

انکم ٹیکس مینوئل

I-حصہ

انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء

(XLIX بابت 2001)

30 جون 2021 تک ترمیم شدہ

FATE ونگ

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد

اعلان دستبرداری

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کا یہ اُردو ترجمہ عوام الناس کی

سہولت

کے لیے شائع کیا جا رہا ہے۔ تاہم تمام تر قانونی، سرکاری اور

عدالتی امور

کے لیے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کا انگریزی متن ہی

مستند سمجھائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

انکم ٹیکس کے متعلق قانون کو یکجا کرنے اور

اس میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس

صفحہ نمبر	باب I تمہید	سیکشن
		1. مختصر عنوان، اطلاق اور نفاذ
		2. تعریفات
		3. آرڈیننس دیگر قوانین کو منسوخ کر دے گا
	باب II ٹیکس کی وصولی	
		4. قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس
		4B. عارضی طور پر بے گسر افراد کی بحالی کے لیے سپر ٹیکس
		5. ڈیویڈنڈ (منافع ہائے منقسم) پر ٹیکس
		5A. غیر منقسم ریزروز پر ٹیکس
		5AA. مشکوک میں سرمایہ کاری سے منافع پر ٹیکس
		6. غیر مقیم افراد کو کی جانے والی بعض ادائیگیوں پر ٹیکس
		7. غیر مقیم فرد کی جہاز رانی اور انسیرٹرانسپورٹ سے آمدن پر ٹیکس
		7A. غیر مقیم فرد کی جہاز رانی پر ٹیکس
		7B. قرض کے منافع پر ٹیکس
		7C. ٹھیکیداروں پر ٹیکس
		7D. ڈوبل پزپر ٹیکس
		8. دفعہ 5، 6 اور 7 کے تحت عائد ٹیکسز سے متعلق عمومی شرائط
	باب III قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس	
	حصہ I قابل ٹیکس آمدن کا شمار	
		9. قابل ٹیکس آمدن
		10. کل آمدن

	آمدن کی مدیں	11.
	حصہ II آمدن کی مد: تنخواہ	
	تنخواہ	12.
	اضافی مراعات کی مالیت	13.
	ملازم کے لیے شیڈولڈ (حصص) ٹیکس	14.
	حصہ III آمدن کی مد: جائیداد سے آمدن	
	جائیداد سے آمدن	15.
	”جائیداد سے آمدن“ کی مد کے تحت مستوجب آمدن شمار کرنے میں منہاسیاں	15A.
	عمارت کے حوالے سے وصول شدہ تنظیمی رقوم	16.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2006 حذف شدہ	17.
	حصہ IV آمدن کی مد: کاروبار سے آمدن	
	ڈویژن I کاروبار سے آمدن	
	کاروبار سے آمدن	18.
	سے کاروبار	19.
	ڈویژن II کٹوتیاں: عمومی اصول	
	”کاروبار سے آمدن“ کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کٹوتیاں	20.
	کٹوتیاں جن کی اجازت نہیں	21.
	ڈویژن III کٹوتیاں: خصوصی شرائط	
	فرسودگی	22.
	ابتدائی چھوٹ	23.

	پہلے سال کی چھوٹ	23A.
	متبادل توانائی پراجیکٹ کی اسراعی فرسودگی	23B.
	غیرمادی اثاثہ جات	24.
	قبل از آغا از اخراجات	25.
	سائنسی تحقیق پر اخراجات	26.
	ملازمین کی تربیت اور ان کے لیے سہولیات	27.
	کسی قرض پر منافع، مالیاتی مصارف اور لیزز ادائیگیاں	28.
	نا قابل وصول قرض جات	29.
	قرض جات صارف سے متعلق شرائط	29A
	بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کے غیر فعال قرض جات پر منافع	30.
	شراتی ریزرو میں منتقلی	31.
	ڈویژن IV ٹیکس اکاؤنٹنگ	
	اکاؤنٹنگ کا طریقہ	32.
	نقد کی بنیاد پر اکاؤنٹنگ	33.
	واجب الادائیگی کی بنیاد پر اکاؤنٹنگ	34.
	مال تجارت	35.
	طویل کنٹریکٹس	36.
	حصہ V آمدن کی مدد: سرمایہ سے منافع جات	
	سرمایہ سے منافع جات	37.
	سیکیورٹیز کی فروخت پر سرمایہ جاتی منافع	37A.
	”سرمایہ سے منافع جات“ کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم شمار کرتے وقت نقصان کی کٹوتی	38.
	حصہ VI آمدن کی مدد: دیگر ذرائع سے آمدن	
	دیگر ذرائع سے آمدن	39.
	”دیگر ذرائع سے آمدن“ کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کٹوتیاں	40.

حصہ VII مستثنیات اور ٹیکس میں رعایتیں		
	زرعی آمدن	41.
	سفارت کاروں اور اقوام متحدہ کے لیے مستثنیات	42.
	غیر ملکی حکومت کے عہدیدار	43.
	بین الاقوامی سمجھوتوں کے تحت مستثنیات	44.
	صدر کی حساب سے اعزازات	45.
	قرض پر منافع	46.
	وظائف	47.
	تعلیم دہ رہنے کے سمجھوتے کے تحت مالی امداد کی ادائیگیاں	48.
	وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور مقامی حکومت کی آمدن	49.
	قلیل مدتی مقیم افراد کی غیر ملکی ذریعہ سے آمدن	50.
	واپس آنے والے تارکین وطن کی غیر ملکی ذرائع سے آمدن	51.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2002 حذف شدہ	52.
	سیکنڈ ہینڈ میں مستثنیات اور ٹیکس رعایتیں	53.
	دیگر قوانین میں مستثنیات اور ٹیکس شرائط	54.
	استثنائی تحدید	55.
حصہ VIII نقصانات		
	نقصانات کی تلافی	56.
	(ہوٹل چیلانے والی کمپنیوں کے نقصانات کی تلافی)	56A.
	کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی	57.
	انضمام کے نتیجے میں ہونے والے کاروباری نقصان کی تلافی	57A.
	کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی speculation	58.
	سرمایہ کے نقصانات کی منتقلی	59.
	نقصانات کی تلافی اور منتقلی کی حدود	59A.

	گروپ چیٹیشن	59AA.
	گروپ ریلیف (چھوٹ)	59B.
	IX حصہ قابل کٹوتی الاؤنسز	
	زکوٰۃ	60.
	ورکرز ویلفیئر فنڈ	60A.
	ورکرز پارٹیشنرز فنڈ	60B.
	قرض پر منافع کے لیے قابل منہا الاؤنس	60C.
	تعمیلی اخراجات کے لیے قابل منہا الاؤنس	60D.
	X حصہ ٹیکس کریڈٹس	
	خیراتی عطیات	61.
	شیرز (حصص) اور ہیٹھ انٹورنس میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ]	62.
	ہیٹھ انٹورنس میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ]	62A.
	ایک منظور شدہ پنشن فنڈ میں حصہ	63.
	بذریعہ فنڈس ایکٹ 2015 حذف شدہ	64.
	60 C کے مطابق نمبر شمار	64A
	60D کے مطابق نمبر شمار	64AB
	صنعت کاروں کی طرف سے ملازمین کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ٹیکس کریڈٹ	64B.
	فریڈم گریجویٹس ملازم رکھنے والے افراد کے لیے ٹیکس کریڈٹ	64C.
	ٹیکس کریڈٹ سے متعلقہ متفرق شرائط	65.
	حذف شدہ 2017 بذریعہ فنڈس ایکٹ	65A.
	سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ	65B.
	اندراج کے لیے ٹیکس کریڈٹ	65C.
	نئے قائم شدہ صنعتی منصوبہ جات کے لیے ٹیکس کریڈٹ	65D.

	یکم جولائی 2011 سے قبل قائم شدہ صنعتی منصوبے کے لیے ٹیکس کریڈٹ	65E.
	باب IV عمومی قواعد	
	حصہ I عمومی	
	مشترک ممالکان کی آمدنی	66.
	کلومیوں کی حصہ بندی:	67.
	معقول بازاری قدر	68.
	آمدنی کی وصولی	69.
	تلافی شدہ اخراجات	70.
	کرنسی کی تبدیلی	71.
	آمدنی کے ماخذ کی موقوفی: جہاں	72.
	دہری ماخوذگی اور دہری کلومیوں سے بچنے کے لیے قواعد	73.
	حصہ II ٹیکس کا سال	
	ٹیکس کا سال	74.
	حصہ III اثاثہ جات	
	اثاثہ جات کا تصفیہ اور حصول	75.
	بینکاری چینل ذریعے سے اثاثہ جات کی خرید	75A.
	لاگت	76.
	وصول کردہ بدل	77.
	نزدیکی ٹرانزیکشنز (Non-arm's length transactions)	78.
	عدم منظوری کے قواعد	79.
	باب V اشخاص پر مؤثر نفعات	

	I حصہ بنیادی تصورات ڈویژن I	
		80. فرد
	II ڈویژن ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص	
		81. ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص
		82. ریزیڈنٹ فرد
		83. ریزیڈنٹ کمپنی
		84. اشخاص کی ریزیڈنٹ ایسوسی ایشن (انجمن)
	III ڈویژن ایسوسی ایٹس	
		85. ایسوسی ایٹس
	II حصہ افراد ڈویژن I افراد کی ٹیکس کاری	
		86. افراد کی ٹیکس کاری کا اصول
		87. مرحوم افراد
	II ڈویژن اوسط بندی سے متعلق دفعات	
		88. کوئی فرد بطور اشخاص کی کسی انجمن کے رکن کی حیثیت سے
		88A. بذریعہ فنڈس ایکٹ 2014 حذف شدہ
		89. مصنفین
	III ڈویژن آمدنی کی تقسیم	

	اتحادیات کی مستعیناں	90.
	کسی نابالغ بچے کی آمدنی	91.
	حصہ III اشخاص کی انجمنیں	
	اشخاص کی انجمنوں کی ٹیکس کاری کے اصول	92.
	بذریعہ فنڈس ایکٹ 2007 حذف شدہ	93.
	حصہ IV کمپنیاں	
	کمپنیوں کی ٹیکس کاری کے اصول	94.
	فرد کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ	95.
	اشخاص کی انجمن کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ	96.
	مکمل ملکیت والی کمپنیوں کے درمیان اثاثے کا تصفیہ	97.
	انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے تحت اثاثے کا تصفیہ	97A.
	حصہ V اشخاص کی انجمنوں اور کمپنیوں پر لاگو عام دفعات	
	کسی ادارہ کے کنٹرول میں تبدیلی	98.
	حصہ V-A بعض صورتوں میں ٹیکس ذمہ داری	
	اشخاص کی انجمن کی تشکیل میں تبدیلی	98A.
	کاروبار کا انقطاع یا اشخاص کی انجمن کی تحلیل	98B.
	کاروبار کی حبا نشینی اور اثت موت سے علاوہ صورت میں	98C.
	باب VI خصوصی ہدایات حصہ I بیمہ کا کاروبار	
	بیمہ کے کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط	99.

	تا جروں سے متعلق مخصوص شرائط	99A.
	چھوٹے تا جروں اور دکانداروں کے لیے خصوصی طریقہ کار	99B.
	مخصوص افراد کے لیے مخصوص قواعد	99C.
	حصہ II	
	تیل، قدرتی گیس اور دیگر معدنی ذخائر	
	تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار اور دیگر معدنی ذخائر کی دریافت اور استخراج سے متعلق خصوصی شرائط	100.
	بینکاری کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط	100A.
	منافع سرمایہ ٹیکس سے متعلق خصوصی شرائط	100B.
	فعال ٹیکس گزاروں میں شامل نہ ہونے والے افراد کے لیے مخصوص قوانین	100BA.
	بعض اشخاص کے لیے ٹیکس کریڈٹ	100C.
	باب VII	
	بین الاقوامی	
	حصہ I	
	آمدنی کا جغرافیائی ماخذ	
	آمدنی کا جغرافیائی ماخذ	101.
	پاکستان سے باہر اثاثوں کی فروخت سے آمدن	101A
	حصہ II	
	ریزیڈنٹس کی بیرون ملکی ماخذ کی آمدنی کا ٹیکس کا نظام	
	ریزیڈنٹ افراد کی بیرون ملک ماخذ تنخواہ	102.
	بیرون ملک ٹیکس کریڈٹ	103.
	بیرونی نقصانات	104.
	حصہ III	
	غیر مقیم افراد کے ٹیکس کا نظام	
	کسی نان ریزیڈنٹ شخص کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کا ٹیکس	105.
	کم سرمایہ کاری	106.
	حصہ IV	

	دہرے ٹیکس سے بچاؤ اور مالیاتی گریز کے امداد کے لیے معاہدات	
107.	دہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی گریز کے امداد کے لیے معاہدات	
	باب VIII امداد گریز	
108.	شہر کاہ کے درمیان لین دین	
108A.	خود مختار چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ پکاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ کی رپورٹ	
108B.	ڈیلر شپ معاہدوں کے تحت ترسیلات زر	
109.	آمدنی اور منہائیوں کا از سر نو تشکیل کردار	
109A	کنسٹروکٹون ان کمپنی	
110.	پرائیویٹ کمپنیوں کی طرف سے ادا کی جانے والی تنخواہ	
111.	غیر ظاہر کردہ آمدنی اور اثاثہ حبات	
112.	بعض سیکورٹی ٹرانزیکشنز کے ضمن میں ذمہ داری	
	باب IX کم از کم ٹیکس	
113.	بعض اشخاص کی آمدنی پر کم از کم ٹیکس	
113A.	بذریعہ فننس ایکٹ 2016 حذف شدہ	
113B.	بذریعہ فننس ایکٹ 2016 حذف شدہ	
113C.	متبادل کارپوریٹ ٹیکس	
	باب X طریقہ کار حصہ I ریشرن (گوشوارہ)	
114.	آمدنی کی ریشرن	
115.	وہ اشخاص جن کی طرف آمدنی کی ریشرن داخل کرنا ضروری نہیں	
116.	کیفیت نامہ دولت	
116A		

	بند کاروبار کا نوٹس	117.
	ریٹرن اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کا طریقہ	118.
	ریٹرنز اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کے لیے وقت کی توسیع	119.
	حصہ II تفصیلات	
	تفصیلات	120.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2013 حذف شدہ	120A.
	کارروائی پر پابندی	120B.
	بہترین فیصلہ جاتی تفصیلات	121.
	تفصیلات کی ترمیم	122.
	کمیشنر کی جانب سے نظر ثانی	122A.
	چیف کمیشنر کی جانب سے نظر ثانی	122B.
	عارضی جائزہ	122C.
	مخصوص کیسز کے لیے عارضی جائزہ	123.
	کسی حکم کا انفاذ کرنے کے لیے تفصیلات	124.
	احکام وغیرہ کو تبدیل کرنے کے لیے ٹیکس کے حکام کے اختیارات	124A.
	تنازعہ جائداد کے حوالے سے تفصیلات	125.
	تفصیلات کی شہادت	126.
	حصہ III اپیلیں	
	کمیشنر (اپیلیں) کو اپیل کرنا	127.
	اپیل میں مستعمل طریقہ کار	128.
	اپیل میں فیصلہ	129.
	اپیل ٹریبونل کا تقرر	130.
	اپیل ٹریبونل کو اپیل	131.

132.	اپیل ٹریبونل کی طرف سے اپیلوں کا تصفیہ
133.	ہائی کورٹ کوریفرنس
134.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2005 حذف شدہ
134A.	تنازعات کا متبادل حل
135.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2002 حذف شدہ
136.	ثبوت کا بوجھ
	باب IV ٹیکس کی جمع آوری اور وصولی
137.	ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مقررہ تاریخ
138.	ٹیکس گزار کی گرفتاری کے ذریعے اور حساب دہ سے ٹیکس کی وصولی
138A.	ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کی جانب سے ٹیکس کی وصولی
138B.	دیوالیہ
139.	نئی کمپنیوں اور اشخاص کی تنظیموں کی صورت میں ٹیکس کی جمع آوری
140.	ایسے اشخاص سے ٹیکس کی وصولی جن کے پاس ایک ٹیکس دہندہ کی رقم موجود ہو
141.	تصفیہ کنندہ
142.	افراد کی ایک تنظیم کے نان ریڈیزنٹ رکن پر واجب الادا ٹیکس کی وصولی
143.	بحسری جہاز کا مالک یا کرائے پر دینے والا نان ریڈیزنٹ فرد
144.	ایک ہوائی جہاز کا مالک یا اس کو کرایہ پر لینے والا نان ریڈیزنٹ فرد
145.	پاکستان چھوڑ کر جانے والے افراد کی حساب پڑتال
146.	ان افراد سے ٹیکس کی وصولی جن کی تشخیص آزاد رجوں و کشمیر میں ہوئی ہو
146A.	وصولی کی کارروائیوں کا آغاز ان کا جواز وغیرہ
146B.	ٹیکس کے بقایا احبات جمع کرانے کے لیے مراعات کی سکیم
	باب V ایڈوانس ٹیکس اور ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی ڈویژن I ٹیکس گزار کی طرف سے ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس

	ٹیکس گزار کی طرف سے ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس	147.
		147A.
	ڈویژن II ایک کولیکشن ایجنٹ کو ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس	
	درآمدات	148.
	مخصوص افراد کی حساب سے پکانے کے تیل یا دیہی تیل گھی کی ملک کے اندر خریداری پر ٹیکس	148A.
	ڈویژن III ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی	
	تنخواہ	149.
	منافع (ڈیوڈنڈ)	150.
	سکوک کی آمدن پر ٹیکس	150A
	قرضے پر منافع	151.
	نان ریڈیڈنٹس (غیر مقیم افراد) کو ادائیگیاں	152.
	غیر ملکی پیداوار کی تجارت کے لیے ادائیگی	152A.
	اشیاء، سروسز اور کنٹریکٹس کے لیے ادائیگی	153.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2013 حذف شدہ	153A.
	ریڈیڈنٹ افراد کو رائلٹی کی ادائیگی	153B.
	برآمدات	154.
	حسابداری سے آمدنی	155.
	انعامات اور فتوحات	156.
	پسٹرو لیم کی مصنوعات	156A.
	پنشن فنڈ کے تحت بقایا حبات نکالوانا	156B.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2002 حذف شدہ	157.
	ٹیکس کی کٹوتی کا وقت	158.
	ڈویژن IV ذریعہ آمدنی پر ٹیکس کی کٹوتی یا ٹیکس کی پیشگی ادائیگی سے متعلقہ عمومی دفعات	

	استثناء یا کم شرح کی سرٹیفکیٹ	159.
	وصول شدہ اور کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی	160.
	وصول شدہ یا کٹوتی شدہ ٹیکس کی ادائیگی نہ کرنا	161.
	اس فرد سے ٹیکس کی وصولی جس سے ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی نہیں کی تھی	162.
	اس ڈویژن کے تحت واجب الادا رقم کی وصولی	163.
	ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کی سرٹیفکیٹ	164.
	گوشتوارے	165.
	بینکوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی	165A.
	مالیاتی اداروں بشمول بینکوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی	165B.
	وصول شدہ یا کٹوتی شدہ ٹیکس کی ترجیح	166.
	ہرجبانہ	167.
	کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کے لیے کریڈٹ	168.
	ٹیکس کی بطور ایک فائنل ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی	169.
	حصہ VI ریفرنڈز/Refunds واپسی	
	ریفرنڈز	170.
	تاخیر کے شکار ریفرنڈز کے لیے اضافی ادائیگی	171.
	انکم ٹیکس ریفرنڈز کے ذریعے ریفرنڈ کی ادائیگی	171A.
	حصہ VII نسندے	
	نسندے	172.
	نسندوں کی فرائض و ذمہ داریاں	173.
	حصہ VIII ریکارڈز، معلومات کا حصول اور آرڈر	
	ریکارڈز	174.
	احاطے/عمارات میں داخلے اور تلاش کے اختیارات	175.

	معلومات یا شواہد حاصل کرنے کا نوٹس	176.
	آڈٹ	177.
	کمشنر کا معاون	178.
	اکاؤنٹس، دستاویزات، ریکارڈز اور کمپیوٹر میں محفوظ معلومات جو اردو اور انگریزی زبان میں نہیں ہیں:	179.
	مستثنیٰ کی گئی آمدنی کے حوالے سے معلومات حاصل کرنے کا اختیار	180.
	حصہ IX ٹیکس گزار کا اندراج	
	ٹیکس گزار کا اندراج	181.
	متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست	181A.
	مخصوص کیسز میں لازمی اندراج	181AA.
	ٹیکس دہندہ کا کارڈ	181B.
	قومی ٹیکس نمبر آویزاں کرنا	181C.
	بزنس لائسنس اسکیم	181D.
	حصہ X جرمانہ	
	جرائم اور جرمانے	182.
	مقررہ تاریخ کے اندر گوشوارے جمع نہ کروانا	182A
	جرمانے اور ڈیفنٹلٹ سرچپارج میں چھوٹ	183.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	184.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	185.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	186.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	187.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	188.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	189.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	190.

	حصہ XI جرائم اور قانونی کارروائی	
	مخصوص قانونی فرائض کی عدم تعمیل پر قانونی کارروائی	191.
	تصدیق میں غلط بیانی پر کارروائی	192.
	آمدنی چھپانے پر قانونی کارروائی	192A.
	آف شور اثاثہ چھپانے پر قانونی کارروائی	192B.
	ریکارڈز محفوظ رکھنے میں ناکامی پر قانونی کارروائی	193.
	نیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) کے غلط استعمال پر عدالتی کارروائی	194.
	غسل یا گمراہ کن گوشوارے بنانے کے لیے قانونی کارروائی	195.
	سیکشن 116A کے تحت نوٹس کی عدم تعمیل پر قانونی کارروائی	195A.
	آف شور ٹیکس چھپانے پر قانونی کارروائی	195B.
	ایک انکم ٹیکس اہتاری کے کام میں رکاوٹ ڈالنے پر قانونی کارروائی	196.
	انچمنٹ سے بچنے کے لیے حسابی ادھککانے لگانے پر قانونی کارروائی	197.
	ایک سرکاری ملازم کی طرف سے بلا اجازت معلومات ظاہر کرنے پر قانونی کارروائی	198.
	اعانت پر قانونی کارروائی	199.
	کمپنیوں یا شخصوں کی انجمنوں کی طرف سے جرائم کا خاکہ	200.
	کسی دوسرے فعل پر کسی تعصب کے بغیر قانونی کارروائی کرنا	201.
	جرائم کا باہمی رضامندی سے فیصلہ کرنے کا اختیار	202.
	خصوصی جج کی طرف سے عدالتی کارروائی	203.
	ایک خصوصی جج کے حکم کے خلاف اپیل	203A.
	قانونی کارروائی سے چھوٹ دینے کا اختیار	204.
	حصہ XII (ڈیفنٹ سرچارج)	
	ڈیفنٹ سرچارج	205.
	ڈیفنٹ سرچارج میں کمی، ٹیکس یا جرمانے میں کمی کا نتیجہ	205A.

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

	XIII گردشی مراسلے	
	گردشی مراسلے	206.
	ایڈوانس روٹنگ	206A.
	XI انتظامیہ حصہ I عمومی	
	انکم ٹیکس حکام	207.
	انکم ٹیکس حکام کی تقرری	208.
	انکم ٹیکس حکام کا دائر اختیار	209.
	سپردگی / تفویض	210.
	اختیار یا فرض استعمال کرنا	211.
	منظوری دینے کا اختیار	212.
	انکم ٹیکس حکام کی رہنمائی	213.
	انکم ٹیکس حکام کو بورڈ کے احکامات پر عمل کرنا ضروری ہے	214.
	مقررہ تاریخ کو نظر انداز کرنا	214A.
	ریکارڈز مستگوانے کے لیے بورڈ کے اختیارات	214B.
	بورڈ کی طرف سے آڈٹ کے لیے انتخاب	214C.
	بذریعہ فننس ایکٹ 2018 حذف شدہ	214D.
	فننس ضمنی (ترمیمی) ایکٹ 2018 کے ذریعے درج کردہ	214E.
	گوشواروں، دستاویزات وغیرہ کی فراہمی	215.
	ایک سرکاری ملازم کی حساب سے معلومات افشا کرنا درج ذیل میں موجود قسم کوائف	216.
	ادارے اور فرد کے خلاف قانونی کارروائی	216A.
	فارم اور نوٹس؛ دستاویزات کی تصدیق	217.
	نوٹسوں اور دستاویزات کی تعمیل	218.

219.	ٹیکس ریفرنڈ کا شمار رویے قریب ترین جزو کے لحاظ سے کیا جائے گا
220.	ادا کردہ رقوم کے لیے رسیدیں
221.	غلطیوں کی درستگی
222.	ماہر کا تقرر
222A.	فیس اور سروس چارجز
223.	مجازی سندہ کے ذریعے حاضری
224.	اس آرڈیننس کے تحت کارروائی عدالتی کارروائی ہوگی
225.	زیر دیوالیہ کمپنیز کے حنا ف کارروائی
226.	میعاد سماعت کا شمار
227.	دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا امتناع
227A.	ان لیسٹڈ ریونیو کے افسران اور اہلکاروں کو انعام
227B.	متنبہ کرنے والوں کا انعام
227C.	بذریعہ فنس ایکٹ 2019 حذف شدہ
227D.	ٹیکس کا خود کار نظام
	حصہ-II [ڈائریکٹوریٹس جنرل]
228.	ڈائریکٹوریٹ جنرل انٹرنل آڈٹ
229.	ڈائریکٹوریٹ جنرل تربیت و تحقیق
230.	ڈائریکٹوریٹ (سراغ رسائی و تقشیش)، ان لیسٹڈ ریونیو
	حصہ-III [ڈائریکٹوریٹس جنرل]
230A.	ڈائریکٹوریٹ جنرل ووہولڈنگ ٹیکسز
230B.	ڈائریکٹوریٹ جنرل قانون
230C.	ڈائریکٹوریٹ جنرل تحقیق و ترقی
230D	ٹیکس بیس میں توسیع کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل
230E	عالمی ٹیکس آپریشنز کا ڈائریکٹوریٹ جنرل

غیر منقولہ جائیداد کا ڈائریکٹوریٹ جنرل	230F
ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے خصوصی اقدام	230G
ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے جائزہ و تفتیش	230H
بذریعہ فننس ایکٹ 2005 حذف شدہ	231.
باب XII- [عبوری پیشگی ٹیکس شرائط]	
بینک سے نقد رقم نکالنا	231A.
بینک میں ٹرانزیکشنز پر پیشگی ٹیکس	231AA.
بینک سے نقد رقم نکالنا	231B.
بذریعہ فننس ایکٹ 2002 حذف شدہ	232.
بروکرینج و کمیشن	233.
پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج سے ٹیکس کی جمع آوری	233A.
این سی سی پی ایل کی جانب ٹیکس کی وصولی	233AA.
موٹر گاڑیوں پر ٹیکس	234.
سی این جی اسٹیشنز	234A.
بحالی کا استعمال	235.
گھریلو بحالی کا استعمال	235A.
سٹیل میلرز، ری رولرز وغیرہ پر ٹیکس	235B.
ٹیلی فون [اور انٹرنیٹ] صارفین	236.
نیلامی کے ذریعے فروخت کے وقت پیشگی ٹیکس	236A.
ایئر ٹکٹ کی خریداری پر پیشگی ٹیکس	236B.
غیر منقولہ جائیداد کی فروخت یا منتقلی پر پیشگی ٹیکس	236C.
تقریبات اور اجتماعات پر پیشگی ٹیکس	236D.
بذریعہ فننس ایکٹ 2016 حذف شدہ	236E
کیسبل آپریٹرز اور دیگر الیکٹرانک میڈیا پر پیشگی ٹیکس	236F.
ڈسٹریبیوٹرز، ڈیلروں اور تھوک فروشوں پر پیشگی ٹیکس	236G.

236H.	پرچون فروشوں کو سلیز پر پیشگی ٹیکس
236HA	مخصوص پشروہیم مصنوعات کی فروخت پر ٹیکس
236I.	تقسیمی اداروں کی جانب سے پیشگی ٹیکس کی وصولی
236J.	ڈیلروں، کمیشن ایجنٹوں اور آرہستہوں پر پیشگی ٹیکس
236K.	غیر منقولہ جائیداد کی خرید یا منتقلی پر پیشگی ٹیکس
236L.	انسٹریٹسٹل ایسٹریٹس کی خریداری پر پیشگی ٹیکس
236M.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2018 حذف شدہ
236N.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2018 حذف شدہ
236O.	اس باب کے تحت پیشگی ٹیکس
236P.	نقدی کے ذریعے کی بجائے دیگر بینکاری ترسیلات زر پر پیشگی ٹیکس
236Q.	مشینری اور آلات کے استعمال پر مقیم افراد کو ادائیگیاں
236R.	بیرون ملک سے ارسال کردہ تسلیم سے متعلقہ اخراجات پر پیشگی ٹیکس کی وصولی
236S.	زر نقد میں ڈیونڈ (منافع منقسم)
236T.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2016 حذف شدہ
236U.	انسورنس پر بیمہ پر پیشگی ٹیکس
236V.	معدنیات نکالنے پر پیشگی ٹیکس
236W.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2019 حذف شدہ
236X.	تمباکو پر پیشگی ٹیکس
236Y	بیرون ملک کریڈٹ یا ڈیبیٹ یاپری پینڈ کارڈز کے ذریعے رقم منتقل کرنے والے افراد پر پیشگی ٹیکس
	باب - XIII [متفرق]
237	قواعد وضع کرنے کے اختیارات
237A	الیکٹرانک ریکارڈ
238	تنسیج
239	متنسیات
239A	فیڈرل بورڈ آف ریونیو کا موصومہ نام

	اختصاصی کا ذکر	239B
	مشکلات کا ازالہ	240
	تصدیق	241
	پہلا شیڈول حصہ I- ٹیکس کی شرحیں	
	[ڈویژن I- افراد (اشخاص کی ایسوسی ایشن) کے لیے ٹیکس کی شرحیں	
	ڈویژن IA- (بذریعہ فنانس ایکٹ 2013 حذف شدہ)	
	ڈویژن IA- (بذریعہ فنانس ایکٹ 2012 حذف شدہ)	
	ڈویژن II- کمپنیز کے لیے ٹیکس کی شرحیں	
	ڈویژن IIA- سپر ٹیکس کی شرح	
	ڈویژن III- ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) کی شرح	
	ڈویژن IIIA- قرض پر منافع کے لیے شرح	
	ڈویژن IIIB- خصوصی مدت آمد کے لیے جاری کیے گئے سکوک میں سرمایہ کاری پر حاصل ہونے والے منافع پر ٹیکس	
	ڈویژن IV- نان ریڈیڈنٹس (غیر مقیم افراد) کو بعض ادائیگیوں پر ٹیکس کی شرح	

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

	V-ڈویژن نان ریڈیڈنٹ (غیر مقیم) فرد کی جہاز رانی یا ٹرانسپورٹ آمدن پر ٹیکس	
	VI-ڈویژن (بذریعہ فنانس ایکٹ 2013 حذف شدہ)	
	VIA-ڈویژن حسابداری سے آمدن	
	VII-ڈویژن سیکیورٹیز (تسکات) کی فروخت پر منافع حبات سرمایہ	
	VIII-ڈویژن غیر منقولہ حبابداری کی فروخت پر منافع حبات سرمایہ	
	VIIIA-ڈویژن بلڈرز پر ٹیکس	
	VIIIB-ڈویژن ڈویلپرز پر ٹیکس	
	IX-ڈویژن دفعہ 113 کے تحت کم از کم ٹیکس	
	II-حصہ پیشگی ٹیکس کی شرحیں	
	IIA-حصہ ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز اور ہول سیلرز سے ٹیکس کی جمع آوری حذف شدہ بذریعہ فنانس ایکٹ 2014	
	III-حصہ ماخذ پر ٹیکس کی کٹوتی	
	I-ڈویژن ڈیویڈنڈ (منافع منقار) پر پیشگی ٹیکس	
	IA-ڈویژن	

	قرض پر منافع	
	ڈویژن-IB سکوک میں سرمایہ کاری پر منافع	
	ڈویژن-II غیر مقیموں کو ادائیگیاں	
	ڈویژن-III اشیاء یا خدمات کے لیے ادائیگیاں	
	ڈویژن-III A حذف شدہ بذریعہ فننس ایکٹ 2012	
	ڈویژن-III B ریزیڈنٹ افراد کو ادائیگیاں	
	ڈویژن-IV برآمدات	
	ڈویژن-V حسابداری سے آمدن	
	ڈویژن-VI انعامات اور اعزازات	
	ڈویژن-VIA پیشہ ورانہ مصنوعات	
	ڈویژن-VIB سی این جی اسٹیشن	
	ڈویژن-VII بذریعہ فننس ایکٹ 2002 حذف شدہ	
	حصہ-IV پیشگی ایڈوانس کی کوئی یا وصولی	
	ڈویژن-I حذف شدہ بذریعہ فننس ایکٹ 2002	

	ڈویژن-II بروکرینج اور کمیشن	
	ڈویژن-IIA پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج کی جانب سے ٹیکس وصولی کی شرحیں	
	ڈویژن-IIB NCCPL سے جمع کردہ ٹیکس کے لیے شرح	
	ڈویژن-III (موٹر گاڑیوں پر ٹیکس)	
	ڈویژن-IV بحلی کا استمال	
	ڈویژن-V ٹیلی فون کے استمال کنندگان	
	ڈویژن-VI بینک سے نقد رقم نکالنا	
	ڈویژن-VIA بینک سے ترسیل زر کرنے پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-VII موٹر گاڑیوں کی خرید، رجسٹریشن اور ٹرانسفر پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-VIII بذریعہ نیلام سیل کے وقت ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-IX ہوائی جہاز کی ٹکٹ کی خرید پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-X غیر منقولہ جائیداد کی سیل یا منتقلی پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-XI تقریبات اور فنکشنز پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-XII (بذریعہ فنانس ایکٹ 2016ء حذفت شدہ)	
	ڈویژن-XIII	
	ڈویژن-XIV ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز یا ہول سیلرز کو سیل پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-XV پرچون فروشوں کو سیل پر ایڈوانس ٹیکس	

	ڈویژن XVA متعدد پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن XVI تعمیری اداروں سے جمع کیا جانے والا ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن XVII ڈیلرز، کمیشن ایجنٹس اور آرڈر ہتی وغیرہ پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن XVIII غیر منقولہ جائیداد خریدنے پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن XIX گسٹریو بجلی کے استعمال پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن XX انسٹریٹ لائٹس ٹیکس پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن XXI کیش کے سوا دیگر بینک کی ترسیلات زر پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن XIII (بذریعہ فنانس ایکٹ 2016 حذف شدہ)	
	ڈویژن XXIII مشینری اور آلات کے استعمال کی مدد میں مقیم فرد کو ادائیگی	
	ڈویژن XXIV بیسرون ملک تسلیم کے لیے بھیجی جانے والی رقم پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن XXV انسورنس پر بیمہ پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن XXVI معدنیات نکالنے پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن XXVII کریڈٹ، ڈیبٹ یا پی سی ڈکارڈ کے ذریعے بیسرون ملک بھیجی جانے والی رقم پر پیشگی ٹیکس	
	دوسرا شیڈول استثنیات اور ٹیکس میں رعایتیں	
	حصہ 1	

	کل آمدن سے استثنیات	
	حصہ-II ٹیکس کی شرح میں کمی	
	حصہ-III ٹیکس ذمہ داری میں تخفیف	
	حصہ-IV مخصوص شرائط سے استثناء	
	تیسرا شیڈول	
	حصہ-I فرسودگی/قدر میں کمی	
	حصہ-II ابتدائی الاؤنس (اور پہلے سال کا الاؤنس)	
	حصہ-III (اخراجات قبل از آغاز)	
	چوتھا شیڈول انٹرنس بزنس کی آمدن اور منافع حبات کے حساب سے قواعد لائف انٹرنس پر منافع حبات کا علیحدہ حساب رکھنا	
	حصہ-I پشروہیم کی تلاش اور پیداوار سے آمدن اور منافع حبات کے شمار کے قواعد پشروہیم کی تلاش اور پیداوار ایک علیحدہ بزنس (تجارتی سرگرمی)	
	حصہ-II معدنی ذخائر (ماسوائے پشروہیم کے) کی تلاش اور انہیں نکالنے سے حاصل ہونے والی آمدنی اور منافع حبات کے شمار کے قواعد	
	حصہ-I منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈز	

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

	<p>حصہ-II منظور شدہ پیرانہ سال فنڈز</p>	
	<p>حصہ-III منظور شدہ گریجویٹ فنڈز</p>	
	<p>کسی بینکنگ کمپنی کی آمدن و منافع حبات اور اس پر قابل ادا ٹیکس کے شمار کے لیے قواعد</p>	
	<p>مقررہ نمائندوں (سٹنڈ سیکورٹینز) پر عالمی فوائد شمار کرنے کے لیے قواعد</p>	
	<p>حصہ-I دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت آنے والے تاجر منافع اور گینز پر قابل ادا ٹیکس کے تخمینہ کے لیے قواعد</p>	
	<p>حصہ-II دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت تاجر کے منافع اور گینز پر قابل ادا ٹیکس کے تخمینہ کے لیے قواعد</p>	
	<p>حصہ-III حصہ I اور حصہ II کے تحت تاجروں کے لیے عمومی شرائط</p>	
<p>دسواں شیڈول</p>		
	<p><u>فعال ٹیکس گزاروں میں شامل نہ ہونے والے افراد کے لیے قواعد</u></p>	

F.No. 2(1)2001-Pub-صدر کی جانب سے مشترکہ درج ذیل آرڈیننس

اطلاع عام کے لیے بذریعہ بذاشائع کیا جاتا ہے۔

انکم ٹیکس کے متعلق قانون کو یکجا کرنے اور اس میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہر گاہ کہ انکم ٹیکس سے متعلق قانون کو یکجا کرنے اور اس میں ترمیم کرنا اور اس کے جملہ یا متعلقہ امور کا اہتمام کرنا قرین مصلحت ہے؛
ہر گاہ کہ جناب صدر مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فوری اقدام کا تقاضا کرتے ہیں۔

اس لیے اب، 14 اکتوبر 1999ء کے ایمر جسٹسی کے اعلان بشمول، عبوری آئینی ترمیمی حکم نمبر 9 بابت 1999 کی تعمیل کرتے ہوئے اور تمام اختیارات
بروئے کار لاتے ہوئے جو اس سلسلے میں اسے حاصل ہیں، صدر، اسلامی جمہوریہ پاکستان درج ذیل آرڈیننس وضع اور مشہر کرتے ہیں۔

باب I

تمہید

1- مختصر عنوان، اطلاق اور نفاذ:-

- (1) یہ آرڈیننس، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کہلائے گا۔
- (2) اسی کا اطلاق پورے پاکستان میں ہوگا۔
- (3) یہ اس تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جو وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

2- تعریفات:-

جب اس کے کہ مستن یا سابق میں کوئی بات اس کے منافی ہو:-

- (1) جمع، شدہ منافع حبات، ڈیویڈنڈ (منافع منقصر) کی تقسیم یا الوداعیگی کے حوالے سے ان میں شامل ہیں۔

(a) کوئی زیر رو جو کلی یا جزوی طور پر اس آرڈیننس کے تحت قابل چھوٹ، منہائی کے استثنیہ پر مشتمل ہو؛

(b) شق (9) کی ذیلی شقوں (a)، (b) اور (e) کی اعراض سے، ایسی تقسیم یا الوداعیگی جو بھی صورت ہو، کی تاریخ تک کمپنی کے تمام منافع
حبات بشمول ٹرسٹ کی آمدن اور منافع حبات؛ اور

(c) شق (19) کی ذیلی شق (c) کے اعراض سے، اس کے حاتمہ کاروبار کی تاریخ تک کمپنی کے تمام منافع حبات شامل
ہیں بشمول ٹرسٹ کی آمدن اور منافع حبات؛

(1a) "فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست" سے مراد بورڈ کی جانب سے شق 181 اے کے تحت ترتیب دی گئی ہے۔ اور اس میں آزاد جموں و کشمیر
کے مرکزی بورڈ آف ریونیو یا گلگت بلتستان کی ریونیو کونسل بورڈ کی جانب سے جاری کردہ ایسی ہی لسٹیں شامل ہیں۔

(1B) "انضمام" سے مراد ایک یا ایک سے زائد بینکاری کمپنیز یا غیر بینکاری مالیاتی اداروں یا انشورنس کمپنیز یا صنعتی اداروں کی مالک یا ان کے انضمام و انضمام کرنے
والی کمپنیز یا خدمات فراہم کرنے میں مصروف کمپیوں اور جوڑیڈنگ کمپنیاں نہ ہوں یا کمپنی جن میں سے ہر معاملے میں کم از کم ایک سرکاری کمپنی ہو یا کوئی
ایسی کمپنی جو کمپنیز آرڈیننس 2017 (XLVII بابت 2017) کی بجائے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت قائم ہوئی کا اس طرح انضمام ہے (کمپنی یا کمپنیاں
جو اس طرح ضم ہوئی ہوں "ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیاں" کہلائیں گی اور جس کمپنی کے ساتھ وہ ضم ہوئی ہوں یا جو ایسے انضمام کے نتیجے میں قائم ہوئی
ہوں انضمامی کمپنی کہلائے گی) ہے کہ:

(a) انضمام کی بنا پر ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیز کے اثاثہ حبات کو چھوڑ کر ہوں گے جو انضمامی کمپنی نے خریدے ہوں یا جو
ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیز کے حاتمہ کے نتیجے میں ہونے والی تقسیم کے ذریعے انضمامی کمپنی کو ملے ہوں؛ اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) انضمام کے نتیجے میں ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیز کے قرضہ حبات جو ایسے انضمام سے فوری واجب الادا تھے انضمامی کمپنی کے قرضہ حبات بن جائیں گے؛

(2) اپیلیٹ ٹریبونل سے مراد دفعہ 130 کے تحت تشکیل دیا گیا داخلی ریونیو اپیلیٹ ٹریبونل ہے؛

(3) "منظور شدہ گریجویٹ فنڈ" سے مراد سکتھ شیڈول کے حصہ III کے مطابق کمشنر کی جانب سے منظور شدہ گریجویٹ فنڈ ہے؛

(3A) "منظور شدہ سالیانہ منصوبہ" سے مراد رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے منظور شدہ اور انشورنس آرڈیننس، 2000 (XXXIX بات 2000) کے تحت SECP کے ساتھ رجسٹر انشورنس کمپنی کی جانب سے پیش کردہ سالیانہ منصوبہ ہے؛

(3B) "منظور شدہ آمدن ادائیگی منصوبہ" سے مراد رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے منظور شدہ اور رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت SECP کے ساتھ رجسٹرڈ پنشن فنڈ منجبر کی جانب سے اہتمام کردہ آمدن ادائیگی منصوبہ ہے؛

(3C) "منظور شدہ پنشن فنڈ" سے مراد رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے منظور شدہ اور رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت SECP کے ساتھ رجسٹرڈ پنشن فنڈ منجبر کی جانب سے اہتمام کردہ پنشن فنڈ ہے۔

(3D) "منظور شدہ ملازمت پنشن یا سالیانہ سکیم" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت منظور شدہ ملازمت سے متعلقہ ریٹائرمنٹ سکیم ہے جس کے ذریعے استفادہ کنندہ کو معیادی ادائیگیاں کی جاتی ہیں یعنی پنشن یا سالیانہ مثلاً منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ، سرکاری شعبہ کی پنشن سکیم یا مسلم پراویڈنٹ فنڈ ہے؛

(3E) "منظور شدہ پیشہ ورانہ بچت سکیم" سے مراد کوئی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ یا مسلم پراویڈنٹ فنڈ ہے؛

(4) "منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ" سے مراد سکتھ شیڈول کے حصہ II کے مطابق کمشنر کی جانب سے منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ یا پیرانہ سالی فنڈ کا کوئی حصہ ہے؛

(5) "تشخیص" میں شامل ہے عارضی تشخیص، دوبارہ تشخیص اور ترمیم شدہ تشخیص اور ہم اصل الفاظ کی اسی لحاظ سے تعبیر کی جائے گی؛

(5A) "تشخیصی سال" سے مراد ایسا تشخیصی سال ہے کہ جس کی تعریف مندرجہ شدہ آرڈیننس میں کی گئی ہے؛

(5B) "اتحاد حبات کی انتظام و انصرام کمپنی" سے مراد ایسی اتحاد حبات انتظام و انصرام کمپنی ہے جس کی تعریف غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز اور مشتمل ادارہ حبات ضوابط، 2007ء میں کی گئی ہے؛

(5C) "اتحاد حبات کی منتقلی" سے مراد کسی آف شور اتحاد کو ٹیکس سے بچنے کی غرض سے کسی ایسے شخص کی جانب سے جو اس اتحاد کے مالک ہو، یا اس کے قبضے میں ہو، یا اس پر اسے اختیار حاصل ہو یا وہ اس اتحاد سے حاصل ہونے والے فوائد کا مالک ہو، کسی غیر مندرجہ علاقہ (jurisdiction) کی طرف منتقل کرنا ہے؛

(6) "اشخاص کی ایسوسی ایشن (انجمن)" سے مراد اشخاص کی ایسوسی ایشن ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛

(7) "بینکاری کمپنی" سے مراد ایسی بینکاری کمپنی ہے جس کی تعریف بینکاری کمپنیز آرڈیننس 1962ء (LVII بات 1962) میں کی گئی ہے اور اس میں شامل ہے کوئی کارپوریٹ ادارہ جو پاکستان میں بینکاری کا کاروبار کرتا ہو؛

(8) "بورڈ" سے مراد سنٹرل ریونیو بورڈ ایکٹ، 1924 (نمبر IV بات 1924) کے تحت تشکیل دیا گیا سنٹرل ریونیو بورڈ اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو ایکٹ، 2007ء کے نفاذ پر اس کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا فیڈرل ریونیو بورڈ ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (9) "بونس حصص" میں شامل ہیں بونس ٹرسٹ میں بونس بونس؛
- (10) کاروبار میں شامل ہیں کوئی کاروبار، تجارت، مینوفیکچر، پیشہ، حرفت یا کاروبار، تجارت، مینوفیکچر یا حرفت کی نوعیت کی کوئی مہم یا معاملہ لیکن اس میں ملازمت شامل نہیں؛
- [2(10A) بزنس بینک اکاؤنٹ "کا مطلب ہے ٹیکس دہندگان کی حساب سے کاروباری لین دین کے لئے استعمال کیا جانے والا بینک اکاؤنٹ جو سیکشن 181 کے تحت مقرر کردہ اصل یا ترمیم شدہ رجسٹریشن فارم کے ذریعے کمشنر کو اعلان کیا جاتا ہے۔**
- (11) "سرمایہ جاتی اثاثہ" سے مراد سرمایہ جاتی اثاثہ ہے جیسا کہ دفعہ 37 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (11A) "خیراتی مقصد" میں عنبریوں کی امداد، تعلیم، طبی امداد اور عوام السام کی افادیت کے کسی دیگر مقصد کا فروغ شامل ہے؛
- (11B) "چیف کمشنر" سے مراد دفعہ 208 کے تحت چیف کمشنر داخل ریونیو کے طور پر تقرر یافتہ ہے اور اس میں اس ریجنل کمشنر آف انکم ٹیکس اور ڈائریکٹر جنرل آف سیلز ٹیکس بھی شامل ہیں۔
- (11C) اجتماعی سرمایہ کاری سکیم کا وہی مفہوم ہوگا جو غیر بینکاری مالیات کمپنیز (قیام و انضباط) قواعد، 2003 کے تحت اس کے لیے متعین کیا گیا ہے؛
- (12) "کمپنی" سے مراد کمپنی ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (13) کمشنر سے مراد دفعہ 208 کے تحت کمشنر داخل ریونیو کے طور پر تقرر یافتہ ہے اور اس میں کوئی دوسری اتھارٹی بھی شامل ہے جسے کمشنر کے تمام یا کچھ اختیارات یا فرائض کا تفویض کیے گئے ہوں؛
- (13A) "کمشنر (اپیلز)" سے مراد دفعہ 208 کے تحت کمشنر داخل ریونیو (اپیلز) کے طور پر تقرر یافتہ ہے۔
- (13AA) "کسٹمز یومر گلڈز" سے مراد ایسی اشیاء ہیں جو آخری صارف استعمال کرتا ہے بجائے اس کے کہ وہ کسی دیگر شخص کی پیداوار میں استعمال ہوں۔
- [13AA) آمدنی چھپانے میں شامل ہیں۔**
- (a) رسید کی کسی بھی شے کو دہانا جو مکمل یا جزوی طور پر ٹیکس کے ذمہ دار ہو، یا ٹیکس کے قابل وصول آمدنی نہ ہونے میں ناکامی؛
- (b) کسی بھی کوئی یا کسی بھی اخراجات کا دعویٰ کرنا جو اصل میں نہیں ہوا؛
- (c) دفعہ 111 کے ذیلی سیکشن (1) میں حوالہ دیا گیا کوئی بھی عمل؛ اور
- (d) کسی بھی آمدنی یا رسید کو مستثنیٰ قرار دینے کا دعویٰ کرنا جو بصورت دیگر قابل ٹیکس ہے۔
- وضاحت۔۔ ٹیکس کو دور کرنے کے لئے یہ واضح کیا گیا ہے کہ مذکورہ بالا کاموں میں سے کوئی بھی آمدنی کو چھپانے کا باعث نہیں ہوگا جب تک کہ یہ ثابت نہ ہو جائے کہ ٹیکس دہندگان نے حبان بوجھ کر اور حبان بوجھ کر ان کاموں کا ارتکاب کیا ہے؛]
- (13AB) "اشیاء صرف" سے مراد ایسی اشیاء ہیں جو کسی دوسری کی اشیاء کی پیداوار میں استعمال کیے جانے کی بجائے آخری صارف کی حبان سے استعمال کی جائیں؛
- (13B) "منظور شدہ پنشن فنڈ میں حصہ" سے مراد ایسا حصہ ہے جس کی تعریف رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کے قاعدہ 241 میں کی گئی ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(14) ”نخبمن امداد باہمی“ سے مراد نخبمن ہائے امداد باہمی ایکٹ، 1925 (نمبر VII بابت 1925) کے تحت یا نخبمن ہائے امداد باہمی کی رجسٹریشن کے لیے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت رجسٹرڈ نخبمن امداد باہمی ہے؛

(15) ”قرض“ سے مراد ہے کوئی واجب الادا رستم بشمول واجبات الادا حسابات اور پرامیسری نوٹس، بلز آف ایکچینج، (مبادلہ ہنڈیاں)، ڈیمنچیز (کفالتی تمسکات)، سیکورٹیز، بانڈز یا دیگر مالیاتی دستاویزات کے تحت واجب الادا رقوم؛

(16) ”قابل منہائی چھوٹ“ سے مراد ایب الاونس ہے جو III کے حصہ IX کے تحت کل آمدن سے قابل منہائی ہو؛

(17) ”قابل فرسودگی اثاثہ“ سے مراد قابل فرسودگی اثاثہ ہے جیسا کہ دفعہ 22 میں تعریف کی گئی ہے؛

(17A) ”ترقیاتی REIT اسکیم“ سے مراد ہے ترقیاتی REIT اسکیم ہے جیسا کہ غیر منقولہ حسابات سے سرمایہ کاری ٹرسٹ (وقف) ضوابط، 2015 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛

(18) ”تصفیہ اثاثہ“ کے حوالے سے اس مراد ایب تصفیہ ہے جس کی تعریف دفعہ 75 میں کی گئی ہے؛

(19) ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) میں شامل ہے:-

(a) کمپنی کی جانب سے جمع شدہ منافع حسابات کی اپنے شیئرز ہولڈرز (حصص داروں) کو تقسیم خواہ سرمایہ بند ہو یا نہ ہو، اگر ایسی تقسیم کمپنی کی جانب سے اپنے شیئرز ہولڈرز (حصص داروں) کو کمپنی کے زر نقد سمیت کل اثاثہ حسابات یا ان کے کسی حصہ کی واگزار (ادائیگی) کو مشروط کرے؛

(b) کمپنی کی جانب سے ڈیمنچیز (کفالتی تمسکات)، ڈیمنچرز سٹاک (تمسکات) یا ڈیمنچرز سٹاک کے شیئرز ہولڈرز (حصص داروں) کو کسی بھی شکل منافع کے ساتھ یا بلا منافع اس حد تک کوئی تقسیم جس حد تک کمپنی جمع شدہ منافع حسابات رکھتی ہو خواہ سرمایہ بند ہو یا نہ ہو؛

(c) اپنے حنا تہ کاروبار پر کمپنی کی جانب سے اپنے شیئرز ہولڈرز اس حد تک کی گئی تقسیم جس حد تک ایسی تقسیم حنا تہ کاروبار کے فوری قبل کمپنی کے جمع شدہ منافع حسابات سے قابل منسوب ہو خواہ سرمایہ بند ہو یا نہ ہو؛

(d) اپنے سرمایہ کی تخفیف پر کمپنی کی جانب سے اپنی شیئرز ہولڈرز کو اس حد تک تقسیم جس حد تک کمپنی جمع شدہ منافع حسابات رکھتی ہو خواہ ایسے جمع شدہ منافع حسابات سرمایہ بند ہوں یا نہ ہوں؛

(e) کسی پرائیویٹ کمپنی جیسا کہ **کمپنیز آرڈیننس، 2017 (XIX بابت 2017)** میں تعریف کی گئی ہے یا ٹرسٹ کی جانب سے کسی بھی رستم کا (خواہ کمپنی یا ٹرسٹ کے اثاثہ حسابات کے کسی حصے کا احاطہ کرتے ہوئے یا بصورت دیگر) کی پیشگی یا قرض کے طور پر شیئرز ہولڈرز (حصص دار) کو ادائیگی یا کسی ایسے شیئرز ہولڈرز کے ایسپر یا اس کے انفسرادوی فائدے کے لیے اس حد تک کوئی ادائیگی جس حد تک کوئی کمپنی یا ٹرسٹ ہر معاملے میں جمع شدہ منافع حسابات رکھتی ہو؛

(f) پاکستان میں کام کرنے والی کسی غیر ملکی کمپنی کی کسی برانچ کی بعد از ٹیکس منافع کی ادائیگی؛

لیکن اس میں شامل نہیں:

(i) کسی حصہ کے پورے نقد بدل یا ڈیمنچیز (کفالتی تمسک) یا ڈیمنچرز سٹاک (تمسک) کے حوالے سے شق (c) یا (d) کے مطابق کی گئی کوئی تقسیم، جہاں حصہ یا ڈیمنچیز کا حاصل حنا تہ کاروبار کی صورت میں منسلک اثاثہ حسابات میں شریک ہونے کا مستحق نہ ہو؛

(ii) اپنے عمومی کاروبار کے دوران کمپنی کی جانب سے کسی شیئرز ہولڈرز کو دی گئی یا ایڈوانس یا قرض جہاں رستم مستعار دینا کمپنی کے کاروبار کا بنیادی جزو ہو؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (c) کسی سرکاری جہدے کا حامل ہونا یا اس پر کام کرنا؛
- (22A) "تیزی سے اتھتال پذیر اشیائے صرف" سے مراد ایسی اشیائے صرف ہیں جو صارف کی روزمرہ طلب کے طلب کے مطابق پرچون مارکیٹنگ میں سپلائی کی جاتی ہیں؛
- (22B) "بیرون ملک سروسز کی فیس" کا مطلب ہے کسی غیر مقیم فرد کی طرف سے خدمات کی فراہمی، اس میں آن لائن اشتہار بازی بشمول ڈیجیٹل ایڈورٹائزنگ سروسز، ڈیزائننگ، ویب سائٹس کی تخلیق اور ان کی مینٹیننس، ویب سائٹس کے لیے ڈیجیٹل یا سب سروسز، اشتہار بازی، ای میلز، آن لائن کمپیوٹنگ، بلاگز، آن لائن مواد اور آن لائن ڈیٹا، ڈیجیٹل مواد بشمول ڈیجیٹل ٹیکسٹ، ڈیجیٹل آڈیو یا ڈیجیٹل ویڈیو، پاکستانی صارفین سے متعلقہ ڈیٹا کی جمع آوری اور پروسیسنگ سے متعلقہ اپ لوڈنگ، سٹورنگ یا ڈسٹری بیوشن، اشیاء و خدمات کی آن لائن فروخت کی سہولت یا کوئی اور آن لائن سہولت۔
- (22C) "ایف بی آر ری فنڈ سٹیٹمنٹ کمپنی لمیٹڈ" سے مراد انکم ٹیکس ری فنڈ کے دعویٰ حبات، بشمول شق 171 اے کے تحت ری فنڈ کے ہانڈ کے اجراء کے ذریعے ادائیگی، کے لیے کمپنیز ایکٹ 2017 (XIX of 2017) کے تحت اس نام سے بننے والی کمپنی ہے۔
- (23) "فیس برائے ٹیکس سروسز (ٹیکس خدمات)" سے مراد کسی بھی قسم کی منظم، ٹیکس یا کنسلٹنسی سروسز بشمول ٹیکس پلاننگ یا دیگر افراد عملہ سے متعلقہ سروسز کی فراہمی کے لیے کوئی بدل ہے خواہ معیادہ ہو یا یکمشت لیکن اس میں شامل نہیں۔
- (a) تعمیر، پرزہ بندی (Assembly) یا وصول کنندہ کی جانب سے بروئے کار لائے گئے اسی طرح کے پراجیکٹ کے حوالے سے فراہم کی گئی سروسز کے لیے بدل؛ یا
- (b) بدل جو تنخواہ کی مدد کے تحت وصول کنندہ کی آمدن ہو؛
- (23A) "فائلز" سے مراد وہ ٹیکس دہندہ ہے جس کا نام بورڈ کی جانب سے وقت فوقتاً جاری کردہ سرگرم ٹیکس دہندگان کی لسٹ میں شامل ہو [یا آزاد جموں و کشمیر کے ریونیو کی بورڈ کو نسل یا گلگت بلتستان کے ریونیو کی کونسل بورڈ] یا جو ٹیکس دہندہ کارڈ کا حامل ہو؛
- (24) "مالیاتی ادارہ" سے مراد ایسا ادارہ ہے جس کی تعریف کمپنیز آرڈیننس 2017، (XIX of 2017) کے تحت کی گئی ہے؛
- (25) "مالیاتی انجمن (سوسائٹی)" میں ایسی انجمن امداد باہمی شامل ہے جو عمومی کاروبار کے دوران قرضوں کو فروغ دینے یا سرمایہ کاریاں کرنے کی اعراض سے ڈیپازٹ پر یا بصورت دیگر رقم قبول کرتی ہے؛
- (26) "فرم" سے مراد ایسی فرم ہے جس کی تعریف دفعہ 80 میں کی گئی ہے؛
- (27) "غیر ملکی ذریعہ آمدن" سے مراد ایسا غیر ملکی ذریعہ آمدن ہے جس کی تعریف دفعہ 101 کی ذیلی دفعہ (16) میں کی گئی ہے؛
- (28) "ہاؤس بلڈنگ فنڈ فنڈ کارپوریشن" سے مراد ہاؤس بلڈنگ فنڈ فنڈ کارپوریشن ایکٹ، 1952 (XVIII of 1952) کے تحت تشکیل دی گئی کارپوریشن ہے؛
- (28A) "قابل منسوب آمدن" حتمی ٹیکس سے مشروط رقم کے حوالے سے اس سے مراد ایسی آمدن ہے جس کے نتیجے میں وہی ٹیکس عائد ہوتا اگر وہ حتمی ٹیکس سے مشروط نہ ہوئی؛
- (29) "آمدن" میں شامل ہے ایسی رقم جس پر اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس واجب الوصول ہو یا ایسی رقم ہے جو دفعہ 148، 150، 152، 153، 154، 156، 157، 233، 234، 236 اور 236 کے تحت ٹیکس وصولی یا کوئی کی متوجہ ہو یا ایسی رقم جو اس آرڈیننس کی کسی شرط کے تحت آمدن شمار کی جاتی ہو اور آمدن میں کوئی نقصان؛
- (29A) "آمدن کا سال" سے مراد ایسا سال ہے جس کی تعریف مندرجہ شدہ آرڈیننس میں کی گئی ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(29B) “انفہرادی پنشن اکاؤنٹ“ سے مراد رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت منظور شدہ پنشن فنڈ منجبر کے پاس اہل فرد کی جانب سے کھولا گیا اکاؤنٹ ہے؛

(29C) صنعتی ادارہ سے مراد ہے:-

(a) ایسا ادارہ جو پاکستان میں قائم کیا گیا ہو اور جو ملازم رکھتا ہو؛

(i) پاکستان میں دس یا زائد اشخاص اور اس میں برقی توانائی یا توانائی کی کسی دیگر قسم کا استعمال شامل ہو جو میکانیکی طور پر ترسیل کی جاتی ہو اور انسانی یا حیوانی توانائی کے ذریعے پیدا نہ ہو؛

(ii) پاکستان میں تیس یا اس سے زیادہ افراد یا الیکٹریکل انرجی یا انرجی کو کوئی دوسری قسم جس کی ترسیل میکانیکی طریقے سے کی جائے اور یہ انسانی یا حیوانی انرجی سے پیدا نہ کی گئی ہو شامل نہیں ہے؛

اور وہ درج ذیل میں مصروف عمل ہو؛

(i) گڈز یا سامان کی مینوفیکچرنگ یا گڈز یا سامان کے کسی بھی ایسے پراسیس سے گزریں جن میں ان کی اصل حالت تبدیل ہو جائے؛ یا

(ii) شپ بلڈنگ (جہاز سازی)؛ یا

(iii) برقی توانائی کی پیداوار، تبدیلی ہیئت، ترسیل یا تقسیم یا پن بجلی کی سپلائی؛ یا

(iv) کسی کان، تسیل کے کنوئیں یا کسی دیگر معدنی ذخائر کے دیگر ذریعہ کا کام؛ اور [1]

[2] (aa) یکم مئی 2020ء سے ایک شخص جو عمارتوں، سڑکوں، پلوں اور اس طرح کے دوسرے انفہراسٹرکچر یا زمین کی ترقی سے متعلق براہ راست کام کرتا ہے اور اسی مقصد کیلئے پلانٹ یا مشینری برآمد کروانا ہے تو اس پر وہ مشرانظ لاگو ہوں گی جن کے بارے میں بورڈ کی جانب سے نوٹس جاری کیا گیا ہے۔

(ab) یکم جولائی 2020ء سے ایک مقامی کمپنی جو پاکستان میں ہوٹل بزنس سے منسلک ہوتی ہے؛ اور

حذف شدہ

(c) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے لائسنس کے تحت کام کرنے والی ٹیلی کمیونیکیشن کمپنیاں:-

1 لفظ ”اینڈ“ کو 30 جون 2020ء کو فنڈ انس ایکٹ 2020ء سے نکال دیا گیا

2 فنڈ انس ایکٹ 2020ء کے ذریعے 30 جون 2020ء کو نئی ذیلی شقیں شامل کی گئیں

(b) کوئی دیگر صنعتی ادارہ جس کی بورڈ مراجعت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مراجعت کرے؛

(30) “غیر مادی“ سے مراد غیر مادی ہے جبکہ دفعہ 24 میں تعریف کی گئی ہے؛

[3] (30A) مربوط کاروباری اداروں کا مطلب یہ ہے کسی منظور شدہ مالیاتی ڈیوائس یا سٹاک ویسٹ کی مدد سے ملا ہوا شخص جو انصاف کیلئے فرائض اور قانونی تقاضے پورا کرتا ہے جیسے کہ وہ تجویز کیے گئے ہیں؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

[5][30AA] "سرمایہ کار کمپنی" سے مراد ایک سرمایہ کار کمپنی جس کی وضاحت نان بینکنگ فننس کمپنی (قیام اور ضوابط) قوانین، 2003 میں کی گئی ہے؛

[7](30اے بی) [Kibor] سے مراد مالی سال کی ہر پہلی سہ ماہی کی پہلی تاریخ پر رائج کراچی بین بینکنگ پیش کردہ نرخ ہیں؛

[8](30اے سی) "ٹرسٹ" کا مطلب ہے ویب پر مبنی ایک کمپیوٹر پروگرام جو بورڈ کے زیر انتظام ان لائن سیکورٹیز اور قوانین کے آپریشن اور انتظام کو چلائے؛

(30AD) انٹرنیشنل ٹیکنالوجی (آئی ٹی) خدمات میں سافٹ ویئر کی ترقی، سافٹ ویئر کی دیکھ بھال، نظام انضمام، ویب ڈیزائن، ویب ڈویلپمنٹ، ویب ہوسٹنگ اور نیٹ ورک ڈیزائن شامل ہیں؛ اور

(30AE) آئی ٹی فعال خدمات میں ان ہاؤنڈ یا آؤٹ ہاؤنڈ کال سینٹرز، میڈیکل ٹرانسکرپشن، ریویوٹ مانسٹرنگ، گرافکس ڈیزائن، اکاؤنٹنگ سروسز، ہیومن ریسورس (HR) سروسز، ٹیلی میڈیسن سینٹرز، ڈیٹا انٹری آپریٹرز، کلاؤڈ کمپیوٹنگ سروسز، ڈیٹا سٹوریج سروسز، معتمی طور پر تیار کردہ ٹیلی ویژن پروگرام ز اور انٹرنس کلیمز پروسیجر شامل ہیں؛

3 فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو نئی شق (30اے) شامل کی گئی

5 فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو شق (30اے) کی بطور (30اے) نئی درجہ بندی کی گئی

7 شق نمبر (30اے) کی بطور (30اے بی) نئی درجہ بندی کی گئی بذریعہ فنانس ایکٹ 2020 بتاریخ 30 جون 2020

8 نئی شق (30اے سی) کو 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا

(30b) "سیزننگ کمپنی" مراد ایسی سیزنگ کمپنی ہے جس کی تعریف غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز اور مشہور ادارہ حیات ضابطہ 2007 میں کی گئی ہے؛

[30c] رابطہ دفتر سے مراد ایک ایسی کاروباری جگہ ہے جو پرنسپل صدر دفتر یا کسی ادارے جس کا وہ حصہ ہے کے لیے کام کر رہی ہو اور

(a) اس کی سرگرمیاں پاکستان میں آمدنی کمانے کا باعث نہ ہوں اور

(b) عام بینکنگ ذرائع سے وصول شدہ پاکستان سے باہر سے بھیجی گئی کوئی رقم سے اپنی دیکھ بھال کرتا ہے۔

وضاحت:- یہ وضاحت کی گئی ہے کہ

(i) ایک کاروباری جگہ دفتر نہیں سمجھی جائے گی اگر وہ مندرجہ ذیل سرگرمیوں میں مشغول ہو۔

(a) تجارتی سرگرمیاں

(b) تجارتی و صنعتی سرگرمیاں

(ii) وہ سرگرمیاں تجارتی سرگرمیاں سمجھی جائیں گیں اگر ان میں مندرجہ ذیل شامل ہوں:-

(a) ایشیا خدمات کے لیے فروخت کی خدمات کے بعد فراہم کرنا؛

(b) ادویات سازی اور طبی ایشیا خدمات کی مارکیٹنگ کرنا یا فروغ دینا

(iii) شق (i) سے متعلق، ایک کاروباری جگہ رابطہ دفتر سمجھی جائے گی اگر یہ مندرجہ ذیل سرگرمیاں

سراخبا م دیں:-

(a) تحقیقی یا ابتدائی نوعیت کی سرگرمیاں تاکہ پاکستان کے ساتھ یا میں تجارت کے

امکانات کی تفتیش کی جائے؛

(b) مشترکہ اشتراک اور برآمدات کے فروغ کے لیے تلاش و جستجو کرنا؛

(c) ایسی ایشیا کو فروغ دینا جو ابھی پاکستان کو فراہم یا فروخت کی جانی ہوں؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(d) پاکستان میں پرنسپل اور ٹیکس دہندگان کے درمیان ٹیکنیکی اور مالیاتی باہمی اشتراک کو فروغ دینا؛ یا

(e) ٹیکنیکی رائے اور معاونت کی فراہمی؛

(31) ”کمپنی سے متعلق” حنائے میں معاہدے (ٹرسٹ) کا حائے شامل ہے۔

1] (31 اے) ”معمانی حکومت“ کا متعلقہ دفعات اور اسلام آباد کمیٹیٹل ٹریسٹری کے حوالے سے وہی مفہوم ہوگا جو کہ بلوچستان معمانی حکومت ایکٹ، 2010، (2010 کی بائٹ v)، خیبر پختونخوا معمانی حکومت ایکٹ، 2013 (2013 کی بائٹ XXVIII)، سندھ معمانی حکومت ایکٹ، 2013 (2013 کی بائٹ XLII)، دی اسلام آباد کمیٹیٹل ٹریسٹری معمانی حکومت ایکٹ، 2015 (2015 کی بائٹ X)، اور دی پنجاب معمانی حکومت ایکٹ، 2019 (2019 کی بائٹ XIII) کا ہوگا۔

1 شق (31 اے) کو 30 جون 2020 کو فنٹ انس ایکٹ 2020 کے ذریعے تبدیل کر دیا گیا جو کچھ یوں پڑھی جائے گی ”(31 اے) لوکل گورنمنٹ“، اس کا وہی مطلب ہوگا جو کہ دی پنجاب معمانی حکومت آرڈیننس، 2001 (2001 کی بائٹ XIII)، دی سندھ معمانی حکومت آرڈیننس، 2001 (2001 کی بائٹ XXVII)، دی این ڈی ایو ایف پی معمانی حکومت آرڈیننس، 2001 (2001 کی بائٹ XIV)، اور دی پنجاب معمانی حکومت آرڈیننس، 2001 (2001 کی بائٹ XVIII) کا ہے؛“

(32) ”ممبر“ اشخاص کی ایسوسی ایشن کے حوالے سے اس میں فرم کا شریک کا بھی شامل ہے؛

(33) ”نا بالغ بچہ“ سے مراد ایسا فرد ہے جس کی عمر ٹیکس سال کے اختتام پر اٹھارہ سال سے کم ہو؛

(34) ”مضارب“ سے مراد ایسا مضارب ہے جس کی تعریف مضاربہ کمپنیز اور مضاربہ (قیام و انضباط) آرڈیننس، 1980 (XXXI بائٹ 1980) میں کی گئی ہے؛

(35) ”مضارب سرٹیکلیٹ“ سے مراد ایسا مضاربہ سرٹیکلیٹ ہے جس کی تعریف مضاربہ کمپنیز اور مضاربہ (قیام و انضباط) آرڈیننس، 1980 (XXXI بائٹ 1980) میں کی گئی ہے؛

(35a) ”میو چپل فنڈ“ سے مراد سیکیورٹیز اینڈ اینجینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے رجسٹرڈ یا منظور شدہ میو چپل فنڈ ہے؛

(35aa) ”این سی سی پی ایل (NCCPL)“ سے مراد کمپنیز آرڈیننس، 2017 (XIX بائٹ 2017) کے تحت تشکیل یافتہ اور سیکیورٹیز اینڈ اینجینج کمیشن آف پاکستان کی جانب بطور کلیئرنگ ہاؤس لائسنس یافتہ نیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان لینڈ ہے؛

(35b) ”غیر بینکاری مالیاتی کمپنی“ سے مراد NBFC ہے جیسا کہ غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام و انضباط) قواعد، 2003 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛

(35c) ”ناان ونا فلر (Non filer)“ سے مراد ایسا فرد ہے جو ناان ونا فلر ہو؛

(36) ”غیر منافع بخش تنظیم“ سے مراد فرد کی بحائے ذات (ہیئت اجتماعیہ) ہے جو:-

(a) مذہبی، تعلیمی، خیراتی، سماجی [برائے عوامی معاصد] یا ترقیاتی اعراض کے لیے یا شوقیہ/غیر پیشہ ورانہ کھیلوں کے فروغ کے لیے تشکیل دی گئی ہو؛

(b) کسی بھی قانون کے تحت غیر منافع بخش تنظیم کے طور پر [ذریعہ سے یا] قائم کی گئی اور رجسٹرڈ ہو؛

15 ایکسپریشنز یا ڈیولپمنٹ متصادم، کو 30 جون 2020 کو تبدیل کیا گیا

6 الفاظ "by or" کو 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا۔

(c) ایسی ذات (ہیت اجتماعیہ) کی جانب سے مقررہ منارم اور طریقیہ سے دی گئی درخواست پر کمشنر نے مخصوص مدت کے لیے اس کی منظوری دی ہو جس کے ساتھ مقررہ دستاویزات لف ہوں اور طلب پر ایسی دیگر دستاویزات جو کمشنر کی مطلوب ہوں، اور ایسی ذات (ہیت اجتماعیہ) کے اثاثہ حیات میں سے کوئی بھی ذاتی فائدہ کے لیے کسی دوسری ذات کو عطا نہ کیا کہ عطا جانے یا عطا نہیں کیا جاسکتا؟

(37) "غیر مقیم فرد" سے مراد ایسا غیر مقیم فرد ہے جس کی تعریف دفعہ 81 میں کی گئی ہے؛

(38) "غیر مقیم ٹیکس گزار" سے مراد ایسا ٹیکس گزار ہے جو غیر مقیم فرد ہو؛

(38a) "داخلی ریونیو کے افسر" سے مراد کوئی ایڈیشنل کمشنر، داخلی ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلی ریونیو، اسٹنٹ کمشنر داخلی ریونیو، داخلی ریونیو افسر، داخلی ریونیو آڈٹ افسر یا کوئی دیگر ایسا افسر ہے جو اس آرڈیننس کی اعتراض سے اس طرح نامزد یا مقرر کیا گیا ہے؛

[3(38) (اے)] کسی شخص سے تعلق کے حوالے سے، "آف شور اثاثہ" میں، قبضے میں موجود منقولہ وغیر منقولہ جائیداد، کوئی حصول،

فائدہ، اس سے حاصل ہونے والی جائیداد، یا پاکستان سے باہر ہونے والے کوئی اخراجات ہیں؛

(38) (بی) "آف شور سے بچنے والے" سے مراد وہ شخص ہے جو کسی آف شور اثاثے کا مالک ہے، یا جو اس کے تصرف میں ہے، یا اسے

اس پر قابو حاصل ہے یا وہ کسی آف شور اثاثے سے حاصل ہونے والے فائدہ کا مالک ہے، اور جو انہیں ظاہر نہیں کرتا، یا ان کی کم قیمت ظاہر کرتا ہے یا کمشنر کو کسی ایسے اثاثے سے متعلق عطا معلومات فراہم کرتا ہے؛

(38) (سی) "آف شور بنانے والے" میں ہر وہ شخص شامل ہے جو کسی شخص کو کسی آف شور اثاثے سے متعلق لین دین اور ظاہر کرنے

سے متعلق ایسی منصوبہ سازی، حنا کہ سازی اور انتظام کے قابل بنائے، اس میں مدد فراہم کرے یا اسے مشورہ دے، جس کا نتیجہ ٹیکس سے بچنے کی صورت میں نکلا ہے یا نکل سکتا ہے؛

(38B) آن لائن مارکیٹ سے مراد انفارمیشن ٹیکنالوجی کا ایک پلیٹ فارم ہے جسے الیکٹرانک نیٹ ورک کے ذریعے ای کامرس ادارے کی جانب سے چلا جاتا ہے جو خریدار اور فروخت کار کے درمیان کاروباری لین دین میں سہولت کار کے طور پر کام کرتا ہے۔

(39) "آغاز کنندہ" سے مراد ایسا آغاز کنندہ ہے جس کی تعریف اثاثہ حیات سے استحکام پذیر حبانچ پڑتال قواعد، 1999 میں کی گئی ہے۔

(40) "پاکستان کی ذرائع سے آمدن" سے مراد پاکستان ذرائع سے آمدن ہے جیسا کہ دفعہ 101 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛

(40a) "پنشن فنڈ منیجر" سے مراد منظور شدہ پنشن فنڈ کا انتظام و انصرام کرنے کے لیے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے باضابطہ طور پر مجاز کردہ اور رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کے تحت منظور شدہ غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام و انضباط) قواعد، 2013 کے تحت رجسٹرڈ اثاثہ حیات انتظام و انصرام کمپنی یا انشورنس آرڈیننس، 2000 (XXXIX) بابت (2000) کے تحت رجسٹرڈ لائف انشورنس کمپنی ہے؛

(41) "متعلق ادارہ" کسی فرد کے حوالے سے اس سے مراد کاروباری ایک معین جگہ ہے جس کے ذریعے کسی فرد کا کاروبار کئی یا جزوی طور پر رو بہ عمل لایا جاتا ہے اور اس میں شامل ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) انتظام و انصرام کی جگہ، برانچ، آفس، فیکٹری یا ورکشاپ، احکام حاصل کرنے کے لیے عمارت، وئیر ہاؤس، مستقل سیلز نمائش یا سیلز آؤٹ لیٹ (ڈیکاس گاہ) جو رابلٹ دفتر کے علاوہ ہوم سوائے اس کے جہاں آفس (خریداری کنٹریکٹس کی بجائے دیگر) کنٹریکٹس میں مصروف عمل ہو؛

(b) تیل یا گیس کانونوں، پتھر کی کان یا قدرتی وسائل نکالنے کی کوئی دیگر جگہ؛

(ba) کوئی زرع، چراگاہی یا جنگلاتی جائیداد؛

(c) عمارتی سائٹ، تعمیراتی، پرزہ بندی یا نصب پلانٹ یا ایسی سائٹ یا پراجیکٹ سے متعلق نگرانی کی سرگرمیاں جو بارہ ماہ کی مدت کے اندر نوے دن سے زائد مدت یا ایسی مدتوں تک جن کا کل دورانیہ نوے دن سے زائد ہو تک جاری رہے؛

(d) کسی فرد کی جانب سے اپنے ملازمین یا دیگر افراد عملہ کے ذریعے جن کی خدمات اس مقصد کے لیے حاصل کی گئی ہوں سرو سز خدمات بشمول کنسلٹنسی سرو سز (خدمات) کی فراہمی؛

(e) ایک فرد جو پاکستان کسی دوسرے فرد کی ایسا پر کام کر رہا ہو (جیسے بعد ازاں ایجنٹ کہہ جائے گا) جو اس ایجنٹ کے علاوہ ہو جو آزاد حیثیت میں اس طرح عمومی کاروبار کے دوران کام کر رہا ہو، اگر ایجنٹ کو:-

(i) "کنٹریکٹس کی تکمیل کا اختیار ہے اور وہ ایسا دیگر فرد کی معرفت سے عموماً کرتا ہے یا وہ ایسے کام میں قائدانہ کردار ادا کرتا ہے جس کے نتیجے میں کنٹریکٹ کی تکمیل ہو، یہ ایسے کنٹریکٹس ہیں جو اس فرد کی طرف سے کسی مادی تبدیلی کے بغیر انجام پاتے ہیں نیز یہ کنٹریکٹس۔

(a) اس فرد کے نام پر ہوتے ہیں؛ یا

(b) ملکیت کی منتقلی یا اس کاروبار کی زیر ملکیت یا زیر استعمال جائیداد کے استعمال کے حق کی فراہمی کے بارے میں ہوتے ہیں؛ یا

(c) اس فرد کی طرف سے خدمات کی فراہمی کے لیے ہوتے ہیں؛ یا

(ii) ایسا کوئی اختیار حاصل نہیں، لیکن وہ عموماً مال تجارت یا دیگر قابل فروخت اشیاء کا سٹاک رکھتا ہے جس میں ایجنٹ کسی دیگر فرد کی معرفت سے باقاعدہ طور پر ڈیلوری کرتا ہے؛ یا

(وضاحت- ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ آزاد حیثیت کا حامل ایجنٹ جو معمول کے مطابق کاروبار کرتا ہے میں وہ ایجنٹ شامل نہیں جو اس کے کلی یا جزوی ایسوسی ایٹ کے طور پر کام کر رہا ہو")

(f) کوئی اہمیت کے حامل نصب شدہ آلات، یا دیگر اثاثے یا جائیداد جو کسی قابل آمدن سرگرمی کے لائق ہوں؛

(g) کاروبار کی متعین جگہ جو کسی فرد یا اس کے کسی ایسوسی ایٹ کی طرف سے استعمال کی جاتی ہے یا وہ اسے اپنے پاس رکھتا ہے وہ اس جگہ پر یا پاکستان میں کسی اور جگہ پر کاروبار جاری رکھتا ہے اور-

i. اس ذیلی شق کے تحت اس فرد یا اس کے کسی ایسوسی ایٹ کی طرف سے اس جگہ یا کسی اور مستقل جگہ کا قیام، یا

ii. فرد یا اس کے کسی ایسوسی ایٹ کی طرف سے اس ایک جگہ پر جاری رہنے والا کاروبار یا ایک سے زائد جگہوں پر جاری رہنے والی سرگرمیاں جو ایک ہی کاروبار کا حصہ ہوں۔

وضاحت- ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ

(A) اصطلاح- "جامع کاروباری آپریشن" میں اشیاء کی سپلائی کا مجموعی انتظام، انشالیشن، کنٹرکشن، اسمبلی، کمیشن، گارنٹیز یا سپروائز کرنے کی سرگرمیاں اور یا تمام بنیادی سرگرمیاں جو فرد یا اس کے ایسوسی ایٹس کی طرف سے سرانجام دی جاتی ہیں؛ اور

(B) اشیاء کی سپلائی سے مراد ایسوسی ایٹ یا کسی فرد کے نام پر درآمد کی جانے والی اشیاء ہیں، چاہے ان اشیاء کا ٹیکس پاکستان سے باہر ہو یا نہ ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (42) “فرد” سے مراد فرد ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (42a) “PMEX” سے مراد **کسپینز آرڈیننس، 2017 (XIX بابت 2017)** کے تحت تشکیل یافتہ اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان کی جانب سے لائسنس یافتہ اور منضبط کردہ مستقبل کی اشیائے صرف مبادلہ کمپنی، پاکستان مرکٹنگ ایکسچینج لمیٹڈ ہے؛
- (43) “قبل از نفاذ خرچ” سے مراد قبل از نفاذ خرچ ہے جیسا کہ دفعہ 25 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (44) “مقررہ” سے مراد اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مقررہ ہے؛
- (44A) “اعلیٰ افسر” کمپنی یا شخص اس کی ایجو سی ایشن کے حوالے سے استعمال ہو تو اس میں شامل ہے:-
- (a) کوئی ڈائریکٹر، مینجبر، سیکرٹری، ایجنٹ، اکاؤنٹنٹ یا اس کی قسم کا کوئی دیگر افسر؛ اور
- (b) کمپنی یا شخص اس کی ایجو سی ایشن کی مینجمنٹ یا انتظامیہ سے وابستہ کوئی فرد جس سے کمشنر نے اس (کمپنی وغیرہ) کا اعلیٰ افسر تصور کرنے کا نوٹس تعمیل کرایا ہو؛
- (45) “پرائیویٹ کمپنی” سے مراد ایسی کمپنی ہے جو سرکاری کمپنی نہ ہو؛
- [***]
- [***]
- (46) “قرض پر منافع” خواہ واجب الادا یا واجب الوصول سے مراد
- (a) قرض کے تحت واجب الادا اور واجب الوصول کوئی منافع، یافت، سود، رعایت، پریمیوم یا دیگر رستم ہے جو سرمایہ پر منافع کے علاوہ ہو؛ یا
- (b) قرض کے حوالے سے کوئی سروس فیس یا دیگر واجب الادا رستم بشمول کوئی کریڈٹ سہولت جس سے ابھی استفادہ نہیں کیا گیا پر فیس یا دیگر واجب الادا رستم
- (47) “سرکاری کمپنی” سے مراد ہے-
- (a) کوئی کمپنی جس میں وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے کم از کم پچاس فیصد حصص ہوں؛
- (ab) کوئی کمپنی جس میں غیر ملکی حکومت کے کم از کم پچاس فی صد حصص ہوں یا غیر ملکی حکومت کی زیر ملکیت غیر ملکی کمپنی ہو؛
- (b) کوئی کمپنی جس کے حصص پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج میں ٹیکس سال میں کسی بھی وقت فروخت کیے گئے ہوں اور جو اس سال کے آخر تک اس ایکسچینج میں درج فہرست رہی ہو؛
- (c) ایک یونٹ ٹرسٹ جس کے یونٹس وسیع پیمانے پر عوام کو دستیاب ہوں اور کوئی دوسرا ٹرسٹ جیسا کہ ٹرسٹ ایکٹ 1982 (II بابت 1982) میں تعریف کی گئی ہے؛
- (47a) “REIT سکیم” سے مراد REIT سکیم ہے جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط، 2015 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (47b) “غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ مینجمنٹ کمپنی” سے مراد RMC ہے، جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط، 2015 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (47c) “کرایہ داری REIT سکیم” سے مراد کرایہ داری REIT سکیم ہے جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط، 2015 میں تعریف کی گئی ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (48) “منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ” سے مراد سکتھ شیڈول کے حصہ I کے مطابق کمشنر کی جانب سے منظور شدہ فنڈ ہے؛
- (49) “کرایہ” سے مراد کرایہ ہے جیسا کہ دفعہ 15 کی ذیلی دفعہ 2 میں تعریف کی گئی ہے اور اس میں ایسی رستم بھی شامل ہے جو دفعہ 16 کے تحت کرایہ تصور کی گئی ہو؛
- (49a) “منسوخ شدہ آرڈیننس” سے مراد انکم ٹیکس آرڈیننس، 1979 (XXXD) بابت (1979) ہے؛
- (50) “مقیم کمپنی” سے مراد مقیم کمپنی ہے جیسا کہ دفعہ 83 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (51) “مقیم فرد” سے مراد مقیم فرد ہے جیسا کہ دفعہ 82 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (52) “مقیم فرد” سے مراد مقیم فرد ہے جیسا کہ دفعہ 81 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (53) “مقیم ٹیکس گزار” سے مراد ایسا ٹیکس گزار ہے جو مقیم فرد ہو؛
- (54) “رائٹلی” سے مراد کوئی ادا شدہ یا واجب الادا رستم ہے، چاہے کسی طرح بھی مقررہ یا اشارہ کردہ ہو خواہ میعاد ہی ہو خواہ یکمشت درج کے بدل کے لیے ہو؛
- (a) پیٹنٹ، ایجاب، ڈیزائن یا ماڈل، خفیہ فارمولہ یا پراسیس، ٹریڈ مارک (تجارتی نشان) یا ایسی طرح کی کسی دیگر جائیداد / ملک کا استعمال یا استعمال کرنے کا حق؛
- (b) کسی ادبی، فنکارانہ یا سائنسی تخلیق بشمول ٹیلی ویژن کے سلسلے میں استعمال کے لیے فلمز یا ویڈیو ٹیپس یا ریڈیو نشریات کے سلسلے میں آڈیو ٹیپ کے حق تصنیف (Copyright) کا استعمال یا استعمال کرنے کا حق لیکن اس میں سنیما کی فلمز کی فروخت، تقسیم یا پائمنٹس کے لیے بدل شامل نہیں؛
- (c) ٹیلی ویژن، ریڈیو یا انٹرنیٹ نشریات کے لیے سیٹلائٹ، کیبل، آپٹک فائبر یا ایسی نوعیت کی ٹیکنالوجی کے ذریعے نشر کردہ ویڈیو ٹیپس (بصری شبیہات) یا آڈیو (sounds) کی وصولی یا وصول کرنے کا حق؛
- (d) کسی ٹیکنیکل، صنعتی، تجارتی یا سائنسی علم، تجربہ یا مہارت کی فراہمی؛
- (e) کسی صنعتی، تجارتی یا سائنسی ایکویپمنٹ کا استعمال یا استعمال کرنے کا حق؛
- (f) کسی معاونت کی فراہمی جو کسی ایک جائیداد کے حق سے متعلق یا استفادہ کرنے کے قابل بنانے کے ذریعے کے طور پر مہیا کی جاتی ہو جیسا کہ ذیلی شق (a) تا (e) میں مذکور ہے؛ اور
- (g) ذیلی شق (a) تا (e) میں محولہ کسی جائیداد یا حق کی فہرست؛
- (55) “تنخواہ” سے مراد تنخواہ ہے جیسا کہ دفعہ 12 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (56) شیڈول سے مراد اس آرڈیننس کا شیڈول ہے؛
- (57) “حاج پڑتال” سے مراد حاج پڑتال ہے جیسا کہ اتنا شہ حبات سے استحکام پذیر حاج پڑتال قواعد، 1999 میں تعریف کی گئی ہے
- (58) “شیر (حصہ)” کمپنی کے حوالے سے اس میں مضارب سٹیکہولڈر اور ٹرسٹ میں استفادہ کنندہ کا مفاد (بشمول ٹرسٹ میں یونٹس) شامل ہیں۔
- (59) “شیر ہولڈر (حصص دار)” کمپنی کے حوالے سے اس میں مضارب سٹیکہولڈر کا حامل، یونٹ ٹرسٹ یونٹ کا حامل اور ٹرسٹ سے استفادہ کنندہ شامل ہیں؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(59A) چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری ادارے کا مطلب ہے وہ شخص جو آرڈیننس کی دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (7) کی شق (iv) کی وضاحت کے مطابق مینوفیکچرنگ میں مصروف ہے اور ٹیکس سال میں اس کا کاروباری کاروبار ڈھائی سو ملین روپے سے زیادہ نہیں ہے:

بشرطیکہ اگر کسی چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری کاروبار کا سالانہ کاروبار ڈھائی سو ملین روپے سے تجاوز کر جائے تو یہ ٹیکس سال میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری ادارے کے طور پر اہل نہیں ہوگا جس میں سالانہ کاروبار اس کاروبار یا اس کے بعد کے کسی ٹیکس سال سے زیادہ ہو۔]

(59AB) "چھوٹی کمپنی" سے مراد کمپنیز آرڈیننس، 2017 (XIX باب 2017) کے تحت یکم جولائی 2005 کو یا اس کے بعد رجسٹرڈ کمپنی ہے،

(i) جس کا اشدہ سرمایہ مع غیر تقسیم شدہ ریزرو چھپاس ملین روپے سے زائد نہ ہو؛ اور

(ia) جس کے ملازمین کسی سال کے دوران کسی وقت بھی دو سو چھپاس سے زائد نہ ہوں؛ اور

(ii) جس کا سالانہ مجموعی شرح فروخت دو سو چھپاس ملین روپے سے زائد نہ ہو؛ اور

(iii) پہلے سے موجود کمپنی کی تقسیم یا تفکیک نونے کے ذریعے وجود میں نہ آئی ہو؛ اور

(iv) ایک چھوٹا اور درمیانے کاروباری ادارہ نہیں ہے جیسا کہ شق (59A) میں وضاحت کی گئی ہے؛]

(59B) "خصوصی جج" سے مراد دفعہ 203 کے تحت تقرر یا بجا ہے؛

(60) "خصوصی مدتہاں کی حاصل گاڑی" سے مراد خصوصی مدتہاں کی حاصل گاڑی ہے جیسا کہ اثاثہ حبات سے استحکام پذیر حباں پڑتال قواعد، 1999 میں تعریف کی گئی ہے؛

(60اے) "مذکورہ علاقہ" وہ علاقہ ہے جس نے مشترکہ رپورٹنگ کے معیار کے تحت پاکستان کے ساتھ خود بخود معلومات کے تبادلے کا معاہدہ کیا ہے؛

(61) "سے کاروبار" سے مراد سٹے کاروبار ہے جیسا کہ دفعہ 19 میں تعریف کی گئی ہے؛

(61a) "سٹاک فنڈ" سے مراد اجتماعی سرمایہ کاری فنڈ یا میوچل فنڈ ہے جہاں قابل سرمایہ کاری فنڈ کی کمپنی میں ایکویٹی شیئرز (حصص) کے ذریعے ستر فی صد سے زائد حد تک سرمایہ کاری کی جاتی ہے؛

(62) "مال تجارت" سے مراد مال تجارت ہے جیسا کہ دفعہ 35 میں تعریف کی گئی ہے؛

(62A) آغاز کار سے مراد

(i) رہائشی فرد، AOP یا کمپنی جس نے 12 جولائی 2012 یا اس کے بعد کاروبار کا آغاز کیا ہو اور یہ فرد معیشت کے کسی شعبے کو ٹیکنالوجی پر مبنی اشیا و خدمات فراہم کرنے میں مشغول ہو یا ارادہ رکھتا ہو بشرطیکہ وہ پاکستان سوٹ و سیر ایکسپورٹ بورڈ (PSEB) سے رجسٹرڈ یا تصدیق شدہ ہو اور گذشتہ ہر پانچ سال میں اس کا منافع ایک سو ملین سے کم ہو یا۔

(ii) ایک فرد یا افراد کی جماعت کے کسی کاروبار پر وفاقی حکومت کی جانب سے جیسا کہ [وفاقی وزیر انچارج کی منظوری سے بورڈ] سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے شامل کی گئیں تمام شرانہ کا اطلاق ہوگا۔

(63) "ٹیکس" سے مراد باب II کے تحت عائد کردہ ٹیکس ہے اور اس شامل ہے کوئی جرمانہ، فیس، یا دیگر چارج یا مقصد دار یا مقصد جو اس آرڈیننس کے تحت قابل عائد یا واجب الادا ہو۔

(64) "قابل ٹیکس آمدن" سے مراد قابل ٹیکس آمدن ہے جیسا کہ دفعہ 9 میں تعریف کی گئی ہے؛

- (65) [****]
- (66) ٹیکس گزار سے مراد کوئی ایسا فرد ہے جو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ٹیکس کے لیے رقم نکالتا ہے اور اس میں شامل ہے؛
- (a) اس فرد کا نمائندہ جو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ٹیکس کے لیے رقم نکالتا ہے؛
- (b) ایسا فرد جس نے باب X کے حصہ V اور باب XII کے تحت ٹیکس وضع کرنا یا جمع کرنا ہو؛ یا
- (c) کوئی فرد جس نے اس آرڈیننس کے تحت آمدن کا گوشوارہ فراہم کرنا یا ٹیکس ادا کرنا ہو؛
- (67) "ٹیکس معاہدہ" سے مراد دفعہ 107 میں مجملہ معاہدہ ہے؛
- (68) "ٹیکس سال" سے مراد ٹیکس سال ہے جیسا کہ دفعہ 74 کی ذیلی دفعہ (1) میں تعریف کی گئی ہے اور کسی فرد کے حوالے سے اس میں کوئی خصوصی سال یا عارضی سال شامل ہے جس کے استعمال کرنے کی دفعہ 74 کے تحت ایسے فرد کو اجازت دی جاتی ہے؛
- (69) "کل آمدن" سے مراد کل آمدن ہے جیسا کہ دفعہ 10 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (70) "ٹرسٹ" سے مراد ٹرسٹ ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (70a) "کل فروخت" سے مراد کل فروخت ہے جیسا کہ دفعہ 113 کی ذیلی دفعہ 3 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (71) "پوشیدہ ملکیت" سے مراد پوشیدہ ملکیت ہے جیسا کہ دفعہ 98 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛
- (72) "یونٹس" سے مراد کسی یونٹ ٹرسٹ میں یونٹس ہیں؛
- (73) "یونٹ ٹرسٹ" سے مراد یونٹ ٹرسٹ ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛
- [73 اے) "غیر مذکورہ علاقہ" وہ علاقہ ہے جو مذکورہ نہ ہو۔]
- (74) "محدوش سرمایہ کمپنی" اور "محدوش سرمایہ فنڈ" کے وہی معنی ہوں گے جو غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام و انضباط) قواعد 2003 میں ان کے لیے متعین کیے گئے ہیں؛
- (75) "مختبر" سے مراد مختبر ہے جیسا کہ دفعہ 227B میں تعریف کی گئی ہے۔
- 3- آرڈیننس دیگر قوانین کو منسوخ کر دے گا
- بالحاظ اس امر کے کہ فی الواقع تا مذکورہ عمل کسی دیگر قانون میں اس کے منافی کچھ مذکور ہو، اس آرڈیننس کی شرائط اس پر اطلاق پذیر ہوں گی۔

باب-II

ٹیکس کی وصولی

4- قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس

- (1) اس آرڈیننس کے تابع انکم ٹیکس پر ٹیکس سال کے لیے فرسٹ شیڈول کے حصہ I [2] کی ڈویژن I یا II میں صراحت کردہ شرح یا شرحوں سے اس فرد پر عائد کیا جائے گا جس اس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہو۔
- (2) کسی ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کی جانب سے واجب الادا انکم ٹیکس اس سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس کا شمار اس شرح یا ان شرحوں کا اطلاق کرتے ہوئے کیا جائے گا جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس گزار پر اطلاق پذیر ہوں اور اس نتیجے میں جو رقم بنے اس میں سے وہ ٹیکس کریڈٹس منہا کر دیے جائیں گے جن کی اس سال کے لیے ٹیکس گزار کو اجازت ہو۔
- (3) جہاں ٹیکس گزار کو ٹیکس سال کے لیے ایک سے زائد ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ہو وہاں ٹیکس کریڈٹس کا درج ذیل ترتیب سے اطلاق کیا جائے گا۔
 - (a) دفعہ 103 کے تحت قابل اجازت کوئی فنارن ٹیکس کریڈٹ؛ پھر
 - (b) باب III کے حصہ X کے تحت قابل اجازت کوئی ٹیکس کریڈٹ؛ اور پھر
 - (c) دفعہ 147 اور 168 کے تحت قابل کوئی ٹیکس کریڈٹ۔
- (4) آمدن (بشمول اشخاص کے بعض طبقات کی آمدن) کے بعض زمرے درج ذیل کے مستوجب ہوں گے۔
 - (a) علیحدہ ٹیکیشن (ٹیکس کاری) جیسا کہ دفعہ 5، 6 اور 7 میں قرار دیا گیا ہے؛ یا
 - (b) باب X کے حصہ V کی ڈویژن II کے تحت ٹیکس کی جمع آوری یا کسی فرد کی آمدن میں سے حتمی ٹیکس کے طور پر باب X کے حصہ V کی ڈویژن III کے تحت ٹیکس کی منہائی

2ویں ایکسپریشن "IB" کو 30 جون 2020 کو فنڈنس ایکٹ 2020 کے ذریعے نکالا گیا

- (5) ذیلی دفعہ (4) میں محولہ آمدن ایسے ٹیکس کی مستوجب ہوگی جیسا کہ دفعہ 5، 6 یا 7 یا باب X کے حصہ V میں قرار دیا گیا ہے، جو بھی صورت ہو اور دفعہ 8 یا 169، جو بھی صورت ہو، کے مطابق قابل ٹیکس آمدن کے شمار میں شامل نہیں ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6) جہاں اس آرڈیننس کی دفعہ کی بنا پر انکم ٹیکس ماخذ سے وضع کیا جائے یا پیشگی جمع/وصول یا ادا کیا جائے، جو بھی صورت ہو، تو یہ اسی لحاظ سے وضع جمع/وصول یا ادا کیا جائے گا۔

حذف شدہ

4B- عارضی طور پر بے گسر افراد کی بحالی کے لیے سپر ٹیکس

(1) عارضی طور پر بے گسر افراد کی بحالی کے لیے فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IIA میں صراحت کردہ شرحوں سے اس فرد کی آمدن پر جس کی صراحت مذکورہ ڈویژن میں کی گئی ہے سال 2015 کے لیے سپر ٹیکس عائد کیا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کی اعراض سے، "آمدن" درج ذیل کا مجموعہ ہوگی:-

- (i) قرض پر منافع، ڈیویڈنڈ، سہولتوں پر منافع، حبات، بروکرینج اور کمیشن؛
- (ii) اس آرڈیننس کی دفعہ 9 کے تحت قابل ٹیکس آمدن، اگر شق (i) میں شامل نہ ہو؛
- (iii) قابل منسوب آمدن جیسا کہ دفعہ 2 کی شق (28) میں تعریف کی گئی ہے، باہر اخراج وہ رقم جن کی صراحت شق (i) میں کی گئی ہے؛ اور
- (iv) فورٹھ، ففٹھ، سیونٹھ اور ایٹھتھ شیڈولز کے تحت شمار کی گئی آمدن [آگے لائی گئی فرسودگی، ادا کی گئی قرض اور کاروباری نقصان کے علاوہ]

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا سپر ٹیکس اس تاریخ پر، اس طریقے سے ادا، وصول اور جمع کرایا جائے گا جیسا کہ دفعہ 137 کی ذیلی دفعہ (1) میں صراحت کی گئی ہے اور آرڈیننس کے باب X کی تمام شرائط اطلاق پذیر ہوں گی۔

(4) جہاں اس کا مستوجب فرد سپر ٹیکس ادا نہیں کرے گا تو کمشنر تحریری حکم کے ذریعے واجب الادا سپر ٹیکس کا تقسین کرے گا اور ایسے فرد سے مطالبہ کا نوٹس تعین کرے گا جس میں واجب الادا ٹیکس اور اس وقت کی صراحت کی گئی ہوگی جس کے اندر آرڈیننس کی دفعہ 137 کے تحت ادا کرنا ضروری ہوگا۔

(5) جہاں اس کا مستوجب فرد سپر ٹیکس ادا نہ کرے تو کمشنر ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس وصول کرے گا اور آرڈیننس کے باب X کے حصہ IV, X, XI اور XII اور باب XI کے حصہ I کی شرائط جہاں تک بھی ہوں، سپر ٹیکس کی جمع آوری/وصولی کے لیے اطلاق پذیر ہوتی ہیں۔

(6) بورڈ اس دفعہ کے متنازعہ حصے حاصل کرنے کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے قواعد وضع کر سکتا ہے۔

5- ڈیویڈنڈ (منافع ہائے منقسم) پر ٹیکس

(1) اس آرڈیننس کے تابع، ہر اس فرد پر فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن III میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا جو کمپنی سے ڈیویڈنڈز (منافع منقسم) وصول کرے یا جو دفعہ 2 کی شق (19) کے تحت ڈیویڈنڈ تصور ہوتا ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی فرد جو ڈیویڈنڈ وصول کرتا ہے پر عائد ٹیکس ڈیویڈنڈ کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کر کے شمار کیا جائے گا۔

(3) یہ دفعہ اس ڈیویڈنڈ پر اطلاق پذیر نہیں ہوگی جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو۔

5a- غیر منقسم ریورنڈ پر ٹیکس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) آرڈیننس کے تابع، سٹیڈولڈ بینک یا مضاربہ کے علاوہ ہر اس سرکاری کمپنی پر کسی ٹیکس سال کے لیے دس فیصد کی شرح ٹیکس عائد کیا جائے گا جو منافع حبات حاصل کرتی ہے لیکن مذکورہ ٹیکس سال کے اختتام پر چھ ماہ کے اندر نقد ڈیویڈنڈ (منافع ہائے منقسم) تقسیم نہ کرتی ہو یا اس حد تک ڈیویڈنڈ ادا کرتی ہو کہ ایسی تقسیم کے بعد، اس کے ریوز اس کے ادا شدہ سرمائے سے سو فی صد زائد ہوں، اس کے اتنے ریوز زکو جو سو فی صد سے زائد ہوں مذکورہ کمپنی کی آمدن شمار کی جائے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط درج ذیل پر اطلاق پذیر نہیں ہوں گی:-

(a) سرکاری کمپنی جو ٹیکس سال کے اختتام پر چھ ماہ کے اندر یا تو بعد از ٹیکس منافع حبات کے چھپاس فی صد کے مساوی یا ادا شدہ سرمایہ کے چھپاس فی صد کے مساوی جو بھی کم ہو منافع تقسیم کرتی ہو؛ اور

(b) سیکنڈ سٹیڈولڈ کے حصہ I کی شق (132) کے تحت استثنیٰ کے لیے اہل کمپنی؛ اور

[5AA- مشکوک میں سرمایہ کاری سے منافع پر ٹیکس:-

(1) اس آرڈیننس سے متعلق ہر فرد پر پہلے سٹیڈولڈ کے حصہ 1- کے ڈویژن IIB میں مقرر کردہ شرح سے ایک عائد ہوتا ہے جو خاص مقصد کی گاڑی یا [ایک کمپنی] سے مشکوک میں سرمایہ کاری پر منافع کرتا ہے۔

(2) اگر فرد جو مشکوک میں سرمایہ کاری پر منافع وصول کرتا ہے ہر ذیلی دفعہ (1) کے تحت عائد کردہ ٹیکس مشکوک میں کی گئی سرمایہ کاری پر منافع کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے نکالا جائے گا۔

(3) اس دفعہ کا اطلاق مشکوک میں کی گئی سرمایہ کاری پر حاصل کردہ منافع پر نہیں ہوگا جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو۔

6- غیر مقیم افراد کو کی جانے والی بعض ادائیگیوں پر ٹیکس

(1) اس آرڈیننس کے تابع، ہر اس غیر مقیم فرد پر فرسٹ سٹیڈولڈ کے حصہ I کی ڈویژن IV میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا جو ٹیکس وصول کرنے کے لیے پاکستانی وسائل سے رائلٹی یا فیس وصول کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت غیر مقیم فرد پر عائد کردہ ٹیکس، ٹیکنکل سروسز [مفت آف شور ڈیجیٹل خدمات کیلئے] کے لیے رائلٹی یا فیس کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے شمار کیا جائے گا۔

(3) اس دفعہ کا درج ذیل پر اطلاق نہیں ہوگا:-

(a) کوئی رائلٹی جہاں کوئی ملکیت یا حق جو رائلٹی کا موجب ہو وہ غیر مقیم فرد کی پاکستان میں مستقل اسٹیبلشمنٹ سے موثر طور پر وابستہ ہو؛

(b) ٹیکنکل سروسز کی کوئی فیس جہاں فیس کا موجب بننے والی سروسز غیر مقیم فرد کی پاکستان میں مستقل اسٹیبلشمنٹ کے ذریعے سرانجام دی گئی ہوں؛ یا

(c) ٹیکنکل سروسز کے لیے کوئی رائلٹی یا فیس جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو۔

(4) ٹیکنکل سروسز کے لیے غیر مقیم فرد کی جانب سے وصول کردہ پاکستانی وسائل سے کوئی رائلٹی یا فیس جس پر ذیلی دفعہ 3 کی شق (a) یا (b) کی بنا پر اس دفعہ اطلاق نہ ہو کو اس فرد کی پاکستان میں مستقل اسٹیبلشمنٹ سے قابل منسوب کاروبار سے آمدن تصور کیا جائے گا۔

1 ایکسپریشنز، ”معاوضہ برائے آف شور ڈیجیٹل سروسز“ کو 30 جون 2020 کو نافذ کیا گیا۔ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا۔

7- غیر مقیم فرد کی جہاز رانی اور ایئر ٹرانسپورٹ سے آمدن پر ٹیکس

- (1) اس آرڈیننس کے تابع، مالک یا کرایہ پر حاصل کنندہ کے طور پر بحری جہاز یا ہوائی جہاز چلانے کا کاروبار کرنے والے پر اس غیر مقیم فرد پر درج ذیل سے متعلق فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن V میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا:-
- (a) پاکستان میں سوار کیے گئے مسافروں، لادی گئی لائیو سٹاک، ڈاک یا گڈز کی کیسرج کے لیے وصول کی گئی یا قابل وصولی کی مجموعی رقم (خواہ پاکستان میں یا پاکستان سے باہر)؛
- (b) بیرون پاکستان سوار کیے گئے مسافر، لادی گئی لائیو سٹاک ڈاک یا گڈز کی کیسرج پر وصول کردہ یا مقبول وصول مجموعی رقم؛
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت غیر مقیم فرد پر عائد کردہ ٹیکس ذیلی دفعہ (1) میں محمولہ مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے شمار کیا جائے گا۔
- (3) یہ دفعہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رقوم پر اطلاق پذیر نہیں ہوگی۔

7A- غیر مقیم فرد کی جہاز رانی پر ٹیکس

- (1) جہاز رانی کے کاروبار میں مصروف عمل کسی مقیم فرد کے معاملے میں درج ذیل طریقے سے ٹیکس وصول کیا جائے گا یعنی
- (a) بحری جہاز اور پانی میں چپلنے والے تمام جہاز بشمول ٹگرز (Tugs)، ڈریجبرز (Dredgers) اور سروے کرنے والے بحری جہاز اور دیگر تخصیص یافتہ جہاز جو خریدے گئے ہوں یا حسالی جہاز کے طور پر کرایہ پر لیے گئے ہوں اور ان پر پاکستانی پرچم لہرا رہا ہو ایک امریکی ڈالر فی رجسٹرڈ ٹینج سالانہ کے مساوی ٹینج ٹیکس ادا کریں گے؛ اور 2 []
- (b) بحری جہاز، مال بردار جہاز اور پانی پر چپلنے تمام جہاز جو پاکستان میں رجسٹرڈ نہ ہوں اور حسالی جہاز کے طور پر کرایہ داری کے بجائے کسی دیگر کرایہ داری کے تحت کرایہ پر حاصل کیے گئے ہوں، فی چارٹرڈ سفیر کے لیے کل رجسٹرڈ ٹینج (ٹنوں میں وزن) کے لحاظ پندرہ امریکی سینٹ فی ٹن کے مساوی رقم کے حساب سے ٹینج ٹیکس ادا کریں گے بشرط یہ ہے کہ ایسا ٹیکس کل رجسٹرڈ ٹینج کے لحاظ سے ایک امریکی ڈالر فی ٹن سالانہ سے متجاوز نہ ہو؛

(سی) ایک پاکستان سے تعلق رکھنے والی شپ ملکیتی کمپنی جو 15 نومبر 2019 کے بعد پاکستان کے سیورٹی اینڈ ایکنج کمیشن کے تحت رجسٹرڈ ہوئی اور اس کے پاس اپنے بحری جہاز ہوں جو کہ پاکستان فلگ کے تحت رجسٹرڈ ہوں وہ ٹنوں کے حساب سے ٹیکس ادا کرے گی جو کہ 75 سینٹس فی ٹن سالانہ کے حساب سے جمع کروایا جائے گا۔ []

وضاحت:- اس دفعہ کی عرض سے الفاظ مساوی رقم سے مراد ہے وہ روپیہ جو کمپنی کی صورت میں متعلقہ تشخیصی سال میں یکم دسمبر اور دیگر معاملات میں یکم ستمبر کو رائج زر مبادلہ کے مطابق امریکی ڈالر کے مساوی ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) 30 جون [2030] کے بعد اس دفعہ کی شرائط اور اطلاق پذیر نہیں ہوں گی۔

7b- قرض کے منافع پر ٹیکس

- (1) اس آرڈیننس کے تاج، کمپنی کی بجائے کسی فرد پر فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IIIA میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا جو کسی فرد پر دفعہ 151 کی ذیلی دفعہ (1) کی شقوں (a) یا (d) میں مذکور فرد سے قرض پر منافع وصول کرے۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کمپنی کی بجائے کسی فرد پر عائد کردہ ٹیکس جو قرض پر سود وصول کرے کا شمار قرض پر منافع کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے کیا جائے گا۔
- (3) اس شق کا اطلاق اس مندرجہ ذیل قرض پر نہیں ہوگا جو۔
- A اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے؛ یا
- B تین کروڑ ساٹھ لاکھ روپے سے زائد ہو۔ [

2 لفظ "اینڈ" کو 30 جون 2020 کو فننس ایکٹ 2020 کے ذریعے نکالا گیا

3 آخر میں موجود فنل اسٹاپ کو سیمی کولون اور لفظ "اینڈ" کے بعد نئی شق " (سی)" کو 30 جون 2020 کو فننس ایکٹ 2020 کے ذریعے کیا جائے گا۔

4 لفظ 2020 کو 30 جون 2020 کو فننس ایکٹ 2020 کے ذریعے 2030 سے تبدیل کیا گیا۔

7C ٹیکس اداروں پر ٹیکس:-

- (1) اس آرڈیننس سے متعلق، یہ ٹیکس تعمیرات کے کاروبار اور رہائشی، تجارتی اور دیگر عمارات کی فروخت سے آمدنی کمانے والے فرد کے منافع حبات اور فوائد پر پہلے شیڈول کے حصہ I- کے ڈویژن VIII A میں مقرر کردہ شرح سے عائد کیا جائے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت عائد کردہ ٹیکس رہائشی علاقے، فروخت کے لیے تعمیر کی جانی والی تجارتی یا دیگر عمارات پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے نکالا جائے گا۔
- (3) بورڈ مندرجہ ذیل مقرر کر سکتا ہے۔
- (a) اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی ادائیگی اور جمع آوری کا ذریعہ اور طریقہ
- (b) ٹیکس کے حساب کتاب اور ادائیگی کے منصوبے کے لیے منظور دینے والے حکام
- (c) فروخت سے منسلک اور اس کے ماتحت معاملات کے عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ منظور کرنے، معطل کرنے اور منسوخ کرنے والے حکام کی ذمہ داریاں اور اختیارات۔
- (4) اس دفعہ کا اطلاق رہائشی اور تجارتی عمارات کی تعمیر اور فروخت کے لیے آغاز کردہ اور منظور شدہ پراجیکٹس پر ہوگا۔
- (a) صرف ٹیکس سال 2017 کے دوران
- (b) جس کے لیے ادائیگی ٹیکس سال 2017 کے دوران دہلیپورہ کی جانب سے انکم ٹیکس رولز 2002 کے قانون 135 کے تحت کی گئی
- (c) چیف کمشنر نے ٹیکس کی پیشگی افراط جو انکم ٹیکس رولز 2002 کے قانون 13U کے مطابق کی جانی ہے کا آن لائن شیڈول جاری کیا ہے۔

7D ڈوبل پرنز پر ٹیکس:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) اس آرڈیننس سے مشروط رہائشی، تجارتی اور دیگر پلاٹوں کی ترقی اور فروخت کے کاروبار سے آمدنی حاصل کرنے والے فرد کے منافع حبات اور فولڈ پر ٹیکس پہلے سٹیڈول کے حصہ I-کے ڈویژن VIII میں مقرر کردہ شرح سے عائد ہوگا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت عائد کردہ ٹیکس فروخت کے لیے رہائشی، تجارتی یا دیگر پلاٹوں کے علاقے کی ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے نکالا جائے گا۔
- (3) بورڈ مندرجہ ذیل مقرر کر سکتا ہے:-
- (a) اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی ادائیگی اور جمع آوری کا ذریعہ اور طریقہ
- (b) ٹیکس کی جمع آوری اور ادائیگی کے منصوبے کی منظوری دینے والا حکام
- (c) فروخت سے منسلک اور اس کے ماتحت معاملات کے عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ منظور کرنے، معطل کرنے اور منسوخ کرنے والے حکام کی ذمہ داریاں اور اختیارات
- (4) اس دفعہ کا اطلاق رہائشی اور تجارتی عمارات کی تعمیر اور فروخت کے لیے آغاز کردہ اور منظور شدہ پراجیکٹس پر ہوگا۔
- (a) صرف ٹیکس سال 2017 کے دوران
- (b) جس کے لیے ادائیگی ٹیکس سال 2017 کے دوران دہلیپور کی جانب سے انکم ٹیکس رولز 2002 کے قانون 135 کے تحت کی گئی
- (c) چیف کمشنر نے ٹیکس کی پیشگی اطلاق جو انکم ٹیکس رولز 2002 کے قانون 13ZB کے مطابق کی جانی ہے کا آن لائن سٹیڈول جاری کیا ہے۔

8- دفعہ 5AA، 5A، 6، 7A، 7B اور 7 کے تحت عائد ٹیکسز سے متعلق عمومی شرائط

- (1) اس آرڈیننس کے تابع، دفعہ 5، 5A، 6، 7A، 7B کے تحت عائد کردہ ٹیکس اس رستم پر حتمی ٹیکس ہوگا جس کے حوالے سے ٹیکس عائد کیا گیا ہو اور:-
- (a) اس فرد کی قابل ٹیکس آمدن کا شمار کرتے وقت جو کسی بھی ٹیکس سال کے لیے اسے حاصل کرتا ہے ایسی رستم پر کسی بھی مد کے تحت ٹیکس واجب الوصول نہیں ہوگا؛
- (b) ایسی رستم حاصل کرنے کے لیے صرف کیے گئے اخراجات کے لیے اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی قسم کی تخفیف کی اجازت نہیں ہوگی؛
- (c) درج ذیل کے ذریعے رستم میں کوئی بھی کمی نہیں کی جائے گی:-
- (i) کسی قابل منہائی الاؤنس؛ یا
- (ii) کسی نقصان کی تلافی؛
- (d) دفعہ 5، 5A، 6، 7A، 7B کے تحت کسی فرد کی جانب سے واجب الادا ٹیکس میں اس آرڈیننس کے تحت قابل اجازت ٹیکس کریڈٹ کے ذریعے کوئی تخفیف نہیں ہوگی، اور
- (e) دفعہ 5، 6 یا 7 کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی ذمہ داری اس حد تک پوری کی جائے گی کہ:-
- (i) جہاز رانی اور انسیرٹرانسپورٹ کی آمدن کے معاملے میں ٹیکس دفعہ 143 یا 144، جو بھی صورت ہو، کے مطابق ادا کر دیا گیا ہو؛ یا
- (ii) کسی دیگر معاملے میں، قابل ادائیگی ٹیکس باب X کے حصہ V کی ڈویژن III کے تحت ذریعہ آمدن سے وضع کر لیا گیا ہو:-

حذف شدہ

باب III-

قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس

حصہ I-

قابل ٹیکس آمدن کا شمار

9- قابل ٹیکس آمدن

(1) کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی قابل ٹیکس آمدن، وہ آمدن ہوگی جو اس سال کے لیے دفعہ 10 کی ذیلی شق a کے تحت اس فرد کی کل آمدن میں سے اس سال کے لیے اس باب کے حصہ XI کے تحت قابل منہائی چھوٹوں کی کل رقم منہا کرنے کے بعد بچے۔

10- کل آمدن

(1) ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی کل آمدن درج ذیل کا مجموعہ ہوگی:-

- (a) اس سال کے لیے آمدن کی تمام مدوں کے تحت اس فرد کی آمدن؛ اور
(b) اس آرڈیننس کی شرائط میں سے کسی کے تحت اس فرد کی ٹیکس سے مستثنیٰ رقم۔

11- آمدن کی مدیں

ٹیکس عائد کردگی اور کل آمدن کے شمار کی اعراض سے تمام آمدن کی درج ذیل مدوں کے تحت درجہ بندی کی جائے گی، یعنی:-

- (a) تنخواہ؛
(b) حبابیہ ادوے آمدن؛
(c) کاروبار سے آمدن؛
(d) سرمایہ سے منافع حبابت؛ اور
(e) دیگر ذرائع سے آمدن۔
- (2) اس آرڈیننس کے تاج، ٹیکس سال کے لیے آمدن کی مد کے تحت کسی فرد کی آمدن اس مد کے تحت اس سال کے لیے اس آرڈیننس کے تحت اس کو قابل احبازت کل منہائیوں، اگر کوئی ہوں کوان کل رقوم جو وہ فرد اس سال حاصل کرتا ہے جن پر ٹیکس واجب الادا ہو میں سے وضع کرنے کے بعد بچ جانے والی رقم ہوگی۔
- (3) اس آرڈیننس کے تاج، جہاں آرڈیننس کے تحت کسی فرد کو اس سال کے آمدن کی مد کے تحت قابل احبازت منہائیاں اُن کل رقوم سے بڑھ جائیں جو اس فرد سے اس سال سے حاصل کی ہوں جن پر اس مد کے تحت ٹیکس واجب الادا ہو تو ایسے فرد کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اس کو زائد رقم کی حد تک نقصان ہو گیا ہے۔
- (4) کسی ٹیکس سال کے لیے آمدن کی مد میں نقصان کو اس باب کے حصہ VIII کے مطابق نمٹایا جائے گا۔
- (5) آمدن کی مد کے تحت کسی مقیم فرد کی آمدن اُن رقوم کو پیش نظر رکھ کر شمار کی جائے گی جو پاکستانی ذرائع آمدن سے حاصل ہوئیں اور اُن رقوم جو غیر ملکی ذرائع آمدن سے حاصل ہوئیں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6) آمدن کی مدد کے تحت کسی غیر متمم فرد کی آمدن پاکستانی ذرائع آمدن سے حاصل رقوم کو مد نظر رکھ کر شمار کی جائے گی۔

حصہ II

آمدن کی مدد: تنخواہ

12- تنخواہ:

(1) اس تنخواہ کے علاوہ جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے اس ٹیکس سال میں کسی ملازم کی جانب سے وصول کردہ تنخواہ پر اس سال کی تنخواہ کی مدد کے تحت ٹیکس واجب الادا ہوگا۔

(2) تنخواہ سے مراد کسی ملازم کی جانب سے کسی ملازمت سے حاصل کردہ رقوم ہے خواہ ریونیو نوعیت کی ہو یا سرمایہ نوعیت کی، بشمول:-

(a) کسی ملازم کو فراہم کردہ کوئی تنخواہ، اجرتیں یا دیگر معاوضہ بشمول تنخواہ رخصت، رخصت کے بدلے ادائیگی، اور نانم کی ادائیگی، بونس، کمیشن، فیس، گریجویٹ یا ماحول کار (مثلاً ناخوشگوار یا خطرناک ماحول کار) کے اضافی معاوضے۔

***]

(b) کوئی بھی اضافی مراعات، زر نقد میں مبادلہ پذیر ہو یا نہ ہو؛

(c) آجر کی جانب سے ملازم کو دیے گئے الاؤنس کی رقم بشمول مصارف زندگی، گزارہ رقم، کرایہ، یوٹیلیٹی، قسیمی، تفریحی یا سفیری الاؤنس لیکن اس میں کوئی ایسا الاؤنس شامل نہیں ہوگا جو صرف اور صرف ملازم کے فرائض ملازمت کی سرانجام دہی کے لیے خرچ کیا گیا ہو؛

[وضاحت:- ٹیکس کو دور کرنے کے لئے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ صرف ملازم کی ڈیوٹی کی کارکردگی میں خرچ ہونے والے الاؤنس میں شامل نہیں ہے۔

(i) الاؤنس جو ماہانہ تنخواہ میں مقررہ بنیاد پر یا تنخواہ کے فیصد پر ادائیجا جاتا ہے؛ یا

(ii) الاؤنس جو مکمل طور پر، خصوصی طور پر، ضروری یا اصل میں آجر کی طرف سے خرچ نہیں کیا جاتا ہے؛]

(d) ملازم کی طرف سے کیے گئے کسی بھی قسم کے مصارف جن کی آجر کی طرف سے باز ادائیگی کر دی گئی ہو، ان مصارف کے علاوہ جو آجر کے ایسا پر ملازم کے فرائض ملازمت کی سرانجام دہی کے سلسلے میں کیے گئے ہوں؛

(e) تنخواہ یا اجرتوں کے بدلے میں یا ان کے علاوہ کسی منافع حیات کی رقم بشمول درج ذیل کے ضمن میں وصول کردہ رقم:-

(i) ملازمت میں شامل ہونے کے لے کسی فرد کے سمجھوتے کے بدل کے طور پر،

(ii) شرائط ملازمت سے متعلق ملازم کے سمجھوتے یا ملازم کی شرائط ملازمت میں تبدیلی کے لیے بدل کے طور؛

(iii) ملازمت کے حاتمہ پر، خواہ رضا کارانہ طور پر ادائیگی کی گئی ہو یا سمجھوتے کے تحت بشمول بے روزگاری یا ملازمت سے محرومی کے لیے کوئی معاوضہ اور گولڈن ہینڈ ٹیک کی ادائیگیاں؛

(iv) پراویڈنٹ یا دیگر فنڈ سے اس حد تک جس حد تک رقم ملازم کی جانب سے فنڈ میں دیے گئے چندوں کی باز ادائیگی نہ ہو، جن کے حوالے سے ملازم کوئی کام مستحق نہیں تھتا؛ اور

(v) ماضی، حال یا مستقبل کی متوقع ملازمت کے حوالے سے کسی تحدیدی بیٹاق سے متعلق ملازم کے سمجھوتے کے بدل کے طور پر؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (f) کوئی پنشن یا لیونڈ پنشن یا سالیانہ یا پنشن یا سالیانہ کا اضافی معاوضہ؛ اور
- (g) دفعہ 14 کے تحت تنخواہ پر واجب الادا ٹیکس کی رقم۔
- (3) جہاں کوئی آجر ملازم کے "تنخواہ" پر واجب الادا ٹیکس ادا کرنے سے اتفاق کرے تو تنخواہ کی مد میں ملازم کی واجب الوصول آمدن کی رقم کا آجر کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کی رقم میزبان میں جمع کر لی جائے گی۔
- (4) "تنخواہ" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم حاصل کرنے میں کسی ملازم کی جانب سے کیے گئے مصارف پر کسی منہائی کی اجازت نہیں ہوگی۔
- (5) اس آرڈیننس کی اعراض کے لیے کوئی رقم یا اضافی مراعات ملازم کی جانب سے ملازمت سے وصول شدہ تصور کی جائے گی قطع نظر اس کے کہ رقم:-
- (a) ملازم کے آجر، آجر کے شریک کار یا آجر یا آجر کے شریک کار کے ساتھ بند و بست کے تحت کسی تیسرے فریق کی جانب سے ادا یا فراہم کی گئی ہو؛
- (b) سابق آجر یا متوقع آجر کی جانب سے ادا یا فراہم کی گئی ہو؛ یا
- (c) ملازم کو یا ملازم کے ساتھی کو یا ملازم یا ملازم کے ساتھی سے سمجھوتے کے تحت کسی تیسرے فریق کو ادا یا فراہم کی گئی ہو۔
- (6) ملازم جس نے کسی ٹیکس سال میں ذیلی دفعہ 2 کی شق (e) کی ذیلی شق (iii) میں محمولہ رقم وصول کی ہو، کمشنر کو تحریری نوٹس کے ذریعے درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کردہ شرح سے رقم پر ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے یعنی:-
- A/B فیصد
- جہاں
- (a) گزشتہ تین ٹیکس سالوں کے لیے ملازم کی کل قابل ٹیکس آمدن پر ملازم کی جانب سے ادا کیا گیا یا واجب الادا ٹیکس ہے؛ اور
- (b) گزشتہ ٹیکس سالوں کے لیے ملازم کی کل قابل ٹیکس آمدن ہے۔
- (7) جہاں:-
- (a) "تنخواہ" کی مد کے تحت واجب الادا کوئی رقم ملازم کو بقایا یا حبات کے طور پر ادا کی جائے؛ اور
- (b) نتیجے کے طور پر ملازم ٹیکس کی ان شرحوں سے زیادہ کا مستوجب جو اطلاق پذیر ہو تیں اگر ملازم کو اس ٹیکس سال میں رقم ادا کی جاتی جس سال اس نے خدمات فراہم کیں، وہاں ملازم کمشنر کو تحریری نوٹس کے ذریعے ٹیکس ان شرحوں کے مطابق رقم پر ٹیکس عائد کیے جانے کا فیصلہ کر سکتا ہے جو اطلاق پذیر ہو تیں، اگر ملازم کو تنخواہ اس ٹیکس سال میں ادا کر دی جاتی جس میں اس نے خدمات سرانجام دی تھیں۔
- ملازم "کمشنر کو نوٹس میں لکھ کر دے گا" ٹیکس کی شرح کے مطابق ٹیکس کی رقم ادا کرنے کے لیے چن جائے گا، اگر ملازم کو ٹیکس سال جس میں خدمات مہیا کی گئیں ہیں ادا کیے گی کی گئی ہے۔
- 8- ذیلی دفعہ 6 یا 7 کے تحت فیصلہ اس ٹیکس سال کے لیے جس میں رقم وصول کی گئی ملازم کے آمدن کے گوشوارے یا آجر کے سرٹیفکیٹ جو بھی صورت ہو، کی فراہمی کی مقررہ تاریخ یا ایسی مابعد تاریخ جس کی کمشنر اجازت دے تک کر لینا چاہیے۔

13- اضافی مراعات کی مالیت

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) "تنخواہ" کی مدد کے تحت ٹیکس سال ملازم کی ٹیکس مستوجب آمدن شمار کرنے کی اعتراض سے آجر کی طرف سے اس سال ملازم کو فراہم کردہ اضافی مراعت جو دفعہ 2 کے تحت ملازم کے تنخواہ شامل کی حسابی ہے کی مالیت کا تعین اس دفعہ کے مطابق کیا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کا دفعہ 12 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (c) یا (d) میں مجولہ کسی رقم پر اطلاق نہیں ہوگا۔

(3) جہاں کسی ٹیکس سال میں آجر کی جانب سے ملازم کے نجی استعمال کے لیے ملازم کو کھلی یا جزوی طور پر موٹر گاڑی فراہم کی جائے وہاں اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مدد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں مقررہ طور پر شمار کردہ رقم اس میں شامل کر دی جائے گی۔

(4) [***]

(5) جہاں کسی سال میں آجر کی طرف سے ملازم کو ہاؤس کیسپر، ڈرائیور، مالی یا دیگر گھریلو معاون فراہم کیا جائے تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مدد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب آمدن میں ملازم کو خدمات فراہم کرنے کے لیے اس سال میں گھریلو معاون، ایسے ہاؤس کیسپر، ڈرائیور یا دیگر معاون کو ادا کردہ تنخواہ کی رقم شامل کر لی جائے گی لیکن اس میں سے وہ رقم کم کر لی جائے گی جو ایسی خدمات کے لیے آجر کو ادا کی گئی ہو۔

(6) جہاں کسی سال میں آجر کی جانب سے ملازم کو یوٹیلٹیز فراہم کی جائیں، تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مدد میں ملازم کی ٹیکس کی مستوجب آمدن میں آجر کی طرف سے فراہم کردہ یوٹیلٹیز کی واجبی بازاری قیمت شامل کر لی جائے گی، یوٹیلٹیز کے لیے ملازم کی جانب سے آجر کو کی گئی ادائیگی اس میں سے منہا کر لی جائے گی۔

(7) جہاں یکم جولائی 2002 کو یا اس کے بعد آجر ملازم کو قرض دے اور اس قرض پر یا تو ملازم کی جانب سے کوئی منافع واجب الادا نہ ہو یا پانچ مارک (مروجہ) شرح سے کم منافع واجب الادا ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے "تنخواہ" کی مدد میں ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں درج ذیل کی مساوی رقم شامل ہو جائے گی۔

(a) قرض پانچ مارک (مروجہ) شرح سے شمار کیا گیا منافع، جہاں ملازم کی جانب سے قرض کوئی منافع واجب الادا نہ ہو؛

(b) اس ٹیکس سال میں ملازم کی جانب سے ادا کردہ قرض پر منافع کی رقم بین مارک شرح پر نکالے گئی قرض پر منافع کی رقم کے درمیان فرق جیسی صورت حال ہو سکتی ہے [5]

1] بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کا اطلاق آخر کے پاس ایسے ملازم کے اکاؤنٹ برسود کی چھوٹ سے ملازم کو ملنے والے منافع پر نہیں ہوگا۔ [1]

3] مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کا اطلاق ان قرضوں پر نہیں ہوگا جو (ایک ملین روپے) سے زیادہ ہوں۔

(8) اس آرڈیننس کی ان اعتراض کے لیے جو ذیلی دفعہ 7 میں شامل نہیں، جہاں ملازم ذیلی دفعہ 7 میں مجولہ قرض کو کھلی یا جزوی طور پر ایسی آمدن پیدا کرنے والے کسی ایسے اثاثے یا جائیداد کے حصول کے لیے استعمال کرے جو آمدن کی کسی بھی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو تو ملازم کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اس نے اس قرض پر یا قرض کے اس حصہ پر پانچ مارک (مروجہ) شرح کے مساوی منافع ادا کر دیا ہے جو اس نے اثاثہ حبات حبابیہ اد کے حصول کے لیے استعمال کیا۔

(9) جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کی جانب سے آجر کو واجب الادا رقم ادا کرنے یا بازار ادا کرنے کی ملازم کی ذمہ داری آجر کی جانب سے معاف کر دی جائے تو اس ٹیکس سال کے لیے "تنخواہ" کی مدد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں اس طرح معاف کی گئی رقم بھی شامل ہو جائے گی۔

(10) جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کی جانب سے کسی دوسرے فرد کو واجب الادا رقم ادا کرنے یا بازار ادا کرنے کی قرض کی ذمہ داری آجر کی طرف سے ادا کر دی جائے تو "تنخواہ" کی مدد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں اس طرح ادا کردہ رقم بھی شامل ہو جائے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(11) جہاں کسی ٹیکس سال میں، آجر کی طرف سے ملازم کو کوئی حبا ئیداد منتقل کی جائے یا سروسز فراہم کی جائیں تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد میں ملازم کی ٹیکس مستوجب رقم میں حبا ئیداد منتقل کرتے وقت یا سروسز مہیا کرتے وقت متعین کی گئی حبا ئیداد یا سروسز کی واجبی بازاری مالیت شامل ہو جائے گی جس میں سے وہ ادائیگی منہا ہو جائے گی جو اس ملازم نے حبا ئیداد یا سروسز کے لیے کی ہو۔

(12) جہاں کسی ٹیکس سال میں، آجر کی طرف سے ملازم کو رہائش یا گھر فراہم کیا گیا ہو تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں اس سلسلے میں مقررہ طریقے سے شمار کی گئی رقم شامل ہو جائے گی۔

(13) جہاں کسی ٹیکس سال میں، آجر نے کسی ملازم کو کوئی ایسی اضافی مراعت فراہم کی ہو جس کا ذیلی دفعہ (3) تا (12) میں احاطہ نہ کیا گیا ہو تو مساوائے اس کے قواعد میں کچھ اور مذکور ہو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد میں ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں فراہمی کے وقت متعین کی گئی اضافی مراعت کی واجبی بازاری مالیت شامل ہو جائے گی، جس میں سے ملازم کی حبا ئب سے اس اضافی مراعت کے لیے کی گئی ادائیگی منہا ہو جائے گی۔

(14) اس دفعہ میں۔۔۔

(a) بچ مارک (مرؤحب) شرح سے مراد ہے:-

(i) یکم جولائی 2002 کو شروع ہونے والے ٹیکس سال کے لیے، پانچ فی صد سالانہ کی شرح؛ اور

(ii) ذیلی شرح (i) میں محولہ ٹیکس سال کے مابعد آنے والے ٹیکس سالوں کے لیے شرح پر متواتر سال کے لیے فوری ماقبل ٹیکس سال میں قابل اطلاق شرح سے ایک فی صد زائد ہوگی لیکن کسی بھی سال میں دس فی سالانہ سے زائد نہیں ہوگی؛

(b) "سروسز" میں کسی سہولت کی فراہمی بھی شامل ہے؛ اور

(c) یوٹیلٹی، بجلی، گیس، پانی اور ٹیلی فون شامل ہیں۔

(14) ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیمز

(1) ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیمز کے تحت شیئرز (حصص) حاصل کرنے کسی ملازم کو دیے گئے حق یا آپشن کی مالیت ٹیکس کی مستوجب نہیں ہوگی۔

(2) ذیلی دفعہ (3) کے تابع، جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیم کے تحت یا شیئرز (حصص) حاصل کرنے کا حق یا آپشن بروئے کار لانے کے نتیجے میں کسی ملازم کو حصص جاری کیے جائیں تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم میں تاریخ اجراء پر متعین کردہ حصص کی واجبی بازاری قیمت شامل ہو جائے گی جس میں سے شیئرز (حصص) کے لیے ملازم کی حبا ئب سے دیا گیا یا گیا بدل منہا ہو جائے گا۔

(3) جہاں ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیمز کے تحت کسی ملازم کو حبا ئی کیے گئے شیئرز (حصص) کے ضمن میں شیئرز (حصص) کی منتقلی پر پابندی ہو تو

(a) مشاہرہ کی مد کے تحت ملازم کی کوئی رقم بھی اس وقت تک ٹیکس کی مستوجب نہیں ہوگی۔

(i) جب تک کہ ملازم کو شیئرز (حصص) منتقل کرنے کا آزادانہ حق نہ مل جائے؛ یا

(ii) جب تک کہ ملازم کو شیئرز (حصص) فروخت نہ کر دے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (b) ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم اس وقت کی شیئرز (حصص) کی واجبی بازاری مالیت ہوگی جب ملازم کو شیئرز (حصص) منتقل کرے گا آزادانہ حق مسلح جائے یا شیئرز (حصص) فروخت کر دے اس میں سے ملازم کی جانب سے شیئرز (حصص) کے لیے ادا کردہ بدل اور شیئرز (حصص) جو شیئرز (حصص) حاصل کے حق یا آپشن کی منظوری کے لیے بدل کے طور پر دی گئی ہو۔
- (4) اس آرڈیننس کی اغراض سے، جہاں ذیلی دفعہ (2) یا (3) کا اطلاق ہو، وہاں ملازم کے لیے شیئرز (حصص) کی لاگت درج ذیل کا مجموعہ ہوگی۔
- (a) شیئرز (حصص) کے لیے ملازم کی جانب سے دیا گیا بدل، اگر کوئی ہو؛
- (b) شیئرز (حصص) حاصل کرنے کے کسی حق یا آپشن کی منظوری کے لیے ملازم کی جانب سے دیا گیا کوئی بدل؛ اگر کوئی ہو؛ اور
- (c) ان ذیلی دفعہ کے تحت تنخواہ کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم۔

- (5) جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کے لیے شیئرز (حصص) کی سکیم کے تحت کوئی ملازم شیئرز (حصص) حاصل کرنے کا حق یا آپشن فروخت کرے تو اس سال کے لیے تنخواہ کی مدد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں درج ذیل کلیہ کے تحت فروخت پر شمارہ کردہ منافع شامل ہوگا؛ یعنی:-

A - B

جہاں--

- A- حق یا آپشن کی فروخت سے وصول شدہ بدل ہے؛ اور
- B- حق یا آپشن کے ضمن میں ملازم کا خرچ ہے۔
- (6) اس ذیلی دفعہ میں ملازم کے لیے حصص سکیم سے مراد کوئی سمجھوتا یا بندوبست ہے جس کے تحت کوئی کمپنی، درج ذیل کو کمپنی میں شیئرز (حصص) فروخت کر سکتی ہے:-

- (a) کمپنی کے کسی ملازم یا وابستہ کمپنی کے کسی ملازم کو؛ یا
- (b) ٹرسٹ کے ٹرسٹی کو اور ٹرسٹ کی دستاویز (تولیت نامہ) کے تحت ٹرسٹی کمپنی کے ملازم یا وابستہ کمپنی کے کسی ملازم کو شیئرز (حصص) منتقل کر سکتا ہے۔

III- حصہ

آمدن کی مدد: جائیداد سے آمدن

15- جائیداد سے آمدن

- (1) کسی ٹیکس سال کے لیے اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ کرایہ کے علاوہ کسی فرد کی جانب سے وصول کیا گیا یا قابل وصول کرایہ، "جائیداد سے آمدن" کی مدد کے تحت اس سال کے لیے ٹیکس کا مستوجب ہوگا۔
- (2) ذیلی دفعہ 3 کی رو سے کرایہ سے مراد اراضی یا عمارت کے استعمال یا قبضے یا استعمال کرنے یا قبضہ میں رکھنے کے حق کے استعمال کے بدل کے طور پر اراضی یا عمارت کے مالک کی جانب سے وصول کردہ یا قابل وصول رقم ہے اور اس میں اراضی یا عمارت کی فروخت کے لیے معاہدہ کے تحت ادا کردہ ضبط شدہ ڈیپازٹ بھی شامل ہے۔
- (3) اس دفعہ کا پلانٹ اور مشینری سمیت کسی عمارت کی لیز کے ضمن میں کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ اور قابل وصول رقم پر اطلاق نہیں ہوگا اور ایسا کرایہ، دیگر ذرائع سے آمدن "کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3A) جہاں کوئی رستم آسٹنوں، یوٹیلٹیز یا عمارت کی کرایہ داری سے متعلق دیگر سروس کی فراہمی کے لیے کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ یا قابل وصول کرایہ میں شامل کی جائے تو ایسی رستم، دیگر ذرائع سے آمدن، "کی آمد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

(4) ذیلی دفعہ 5 کے تابع، جہاں کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ یا قابل وصول کرایہ، حبا ئیداد کے لیے واجبی بازاری کرایہ سے کم ہو تو ایسے فرد کو ٹیکس سال کے دوران اس مدت کے لیے جس کے دوران کرایہ پر عمارت دی واجبی بازاری کرایہ وصول کنندہ تصور کیا جائے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کا اطلاق نہیں ہوگا جہاں واجبی بازاری کرایہ، "تخواہ" کی مد کے تحت کرایہ دار کی ٹیکس کی مستوجب رستم میں شامل ہو۔

[****]

[****]

(6) اس دفعہ کے تحت ایک فرد یا افراد کی تنظیم کی جانب سے حاصل کردہ آمدنی پر پہلے شیڈول کے حصہ I کے ڈویژن VIA میں مقرر کردہ شرح سے ٹیکس عائد ہوگا۔

(7) ذیلی دفعہ (1) کے قوانین کا اطلاق ایسے فرد یا افراد کی تنظیم پر نہیں ہوگا جو اس دفعہ کے تحت قابل ٹیکس آمدنی جو دو سو ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو حاصل کرتے ہوں اور کسی دوسری مد میں قابل ٹیکس آمدنی حاصل نہ کرتے ہوں]

[****] حذف شدہ

[****] حذف شدہ

15A- "حبا ئیداد سے آمدن" کی مد کے تحت مستوجب/آمدن شمار کرنے میں منہاسیاں

(1) کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد "حبا ئیداد سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب کسی فرد کی آمدن کا شمار کرنے کے لیے درج مصارف یا چھوٹوں (تحفظات) کے لیے منہاسی کی احبازت دی جائے گی، یعنی

(a) عمارت کی تعمیرات کے ضمن میں، سال کے لے عمارت کے حوالے سے اس دفعہ کے تحت قابل احبازت منہاسی سے قبل ٹیکس کے مستوجب کرایہ کے پانچویں حصے کے حساب سے چھوٹ دی جائے گی؛

(b) نقصان یا تباہی کے خطرے کے خلاف عمارت کی انشورنس کرانے کے لیے اس سال میں کسی فرد کی جانب سے ادا کیا گیا یا قابل ادا پر بیمہ؛

(c) کسی حبا ئیداد کے حوالے سے کوئی معامی محصول، ٹیکس، چارج یا سس یا سال کے دوران کسی فرد کی جانب سے کسی حبا ئیداد سے کسی معامی اہتارٹی یا حکومت کو ادا کیا گیا یا قابل ادا سببگی کرایہ؛

(d) کسی حبا ئیداد کے ضمن میں، سال میں کسی فرد کی جانب سے ادا کیا گیا یا قابل ادا سببگی کرایہ زمین،

(e) سال کے دوران کسی فرد کی جانب سے کوئی حبا ئیداد حاصل کرنے، اس کی تعمیر کرنے، اس کی ترمیم و آرائش کرنے، اس میں توسیع کرنے یا اس کی تعمیر نو کرنے کے لیے بشمول رہن کے ذریعے مستعار لیے گئے زر نقد جس میں رہن کے ذریعے متعارف لینا بھی شامل ہے ہر ادا کیا گیا یا قابل ادا سببگی منافع؛

(f) جہاں کسی فرد نے کارپوریشن یا بینک کی جانب سے کرایہ میں شراکت کی بنیاد پر سرمایہ کاری سکیم کے تحت ہاؤس بلڈنگ فنڈس کارپوریشن یا بینک کی جانب سے فراہم کردہ سرمایہ سے کوئی حبا ئیداد حاصل کی ہو، تعمیر کی ہو یا اس کی ترمیم و آرائش کی ہو، اس میں توسیع کی یا اس کی تعمیر نو کی ہو تو اس کی جانب سے اس سکیم کے تحت اس سال میں کارپوریشن یا بینک کو ادا کیے گئے یا قابل ادا سببگی کرایہ میں حصہ اور حبا ئیداد کی مالیت میں اضافہ میں سے حصہ (یہ اخراج سرمایہ کی واپسی اگر کوئی ہو)؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(g) جہاں حسابیدار رہن یا دیگر سرمایہ جاتی حباب کی مستوجب ہو تو ایسے رہن یا حباب پر ادا کردہ منافع یا سود کی رقم؛

(h) کوئی اخراجات جو اس دفعہ کے تحت قابل اجازت کسی منہائی سے قبل کسی سال کے لیے حسابیدار کے ضمن میں ٹیکس کے مستوجب کرایہ کے [3 حباب] فی صد سے زائد نہ ہوں اور جو ”حسابیدار سے آمدن“ کی مدد کے تحت ٹیکس کے مستوجب کرایہ بشمول انضمامی اور وصولی واجبات حاصل کرنے کی غرض سے کلی یا جزوی طور پر کسی فرد کی حباب سے کسی سال میں ادا کیے گئے ہوں یا قابل ادائیگی ہوں۔

3 لفظ ”چھ“ کو 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے ”چار“ میں تبدیل کیا گیا

(i) اخراجات جو کسی ٹیکس سال میں کسی حسابیدار پر اس فرد کے حق کا یا عدالت میں حسابیدار سے متعلق کسی مقدمہ میں اس کا دفاع کرنے کے سلسلے میں قانونی خدمات حاصل کرنے کے لیے کسی فرد کی حباب سے ادا کیے جائیں یا قابل ادائیگی ہوں۔

(j) جہاں یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات موجود ہوں کہ کسی حسابیدار کے حوالے سے کوئی غصیر ادا شدہ کرایہ ناقابل واپسی ہے تو غصیر ادا شدہ کرایہ کے مساوی چھوٹ جہاں:-

(i) کرایہ داری حقیقی تھی، ڈیفینٹنگ (ناہندہ) کرایہ دار نے حسابیدار حبابی کر دی ہو یا کرایہ دار کو حسابیدار حبابی کرنے پر مجبور کرنے کے اقدامات کیے گئے ہوں اور ڈیفینٹنگ (ناہندہ) کرایہ دار کے قبضہ میں اس فرد کی کوئی دیگر حسابیدار نہ ہو؛

(ii) ان افراد کے لیے جسٹس نے غصیر ادا شدہ کرایہ کی وصولی کے لیے قانونی کارروائی کرنے کے لیے تمام معقول اقدامات کیے ہوں یا یہ یقین کرنے کی اس کے پاس معقول وجوہات ہوں کہ قانون کارروائی بے سود ہوگی؛ اور

(iii) غصیر ادا شدہ کرایہ، ”حسابیدار سے آمدن“ کی مدد کے تحت اس ٹیکس سال کے لیے جس میں کرایہ واجبات الادا ہوتے ٹیکس کے مستوجب فرد کی آمدن میں شامل کر لیا گیا ہو اور ایسی آمدن پر باضابطہ طور پر ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو۔

(2) جہاں کوئی غصیر ادا شدہ کرایہ جس دفعہ (1) کی ذیلی شق (j) کے تحت بطور منہائی اجازت دی گئی تھی کلی یا جزوی طور پر وصول ہو جائے تو وصول شدہ رقم اس ٹیکس سال میں جس میں وہ وصول ہوئی ہو ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

(3) جہاں کسی فرد کو ”حسابیدار سے آمدن“ کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب کرایہ حاصل کرنے کے لیے کیے گئے اخراجات کی تخفیف کی اجازت دی گئی ہو اور اس فرد نے اس ٹیکس سال کے اختتام کے تین سال کے اندر جس میں تخفیف کی اجازت دی گئی قرض کی ذمہ داری یا قرض کی ذمہ داری کا کوئی حصہ ادا نہ کیا ہو تو تین سال کے اختتام کے بعد پہلے ٹیکس سال میں، ”حسابیدار سے آمدن“ کی مدد کے تحت غصیر ادا شدہ ذمہ داری قرض پر ٹیکس عائد ہوگا۔

(4) جہاں ذیلی دفعہ (3) کے اطلاق کے نتیجے میں غصیر ادا شدہ ذمہ داری قرض کا کوئی حصہ ادا کر دے تو اس ٹیکس سال میں جس میں اس فرد کو ادا شدہ رقم پر تخفیف کی اجازت ہوگی۔

(5) جہاں اس دفعہ کے تحت کسی فرد کو تخفیف کے طور پر کسی اخراجات کی اجازت دی گئی ہو تو آمدن کی کسی دوسری مدد کے تحت آمدن شمار کرنے کے لیے کسی اخراجات کی ایسی تخفیف کی اجازت نہیں ہوگی۔

(6) اس دفعہ کے تحت کسی فرد کو قابل اجازت تخفیفات کا تعین کرنے کے لیے دفعہ 21 کی شرائط کا اسی طرح اطلاق ہوگا جس طرح ”کاروبار سے آمدن“ کی مدد کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن کا شمار کرنے کے لیے قابل اجازت تخفیفات کا تعین کرنے کے لیے ان کا اطلاق ہوگا۔

1] (7) حصہ 15 کے ذیلی حصہ (6) کے باوجود، اس حصے کی شقوں کا اطلاق ہر اس شخص یا شخصانہ 3 کے گروہ پر ہوگا جو حصہ 15 کے تحت 40 لاکھ سے زائد تنخواہ وصول کر رہے ہیں، اور جو پہلے شیڈول کے حصہ ایک کے ڈویژن ایک میں دیئے گئے ریٹ کے مطابق ٹیکس ادا کرنا چاہتے ہیں۔]

16) عمارت کے حوالے سے وصول شدہ تطبیق رقوم

- (1) جہاں کسی عمارت کا مالک کرایہ دار سے کوئی ایسی رقوم وصول کرے جو کرایہ دار کی جانب سے قابل ادائیگی کرایہ کے معادل قابل تطبیق نہ ہو تو اس ٹیکس سال میں جس میں یہ موصول ہوئی اور بعد کے سالوں میں ایسی رقوم کو مساوی اقساط میں، "حسابداری سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب کرایہ تصور کیا جائے گی۔
- (2) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں محولہ کوئی رقوم (جسے بعد ازاں "سابقہ رقوم" کہا جائے گا) سس سال کے اختتام سے قبل کرایہ داری کے حنائے پر مالک کی جانب سے کرایہ دار کو ریفرنڈ کر دی جائے تو اس رقوم کا کوئی حصہ اس ٹیکس سال میں جس میں یہ ریفرنڈ کی گئی یا بعد سالوں میں مختص نہیں کیا جائے گا ماسوائے اس کے جو ذیلی دفعہ (3) میں قرار دیا گیا ہے۔
- (3) جہاں ذیلی دفعہ (2) میں صراحت کردہ حالات وقوع پذیر ہوں اور مالک عمارت یا اس کا کوئی حصہ کسی دیگر فرد (جسے بعد ازاں "مابعد کرایہ دار" کہا جائے گا) کو کرایہ پر دے اور مابعد کرایہ دار سے کوئی رقوم (جسے بعد ازاں "مابعد رقوم" کہا جائے گا) وصول کرے جو مابعد کرایہ دار کی جانب سے قابل ادائیگی کرایہ سے قابل تطبیق نہ ہو تو مابعد رقوم جس میں اس سابقہ رقوم کا ایسا کم کر دیا جائے۔ جو ٹیکس مستوجب ہوتا ہے، تو اسے "حسابداری سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب کرایہ تصور کیا جائے گا جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) صراحت کی گئی ہے۔

3 دہائی ایکسپریشن "سیکشن 15 کے تحت چار ملین سے زیادہ آمدن" کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے نکال دیا گیا۔

IV۔ حصہ

آمدن کی مدد: کاروبار سے آمدن

I۔ ڈویژن

کاروبار سے آمدن

18- کاروبار سے آمدن:

- (1) اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ آمدن کے سوا کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی درج ذیل آمدنیاں، کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوں گی:-

(a) کسی فرد کی جانب سے سال میں کسی بھی وقت کیے گئے کاروبار پر نفع حبات اور منافع حبات؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) کسی تجارتی، پیشہ ورانہ یا ایسی نوعیت کی دیگر ایسوسی ایشن کی جانب سے گڈز کی فروخت اور اپنے ممبر کو سروسز کی فراہمی کے ذریعے حاصل کردہ آمدن؛

وضاحت۔ ٹیکس کو دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا گیا ہے کہ کوآپریٹو سوسائٹیز کی جانب سے اپنے اراکین کو اشیاء کی فروخت، غنیر منتقل شدہ جائیداد یا خدمات کی فراہمی سے حاصل ہونے والی آمدنی اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت ٹیکس عائد کرنے کے قابل ہے اور ہمیشہ قابل وصول رہی ہے؛

(c) غنیر مادی منقولہ جائیداد کے کرایہ یا لیز سے آمدن؛

(d) کسی فرد کی جانب سے ماضی، حال یا مستقبل کے کسی کاروباری تعلق کے دوران یا ذریعے حاصل کردہ مفاد یا اضافی مراعات کی واحسبى بازاری مالیت خواہ زر نقد میں مبادلہ پذیر ہو یا نہ ہو؛

وضاحت:۔ اس شق کی اعتراض سے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ لفظ "مفاد" میں سٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ پالیسی ڈیپارٹمنٹ کے سرکلر نمبر 29 بابت 2002 یا سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ کسی دیگر سکیم کے تحت قرض پر منافع کی معافی یا خود قرض کے ذریعے حاصل کردہ کوئی مفاد شامل ہے؛

(e) کسی مینجمنٹ پینی (بشمول مضارب مینجمنٹ کمیٹی) کی جانب سے حاصل کردہ کوئی مینجمنٹ فیس

(وضاحت۔ ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ دفعات 5A، 5AA، 6، 7 اور 7A کے تحت قابل ٹیکس آمدن سے اس دفعہ کے تحت ٹیکس نہیں کاٹا جائے گا)

(2) کسی فرد کی جانب سے قرض پر حاصل کردہ منافع جہاں کسی فرد کا کاروبار ایسی رقم حاصل کرنا ہو جو "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی نہ کہ "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مدد کے تحت۔

(3) جہاں کوئی شیڈولڈ بینک یا سرمایہ کاری بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارہ یا مضارب یا لیزنگ کمپنی ہونے کے ناطے کرایہ پر دینے والا (lessor) کوئی اثاثہ کسی دوسرے فرد کو لیز کیا ہو خواہ وہ اس کی ملکیت ہونے ہو تو مذکورہ فرد کی جانب سے کرایہ مذکورہ اثاثے کی لیز کے سلسلے میں ادا کردہ یا قابل ادائیگی کوئی رقم پر دینے والے (lessor) کی آمدن تصور کی جائے گی اور "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

(4) بینکاری کمپنی یا غنیر بینکاری کمپنی کی جانب سے وصول شدہ کوئی رقم جہاں ایسی رقم میوچل فنڈ یا قرض پر منافع سے اپنی آمدن میں سے پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیسٹل فنڈ کی تقسیم احاطہ کرتی ہو تو کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی نہ کہ "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مدد کے تحت۔

سٹے کا کاروبار -19

(1) جہاں کوئی فرد سٹے کا کاروبار چلا رہا ہو تو۔

(a) اس کاروبار کو اسٹے کا کاروبار سے چھلانے جانے والے دیگر کاروبار سے میز اور علیحدہ تصور کیا جائے گا؛

(b) اس حصہ کا اس سال کے لیے "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت جداگانہ طور پر سٹے کے کاروبار اور کسی فرد کے دیگر کاروبار پر اطلاق ہوگا؛ اور

(e) ٹیکس سال کے لیے کیے گئے سٹے کے کاروبار سے ہونے والے نقصان کا تصفیہ جس کا شمار اس حصہ کے مطابق کیا گیا ہو دفعہ 58 کے تحت کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) اس دفعہ میں ”سٹے کے کاروبار“ سے مراد ایسا کاروبار ہے جس میں ایشیا بشمول سٹاکس اور شیئرز (حصص) کی خرید و فروخت کے کنٹریکٹ کا تصفیہ معیادی طور پر یا حتی طور پر ایشیا کی حقیقی حوالگی یا منتقلی کی بجائے دیگر طریقے سے کیا جاتا ہے لیکن اس میں کوئی ایسا کاروبار شامل نہیں جس میں۔

(a) مابعد مینوفیکچر کی جانے والی گڈز یا فروخت کیے جانے والے مال تجارت کی حقیقی حوالگی کے لیے کسی فرد کے دیگر کنٹریکٹس کی بحالی کی عمر سے، مستقبل میں قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے ذریعے نقصان سے بچنے کے لیے مینوفیکچرنگ یا تجارتی کاروبار کے دوران حتمی مال یا مال تجارت کے بارے میں کسی فرد کی جانب سے کیا گیا کنٹریکٹ؛

(b) کسی فرد کی جانب سے سٹاکس یا شیئرز (حصص) رکھنے کے دوران قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کی وجہ سے نقصان سے بچنے کے لیے اُن کے ڈیلر یا سرمایہ کار کی جانب سے سٹاکس اور شیئرز (حصص) کے بارے میں کیا گیا کنٹریکٹ؛

(c) کسی نقصان سے بچنے کے لیے جو ایسے ممبر کے طور پر کسی فرد کے عمومی کاروبار کے دوران ہو سکتا ہو، شیئرز (حصص) کے کاروبار کی نوعیت کے لین دین کے دوران فنڈ مارکیٹ یا سٹاک ایکسچینج کے ممبر کی جانب سے کیا گیا کنٹریکٹ۔

ڈویژن-II

کنوتیاں: عمومی اصول

20- ”کاروبار سے آمدن“ کی مدد کی تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کنوتیاں

(1) اس آرڈیننس کے تاج، کسی ٹیکس سال کے لیے کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت کسی فرد کی ٹیکس مستوجب آمدن شمار کرتے وقت سال کے دوران کسی فرد کی جانب سے کاروبار کی اعراض سے کیے گئے اخراجات کیے لیے کنوتی کی اجازت ہوگی۔

(1A) اس آرڈیننس کے تاج، جہاں کوئی جانور جو کاروبار یا مال تجارت کی بجائے کسی دیگر کاروبار کے لیے استعمال ہوئے ہوں، مرگئے ہوں یا ایسی اعراض کے مستطابکار ہو گئے ہوں تو ٹیکس گزار کی جانب سے جانوروں پر کیے گئے اصل مصارف اور جانوروں کی لاشوں یا جانوروں کے ضمن میں وصول کی گئی رقم، اگر کوئی ہو، کے درمیان فرق کی کنوتی کی اجازت اس کے برابر ہوگی۔

(2) اس آرڈیننس کے تاج، جہاں ذیلی دفعہ (1) میں ممولہ اخراجات ایک سال سے زائد کار آمد عمر کے حامل قابل فرسودگی اثاثے یا غیر مادی اثاثے حاصل کیے گئے ہوں یا قبل از نفاذ اخراجات ہوں تو اس فرد کو دفعہ 22، 23، 24 اور 25 کے مطابق اخراجات کی فرسودگی یا بیہانی کرنی چاہیے۔

اس آرڈیننس کے تاج، جہاں انضامی کمپنی کی جانب سے کوئی اخراجات قانونی اور مالیاتی ایڈوکیٹری سروسز (مشاورتی خدمات) اور انضام کی منصوبہ بندی اور تعمیل سے متعلق دیگر انتظامی لاگت پر کیے جائیں، تو ایسے اخراجات کے لیے کنوتی کی اجازت ہوگی۔

(21) کنوتیاں جن کی اجازت نہیں

(1) بحجز اس کہ اس آرڈیننس میں بصورت دیگر قرار دیا گیا ہو اور کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت کسی فرد کی آمدن شمار کرتے وقت درج ذیل کے لیے کسی بھی قسم کی کنوتی کی اجازت نہیں ہوگی:-

(a) پاکستان میں یا غیر ملک میں کسی فرد کی جانب سے ادا کردہ یا واجب الادا کوئی سس (Cess)، محصول یا ٹیکس جو کسی کاروبار کے نفع حبات یا منافع حبات پر عائد کیے گئے ہوں یا ایسے نفع حبات یا منافع حبات کی بنیاد پر فی صد کے طور پر یا بصورت دیگر تفریح کے لیے گئے ہوں؛

(b) کسی فرد کی جانب سے حاصل کردہ رقم سے باب X کے حصہ V کی ڈویژن IV کے تحت وضع کردہ ٹیکس کی رقم؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(c) کوئی تنخواہ، کرایہ، بروکرینج یا کمیشن، قرض پر منافع، غنیر مقیم کو ادائیگی، سرورسز کے ادائیگی یا کسی فرد کی جانب سے ادا کردہ فیس جس میں سے کسی فرد کو باب X کے حصہ V کی ڈویژن III یا باب XII کی دفعہ 233 کے تحت ٹیکس وضع کرنا ہو، ماسوائے اس کے کہ کسی فرد نے ٹیکس ادا کر دیا ہو یا وضع کر لیا اور ادا کر دیا ہو جیسا کہ باب X کے حصہ V کی ڈویژن IV کا تقاضا ہے؛

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حنام مکمل اور تیار اشیاء کی خریداری پر ملنے والی رعایت حنام مال اور تیار اشیاء کی قیمت خرید کے 20 فیصد سے زائد نہیں ہونی چاہیے

مزید شرط یہ کہ دفعہ 161 یا 162 کے تحت ٹیکس کی کسی بھی رقم کی ریکوری کو ادا شدہ ٹیکس تصور کیا جائے گا"

11] (سی اے) سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تیسرے سٹیڈول میں درج شدہ مصنوعات کی ترسیل کے ضمن میں واجب الاداء یا ادا شدہ کمیشن کی رقم، جہاں واجب الاداء یا ادا شدہ کمیشن کی رقم مصنوعات کی مجموعی قیمت کے 0.2 فیصد سے زائد ہو، جب تک کہ وہ شخص جسے کمیشن ادا کیا گیا ہے یا واجب الاداء ہے، اس آرڈیننس کے تحت سرگرم ٹیکس دہندگان کی لسٹ میں موجود ہو؛

(d) ایسی حدود سے متجاوز یا ایسی شرائط کی خلاف ورزی کر کے تو اضع کے کیے گئے اخراجات؛

(e) کسی فرد کی جانب سے کسی ایسے فنڈ کے لیے دیا گیا چنندہ جو مسلمہ پراویڈنٹ فنڈ، منظور شدہ پنشن فنڈ، منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ یا منظور شدہ گریجویٹ فنڈ ہو؛

(f) کسی فرد کے ملازمین کے فنڈ کے لیے قائم کیے گئے کسی پراویڈنٹ یا دیگر فنڈ میں کسی فرد کی جانب سے دیا گیا چنندہ ماسوائے اس کے کہ کسی فرد نے یہ یقینی بنانے کے لیے مؤثر انتظامات کیے ہوں کہ فنڈ میں کی گئی ادائیگیوں سے 149 کے تحت ٹیکس وضع کر لیا جائے جن کے ضمن میں وصول کنندہ تنخواہ کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب ہوگا۔

(g) کسی قانون، قاعدہ یا ضابطہ کی خلاف ورزی کے لیے کسی فرد کی جانب سے ادا کیا گیا یا قابل ادائیگی کوئی جرمانہ یا ہرجانہ؛

(h) کسی فرد کی جانب سے کیے گئے ذاتی اخراجات؛

(i) کسی ریزرو فنڈ میں لے جانے والی کسی بھی طریقے سے سرمایہ بند کی گئی کوئی رقم؛

(j) اشخاص کی کسی ایسوسی ایشن کی جانب سے ایسوسی ایشن کے ممبر کے قرض، پروکرینج، کمیشن، تنخواہ یا دیگر معاوضہ پر ادا کیا گیا منافع؛

[*****]

(l) سنگل اکاؤنٹ ہیڈ (واحد اکاؤنٹ مد) کے تحت ادا کیے گئے یا قابل ادائیگی لین دین کے ٹرانزیکشن جو مجموعی طور پر چھپا س ہزار روپے سے متجاوز نہ ہوں۔ اگر ایسی ادائیگی، بینک سے واجب الادا کراسڈ چیک، بینک ڈرافٹ یا کراسڈ پے آرڈر، یا کسی دیگر کراسڈ بینکاری دستاویز کی بجائے کسی دیگر ذریعے سے کی گئی ہو جس سے ٹیکس گزار کے کاروباری بینک اکاؤنٹس میں رقم کی منتقلی ظاہر ہوتی ہو۔

شرط یہ ہے کہ ادا کنندہ کے کاروباری اکاؤنٹ سے وصول کنندہ کے کاروباری اکاؤنٹ میں ادائیگی کی آن لائن منتقلی نیٹ کرڈ کارڈ کے ذریعے ادائیگیوں کو بینکاری کے چینل کے ذریعے لین دین تصور کیا جائے گا اس شرط کے ساتھ کہ متعلقہ ادا کنندہ اور وصول کنندہ کے بینک گوشواروں سے ایسے لین دین (ٹرانزیکشنز) کی قابل تصدیق ہو:

مزید شرط یہ ہے اس شق کا درج ذیل معاملات میں اطلاق نہیں ہوگا۔

(a) اخراجات جو دس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہوں؛

(b) درج ذیل کی بنا پر اخراجات؛

(i) یونیٹی بلز؛

(ii) فریٹ واجبات؛

(iii) سفری کرایہ؛

(iv) ڈاک محصول؛ اور

(v) ٹیکسز، ڈیوٹیز، فیس، جرمانوں یا کسی دیگر ذمہ داری قرض کی ادائیگی۔

(m) 1 [بچیں] ہزار روپے ماہانہ سے متجاوز ادا کی گئی یا قابل ادائیگی کو تنخواہ جو کراسنڈچیک کے ذریعے یا ملازم کے بینک اکاؤنٹ میں فنڈز کی براہ راست منتقلی کی بجائے کسی اور ذریعے سے کی گئی ہو؛ اور

(n) ماسوائے اس کے جو اس حصہ کی ڈویژن III میں قرار دیا گیا ہے، ادا کیے گئے یا قابل ادائیگی اخراجات جو سرمایہ کارانہ نوعیت کے ہوں۔ [3]

(o) فنارماسیو ٹیکل مینوفیکچررز کے ایسے اخراجات جو جو سیلز پروموشن، اشتہارات اور پبلسٹی کی مدد میں ہوں اور وہ آمدن کے دس فیصد سے زائد ہوں" [؛]

7 [پی) یونیٹی بل اکاؤنٹ کی مدد میں حد یا شرائط سے زیادہ اخراجات کو اس طرح تجویز کیا جا سکتا ہے؛ اور

(کیو) افراد پر کیا جانے والا سیلز سے منسوب کسی بھی خرچ کیلئے ضروری ہے کہ وہ رجسٹرڈ ہو لیکن وہ کسی صنعتی اقدام کے ذریعے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تحت رجسٹرڈ نہ ہو، ان کے نام کچھ یوں ہیں:-

(اے/بی) xxi

جہاں

اے ٹوٹل رقم ہے جو اس حصے کے تحت کاٹی گئی

بی ایک محصولاتی سال میں حاصل ہونے والی رقم ہے؛ اور

سی یہ سیلز سے حاصل ہونے والی مجموعی آمدن ہے جس میں سے ان لوگوں کے لئے سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کو منہا کیا گیا ہے جن کا اندراج ضروری ہے مگر وہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تحت رجسٹرڈ نہ ہوں جس میں ایک شخص کیلئے سیلز کی حد ایک سو ملین کے برابر یا زیادہ ہے؛ جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ اس شق کے تحت مسترد کئے گئے اخراجات کو اس حصے کے تحت مجموعی کٹوتی کے دس فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے؛

مزید یہ کہ بورڈ آف نیشنل گزٹ کے نوٹیفکیشن، استثنیٰ کے حامل افراد یا ان شقوں میں شامل افراد ان شرائط یا حدود کا موضوع ہیں جو یہاں واضح کیے گئے

ہیں:

1 لفظ "پندرہ"، کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے تحت تبدیل کیا گیا
3 لفظ "ایسڈ"، کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے نکال دیا گیا

6 فل اسٹاپ کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے ”سبھی کو لون“ میں تبدیل کیا گیا

7 نئی شقوں (پی) اور (کیو) کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو شامل کیا گیا

اور یہ کہ یہ شق یکم اکتوبر 2020 سے نافذ العمل ہوگی۔]

ڈویژن-III

کنوٹیشنیں: خصوصی شرائط

22- فرسودگی

(1) اس دفعہ کے تابع، کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کے کاروبار میں استعمال کیے گئے کسی فرد کے قابل فرسودگی اثاثوں فرسودگی کے لیے کسی فرد کو کنوٹیشن کی اجازت ہوگی۔

(2) ذیلی دفعہ (3) کے تابع، ٹیکس سال کے لیے فرسودگی کنوٹیشن سال کے شروع میں اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت کے معقول تھسڈ شیڈول کے حصہ I میں صراحت کر دے شرح کا اطلاق کر کے شمار کی جائے گی۔ 3]

یکم جولائی 2020 کے بعد اگر کسی شخص کے محصولاتی سال کے دوران پہلی بار کوئی فرسودہ اثاثہ استعمال ہو تو قدر میں کوئی پچاس فیصد کی جائے گی۔

(3) جہاں کسی ٹیکس سال میں کوئی قابل فرسودگی اثاثہ جزوی طور پر کاروبار سے ٹیکس مستوجب آمدن حاصل کرنے کے استعمال ہو اور جزوی طور پر کسی دیگر مقصد کے لیے تو اس دفعہ کے تحت اس سال کے لیے قابل اجازت کنوٹیشن رقم کے اس مناسب تناسبی حصہ تک محدود ہوگی جس کی اجازت ہوتی اگر اثاثہ کلی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے استعمال ہوتا۔

(4) [***]

33 فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو فل اسٹاپ کو لون میں تبدیل کیا گیا اور اس کے بعد ایک نئی شرط کو شامل کیا گیا۔

(5) ٹیکس سال کے آغاز میں کسی فرد کے قابل فرسودگی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت۔

(a) جہاں کوئی اثاثہ کسی ٹیکس سال میں حاصل کیا گیا ہو تو کسی فرد کے اثاثہ کی وہ لاگت ہوگی جس میں سے دفعہ 23 کے تحت اثاثہ کے حوالے سے کسی ابتدائی چھوٹ کے ذریعے تخفیف کر دی گئی ہو؛ یا

(b) کسی دوسرے معاملے میں کسی فرد کے اثاثہ کی وہ لاگت ہوگی جس میں سے سابقہ ٹیکس سالوں میں اثاثہ کے حوالے سے کسی فرد کو قابل اجازت فرسودگی کنوٹیشن (بشمول دفعہ 23 کے تحت ابتدائی چھوٹ) کے ذریعے تخفیف کر دی گئی ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

وضاحت: شک و شبہ سے بالاتر یہ واضح کیا جاتا ہے کہ کسی بھی ٹیکس سال کے دوران جس میں اس قسم کے کاروبار کی آمدنی مشتمل ہے، عمارت یا کاروبار کی خاطر کوئی مشینری استعمال کی گئی تو استثناء ذیلی "دفعہ 1" کے تحت ہوگا، اور مزکورہ سال میں احبازت کی مناسبت سے بڑھتے ہوئے، اور استثناء دور کے اختتام پر ایسے اثاثوں کی کل کوئی استثناء کوئی کمی کے بعد شق "a" اور "b" کے ذیلی حصے کے مطابق متعین کی جائے گی۔

(6) جہاں کسی ٹیکس سال کے لیے قابل فرسودگی اثاثہ پر ذیلی دفعہ (3) کا اطلاق ہوتا ہو تو تخفیف شدہ مالیت اس بنیاد پر شمار کی جائے گی کہ اثاثہ صرف اور صرف کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔

(7) اس دفعہ اور دفعہ 23 کے تحت قابل فرسودگی اثاثہ حبات کی ملکیت کی مدت کے دوران کسی فرد کو قابل احبازت کٹوتیاں اثاثہ کی لاگت سے زائد نہیں ہوں گی۔

(8) جہاں کسی ٹیکس سال میں، کوئی قابل فرسودگی اثاثہ فروخت کر دے تو اس سال کے لیے اس دفعہ کے تحت فرسودگی کٹوتی کی احبازت نہیں ہوگی اور۔

(a) اگر فروخت کے وقت وصول شدہ بدل اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت سے بڑھ جائے تو زائد مالیت اس سال "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی؛ یا

(b) اگر فروخت کے وقت وصول شدہ بدل اثاثے کی تخفیف شدہ مالیت سے کم ہو تو اس سال کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت اس کی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرتے وقت فرق کی بطور کٹوتی احبازت دی جائے گی۔ [2]

بشرطیکہ جب کسی فرد کے کاروبار میں پہلے محصولاتی سال کے دوران یکم جولائی 2020 یا اس کے بعد سے کوئی فرسودہ اثاثہ استعمال ہوتا ہے تو حصہ اول کے تیسرے شیڈول میں بتائی گئی شرح کے مطابق ضیاع کے سال میں پچاس فیصد کٹوتی کی احبازت ہوگی۔

2 فل اسٹاپ کو کولون میں تبدیل کیا گیا جس کے بعد نئی شرط کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا۔

(9) جہاں ذیلی دفعہ (3) کا اطلاق ہو، وہاں ذیلی دفعہ (8) اعراض سے اثاثے کی تخفیف شدہ مالیت میں اتنی رستم کا اضافہ کیا جائے گا جتنے کی ذیلی دفعہ (3) کے اطلاق کے نتیجے میں کٹوتی کی احبازت نہیں دی گئی۔

(10) جہاں ذیلی دفعہ 13 شق a کا اطلاق ہو وہاں ذیلی دفعہ (8) کی اعراض سے مسافر ٹرانسپورٹ گاڑی کی فروخت کے وقت وصول شدہ بدل درج ذیل کلیے کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

$$A \times B / c$$

جہاں

(A) گاڑی کی فروخت کے وقت وصول شدہ رستم ہے؛

(B) ذیلی دفعہ (13) کی شق a میں محولہ رستم ہے؛

(C) گاڑی حاصل کرنے کی اصل لاگت ہے۔

(11) ذیلی دفعہ ز (13) اور (14) کے تابع، اس دفعہ کی اعراض سے، قابل فرسودگی اثاثے کی لاگت اور وصول شدہ بدل کا تعین کرنے کے لیے باب IV کے حصہ III کے قواعد کا اطلاق ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(12) لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی زیر ملکیت اور کسی اور فرد کو لیز کیے گئے اثاثہ حبات کے حوالے سے کسی لیز کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کو قابل اجازت فرسودگی کٹوتیاں ایسے اثاثہ حبات کے ضمن میں صرف لیز کے کرایہ کی آمدن پر قابل کٹوتی ہوں گی۔

(13) اس دفعہ کی اعراض سے۔

(a) مسافر ٹرانسپورٹ گاڑی ہونے کے ناتے جو کرایہ پر نہ چسپل رہی ہو کے قابل فرسودگی اثاثہ کی لاگت ڈھائی ملین روپے سے متجاوز نہیں ہوگی؛

[***]

(b) غیر منقولہ جائیداد یا غیر منقولہ جائیداد میں ساختیاتی، بہتری کی لاگت میں اراضی کی لاگت شامل نہیں ہوگی؛

(c) لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی زیر ملکیت اور کسی دوسرے فرد کو لیز پر دیا گیا اثاثہ لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کے کاروبار میں لگایا گیا تصور کیا جائے گا؛ اور

(d) جہاں غیر منقولہ جائیداد کا بدلہ جائیداد کی لاگت سے بڑھ جائے تو وصول شدہ بدلہ کو جائیداد کی لاگت تصور کیا جائے گا۔

(14) جہاں کوئی قابل فرسودگی اثاثہ جو کسی فرد کی جانب سے پاکستان میں استعمال کیا گیا ہو، بیرون پاکستان برآمد یا منتقل کر دیا جائے تو ایسے فرد سے متعلق یہ تصور کیا جائے گا اس نے برآمد یا منتقلی کے وقت ایسے موصولہ بدلہ پر اثاثہ فروخت کیا ہے جو اثاثہ کی لاگت کے مساوی ہے۔

(15) اس دفعہ میں۔

“قابل فرسودگی اثاثے” سے مراد ایک فرد کی ملکیت میں کوئی مادی قابل انتقال جائیداد، ناقابل انتقال جائیداد (ریکارڈ میں) کے علاوہ (یا ناقابل انتقال جائیداد میں بنیادی بہتری ہے جس کی

(a) عام کارآمد زندگی ایک سال سے زیادہ ہو۔

(b) جس کی مالیت میں معمول کی ٹوٹ پھوٹ یا عدم استعمال کے نتیجے میں کمی آنے کا امکان ہو؛ اور

(c) جو کسی فرد کی جانب سے کئی یا جزوی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال ہو؛

تاہم اس میں کوئی ایسی مادی منقولہ جائیداد، غیر منقولہ جائیداد یا غیر منقولہ جائیداد میں کوئی ساختیاتی اصلاح شامل نہیں جس سے متعلق کسی ٹیکس سال میں جس میں کسی فرد کی جانب سے جائیداد حاصل کی گئی یا اس میں اصلاح کی گئی کی کل لاگت کے لیے اس آرڈیننس کی کسی دیگر دفعہ کے تحت کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو؛ اور

“ساختیاتی اصلاح” غیر منقولہ جائیداد کے حوالے سے اس میں کوئی عمارت، سڑک، ڈرائیوے، کارپارک، ریلوے لائن، پائپ لائن، پل، سرنگ، اسپر پورٹ رن وے، نمبر، ڈاک (dock) (گودی)، دھارنہ، پشتہ، چنگھ، بجلی کی لائنیں، پانی یا سیوریج کے پائپ، نکاسی آب (Drainage)، لیسٹریکٹنگ (یا ڈیم شامل ہیں۔

[بشرطیکہ جہاں ٹیکس دہندہ اور ایک اسلامی مالیاتی ادارہ جو بینک دولت پاکستان یا سیو کرٹسز ایجنسیز کمیشن آف پاکستان کی جانب سے لائسنس یافتہ ہو مشترکہ طور پر قابل فرسودگی اثاثے کے مالک ہوں، اس صورت حال میں مشارکہ مالیت کاری اور نقلی مشارکہ مالیت کاری کے ایک معاہدے کے مطابق ٹیکس دہندہ مکمل طور پر قابل فرسودگی اثاثے کا مالک سمجھا جائے گا]

23- ابتدائی چھوٹ

- (1) جو فرد کسی ٹیکس سال میں پہلی بار موزوں قابل فرسودگی اثاثہ پاکستان میں سروس میں لگائے تو اسے دفعہ (2) کے مطابق شمار کردہ کوئی (جسے بعد ازاں "ابتدائی چھوٹ" کہا جائے گا) کی اجازت ہوگی بشرط یہ ہے کہ کوئی فرد یہ اثاثہ پہلی بار یا ٹیکس کسی سال میں جس میں تجارتی پیداوار شروع ہوئی جو بھی بعد میں ہو، اپنے کاروبار کی اعراض کے لیے استعمال کرے۔
- (2) کسی فرد کی ابتدائی چھوٹ کی رقم اثاثہ کی لاگت پر تھریڈ شیڈول کے حصہ II میں صراحت کردہ شرح کا اطلاق کر کے شمار کی جائے گی۔
- (3) اس دفعہ کی اعراض سے، موزوں قابل فرسودگی اثاثہ کی لاگت کا تعین کرنے کے لیے دفعہ 76 کے قواعد کا اطلاق ہوگا۔
- (4) لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی زیر ملکیت اور کسی دیگر فرد کو لیز کیے گئے اثاثہ حبات کے حوالے کسی لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا شیڈولڈ بینک یا مالیاتی ترقیاتی ادارے کو اس دفعہ کے تحت قابل اجازت تخفیف کے ضمن میں ایسے اثاثہ حبات کے حوالے سے حاصل کردہ لیز کے کرایہ کی آمدن سے کوئی کمی جائے گی۔
- (5) اس دفعہ میں "موزوں قابل فرسودگی اثاثہ" سے مراد ایسا قابل فرسودگی اثاثہ ہے جو درج ذیل کے علاوہ ہو:۔

- (a) کوئی روڈ ٹرانسپورٹ گاڑی بحجز اس کے کہ گاڑی کرایہ پر چھوٹی چھوٹی ہو؛
- (b) کوئی فرنیچر بشمول فننگر (تخصیبات)
- (c) کوئی پلانٹ یا مشینری جو اس سے پہلے پاکستان میں استعمال ہوئی ہو؛ یا
- (d) کوئی پلانٹ یا مشینری جس سے متعلق کسی ٹیکس سال میں جس میں اثاثہ حاصل کیا گیا ہو اثاثہ کی کل لاگت کے لیے اس آرڈیننس کی کسی دیگر دفعہ کے تحت کوئی کمی اجازت دی گئی ہو۔

23a- پہلے سال کی چھوٹ

- (1) مخصوص دیہی اور پسماندہ علاقوں میں قائم صنعتی ادارہ جس نے پلانٹ، مشینری اور ایکویپمنٹ کی تخصیص کی ہو یا سیلولر فونز کی مینوفیکچرنگ میں مصروف ہو اور سیکنڈ شیڈول کے حصہ I کی شق (N 126) کے تحت استثناء کے لئے کو ایفائی کرنا ہو اور کسی کمپنی کی زیر ملکیت وزیر اعلیٰ و انصرام ہو تو اس کو پہلے سال میں دفعہ 23 کے تحت ابتدائی چھوٹ کے بدلے میں یکم جولائی 2008 کے بعد استعمال میں لائے گئے موزوں قابل فرسودگی اثاثہ حبات کی لاگت پر تھریڈ شیڈول کے حصہ I صراحت کردہ شرح کے تحت چھوٹ کی اجازت ہوگی۔
- (2) دفعہ 23 کی تمام شرائط ماسوائے اس کی ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر ہوں گی۔
- (3) وفاقی حکومت ذیلی دفعہ (1) کی اعراض سے مخصوص علاقے مشتہر کر سکتی ہے۔

23B- متبادل توانائی پراجیکٹ کی اسراعی فرسودگی

- (1) متبادل توانائی کی پیداوار کے لیے پاکستان میں کہیں بھی قائم کیے گئے اور کسی کمپنی کی زیر ملکیت کسی صنعتی ادارے کی جانب سے تنصیب کردہ پلانٹ، مشینری اور ایکویپمنٹس کے لیے دفعہ 23 کے تحت ابتدائی چھوٹ کے بدلے میں یکم جولائی 2009 کے بعد استعمال میں لائے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

گئے موزوں قابل فرسودگی اثاثہ حبات کی لاگت پر تھسڈ شیڈول کے حصہ II میں صراحت کردہ شرح کے تحت چھوٹ کی احبازت ہوگی۔

(2) دفعہ 23 کی شرائط ماسوائے اس کی ذیلی دفعہ (1) اور (2) منسب تب ریلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر ہوں گی۔

24- غیر مادی اثاثہ حبات

(1) کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کے درج ذیل غیر مادی اثاثہ حبات کی لاگت کے لیے کسی فرد کو بیانیہ کٹوتی کی احبازت ہوگی۔

(a) جو کسی ٹیکس سال میں کلی یا جزوی طور پر کسی فرد کی حبان سے کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے گئے ہوں؛ اور

(b) جن کی ایک سال سے زائد کار آمد زندگی ہو۔

(2) اس دفعہ کے تحت کسی کٹوتی کی احبازت نہیں ہوگی جہاں اس آرڈیننس کسی دیگر دفعہ کے تحت کسی ٹیکس سال میں غیر مادی اثاثے کی کل لاگت کے لیے کٹوتی کی احبازت دی گئی ہو جس میں غیر مادی اثاثہ حاصل کیا۔

(3) ذیلی دفعہ (7) کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی بیانیہ کٹوتی کا درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا، یعنی:

A / B

جہاں۔

(A) غیر مادی مادے اثاثہ کی لاگت ہے؛ اور

(B) تمام سالوں میں اثاثہ کی معمول کی کار آمد زندگی ہے۔

[¹(4) ایسی غیر حسی اشیاء جن کی کسی مخصوص فنڈ منڈ زندگی کا تقصین نہ ہو سکے، اس کے لیے پچیس سال کی منادہ منڈ طبعی زندگی فرض کی جائے گی]

1 شق 24 کی ذیلی شق 4 فنڈ منڈ ایکٹ 2019 کے ذریعے تبدیل کیا گیا۔ تبدیل کی گئی ذیلی شق درج ذیل ہے:

(4) کسی غیر محسوس چیز۔

(الف) جس کی منادہ منڈ طبعی زندگی دس سال سے زائد ہو؛ یا

(ب) جس کی منادہ منڈ زندگی کا تقصین نہ ہو سکے،

کے لیے پچیس سال کی منادہ منڈ طبعی زندگی ہی فرض کی جائے گی۔

(5) جہاں کوئی غیر مادی اثاثہ کسی ٹیکس سال میں جزوی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہو اور جزوی طور پر کسی دیگر استعمال کے لیے تو اس سال کے لیے اس دفعہ کے تحت قابل احبازت کٹوتی اس رستم کے موزوں تناسبی حصہ تک محدود ہوگی گویا کہ وہ غیر مادی اثاثہ کلی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔

(6) جہاں کوئی غیر مادی اثاثہ پورے ٹیکس سال کے لیے کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال نہ کیا گیا ہو تو اس دفعہ کے تحت قابل احبازت کٹوتی درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کی جائے گی۔

A x B/C

جہاں

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (A) ذیلی دفعہ (3) یا (5) جو بھی صورت ہو، کے تحت شمار کردہ بیباقی کی رقم ہے؛
- (B) کسی ٹیکس سال میں ان دنوں کی تعداد ہے جن دنوں کے لیے کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے غیر مادی اثاثہ استعمال کیا گیا؛
- (C) کسی ٹیکس سال میں دنوں کی تعداد ہے۔
- (7) اس دفعہ کے تحت کسی ٹیکس سال اور تمام سابقہ سالوں میں کسی غیر مادی اثاثہ کے حوالے سے کسی فرد کے لیے کل قابل اجازت کٹوتیاں اثاثہ کی لاگت سے زائد نہیں ہوں گی۔
- (8) جہاں کسی ٹیکس سال میں کوئی فرد غیر مادی اثاثہ فروخت کر دے تو اس دفعہ کے تحت اس سال کے لیے کسی بیباقی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی۔ اور
- (a) اگر فروخت کے وقت کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ بدل غیر مادی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت سے متجاوز ہو جائے تو زائد مالیت اس سال میں اس فرد کی کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن ہوگی؛ یا
- (b) اگر فروخت کے وقت کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ بدل غیر مادی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت سے کم ہو تو اس سال میں کسی فرد کی کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت ٹیکس مستوجب آمدن شمار کرنے میں فرق کی بطور کٹوتی اجازت ہوگی۔
- (9) ذیلی دفعہ (8) کی اعراض سے
- (a) فروخت کے وقت کسی غیر مادی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت غیر مادی اثاثہ کی وہ لاگت ہوگی جس میں سے وہ کل کٹوتیاں وضع کر لی گئی ہوں جن کی کسی غیر مادی اثاثہ کے حوالے سے کسی فرد کو اجازت ہو یا جہاں ٹیکس کی مستوجب رقم حاصل کرنے کے لیے غیر مادی اثاثہ کلی طور پر استعمال نہ کیا گیا ہو تو اس دفعہ کے تحت اس رقم کی اجازت ہوگی، گویا کہ غیر مادی اثاثہ کلی طور پر اس طرح استعمال کیا گیا ہو، اور
- (b) کسی غیر مادی اثاثہ کی فروخت پر وصول شدہ بدل کا تعین دفعہ 77 کے مطابق کیا جائے گا۔
- (10) اس دفعہ کی اعراض سے، جو غیر مادی اثاثہ کسی دن (بشمول منارغ دن) استعمال کے لیے دستیاب ہو، اس کو یوم پر استعمال شدہ تصور کیا جائے گا۔
- (11) اس دفعہ میں۔

“لاگت” کی غیر مادی اثاثہ کے حوالے سے مراد ہے غیر مادی اثاثہ حاصل کرنے یا تخلیق کرنے کے لیے کیا گیا کوئی خرچ بشمول غیر مادی اثاثے کو بہتر بنانے یا اس کی تجدید کرنے کے لیے کوئی خرچ۔

غیر مادی اثاثہ سے مراد کوئی پیٹنٹ، ایجاب، ڈیزائن یا ماڈل، مخفیہ فارمولہ یا پراسیس، کاپی رائٹ (حق تصنیف) ٹریڈ مارک (تجارتی نشان) سائنسی یا ٹیکنیکل (ٹیکنیکل) علم، کمپیوٹر سافٹ ویئر، متحرک تصاویر والی فلم، برآمدی کوٹاز، فرنیچر، لائسنس، منسکری ورثہ یا ایسی قسم کی دیگر جائیداد یا حق، معاہداتی حقوق یا کوئی خرچ ہے جس سے ایک سال سے زائد مدت تک کے لیے منافع یا نفع پہنچے (اس خرچ کے علاوہ جو قابل فرسودگی اثاثہ یا غیر اصلاح یافتہ اراضی حاصل کرنے کے لیے کیا گیا ہو) [لیکن اس میں، بیان شدہ طریقے سے، خود سے پیدا ہونے والی نیک انڈسٹری یا حساب کتاب کی کاروائی کی بنیاد پر کوئی تسویہ شامل نہیں ہوگا]

25- قبل از آغاز اجازت

- (1) اس دفعہ کے مطابق کسی فرد کو قبل از آغاز اجازت کے لیے کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (2) قبل از آغاز اخراجات تھسٹریڈ شیڈول کے حصہ III میں صراحت کردہ شرح سے مستقیم خطی بنیاد پر یہاں کیے جائیں گے۔
- (3) رواں ٹیکس سال اور تمام سابقہ ٹیکس سالوں میں قبل از آغاز اخراجات کی رقم کے حوالے سے اس دفعہ کے تحت اجازت قابل کوٹیاں اخراجات کی رقم سے متبادز نہیں ہوں گی۔
- (4) اس دفعہ کے تحت کسی کوئی کی اجازت نہیں ہوگی، جہاں کسی سال میں جس میں یہ خرچ کیا گیا قبل از آغاز خرچ کی تمام رقم کے لیے اس آرڈیننس کی کسی دیگر دفعہ کے تحت کوئی کی اجازت دی گئی ہو۔
- (5) اس دفعہ میں، "قبل از آغاز اخراجات" سے مراد کلی طور پر اور خصوصی طور پر ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے کاروبار کے آغاز سے قبل قابل عمل ہونے کے مطالبے، آزمائشی نمونوں کی تعمیر اور آزمائشی پیداوار کی سرگرمیاں ہیں۔ تاہم اس میں ایسے اخراجات شامل نہیں ہوں گے جو حصول اراضی کے لیے کیے گئے ہوں یا جو دفعہ 22 یا 24 کے تحت تخفیف یا یہاں کیے گئے ہوں۔

26- سائنسی تحقیق پر اخراجات

- (1) کسی ٹیکس سال میں کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے پاکستان میں سائنسی تحقیق پر کئی یا امتیازی طور پر کیے گئے اخراجات پر کسی فرد کو کوئی کی اجازت ہوگی۔
- (2) اس دفعہ میں:-

“سائنسی تحقیق” سے مراد انسانی علم کی ترقی کے لیے قدرتی یا طبعی علم کے شعبوں میں [پاکستان میں کی گئی] کوئی [سرگرمی] ہے۔

“سائنسی تحقیق پر اخراجات” سے مراد فرد کے کاروبار کی ترقی کے معنی میں [پاکستان میں کی گئی] سائنسی تحقیق پر ایک فرد کی جانب سے کیا گیا کوئی خرچ ہے بشمول کیے گئے اخراجات کے علاوہ فرد کے کاروبار کے معنی میں سائنسی تحقیق کرنے کی خاطر سائنسی تحقیقاتی ادارے کو دی گئی رقم ہے۔

(a) قابل فرسودگی اثاثہ یا غیر مادی اثاثہ کے حصول پر۔

(b) غیر منقولہ جائیداد کے حصول پر؛

(c) کسی قدرتی معدنی ذخیرہ کی موجودگی، محسوس وقوع، نوعیت یا کوالٹی کا تعین کرنے کی غرض سے؛ اور

“سائنسی تحقیقی ادارہ” سے مراد پاکستان میں سائنسی تحقیق کرنے والا ادارہ ہے جو بورڈ کی جانب سے تصدیق شدہ ہو۔

27- ملازمین کی تربیت اور ان کے لیے سہولیات

درج ذیل کے ضمن میں کسی ٹیکس سال میں کیے گئے اخراجات (ماسوائے سرمایہ کارانہ اخراجات) کے لیے کسی فرد کو کوئی کی اجازت دی جائے گی:-

- (a) کسی فرد کے ملازمین اور ان کے زیر کفالت افراد کے معنادار کے لیے پاکستان میں قائم کیا گیا کوئی تعلیمی ادارہ یا ہسپتال؛
- (b) صنعتی کارکنوں کی تربیت کے لیے پاکستان میں قائم کیا گیا کوئی ادارہ جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کا منظور شدہ، امداد یافتہ ہو یا اس کی جانب سے چلایا جا رہا ہو؛ یا
- (c) اس دفعہ کی اعتراض سے بورڈ کی جانب سے منظور شدہ سکیم کے سلسلے میں پاکستان کا شہری ہونے کے ناطے کسی فرد کی تربیت۔

28- کسی قرض پر منافع، مالیاتی مصارف اور لیسز اور ایجیاں

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی ٹیکس سال میں درج ذیل کے لیے کوئی کی اجازت ہوگی۔

(a) کسی فرد کی جانب سے کسی ٹیکس سال میں لیے گئے قرض پر اس حد تک منافع میں قرض سے حاصل ہونے آمدن یا فنڈز کسی فرد کی جانب سے کاروبار کی اعراض سے استعمال کیا گیا ہو؛

(b) کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی جانب سے کس ہتھ کے لیے کسی شیڈولڈ بینک، مالیاتی ادارے، منظور شدہ مضارب اور منظور شدہ لیزنگ کمپنیاں خصوصی مقاصد وسیلہ کو ادا کیا گیا لیزنگ کرایہ جو مالک (آغاز کنندہ) کے ایسا پر کسی فرد کی جانب سے کاروبار کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔ [7:]

بشرطیکہ لیز کے اکاؤنٹس سے کرایوں کی کوئی کا نقصان کرتے ہوئے مسافر بردار گاڑی جسے بائز کرنے کی اجرت نہیں دی جاتی کی اصل رقم بچیں لاکھ سے تجاوز نہیں کرنی چاہئے۔

(c) کسی ٹیکس سال میں قرض لیے گئے اور کسی فرد کی جانب سے کاروبار کے مقاصد کے لیے استعمال کیے گئے فنڈز کے لیے کسی فرد کی جانب سے کسی مضارب یا شرکاء کی مدت سرٹیفکیٹ کے حامل ادا کی گئی رقم؛

(d) کسی ٹیکس سال میں کسی اکاؤنٹ یا ڈیپازٹ کے حوالے سے بینک کی جانب سے منافع حبات کی تقسیم کے طور پر کسی بینک میں نفع یا نقصان میں شرکاء اکاؤنٹ یا ڈیپازٹ رکھنے والے فرد کو ادا کی گئی رقم؛

7 سی سی کولونز کو کولون میں تبدیل کیا گیا تاریخ 30 جون 2020 بذریعہ فنانس ایکٹ 2020

(e) ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن ایکٹ 1952 (XVIII) 1952) کے تحت قائم کی گئی ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن (جسے بعد ازاں کارپوریشن کہا جائے گا) کی طرف سے کسی ٹیکس سال میں سٹیٹ بینک آف پاکستان (جسے بعد ازاں بینک کہا جائے گا) کو نفع اور نقصان میں شرکاء سکیم کے تحت کارپوریشن کی جانب حبابیاد پر کی گئی اپنی سرمایہ کاری پر حاصل کیے گئے منافع حبات میں بینک کے حصے کے طور پر کسی رقم کی ادائیگی جہاں ہاؤس بلڈنگ کارپوریشن (سرٹیفکیٹس کے اجراء و اگزیٹ) ضوابط 1982 کے تحت بینک کی جانب سے سرمایہ فراہم کیا گیا ہو،

(f) کسی ٹیکس سال میں نیشنل ڈویلپمنٹ لیزنگ کارپوریشن لمیٹڈ (جسے بعد ازاں کارپوریشن کہا جائے گا) کی جانب سے سٹیٹ بینک آف پاکستان (جسے بعد ازاں بینک کہا جائے گا) کو نفع و نقصان کی بنیاد پر بینک کی جانب سے فراہم کردہ ادھار رقم میں سے اپنے لیزنگ آپریشن پر کی گئی مالیات کاری سے حاصل کردہ منافع حبات میں بینک کے حصے کے طور پر ادا کردہ کوئی رقم؛

(g) کسی ٹیکس سال میں سال اینڈ میڈیم انٹرنیشنل بینک (جسے بعد ازاں SME بینک کہا جائے گا) کی جانب سے سٹیٹ بینک آف پاکستان (جسے بعد ازاں بینک کہا جائے گا) کو نفع و نقصان میں شرکاء کی بنیاد پر بینک کی جانب فراہم کیے گئے ادھار میں سے چھوٹے کاروبار میں SME بینک کی جانب سے کی گئی سرمایہ کاریوں سے حاصل منافع حبات میں بینک کے حصے کے طور پر ادا کردہ رقم؛

(h) کسی ٹیکس سال میں مشارک کے نفع حبات میں بینک کے حصے کا احاطہ کرتے ہوئے مشارک سکیم کے تحت کسی فرد کی جانب بینکاری کمپنی کو ادا کردہ رقم؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(i) کسی ٹیکس سال میں، مشارکہ کے منافع حبات میں سرٹیفکیٹ کے حامل کے حصے کا احاطہ کرتے ہوئے مضاربہ کمپنیز اور مضاربہ (اجرا و انضباط) آرڈیننس 1980 (XXXD) 1980) کے تحت تشکیل دیے گئے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج اور کمیشن مذہبی بورڈ کی جانب سے منظور شدہ مشارکہ سکیم کے تحت، کسی فرد کی جانب سے سرٹیفکیٹ کے حامل کو ادا کردہ کوئی رقم؛ یا

(j) کسی ٹیکس سال میں آغاز کنندہ (مالک) کی جانب سے وسائل برائے خصوصی مقاصد سے ادا کردہ واجب الوصول واجبات کی حصص میں تبدیلی کی مالیاتی لاگت، آغاز کنندہ (مالک) کی جانب سے وصول شدہ رقم اور وسائل برائے خصوصی مقاصد سے موصولہ حصص میں تبدیل شدہ واجبات کی رقم کا فرق ہوگی۔

(2) اس آرڈیننس کی کسی دیگر شرط کے باوجود، جہاں کسی آغاز کنندہ مالک/اجرا کنندہ کی جانب سے حصص میں تبدیلی کے نتیجے میں اثاثہ حبات خصوصی وسائل برائے خصوصی مقاصد میں منتقل کیے جائیں تو آغاز کنندہ (اجرا کنندہ/مالک) کی جانب سے اختیار کیے گئے طریقے سے قطع نظر اسے مالیاتی لین تصور کیا جائے گا۔

(3) اس دفعہ میں

“منظور شدہ لیسزنگ کمپنی“ سے مراد ذیلی دفعہ (1) کی شق b کی اعراض کے لیے بورڈ کی جانب سے منظور شدہ مضاربہ ہے

“منظور شدہ مضاربہ سے مراد ذیلی دفعہ 2 کی شق b کی اعراض کے لیے بورڈ کی جانب سے منظور شدہ مضاربہ ہے۔“

(29) ناقابل وصول قرض حبات

(1) کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کو ناقابل وصول قرض پر کٹوتی کی احبازت ہوگی، اگر درج ذیل شرائط پوری کی جائیں، یعنی:-

(a) قرض کی رقم

(i) اس سے قبل کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن میں شامل تھی؛ یا

(ii) کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے کسی مالیاتی ادارے سے متعارف گئی رقم کے حوالے سے تھی۔

(b) قرض یا قرض کا کوئی حصہ کسی ٹیکس سال میں اس فرد کے اکاؤنٹس سے مستلم زد کر دیا گیا ہو؛ اور

(c) یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات ہوں کہ قرض ناقابل وصول ہے۔

(2) اس ٹیکس سال میں اس دفعہ کے تحت کٹوتی کی قابل احبازت رقم ٹیکس سال میں اس فرد کے اکاؤنٹس سے قلمز کیے گئے قرض کی رقم سے زائد نہ ہو۔

(3) جہاں کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کو ناقابل وصول قرض کے لیے احبازت دی گئی ہو اور مابعد سال میں وہ نقد یا اناج کی صورت میں ناقابل وصول قرض کی کوئی رقم وصول کرے تو درج ذیل قواعد کا اطلاق ہوگا، یعنی:-

(a) جہاز وصول شدہ رقم ایسے کل ناقابل وصول قرض اور اس دفعہ کے تحت کٹوتی کے طور پر احبازت دی گئی رقم کے درمیان فرق سے زائد ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے جس میں یہ وصول ہوئی زائد رقم ”کاروبار سے آمدن“ کی مدد کے تحت اس فرد کی آمدن میں شامل کی جائے گی؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) جہاں وصول شدہ رقم ایسے کل قرض اور اس دفعہ کے تحت کٹوتی کے طور پر دی گئی رقم کے درمیان فرق سے کم ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے جس میں یہ وصول ہوئی، کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت اس فرد کی آمدن شمار کرتے وقت ایسی کمی کی ناقابل وصول قرض کی کٹوتی کے طور پر اجازت ہوگی۔

29A- قرض حبات صارف سے متعلق شرائط

- (1) غیر بینکاری کمپنی یا ہاؤس ہولڈنگ فنانس کارپوریشن کو ایسے قرض حبات کے نتیجے میں ظہور پذیر ہونے والے ناقابل وصول قرضوں کی تلافی کرنے کے لیے ریزرو کی تشکیل کے لیے کٹوتی کی اجازت ہوگی جو صارف کے قرض حبات سے حاصل ہونے والی آمدن کے تین فی صد سے زائد نہ ہو۔
- (2) جہاں ناقابل وصول قرض کی ریزرو سے مکمل تلافی نہ ہو سکتی ہو تو ریزرو سے متبواً قرض کی رقم ایڈجسٹمنٹ کے لیے اگلے سالوں کے ریزرو میں شامل کی جائے گی۔

وضاحت:- اس دفعہ میں صارف قرضہ سے مراد زر نقد تاتا اس کے مسترادف کی صورت قرض جو غیر بینکاری کمپنی یا ہاؤس ہولڈنگ فنانس کارپوریشن کی طرف سے کسی قرض دار (صارف) کو دیا گیا ہو اور اس میں وہ قرضے بھی شامل ہیں جو مستعار کریڈٹ کارڈ یا اسی قسم کے بند و بست نیٹ ورکس پر بیمہ مالیات کاری کے ذریعے استعمال کرنے کے لیے تخلیق کیے گئے ہوں۔

30- بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کے غیر فعال قرض حبات پر منافع

- (1) کسی بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارہ یا نان بینکنگ فنانس کارپوریشن (NBFC) یا مضاربہ کو بینکاری کمپنی یا ادارے یا نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) یا مضاربہ کے غیر فعال قرض حبات پر واجب الوصول کسی منافع کے لیے کٹوتی کی اجازت ہوگی جہاں بینکوں، نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) یا مضاربہ یا غیر بینکاری مالیاتی اداروں، جو بھی صورت ہو، کے لیے سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج آف پاکستان سے جاری کردہ صوابدیدی ضوابط کے مطابق منافع سپنس اکاؤنٹ میں جمع کیا جاتا ہے۔
- (2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت وضع کیا گیا قرض جو بعد میں کسی بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارے یا نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) یا مضاربہ کو وصول ہو جائے وہ اس ٹیکس سال میں جس میں وہ وصول ہو گا وہ کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت اس کمپنی، ادارے یا نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) کی ٹیکس کی مستوجب آمدن میں شامل ہو جائے گا۔

31- شراکتی ریزرو میں منتقلی

- (1) اس سیکشن کے تحت کمپنی کو کمپنی کی جانب سے سال میں منتقل کی جانے والی کسی بھی رقم کے لئے ٹیکس سال کے لئے کٹوتی کی اجازت ہوگی جو **دفعہ 66 کے [کمپنی ایکٹ 2017 (2017 کے XIX) کے تحت بنائے گئے شراکتی ریزرو میں کمپنی اور بینکنگ کمپنی کے درمیان شراکتی قابل تلافی سرمائے سے متعلق معاہدے کے مطابق بنائی گئی ہے جیسا کہ [مالیاتی ادارے (مالیات کی وصولی) آرڈیننس میں وضاحت کی گئی ہے۔ 2001 (2001 کی XLVI)]**
- (2) کسی ٹیکس سال کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے تحت قابل اجازت کٹوتی کمپنی کے شراکتی قابل واگزار سرمایہ کی رقم کے دس فیصد تک محدود ہوگی۔
- (3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی اگر کسی شراکتی ریزرو میں ٹیکس استثناء کی تصحیح شراکتی قابل واگزار سرمایہ کے دس فیصد سے متبواً ہو جائے۔
- (4) جہاں اس دفعہ کے تحت کٹوتی کے طور پر قابل اجازت کسی کمپنی کے شراکتی ریزرو میں جمع شدہ رقم شراکتی قابل واگزار سرمایہ پر منافع کے حصے کی ادائیگی کی بجائے کسی اور مقصد کے لیے یا کسی ایسے مقصد کے لیے استعمال میں لائی جائے جس کی اس آرڈیننس کے تحت بطور کٹوتی یا استثناء اجازت نہیں تو اس طرح استعمال میں لائی گئی رقم اس ٹیکس سال میں جس میں یہ استعمال میں لائی گئی کمپنی کی سرمایہ سے آمدن میں شامل ہو جائے گی۔

ڈویژن-IV

ٹیکس اکاؤنٹنگ

- 32- اکاؤنٹنگ کا طریقہ
- (1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن کا شمار اکاؤنٹنگ کے اس طریقہ کے مطابق کیا جائے گا جو ایسے فرد کی جانب سے باقاعدہ طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔
 - (2) ذیلی دفعہ (3) کے تابع، کمپنی، کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت اپنی ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب واجب الادائیگی کی بنیاد پر کرے گی جبکہ دیگر اشخاص ایسی آمدن کا حساب نقد یا واجب الادائیگی بنیاد پر کریں گے۔
 - (3) بورڈ یہ قرار دے سکتا ہے کہ اشخاص کا کوئی طبقہ، "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب نقد یا واجب الادائیگی بنیاد پر کرے گا۔
 - (4) کوئی فرد تحریری طور پر کسی فرد کے اکاؤنٹنگ کے طریقہ میں تبدیلی کی درخواست کر سکتا ہے لیکن صرف اسی صورت میں اگر وہ مطمئن ہو کہ کسی فرد کی "کاروبار سے آمدن" مدد کے تحت ٹیکس مستوجب آمدن کی واضح طور پر اظہار کرنے کے لیے ایسی تبدیلی ضروری ہے۔
 - (5) اگر کسی فرد کا اکاؤنٹنگ کا طریقہ تبدیل ہو جائے تو ایسا فرد ایسی آمدن، کوئی یا کریڈٹ (قرض) یا کسی دیگر آنٹمز کی جو ایسی تبدیلی سے متاثر ہوں اس طرح ایڈجسٹمنٹ کرے گا کہ نہ تو کوئی آنٹمز شمار ہونے سے رہ جائے اور نہ ہی ایک سے زائد بار شمار ہو جائے۔

33- نقد کی بنیاد پر اکاؤنٹنگ

- (1) کوئی فرد، "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا نقد کی بنیاد پر حساب کرتے وقت آمدن کے حصول کا شمار اس وقت کرے گا جب وہ موصول ہو جائے اور اخراجات کرنے کا شمار اس وقت کرے گا جب ادائیگی ہو جائے

- (1) کوئی فرد، کاروبار سے آمدن کے مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا واجب الادا ٹیکس بنیاد پر حساب کرتے وقت آمدن کے حصول کا شمار اُس وقت کرے گا جب یہ کسی فرد کو واجب الادا ہو جائے اور اخراجات کرنے کا شمار اُس وقت کرے گا جب یہ کسی فرد کی جانب سے قابل ادائیگی ہو جائے۔
- (2) اس آرڈیننس کے تاج، کوئی رقم کسی فرد کو واجب الادا ہو جائے گی جب کوئی فرد اسے وصول کرنے کا مستحق ہو جائے، اگرچہ استحقاق کی سرانجام دہی کا وقت ملتوی ہو جائے یا رقم قسطوں میں قابل ادائیگی ہو۔
- (3) اس آرڈیننس کے تاج، کوئی رقم کسی فرد کی جانب سے اُس وقت قابل ادائیگی ہوگی جب ذمہ داری قرض کا تسدین کرنے والے واقعات وقوع پذیر ہو گئے ہوں اور ذمہ داری قرض کی رقم کا مناسب درستی کے ساتھ تسدین کیا جا سکتا ہو۔

[****]

- (5) جب کسی فرد کو "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے میں صرف کردہ کسی اخراجات کے لیے کوئی اجازت دی گئی ہو اور اس فرد نے اس ٹیکس سال جس میں کوئی کی اجازت دی گئی کے اختتام کے بعد تین سال کے اندر ذمہ داری قرض یا ذمہ داری قرض کے کسی حصہ کی ادائیگی نہ کی ہو تو ذمہ داری قرض کی غیر ادا شدہ رقم تین سالوں کے اختتام کے بعد کے پہلے ٹیکس سال میں "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔
- (5a) اگر کسی فرد کو کسی کاروباری ذمہ داری کے حوالے سے کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو اور کسی فرد نے ایسی کاروباری ذمہ داری سے کوئی نفع حاصل کیا ہو تو اس نفع کی مالیت اُس ٹیکس سال میں جس میں یہ نفع ہوا، کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔
- (6) جہاں ذیلی دفعہ (5) کے اطلاق کے نتیجے میں کوئی غیر ادا شدہ ذمہ داری قرض ٹیکس کی مستوجب ہو اور ما بعد کوئی فرد ذمہ داری قرض یا ذمہ داری قرض کا کوئی حصہ ادا کر دے تو اس فرد کو اُس ٹیکس سال کے لیے جس میں وہ ادائیگی کی گئی ادا شدہ رقم پر کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

35- مال تجارت

- (1) کسی ٹیکس سال کے لیے "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا تسدین کرنے کی اعراض سے درج ذیل کلیہ کے مطابق اس کا شمار کیا جائے گا، یعنی:-

$$(A + B) - C$$

جہاں

- (A) کسی سال کے لیے کسی فرد کے مال تجارت کی ابتدائی مالیت ہے؛
- (B) کسی سال کے دوران کسی فرد کی جانب سے حاصل کردہ مال تجارت کی مالیت ہے؛ اور
- (C) اسی سال کے لیے مال تجارت کی اختتامی مالیت ہے۔
- (2) کسی سال کے لیے کسی فرد کے مال تجارت کی ابتدائی لاگت درج ہوگی:-
- (a) گزشتہ سال کے اختتام پر کسی فرد کے مال تجارت کی اختتامی مالیت؛ یا
- (b) جہاں کسی فرد نے اسی سال کاروبار شروع کیا ہو تو کاروبار کے آغاز سے قبل کسی فرد کی جانب سے حاصل کردہ کسی مال تجارت کی واجبی بازاری مالیت۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) ذیلی دفعہ (2) کی شق (b) میں محولہ مال تجارت کی واجبی بازاری مالیت کا تعین اس وقت کیا جائے گا جب مال تجارت کاروبار میں لگایا گیا ہو۔

(4) کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کے مال تجارت کی اختتامی مالیت کسی سال کے اختتام پر کسی فرد کے مال تجارت کی کم تر لاگت یا حوالہ قابل وصول مالیت ہوگی۔

(5) کوئی فرد نقد بنیاد پر، کاروبار سے آمدن، کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب لگانے کے لیے کسی فرد کے مال تجارت کی لاگت، اصل لاگت کے طریقے سے یا انجذابی لاگت کے طریقے سے شمار کرے گا اور کوئی فرد واجب الادا ٹیکس کی بنیاد پر ایسی آمدن کا حساب کرتے وقت کسی فرد کے مال تجارت کی لاگت، انجذابی لاگت کے طریقے سے شمار کرے گا۔

(6) جہاں کسی مال تجارت کی مخصوص آئٹمز یا سنی قابل شناخت نہ ہوں تو ایسا فرد سٹاک کا حساب اول آمد اول نکاسی کے طریقے سے یا اوسط لاگت کے طریقے سے کر سکتا ہے تاہم جب ایک بار طریقے کا انتخاب کر لیا تو سٹاک کی تشخیص مالیت کا طریقے صرف کمشنر کی تحریری اجازت اور ان شرائط کے تحت ہی تبدیل کیا جاسکتا ہے جو کمشنر عائد کرے۔

(7) اس دفعہ میں۔

”انجذابی لاگت کا طریقہ“ سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت کسی مال تجارت کی آئٹم کی لاگت مال کے براہ راست مصارف، مزدوری کے براہ راست مصارف اور فیکٹری کے بالائی مصارف کا مجموعہ ہوتی ہے؛

”اوسط لاگت کا طریقہ“ سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت مال تجارت کی تشخیص مالیت موجود یونٹس کی متعین اوسط قیمت پر مبنی ہوتی ہے۔

”براہ راست مزدوری مصارف“ سے مراد مال تجارت کی مینوفیکچر (تیار) یا پیداوار سے متعلقہ مزدوری مصارف مراد ہیں؛

”مواد کے براہ راست مصارف“ سے مراد مواد کی لاگت ہے جو مال تجارت کے مینوفیکچر (تیار) کرنے یا پیدا کرنے کا لازمی جزو ہو یا جو مینوفیکچر تک پیداواری عمل میں استعمال ہو؛

”فیکٹری بالائی مصارف“ سے مراد براہ راست مزدوری یا مصارف یا مواد اور سامان کے براہ راست مصارف کی بجائے کل مینوفیکچرنگ یا پیداواری مصارف ہیں؛

”اول آمد اول نکاسی طریقہ“ سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ کا طریقہ ہے جس کے تحت مال تجارت کی تشخیص مالیت کی بنیاد اس قیاس پر ہے کہ سٹاک حصول کی ترتیب سے فروخت کیا گیا ہے؛

”اصل لاگت / قیمت طریقہ“ سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت مال تجارت کی لاگت مواد کے براہ راست مصارف، براہ راست مزدوری مصارف اور تعمیر پذیر فیکٹری بالائی اخراجات کا مجموعہ ہوتی ہے؛

”مال تجارت“ سے مراد مینوفیکچر، فروخت یا مبادلہ کے لیے پیدا کی گئی، مینوفیکچر کی گئی، خرید کی گئی یا بصورت دیگر حاصل کردہ کوئی چیز اور کوئی مواد یا سپلائیز ہیں جو پیداواری یا مینوفیکچرنگ پر اس میں استعمال کی جاتی ہوں تاہم اس میں سٹاکس یا شیئرز (حصص) شامل نہیں؛ اور

”فیکٹری بالائی اخراجات“ سے مراد فیکٹری کے وہ بالائی اخراجات ہیں جو مینوفیکچر کے لیے یا پیدا کیے گئے مال تجارت کے حجم میں تبدیلیوں کے ساتھ براہ راست بدل جاتیں۔

36- طویل کٹ ٹیکس

(1) کوئی فرد واجب الادا ٹیکس بنیاد پر کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب کرتے وقت ٹیکس سال کے لیے طویل المیعاد کنسٹرکٹ کے تحت ظہور پذیر ہونے والی ایسی آمدن کا شمار طریقے تکمیل کی شرح فی صد کی بنیاد پر کرے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) کسی ٹیکس سال میں طویل المیعاد (کنٹریکٹ) کی تکمیل فی صد شرح کا تعین (کنٹریکٹ) کے لیے مختص کیے گئے اور سال کے آخر تک کیے گئے کل مصارف کا کنٹریکٹ کے آغاز کے وقت متعین کیے گئے کل تخمینی کنٹریکٹ مصارف کے ساتھ موازنہ کر کے کیا جائے گا۔

(3) اس دفعہ میں:-

“طویل المیعاد کنٹریکٹ“ سے مراد مینوفیکچر، تنصیب یا تعمیر کے لیے یا ان سے میں ہر ایک تعلق سے متعلق سروسز کی سرانجام دہی کے کنٹریکٹ ہے جو اس ٹیکس سال کے اندر مکمل نہ ہو جس میں کنٹریکٹ کا آغاز ہوا اور جو اس کنٹریکٹ کے علاوہ ہو جس کے متعلق یہ تخمینہ لگایا گیا ہو کہ وہ اس تاریخ سے چھ ماہ کے اندر مکمل ہو جائے گا جس پر کنٹریکٹ کے تحت کام کا آغاز ہوا اور

“طریقہ تکمیل کی شرح فی صد“ سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت طویل المیعاد کنٹریکٹ کے تحت ظہور پذیر ہونے والا ریونیو اور اخراجات کنٹریکٹ کی تکمیل کے مرحلہ کے حوالے سے تسلیم کیے جاتے ہیں جیسا کہ ذیلی دفعہ (2) کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔

V-ہ

آمدن کی مدد: سرمایہ سے منافع حبات

(1) اس آرڈیننس، کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی طرف سے اثاثہ حبات سرمایہ کی فروخت سے ہونے والا نفع، ماسوائے اس نفع کے جو اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہو اس ٹیکس سال میں سرمایہ سے منافع حبات کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب ہوگا۔

(1A) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (1) اور (3) کچھ مذکور ہو، کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی حباب سے غیر منقولہ حبابیاد کی فروخت سے ہونے والا منافع اس ٹیکس سال میں، سرمایہ سے منافع حبات کی مدد کے تحت فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن VIII میں صراحت کردہ شرحوں سے ٹیکس کا مستوجب ہوگا۔

(2) ذیلی (3) اور (4) کے تابع، کسی فرد کی حباب سے، سرمایہ حباتی اثاثہ حبات کی فروخت سے ہونے والا منافع درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا: یعنی:-

A - B

جہاں

(A) اثاثہ کی فروخت پر کسی فرد کی حباب سے وصول کردہ ہبند ہے؛ اور

(B) اثاثہ کی لاگت ہے۔

(3) ماسوائے سرکاری کمپنیز میں شیئرز (حصص) بشمول پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کے واچرز، مضاربہ سٹیکہولڈرز یا قابل واگٹاری (انڈیکس پذیر) سرمایہ کی کسی دستاویز کے جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس، 2017 (XIX) بابت 2017 میں تعریف کی گئی ہے، جہاں کوئی سرمایہ حباتی اثاثہ کسی فرد کے پاس ایک سال سے زائد ہو تو اثاثہ کی فروخت پر ہونے والے منافع کی رستم درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گی، یعنی:-

$A \times \frac{3}{4}$

جہاں A ذیلی دفعہ (2) کے تحت متعین کیے گئے منافع کی رستم ہے۔

1] (3) اس کے باوجود ذیلی شق (3) میں موجود کسی بھی چیز کے حوالے سے غیر منقولہ حبابیاد کے تصفیے کے بعد نفع کی رستم ذیل میں دیئے گئے جدول میں بتائے گئے فارمولے کے تحت حاصل کی جائے گی:-

جدول

سیریل نمبر	ہولڈنگ پیریڈ	منافع
(1)	(2)	(3)
1	جہاں غیر منقولہ حبابیاد سے متعلق ہولڈنگ پیریڈ ایک سال سے زیادہ نہ ہو	A
2	جہاں غیر منقولہ حبابیاد سے متعلق ہولڈنگ پیریڈ ایک سال سے زیادہ مگر دو سال سے کم ہو	$A \times \frac{3}{4}$
3	جہاں غیر منقولہ حبابیاد سے متعلق ہولڈنگ پیریڈ دو سال سے زیادہ مگر تین سال سے کم ہو	$A \times \frac{1}{2}$

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

A x 1/4	جہاں غیر منقولہ جائیداد سے متعلق ہولڈنگ پیسریڈ تین سال سے زیادہ مگر چار سال سے کم ہو	4
0	جہاں غیر منقولہ جائیداد سے متعلق ہولڈنگ پیسریڈ چار سال سے زیادہ ہو	5

جہاں اے منافع کی رستم ہے جس کا تعین ذیلی شق (2) کیا گیا

[2]

1 ذیلی شق (3)ے کو فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا۔ تبدیل شدہ ذیلی شق کو مندرجہ بالا انداز سے پڑھا جائے گا:

(3)ے اس کے باوجود ذیلی شق (3) میں موجود کسی بھی چیز کے حوالے سے غیر منقولہ جائیداد جو کہ ایک اوپن پلاٹ ہو کے تصفیے کے بعد نفع کی رستم ذیل میں دیئے گئے جدول میں بتائے گئے صارمولے کے تحت حاصل کی جائے گی:-

جدول

سیریل نمبر	ہولڈنگ پیسریڈ	منافع
(1)	(2)	(3)
1	جہاں اوپن پلاٹ کا ہولڈنگ پیسریڈ ایک سال سے زیادہ نہ ہو	A
2	جہاں اوپن پلاٹ کا ہولڈنگ پیسریڈ ایک سال سے زیادہ مگر آٹھ سال سے کم ہو	A x 3/4
3	جہاں غیر منقولہ جائیداد سے متعلق ہولڈنگ پیسریڈ آٹھ سال سے زیادہ ہو	0

جہاں اے منافع کی رستم ہے جس کا تعین ذیلی شق (2) کیا گیا

2 ذیلی شق (3)ے 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے نکالا گیا، نکالی گئی شق کو مندرجہ ذیل انداز سے پڑھا جائے گا: (3)ے اس کے باوجود جو بھی ذیلی شق (3) میں موجود ہے غیر منقولہ جائیداد جو کہ ایک زیر تعمیر پراپٹی ہے کے تصفیے کے بعد نفع کی رستم ذیل میں دیئے گئے جدول میں بتائے گئے صارمولے کے تحت حاصل کی جائے گی:-

جدول

سیریل نمبر	ہولڈنگ پیسریڈ	منافع
(1)	(2)	(3)
1	جہاں زیر تعمیر جائیداد کا ہولڈنگ پیسریڈ ایک سال سے زیادہ نہ ہو	A
2	جہاں زیر تعمیر جائیداد کا ہولڈنگ پیسریڈ ایک سال سے زیادہ مگر چار سال سے کم ہو	A x 3/4
3	جہاں زیر تعمیر جائیداد کا ہولڈنگ پیسریڈ چار سال سے زیادہ ہو	0

5] (a3) ذیلی شق 3 کے مندرجات کے بغیر، ایک آزاد کھلے پلاٹ کی صورت میں غیر منقولہ جائیداد کے تصفیے سے آنے والے کسی بھی منافع کی رستم کا تعین درج ذیل جدول میں موجود صارمولے کے مطابق کیا جائے گا، جیسے کہ:-

جدول

سیریل نمبر	قبضے میں رہنے کا وقت	فائدہ
(1)	(2)	(3)
1-	جہاں آزاد پلاٹ کو قبضے میں رکھنے کا وقت ایک سال سے زائد نہ ہو	اے
2-	جہاں آزاد پلاٹ کو قبضے میں رکھنے کا وقت ایک سال سے زائد ہو لیکن آٹھ سال سے کم ہو	اے $\times \frac{3}{4}$
3-	جہاں آزاد پلاٹ کو قبضے میں رکھنے کا وقت آٹھ سال سے زائد ہو	0

جہاں اے منافع کی وہ رستم ہے جس کا تقسین ذیلی شق (2) کے تحت کیا جائے۔

(3ب) ذیلی شق 3 کے مندرجات کے بغیر، تعمیر شدہ جائیداد کی صورت میں غیر منقولہ جائیداد کے تصفیے سے آنے والے کسی بھی منافع کی رستم کا تقسین درج ذیل جدول میں موجود منامولا کے مطابق کیا جائے گا، جیسے کہ:-

جدول

سیریل نمبر	قبضے میں رہنے کا وقت	فائدہ
(1)	(2)	(3)
1-	جہاں تعمیر شدہ جائیداد کو قبضے میں رکھنے کا وقت ایک سال سے زائد نہ ہو	اے
2-	جہاں تعمیر شدہ جائیداد کو قبضے میں رکھنے کا وقت ایک سال سے زائد ہو لیکن آٹھ سال سے کم ہو	اے $\times \frac{3}{4}$
3-	جہاں تعمیر شدہ جائیداد کو قبضے میں رکھنے کا وقت آٹھ سال سے زائد ہو	0

جہاں اے منافع کی وہ رستم ہے جس کا تقسین ذیلی شق (2) کے تحت کیا جائے۔

(4) ذیلی دفعہ 2 میں کلیہ کے جزو B کا تقسین کرنے کی اعتراض سے کسی فرد کی جانب سے کیے گئے کسی اخراجات کے لیے سرمایہ جاتی اثاثہ کی لاگت میں کوئی ایسی رستم شامل نہیں کی جائے گی۔

- (a) جو اس باب کی کسی دوسری شرط کے تحت وضع کر لی گئی ہو یا وضع کی جا سکتی ہو؛ یا
- (b) جس کا حوالہ دفعہ 21 میں دیا گیا ہے۔

(4a) جہاں کوئی سرمایہ جاتی اثاثہ درج ذیل کے تحت کسی فرد کی جائیداد بن جائے۔

- (a) ہب، وصیتی ہب یا وصیت کے تحت؛
- (b) بذریعہ حب نشینی، وراثت یا منتقال وراثت کے ذریعے؛
- (c) اشخاص کی ایسوی بی ایشن کی تحلیل پر اثاثہ جاتی کی تقسیم؛ یا
- (d) کسی کمپنی کے حاتمہ کاروبار پر اثاثہ جاتی کی تقسیم پر؛

تو اس کی منتقلی کی یا کسی فرد کی جانب سے اس کے حصول کی تاریخ سے اثاثہ کی واجبی بازاری مالیت اثاثہ کی لاگت تصور کی جائے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بشرطیکہ اگر تحفے کے ذریعے حاصل کردہ سرمائے کے اثاثے کو حصول کے دو سال کے اندر نمٹا دیا جائے اور کمشنر مطمئن ہو کہ اس طرح کا تحفہ انتظام ٹیکس سے بچنے کی اسکیم کا حصہ ہے تو سیکشن 79 کے ذیلی سیکشن (3) کی دفعات کا اطلاق تحفہ وصول کنندہ کے ہاتھوں میں اثاثے کی لاگت کا تعین کرنے کے مقصد سے ہوگا۔]

(5) اس دفعہ میں، "سرمایہ جاتی اثاثہ" سے مراد کسی فرد کی زیر ملکیت کسی بھی قسم کی جائیداد ہے خواہ اس کا تعلق کاروبار سے ہو یا نہ ہو لیکن اس میں درج ذیل شامل ہوں گے۔

- (a) کوئی مال تجارت، قابل صرف سٹور زیادہ مال جو کاروبار کے لیے رکھے گئے ہوں؛
- (b) کوئی جائیداد جس کے حوالے سے کوئی فرد دفعہ 26 کے تحت فرسودگی کوئی یا دفعہ 24 کے تحت بیانی کوئی کا مستحق ہو؛ یا

جہاں اے منافع کی رقم ہے جس کا تعین ذیلی شق (2) کیا گیا

[****]

(d) دفعہ 38 کی ذیلی دفعہ (5) میں صراحت کردہ کوئی منقولہ جائیداد سب اخراج سرمایہ جاتی اثاثہ جات جو کسی فرد کے ذاتی استعمال یا کسی فرد کے زیر کفالت اس کے حوالانہ کے کسی فرد کے استعمال کے لیے رکھی گئی ہو۔

[***]

37a۔ سیکیورٹیز کی فروخت پر سرمایہ جاتی منافع

(1) ماسوائے اس منافع کے جو آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہے یکم جولائی 2010 کو یا اس کے بعد سیکیورٹیز کی فروخت سے حاصل ہونے والا سرمایہ سے منافع فرسٹ شیڈول حصہ I کی ڈیویڈنڈ VII میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس کا مستوجب ہوگا۔

بشرط یہ ہے کہ بینکاری کمپنی پر اس دفعہ کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(1A) کسی فرد کی جانب سے سیکیورٹی کی فروخت سے ہونے والے منافع کا شمار درج ذیل کلیہ کے مطابق کیا جائے گا:-

A – B

جہاں

(i) سیکیورٹی کی فروخت پر کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ بدل ہے؛ اور

(ii) سیکیورٹی کے حصول کی لاگت ہے۔

(2) اس دفعہ کی اعراض سے سیکیورٹی پاس رکھنے کی مدت کا شمار حصول کی تاریخ (خواہ تیس جون 2010 سے قبل، اس تاریخ پر یا اس کے بعد ہو) سے تیس جون، 2010 کے بعد آنے والی فروخت کی کسی تاریخ تک کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) اس دفعہ کی اعتراض سے، "سیکیورٹی" سے مراد کسی سرکاری کمپنی کا شیئر (حصہ)، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی کا واؤچر، مضاربہ سرٹیفکیٹ قابل واگزار (قابل انفکاک) [، ایچ بی ڈی فنڈ کی اکائی] سرمایہ کی دستاویز، قرضہ جاتی سیکیورٹیز اور ثانوی حاصلات شامل ہیں۔

(3A) اس دفعہ کی عرض سے، قرضہ جاتی سیکیورٹیز سے مراد ہے:-

(a) پاکستان میں رجسٹرڈ کسی پاکستانی یا غیر ملکی کمپنی یا کارپوریشن کی جانب سے جاری کردہ کارپوریٹ قرضہ جاتی سیکیورٹیز مثلاً معیادی مالیاتی سرٹیفکیٹس (TFCs)، سکوک سرٹیفکیٹس (شریہ تعمیل بانڈز)، رجسٹرڈ بانڈز، تجارتی تھکات (Commerical Papers) شرآئی معیادی سرٹیفکیٹس (PTCs) اور ہر قسم کی قرضہ جاتی دستاویزات؛ اور

(b) وفاقی حکومت، صوبائی حکومتوں، مقامی اہتارٹیز اور دیگر دستوری اداروں کی جانب سے جاری کردہ سرکاری قرضہ جاتی سیکیورٹیز مثلاً ٹریژری بلز (T.bills)، وفاقی سرمایہ کاری بانڈز (FIBS)، پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (PIBS)، غیر ملکی کرنسی بانڈز، سرکاری تھکات، میونسپل بانڈز انٹرنیشنل کچھ بانڈز اور دیگر قرضہ جاتی دستاویزات۔

4] (3B) اس سیکشن کیلئے "ایک پبلک کمپنی کے شیئرز" کو سیورٹی تصور کیا جائے گا اگر وہ کمپنی ان شیئرز کے ڈوبنے کے وقت بھی ایک پبلک کمپنی تھی

["

4 ذیلی شیئ (3B) 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے تحت شامل ہوئی۔

(4) اس دفعہ کے تحت منافع کو آمدن کو الگ بلاک تصور کیا جائے گا۔

(5) بلحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، جب کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کو سیکیورٹیز کی فروخت پر نقصان ہو تو کسی اس دفعہ کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب کسی دیگر سیکیورٹیز کے منافع تلافی کی جائے گی اور کوئی نقصان کسی مابعد ٹیکس سال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(6) اس سیکشن کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے پورے قواعد تجویز کر سکتا ہے

37A) شرط یہ ہے کہ ٹیکس سال 2019ء اور اس کے بعد سیکیورٹیز کی فروخت سے ہونے والا نقصان جو اس فرد کی طرف سے سیکیورٹیز کی فروخت سے حاصل ہونے والے قابل ٹیکس منافع میں اس دفعہ کے تحت ایڈجسٹ نہیں کیا گیا، اگلے ٹیکس سال میں منتقل کیا جائے گا اور اسے صرف اس فرد کی طرف سے سیکیورٹیز کی فروخت سے حاصل ہونے والے منافع میں اس دفعہ کے تحت ایڈجسٹ کیا جائے گا، لیکن اس نقصان کا جس ٹیکس سال میں حساب لگایا جائے گا اس سے تین سال سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جا سکتا۔

38- "سرمایہ سے منافع جبات" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم شمار کرتے وقت نقصان کی کوئی

(1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی ٹیکس سال میں، "سرمایہ سے منافع جبات" کی مدد کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے اس سال میں کسی سرمایہ جاتی اثاثہ کی فروخت سے ہونے والے نقصان کی کوئی کی اجازت ہوگی۔

(2) کسی سرمایہ جاتی اثاثہ کی فروخت پر اس دفعہ کے تحت، کسی قسم کا نقصان کی کوئی کی اجازت نہیں ہوگی جہاں ایسے اثاثہ کی فروخت پر منافع ٹیکس کا مستوجب نہ ہو۔

(3) کسی فرد کی جانب سے سرمایہ جاتی اثاثہ کی فروخت پر ہونے والے نقصان کا درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

A – B

جہاں۔

A اثاثہ کی لاگت ہے، اور

B اثاثہ کی فروخت پر کسی فرد کی حبانہ سے وصول کردہ بدل ہے۔

(4) ذیلی دفعہ (3) میں کلیہ کے جزو A کا تعین کرنے کے لیے دفعہ 37 کی ذیلی دفعہ (4) کی شرائط کا اطلاق ہوگا۔

(5) اس آرڈیننس کے تحت درج ذیل سرمایہ حباتی اثاثہ حبات کی فروخت پر کسی بھی قسم کا نقصان تسلیم نہیں کیا جائے گا، یعنی:-

(a) پیٹنگ و مجسمہ، ڈرائنگ یا کوئی دیگر فن پارہ

(b) زیورات

(c) نایاب مخطوط، اوراق اور کتاب

(d) ڈاک ٹکٹ؛

(e) کوئی سکہ یا تمغہ؛ یا

(f) نوادرات۔

VI۔ حصہ

آمدن کی مدد: دیگر ذرائع سے آمدن

39۔ دیگر ذرائع سے آمدن

(1) مساوائے اس آمدن کے جو اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہو کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی حبانہ سے وصول شدہ کسی بھی قسم کی آمدن، اگر کسی اور مدد میں شامل نہ کی ہو اس سال میں بشمول درج ذیل اور، دیگر ذرائع سے آمدن، کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی، یعنی:-

(a) ڈیویڈنڈ، سہر حبانہ (منافع منقسم)؛

(b) رائلٹی؛

(c) قرض پر منافع؛

(cc) کسی ٹیکس قانون کے تحت کسی تاخیری ریٹرنڈ پر اضافی ادائیگی؛

(d) کرایہ اراضی؛

(e) اراضی یا عمارت کی ذیلی لیز سے کرایہ؛

(f) پلانٹ اور مشینری سمیت کسی عمارت کی لیز سے آمدن؛

(fa) آسٹنوں، یوٹیلٹیز یا کرایہ داری عمارت سے متعلق دیگر سروس کی فراہمی سے آمدن؛

(g) کوئی سالیانہ یا پنشن؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(h) کوئی انعامی بانڈز یا کسی ریٹیل، لائٹری کی جیت کی رسم، کوئز جیتنے پر انعام، فروخت کے فروغ کے سلسلے میں لفظی معہ کے لیے کمپنیز کی جانب سے پیش کیا گیا انعام؛

(i) حسابہ ادائیگی فراہمی، استعمال یا اس سے استفادہ یا قدرتی وسائل تلاش کرنے یا ان سے فائدہ اٹھانے کے حق کی عطا سے بدل کے طور پر وصول شدہ کی کوئی دیگر رسم؛

15 (آئی اے) ذیلی شق 3 کے تحت، دادا/دادی، والدین، شریک حیات، بھائی، بہن، بیٹی یا بیٹی کی جانب سے تحفہ حاصل والی حسابہ ادائیگی کے علاوہ تحفہ یا بدلے کے بغیر دی گئی حسابہ ادائیگی رسم یا منڈی کی جانب سے قیمت۔

(j) حسابہ ادائیگی فراہمی استعمال یا استفادہ سے سلسلے میں وصول شدہ کسی معنادار کی واجبی بازاری مالیت خواہ زر نقد میں مبادلہ پذیر ہو خواہ نہ ہو؛

(k) کسی عمارت یا اس کے کسی حصہ کا قبضہ چھوڑنے کے لیے بدل کے طور پر کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ کوئی رسم جس میں سے وہ رسم منہا کر لی گئی ہو جو اس فرد نے اس عمارت یا اس عمارت کے کسی حصہ کا قبضہ حاصل کرنے کے لیے ادا کی ہو؛

(l) رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کے تحت کسی فرد کی جانب سے منظور شدہ ادائیگی آمدن منسوب یا منظور شدہ سالیانہ منسوب سے وصول شدہ کوئی رسم؛ اور

(la) ذیلی سیکشن (3) کے تابع، کسی بھی حسابہ ادائیگی کوئی رسم یا نصفانہ مارکیٹ ویلیو بغیر غور و فکر کے یا تحفے کے طور پر وصول کی گئی، [رشتہ دار سے موصول ہونے والے تحفے کے علاوہ جیسا کہ سیکشن 85 کے ذیلی سیکشن (5) میں وضاحت کی گئی ہے۔]

حذف شدہ

(2) جہاں کوئی فرد ذیلی دفعہ (1) کی شق (k) میں محولہ رسم وصول کرے تو ایسی رسم اس ٹیکس سال میں جس میں یہ وصول ہوئی اور مابعد کے نوسالوں میں مساوی تناسب سے، دیگر ذرائع سے آمدن، کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

(3) ذیلی دفعہ 4 کے تابع، ماسوائے اس کے جو کسی فرد کی جانب سے نیشنل (قومی ٹیکس نمبر کے حامل بینک سے واجب الادا کراسڈ بینک کے ذریعے یا دیگر بینکاری چینل کے ذریعے وصول ہوئی ہو، کسی ٹیکس سال میں کسی دیگر فرد کی جانب سے شیئرز (حصص) کے اجراء کے لیے قرض، پیشگی یا ڈیپازٹ کے طور پر یا تحفے کے ذریعے کسی دیگر فرد (جو بینکاری کمپنی یا مالیاتی ادارہ نہ ہو) کی جانب سے وصول شدہ رسم اس ٹیکس سال کے لیے جس میں وہ موصول ہو، دیگر ذرائع سے آمدن، کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن تصور کی جائے گی۔

(4) گڈز کی فروخت یا سرویسز کی سپلائی کے لیے پیشگی ادائیگی پر ذیلی دفعہ (3) کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(4A) جہاں:-

(a) نیشنل سیونگز ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس، بشمول ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹس میں سرمایہ کاری سے حاصل کردہ قرض پر کوئی منافع جو کسی فرد کو بقایا حیات کے طور پر ادا کیا گیا ہو یا وصول شدہ رسم میں اس ٹیکس سال یا مابعد ٹیکس سالوں جس/جن میں یہ وصول ہوا/ہوئی ٹیکس کا مستوجب منافع شامل ہو؛ اور

(b) اس کے نتیجے میں کوئی فرد اس شرح سے زیادہ ٹیکس کا مستوجب ہو جو اطلاق پذیر ہوئی اگر اس فرد کو منافع اسی سال میں ادا کر دیا جاتا جس سے اس کا تعلق تھا۔

تو ایسا کمشنر کو تحریری نوٹس کے ذریعے یہ انتخاب کر سکتا ہے کہ ٹیکس اس شرح سے عائد کیا جائے تو اطلاق پذیر ہوگی اور اس فرد اس ٹیکس سال میں منافع ادا کر دیا جاتا ہے جس سے اس کا تعلق تھا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(4B) ذیلی دفعہ 4A کے تحت انتخاب اس ٹیکس سال کے لیے جس میں رستم وصول ہوئی اس فرد کی اپنی آمدن کا گوشوارہ پیش کرنے کی تاریخ تک یا کسی مابعد تاریخ تک جسکی کمشنر تحریری حکم کے لیے اجازت دے بروئے کار لایا جائے گا۔

(5) اس دفعہ کا کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ رستم پر اطلاق نہیں ہوگا جو آمدن کی کسی دیگر مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو یا دفعہ 5AA، 5، 6، 7 یا 7B کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو۔

40- ”دیگر ذرائع سے آمدن“ کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کھوتیاں

(1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی ٹیکس سال کے لیے، ”دیگر ذرائع سے آمدن“ کی مدد کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کسی فرد کو اس حد تک ان اخراجات کی کھوتی اجازت دی جائے گی جس حد تک اس مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے کوئی اخراجات ادا کیے گئے ماسوائے سرمایہ کارانہ نوعیت کے اخراجات کے

(2) اگر ”دیگر ذرائع سے آمدن“ کی مدد کے تحت قرض پر ٹیکس کا مستوجب منافع حاصل کرنے والے فرد کو زکوٰۃ و عشر آرڈیننس 1980 (XVIII بت 1980) کے تحت اس فرد جانب سے ادا کی گئی زکوٰۃ پر اس وقت سے کھوتی کی اجازت دی جائے گی جب اس فرد کو منافع ادا کیا گیا۔

(3) دفعہ 39 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (f) میں محولہ، ”دیگر ذرائع سے آمدن“ کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے والے فرد کو درج ذیل کو اجازت ہوگی۔

(a) دفعہ 22 کے مطابق وہ آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے گئے کسی پلانٹ، مشینری یا عمارت کی فرسودگی کے لیے کھوتی؛ اور

(b) دفعہ 23 کے مطابق آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے گئے کسی پلانٹ، مشینری یا عمارت کے لیے اہتدائی چھوٹ۔

(4) اس دفعہ کے تحت کسی فرد اس حد تک کھوتی کی اجازت نہیں ہوگی جس حد تک کسی دوسری مدد کے تحت کسی فرد کی آمدن شمار کرنے اخراجات قابل کھوتی ہوں۔

(5) اس دفعہ کے تحت کسی فرد کو قابل اجازت کھوتیوں کا تعین کرنے کے لیے دفعہ 23 کی شرائط کا اسی طرح اطلاق ہوگا جس طرح ان کا اطلاق ان کھوتیوں کا تعین کرنے میں ہوتا ہے جن کی ”کاروبار سے آمدن“ کی مدد کے تحت کسی فرد ٹیکس کی مستوجب آمدن کا شمار کرنے میں اجازت ہے۔

(6) خرچ سرمایہ کی نوعیت کا ہے اگر اس کی معمول کی کار آمد عمر ایک سال سے زائد ہو۔

VII- حد

مستثنیات اور ٹیکس میں رعایتیں

41- زرعی آمدن

(1) کسی فرد کی حاصل کردہ زرعی آمدن اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہوگی۔

(2) اس دفعہ میں ”زرعی آمدن“ سے مراد ہے؛

(a) زرعی اراضی سے کسی فرد کی جانب سے حاصل کردہ لگان یا محصول جو پاکستان میں واقع ہو اور زرعی مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہو؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) کسی فرد کی جانب سے پاکستان میں واقع اراضی سے حاصل کردہ کوئی آمدن از:-

- (i) زراعت
- (ii) کسی کاشتکار یا اناج کی صورت میں لگان وصول کنندہ کی جانب سے کسی طریقہ عمل کی انجم دہی جو بالعموم کسی فرد کی جانب سے پیداوار اگانے یا کسی فرد کی جانب سے اس حالت میں وصول کرنے کے لیے رو بہ عمل لایا جاتا ہے جب وہ بازار لے جانے کے لیے بالکل تیار ہو؛ یا
- (iii) کاشتکار یا اناج کی صورت میں کرایہ وصول کنندہ کی جانب سے لگائی گئی یا ایسے فرد کی جانب سے وصولی کی گئی پیداوار کی فروخت جس پر اس نوعیت کے عمل کے علاوہ کوئی عمل نہ کیا گیا ہو جو ذیلی شق (i) میں مذکور ہے؛ یا

(c) کوئی آمدن جو کسی فرد نے درج حاصل کی ہو:-

- (i) شق (a) یا (b) میں مذکور کسی اراضی کے لگان یا ایونیو وصول کنندہ کی زیر ملکیت اور زیر قبضہ کوئی عمارت سے؛
- (ii) کسی اراضیکے کاشتکار یا اناج کی صورت میں لگان وصول کنندہ جس کے حوالے سے یا جس کی پیداوار کے حوالے سے شق (b) کی ذیلی شق (ii) یا (iii) میں صراحت کردہ کوئی عمل بروئے کار لایا جاتا ہے کے زیر قبضہ کوئی عمارت سے؛

لیکن صرف وہاں جہاں عمارت اراضی پر ہو یا اراضی کے متصل قرب و جوار میں ہو اور ایسی عمارت جو لگان یا ایونیو کا وصول کنندہ یا کاشتکار یا اناج کی صورت میں لگان کا وصول کنندہ کو اراضی سے تعلق ہونے کی بنا پر رہائشی گھر یا سٹور یا دیگر بیرونی عمارت کے طور پر درکار ہو۔

42- سفارت کاروں اور اقوام متحدہ کے لیے مستثنیات

- (1) سفارتی و توفیقی مراعات ایکٹ، 1972 (IX بابت 1972) کے تحت مراعات کا مستحق فرد اس آرڈیننس کے تحت ایکٹ میں قرار دی گئی حد تک ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔
- (2) اقوام متحدہ (مراعات و آسانتات) ایکٹ، 1948 (XX بابت 1948) کے تحت مراعات کا مستحق فرد اس آرڈیننس کے تحت اس ایکٹ میں قرار دی گئی حد تک ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔
- (3) پاکستان کا شہری ہونے کے ناطے اقوام متحدہ یا اس کے تخصیصی اداروں (بشمول عالمی عدالت انصاف) میں سابق ملازمت کی بنا پر کسی فرد کی جانب سے وصول کی گئی پنشن ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی بشرط یہ ہے کہ ایسی ملازمت سے تنخواہ اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہو۔

43- غیر ملکی حکومت کے عہدیدار

- (1) کسی غیر ملکی حکومت کے عہدیدار کی جانب سے کسی خدمات کی سرانجام دہی کے لیے معاوضے کے طور پر وصول کردہ تنخواہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی بشرط یہ ہے کہ-
- (a) ملازم غیر ملکی حکومت کا شہری ہو یا پاکستان کا شہری نہ ہو؛
- (b) ملازم کی جانب سے سرانجام دی گئی خدمات اسی نوعیت کی ہوں جو وفاقی حکومت کے ملازمین غیر ممالک میں سرانجام دیتے ہیں؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(c) غیر ملکی حکومت ایسے غیر ملک میں اس قسم کی خدمات سرانجام دینے والے وفاقی حکومت کے ملازمین کو اس قسم کا استثنائی ہو۔

44- بین الاقوامی سمجھوتوں کے تحت مستثنیات

(1) پاکستانی وسائل سے آمدن جس پر ٹیکس معاہدہ کے تحت پاکستان کو ٹیکس لگانے کی اجازت نہیں اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(2) کسی فرد (جو پاکستانی شہری نہ ہو) کی جانب وصول کردہ تنخواہ اس آرڈیننس کے تحت وفاقی حکومت اور غیر ملکی حکومت یا سرکاری بین الاقوامی تنظیم رعایتی سمجھوتہ میں قرار دی گئی حد تک ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی، جہاں۔

(a) فرد محض امداد سے متعلقہ سمجھوتہ کے تحت خدمات کی سرانجام کی بنا پر یا تو غیر مقیم فرد یا مقیم فرد ہو؛

(b) اگر امداد سے متعلقہ سمجھوتہ غیر ملک کے ساتھ ہے، فرد اس ملک کا شہری ہو؛ اور

(c) تنخواہ غیر ملکی حکومت یا حکومت بین الاقوامی تنظیم کی جانب سے اُن فنڈز یا گرانٹس سے ادا کی جاتی ہو جو ایسے سمجھوتے کے تحت بطور امداد پاکستان کے لیے جاری کی گئی ہوں۔

(3) پاکستان میں کسی پراجیکٹ میں کنسٹرکٹور، کنسلٹینٹ یا ماہر کے طور پر مصروف عمل کسی فرد (جو پاکستانی نہ ہو) کی جانب سے وصول کردہ تنخواہ وفاقی حکومت اور غیر ملکی حکومت یا سرکاری بین الاقوامی تنظیم کے درمیان دو طرفہ یا کثیر طرفہ ٹیکنیکل (ٹکنیکی) معاونت سمجھوتہ میں قرار دی حد تک اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی، جہاں۔

(a) پراجیکٹ کی مالیات کاری سمجھوتہ کے مطابق گرانٹ فنڈز سے کی جاتی ہو؛

(b) فرد محض سمجھوتہ کے تحت خدمات کی سرانجام دہی کی بنا پر یا تو غیر مقیم فرد ہو یا مقیم فرد؛

(c) آمدن سمجھوتہ کے تحت گرانٹ کے فنڈز سے ادا کی جاتی ہو۔

45- صدر کی جانب سے اعزازات

(1) صدر پاکستان کی جانب سے کسی فرد کو عطا کردہ اعزاز، ایوارڈ یا تمغے سے وابستہ کوئی چھوٹ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(2) صدر پاکستان کی جانب سے کسی فرد کو عطا کیا گیا مالی انعام اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔

46- قرض پر منافع

مقیم فرد کی جانب سے جاری کردہ سیکورٹی پر کسی غیر مقیم فرد کی جانب سے وصول کردہ منافع اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا جہاں۔

(a) اشخاص شریک کاروبار نہ ہوں؛

(b) کسی فرد کی جانب سے میں پاکستان میں کیے جانے والے کاروبار کے لیے بیرون پاکستان سے قرض اکٹھا کرنے غیر مقیم فرد کی جانب سے وسیع پیمانے پر سیکورٹی جاری کی گئی ہو۔

(c) منافع بیرون پاکستان ادا کیا گیا ہو؛ اور

(d) اس دفعہ کی اعراض سے بورڈ کی جانب سے سیکورٹی منظور کی گئی ہو۔

47- وقف

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) ماسوائے اس کے جہاں کسی شریک کار کی جانب سے براہ راست یا بالواسطہ وظیفہ ادا کیا گیا ہو، کسی فرد کو اس کے تسلیی مصارف پورے کرنے کے لیے کسی فرد کو مرحمت کیا گیا وظیفہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔

48- علیحدہ رہنے کے سمجھوتے کے تحت مالی امداد کی ادائیگیاں

(1) علیحدہ رہنے کے سمجھوتے کے تحت کسی شریک حیات کی جانب سے مالی امداد کی ادائیگی کے طور پر وصول کردہ آمدن اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

49- وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور مقامی حکومت کی آمدن

(1) وفاقی کی آمدن اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(2) اپنے دائرہ اختیار سے باہر کے علاقے میں کیے گئے کاروبار سے، ہمارے بارے میں آمدن ”کی مدد کے تحت صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کی جانب سے حاصل کردہ ٹیکس کی مستوجب آمدن کے سوا پاکستان میں صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کی آمدن اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(3) ذیلی دفعہ 2 کے تابع، وفاقی حکومت، صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کی جانب سے وصول کردہ ادائیگی پیشگی ٹیکس کی وصولی یا کوئی سے مستثنیٰ ہوگی۔

(4) وفاقی قانون یا صوبائی قانون یا کسی موجودہ قانون کے ذریعے یا تحت قائم کردہ کارپوریشن، کمپنی، ریگولیشنری اتھارٹی ترقیاتی اتھارٹی دیگر کسی ادارہ یا انسٹی ٹیوشن یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے براہ راست یا بالواسطہ قائم کردہ یا اس کی زیر ملکیت یا اس کے وزیر اختیار کسی کارپوریشن، کمپنی، ریگولیشنری اتھارٹی ترقیاتی اتھارٹی یا کسی دیگر ادارے یا انسٹی ٹیوشن کے معاملے میں قطع نظر ایسی آمدن کے حتمی مقصد (مدعا) کے اس دفعہ کے تحت کوئی استثناء ستیاب نہیں ہوگا جیسا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 165 میں قرار دیا گیا ہے:-

شرط یہ ہے کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی جانب سے وفاقی حکومت کے ایسا پر سپیکٹرم لائسنس کی فروخت سے آمدن یکم مارچ 2014 کے بعد سے وفاقی حکومت کی آمدن شمار کی جائے گی پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی نہیں۔

50- قلیل مدتی مقیم افراد کی غیر ملکی ذریعہ سے آمدن

(1) ذیلی دفعہ (2) کے تابع، کسی فرد کی غیر ملکی ذریعہ سے آمدن:-

(a) جو محض اپنی ملازمت کی بنا پر مقیم فرد ہو؛ اور

(b) جو ایسی مدت یا مدتوں کے لیے جو تین سال سے زائد نہ ہو/ نہ ہوں پاکستان میں موجود ہو۔

اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(2) اس دفعہ کا درج ذیل پر اطلاق نہیں ہوگا۔

(a) پاکستان میں شروع کیے گئے کسی فرد کا کاروبار سے حاصل کردہ کوئی آمدن؛ یا

(b) کوئی فرد غیر ملکی ذریعہ کی رقم جو کوئی فرد پاکستان میں لائے یا وصول کرے۔

51- واپس آنے والے تارکین وطن کی غیر ملکی ذرائع سے آمدن

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) کسی ٹیکس سال میں پاکستان کے کسی شہری کی جانب سے غیر ملکی ذریعہ سے حاصل کردہ آمدن جو اس ٹیکس سال جس میں فرد مقیم بننے سے قبل کے چار سالوں میں مقیم فرد نہیں تھا، اس ٹیکس سال میں جس میں وہ مقیم فرد بنے اور اس کے بعد کے ٹیکس سال میں اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔
- (2) اگر پاکستان کا کوئی شہری کسی ٹیکس سال کے دوران پاکستان سے چلا جائے اور اس ٹیکس سال کے دوران بیرون ملک رہے تو تنخواہ کی مدد کے تحت بیرون پاکستان اس کی جانب سے کسائی گئی ٹیکس کی مستوجب آمدن اس آرڈیننس کے تحت اس ٹیکس سال میں ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

حذف شدہ

53- سیکنڈ شیڈول میں مستثنیات اور ٹیکس رعایتیں

- (1) سیکنڈ شیڈول میں صراحت کردہ آمدن یا آمدن کے زمرے یا اشخاص یا اشخاص کے طبقات۔
- (a) کسی شرائط کے تابع اور اس حد تک جیسا کہ اس میں صراحت کی گئی ہو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے؛
- (b) ایسی شرحوں سے ٹیکس کے مستوجب ہوں گے جو فرمٹ شیڈول میں صراحت شرحوں سے کم ہوں، جیسا کہ ان کی اس میں صراحت کی گئی ہے؛
- (c) ایسی شرائط کے تابع اور اس حد تک جیسا کہ اس میں صراحت کی گئی ہو، اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس ذمہ داری میں کمی کی انہیں اجازت ہوگی؛ یا
- (d) ایسی شرائط کے تابع اور اس حد تک جیسا کہ اس میں صراحت کی گئی ہو کسی شرط کے اطلاق سے مستثنیٰ ہوں گی۔

حذف شدہ

- (2) [دفتاری وزیر انچارج کی منظوری سے بورڈ وقت فوقت اکابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کی منظوری کے مطابق ہو سکتا ہے] دفتاری حکومت اگر چاہے تو ایسے حالات میں جب قومی سلامتی، قدرتی آفات، ہنگامی حالات میں قومی تحفظ خوراک، اشیاء کی عالمی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ کے اثرات سے قومی معاشی معنادات کے تحفظ، ٹیکسز کی بے ضابطگی کے خاتمے، پسماندہ علاقوں کی ترقی، دو طرفہ اور کثیرالطرفہ معاہدوں پر عملدرآمد (یا اس آرڈیننس کے تحت نافذ العمل کسی ٹیکس سے چھوٹ، بشمول اس آرڈیننس کے تحت نافذ کسی ٹیکس ریٹ میں چھوٹ، اس آرڈیننس کے تحت کسی ٹیکس ذمہ داری میں چھوٹ، یا کسی عالمی مالیاتی ادارے یا غیر ملکی حکومت کی ملکیت مالیاتی ادارے جو حکومت پاکستان کے ساتھ کسی معاہدے، معاہدے کی یادداشت یا کسی دیگر انتظام کے تحت کام کر رہے ہوں، کو اس آرڈیننس کی کسی دفعہ سے استثنیٰ کے اجراء کے حوالے سے فوری اقدامات کرنا ہوں تو سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے دوسرے شیڈول میں مندرجہ ذیل کی صورت میں ترمیم کر سکتی ہے۔

(a) اس میں کوئی شق یا شرط کا اضافہ کر کے؛

(b) اس میں سے کسی شق یا شرط حذف کر کے؛

(c) اس میں کسی شق یا شرط میں کوئی تبدیلی کر کے؛

جیسا حکومت مناسب خیال کرے اور ایسی تمام ترامیم کسی بھی ٹیکس سال کے لیے موثر ہوں گی چاہے وہ نوٹیفیکیشن والے مالیاتی سال کے آغاز سے پہلے یا بعد کی کسی بھی تاریخ کو شروع ہوا ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (3) وفاقی حکومت سیکنڈ شیڈول میں کی گئی اپنی ترامیم کو مالی سال کے دوران قومی اسمبلی میں پیش کرے گی۔
- (4) فنانس ایکٹ، 2015 کے نفاذ کے بعد ذیلی دفعہ (2) کے تحت جاری کردہ نوٹیفیکیشن اگر پہلے منسوخ نہ ہوا ہو تو سال سے اختتام پر جس میں وہ جاری ہوا منسوخ تصور ہوگا۔
- [بشرطیکہ اس سے قبل منسوخ کردہ نوٹیفیکیشن کے سوائے تمام نوٹیفیکیشن یکم جولائی 2016 تک نافذ العمل سمجھے جائیں گے اور اگر اس سے قبل منسوخ نہ کیے گئے تو جون 13، 2018 تک نافذ العمل رہیں گے۔
- مزید شرط یہ ہے کہ یکم جولائی 2016 یا اس کے بعد جاری کردہ اور ذیلی سیکشن (3) کے تحت قومی اسمبلی میں پیش کردہ تمام نوٹیفیکیشن 13 جون 2018 تک نافذ العمل رہیں گے اگر اس سے قبل وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی کی جانب سے منسوخ نہ کیے گئے۔

54- دیگر قوانین میں مستثنیات اور ٹیکس شرائط

درج ذیل کا اہتمام کرنے والے قانون میں کوئی شرط۔

- (a) اس آرڈیننس کے تحت عائد کردہ کسی ٹیکس سے استثناء؛
- (b) اس آرڈیننس کے تحت عائد کردہ ٹیکس کی شرح میں کمی؛
- (c) اس آرڈیننس کے تحت کسی فرد کی ٹیکس ذمہ داری میں کمی؛ یا
- (d) اس آرڈیننس کی کسی شرط کے اطلاق سے استثناء کوئی اثر نہیں ہوگا جب اس کے کہ اس آرڈیننس میں بھی ایسا اہتمام کیا گیا ہو۔

یہ قانون نامور ہوگا جب تک کہ اس آرڈیننس میں کچھ کہنا نہ گیا ہو

55- استثنائی تحدید

- (1) جہاں اس آرڈیننس کے تحت کوئی آمدن ٹیکس سے مستثنیٰ ہو تو اس آرڈیننس میں اس کے برعکس شامل کسی مخصوص شرط کی عدم موجودگی میں استثناء اس آمدن کے اصل وصول کنندہ تک محدود ہوگا اور یہ اس تمام آمدن یا اس میں سے کسی حصہ کی ادائیگی وصول کرنے والے فرد تک توسیع پذیر نہیں ہوگا۔

حصہ VIII

نقصانات

56- نقصانات کی تلافی:-

- (1) دفعہ 58 اور 59 کی رو سے جہاں ایک فرد دفعہ 11 میں مذکور آمدنی کے کسی ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے نقصان اٹھاتا ہے تو وہ فرد اس آمدن میں سے ازالہ شدہ نقصان کی رقم جس پر اس سال کی آمدنی کے دوسرے ہیڈ (ماسوائے تنخواہ یا حبابیاد سے آنے والی آمدنی کے) کے تحت ٹیکس لاگو ہوگا، کا حقدار ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) ماسوائے جیسا کہ اس حصے میں مذکور ہے، جہاں ایک فرد کسی ایک ٹیکس سال کے لیے آمدنی کے ایک ہیڈ کے تحت نقصان اٹھاتا ہے جس کی تلافی ذیلی دفعہ (1) کے تحت نہیں کی جاسکتی، تو اس فرد کو اس کا نقصان اگلے ٹیکس سال میں منتقل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(3) جہاں [ایک ٹیکس سال میں] ایک فرد ایک ہیڈ ”کاروبار سے آمدن“ کے تحت اور آمدن کے کسی اور ہیڈ کے تحت نقصان اٹھاتا ہے تو ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت ہونے والے نقصان کا ازالہ آخر میں کیا جائے گا۔

56A (ہوٹل چلانے والی کمپنیوں کے نقصانات کی تلافی)

دفعہ 56 اور 57 کی رو سے جہاں ایک کمپنی 4 اپریل 2017ء میں تعریف کی گئی ہے اور پاکستان [گلگت بلتستان] یا آزاد جموں و کشمیر میں رجسٹرڈ ہوتی ہے اور وہ پاکستان [گلگت بلتستان] یا آزاد جموں و کشمیر میں ہوٹل چلاتی ہے۔ ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے پاکستان [گلگت بلتستان] یا آزاد جموں و کشمیر میں کوئی نقصان اٹھاتی ہے تو پاکستان [گلگت بلتستان] یا آزاد جموں و کشمیر میں کمپنی کی آمدنی کی مد میں نقصان کی رقم لینے کی حقدار ہوگی۔ جو بھی صورت ہو، ٹیکس سال 2007ء کے بعد سے۔

57۔ کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی

(1) جہاں ایک فرد ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے نقصان اٹھاتا ہے (اس نقصان کے علاوہ جس پر دفعہ 58 لاگو ہوتا ہے) اور دفعہ 56 کے تحت اس نقصان کی مکمل تلافی نہ ہو سکتی ہو، اور وہ نقصان جس کی تلافی نہ کی گئی ہو وہ اگلے ٹیکس سال میں منتقل ہو جائے گا اور اس سال کے لیے ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت اس فرد کی آمدن پر واجب الادا رقم سے تلافی کر دی جائے گی۔

(2) اگر ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کو ہونے والے نقصان کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت مکمل تلافی نہیں ہوئی تو جس رقم کی تلافی نہیں ہوئی اس کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اس سال اس کا اطلاق جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) میں مذکور ہے، کے مطابق ہوگا۔ اور اس طرح آگے۔ لیکن کسی بھی نقصان کو 6 سالوں سے زائد آگے منتقل نہیں کیا جاسکتا۔

[2A] جہاں ایک نقصان جس کا ذیلی دفعہ (2) میں کیا گیا ہے، جو جولائی کی پہلی تاریخ 1995ء کو یا اس کے بعد اور 30 جون 2001ء تک کسی جائزہ سال سے تعلق رکھتا ہو۔ اور ایک بینکاری کمپنی جو یکم جون 2002ء تک وفاقی حکومت کی مکمل ملکیت میں ہو، کو ہوا ہو۔ جو اس ذیلی دفعہ کے حوالے سے سٹیٹ بینک آف پاکستان سے منظور شدہ ہو، تو ایسا نقصان 10 سالوں کے لیے منتقل کیا جائے گا۔

2] (2) جہاں ذیلی دفعہ (2) میں دیئے گئے حوالے کے مطابق یکم جولائی 2020ء کو یا اس کے بعد پاکستان میں ہوٹل برنس سے متعلق ایک کمپنی کو نقصان ہوتا ہے تو مذکورہ نقصان اٹھ سال میں پورا کیا جائے گا۔

(3) جہاں ایک فرد اس دفعہ کے تحت کوئی نقصان ایک سال سے زائد آگے منتقل ہوتا ہے تو سب سے پہلے والے ٹیکس سال کے نقصان کا ازالہ پہلے کیا جائے گا۔

(4) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں مذکور کسی نقصان میں دفعہ 22، 23، A23، [23B اور 24 کے تحت ہونے والی کٹوتیاں شامل ہوں اور جو آمدن میں سے تلافی نہیں کی گئی ہو تو وہ رقم جس کی تلافی نہیں کی گئی اس کو اگلے ٹیکس سال میں ان دفعہ کے تحت ہونے والی کٹوتیوں میں شامل کر دیا جائے گا اور اسی طرح آگے ہوتا ہے گا جب تک کہ مکمل تلافی نہیں ہو جاتی۔

شرط یہ ہے کہ اس نقصان کا بیان کردہ موجود آمدن کے سو فیصد کے متبادل تصفیہ کیا جائے گا اگر اس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن دس ملین روپے سے کم ہوتی ہے۔

5۔ اس بات کا تعین کرتے ہوئے کہ آیا دفعہ 22، 23، A23، [23B اور 24 کے تحت کسی فرد کی کٹوتیوں کی آمدن میں سے تلافی کر دی گئی ہے۔ ان دفعہ کے تحت جائز کٹوتیوں پر آخر میں غور کیا جائے گا۔

2 نئی ذیلی شق (2) (بی) 30 جون 2020 کو نافذ ایکٹ 2020 کے تحت شامل ہوئی۔

57A]- انضمام کے نتیجے میں ہونے والے کاروباری نقصان کی تلافی۔

- (1) (ضمم ہونے والی کمپنی یا کمپنیوں کے سرمایہ کے نقصان کے علاوہ ایک ٹیکس کے لیے سال تخمینہ کیے گئے نقصان (سرمایہ کے نقصان کے علاوہ) کی تلافی ضمم ہونے والی کمپنی اور اسی طرح دوسری صورت میں کے ضمم ہونے والے سال کے دوران ہونے والے کاروبار کے منافع اور آمدن سے کی جائے گی اور جہاں نقصان کا ازالہ اس ٹیکس سال کے لیے ہونے والے منافع اور آمدن میں سے نہیں کیا گیا تو تلافی نہ کیے گئے نقصان کو ضمم ہونے والے سال کے بعد آنے والے 6 ٹیکس سالوں تک کے لیے تلافی کے لیے آگے منتقل کر دیا جائے گا۔)
- (2) دفعہ 57 کے ذیلی دفعہ (4) اور (5) کی دفعات (مناسب تبدیلیوں کے ساتھ) ضمم ہونے والی کمپنی کے غیر جذب شدہ نقصان کو ضمم شدہ کمپنی کے جائزے میں شامل کرنے کے مقصد کے لیے (اور اس کے برعکس) لاگو ہوں گی۔
- (شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (1) میں مذکور نقصانات اور ذیلی دفعہ (2) میں اس شرط کے ساتھ کی جائے گی کہ ضمم شدہ کمپنی، ضمم کی گئی کمپنی کے کاروبار کو انضمام کے بعد کم از کم 5 سال تک چھلانے گی۔)
- [(2A) بینکاری کی کمپنی یا غیر بینکاری مالیاتی کمپنی مضاربہ یا انشورنس کمپنی کے انضمام کی صورت میں ضمم کی گئی کمپنی یا کمپنیوں کے ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت مجموعی نقصان کی تلافی ضمم شدہ کمپنی اور اس کے برعکس منافع میں سے کی جائے گی یا اس کو ضمم کی گئی کمپنی یا ضمم شدہ کمپنی یا کمپنیوں کی صورت میں جس ٹیکس سال میں نقصان ریکارڈ کیا گیا تھا اس کے بعد 6 ٹیکس سالوں تک آگے منتقل کیا جائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کی دفعات کا اطلاق بینکاری کمپنیوں کی صورت میں یکم جولائی 2007 سے ہوگا۔
- شرط یہ ہے کہ اس ذیلی شق کی شرائط بینکنگ کمپنیز کی صورت میں یکم جولائی 2007ء سے نافذ العمل ہوں گی۔)
- (3) جہاں انضمام کی سکیم میں سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (یا کسی عدالت) جو بھی صورت ہو کی طرف سے رکھی گئی شرائط پوری نہیں کی جاتیں تو ضمم شدہ کمپنی (یا ضمم ہونے والی کمپنی یا کمپنیوں) کے کسی ٹیکس سال میں ہونے والے نقصان کی تلافی کو اس سال جس میں ایسی ناہنہ دگی کسی کمشنر کمپنی یا کمپنیوں جو بھی صورت ہو) کی آمدن تصور کی جائے گی اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی لحاظ سے لاگو ہوں گی]۔

58- speculation کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی۔

- (1) جہاں ایک فرد ایک speculation کاروبار (یہاں اس سے مراد speculation نقصان ہے) کے حوالے سے کسی ٹیکس سال کے لیے نقصان اٹھاتا ہے، تو نقصان کی تلافی صرف اس سال کے لیے اس فرد کے قابل ٹیکس speculation نقصان میں سے اس فرد کی آمدن میں سے کی جائے گی۔
- (2) اگر ایک ٹیکس سال کے لیے ایک فرد کی طرف سے اٹھا یا گیا ایک specialtion نقصان کا ذیلی دفعہ (1) کے تحت مکمل ازالہ نہیں کیا گیا تو جس نقصان کی آمدن نہیں ہوتی اس رقم کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اس کو اس سال کے دوران اس فرد کے کسی speculation کاروبار کی آمدن پر اطلاق ہوگا اور اس سال جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) میں مذکور ہے کے مطابق اطلاق

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ہوگا۔ اور اسی طرح آگے۔ لیکن کوئی بھی speculation نقصان کو اس ٹیکس سال جس میں نقصان کا اندراج ہوا ہو کے بعد مسلسل 6 سالوں سے زائد تک آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(3) جہاں ایک فرد کا نقصان اس دفعہ کے تحت ایک سے زائد ٹیکس سال کے لیے آگے منتقل کیا جاتا ہے تو سب سے پہلے والے ٹیکس سال کے نقصان کی تلافی پہلے کی جائے گی۔

59۔ سرمایہ کے نقصانات کی منتقلی۔

(1) جہاں ایک فرد کو سرمایہ سے منافع (آگے چل کر اس کا حوالہ بطور ایک سرمایہ کے نقصان کے) کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کوئی نقصان ہوتا ہے۔ تو نقصان کی تلافی اس فرد کی آمدن، اگر کوئی ہو، اس سال کے لیے آمدن کے کسی بھی ہیڈ کے تحت قابل وصول ہو، میں سے نہیں کی جائے گی بلکہ اس کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور سرمایہ کے منافع، اگر کوئی ہو، اس سال کے لیے ”سرمایہ کا منافع“ کے ہیڈ کے تحت قابل وصول میں سے اس کا ازالہ کیا جائے گا۔

(2) اگر ”سرمایہ کا منافع“ کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کے سرمایہ کا نقصان ذیلی دفعہ (1) کے تحت مکمل ازالہ نہیں کیا جاتا تو جس رقم کا ازالہ نہیں کیا گیا اس کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اسی طرح آگے۔ لیکن جس سال میں نقصان کا اندراج کیا گیا ہے اس کے بعد 6 مسلسل سالوں سے زائد اس نقصان کو آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(3) جہاں ایک فرد کے نقصان کو اس دفعہ کے تحت ایک سے زیادہ سالوں کے لیے آگے منتقل کیا گیا تو سب سے پہلے والے ٹیکس سال کے نقصان کا ازالہ پہلے کیا جائے گا۔

59A۔ نقصانات کی تلافی اور منتقلی کی حدود۔

حذف شدہ

حذف شدہ

(3) افراد کی تنظیم کی صورت میں (کسی بھی نقصان کا ازالہ یا اس کی منتقلی صرف اس تنظیم کی آمدن میں سے ہی کیا جائے گا۔

(4) دفعہ 56، 57، 58، 59 میں مذکور کچھ بھی درج ذیل کو درج ذیل کا حقدار نہیں بنائے گا۔

(a) افراد کی ایک تنظیم کے کسی بھی رکن کو اس کا حقدار نہیں بنائے گا کہ وہ ایسی افراد کی تنظیم کی طرف سے اٹھائے گئے نقصان کی تلافی کرے، جو بھی صورت ہو، یا اس نقصان کو اپنی آمدن میں سے ازالہ کرے یا آگے منتقل کرے۔

(b) کسی ایسے فرد کو جو کسی وراثت کے علاوہ کسی کاروبار یا پیشے کے حامل دوسرے فرد کی جگہ لے چکا ہو اس بات کا حقدار نہیں ٹھہرائے گا کہ وہ ایسے دوسرے فرد کے نقصان کی تلافی اپنی آمدن میں سے کرنے یا اس نقصان کو آگے منتقل کرے۔

(5) دفعہ 57 کی ذیلی دفعہ 4، دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 12 اور ذیلی دفعہ (6) کے تحت جہاں کسی ٹیکس سال کے لیے آمدن کا حساب کرتے ہوئے دفعات 22، 23، 24، اور 25 کے تحت کٹیوتوں میں مکمل نقصان کا تصفیہ نہیں کیا جاسکتا، جیسا کہ دفعہ (57) کی ذیلی دفعہ (4) کی رو سے اس کی وجہ قابل ٹیکس منافع جات کا نہ ہونا یا اتنا کم ہونا کہ اس میں نقصان کا کلی یا جزوی طور پر تصفیہ نہ کیا جاسکتا ہو، اس نقصان کے پچاس فیصد کا اس فرد کی آنے والے سال کی قابل ٹیکس آمدن کی مدد "کاروبار سے آمدن" میں تصفیہ کیا جائے گا، اس طرح باقی نقصان کا آنے والے سالوں میں تصفیہ کیا جائے گا)

(6) گروپ ٹیکسیشن کو بورڈ کی طرف سے بنائے گئے قواعد کے ذریعے منضبط کیا جاسکتا ہے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(7) بلحاظ اس امر کے کہ جو اس آرڈیننس میں مذکور ہے، کوئی نقصان جو ختم کیے گئے آرڈیننس کے دفعہ 59، 59A، 62، 63، یا 65 کے تحت دیے گئے آرڈیننس یا دفعہ 121، 120، یا 122 کے تحت تصور کیا گیا کوئی آرڈر پر عمل درآمد میں جانچا نہیں گیا، یا اس کا تعین نہیں کیا گیا۔ اس کو آگے منتقل کر دیا جائے گا اور دفعہ 57، دفعہ 58 کے ذیلی دفعہ (2) یا دفعہ 59 کے تحت اس کی تلافی کی جائے گی۔

59AA- [گروپ ٹیکسیشن]

- (1) ہولڈنگ کمپنیاں یا 100% ملکیت رکھنے والے گروپ کی ذیلی کمپنیاں ایک مالیاتی یونٹ کے طور پر ٹیکس ادا کرنے کا انتخاب کر سکتی ہیں ایسی صورتوں میں مجموعی گروپ اکاؤنٹس جیسا کہ **کسپینز آرڈیننس، 2017 (XIX of 2017)** کے تحت ضروری ہے، کے ساتھ ساتھ آمدن اور واجب الادا ٹیکس کا حساب بھی ٹیکس کے مقاصد کے لیے کیا جائے گا۔
- (2) گروپ میں شامل کمپنیاں اس دفعہ کے تحت ایک مالیاتی یونٹ کے طور پر ٹیکسیشن کے لیے ناقابل تینج انتخاب دیں گی۔
- (3) گروپ ٹیکسیشن صرف ان کمپنیوں تک محدود ہوگا جو کسپینز آرڈیننس (XIX of 2017) کے تحت وجود میں آئیں۔
- (4) گروپ ٹیکسیشن کے تحت چھوٹ، گروپ کی تشکیل سے قبل ہونے والے نقصان پر نہیں ہوگی۔
- (5) گروپ ٹیکسیشن کا انتخاب صرف ان گروپ کسپینز کے لیے دستیاب ہوگا جو ایسی کارپوریٹ گورننس کی شرائط [اور گروپ کے لیے وضع کردہ قواعد و ضوابط] جیسا کہ سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے وقت فوقتاً ظاہر کے حساب سے ہیں، پر پورا اترتی ہیں۔
- (6) گروپ ٹیکسیشن کو [بورڈ] کی طرف سے بنائے گئے قواعد و ضوابط کے ذریعے منظم کیا جاسکتا ہے۔

59B [گروپ ریلیف (چھوٹ)]

- (1) ذیلی دفعہ (2) کی رو سے کسی ہولڈنگ کمپنی کی ذیلی حیثیت سے ایک سال کے لیے (منتقل کیے گئے نقصانات اور سرمایہ کے نقصانات کے علاوہ) اپنے تینیس شدہ نقصان (سرمایہ کے نقصان کے علاوہ) سے اپنی ہولڈنگ کمپنی یا اس کی ذیلی کمپنی یا ہولڈنگ کمپنی کی کسی دوسری ذیلی کمپنی کے حق میں دست بردار کر سکتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ جب گروپ کی کوئی ایک کمپنی ایک پبلک کمپنی ہے۔ اور پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج کے ساتھ منسلک ہے۔ ہولڈنگ کمپنی ذیلی کمپنی کے سرمایہ کا 55 فیصد یا زائد حصہ براہ راست اپنے پاس رکھے گی جہاں گروپ میں کوئی بھی مقررہ کمپنی نہیں ہے تو ہولڈنگ کمپنی ذیلی کمپنی کے سرمایہ کا 75 فیصد یا زائد حصہ براہ راست اپنے پاس رکھے گی۔
- بشرطیکہ جہاں گروپ میں ایک کمپنی پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ سرکاری کمپنی ہو تو ہولڈنگ کمپنی بلا واسطہ طور پر ذیلی کمپنی کے مشترکہ سرمایہ کا پچیس فیصد یا زیادہ رکھے گی۔ جب گروپ میں کوئی کمپنی فہرستی کمپنی نہ ہو تو ہولڈنگ کمپنی ذیلی کمپنی کے مشترکہ سرمایہ کا پچیس فیصد یا زیادہ رکھے گی۔

"(1A) نقصان کا اندازہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت مندرجہ ذیل منامولے کے مطابق لگایا جائے گا:

(A/100)*B

A تبارتی کمپنی کی ضمنی کمپنی کے سرمائے کا فی صد حصہ ہے۔

B ماتحت کمپنی کے نقصان کا تخمینہ ہے۔"

- (2) ذیلی کمپنی کی طرف سے دست بردار کیے جانے والے نقصان کی تلافی کا دعویٰ ایک ذیلی کمپنی یا ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے درج ذیل شرائط کی رو سے اس ٹیکس سال یا بالکلے دو سالوں میں "ہمارو بار سے آمدن" کے ہیڈ کے تحت اپنی آمدن میں سے کی جائے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (A) ذیلی کمپنی کے شیئرز سرمایہ کا مقررہ کمپنی کی صورت میں 55 فیصد یا دوسری کمپنی کی صورت میں 75 فیصد یا زائد کی صورت میں 5 سالوں کے لیے مسلسل ملکیت میں رہی ہو۔
- (B) ٹریڈنگ کاروبار کرنے والی گروپ کی کوئی کمپنی گروپ کی سہولیات کی حقدار نہ ہوگی۔
- (C) ہولڈنگ کمپنی جو شیئرز سرمایہ کا 75 فیصد کی ملکیت کے ساتھ ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی ہے وہ جس سال نقصان کا دعویٰ کیا گیا ہے اس سال کے بعد تین سالوں کے اندر اندراج کرتی ہے۔
- (D) گروپ کمپنیاں کمپنیز آرڈیننس، 2017، (XIX of 2017) کے تحت متامی طور پر ادارے کے طور پر تشکیل شدہ کمپنیاں ہوں۔
- (E) اس دفعہ کے تحت دست بردار کیے گئے اور دعویٰ کیے گئے نقصان کی منظوری متعلقہ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے ہوگی۔
- (F) ذیلی کمپنی دی گئی تین سالوں کی مدت کے دوران ایک ہی کاروبار جاری رکھے گی۔
- (G) گروپ کی تمام کمپنیاں ایسی کارپوریٹ گورننس کی تمام شرائط [اور گروپ کے لیے مخصوص قواعد و ضوابط] جیسا کہ سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں وقت فوقتاً ذکر ہوتا رہتا ہے۔ اور وہ گروپ کے لیے مخصوص سہولیات حاصل کرنے والی کمپنیوں میں شامل ہیں، پر عمل درآمد کریں گی۔
- (H) کوئی اور شرط جو قابل ذکر ہو۔
- (3) ذیلی کمپنی کو تشخیص شدہ نقصانات کی ہولڈنگ کمپنی کی آمدن میں سے تلافی کے لیے دست بردار ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
- (4) جہاں کسی ذیلی کمپنی کی طرف سے دست بردار کیے گئے نقصانات کا تسفیہ مقررہ تین سالوں میں ہولڈنگ کمپنی کی آمدن میں سے نہیں کیا جاتا تو ذیلی کمپنی غیر تسفیہ شدہ نقصانات دفعہ 57 کے مطابق آگے منتقل کرے گی۔
- (5) اگر ایک ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے مذکورہ بالا پانچ سالوں کی مدت کے دوران اس ہولڈنگ کمپنی کی ملکیت کو 55 فیصد یا 75 فیصد، جو بھی صورت ہو، سے کم کی ملکیت تک لے جانے کے لیے، کوئی شیئرز فروخت کرتی ہے تو ہولڈنگ کمپنی، فروخت کے سال میں منافع کی رستم، جس پر ذیلی کمپنی کی طرف سے دست بردار کیے گئے نقصانات کے ازالے کے لیے ٹیکس ادا نہ کیے گئے ہوں، کی پیشکش کرے گی۔
- (6) نقصان کا دعویٰ کرنے والی کمپنی، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے ساتھ، نقصان سے دست بردار ہونے والی کمپنی کو، متعلقہ نقصان میں سے تلافی کیے جانے والے منافع پر قابل اطلاق ٹیکس کی شرح سے واجب الادا ٹیکس کی رستم کے برابر رستم منتقل کرے گی۔ رستم کی منتقلی کو، دونوں کمپنیوں میں سے کسی ایک کی صورت میں، قابل ٹیکس تصور نہیں کیا جائے گا۔
- (7) کمپنیوں اور شیئرز ہولڈرز کے درمیان شیئرز کی منتقلی کو قابل ٹیکس نہیں تصور کیا جائے گا مگر شرط یہ ہے کہ منتقلی کا مقصد گروپ کی تشکیل کے لیے شیئرز سرمایہ کا حصول ہے اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان یا سٹیٹ بینک آف پاکستان، جو بھی صورت ہو، کی منظوری حاصل کی گئی ہے۔ تیسرے فریق سے خرید و فروخت کو قابل ٹیکس سمجھا جائے گا۔

IX۔

قابل کوئی الاؤنسز

- (1) ذکوٰۃ اور عشر آرڈیننس 1980 (XVII 1980) کے تحت ٹیکس سال میں ایک فرد کی جانب سے ادا کردہ کوئی زکوٰۃ کی رقم کے لیے فرد قابل منہب الاؤنس کا حقدار ہوگا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ذیلی دفعہ (2) کی دفعہ 40 کے مد نظر زکوٰۃ پر نہیں ہوگا۔
- (3) ٹیکس سال کے لیے اس دفعہ کوئی الاؤنس یا الاؤنس کا حصہ جو دفعہ 9 کے تحت سال کے لیے منہب نہ کیا جاسکتا ہو مابعد ٹیکس سال میں واپس نہیں کیا جائے گا، اگلے حساب میں شامل نہیں کیا جائے گا یا گذشتہ ٹیکس سال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

60A [ورکرز ویلفیئر فنڈ۔

ورکرز ویلفیئر فنڈ آرڈیننس (XXXVI 1971) 1971 کے تحت ٹیکس سال میں ایک فرد کی جانب سے ادا کردہ کی ویلفیئر فنڈ کی رقم کے لیے فرد قابل منہب الاؤنس کا حقدار ہوگا [یا اٹھارویں آئینی ترمیمی ایکٹ 2010 کے بعد صوبوں کی طرف سے نافذ کردہ ورکرز ویلفیئر فنڈ سے متعلق کسی قانون کے تحت:

بشرطیکہ یہ سیکشن ٹرانس صوبائی اسٹیبلشمنٹ کی جانب سے صوبوں کو ادا کیے جانے والے ورکرز ویلفیئر فنڈ کی کسی بھی رقم کے سلسلے میں لاگو نہ ہو۔]

60B [ورکرز پار میٹرز فنڈ

کمپنی منافع (ورکرز پار میٹرز) ایکٹ (XII 1968) 1968 کی دفعات کے مطابق ٹیکس سال میں ایک فرد کی جانب سے ادا کردہ کسی ورکرز پار میٹرز فنڈ کی رقم کے لیے فرد قابل منہب الاؤنس کا حقدار ہوگا [یا اٹھارویں آئینی ترمیمی ایکٹ 2010 کے بعد صوبوں کی جانب سے نافذ کردہ ورکرز پار میٹرز فنڈ سے متعلق کسی قانون کے تحت:

بشرطیکہ یہ سیکشن ٹرانس صوبائی اسٹیبلشمنٹ کی جانب سے صوبوں کو ادا کیے جانے والے ورکرز پار میٹرز فنڈ کی کسی بھی رقم کے سلسلے میں لاگو نہ ہو۔]

60C [قرض پر منافع کے لیے قابل منہب الاؤنس

(1) فہرستی بینک یا سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن پاکستان کی جانب سے باضابطہ بنا یا گیا یا حکومت یا معتمدی حکومت، صوبائی حکومت یا آئینی ادارے یا پاکستان میں اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ فہرستی سرکاری کمپنی کی جانب قرض دیئے گئے غیر بینکاری مالیاتی ادارے سے لیے گئے قرض پر ٹیکس سال میں فرد کی جانب سے ادا کردہ منافع، کرایہ میں حصہ یا گھسر کی قیمت میں اضافے کی رقم کے لیے ہر فرد قابل منہب الاؤنس کا حقدار ہوگا جہاں یہ فرد قرض کی رقم کو نئے گھسر کی تعمیر یا گھسر کے حصول کے لیے استعمال کرتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سال کے لیے دیا گیا قابل منہب الاؤنس کی رقم قابل ٹیکس رقم کے پچاس فیصد یا [دو] ملین روپے سے زیادہ نہیں ہوگی اس میں جو کم ہو۔

(3) اس دفعہ کے تحت ٹیکس سال کے لیے یہ کسی الاؤنس یا الاؤنس کا حصہ جو اس سال میں منہب نہیں کیا جاسکتا ہے مابعد ٹیکس سال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

60D [تعلیمی اخراجات کے لیے قابل منہب الاؤنس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) ٹیکس سال فرد کی جانب سے ادا کردہ ٹیوشن فیس کے حوالے سے ہر فرد قابل منہب الاؤنس کا حق دار ہوگا بشرطیکہ فرق کی قابل ٹیکس آمدن (ڈیڑھ) ملین روپے سے کم ہو۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سال کے لیے دیا گیا قابل منہب الاؤنس کی رستم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہیں ہوگی:
 - (a) ذیلی دفعہ (1) میں بیان کردہ سال میں فرد کی جانب سے ادا کردہ کل ٹیوشن فیس کے پانچ فیصد سے زیادہ نہ ہو۔
 - (b) سال کی فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کے بیس فیصد سے زیادہ نہ ہو۔
 - (c) فرد کے بچوں کی تعداد سے چھ ہزار ہو، کو صرف دینے کر دکالی گئی رستم سے زیادہ نہ ہو۔
- (3) اس دفعہ کے تحت الاؤنس قومی ٹیکس کے لیے الاؤنس یا الاؤنس کا حصہ 3 سال کے لیے منہب نہیں کیا جاسکتا ہے مابعد ٹیکس سال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔
- (4) اس دفعہ کے تحت الاؤنس قومی ٹیکس نمبر (NTN) مہیا کرتے وقت والدین کی جانب سے فیس کی ادائیگی یا تسلیمی ادارے کے نام ٹیکس ذمہ داری کے عوض دیا جائے گا۔
- (5) دفعہ 149 کے تحت ٹیکس کی چھوٹ کے حساب کتاب کے لیے اس دفعہ کے تحت الاؤنس مد نظر نہیں رکھا جائے گا۔

X۔

ٹیکس کریڈٹس

61۔ خیراتی عطیات۔

- (1) کوئی فرد کسی ٹیکس سال میں درج ذیل کو بطور عطیہ دی گئی کوئی رستم یا حبانیداد کے حوالے سے ایک ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہوگا۔

[رضاکارانہ تعاون یا سبکدوش]

 - (a) پاکستان میں کسی وفاقی یا ایک صوبائی قانون کے تحت قائم کی گئی کوئی یونیورسٹی یا کوئی تسلیمی بورڈ۔
 - (b) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا ایک (بلدیاتی حکومت) کی طرف سے پاکستان میں قائم کردہ یا چلا یا جانے والا ایک تسلیمی ادارہ، ہسپتال یا مدد دی فنڈ، یا
 - (c) کوئی بھی غیر منافع بخش ادارہ]] یا اس آرڈیننس کی دفعہ 100 سی کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے اہل کوئی شخص؛ یا
 - (d) اس آرڈیننس کے تیسرے سٹیبل میں مذکور اداروں، تنظیموں اور فنڈز کا ذکر کیا گیا ہے۔]

- (2) ایک ٹیکس سال کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی فرد کو دی گئی ٹیکس کریڈٹ کی رستم کا حساب درج ذیل مندرجہ کے تحت کیا جائے گا۔

$$(A/B) * C$$

جہاں۔۔

A کسی فرد کو ایک ٹیکس سال کے لیے اس حصہ کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کی منظوری سے پہلے تخفیف شدہ ٹیکس کی رستم ہے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

B اس فرد کی اس ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہے۔ اور

C درج ذیل کا Leser ہے۔

- (a) اس سال میں ذیلی دفعہ (1) میں مذکور اس فرد کے عطیات کی کل رقم بشمول دی گئی کسی بھی جائیداد کی مروجہ قیمت، یا
(b) جہاں فرد۔

(I) ایک فرد ہو یا ایسوسی ایشن آف پرسنز ہو یا اس سال کی قابل ٹیکس آمدن کا تیس فیصد؛ یا

(II) ایک کمپنی، ایک فرد کی ایک سال کے لیے 20 فی صد قابل ٹیکس آمدنی [2]:

2 فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو فل اسٹاپ کو کولون میں تبدیل کیا گیا اور اس کے بعد نئی شرط شامل کی گئی

بشرطیکہ جہاں کوئی رقم ادا کی گئی یا جائیداد ایک ڈونر سے ایک ایسوسی ایٹ کو دی گئی تو جزو (سی) کی شق (بی) ہوگی اگر کیس۔۔۔

(i) ایک فرد یا فرد کا ایک گروپ، ایک شخص کی قابل ٹیکس آمدن کا پندرہ فیصد ایک سال کیلئے؛ یا

(ii) ایک کمپنی فرد کی قابل ٹیکس آمدن کا دس فیصد ایک سال کیلئے [

(3) ذیلی دفعہ (2) میں مندرمولہ کے جزو C کی شق (a) کے لیے، کسی بھی جائیداد کی مروجہ جائز قیمت کا تیسواں اس وقت کیا جائے گا جب وہ ظاہر کی جائے گی۔

(4) کسی فرد کی طرف سے بطور عطیہ ادا کی گئی رقم کو صرف اس صورت میں ذیلی دفعہ (2) کے جزو C کی شق (a) کے تحت لیا جائے گا جب وہ رقم کسی بینک میں کر اس چیک کے ذریعے ادا کی گئی ہو۔

(5) [بورڈ دفعہ 2 کی شق (36) کی ذیلی شق (c) کے تحت منظور دی گئی یا کوئی دوسرا معاملہ جو اس دفعہ سے تعلق رکھتا ہو کے حوالے سے طریقہ کار وضع کرنے کے لیے قواعد کاربند کر سکتا ہے۔]

(62) [شمیر (حصص) اور انشورنس میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔

(1) ایک کمپنی کے علاوہ ایک ریڈینٹ فرد کسی ٹیکس سال کے لیے درج ذیل صورتوں میں ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہوگا۔

(i) کسی سال میں نئے شہریز کے حصول پر اخراجات، تاہم یہ شہریز پاکستان میں سٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ کی پبلک کمپنی کی طرف سے پبلک کو آفر کیے گئے ہوں، بشرطیکہ یہ ہے کہ مقیم فردان شہریز کا حقیقی الاٹی ہو یا شہریز پر ایویسٹائزیشن کمیشن آف پاکستان سے حاصل کیے گئے ہوں؛

(ia) کسی ٹیکس سال میں حاصل کیے گئے سٹاک پر لاگت، تاہم یہ سٹاک کسی ایسی پبلک کمپنی کی طرف سے پبلک کو آفر کیے گئے ہوں جو پاکستان میں سٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ ہو اور اس کی ٹریڈ ہوتی ہو، بشرطیکہ یہ ہے کہ مقیم فردان سٹاک کا حقیقی الاٹی ہو؛⁷ [یا

(ib) ٹیکس سال میں حصول کی لاگت کے سلسلے میں ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈ کا بونٹ عوام کو ہمیشہ کیا جاتا ہے اور پاکستان میں اسٹاک ایکسچینج میں تجارت کی جاتی ہے؛ یا]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ii) انشورنس آرڈیننس 2000ء (XXXIX بابت 2000ء) کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں رجسٹرڈ ایک لائف انشورنس کمپنی کو ادا کی گئی کوئی پالیسی کی لائف انشورنس پر بیمہ کی رقم کے لحاظ سے، مگر شرط یہ ہے کہ، ریڈینٹ فرد "کاروبار سے آمدن" یا تنخواہ کی مدد میں قابل ٹیکس آمدن حاصل کر رہا ہو۔

(شرط یہ ہے کہ اگر اس شق کے تحت ٹیکس کریڈٹ دیا جائے اور اس کے بعد انشورنس پالیسی حصول کے دو سال کے اندر اندر واپس کر دی جائے تو یہ تصور کیا جائے گا کہ ٹیکس کریڈٹ کی عنایتاً طور پر اجازت دی گئی ہے اور کمشنر بلا لحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، متعلقہ ٹیکس سالوں کے لیے ٹیکس گزار کے ذمہ واجب ٹیکس کا دوبارہ حساب کرے گا اور اس آرڈیننس کی دفعات اس پر لاگو ہوں گی)

(2) کسی ٹیکس سال کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے تحت اجازت شدہ ایک فرد کے ٹیکس کریڈٹ کی رقم حساب درج ذیل مندرجہ ذیل کے مطابق کیا جائے گا۔

$$(A/B)*C$$

جسکہ
A اس حصہ کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کی منظوری سے قبل اس ٹیکس سال کے لیے اس فرد کو تشخیص شدہ ٹیکس کی رقم ہے۔
B اس سال کے لیے اس فرد کی قابل ٹیکس آمدن ہے۔
C درج ذیل کا LESSER ہے۔

(a) حاصل کیے گئے شیئرز کی کل قیمت، یا اس سال میں ذیلی دفعہ (1) میں مذکور اس فرد کی طرف سے ادا کردہ پرمیوم یا کنٹریبیوشن کی کل رقم۔

(b) اس سال کے لیے فرد کی قابل ٹیکس آمدن کا [تیس] فیصد، یا
[C] ڈیڑھ ملین روپے]۔

(c) دو ملین روپے

(3) جہاں۔۔

(a) ایک فرد کو کسی ٹیکس سال میں شیئرز کی خریداری کے حوالے سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی گئی ہے۔ اور

(b) ایک فرد کوئی شیئرز خریدنے کے بعد چوبیس مہینوں کے اندر بیچ دیتا ہے، تو اس سال کے لیے جس سال کے دوران شیئرز بیچے گئے اس فرد کی طرف سے قابل ادا ٹیکس کی رقم منظور کیے گئے کریڈٹ کی رقم کے ساتھ بڑھادی جائے گی۔

62A بیہ صحت میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس شرح۔۔۔ (1) کمپنی کے علاوہ ایک رہائشی فرد جو فنڈنگ ہو ایک ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کا حق رکھتا ہے۔ صحت بیہ کے سلسلے میں یا کسی بھی بیہ کمپنی، جو انشورنس آرڈیننس 2000ء کے تحت بیہ قانون سیکورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں درج ہو میں اپنا حصہ ادا کیا ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت محصول سال کے لیے محصول کی رقم مندرجہ ذیل مندرجہ ذیل کے تحت شمار کی جائے گی،

$$(A/B)*C$$

(A) اس دفعہ کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے الاؤنس سے پہلے ٹیکس سال کے لیے ایک فرد کے ٹیکس کی رقم کا اندازہ:

(B) ایک سال کے لیے ایک فرد کی قابل ٹیکس آمدنی

(C) مندرجہ ذیل میں سے جو کم ہوگا:

(a) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کل شراکت یا ایک فرد کی سال میں بیسے کی ادائیگی

(b) ایک سال میں ایک فرد کی قابل محصول آمدنی کا 5 فی صد

(c) ڈیڑھ لاکھ روپے۔

63۔ [ایک منظور شدہ پنشن فنڈ میں حصہ۔

(1) ایک موزوں فرد، جیسا کہ دفعہ 2 کے ذیلی دفعہ (19) A میں مذکور ہے، جو "کاروبار سے آمدن" یا تنخواہ کی مد میں آمدن جس پر ٹیکس لاگو ہو حاصل کر رہا ہو تو وہ والنزی پنشن سسٹم رولز 2005 کے تحت منظور شدہ پنشن فنڈ میں اس سال میں ادا کی گئی پر بیم یا کسی کنٹریبیوشن کی رقم کے حوالے سے ایک ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہوگا۔

(2) ایک ٹیکس سال کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے تحت تسلیم شدہ ایک فرد کے ٹیکس کریڈٹ کی رقم کا حساب درج ذیل فنڈ مولد کے مطابق کیا جائے گا۔

(A/B)*C

جبکہ

A اس حصہ کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کی منظوری سے قبل اس ٹیکس سال کے لیے اس فرد کے تشخیص شدہ ٹیکس کی رقم ہے۔

B اس فرد کی اس ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہے۔

C درج ذیل میں سے جو کم ہو:

(i) اس فرد کی طرف سے اس سال ذیلی دفعہ (1) میں مذکور مجموعی حصے یا پر بیم کی ادائیگی؛ یا

(ii) متعلقہ ٹیکس سال کے لیے [اہل فرد] کی قابل ٹیکس آمدن کا تیس فی صد، مگر شرط یہ ہے کہ 41 سال یا اس سے زیادہ کی عمر میں پہلے دس سالوں [یکم جولائی، 2006 کو شروع ہونے والے] کے دوران پنشن فنڈ میں شامل ہونے والے [ایک موزوں فرد] کو چالیس سال سے اوپر ہر سال کے لیے 2 فی صد کی اضافی کنٹریبیوشن کی اجازت دی جائے گی۔ مزید شرط یہ ہے کہ اس فرد کے لیے تسلیم شدہ کنٹریبیوشن کی کل رقم گزشتہ سال کی کل قابل ٹیکس آمدن کا 50 فی صد سے زائد نہ ہوگی۔]

(مزید شرط یہ ہے کہ سالانہ دو فی صد کا اضافی کنٹریبیوشن جو چالیس سال سے زائد عمر پر ہر سال کے لیے دیا جائے گا اس کی اجازت 30 جون 2019 تک ہوگی، اس شرط کے تحت کہ اس فرد کا اجازت شدہ مجموعی کنٹریبیوشن پچھلے سال کی مجموعی قابل ٹیکس آمدن کے تیس فی صد سے زائد نہ ہو")

(3) منظور شدہ ملازمین کی پنشن یا سالانہ وظیفے کی سکیم یا منظور شدہ پیشہ ورانہ پچت سکیم کے ارکان کی طرف سے اپنے موجودہ بیسنس کی اپنے انفرادی پنشن اکاؤنٹس، جو ایک یا زائد پنشن فنڈ نیٹمبرز کے ساتھ قائم کیے گئے تھے، میں منتقل یا اس دفعہ کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا اہل نہیں ہوگی۔

[]

64B۔ صنعت کاروں کی طرف سے ملازمین کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) جہاں ایک ٹیکس دہندہ نے صنعتی یونٹس لگانے اور چلانے کے لیے ایک کمپنی قائم کرتا ہے اور یکم جولائی، 2015ء اور 30 جون 2018ء کے درمیان (بشمول دونوں تاریخوں کے) کوئی نئے صنعتی یونٹس لگاتا ہے تو اس کو 10 سال کی مدت کے لیے ٹیکس کریڈٹ دیا جائے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے دیا جانے والا ٹیکس کریڈٹ، ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹ انسٹی ٹیوشن یا صوبائی حکومتوں کے ایمپلائز سوشل سیورٹی انسٹی ٹیوشن میں رجسٹرڈ ہر پچاس ملازمین کے لیے واجب الادا ٹیکس کے دو فیصد کے برابر ہوگا، تاہم یہ زیادہ سے زیادہ واجب الادا ٹیکس کے 10 فیصد کے برابر ہو سکتا ہے۔
- (3) اس دفعہ کے تحت ٹیکس کریڈٹ اس وقت قابل قبول ہوگا جب۔
- (a) کمپنی ادارے کی حیثیت سے تشکیل شدہ ہے اور صنعتی یونٹ یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2018ء کے درمیان (بشمول دونوں تاریخوں کے) قائم کیا گیا ہے۔
- (b) ایک ٹیکس سال کے دوران 50 سے زائد لوگوں کو ملازمت دے گا جو ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹس کے ادارے یا صوبائی حکومتوں کے ایمپلائز سوشل سیورٹی اداروں کے ساتھ منسلک ہوں گے۔
- (c) صنعتی یونٹ کا انتظام و انصرام ایک کمپنی کے پاس ہوتا ہے جو اسی صنعتی یونٹ کو چلانے کے لیے قائم کی گئی ہو اور وہ کمپنیز آرڈیننس، (XIX of 2017) 2017ء کے ساتھ رجسٹرڈ ہو اور اس کارپوریشن آف پاکستان میں ہو، اور
- (d) صنعتی یونٹ کسی ایسی ضمانت جو پہلے سے موجود ہو کی تقسیم یا اس کی از سر نو تشکیل کے نتیجے میں قائم نہ کیا گیا ہو یا پاکستان میں ہونے والی ایک ضمانت جو یکم جولائی 2015ء سے قبل وجود میں آیا ہو کے نتیجے میں مشینری یا پلانٹ کے تبادلے کے نتیجے میں قائم کیا گیا ہو۔

(4) جہاں کوئی کریڈٹ اس دفعہ کے تحت تسلیم شدہ ہو اور اس کے بعد دستاویزی یا کسی اور طریقے کی بنیاد پر کمشنر کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس دفعہ میں مذکور کسی بھی شرائط پر عملدرآمد نہیں کیا گیا تو پہلے سے منظور شدہ کریڈٹ کو عملی تصور کیا جائے گا اور کمشنر باوجود اس امر کے جو اس آرڈیننس میں مذکور ہے، متعلقہ ٹیکس سال کے لیے ٹیکس دہندہ کے ٹیکس کا دوبارہ سے حساب کرے گا اور اس آرڈیننس کی شرائط، جہاں تک ممکن ہو، لاگو ہوں گی۔

(5) اس دفعہ کے لیے ایک صنعتی یونٹ کو اس تاریخ سے قائم شدہ تصور کیا جائے گا جس تاریخ کو صنعتی یونٹ پیداوار شروع کرے گا، چاہے تجسرتی پیداوار ہو یا تجارتی پیداوار۔

1641 س۔ تازہ/نئے گریجویٹس کو نوکری دینے والے افراد کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔ (1) ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ یونیورسٹی یا ادارے سے فارغ التحصیل ہونے والے تازہ/نئے گریجویٹس کو نوکری دینے والا کوئی بھی شخص ان گریجویٹس کو ادا کی جانے والی سالانہ تنخواہوں کی رستم پر اس ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کا مستحق ہوگا جس میں ان گریجویٹس کو نوکری دی جائے گی۔

(2) ذیلی شق (1) کے تحت ایک سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کی رستم کا تعین درج ذیل منارمولہ کے تحت کیا جائے گا، جو کہ:-

(اے/بی/سی)

جہاں۔

اے اس شق کے تحت اس شخص کو ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ملنے سے قبل تعین کیے گئے ٹیکس کی رستم ہے؛

بی ٹیکس سال کے لیے اس شخص کی قابل ٹیکس آمدن ہے، اور

سی

(الف) تازہ/نئے گریجویٹس کو ادا کی جانے والی سالانہ تنخواہ جو ذیلی شق (1) میں مذکورہ سال میں ادا کی جائے؛ اور

(ب) کسی بھی شخص کی ایک سال میں قابل ٹیکس تنخواہ کا پانچ فیصد؛

(3) ٹیکس سال میں ٹیکس کریڈٹ صرف تازہ/نئے گریجویٹس کو ادا کی جانے والی تنخواہوں پر دیا جائے گا جن کی تعداد کمپنی کے مجموعی ملازمین کے پندرہ فیصد سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(4) اس شق میں تازہ/نئے گریجویٹس سے مراد وہ شخص ہے جس نے جولائی 2017ء کے پہلے دن کے بعد ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ یونیورسٹی یا ادارے سے گریجویٹیشن مکمل کی ہو۔]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

64D. پوائنٹ آف سیل مشین کے لئے ٹیکس کریڈٹ۔ (1) کوئی بھی شخص جسے فروخت یا رسید کی حقیقی وقت کی رپورٹنگ کے لئے بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ نظام کے ساتھ ضم کرنا ضروری ہے، وہ پوائنٹ آف سیل مشین کی خریداری میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کے سلسلے میں ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہوگا۔

(2) ٹیکس سال کے لئے ذیلی سیکشن (1) کے تحت اجازت دی گئی ٹیکس کریڈٹ کی رقم جس میں پوائنٹ آف سیل مشین نصب کی جاتی ہے، مربوط کی جاتی ہے اور بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ساتھ تفصیل دی جاتی ہے، اس سے کم ہوگی۔

(a) اصل میں پوائنٹ آف سیل مشین کی خریداری میں سرمایہ کاری کی گئی رقم؛ یا

(b) روپے ایک لاکھ پچاس ہزار روپے فی مشین۔

(3) اس سیکشن کے مقصد کے لئے ٹرم پوائنٹ آف سیل مشین کا مطلب ایک مشین ہے جو اشیاء یا خدمات کے لئے فروخت کے لین دین کو پروسیسنگ اور ریکارڈ کرنے کے لئے ہے، یا توثیق یا کریڈٹ اور ڈیٹ کارڈ یا انٹرنیٹ کے قابل ماحول میں آن لائن ادائیگیوں کے ذریعے۔]

[****] حذف شدہ

[****] حذف شدہ

65۔ ٹیکس کریڈٹ سے متعلق متفرق شرائط۔

(1) جہاں ایک فرد جو اس حصہ کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہے، افراد کی ایک ایسی تنظیم کارکن ہے جس پر دفعہ 92 کا ذیلی دفعہ (1) لاگو ہوتا ہے، تو درج ذیل کا اطلاق ہوگا۔

(a) دفعہ 61 کا ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 62 کا ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 63 کا ذیلی دفعہ (2) اور دفعہ 64 کا ذیلی دفعہ (2) میں مندرجہ ذیل عنصر A ٹیکس کی وہ رقم ہوگی جو اس فرد کے لیے تشخیص کی جائے گی اگر کوئی رقم اس سال میں نکالی گئی ہو وہ دفعہ 92 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت مستثنیٰ ہو اس پر ٹیکس لاگو ہوگا۔

(b) دفعہ 61 کا ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 62 کا ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 63 کا ذیلی دفعہ (2) اور دفعہ 64 کا ذیلی دفعہ (2) میں مندرجہ ذیل کا عنصر B اس سال کے لیے اس فرد کی قابل وصول ٹیکس آمدن ہوگی اگر کوئی رقم جو اس سال نکالی گئی ہو وہ دفعہ 92 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت مستثنیٰ ہو، اس پر ٹیکس لاگو ہو۔

(2) حصہ ہذا کے تحت عطا کیا جانے والا ٹیکس کریڈٹ دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) کے مطابق لاگو ہوگا۔

(3) ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی سال کے ٹیکس کے لیے حصہ ہذا کے تحت کسی فرد کو عطا کیے جانے والے ٹیکس کریڈٹ یا ٹیکس کریڈٹ کا حصہ جو اس مذکورہ سال کے لیے دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت کریڈٹ کے طور پر دینے کے قابل نہ ہو وہ واپس نہیں کیا جائے گا۔ وہ اگلے سال کے ٹیکس میں شامل کیا جائے گا یا ٹیکس کے کسی گزشتہ سال کے ضمن میں وصول کیا جائے گا۔

(4) اس صورت میں جہاں کسی فرد پر ذیلی دفعہ (3) کا اطلاق ہو۔

اشخاص کی کسی انجمن کارکن ہو جس پر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو کسی ٹیکس کے سال کے لیے ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی زائد کریڈٹ کی رقم اس مذکورہ سال کے لیے انجمن کی طرف سے بطور ٹیکس کریڈٹ طلب کی جاسکتی ہے۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کا اطلاق صرف وہاں ہوتا ہے جہاں رکن اور انجمن مذکورہ ذیلی دفعہ کے اطلاق کے لیے تحریری طور پر اتفاق کریں اور تحریری طور پر مذکورہ معاہدہ اس سال کے ضمن میں انجمن کی آمدن کے گوشوارے کے ہمراہ فراہم کیا جانا چاہیے۔

(6) جہاں مذکورہ فرد دفعہ 65، 65 ڈی یا 65 ای کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کا مستحق ہو دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ڈی) اور دفعہ 113 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ڈی) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(1) جہاں ٹیکس دہندہ کوئی کمپنی ہونے کے ناطے پاکستان میں قائم کردہ صنعت میں کوئی رستم پلانٹ اور مشینری کی خریداری کے لیے سرمایہ کاری کے لیے خرچ کرے تاکہ وہاں پر پہلے سے تنصیب شدہ پلانٹ اور مشینری میں وسعت، پھیلاؤ، توازن، تجدید اور ترمیم کا عمل کرے تو اس طرح سرمایہ کاری کردہ رستم کے دس فیصد کے برابر کریڈٹ اس کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس پر اس انداز سے عطا کیا جائے گا (جس میں آرڈیننس ہذا کی کسی شرائط کے تحت کم از کم ٹیکس اور قابل ادائیگی فنانس ٹیکس کی بنیاد پر) جو بعد ازاں مذکور ہے۔

بشرط یہ کہ ٹیکس سال 2019 کے لیے کریڈٹ کی شرح سرمایہ کاری کے پانچ فیصد کے برابر ہوگی:
بشرط یہ کہ ذیلی شق (5) کے مندرجات، جن کا تعلق واجب الادا ٹیکس کے کریڈٹ کو آگے لانے سے ہے، درج ذیل سالوں پر، جیسا کہ متعلقہ ذیلی شق میں بیان کیا گیا ہے، ٹیکس سال 2019 کے بعد بھی قابل اطلاق رہیں گے؛ اور

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کا اطلاق ہوگا اگر پلانٹ اور مشینری کی خریداری اور تنصیب یکم جولائی 2010 اور 30 جون 2016 کے درمیان کسی وقت کی گئی ہو۔

(3) دفعہ ہذا کے تحت قابل منظوری کریڈٹ کی رستم ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں ٹیکس دہندہ کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس سے منہا کی جائے گی جس میں وہ پلانٹ اور مشینری جس کی خریداری میں ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ رستم کی سرمایہ کاری کی گئی ہو اور اس پلانٹ یا مشینری کی تنصیب کی گئی ہو۔

(4) دفعہ ہذا کی شرائط کا مناسبت تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پاکستان میں قائم ایسی کمپنی پر ہوگا جو یکم جولائی 2011 سے قبل قائم ہوئی ہو۔ جو یکم جولائی 2011 اور 30 جون 2016 کے دوران کمپنی کی ملکیت میں صنعتی پیشہ میں پہلے سے تنصیب شدہ پلانٹ اور مشینری کے متوازن بنانے، تجدید اور تبدیل کے مقصد کے لیے سو فیصد نئی ایکوٹی کے ذریعے سرمایہ کاری کرے۔ تاہم، اس طرح سرمایہ کاری کردہ رستم کے بیس (20) فیصد کے برابر کریڈٹ قابل ادائیگی پر بشمول آرڈیننس ہذا کی شرائط میں کسی کے تحت کم سے کم ٹیکس اور قابل ادائیگی فنانس ٹیکس کے ضمن میں عطا کیا جائے گا۔ کریڈٹ اس سال عطا کیا جائے گا جس میں وہ پلانٹ اور مشینری جس کی خریداری میں مذکورہ بالا سرمایہ کاری کی جائے وہاں پر نصب شدہ ہو۔

”توضیح۔ اس دفعہ کے مقصد کے لیے اصلاح“ نئی ایکوٹی ”مفہوم ہوگا جو دفعہ 65 ای کی ذیلی دفعہ (7) میں مقرر کیا گیا ہو۔“

(5) اس صورت حال میں جہاں ٹیکس دہندہ پر ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں کسی ٹیکس کی ادائیگی لازم نہ ہو جس میں مذکورہ پلانٹ یا مشینری کی تنصیب کی گئی ہو یا اس صورت میں جہاں قابل ادائیگی ٹیکس مذکورہ بالا کے مطابق کریڈٹ کی رستم سے کم ہو تو کریڈٹ کی رستم یا اس رستم کا اتنا حصہ جو اس رستم سے زائد ہو، حسبی بھی صورت ہو، اسے ٹیکس کے آئندہ سال میں ڈال دیا جائے گا اور ٹیکس کے اگلے سال اور بعد کے ٹیکس کے سالوں میں ٹیکس دہندہ کی جانب سے قابل ادائیگی ٹیکس سے منہا کیا جائے گا مگر ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ سرمایہ کاری کی صورت میں ٹیکس کے دو سالوں سے زائد کے عرصہ میں شامل نہیں کی جائے گا اور ذیلی دفعہ (4) میں مذکورہ سرمایہ کاری کی صورت میں ٹیکس کے 5 سالوں سے زائد کے عرصہ میں شامل نہیں کی جائے گی، تاہم دفعہ ہذا کے تحت کی گئی منہائی مجموعی طور پر ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (4)، حسبی بھی صورت ہو، میں مقررہ حد سے متجاوز نہیں ہوگی۔

(6) اس صورت میں جہاں کریڈٹ دفعہ ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو اور بعد ازاں کمشنر لیسٹریٹو کو پتہ چلے دفعہ ہذا میں مقرر کردہ کوئی ایک یا زیادہ شرائط پوری نہیں ہوتی/ہوئیں، حسبی بھی صورت حال ہو، تو ابتر دائی طور پر بخشہ گئے کریڈٹ کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ وہ عنلط طور پر عطا کیا گیا تھا اور کمشنر آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود ٹیکس دہندہ کی طرف سے متعلقہ سال میں قابل ادائیگی ٹیکس کا دوبارہ حساب لگائے گا اور آرڈیننس ہذا کی شرائط، جہاں تک ممکن ہوں، کا نتیجہ اطلاق ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

جہاں کوئی ٹیکس دہندہ کمپنی ہونے کے ناطے پاکستان میں کسی رجسٹرڈ سٹاک ایکچینج میں اندراج کے لیے [30 جون 2022 کو یا اس سے پہلے] کاوش کرے تو وہ سٹاک ایکچینج جس میں وہ کمپنی مندرج ہو تو قابل ادائیگی ٹیکس کے 20 فیصد کے برابر ٹیکس کریڈٹ کی منظوری اس ٹیکس کے اس سال کے لیے عطا کیا جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ دیا گیا پچھلے دو سال کے دوران دیا گیا ٹیکس کریڈٹ قابل ادائیگی ٹیکس کا 10 فیصد ہونا چاہیے

65D- نئے قائم شدہ صنعتی منصوبہ حیات کے لیے ٹیکس کریڈٹ

(1) جہاں کسی ٹیکس دہندہ نے کمپنی ہونے کے ناطے جو کسی نئے صنعتی منصوبے کے قیام اور اس کی عمل پر دہائی بشمول کارپوریٹ ڈیری فارمنگ کے لیے تشکیل دی گئی ہو کوئی نیا صنعتی منصوبہ تشکیل دے جس میں کارپوریٹ ڈیری فارم شامل ہو تو اسے قابل ادائیگی ٹیکس کے سو فیصد کے برابر ٹیکس کریڈٹ عطا کیا جائے گا۔ جو بشمول کم از کم ٹیکس اور آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی حتمی ٹیکسوں کی بنا پر مذکورہ صنعتی منصوبہ حیات سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدنی پر 5 سالوں کے عرصہ کے لیے عائد ہوگا جس کا آغاز تشکیل کی تاریخ سے یا تجارتی پیداوار کے آغاز، ان میں سے جو بھی بعد میں وقوع پذیر ہو، سے ہوگا۔

1A فرد کے ایک سال کے ٹیکس کریڈٹ کا تخمینہ ذیلی دفعہ (1) کے مندرجہ ذیل فارمولہ کے ذریعے لگایا جائے گا، یعنی:-

A*(B/C)

اس فارمولے میں

'A' وہ رقم ظاہر کرتا ہے جس کا ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کے الاؤنس سے پہلے تخمینہ لگایا گیا۔

'B' وہ حصہ ہے، جو رقم حاصل کرنے کے لیے نئے شہر کے اجراء سے حاصل ہوتی ہے۔

4 دی ایکسپریشن کو 30 جون 2020 کو بذریعہ فنانس ایکٹ 2020 شامل کیا گیا۔

'C' وہ کل سرمایہ، جو نئے صنعتی کاروبار کے آغاز کرنے کے لیے لگایا گیا۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ قابل منظوری ہوگا جہاں:

- کمپنی کوئی کارپوریٹ ہو اور صنعتی منصوبہ یکم جولائی 2011 اور 30 جون 2016 کے درمیانی عرصہ میں تشکیل دیا گیا ہو۔
- صنعتی منصوبے کا انتظام کوئی ایسی کمپنی کر رہی ہو جو مذکورہ صنعتی منصوبے کی کارپوریشن کے لیے تشکیل دی گئی ہو اور کمپنیز آرڈیننس 1984 (1984 کے XLVII) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور اس کارپوریشن ڈیفنڈ پاکستان میں موجود ہو۔
- مذکورہ صنعتی منصوبہ پہلے سے موجود کسی منصوبے کو اکھاڑ کر یا تعمیر نو یا تشکیل نو کے ذریعے یا یکم جولائی 2011 سے قابل کسی وقت پاکستان میں قائم شدہ صنعتی منصوبے کی مشیری یا پلانٹ کی منتقلی کے ذریعے قائم نہ کیا گیا ہو، اور
- صنعتی منصوبہ نقدی حاصل کرنے کے مقصد سے نئے حصص کے اجرائی کے ذریعے سو فیصد ایکویٹی جمع کرنے کے عمل سے قائم کیا گیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ مختصر مدتی قرضے اور مالیات جو زیر کار سرمائے کے تقاضا حیات کو پورا کرنے کے مقصد کے لیے بینکاری کی کمپنیوں یا غیر بینکاری مالیاتی اداروں سے حاصل ہو ٹیکس دہندہ کو دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا دعویٰ کرنے سے نااہل نہیں کریں گے۔

حذف شدہ

(4) جہاں کوئی کریڈٹ دفعہ ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو اور بعد ازاں کمشنر اٹلینڈریو کو دستاویزات کے ذریعے یا بصورت معلوم ہو کہ دفعہ ہذا میں مقرر کردہ شرائط میں سے کوئی پوری نہیں کی گئیں تو ابتدائی طور پر منظور کردہ کریڈٹ کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ وہ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

عناصل عطا کیا گیا ہے اور کمشنر انڈینڈریو نیو آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود ٹیکس کے متعلقہ سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کا دو بارہ حساب کرے گا اور آرڈیننس ہذا کی دفعات کا جہاں تک ممکن ہو نتیجتاً اطلاق ہوگا۔

(5) دفعہ ہذا اور دفعات 65 بی اور 65 ای کے مقصد کے لیے کسی صنعتی منصوبے کو اس تاریخ کو تشکیل کردہ تصور کیا جائے گا جس تاریخ کو صنعتی منصوبہ پیداوار دینے کے لیے تیار ہو خواہ آزمائشی پیداوار یا تجارتی پیداوار۔

65E۔ یکم جولائی 2011 سے قبل قائم شدہ صنعتی منصوبے کے لیے ٹیکس کریڈٹ

(1) جہاں ٹیکس دہندہ کوئی کمپنی ہونے کے ناتے یکم جولائی 2011 سے قبل پاکستان میں قائم ہو، کوئی رستم نے حصص کے اجراء کے ذریعے سو فیصد نئی ایکویٹی جمع کر کے کسی صنعتی منصوبے کے لیے پلانٹ اور مشینری کی خریداری اور تنصیب میں بشمول کارپوریٹ ڈیری منارنگ میں درج ذیل مفت صد کے لیے سرمایہ کاری کرے:

(i) وہاں پہلے سے نصب شدہ پلانٹ اور مشینری کی توسیع یا

(ii) کسی نئے پراجیکٹ کو شروع کرنے کے لیے

تو قابل ادائیگی ٹیکس پر ذیلی دفعہ (2) اور ذیلی دفعہ (3)، جیسی بھی صورت ہو، میں بیان انداز کے مطابق ٹیکس کریڈٹ نئے پلانٹ یا توسیعی پراجیکٹ کی تشکیل کی تاریخ یا تجارتی پیداوار کے آغاز سے، جو بھی بعد میں ہو، سے آغاز کر کے 5 سالوں کے لیے عطا کیا جائے گا۔

(2) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ کسی توسیعی پراجیکٹ یا نئے پراجیکٹ، جیسے بھی صورت ہو، کے الگ الگ اکاؤنٹس وضع کرتا ہو ٹیکس دہندہ کو قابل ادائیگی ٹیکس کے سو فیصد کے برابر ٹیکس کریڈٹ بشمول آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکس عطا کیا جائے گا جو مذکورہ توسیعی پراجیکٹ یا نئے پراجیکٹ سے قابل منسوب ہو۔

(3) تمام دیگر صورتوں میں دفعہ ہذا کے تحت کریڈٹ قابل ادائیگی ٹیکس بشمول آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکسوں کے اتنے تناسب پر مبنی ہو گا جتنا نئی ایکویٹی اور کل ایکویٹی بشمول نئی ایکویٹی کے درمیان موجود ہے۔

3A) فرد کے ٹیکس کریڈٹ کا تخمینہ ذیلی دفعہ ایک کے مندرجہ ذیل منارمولہ کے ذریعے لگایا جائے گا:-

A*(B/C)

اس منارمولے میں

'A' وہ رستم ظاہر کرتا ہے جس کا ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کے الاؤنس سے پہلے تخمینہ لگایا گیا۔

'B' وہ حصہ ہے، جو رستم حاصل کرنے کے لیے نئے شیئرز کے اجراء سے حاصل ہوتی ہے۔

'C' وہ کل سرمایہ، جو نئے صنعتی کاروبار کے آغاز کرنے کے لیے لگایا گیا۔

(4) ذیلی دفعہ (1) کی دفعات کا اطلاق ہو گا اگر پلانٹ اور مشینری کی تنصیب یکم جولائی 2011 اور 30 جون 2016 کے درمیان کے عرصہ میں ہوئی ہو۔

(5) دفعہ ہذا کے تحت قابل منظوری کریڈٹ کی رستم کی کوئی ٹیکس دہندہ سے قابل ادائیگی ٹیکس بشمول آرڈیننس ہذا کی دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت قابل ادائیگی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکسوں سے پانچ سالوں تک کی جائے گا جس کا آغاز نئے قیام کی تاریخ سے یا تجارتی پیداوار کے آغاز یا توسیعی پراجیکٹ کی تاریخ سے، جو بھی ان میں سے پہلے ہو، کیا جائے گا۔

(6) جہاں کوئی کریڈٹ دفعہ ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو اور بعد ازاں دستاویزات کی بنیاد پر یا بصورت دیگر کمشنر لیسنڈریو نیو معلوم کر لے کہ دفعہ ہذا میں مقرر کوئی شرط پوری نہیں کی گئی تو ابتدا میں عطا کیے گئے کریڈٹ کو عنایت طور پر عطا کیا گیا تصور کیا جائے گا اور کمشنر لیسنڈریو نیو

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود اس متعلقہ سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کا دوبارہ حساب لگانے کا اور آرڈیننس ہذا کی دفعات کا اطلاق ہوگا۔

(7) دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے، "نئی ایکویٹی" سے مراد کمپنی کی طرف سے نقد پر حصص کے تازہ اجراء کے ذریعے جمع کی گئی ایکویٹی ہے اور حصص کے حاملین یا ڈائریکٹروں سے حاصل کردہ قرضے شامل نہیں ہوں گے:

شرط یہ ہے کہ مختصر مدتی قرضے اور مالیات جو بینکنگ کمپنیوں یا غیر بینکاری ادارہ حیات سے زیر کار سرمائے کے تقاضے حیات کو پورا کرنے کے عمل کے لیے حاصل کیے گئے جانے والے مختصر مدتی قرضے اور مالیات ٹیکس دہندہ کو دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا دعویٰ کرنے کا غیر اہل نہیں کریں گے۔

65F بعض افراد کے لئے ٹیکس کریڈٹ۔ (1) مندرجہ ذیل افراد یا آمدنی کو اس آرڈیننس کی کسی بھی شق کے تحت ادا کیے جانے والے ٹیکس کے سونپسند کے برابر ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ہوگی جس میں اس مدت کے لئے کم از کم، متبادل کارپوریٹ ٹیکس اور حتمی ٹیکس شامل ہیں، حد تک، شرائط کی تکمیل پر اور اس کے تحت تفصیلی حدود کے تابع:-

(a) سندھ میں کوئلے کی کان کنی کے منصوبوں میں مصروف افراد خصوصی طور پر بحالی پیدا کرنے کے منصوبوں کو کوئلہ فراہم کرتے ہیں؛

(b) ٹیکس سال کے لئے سیکشن 2 کی شق (62A) میں بیان کردہ اسٹارٹ اپ جس میں اسٹارٹ اپ کو پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ اور اگلے دو ٹیکس سالوں سے تصدیق شدہ ہے؛ اور

(c) کمپیوٹر سافٹ ویئر یا آئی ٹی سروسز یا آئی ٹی فعال خدمات کی برآمدات سے آمدنی جیسا کہ سیکشن 2 کی شق (30AD) اور (30AE) میں وضاحت کی گئی ہے جو 2025 کے 30 ویں دن ختم ہونے کی مدت تک:

بشرطیکہ برآمدی آمدنی کا سی فیصد پاکستان کے باہر سے عام بینکنگ چیسٹرز کے ذریعے خارج ہونے والے زر مبادلہ میں پاکستان لایا جائے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس کریڈٹ مندرجہ ذیل شرائط کی تکمیل کے تابع دستیاب ہوگا، جہاں قابل اطلاق ہو، یعنی:-

(a) داہنی دائرہ کردی گئی ہے؛

(b) آرڈیننس کی ان دفعات کے سلسلے میں متعلقہ ٹیکس سال کے لئے دودھ ہولڈنگ ٹیکس گوشوارے دائر کیے گئے ہیں، جہاں وہ شخص دودھ ہولڈنگ ایجنٹ ہے؛ اور

(c) متعلقہ ٹیکس سال کے مطابق ٹیکس مدتوں کے لئے سیلز ٹیکس گوشوارے دائر کیے گئے ہیں اگر اس شخص کو وفاقی یا صوبائی سیلز ٹیکس قوانین میں سے کسی کے تحت سیلز ٹیکس ریٹرن داخل کرنا ضروری ہے۔

65G مخصوص صنعتی اداروں کے لئے ٹیکس کریڈٹ۔ (1) ذیلی سیکشن (2) میں متعین کردہ کچھ اہل سرمائے کی سرمایہ کاری کرتے وقت ذیلی سیکشن (3) میں متعین اہل ٹیکس دہندگان کو اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت ادا کیے جانے والے ٹیکس کے معتابلے میں اہل سرمایہ کاری کی رقم کا پچیس فیصد سرمایہ کاری ٹیکس کریڈٹ لینے کی اجازت ہوگی جس میں کم سے کم اور حتمی ٹیکس شامل ہیں۔ سرمایہ کاری کے سال کے دوران مکمل طور پر ایڈجسٹ نہ ہونے والے ٹیکس کریڈٹ کو بعد کے ٹیکس سال تک آگے بڑھایا جائے گا اس شرط کے تحت کہ اسے دو سال سے زیادہ مدت تک آگے بڑھایا جاسکے۔

(2) اس سیکشن کے مقصد کے لئے اہل سرمایہ کاری کا مطلب ہے نئی مشینری، عمارتوں، آلات، ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کی خریداری اور تنصیب میں کی گئی سرمایہ کاری، سوائے خود ساخت سافٹ ویئر اور استعمال شدہ سرمائے کی اشیاء کے۔

(3) اس سیکشن کے مقصد کے لئے اہل شخص کا مطلب ہے—

(a) گرین فیلڈ انڈسٹریل انڈر ٹیکنگ جیسا کہ سیکشن 2 کی شق (27A) میں بیان کیا گیا ہے۔

(i) سامان یا مواد کی تیاری یا سامان یا مواد کو کسی بھی عمل کے تابع کرنا جو ان کی اصل حالت کو کافی حد تک تبدیل کرتا ہے؛ یا

(ii) جہاز کی عمارت:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بشرطیکہ وہ شخص جون 2019 کے 30 ویں دن اور جون 2024 کے 30 ویں دن کے درمیان شامل ہو اور یہ شخص پہلے سے موجود کسی عہد نامے کو تقسیم کرنے یا دوبارہ تشکیل دینے یا نئے کاروبار کے آغاز سے قبل پاکستان میں قائم کردہ کسی انڈر ٹیکنگ سے مشینری، پلانٹ یا عمارت کی منتقلی سے تشکیل نہ پائے اور وہ توسیعی منصوبے کا حصہ نہ ہو؛ اور

(b) صنعتی کام جون 2023 کے 30 ویں دن تک قائم کیا گیا اور شمسی توانائی اور ہوا جیسے ذرائع سے قابل تجدید توانائی کی پیداوار کے لئے وقف استعمال (کوئی متعدد استعمال نہیں) کے ساتھ پلانٹ، مشینری، آلات اور اشیاء کی تیاری میں مصروف رہا، اس طرح کے صنعتی ادارے کے قیام کی تاریخ سے شروع ہونے والے پانچ سال کی مدت کے لئے۔]

باب-IV

عمومی قواعد

حصہ-I

عمومی

66- مشترکہ مالکان کی آمدنی:

(1) آرڈیننس ہذا کے مقاصد اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت جہاں کسی جائیداد کی ملکیت دو یا زائد اشخاص کے پاس ہو اور ان کے متعلقہ حصص متعین اور قابل تحقیق ہوں تو:

(a) ان اشخاص کی تشخیص جائیداد کے ضمن میں بطور اشخاص کی انجمن کی نہیں کی جائے گی، اور

(b) ٹیکس کے کسی سال کے لیے جائیداد میں سے آمدنی میں ہر فرد کا حصہ اس مذکورہ سال کے لیے اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب سے شمار نہیں کیا جائے گا۔

(2) یہ دفعہ "کاروبار سے آمدنی" کی مدد کے تحت قابل وصول آمدنی کا حساب لگانے میں لاگو نہیں ہوگی۔

67- کوٹوں کی حصہ بندی: (1) آرڈیننس ہذا کے تحت جب کوئی اخراجات درج ذیل امور سے متعلق ہوں:

(a) آمدنی کی ایک سے زائد مدد کو ماخوذ کرنے کے لیے، یا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) قابل ٹیکس آمدنی پر مشتمل آمدنی اور آمدنی کی ایسی قسم کو ماخوذ کرنے کے لیے جس پر دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (4) اور (5) کا اطلاق ہو، یا (بی) کسی مد کے تحت ٹیکس کی وصولی کے قابل آمدنی کو ماخوذ کرنے اور کسی دیگر مقصد کے لیے تو اخراجات کو ایسی نوعیت اور حجم کی متعلقہ سرگرمیوں کو معقول بنیاد پر شمار کر کے حصہ بند کیا جائے گا جن سے رستم کا تعلق ہو۔

(2) (بورڈ) کو تینوں کی حصہ بندی کے مقصد کے لیے دفعہ 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

68- معقول بازاری قدر:

(1) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے کسی حناص وقت پر کسی حناص یا کرائے، اثاثے، خدمت، فائدے یا زائد منافع وہ قیمت جو حناص [یا کرایہ]، اثاثے، خدمت، فائدے یا زائد منافع اس حناص وقت پر کھلے بازار میں فروخت یا سپلائی پر عام انداز سے حاصل کرے۔

(2) کسی حناص یا کرائے، اثاثے، خدمت، فائدے یا زائد منافع کی معقول بازاری قدر (منتهلی پر کسی رکاوٹ یا اس امر کا لحاظ کیے بغیر طے کی جائے گی کہ یہ بصورت دیگر نقد میں بدلنے کے قابل نہیں۔

(3) جہاں قیمت ("جو حناص یا عمارت کی قیمت کے علاوہ ہو") ذیلی دفعہ اے کے مطابق عام طور پر قابل اشاعت نہیں ہے، ایسی قیمت کا تعین کمشنر کر سکتا ہے۔

(4) باوجود یہ کہ ذیلی دفعہ (I) اور (III) میں کوئی چیز موجود ہو، 7: (بورڈ وقتاً فوقتاً سرکاری جریدے میں اس علاقے کی حناص یا مخصوص نوٹیفیکیشن میں بیان کردہ علاقے کی حناص یا کرایہ کی مراد قیمت کا تخمینہ لگائے گا"

(5) جہاں علاقہ یا علاقوں کی مراد قیمت ذیلی دفعہ (iv) میں بورڈ کے ذریعے نہیں بتائی گئی، وہاں حناص یا کرایہ کی مراد قیمت کا فیصلہ ضلعی افسر (ریونیو) لگائے گا، یا اسٹامپ ڈیوٹی کے مقصد کے لیے صوبائی یا اس کی حناص سے کوئی دوسرا دفتر منظوری دے گا")

(6) غیر منقولہ حناص یا کرایہ کی مد میں۔۔

i دفعہ 37 کے ذیلی حصے کے فارمولہ کا جزو:

ii پہلے شیڈول کے حصے (4) کے ڈویژن X پر غور و فکر:

iii "حناص یا کرایہ کی قیمت" جو پہلے شیڈول کے پارٹ 4 کے ڈویژن 18 میں بتایا گیا ہے۔

iv دفعہ 111 کے مقصد کا تخمینہ لگانے کے لیے جو ذیلی دفعہ (IV) یا (V) کے اندر منڈی بھاؤ سے کم نہیں ہونی چاہیے۔

وضاحت۔۔ (I) تک و شبے سے بالاتر یہ واضح کیا جاتا ہے کہ منڈی کے بھاؤ کا تخمینہ صرف قانون کے اطلاق کے لیے (ذیلی حصے iv یا v کے مطابق متعین کیا گیا ہے،

(2) اس ذیلی دفعہ کی شق (D) سے (IV) کی حناص مزید واضح کیا گیا ہے کہ اگر منڈی بھاؤ ذیلی دفعہ (IV) یا (V) میں بتائی گئی قیمت نیلا کی قیمت سے مختلف ہو تو قابل اطلاق قیمت دونوں سے زیادہ ہوگی")

69- آمدنی کی وصولی:

آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے تصور کیا جائے گا کہ کسی فرد نے کوئی رستم، فائدہ یا زائد منافع وصول کر لیا ہے، اگر:

(a) یہ اس فرد نے حقیقی طور پر وصول کر لیا ہو۔

(b) اس کے لیے درخواست اس فرد کی طرف سے اس فرد کی ہدایت پر یا کسی قانون کے تحت دی جائے، یا

(c) یہ اس فرد کو دستیاب کر دیا گیا ہو۔

70- تلافی شدہ اخراجات:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

جہاں کسی فرد کو ٹیکس کے کسی سال میں کسی اخراجات یا ہونے والے نقصان کے لیے کوئی آمدنی کی کسی مدد کے تحت اس فرد کی ٹیکس کی وصولی کے قابل آمدنی کے حساب میں عطا کی گئی ہو اور بعد ازاں اس فرد نے نقد یا جنس / شے کی شکل میں مذکورہ اخراجات یا نقصان کے ضمن میں کوئی رقم وصول کی ہو تو اس طرح وصول کردہ رقم ٹیکس کے اس سال کے لیے اس مدد کے تحت قابل وصول آمدنی میں شامل کی جائے گی جس میں یہ وصول ہوئی ہو۔

71- کرنسی کی تبدیلی:

- (1) آرڈیننس ہذا کے تحت حساب میں شامل کی گئی ہر رقم روپیوں میں ہوگی۔
- (2) جہاں کوئی رقم روپیوں کے علاوہ کسی کرنسی میں ہو تو اس رقم کو سٹیٹ بینک آف پاکستان میں اس ریٹ کے مطابق روپیوں میں بدلا جائے گا جو اس بیرونی کرنسی اور روپیوں پر اس تاریخ کو لاگو ہوتا ہو جس روز اس رقم کو آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے حساب میں شامل کیا جائے گا۔

72- آمدنی کے ماخذ کی موقوفی: جہاں

- (a) کوئی آمدنی کسی فرد کی طرف سے ٹیکس کے کسی سال میں کسی کاروبار، سرگرمی، سرمایہ کاری یا دیگر ایسے ماخذ سے ماخذ کی جائے جو یا تو مذکورہ سال کے آغاز سے قبل یا اس سال کی دوران موقوف ہو گیا ہو، اور
 - (b) اگر آمدنی کاروبار، سرگرمی، سرمایہ کاری یا دیگر ماخذ کی موقوفی سے قبل ماخذ کی گئی ہو اس پر آرڈیننس ہذا کے تحت قابل وصولی ٹیکس کے مطابق قابل وصول ہوتا۔
- تو آرڈیننس ہذا اس آمدنی پر آرڈیننس ہذا اس بنیاد پر لاگو ہو گا کہ وہ کاروبار، سرگرمی، سرمایہ کاری یا دیگر ماخذ اس وقت موقوف نہ ہو گیا ہو جب آمدنی ماخذ کی گئی تھی۔

73- دہری ماخذگی اور دہری کوٹیوں سے بچنے کے لیے قواعد:

- (1) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے، جہاں:
 - (a) آرڈیننس ہذا کے تحت کوئی ایسی رقم جس پر ٹیکس اس بنیاد پر واجب الادا ہو کہ یہ قابل وصولی ہے تو مذکورہ رقم دوبارہ واجب الادا اس بنیاد پر نہیں ہوگی کہ یہ قابل وصولی ہے، یا
 - (b) آرڈیننس ہذا کے تحت کوئی ایسی رقم جس پر ٹیکس اس بنیاد پر واجب الادا ہے تو مذکورہ رقم دوبارہ واجب الادا اس بنیاد پر نہیں ہوگی کہ یہ قابل وصولی ہے۔
- (2) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے، جہاں:
 - (a) کوئی اخراجات آرڈیننس ہذا کے تحت قابل منہائی اس بنیاد پر ہوں کہ یہ قابل ادائیگی ہیں تو وہ اخراجات دوبارہ اس بنیاد پر قابل منہائی نہیں ہوں گے کہ یہ ادا کر دیے گئے ہیں، یا
 - (b) کوئی اخراجات آرڈیننس ہذا کے تحت قابل منہائی اس بنیاد پر ہوں کہ یہ ادا کر دیے گئے ہیں تو وہ اخراجات دوبارہ اس بنیاد پر قابل منہائی نہیں ہوں گے کہ یہ قابل ادائیگی ہیں۔

حصہ-II

ٹیکس سال

74۔ ٹیکس سال۔

(1) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے اور دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس سال بارہ ماہ کا عرصہ ہوگا جس کا اختتام تیس جون (بعد ازاں اسے ٹیکس کے عمومی سال سے موسوم کیا جائے گا) کو ہوگا اور ذیلی دفعہ (3) کے تحت اس کی اظہار اس تقویمی سال (کیلنڈر سال) سے کیا جائے گا جس میں مذکورہ تاریخ واقع ہوگی۔

(2) جہاں کسی فرد کی آمدنی کا سال منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت، ٹیکس کے عمومی سال سے مختلف ہو یا جہاں کسی فرد کو ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی حکم کے ذریعے ٹیکس کے عمومی سال سے مختلف بارہ ماہ کے عرصہ کے استعمال کی اجازت دی جائے تو آمدنی کا مذکورہ سال یا مذکورہ عرصہ اس فرد کا ٹیکس سال ہوگا (جسے بعد ازاں ٹیکس کے خصوصی سال، سے موسوم کیا جائے گا) اور ذیلی دفعہ (3) کے تحت تقویمی سال سے ظاہر کیا جائے گا جو ٹیکس کے اس عمومی سال سے متعلقہ ہوگا جس میں ٹیکس کے خصوصی سال کی آخری تاریخ واقع ہوگی۔

2A) بورڈ۔

(i) اشخاص کی ایسی جماعت کی صورت میں جس کا ٹیکس کا خصوصی سال ٹیکس کے عمومی سال سے مختلف ہو سرکاری جریدے میں نوٹیفیکیشن دے کر ٹیکس کے عمومی سال کے استعمال کی اجازت بخش سکتا ہے، اور

(ii) اشخاص کی ایسی جماعت کی صورت میں جس کا ٹیکس سال عمومی ہو سرکاری جریدے میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ٹیکس کے خصوصی سال کے استعمال کی اجازت دے سکتا ہے۔

(3) کوئی فرد تحریری طور پر کمشنر کو درخواست دے سکتا ہے کہ وہ اسے بارہ ماہ کے عرصہ کو، ٹیکس کے عمومی سال کے علاوہ، ٹیکس کے خصوصی سال کے طور پر استعمال کی اجازت دے اور کمشنر ذیلی دفعہ (5) کے تحت ایک حکم کے ذریعے اسے ٹیکس کے مذکورہ خصوصی سال کے استعمال کی اجازت بخش سکتا ہے۔

(4) کوئی فرد جو ٹیکس کے کسی خصوصی سال کا ذیلی دفعہ (2) کے تحت استعمال کر رہا ہو کمشنر کو تحریری طور پر درخواست دے سکتا ہے کہ وہ اسے ٹیکس کے عمومی سال کے استعمال کی اجازت دے اور کمشنر ذیلی دفعہ (5) کے تحت ایک حکم کے ذریعے اسے ٹیکس کے عمومی سال کے استعمال کی اجازت عطا کر سکتا ہے۔

(5) کمشنر ذیلی دفعہ (3) یا (4) کے تحت صرف اس صورت میں اجازت عطا کرے گا اگر مذکورہ فرد نے ٹیکس کے خصوصی سال یا ٹیکس کے عمومی سال، حسب سببی بھی صورت ہو، کے استعمال کے لیے اشد ضرورت کا اظہار کیا ہو اور اجازت ایسی شرائط کے تحت دی جائے گی، اگر کوئی شرائط ہوں، جو کمشنر عطا کرے۔

(6) ذیلی دفعہ (3) یا (4) کے تحت حکم درخواست کو سماعت کا موقع فراہم کیے جانے کے بعد کیا جائے گا اور جہاں اس کی درخواست رد کر دی جائے کمشنر حکم میں نامظور کرنے کی وجوہات درج کرے گا۔

(7) کمشنر متعلقہ فرد کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد ایک حکم کے ذریعے ذیلی دفعہ (3) یا (4) کے تحت عطا کی گئی اجازت واپس لے سکتا ہے۔

(8) جیسا کہ حکم میں مقرر کیا جائے ذیلی دفعہ (3) یا (4) کے تحت کوئی حکم ایسی تاریخ سے مؤثر ہوگا جو ٹیکس کے خصوصی سال یا ٹیکس کے عمومی سال، حسب سببی بھی صورت ہو، کی پہلی تاریخ ہو۔

(9) جہاں کسی فرد کے ٹیکس سال ذیلی دفعہ (3) یا ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی حکم کے نتیجے میں تبدیل ہو جائے تو تبدیلی سے قبل ٹیکس کے گزشتہ سال کے آخر اور اس تاریخ کو جس روز تبدیل شدہ ٹیکس کے سال کا آغاز ہو اس درمیانی عرصہ کو ایک ٹیکس سال کا الگ تصور کیا جائے گا جسے، ٹیکس کا عبوری سال "کہا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(10) آرڈیننس ہذا میں کسی خاص مالی سال کا حوالہ، جب تک کہ سیاق و سباق کا کوئی اور تفسیر نہ ہو، ٹیکس کا ایک خصوصی سال یا ٹیکس کا کوئی عبوری سال شامل ہوگا جو مالی سال کے دوران شروع ہو رہا ہو۔

(11) کوئی فرد جو ذیلی دفعہ (3) یا (4) یا (7) کے تحت کسی حکم سے مطمئن نہ ہو پورڈ کو نظر ثانی کی ایک درخواست پیش کر سکتا ہے اور مذکورہ درخواست پر پورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

III-ح

اثاثہ جات

75- اثاثہ جات کا تصفیہ اور حصول:

(1) کوئی فرد جس کے پاس کوئی اثاثہ ہو تصور کیا جائے گا کہ اس نے اثاثے کا تصفیہ اس وقت کر دیا جب وہ فرد اس اثاثہ کی ملکیت سے الگ ہو جائے بشمول جب اثاثہ۔

(A) بیچ دیا جائے، اس کا تبادلہ کر لیا جائے، منتقل کر دیا جائے یا تقسیم کر دیا جائے، یا

(B) منسوخ کر دیا جائے، واگزار کر لیا جائے، چھوڑ دیا جائے، تباہ کر دیا جائے، ضائع، منقض الميعاد ہو جائے یا اس سے دستبردار ہو جائے۔

(2) وراثت کے ذریعے یا کسی وصیت کے تحت کسی اثاثے کی منتقلی کو مرحوم کی طرف سے مذکورہ اثاثے کا تصفیہ تصور کیا جائے گا جس وقت اثاثہ منتقل کیا جائے۔

(3) کسی کاروباری اثاثے کے ذاتی استعمال کی عنصر سے اطلاق کو مذکورہ اثاثے کے مالک کی طرف سے اس اثاثے کو اس وقت تصفیہ گردانا جائے گا جب اس اثاثے کا اس طرح اطلاق ہو۔

(3A) اس صورت میں جہاں کسی کاروباری اثاثے DISCARDED کر دیا جائے یا کاروبار میں اس کا استعمال ترک کر دیا جائے تو اسے تصفیہ کردہ تصور کیا جائے گا۔

(4) کسی تصفیے میں کسی اثاثے کے کسی حصے کا تصفیہ شامل ہوگا۔

(5) کسی فرد کو تصور کیا جائے گا کہ اس نے کوئی اثاثہ حاصل کر لیا ہے جب وہ اس اثاثے کی ملکیت کی ابتدا کردے بشمول اس وقت جب اس فرد کو کوئی حق عطا کر دیا جائے۔

(6) کسی ذاتی اثاثے کے کاروباری استعمال میں اطلاق کو مالک کی طرف سے اس اثاثے کا کوئی حصول اس وقت جب تصور کیا جائے گا جب اس اثاثے کا اس طرح اطلاق کیا جائے۔

(7) دفعہ ہذا میں۔

“کاروباری اثاثے” سے مراد کوئی اثاثہ ہے جسے کئی یا جزوی طور پر کسی کاروبار میں استعمال کے لیے اپنے قبضے سے رکھا جائے بشمول تجارت میں ذخیرہ کے اور کسی قابل فرمودگی اثاثے کے، اور “ذاتی اثاثے” سے مراد کوئی اثاثہ ہے جسے کئی طور پر ذاتی استعمال کے لیے اپنے پاس رکھا جائے۔

[752اے۔ بینک ذرائع سے اثاثوں کی خریداری۔ (1) و مستحق طور پر نامزد کسی دوسرے قانون میں موجود کسی چیز کے باوجود کوئی شخص۔

(الف) ایسی حسائیداد نہیں خرید سکے گا جس کی قیمت منڈی کی تناسب قیمت کے حساب سے 50 لاکھ روپے سے زائد ہو؛ یا

(ب) کوئی دوسرا اثاثہ نہیں خرید سکے گا جس کی قیمت منڈی کی تناسب قیمت کے حساب سے 10 لاکھ سے زائد ہو،

لیکن اس شرط کے ساتھ کہ اس کے لیے کسی بینک سے قابل کیش کرا اس بینک یا کرا اس ڈیسائنڈ ڈرافٹ یا کرا اس پے آرڈر یا کرا اس بینک کسی ایسی چیز کے ساتھ ادائیگی کی جائے جو ایک بینک اکاؤنٹ سے دوسرے بینک اکاؤنٹ میں رقم کی منتقلی دکھائے۔

(2) غیر منقولہ حسائیداد کی صورت میں، اس شق کے لیے، منڈی کی تناسب قیمت سے مراد بورڈ کی جانب سے شق 68 کی ذیلی شق کے تحت اعلان کردہ قیمت ہے یا صوبائی انتظامیہ کی جانب سے اس نام ڈیوٹی کی عنصر سے مقرر کی جانے والی قیمت ہے، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو۔

(3) اس صورت میں جب لین دین ذیلی شق (1) کے تحت مذکورہ طریقے سے نہ کیا گیا ہو،

(الف) ایسا کوئی بھی اثاثہ اس آرڈیننس کی شقوں 22، 23، 24 اور 25 کے تحت الاونس کے لائق نہیں ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ب) ایسی کوئی بھی رقم، ایسے اثاثے کی فروخت پر منافع کا حساب لگانے کے لیے، اس آرڈیننس کی شق 76 کے تحت قیمت کے طور پر نہیں لی جائے گی۔

76- لاگت۔

- (1) سوائے اس کے کہ آرڈیننس ہذا میں بصورت دیگر انتظام کیا گیا ہو، دفعہ ہذا آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے کسی اثاثے کی لاگت مقرر کرے گی۔
- (2) ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی فرد کی طرف سے خریدے گئے اثاثے کی لاگت درج ذیل رقوم کا مجموعہ ہوگی، یعنی:
 - (a) مذکورہ فرد کی طرف سے دیا جانے والے اثاثے کا کل بدل بشمول کسی بدل کی واجبی بازاری قیمت۔ جنس اشے کی صورت میں جس کا تعین اس وقت کیا گیا ہو جب مذکورہ اثاثے کا حصول ہوا تھا۔
 - (b) کوئی ضمنی اخراجات مذکورہ فرد کے اس اثاثے کے حصول اور اس کے تصفیہ کے عمل میں خرچ آئے ہوں، اور
 - (c) مذکورہ اثاثے کو بدلنے یا اس میں بہتری/مرمت کرنے کے عمل میں آنے والے کوئی اخراجات،
- مگر اس میں شقوق (بی) اور (سی) کے تحت کوئی ایسے اخراجات شامل نہیں ہوں گے جو آرڈیننس ہذا کے تحت کسی کوئی کے طور پر مکمل طور پر منظور کیے گئے ہوں۔
- (3) کسی ایسے اثاثے کی لاگت جسے دفعہ 75 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت حاصل کردہ تصور کیا جائے ایسے اثاثے کی واجبی بازاری قیمت ہوگی جس کا تعین اس تاریخ کو کیا جائے گا جس روز اس اثاثے کا کاروباری استعمال کیا جائے۔
- (4) کسی فرد کی طرف سے تیار کردہ یا تعمیر کردہ اثاثے کی لاگت اس فرد کی خرچ کردہ کل لاگت ہوگی جو اس نے اس اثاثے کو تیار کرنے یا تعمیر کرنے میں خرچ کی ہو مع کسی اخراجات کے جو اس فرد نے ذیلی دفعہ (2) کی شق (بی) اور (سی) میں مذکور کسی اخراجات کے ضمن میں خرچ کیے ہوں۔
- (5) جہاں کسی فرد نے کوئی اثاثہ غیر ملکی کرنسی میں کسی قرض سے حاصل کیا ہو اور قرضے کی مکمل اور حتمی باز ادائیگی سے قبل اس فرد کے واجبات میں روپے کی صورت میں کوئی اضافہ یا کمی ہو جائے تو جتنی رقم کے برابر واجبات میں اضافہ یا کمی ہو جائے مذکورہ اثاثے کی لاگت میں جمع یا منہا کر دیے جائیں گے۔
- [وضاحت: غیر ملکی کرنسی کے ہزار پڑھاؤ کی وجہ سے آنے والا فرق، اگر کوئی ہو، فرسودگی کے مقصد کے لیے وقوع کے سال میں حساب میں شامل کیا جائے گا]۔
- (6) اس بات کے تعین کرنے کے عمل میں کہ آیا کسی فرد کے واجبات ذیلی دفعہ (5) کے مقصد کے لیے بڑھے ہیں یا کم ہوئے ہیں، قرض سے متعلق تلافی کاری کے کسی معاہدے کے تحت اس فرد کی حیثیت کو مد نظر رکھا جائے گا۔
- (7) جہاں کوئی فرد کسی اثاثے کے کسی حصے کا تصفیہ کر دے تو اثاثے کی لاگت برقرار رکھے گئے اثاثے کے حصے اور تصفیہ کیے گئے حصے کے درمیان ان کی متعلقہ واجبی بازاری قیمتوں کے مطابق تقسیم کر دی جائے گی جن کا تعین اس وقت کے مطابق کیا جائے گا جب اس فرد نے اثاثہ حاصل کیا تھا۔
- (8) جہاں کسی فرد کی طرف سے کسی اثاثے کا حصول قابل وصول ٹیکس کی رقم سے ماخوذ ہو تو اس اثاثے کی لاگت اس طرح وصول کردہ رقم مع کوئی ایسی رقم ہوگی جو اس فرد نے اثاثے کے لیے ادا کی تھی۔
- (9) جہاں کسی فرد کی طرف سے کسی اثاثے کا حصول ٹیکس سے مستثنیٰ کسی رقم سے ماخوذ ہو تو اس اثاثے کی لاگت وہ استثنیٰ رقم مع کوئی ایسی رقم ہوگی جو اس فرد نے اثاثے کے لیے ادا کی تھی۔
- (10) کسی اثاثے کی لاگت میں کسی گرانٹ، اعانت، چھوٹ، کمیشن یا کوئی دیگر امداد (منافع کے ساتھ یا بغیر قابل ادائیگی قرض کے علاوہ)، اس حد تک شامل ہے جو آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس کے طور پر قابل وصول ہو، جو کسی فرد نے اثاثے کے حصول کے ضمن میں وصول کی ہو یا قابل وصول ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(11) دفعہ ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود پورڈ کسی اثاثے کے لیے لاگت کے تعین کے لیے قواعد مقرر کر سکتا ہے۔

77- وصول کردہ بدل۔

(1) کسی اثاثے کے تصفیے کے موقع پر کسی فرد کی طرف سے وصول کردہ بدل اس اثاثے کے ضمن میں اس فرد کی طرف سے وصول کردہ کل رستم [یا اس کی واجبی بازاری قدر، جو بھی ان میں سے زیادہ ہو] ہوگی، بشمول جنس / شے کی شکل میں کسی وصول کردہ بدل کی واجبی بازاری قیمت ہوگی۔

(2) جہاں کسی فرد کا اثاثہ گم یا تباہ و برباد ہو گیا ہو، اس اثاثے کے حاصل کردہ بدل میں اس فرد کی طرف سے درج ذیل کے تحت حاصل کردہ تلافی، تاوان یا ہرجانہ شامل ہوں گے۔

(a) بیہ پالیسی، تاوان یا دیگر معاہدہ

(b) کوئی بند و بست، یا

(c) کوئی عدالتی فیصلہ

(3) کسی ایسے اثاثے کے لیے وصول شدہ بدل جسے دفعہ 75 کی ذیلی دفعہ (3) یا (3 اے) کے تحت تصفیہ شدہ تصور کیا جائے مذکورہ اثاثے کی واجبی بازاری قیمت ہوگی جس کا تعین اس وقت سے کیا جائے گا جب اسے ذاتی استعمال میں لایا گیا ہو [یا جیسی صورت ہو، اسے رد کر دیا گیا ہو یا کاروبار میں اس کا استعمال روک دیا گیا ہو]۔

(4) کسی جدولی بینک، مالیاتی ادارے، مضاربہ یا لیزنگ کمپنی کی طرف سے وصول کردہ بدل جس کی منظوری کمشنر () نے کسی ایسے اثاثے کے ضمن میں دی ہو جسے کمپنی نے کسی اور فرد کو احبارے پر دیا ہو احبارے کے معاہدے کی پختگی ہونے پر لیزنگ کمپنی کی طرف سے وصول کردہ بقیہ قدر اس شرط کے تحت ہوگی کہ بقیہ قدر جمع پیشہ کی مدت کے دوران اثاثے کی لاگت کے طور پر وصول شدہ رستم اثاثے کی حقیقی لاگت سے کم نہ ہو۔

(5) جہاں کسی فرد کی طرف سے دو یا زیادہ اثاثے حبات کا تصفیہ ایک ہی ٹرانزیکشن / معاملت میں نبنا لیا جائے اور ہر اثاثے کا وصول شدہ بدل مقرر شدہ نہ ہو تو اس فرد کی طرف سے وصول شدہ کل بدل تصفیہ شدہ اثاثے حبات میں ان کی متعلقہ واجبی بازاری قیمت کے تناسب سے تقسیم کر دیا جائے گا جس کا تعین معاملت کے وقت کیا جائے گا۔

(6) دفعہ ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود پورڈ کسی اثاثے کے لیے وصول شدہ بدل کے تعین کے لیے قواعد مقرر / وضع کرے گا۔

78- نزدیکی ٹرانزیکشنز (Non-arm's length transactions)۔

جہاں کوئی اثاثہ نزدیکی ٹرانزیکشن کی صورت میں بیچا گیا ہو وہاں۔

(a) مذکورہ اثاثہ فروخت کرنے والے فرد کو تصور کیا جائے گا کہ اس نے مذکورہ اثاثے کی منصفانہ بازاری قیمت کے برابر بدل وصول کیا ہے۔ جس کا تعین اس وقت کے مطابق کیا جائے گا جس وقت اثاثہ فروخت کیا جائے، اور

(b) اثاثہ خریدنے والے فرد کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس کی لاگت اس رستم کے برابر ہے جس کا تعین شق (اے) کے تحت کیا گیا ہو۔

79- عدم منظوری کے قواعد۔

آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت درج ذیل کسی اثاثے کے تصفیے کے سلسلے میں کوئی منفعت یا نقصان کے حسم لینے کو خاطر میں نہ لیا جائے گا۔

(a) میاں بیوی کے درمیان جو ایک معاہدے کے تحت الگ رہ رہے ہوں۔

(b) کسی فرد کی وفات ہونے پر کسی تعمیل کنندہ یا مستحق فردیت کو مذکورہ اثاثے کی منتقلی کی وجہ سے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (c) اثاثہ کسی رشتہ دار کو، جیسا کہ دفعہ 85 کی ذیلی دفعہ (5) میں تعین کیا گیا ہے، گفٹ کرنے کی وجہ سے؛
- (d) کسی قانون کے تحت مذکورہ اثاثے کے جبری حصول کی وجہ سے جہاں تصفیے کے لیے وصول کردہ بدل کی وصول کنندہ تصفیہ ہونے کے ایک سال کے اندر کسی مائل اثاثے میں از سر نو سرمایہ کاری کر لے۔
- (e) کسی کمپنی کی طرف سے اپنے شیئر ہولڈر کے ساتھ کمپنی کا کاروبار بند ہونے کی وجہ سے تصفیہ کی صورت میں، یا
- (f) اشخاص کی انجمن کی طرف سے اپنے ارکان کو انجمن (ایوسی ایشن) کے تحلیل ہونے کی صورت میں جہاں ارکان کو اثاثہ حیات کی تقسیم انجمن کے سرمائے میں ان کے مفادات کے مطابق کی جائے۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کا وہاں اطلاق نہیں کیا جائے گا جہاں مذکورہ اثاثے کا حصول کرنے والا فرد مذکورہ حصول کے وقت کوئی نان ریڈیڈنٹ فرد / غیر ملکی ہو۔ [کسی اثاثے کو ٹھکانے لگانے کے سلسلے میں جیسا کہ ذیلی سیکشن (1) کی شقوں (د) (ای) اور (ف) میں ذکر کیا گیا ہے۔
- (3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کی شق (a)، (b)، (c)، (e) یا (f) کا اطلاق ہو وہاں مذکورہ اثاثے کا حصول کرنے والے فرد کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ:
- (a) وہ کسی ایسے اثاثے کا حصول کر رہا ہے جو اسی نوعیت کا ہے جو مذکورہ اثاثے کا تصفیہ کرنے والے فرد کے پاس ہے، اور
- (b) وہ اس اثاثے کو اتنی لاگت کے برابر حاصل کر رہا ہے جو ان اثاثے کا تصفیہ کرنے والے فرد کے اثاثے کی لاگت تصفیہ کے موقع پر ہے۔
- (4) مذکورہ فرد کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ڈی) میں مذکور بدل کاری اثاثے کی لاگت تصفیہ شدہ اثاثے کی لاگت بمعہ وہ رستم ہوگی جس کے مطابق بدل کاری اثاثے کے لیے مذکورہ فرد کی طرف سے دیا گیا بدل اس بدل سے متجاوز کر جائے جو مذکورہ فرد نے تصفیہ شدہ اثاثے کے عوض حاصل کیا ہو۔

باب-V
اشخاص پر مؤثر دفعات
حصہ-I
بنیادی تصورات
ڈویژن-I

اشخاص

80- فرد۔

(1) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے درج ذیل کو اشخاص تصور کیا جائے گا، یعنی:

(a) کوئی فرد

(b) کوئی کمپنی یا اشخاص کی تشکیل یافتہ انجمن جو پاکستان میں یا کہیں اور تشکیل، منظم یا قائم کی گئی ہو۔

(c) وفاقی حکومت، کوئی بیرونی حکومت، کسی بیرونی حکومت کی کوئی سیاسی سب ڈویژن یا بین الاقوامی سرکاری آرگنائزیشن۔

(2) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے۔

(a) ”اشخاص کی انجمن“ میں کوئی فرم، کوئی ہندو غیر منقسم حاندان، کوئی مفروضہ قانونی فرد اور اشخاص کی کوئی جماعت شامل ہے جو کسی غیر ملکی/بیرونی قانون کے تحت تشکیل شدہ ہو مگر اس میں کوئی کمپنی شامل نہیں۔

(b) ”کمپنی“ سے مراد۔

(i) کوئی کمپنی ہے جیسا کہ اس کی تعریف کمپنیز آرڈیننس، 2017 (2017 کے آرڈیننس XIX) میں کی گئی ہو۔

(ii) کوئی مشترکہ سرمایہ ادارہ (ہاڈی کارپورٹ) ہے جو پاکستان میں نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت تشکیل دیا گیا ہو۔

(iii) کوئی مضارب

(iv) پاکستان سے باہر کسی ملک کے قانون کے ذریعے یا اس کے تحت تشکیل یافتہ ادارہ (ہاڈی) ہے جس کا تعلق کمپنیوں کی تشکیل سے ہو۔

(v) کوئی انجمن امداد یا ہی، کوئی مالیاتی سوسائٹی یا کوئی دیگر سوسائٹی ہے۔

(va) کوئی غیر منافع بخش ادارہ ہے۔

(vb) کوئی وقف، اشخاص پر مشتمل کوئی ہیئت یا ادارہ جو مستقی طور پر نافذ کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت قائم یا تشکیل دیا گیا ہو۔

(vi) کوئی بیرونی انجمن خواہ تشکیل یافتہ ہو یا نہ ہو، جسے بورڈ نے عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے کمپنی قرار دیا ہو۔

(vii) کوئی صوبائی حکومت

(viii) پاکستان میں کوئی مقامی حکومت، یا

(ix) دفعہ 2 کی تعریف کے مطابق کوئی چھوٹی کمپنی

- (c) ”فرم“ سے مراد ایسے اشخاص کے درمیان تعلق ہے جنہوں نے کسی ایسے کاروبار کے منافع حبات کو آپس میں بانٹنے پر اتفاق کیا ہو جو سب کر رہے ہوں یا ان سب کی طرف سے کوئی ایک فرد کر رہا ہو۔
- (d) ”وقف“ سے مراد حباد کی ملکیت سے ملحق و جو جو مالک پر اعتماد سے پیدا ہوا ہو اور اس نے مقبول کیا ہو یا مالک نے کسی اور کے فائدے کے لیے یا کسی اور کے لیے مالک کے لیے اقرار کیا ہو اور مقبول کیا ہو اور اس میں یونٹ ٹرسٹ (وقف) شامل ہے، اور
- (e) ”یونٹ ٹرسٹ“ سے مراد ایسا وقف ہے جس کے تحت حقوق استفادہ کو یونٹوں میں اس طرح تقسیم کیا جاتا ہے کہ آمدنی یا سرمائے کے مستفیدین کے استحقاق کا تعین پاس موجود یونٹوں کی تعداد سے کیا جاتا ہے۔

ڈویژن-II

ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص

81- ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص۔

(1) کوئی فرد ٹیکس کے کسی سال کے لیے ریزیڈنٹ فرد ہوگا اگر مذکورہ فرد۔

(a) مذکورہ سال کے لیے کوئی ریزیڈنٹ فرد، ریزیڈنٹ کمپنی یا اشخاص کی ریزیڈنٹ ایسوسی ایشن ہو، یا

(b) وفاقی حکومت

(2) کوئی فرد ٹیکس کے کسی سال کے لیے نان ریزیڈنٹ فرد ہوگا اگر مذکورہ فرد اس سال کے لیے ریزیڈنٹ فرد نہ ہو۔

82- ریزیڈنٹ فرد۔

کوئی فرد ٹیکس کے کسی سال کے لیے ریزیڈنٹ فرد ہوگا اگر وہ فرد۔

(a) پاکستان میں ٹیکس کے کسی سال میں ایک سو تراسی ایام یا زیادہ کے عرصہ یا مجموعی طور پر اتنے عرصہ تک پاکستان میں رہائش رکھتا ہو، یا

[***] حذف شدہ

(ab)3 پاکستان میں عرصہ، یا اتنے عرصے کے لیے، جس کی مجموعی تعداد ایک سو بیس یا اس سے زائد دن بنتی ہے، موجود رہا ہو، اور، ٹیکس سال کے اگلے چار سالوں میں، پاکستان میں عرصہ، یا اتنے عرصے کے لیے، جس کی مجموعی تعداد تین سو بیسٹھ یا اس سے زائد دن بنتی ہو، موجود رہا ہو؛ اور

[یہ تین حذف کردی گئی ہے]۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(c) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کا ملازم یا اہلکار ہو جو ٹیکس کے مذکورہ سال میں بیرون ملک پوسٹ کیا گیا ہو۔

83- ریویژنٹ کسپنی۔

کوئی کسپنی ٹیکس کے کسی سال کے لیے ریویژنٹ کسپنی ہوگی اگر۔

- یہ پاکستان میں نافذ کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت مشمولہ یا تشکیل شدہ ہو۔
- مذکورہ کسپنی کے معاملات کا کنٹرول اور انتظام کلی طور پر سال کے کسی وقت میں پاکستان میں قائم ہو۔
- یہ پاکستان میں کوئی صوبائی حکومت یا مقامی حکومت ہو۔

84- اشخاص کی ریویژنٹ ایسوسی ایشن (انجمن)۔

اشخاص کی کوئی انجمن ٹیکس کے کسی سال کے لیے اشخاص کی ریویژنٹ ایسوسی ایشن ہوگی اگر ایسوسی ایشن کے معاملات کا کنٹرول اور انتظام مذکورہ سال میں کسی وقت کلی یا جزوی طور پر پاکستان میں قائم ہو۔

ڈویژن-III

ایسوسی ایشنس

85- ایسوسی ایشنس۔

(1) ذیلی دفعہ (2) کے تحت دو اشخاص ایسوسی ایشنس (شریک کار) ہوں گے جہاں دونوں کے درمیان تعلق اس طرح کا ہو کہ ایک سے معقول طور پر توقع کی جاسکتی ہو کہ وہ دوسرے کی منشا کے مطابق فعل سرانجام دے یا دونوں اشخاص سے معقول طور پر توقع کی جاسکے کہ وہ کسی تیسرے فریق کی منشا کے مطابق فعل سرانجام دیں۔

(2) دو اشخاص محض حقیقت کی بنا پر شریک کار نہیں ہوں گے کہ ایک فرد دوسرے کا ملازم ہے یا دونوں اشخاص کسی تیسرے فرد کے ملازم ہیں۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کی غنومیت کی تحدید کیے بغیر اور ذیلی دفعہ (4) کے تحت درج ذیل کو شریک کار تصور کیا جائے گا۔

(a) کسی فرد اور اس فرد کے کسی رشتہ دار کو

(b) اشخاص کی کسی انجمن کے ارکان کو

(c) اشخاص کی کسی ایسوسی ایشن کے رکن اور ایسوسی ایشن کو جہاں دفعہ ہذا کے ایک اور اطلاق کے تحت رکن سرمائے کے پچاس فیصد یا زیادہ حقوق کا کنٹرول رکھتا رکھتے ہوں۔

(d) کوئی وقت اور کوئی فرد جو وقف سے مستفید ہوتا ہو یا مستفید ہو سکتا ہو۔

(e) کسی کمپنی میں شیئرز ہولڈر اور کمپنی جہاں شیئرز ہولڈر دفعہ ہذا کے ایک اور اطلاق کے تحت خواہ اکیلا یا کسی شریک یا شریک کار افراد کے ساتھ مسل کر بلا واسطہ یا ایک یا ایک یا زائد حائل اشخاص کے ذریعے درج ذیل کو کنٹرول کرتا ہو۔

(i) کمپنی میں پچاس فیصد یا زائد ووٹنگ پاور کی

(ii) منافع منقسمہ میں پچاس فیصد یا زائد حقوق، یا

(iii) سرمائے میں پچاس فیصد یا زائد حقوق، اور

(f) دو کمپنیوں کو، جہاں کوئی فرد کوواہ اکیلا یا کسی شریک یا شریک کار افراد کے ساتھ مسل کر دفعہ ہذا کے ایک اور اطلاق کے تحت بلا واسطہ یا ایک یا زائد حائل اشخاص کے ذریعے درج ذیل کو کنٹرول کرتا ہو۔

(i) دونوں کمپنیوں میں پچاس فیصد یا زائد ووٹنگ پاور

(ii) دونوں کمپنیوں میں منافع منقسمہ میں پچاس فیصد یا زائد حقوق، یا

(iii) دونوں کمپنیوں میں سرمائے میں پچاس فیصد یا زائد حقوق۔

(4) دو اشخاص ذیلی دفعہ (3) کی شق (اے) یا (بی) کے تحت شریک کار نہیں ہوں گے جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ کسی بھی فرد کے معقول طور پر توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ دوسرے فرد کی منشا کی مطابق فعل سرانجام دے گا۔

(5) دفعہ ہذا میں کسی فرد کے تعلق سے، ”رشتہ دار“ سے مراد۔

(a) کوئی جد، داد کہ / انا تکہ حساند ان یا کسی فرد یا فرد کے شوہر یا بیوی کی کوئی اولاد یا کوئی متبجی بچہ ہے، یا

(b) شق (اے) میں مقرر کردہ کسی فرد یا کسی فرد کا شوہر یا بیوی ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

حصہ II

افراد

ڈویژن I-

افراد کی ٹیکس کاری

86- افراد کی ٹیکس کاری کا اصول۔

آرڈیننس ہذا کے تحت ہر فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کا تعین الگ الگ کیا جائے گا۔

87- مرحوم افراد۔

(1) کسی مرحوم فرد کا قانونی نمائندہ درج ذیل امور کا ذمہ دار ہوگا۔

(a) کسی ٹیکس کا جس کا مذکورہ فرد مستوجب ہوتا اگر وہ وفات نہ پاتا، اور

(b) مرحوم کی املاک سے آمدنی کے ضمن میں قابل ادائیگی کسی ٹیکس کا

(2) دفعہ ہذا کے تحت قانونی نمائندے کی ذمہ داری اس حد تک محدود ہوگی جس حد تک مرحوم کی املاک مذکورہ ذمہ داری کو پورا کرنے کے قابل ہو۔

(2A) آرڈیننس ہذا کے تحت ذمہ داری اس مرحوم کی املاک پر اولین مالی بوجھ ہوگی۔

(3) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے۔

(a) آرڈیننس ہذا کے تحت مرحوم / مرحومہ کے خلاف اس کی وفات سے قبل کی گئی کسی کارروائی کو قانونی نمائندے کے خلاف کی گئی تصور کی جائے گی اور اس قانونی نمائندے کے خلاف اس مرحلہ سے جاری رکھی جائے گی جس پر وہ کارروائی اس تاریخ کو واقع تھی جب مرحوم کی موت ہوئی تھی، اور

(b) کوئی کارروائی جو آرڈیننس ہذا کے تحت مرحوم کے خلاف کی گئی ہو تو اگر مرحوم زندہ بچ جاتا وہ کارروائی مرحوم کے قانونی نمائندے کے خلاف کی جائے گی۔

(4) دفعہ ہذا میں، "قانونی نمائندے" سے مراد ایسا فرد ہے جو قانون میں کسی مرحوم فرد کی املاک کی نمائندگی کرتا ہے اور اس میں کوئی ایسا فرد شامل ہے جو مرحوم کی املاک کے ضمن میں مداخلت کرے اور جہاں کوئی فریق نیا بنی نوعیت میں مقدمہ کرے یا اس پر مقدمہ کیا جائے تو وہ فرد ہوتا ہے جس کو وہ املاک اس صورت میں منتقل ہو جب مذکورہ فریق کی وفات ہو جائے جو اس طرح مقدمہ کرے یا اس پر اس طرح مقدمہ کیا گیا ہو۔

ڈویژن-III

آمدنی کی تقسیم

90- اثاثہ حبات کی منتقلیاں۔

- (1) آرڈیننس ہذا کے معاصد کے لیے اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت، جہاں کسی اثاثے کا قابل منسوخی ٹرانسفر ہو تو اس اثاثے سے پیدا ہونے والی کسی آمدنی کو منتقلی (ٹرانسفر) کی آمدنی تصور کیا جائے گا نہ کہ منتقلی الیہ کی۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق کسی ایسی آمدنی پر نہیں ہوگا جو کسی فرد نے کسی ایسی منتقلی سے ماخوذ کی ہو جو اس فرد کی زندگی کے دوران قابل منسوخی نہ ہو اور منتقل کرنے والا مذکورہ آمدنی سے کوئی بلا واسطہ یا بالواسطہ معنادار حاصل نہ کرتا ہو۔
- (3) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے جہاں کہیں کسی اثاثے کی منتقلی ہوئی ہو مگر وہ اثاثہ منتقل کرنے والے کی حباذت سے تو اس اثاثے سے پیدا ہونے والی کسی آمدنی کو منتقل کرنے والے کی آمدنی تصور کیا جائے گا۔
- (4) آرڈیننس ہذا کے معاصد کے لیے اور ذیلی دفعہ (5) کے تحت کوئی آمدنی جو ایسے اثاثے سے پیدا ہو جو کسی فرد نے بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر درج ذیل کو منتقل کیا ہو۔

(a) اس فرد کی زوجہ / شوہر یا چھوٹے بیٹے کو، یا

(b) شق (اے) میں مذکور کسی فرد یا شخص خاص کے مفاد کے لیے کسی دیگر فرد کو تو اسے منتقل کرنے والے کی آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کی ایسے ٹرانسفر (منتقلی) پر لاگو نہیں ہوگی جو

(a) موزوں بدل کے لیے کی گئی ہو، یا

(b) الگ رہنے کے کسی معاہدے کے ضمن میں ہو۔

(6) ذیلی دفعہ (5) کی شق (اے) کے معاصد کے لیے کوئی منتقلی مکمل ہوئی تصور نہیں کی جائے گی جو موزوں بدل کے لیے کی گئی ہو مگر منتقل کرنے والے نے قرض کے طور پر یا بصورت دیگر منتقل الیہ کو بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر اثاثے کے حصول کے لیے رقم فراہم کی ہو۔

(7) ذیلی دفعہ (5) لاگو نہیں ہوتی جہاں منتقل کرنے والا متعلقہ ریکارڈ میں اس کی رجسٹریشن یا اثمتال کے طور پر اثاثے کی منتقلی کی شہادت پیش کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس اثاثے سے پیدا ہونے والی آمدنی کو آرڈیننس ہذا کے معاصد کے لیے منتقل کرنے والے کی آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(8) دفعہ ہذا کے معاصد کے لیے۔

(a) کسی اثاثے کی منتقلی کو قابل منسوخی تصور کیا جائے گا اگر

(i) اثاثے کی منتقل کرنے والے کو کلی یا اس کے کسی حصے کی مسکر منتقلی کے لیے کوئی شرط بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر موجود ہو، یا

(ii) منتقل کرنے والے کے پاس کسی طرح بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر مذکورہ اثاثے پر کلی طور پر یا اس کے کسی حصے پر اختیار سنبھالنے کا حق

ہو۔

(b) ”نابالغ بچے“ میں کوئی شادی شدہ بیٹی شامل نہیں ہوگی، اور

(c) ”منتقلی“ میں شامل ہے کوئی ہرب، تصفیہ، وقف، بیثاق، معاہدہ یا انقسام۔

91- کسی نابالغ بچے کی آمدنی۔

- (1) کسی نابالغ بچے کی آمدنی ٹیکس کے کسی سال کے لیے جو مد، کاروبار سے آمدنی کے تحت قابل وصول ہو ٹیکس میں ایسے بچے کے والدین کی آمدن کے طور پر واجب الادا ہوگی جن کے پاس اس مذکورہ سال میں انتہائی زیادہ قابل ٹیکس آمدن ہو۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) وراثت کے ذریعے بچے کو ملنے والے کاروبار سے نابالغ بچے کی آمدن پر لاگو نہیں ہوگی۔

III- حصہ

اشخاص کی انجمنیں

92- اشخاص کی انجمنوں کی ٹیکس کاری کے اصول۔

- (1) اشخاص کی کوئی انجمن ایسوسی ایشن کے ارکان سے الگ ٹیکس کی مستوجب نہیں ہوگی اور جہاں اشخاص کی انجمن نے ٹیکس ادا کیا ہو انجمن کی آمدنی سے رکن کے طور پر انجمن کے رکن کی طرف سے وصول کردہ رقم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

شرط یہ ہے کہ اگر اشخاص کی انجمن کم از کم ایک رکن کوئی کمپنی ہو تو ایسی کمپنی یا کمپنیوں کا حصہ اشخاص کی انجمن کی کل آمدنی کا حساب لگانے کے مقصد کے لیے خارج کر دی جائے گی اور کمپنی یا کمپنیوں پر الگ الگ ٹیکس ان کمپنیوں پر قابل اطلاق شرح پر ان کے حصے کے مطابق لگایا جائے گا۔

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

IV۔ حصہ

کمپنیاں

94۔ کمپنیوں کی ٹیکس کاری کے اصول۔

- (1) کوئی کمپنی اپنے حصہ داروں سے الگ ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔
- (2) کسی کمپنی کی طرف سے ادا کیا گیا منافع (منقسم) دفعہ 5 کے مطابق قابل ادائیگی ٹیکس ہوگا۔

حذف شدہ

95۔ فرد کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ۔

- (1) جہاں کوئی ریذیڈنٹ فرد (جسے بعد ازاں "متفصل کرنے والا" کہا جائے گا) متفصل کرنے والے کے کسی کاروبار کے تمام اثاثہ حبات کا تصفیہ کسی ریذیڈنٹ کمپنی کے پاس کرتا ہے تو اس تصفیہ پر کوئی منافع یا نقصان پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا، اگر درج ذیل شرائط پوری کر دی جائیں گی، یعنی:
- (a) تصفیہ کے عوض متفصل کرنے والے کی طرف سے وصول کردہ بدل کمپنی میں حصہ یا حصص (قابل واپسی حصص کے علاوہ ہو/ ہوں)۔
- (b) متفصل کرنے والے کو تصفیہ کے بعد فوری طور پر جاری کردہ حصص کمپنی میں منفعتی طور پر ملکیت میں لینے چاہئیں۔
- (c) کمپنی کو تصفیہ شدہ اثاثہ حبات کے ضمن میں کسی ذمہ داری کو ادا کرنے کا لازمی طور پر ذمہ لینا چاہیے۔
- (d) کمپنی کو تصفیہ کردہ اثاثہ حبات کے ضمن میں کسی ذمہ داری کو تصفیہ کے وقت اثاثہ حبات کی متفصل کرنے والے کے لاگت سے متباز نہیں ہونا چاہیے۔
- (e) تصفیہ کے عوض متفصل کرنے والے کی طرف سے وصول کردہ حصہ یا حصص کی واسبی بازاری قیمت بنیادی طور پر وہی ہونی چاہیے جو کمپنی کو تصفیہ کردہ اثاثہ حبات کی واسبی بازاری قیمت ہے جس میں سے کوئی ایسی ذمہ داری منفی ہوگی جو کمپنی نے اثاثہ حبات کے ضمن میں ادائیگی کے ضمن میں برداشت کی ہے، اور
- (f) کمپنی کو ٹیکس کے اس سال میں ٹیکس سے استثنیٰ نہیں ہوگی جس میں تصفیہ وقوع پذیر ہوا۔
- (2) جہاں ذیلی دفعہ (1) لاگو ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) کمپنی کی طرف سے حاصل کردہ اثاثہ حبات میں سے ہر ایک کے بارے میں گردانا حبانے گا کہ اس کی وہی حیثیت ہے جیسا کہ اس کی حیثیت منتقل کرنے والے کے پاس تھی۔
- (b) اثاثہ حبات کے حصول کے ضمن میں کمپنی کی لاگت درج ذیل ہوگی۔
- (i) قدر میں کمی کی طرف سے مائل کسی اثاثے یا بے باقی شدہ غیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غیر مادی اثاثے کی تصفیہ سے فوری قبل تخفیف کردہ قدر۔
- (ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے معتمد کے لیے تشخیص کردہ سٹاک ان ٹریڈ کی قدر یا
- (iii) کسی دیگر صورت میں، تصفیہ کے وقت منتقل کرنے والے کی لاگت
- (c) اگر، تصفیہ سے فوری قبل، منتقل کرنے والے نے منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں دفعات 22، 23 اور 24 کے تحت کٹوتیوں کی اجازت دی ہو جنہیں منتقل کرنے والے کی آمدنی سے منہا نہ کیا گیا ہو تو منہا نہ کی جانے والی رقم ٹیکس کے اس سال میں جس میں منتقلی کی گئی ہو انہی دفعات کے تحت کمپنی کی اجازت شدہ کٹوتیوں میں شامل کر دی جائیں گی، اور
- (d) حصہ یا حصص کے ضمن میں منتقل کرنے والے کی لاگت تصفیہ کے عوض بدل کے طور پر وصول شدہ درج ذیل ہوگی۔
- (i) ایک شیئر (حصہ) کے بدل کی صورت میں منتقل کردہ اثاثہ حبات کی منتقل کرنے والے کی لاگت جس کا شق (بی) کے تحت تعین کیا جائے، منفی کسی ایسی ذمہ داری کی رقم جو کمپنی نے اثاثہ حبات کے ضمن میں ادا کرنے کا قرار کیا ہو، یا
- (ii) ایک سے زائد حصے (شیئرز) کے بدل کی صورت میں ذیلی شق (i) کے تحت متعین کردہ رقم وصول کردہ حصص کی تعداد سے تقسیم کردہ۔
- (3) اس بات کا تعین کرنے میں کہ آیا منتقل کرنے والے کی کٹوتیوں کو جو دفعات 22، 23 یا 24 کے تحت کی گئی ہیں انہیں آمدنی کے ساتھ منہا ذیلی دفعہ (2) کی شق (سی) کے معتمد کے لیے کر دیا گیا ہے، ان کٹوتیوں کو کھاتے میں آخر میں شامل کیا جائے گا۔
- 96۔ اشخاص کی انجمن کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ**
- (1) جہاں اشخاص کی کوئی ریڈیڈنٹ انجمن، ایسوسی ایشن کے کاروبار کے تمام اثاثہ حبات کا تصفیہ کی ریڈیڈنٹ کمپنی کو کرے تو اس تصفیہ پر کوئی منافع یا نقصان پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا اگر درج ذیل شرائط پوری کر دی جائیں، یعنی:-
- (a) تصفیہ کے لیے انجمن کی طرف سے وصول کردہ بدل کمپنی میں حصہ یا حصص (انفکاک پذیر حصص کے علاوہ) ہوتا ہوتے ہیں۔
- (b) انجمن کو تصفیہ کرنے کے فوری بعد کمپنی میں تمام جاری شدہ حصص ملکیت میں لے لینے چاہئیں۔
- (c) انجمن کی ہر رکن کے حصص میں انشورٹ اسی تناسب سے ہونا چاہیے جتنا اس رکن کا تصفیہ سے فوری قبل کاروباری اثاثہ حبات میں ہوتا۔
- (d) کمپنی کو ان تمام حصص سے متعلق ذمہ داری ادا کرنی چاہیے جو اس نے کمپنی کے ساتھ تصفیہ کیا ہو۔
- (e) کمپنی کے ساتھ تصفیہ شدہ اثاثہ حبات کے ضمن میں کوئی ذمہ داری تصفیہ کے وقت انجمن کی اثاثے کی لاگت سے متجاوز نہیں ہونی چاہیے۔
- (f) بدل کے لیے انجمن کی طرف سے وصول کردہ حصے یا حصص کی واجبی بازاری قیمت بنیادی طور پر وہی ہونی چاہیے جو کمپنی کے ساتھ تصفیہ کرنے کے ضمن میں اثاثہ حبات کی واجبی بازاری قدر تھی، جس میں کسی ایسی ذمہ داری کے بقدر کمی واقع ہوئی ہو جس کی ادائیگی کا ذمہ کمپنی نے اثاثہ حبات کے ضمن میں اٹھایا ہو، اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(g) کمپنی کو ٹیکس کے اس سال کے لیے ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں ہونا چاہیے جس میں تصفیہ واقع ہو۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

(a) کمپنی کی طرف سے حاصل کردہ تمام اثاثہ حبات کے بارے میں گردانا حبانے گا کہ ان کی وہی نوعیت ہے جیسی انجمن کے پاس تھی۔

(b) اثاثہ حبات کے حصول کے ضمن میں کمپنی کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) قدر میں کمی کی طرف سے مائل کسی اثاثے یا بے باقی شدہ غیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غیر مادی اثاثے کی تصفیہ فوری قبل تخفیف کردہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے متبادل کے لیے تفتیش کردہ سٹاک ان ٹریڈ کی قدر یا

(iii) کسی دیگر صورت میں، تصفیہ کے وقت منتقل کرنے والے کی لاگت۔

(c) اگر، تصفیہ سے فوری قبل، انجمن پر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کے مطابق ٹیکس عائد کیا جائے اور ایسوسی ایشن نے منتقل کردہ اثاثہ حبات کے ضمن میں وضاحت دفعہ 23، 22 اور 24 کے تحت کٹوتیوں کی اجازت دی ہو جنہیں انجمن آمدنی سے منہانہ کیا گیا ہو تو منہانہ کی جانے والی رقم ٹیکس کے اس سال میں جس میں منتقلی کی گئی ہو انہی دفعات کے تحت کمپنی کی اجازت شدہ کٹوتیوں میں شامل کر دی جائے گی، اور

(d) تصفیہ کے عوض بدل کے طور پر وصول کردہ حصے یا حصص کے ضمن میں انجمن کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) ایک شیئر کے بدل کی صورت میں منتقل شدہ اثاثہ حبات کی انجمن کی لاگت جس کا تعین شق (بی) کے تحت کی جائے، اس طرح تخفیف شدہ جو ایسی ذمہ داری کی وجہ سے ہو جو کمپنی نے اثاثہ حبات کے ضمن میں ادائیگی کے لیے اٹھائی ہو، یا

(ii) ایک سے زائد حصے (شیڈ) کے بدل کی صورت میں ذیلی شق (1) کے تحت متعین کردہ رقم وصول کردہ حصص کی تعداد سے تقسیم کردہ۔

(3) اس بات کا تعین کرنے میں آیا انجمن کی کٹوتیوں کو جو دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت کی گئی ہوں انہیں آمدنی سے منہا ذیلی دفعہ (2) کی شق (سی) کے متبادل کے لیے کر دیا گیا ہے، ان کٹوتیوں کو کھاتے میں آخر میں شامل کیا جائے گا۔

97- مکمل ملکیت والی کمپنیوں کے درمیان اثاثے کا تصفیہ

(1) جہاں کوئی ریویژنٹ کمپنی (جسے بعد ازاں، "منتقل کنندہ" کے نام سے موسوم کیا جائے گا) کسی اثاثے کی کسی دیگر ریویژنٹ کمپنی (جسے بعد ازاں، "منتقل الیہ" سے موسوم کیا جائے گا) کو تصفیہ کے ذریعے حوالے کرے تو کوئی منافع یا نقصان مذکورہ تصفیہ کے وقت پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا، اگر درج ذیل شرائط پوری ہوں، یعنی:

(a) دونوں کمپنیاں مذکورہ تصفیہ کے وقت مکمل طور پر ملکیتی گروپ (ریویژنٹ) آف کمپنیز کی ملکیت ہوں۔

(b) منتقل الیہ کو حاصل کردہ اثاثہ حبات کے ضمن میں کسی بھی ذمہ داری کی ادائیگی کا اقرار کرنا ہوگا۔

(c) اثاثے کے ضمن میں کوئی ذمہ داری تصفیہ کے وقت اثاثے کی منتقل کنندہ کی لاگت سے متجاوز نہیں ہوگی، اور

(d) منتقل الیہ ٹیکس کے اس سال ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں ہوگا جس میں تصفیہ واقع ہو۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) منتقل الیہ کے حاصل کردہ اثاثہ حبات کے بارے میں گردانا حبابے گا کہ ان کی وہی نوعیت ہے جسبی منتقل کنندہ کے پاس تھی۔

(b) اثاثہ حبات کے حصول کے ضمن میں منتقل الیہ کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) قدر میں کمی کی طرف مائل کسی اثاثے یا بے باقی شدہ غنیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غنیر مادی اثاثے کی تصفیے سے فوری قبل تخفیف کردہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے معتمد کے لیے تشخیص کردہ سٹاک ان ٹریڈ کی قدر یا

(iii) کسی دیگر صورت میں منتقل کنندہ کی تصفیے کے وقت لاگت۔

(c) اگر تصفیے سے فوری قبل، منتقل کنندہ نے اثاثے کے ضمن میں دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت کٹوتیوں کی اجازت دی ہو، جنھیں منتقل کنندہ آمدنی سے منہاند کیا گیا ہو تو منہاند کردہ رقم ان کٹوتیوں میں شامل کر دی جائے گی جن کی اجازت مذکورہ دفعات کے تحت حاصل ہے کہ منتقل الیہ ٹیکس کے سال میں کرے جس میں منتقلی واقع ہوئی ہو، اور

(d) کسی شے کی صورت میں اثاثے کے کسی بدل کے ضمن میں منتقل کنندہ کی لاگت منتقل کنندہ کی اثاثے کی منتقلی کے لاگت ہوگی جس کا تسعین ثقب (بی) کے تحت کیا جائے، اس طرح تخفیف شدہ جو ایسی ذمہ داری کی وجہ سے ہو جو منتقل کنندہ نے اثاثہ حبات کے ضمن میں ادائیگی کے لیے اٹھائی ہو۔

(3) اس بات کا تسعین کرنے میں آیا منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت منتقل کنندہ کی کٹوتیاں آمدنی سے منہاند ذیلی دفعہ (2) کے ثقب (بی) کے معتمد کے لیے کر دی گئی ہیں، ان کٹوتیوں کو کھاتے میں آخر میں شامل کیا جائے گا۔

(4) منتقل کنندہ اور منتقل الیہ کمپنیاں مکمل طور پر ملکیت شدہ گروپ کی ملکیت ہیں اگر۔

(a) ایک کمپنی مفاد کے طور پر دیگر کمپنی کے تمام حباری کردہ تمام حصص کی حاصل ہو، یا

(b) کوئی تیسری کمپنی مفاد کے طور پر دونوں کمپنیوں کے حباری کردہ تمام حصص کی حاصل ہو۔

97A- انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے تحت اثاثے کا تصفیہ۔

(1) ایک (بعد ازاں اسے) "منتقل کنندہ" کے نام سے موسوم کیا جائے گا (دوسری کمپنی جسے بعد ازاں "منتقل الیہ" کے نام سے موسوم کیا جائے گا) کو اثاثے کے تصفیے سے کوئی فائدہ یا نقصان کمپنیز آرڈیننس 1984 کی دفعات 282 ایک اور 284 تا 287 برائے [2 کمپنیز ایکٹ، 2017 (XIX اپت 2017) یا بینکاری کمپنیز آرڈیننس، 1962 (LVII کے 1962) کی دفعہ 48 کے تحت انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے آپریشن کی وجہ سے پیدا ہوا نہیں گردانا حبابے گا، اگر درج ذیل شرائط پوری ہو جائیں، یعنی:

(a) منتقل الیہ کو حاصل کردہ اثاثے کے ضمن میں کسی ذمہ داری کو ادا کرنے کا ذمہ لینا ہوگا۔

(b) اثاثے کے ضمن میں کوئی ذمہ داری تصفیے کے وقت اثاثے پر منتقل کنندہ کی لاگت سے متبادل ہو۔

2 دی ایکسپریشن "کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII آف 1984)" جہاں کہیں بھی واقع ہو کو "کمپنیز ایکٹ، 2017 (XIX آف 2017) میں 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا۔

(c) منتقل الیہ کسی ٹیکس کے کسی ایسے سال میں ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں ہوگا جس میں تصفیہ ہوگا، اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(d) یکم جولائی 2007 کو یا اس کے بعد ہائی کورٹ، سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے، حسابی بھی صورت ہو، منظور ہو۔

(2) **کسپنیز ایکٹ 2017 (XIX بائ 2017)** کی دفعات 282 ایل اور 284 تا 287 یا بینکنگ کسپنیز آرڈیننس، 1962 (1962 کے LVII) کے تحت انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے نتیجے میں حصص کے اجراء، تینج، تبادلہ یا وصولی ہونے پر اور درج ذیل کی طرف سے منظور ہونے پر کوئی منافع یا نقصان پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا۔

(a) ہائی کورٹ

(b) سٹیٹ بینک آف پاکستان، یا

(c) سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، حسابی بھی صورت ہو، کی طرف سے یکم جولائی 2007 کو یا بعد

(3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

(a) منتقل الیہ کے حاصل کردہ اثاثے کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس کی وہی نوعیت ہے حسابی اس کی نوعیت منتقل کرنے والے کے پاس تھی۔

(b) اثاثے کے حصول کے ضمن میں منتقل الیہ کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) کسی تخفیف قدر یا بے باقی شدہ غنیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غنیر مادی اثاثے کی تصفیہ سے فوری قبل تخفیف شدہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے معتمد کے لیے سٹاک ان ٹریڈ تفصیص کردہ قدر کی صورت میں یہ تفصیص کردہ قدر، یا

(iii) کسی دیگر صورت میں تصفیہ کے وقت منتقل کنندہ کی لاگت۔

(c) اگر تصفیہ سے فوری قبل منتقل کنندہ نے منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں دفعات 22، 23 اور 24 کے تحت ایسی کٹوتیوں کی اجازت دی ہو جن کی منہائی منتقل کنندہ کی آمدنی سے نہ کی گئی ہو تو منہانہ کی گئی رقم ان دفعات کے تحت منظور کردہ کٹوتیوں میں منتقل الیہ کے حصے میں ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں شامل کر دی جائے گی جس میں انتقال کیا گیا ہو۔

(4) اس بات کا تعین کرنے میں آیا دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں منتقل کنندہ کی کٹوتیاں آمدنی سے ذیلی شق (2) کی شق (ب) کے تحت منہائی کی گئی ہیں، تو ان کٹوتیوں کا حساب آخر میں شامل کیا جائے گا۔

(5) جہاں ذیلی شق (2) کا اطلاق ہو اور **کسپنیز ایکٹ 2017 (XIX بائ 2017)** کی دفعات 282 ایل اور 284 تا 287 کے تحت یا بینکنگ کسپنیز آرڈیننس 1962 (1962 کے LVII) کی دفعہ 48 کے تحت انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کی وجہ سے جاری کردہ حصلا اور عدالت کی طرف سے یا سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے منظور کردہ حصص، حسابی بھی صورت ہو، کا تصفیہ کیا جائے تو حصص کی لاگت مذکورہ سکیم کے آپریشن سے قبل کی لاگت ہوگی۔

V۔

اشخاص کی انجمنوں اور کمپنیوں پر لاگو عام دفعات

98۔ کسی ادارہ کے کنٹرول میں تبدیلی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) جہاں کسی ادارہ کی بنیادی ملکیت میں پچاس فیصد یا زائد کی تبدیلی ہو تو تبدیلی سے قبل ٹیکس کے کسی سال کے ضمن میں واقع ہونے والے نقصان کو تبدیلی کے بعد ٹیکس کے کسی سال میں بطور کوئی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جب تک کہ وہ مذکورہ ادارہ۔

(a) تبدیلی کے بعد وہی کاروبار کرنا جاری نہ رکھے جو یہ تبدیلی سے قبل کر رہا تھا جب تک کہ نقصان کی مکمل تلافی نہ ہو جائے اور

(b) نقصان کے مکمل طور پر پورا ہونے تک مذکورہ تبدیلی کے بعد کسی نئے کاروبار یا سرمایہ کاری میں تبدیلی نہیں ہوتا جہاں اس ادارے یا اس ادارے کے عہدہ داروں کی مالکان کا بڑا مقصد نقصان کو استعمال میں لانا ہوتا کہ نئے کاروبار یا سرمایہ کاری سے پیدا ہونے والی آمدنی پر قابل ادائیگی انکم ٹیکس کم کر دیا جائے۔

(2) دفعہ ہذا میں

”ادارہ“ سے مراد کوئی ایسی کمپنی یا شخص اس کی ایسی انجمن ہے جس پر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

”ملکیتی مفاد“ سے مراد کسی کمپنی میں حصہ یا شخص اس کی انجمن میں کسی رکن کا مفاد ہے، اور

”بنیادی ملکیت“ کسی ادارے کے حوالے سے اس کا مطلب ملکیتی ادارے میں کسی ایسے فرد یا فرد کا ملکیتی مفاد یا واسطہ یا بالواسطہ بذریعہ کسی درمیانی / واسطی ادارہ یا ادارہ حیات کے لیے جو بنیادی طور پر افراد کی ملکیت میں نہ ہو۔

V-A

بعض صورتوں میں ٹیکس ذمہ داری

98A۔ اشخاص کی انجمن کی تشکیل میں تبدیلی۔

جہاں، ٹیکس کے کسی سال کے دوران اشخاص کی انجمن کی تشکیل میں کوئی تبدیلی واقع ہو تو ٹیکس کے اس سال کے لیے اشخاص کی انجمن کی طرف سے گوشوارہ منسلک کرنے کی ذمہ داری اشخاص کی انجمن پر ہوگی جس کی تشکیل مذکورہ گوشوارہ کے منسلک کرنے کے وقت ہو مگر اشخاص کی انجمن کی آمدنی ان ارکان میں تقسیم کی جائے گی جو اس کو وصول کرنے کے حق دار ہوں اور جہاں کسی رکن پر تفصیل کردہ ٹیکس اس سے وصول نہ کیا جاسکے تو وہ اشخاص کی انجمن سے وصول کیا جائے گا جس کی تشکیل گوشوارہ منسلک کرنے کے وقت ہو۔

98B۔ کاروبار کا انقطاع یا اشخاص کی انجمن کی تحلیل۔

(1) دفعہ 117 کی شرائط کے تحت اس صورت میں جہاں اشخاص کی کسی انجمن کی طرف سے کیا جانے والا کاروبار یا پیشہ منقطع کیا جاتا ہے یا جہاں اشخاص کی کوئی انجمن تحلیل کر دی جائے آرڈیننس ہذا کی تمام دفعات جہاں تک ہو سکیں ان کا اطلاق اس طرح ہوگا گویا کہ کوئی انقطاع یا تحلیل واقع نہیں ہوئی تھی۔

(2) ہر فرد جو مذکورہ انقطاع یا تحلیل کے وقت اشخاص کی اس انجمن کا رکن تھا اور ایسے فرد کا قانونی نمائندہ جو مرحوم ہو اشخاص کی انجمن کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم کا مشترکہ طور پر اور فرد آمدہ دار ہوگا۔

98C۔ کاروبار کی حاشیہ اور ہمت موت سے علاوہ صورت میں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) اس صورت میں جہاں کاروبار یا کوئی پیشہ کرنے والے فرد کی جگہ ٹیکس کے کسی سال میں کوئی اور فرد (دفعہ ہذا ان کا بعد ازاں کا حوالہ بالترتیب بطور "پیشرو" اور حبا نشین کے دیا جائے گا) حبا نشین پیشرو کی وفات کے علاوہ کسی صورت میں ہو جائے اور حبا نشین اس کاروبار یا پیشے کو حباری رکھے تو۔

- (a) پیشرو ٹیکس کے اس سال کی آمدنی کے ضمن میں ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا جس میں حبا نشینی واقع ہوئی ایسا حبا نشین کی تاریخ تک کیا جائے گا۔ اور ٹیکس کے اس سال یا سالوں کے لیے ایسا کیا جائے گا جو اس سے پہلے کے ہوں، اور
- (b) حبا نشین ٹیکس کے اس سال کی آمدنی کے ضمن میں ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا جو حبا نشینی کی تاریخ کے بعد ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں موجود کی امر کے باوجود، اس صورت میں جہاں حبا نشین نہ پایا جائے ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں ٹیکس کی ذمہ داری جس میں حبا نشین وقوع پذیر ہوئی حبا نشینی کی تاریخ تک ہوگی اور اس سے ٹیکس کے گزشتہ سال یا سالوں کی ذمہ داری اسی انداز سے حبا نشین کی ہوگی اور اتنی حد تک ہوگی جتنی پیشرو کی ہوتی اور آرڈیننس ہذا کی تمام دفعات کا جہاں تک ممکن ہو تیجنا اطلاق ہوگا۔

(3) جہاں دفعہ ہذا کے تحت کوئی قابل ادائیگی ٹیکس ایسے کاروبار یا پیشے کے ضمن میں پیشرو سے وصول نہ کیا جاسکے تو وہ حبا نشین سے قابل وصول ہوگا جو اسے پیشرو سے وصول کرنے کا حق دار ہوگا۔

باب VI
خصوصی ہدایات
حصہ I
بیمہ کاروبار

99- بیمہ کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط۔

کسی بیمہ کاروبار کے منافع حبات کا حساب چوتھے سٹیڈول میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

99A- تاجروں سے متعلق مخصوص شرائط۔

(1) ذیلی دفعہ (3) کی رو سے، ایک تاجر کے منافع اور موصول پر ٹیکس ذیلی دفعہ (iv) میں بیان کیا گیا ہے۔ جس نے دسمبر 2015 تک پہلے دس ٹیکس سال کی ادائیگی درج نہیں کرائی اور اس کا حساب سٹیڈول 9 کے حصہ اول میں درج ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (III) کی رو سے کسی تاجر کے منافع اور موصول پر عائد کردہ ٹیکس کی وضاحت دفعہ (IV) میں کی گئی ہے، جو

(A) فنائلر ہے یا

(B) این ٹی این کا کھاتے دار ہے اور ایک نان فنائلر ہے لیکن گزشتہ 10 سال میں واجبات ادا کیے ہیں، اس کا حساب (II) میں بیان کردہ قوانین سے لگایا جائے گا۔

(3) ذیلی دفعہ 1 اور 2 عائد ہوں گی، اگر۔

(A) تاجر کی واجبات ادائیگی سٹیڈول 9 میں درج قوانین کے مطابق منظوری کے لیے پوری اترتی ہے:

(B) واپسی یا ادائیگی ٹیکس سال 2015 سے 2018 کے متعلق ہے: اور

(C) کاروبار سے آمدنی صرف تجارتی لین دین سے منافع اور موصول پر مشتمل ہے۔

(4) مذکورہ دفعہ یا سٹیڈول 9 کے مطابق تاجر وہ فرد یا افراد کا گروہ ہے، جو فروخت کے بعد تجارت سے متعلق یا کارنگر جو اشیاء یا تجارتی مال خریدتا ہے اور مزید کسی ردوبدل کے فروخت کرتا ہے۔

تشریح- 1 شک و شبہ سے بالاتر یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی فرد مندرجہ ذیل میں مصروف ہے

(A) خدمات سرانجام دینا یا مہیا کرنا، جو دفعہ 153 کے ذیلی حصے (7) کی شق (II) میں بیان کی گئی ہے۔

(B) پرچون فروش کی تجارت مخصوص ٹیکس طریقہ کار کے قوانین 2007 کے باب (II) کے قانون (5) میں آتا ہے، کوتا جرن نہیں گردانا جائے گا۔

تشریح- 2۔ یہ بھی واضح کیا جاتا ہے کہ یہ حصہ پاکستانی سینیٹ کے ممبر پر، ممبر قومی اسمبلی اور ممبر صوبائی اسمبلی پر لاگو نہیں ہوگا۔

99B چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کے لیے خصوصی طریقہ کار:- بالفاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس [بورڈ وزیر انچارج کی منظوری سے] میں کچھ مذکور ہو، وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تجویز کردہ شہروں اور علاقوں کے چھوٹے تاجروں [بورڈ وزیر انچارج کی منظوری سے] اور دکانداروں کی طرف سے ٹیکس کی ادائیگی، گوشوارے جمع کروانے اور حائزے کے حوالے سے خصوصی طریقہ کار وضع کر سکتی ہے۔

99C- حنا صافروا کے لیے حنا ص طریقہ کار:- اس آرڈیننس [بورڈ وزیر انچارج کی منظوری سے] میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان کے ذریعے، ٹیکس کی ادائیگی اور اس کے دائرہ کار، ریکارڈ برقرار رکھنے، چھوٹے کاروباروں، تعمیراتی کاروباروں، طبی ماہرین، ہسپتالوں، تعلیمی اداروں یا وفاقی حکومت کی جانب سے بیان کردہ [بورڈ وزیر انچارج کی منظوری سے] کسی بھی دوسرے شعبے کے ضمن میں، ہمیں بیان کردہ شہروں یا علاقوں میں ٹیکس مسائل کرنے یا اس کی جانچ کے لیے حنا ص طریقہ کار وضع کر سکتی ہے۔

حصہ II

تسیل، قدرتی گیس اور دیگر معدنی ذخائر

100۔ تسیل اور قدرتی گیس کی پیداوار اور دیگر معدنی ذخائر کی دریافت اور استخراج سے متعلق خصوصی شرائط۔

(1) ذیلی دفعہ (2) کے تحت ذیل سے منافع حبات اور فوائد۔

(a) پشٹروولیم بشمول قدرتی گیس کی دریافت اور ڈھوڈک اور بوبلی فیئلڈز کے معاملات پر قائم ریٹائنمنٹوں سے پیداوار

(b) دریافت کے پائپ لائن آپریشنز اور پیداواری کمپنیوں، یا

(c) مانع پشٹروولیم گیس یا کمپریسڈ قدرتی گیس کی فروخت۔

اور ان کے اوپر قابل ادائیگی ٹیکس کا حساب پانچویں شیڈول کے حصہ I میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق پشٹروولیم بشمول 42 ستمبر، 1954 سے قبل دریافت شدہ قدرتی گیس کی پیداوار سے قابل منسوب منافع حبات اور فوائد پر نہیں ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ ٹیکس سال 2017 اور بعد میں ذیلی دفعہ کی یہ شرائط سوئی گیس پر حاصل کیے گئے منافع اور موصول پر لاگو نہیں ہوں گی۔

(3) کسی ایسے کاروبار کے منافع حبات اور فوائد جس میں ضائع ہونے کی نوعیت (پشٹروولیم یا قدرتی گیس نہیں) کے ایسے معدنی ذخائر کی دریافت اور ان کا استخراج شامل ہو جس کا اس ضمن میں وفاقی حکومت کی طرف سے اختصاص [پورڈوزیر انچارج کی منظوری سے] کیا جائے ان کا انتظام پاکستان میں کوئی فرد کرے ان کا حساب پانچویں شیڈول کے حصہ II میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

100A- بینکاری کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط۔

- (1) ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی بینکاری کمپنی کی آمدنی، منافع حبات اور فوائد جیسا کہ دفعہ 2 کی شق (7) میں متعین ہیں اور ان پر قابل ادائیگی ہیں، ان کا حساب ساتویں شیڈول میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق بینکاری کمپنیوں کے منافع حبات اور فوائد پر ہوگا جو 2009 اور بعد سے متعلق ہیں۔
- (3) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (1) میں کچھ کہا گیا ہو، آمدن، منافع حبات، گین اور اس کے مطابق واجب الادا ٹیکس کا حساب باب ہفتم اور ہشتم کی حدود و شرائط کی رو سے کیا جائے گا۔

100B- منافع سرمایہ ٹیکس سے متعلق خصوصی شرائط۔

- (1) مندرجہ سیکورٹیز کے تصفیہ پر سرمایہ حباتی اور دفعہ 37 اے کے تحت ان پر ٹیکس کا حساب، تعین، وصولی اور جمع کرنے کا عمل آٹھویں شیڈول میں دیئے گئے قواعد کے مطابق کیا جائے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط درج ذیل اشخاص یا اشخاص کی جماعت پر نہیں ہوگا، یعنی:
- (a) کوئی باہمی فنڈ
- (b) چوتھے شیڈول کے تحت زیر ٹیکس کسی بینکاری کمپنی، غیر بینکاری مالیاتی کمپنی اور کسی بیمہ کار کمپنی پر۔
- (c) مرابحہ
- (d) صرف قرض کی کفالتوں (سیکورٹیز) کے ضمن میں کسی کمپنی، اور
- (e) بورڈ کی طرف سے مشہور کسی دیگر فرد یا اشخاص کی جماعت پر

100BA]4- سرگرم ٹیکس دہندگان کی فہرست میں نہ شامل افراد کے لیے خصوصی شقیں۔ (1) ایڈوانس انکم ٹیکس کو جمع کرنا اور اس کی کٹوتی، آمدن اور قابل ادائیگی ٹیکس کا حساب [5 ایک ایسے شخص کے حوالے سے جو فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست شامل نہیں ہوتا] دسویں شیڈول میں دیئے گئے اصولوں کے مطابق متعین کیا جائے گا۔

(2) دسویں شیڈول کی شقیں اس آرڈیننس میں موجود کسی بھی مخالف چیز پر موثر ہوگی [

100C. .. دفاتر تنظیموں کے لئے ٹیکس کریڈٹ۔ (1) ذیلی سیکشن (2) میں مذکور افراد کو ذیلی سیکشن (4) میں طے شدہ شرائط اور حدود کے تحت ذیلی سیکشن (3) میں مذکور آمدنی کے سلسلے میں کم از کم اور حتمی ٹیکس وں سمیت اس آرڈیننس کی کسی بھی شق کے تحت ادائیگی جانے والے ٹیکس کے سوبھد کے برابر ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ہوگی۔

(2) اس سیکشن کی دفعات درج ذیل افراد پر لاگو ہوں گی، یعنی:—

(a) اس آرڈیننس کے دوسرے شیڈول کے حصہ اول کی شق (66) کی جدول- دوم میں متعین کردہ افراد؛

(b) وفاقی حکومت کی جانب سے منظور شدہ اور پاکستان میں قائم کردہ ایک ٹرسٹ خصوصی طور پر ایسی سرگرمیوں کو انجام دینے کے مقاصد کے لئے قائم کیا گیا ہے جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا مسلح افواج کے سابق ملازمین اور خدمات انجام دینے والے اہلکاروں بشمول مسلح افواج کے سولیلین ملازمین اور ان کے زیر کفالت اداروں کی منسلک و بسبب کے لئے ہیں جہاں مذکورہ ٹرسٹ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی طرف سے نامزد کمیٹی کے ذریعہ چلایا جاتا ہے؛

(c) ایک ٹرسٹ؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (d) صوبائی یا اسلام آباد کمیٹی ٹیریسٹری (ICT) سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ میں رجسٹرڈ ایک منجاری ادارہ؛
- (e) کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 42 کے تحت سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں رجسٹرڈ منافع بخش کمپنی کے لئے نہیں؛
- (f) کوآپریٹو سوسائٹیوں کے اندراج سے متعلق صوبائی یا اسلام آباد کمیٹی ٹیریسٹری (ICT) قوانین کے تحت رجسٹرڈ ایک ویلفیئر سوسائٹی؛
- (g) مسلمان وقف توثیق ایکٹ 1913 (1913 کا ششم) یا کوئی اور قانون فی الحال نافذ العمل یا ٹرسٹ یا ادارے سے متعلق آلات میں رجسٹرڈ وقف؛
- (h) ایک یونیورسٹی یا تعلیمی ادارے جو غیر منافع بخش تنظیم کے ذریعہ چلائے جا رہے ہیں جو صرف تعلیمی مقاصد کے لئے موجود ہیں نہ کہ منافع کے مقاصد کے لئے؛
- (i) کسی بھی قانون کے تحت رجسٹرڈ عوام کے فنڈ کے لئے ایک مذہبی یا خیراتی ادارہ فی الحال نافذ العمل ہے؛ اور
- (j) بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیمیں (آئی این جی اوز) وفاقی حکومت کی طرف سے منظور شدہ۔
- (3) مندرجہ ذیل آمدنی ٹیکس کریڈٹ کے اہل ہے، یعنی:—
- (a) عطیات، رضا کارانہ شراکت اور رکنیت سے آمدنی؛
- (b) گھس کی جائیداد سے آمدنی؛
- (c) وفاقی حکومت کی سکیورٹیز میں سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی آمدنی؛
- (d) شیڈولڈ بینسٹوں اور مائیکرو فنڈس بینسٹوں کے قرض پر منافع؛
- (e) وفاقی، صوبائی، مقامی یا غیر ملکی حکومت سے موصول ہونے والی گرانٹ؛
- (f) "کاروبار سے آمدنی" کے سربراہ کے تحت قابل وصول آمدنی کا اتنا حصہ جو پاکستان میں منجاری سرگرمیوں کو انجام دینے کے مقاصد کے لئے خرچ کیا جاتا ہے؛
- بشرطیکہ سر کے تحت آمدنی کے معاملے میں "کاروبار سے آمدنی" کے معاملے میں، اس سیکشن کے تحت صرف اتنی آمدنی ٹیکس کریڈٹ کی اہل ہوگی جو تمام ذرائع سے آمدنی کی مجموعی آمدنی کے برابر ہے جو کاروباری آمدنی کی مذکورہ رقم ہے؛ اور
- (g) اس سیکشن کی ذیلی دفعہ (2) کی شقوں (a) اور (b) میں مذکور افراد کی کوئی آمدنی۔
- (4) ٹیکس کریڈٹ کے لئے اہلیت مندرجہ ذیل شرائط کے تابع ہوگی، یعنی:—
- (a) واپسی دائرہ کر دی گئی ہے؛
- (b) کوئی یا جمع کرنے کے لئے درکار ٹیکس کی کوئی یا وصولی کی گئی ہے اور ادا کی گئی ہے؛
- (c) متعلقہ ٹیکس سال کے لئے وود ہولڈنگ ٹیکس گوشوارے دائر کیے گئے ہیں؛
- (d) انتظامی اور انتظامی اخراجات کل وصولیوں کے 15 فیصد سے زیادہ نہیں ہیں؛
- بشرطیکہ یہ شق (d) کسی غیر منافع بخش تنظیم پر لاگو نہ ہو، اگر—
- (i) غیر منافع بخش تنظیم کی خیراتی اور منجاری سرگرمیاں گزشتہ تین سالوں کے اندر پہلی بار شروع ہوئی ہیں۔ یا
- (ii) ٹیکس سال کے دوران غیر منافع بخش تنظیم کی کل وصولیاں ایک سو ملین روپے سے بھی کم ہیں؛

اعظم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(e) سیکشن 2 کی شق (36) کی ضرورت کے مطابق کمشنر کی منظوری حاصل کی گئی ہے:

بشرطیکہ اس آرڈیننس کے دوسرے شیڈول کے حصہ اول کی شق (66) کی جدول دوم میں مذکور افراد کے سلسلے میں منظوری کی شرط جولائی 2022 کے پہلے دن سے نافذ العمل ہوگی اور دفعہ 2 کی شق (36) کے تقاضے پہلے سالوں کے لئے لاگو نہیں ہوں گے؛

(f) ٹرسٹ یا منجلی اداروں کا کوئی بھی اثاثہ عطیہ دہندگان یا حساندان، بچوں یا ٹرسٹ کے مصنف یا اس کی نسلوں یا ادارے کے بنانے والے یا کسی دوسرے شخص کو منجلی فائدہ نہیں دیتا یا دے سکتا ہے:

بشرطیکہ جہاں اس طرح کا منجلی فائدہ یا حبانے وہاں اس طرح کے فائدے کی رقم عطیہ دہندہ کی آمدنی میں شامل کی جائے گی؛ اور

(g) ٹیکس سے فوراً پہلے کے سال میں موصول ہونے والے رضاکارانہ تعاون اور عطیات کا بیان مقررہ شکل اور انداز میں دائر کیا گیا ہے۔

(5) ذیلی سیکشن (1) میں شامل کسی بھی چیز کے باوجود، ان تنظیموں کے اضافی فنڈز جن پر یہ سیکشن لاگو ہوتا ہے، پر دس فیصد کی شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا۔

(6) ذیلی سیکشن (5) کے مقصد کے لئے اضافی فنڈز کا مطلب فنڈز یا رقم ہے۔

(a) ٹیکس سال کے دوران خیراتی اور منجلی سرگرمیوں پر خرچ نہیں کیا جاتا؛

(b) ٹیکس سال کے دوران عطیات، رضاکارانہ تعاون، رکنیت اور دیگر آمدنی کے طور پر موصول کیا گیا؛

(c) جو ٹیکس سال کے دوران موصول ہونے والی غیر منافع بخش تنظیم کی کل وصولیوں کا پچیس فیصد سے زیادہ ہے؛ اور

(d) محدود فنڈز کا حصہ نہیں ہیں۔

وضاحت۔ اس شق کے مقصد کے لئے "محدود فنڈز" کا مطلب تنظیم کو موصول ہونے والا کوئی بھی فنڈ ہے لیکن عطیہ دہندہ کی طرف سے رکھی گئی کسی بھی ذمہ داری یا رقم میں موصول ہونے والے فنڈز کی وجہ سے سال کے دوران اسے خرچ نہیں کیا جاسکا اور اسے آمدنی کے طور پر نہیں سمجھا جاسکا۔

100C- بعض اشخاص کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔

(1) غیر منفعتی اداروں، اوقاف یا دیگر ادارہ حیات کی آمدنی، جیسا کہ اس کا ذکر ذیلی دفعہ (2) میں کیا گیا ہے کے ضمن میں ٹیکس کریڈٹ قابل ادائیگی ٹیکس کے سو (100) فیصد کے برابر منظور کیا جائے گا جس سے آرڈیننس ہذا کی دفعات میں سے کسی کے تحت درج ذیل شرائط کے مطابق کم سے کم ٹیکس اور قابل ادائیگی حتمی ٹیکس شامل ہوں گے، یعنی:

(a) گوشوارہ (ریٹرن) جمع کرایا گیا ہو۔

(b) کنوتی یا وصول کیا جانے والے ٹیکس کی کنوتی یا وصولی اور ادائیگی کر دی گئی ہو، اور

15 الفاظ کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا

(c) عین گزشتہ ٹیکس سال کے لیے وہ ہولڈنگ ٹیکس کے گوشوارے جمع کرا دیے گئے ہوں۔

(D) انتظامی اور نگرانی کے اخراجات 15 فی صد سے تجاوز نہیں ہونے چاہئیں،

شرط یہ ہے کہ شق (d) غیر منافع بخش تنظیموں پر لاگو نہیں۔

(i) خیراتی اور منجلی سرگرمیوں پر غیر منافع بخش تنظیموں کے منافع کی ابتدا گزشتہ تین سال کے اندر ہوئی ہے۔

(ii) ٹیکس سال کے دوران غیر منفع بخش تنظیموں کی کل آمدنی 100 ملین روپے سے کم ہے۔"

5(e) حصہ دو کی شق (36) کی ضرورت کے تحت کمشنر کی اجازت حاصل کرنی گئی ہے:

بشرط یہ کہ اس شق کا اطلاق جولائی 2020 کے پہلے دن سے ہوگا؛ اور 7 []

(f) کسی بھی ٹرسٹ یا بیلنس کے اداروں کا کوئی بھی اثاثہ عطیہ کنندگان یا حائندان، بچوں یا ٹرسٹ قائم کرنے والے فرد یا اس کے لواحقین یا ادارہ قائم کرنے والے فرد یا کسی بھی دوسرے فرد کو نجی منافع عطا نہیں کرتا یا کرے گا۔

بشرط یہ کہ جہاں یہ نجی منافع عطا ہوگا، ایسے کسی بھی منافع کی رقم عطیہ کنندگان کی آمدن میں شمار کی جائے گی: [] اور 11 []

(1A) بلحاظ اس امر کے کوئی چیز ذیلی دفعہ (D) میں موجود ہو، غیر منفع بخش تنظیموں کے اضافی فنڈز پر 10 فی صد ٹیکس عائد ہوگا۔

(1B) ذیلی دفعہ (1A) کے مطابق اضافی فنڈ کا مطلب وہ رقم ہے، جو

(a) ٹیکس سال کے دوران منجانب اور خیراتی سرگرمیوں پر خرچ نہیں ہوتی،

(b) ٹیکس سال کے دوران چندا، رضا کارانہ طور پر ادا کیے گئے عطیات اور دوسری آمدنی سے حاصل کی گئی ہو۔

(c) جو ٹیکس سال کے دوران غیر منفع بخش تنظیموں کی کل آمدنی کا 25 فی صد ہو،

(d) جو محدود فنڈ کا حصہ نہ ہو۔

وضاحت۔ اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لیے "محدود فنڈ" وہ فنڈ ہے، جو تنظیم وصول کرتی ہے لیکن خرچ نہیں کرتی اور رقم دینے والے کی طرف سے عائد شرائط کے پیش نظر رپونے کے طور پر رکھتی ہے۔

4 فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو شق (اے) اور (بی) کی (i) اور (ii) کے حساب سے دوبارہ درج بندی کی گئی

7 فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2016 کو لفظ "اور" کو نکالا گیا۔

(ج) ایک اسٹیٹمنٹ جو کہ پراپرٹی ٹیکس ایسٹریمر میں رضا کارانہ یا بطور عطیہ وصول ہونے والے مقرر کردہ طریقے کے مطابق درج کیا گیا []

(2) دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے لیے اہل اشخاص آمدنیوں میں سے درج ذیل شامل ہیں:

(a) کسی وقف یا منجانب ادارے یا غیر منفعتی ادارے [] تنظیمیں، امدادی یا منجانب ادارے [] کی عطیات، رضا کارانہ کنٹریبوشن، چندہ حبات گھریلو حبات، وفاقی حکومت کی سیکورٹیز (کفالتوں) میں سرمایہ کاری کی آمدنی اور مدد کاروں سے آمدنی کے تحت قابل آمدنی کا اہل حصے پاکستان میں منجانب کام کرنے کے مقصد کے لیے خرچ ہو۔

بشرط یہ ہے کہ مدد کاروں سے آمدنی کے تحت آمدنی کی صورت میں مذکورہ مدد کے تحت آمدنی کی صورت میں استثنیٰ ایسی رقم سے متبادز نہیں ہوگا جو مذکورہ مدد کے تحت آمدنی میں وہی تناسب رکھتی ہو جو مذکورہ رقم میں آمدنی کے مذکورہ بالا وسائل سے آمدنیوں کے مجموعے میں رکھتی ہو۔

(b) کوئی وقف جو اس ضمن میں وفاقی حکومت کی منظور کردہ کسی سکیم کے تحت انتظام میں ہو اور پاکستان میں صرف ایسی سرگرمیوں کو بحال لانے کے مقصد کے لیے قائم کی گئی ہو جو درج ذیل کے معنوں اور منجانب کے لیے ہو۔

(i) ایکس سروس میں اور (فوج کا) ملازمت کرنے والا عملہ بشمول مسلح افواج کے سول ملازمین اور ان پر انحصار کرنے والے

افراد یا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ii) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کے سابق ملازم یا حاضر سروس عملہ اور ان کے اوپر انحصار کرنے والے افراد، جہاں مذکورہ وقف کا انتظام وفاقی حکومت یا، جیسی بھی صورت ہو، کوئی صوبائی حکومت کی طرف سے نامزد کوئی کمیٹی چلا رہی ہو۔

(c) کوئی وقف یا غیر منفعتی ادارہ جس کی منظوری چیف کمشنر نے شق ہذا کے معنی کے لیے دی ہو۔

(d) کسی یونیورسٹی یا دیگر تعلیمی ادارے کی آمدنی جو کوئی غیر منافع حباتی ادارہ چلا رہا ہو جو صرف تعلیمی مقاصد کے لیے ہو اور منافع کے مقاصد کے لیے نہ ہو۔

1 کولون کو سبھی کولون میں تبدیل کیا گیا اور لفظ "اور" اور اس کے بعد نئی شرط کو 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا۔

3 لفظ "آرگنائزیشن" کو 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا۔

(e) کوئی آمدنی جو وفاقی حکومت کی سیکورٹیز میں سرمایہ کاری سے، جدولی بینکوں سے قرض پر منافع، وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا ضلعی حکومتوں، غیر ملکی عطیات اور وقف کے تحت موجود گھریلو حبانہ یا دیگر قانونی وجوہ سے حاصل کردہ عطیات سے کلی یا صرف جزوی طور پر مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے حاصل ہو اور حقیقی طور پر اس مقصد پر اطلاق کے لیے لگائی جائے یا آخر کار الگ کی جائے۔

شرط یہ ہے کہ شق ہذا میں کوئی امر ایسی آمدنی پر لاگو نہیں ہوگا جو پاکستان میں خرچ نہ کی جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس طرح الگ کردہ رستم میں سے کوئی رستم پاکستان سے باہر خرچ کی جائے، اسے اس سال کے ٹیکس کو کل آمدنی میں شامل کیا جائے گا جس میں اسے اس طرح خرچ کیا جائے یا اس سال جس میں اسے الگ کیا گیا تھا، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو دفعہ 122 کی شرائط کسی ایسی شخص پر لاگو نہیں کی جائیں گی جو فترہ شرطیہ ہذا کی تعمیل میں کی گئی ہو یا کرنا مطلوب ہو۔

وضاحت:- مسلمانوں کو وقف جو از ایکٹ 1913 (1913 کے ایکٹ VI) یا وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون یا وقف یا ادارہ ہذا سے متعلق کسی دستاویز میں موجود کسی امر کے باوجود اگر کوئی رستم وقف کے بانی یا عطیہ دہندہ یا ادارہ ساز کے حناندان، بچوں یا اولاد کے نان نفقہ اور مدد کے لیے کلی یا جزوی طور پر الگ کی جائے یا اس یا ان کے قرض حبات کی گھریلو حبانہ اور وقف شدہ سے ملنے والی آمدنی سے ادائیگی کے لیے الگ کی جائے یا خیراتی مقاصد کے علاوہ کوئی اخراجات کئے جائیں تو ہر کہیں میں مذکورہ اخراجات، اہتمام جو ادائیگی یا ادائیگی خرچ کو شق ہذا کے مقاصد کے لیے مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے تصور نہیں کی جائے گی یا

(f) کسی مذہبی یا خیراتی ادارے کی کوئی آمدنی جو رضا کارانہ چندہ حبات سے ماخوذ ہو جو محض ادارے کے مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے قابل اطلاق ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس شق میں موجود کوئی امر کسی ایسے نجی مذہبی ٹرسٹ/وقف پر لاگو نہیں ہوگا جو معنادار عامہ کو یقینی نہیں بناتا۔

100D. بلڈرز اور ڈویلپرز سے متعلق خصوصی دفعات۔ (1) ٹیکس سال 2020 اور اس کے بعد، ایک بلڈر یا ڈویلپر کی طرف سے ادا کیا جانے والا ٹیکس، جیسا کہ ذیلی سیکشن (9) میں وضاحت کی گئی ہے، جو اس سیکشن کے تحت ٹیکس ادا کرنے کا انتخاب کرتا ہے، اس کی گنتی کی جائے گی اور گیارہویں شیڈول

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

میں قواعد کے مطابق پروجیکٹ کی بنیاد پر پروجیکٹ کی بنیاد پر عسارتوں کی فروخت یا پلانوں کی فروخت سے حاصل ہونے والے منافع کی گنتی اور ادائیگی کی جائے گی۔ جیسا بھی معاملہ ہو،

(a) ایک نیا پروجیکٹ جو [ستمبر 2023 کے 30 ویں دن] تک مکمل کیا جائے گا؛ یا

(b) ایک نامکمل موجودہ پروجیکٹ جو [ستمبر 2023 کے 30 ویں دن] تک مکمل کیا جائے گا؛ بشرطیکہ ٹیکس سال 2019 [یا ٹیکس سال 2020، جیسا بھی معاملہ ہو] تک مکمل گئے نامکمل موجودہ پروجیکٹ کے بلڈریڈ ویلیر کی آمدنی، منافع اور فوائد اس آرڈیننس کی دفعات کے تابع ہوں گے جیسا کہ ٹیکس قوانین (ترمیمی) آرڈیننس 2020 (آرڈیننس 2020) کے آغاز سے پہلے نافذ تھے۔ بشرطیکہ اس سیکشن کے تابع آمدنی، منافع اور فوائد کے علاوہ کسی بلڈریڈ ویلیر کی کوئی بھی آمدنی اس آرڈیننس کی دفعات کے مطابق ٹیکس کے تابع ہوگی۔

(2) جہاں ذیلی سیکشن (1) لاگو ہوتا ہے،-

(a) آمدنی کسی بھی سربراہ آمدنی کے تحت اس شخص کی قابل ٹیکس آمدنی کی گنتی میں ٹیکس عائد کرنے کے قابل نہیں ہوگی؛

(b) آمدنی حاصل کرنے میں ہونے والے کسی بھی اخراجات کے لئے اس آرڈیننس کے تحت کسی کوئی کی اجازت نہیں ہوگی؛

(c) آمدنی کی رستم میں کمی نہیں کی جائے گی۔

(1) باب سوم کے حصے نوں کے تحت کوئی کوئی الاؤنس؛ یا

(2) کسی نقصان کی چھٹی؛

(d) کسی پروجیکٹ میں استعمال ہونے والی غیر منتقل شدہ جائیداد کی خریداری پر ٹیکس قانون (ترمیمی) آرڈیننس 2020 (2020 کے 1) کے آغاز کے بعد بلڈریڈ ویلیر سے وصول کردہ سیکشن 236 اے یا 236 کے تحت ٹیکس کے لئے کریڈٹ کے علاوہ ذیلی سیکشن (1) کے تحت ادائیگی جانے والے ٹیکس کے خلاف کسی ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہیں ہوگی؛

(e) اس آرڈیننس کے تحت جمع یا کوئی کیے گئے کسی بھی ٹیکس کی واپسی نہیں ہوگی؛

(f) اگر قابل ادائیگی ٹیکس ادا یا مختصر ادائیگی نہیں کی گئی ہے تو ٹیکس کی مذکورہ رستم وصول کی جاسکتی ہے اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اس کے مطابق لاگو ہوں گی؛ اور

(g) سیکشن 113 اور 113 سی کا اطلاق کسی پروجیکٹ سے بلڈریڈ ویلیر کے کاروبار، آمدنی، منافع اور فوائد پر نہیں ہوگا۔

(3) سیکشن 111 کی دفعات کا اطلاق کسی نئے پروجیکٹ میں کی جانے والی سرمایہ کاری پر نہیں ہوگا جو ذیلی سیکشن (1) کی شق (a) کے تحت رستم یا زمین کی شکل میں درج ذیل شرائط کے تحت ہو، یعنی:-

(a) اگر سرمایہ کاری کسی بلڈریڈ ویلیر کے ذریعہ انفرادی ہونے کی وجہ سے کی جاتی ہے۔

(i) رستم کی شکل میں ایسا بلڈریڈ ویلیر ایک نیا بینک اکاؤنٹ کھولے گا اور اس میں اتنی رستم [30 جون 2021] کو یا اس سے پہلے جمع کرائے گا؛ یا

(ii) زمین کی شکل میں، ایسے بلڈریڈ ویلیر کے پاس ٹیکس قوانین (ترمیمی) آرڈیننس 2020 (2020) کے آغاز کے وقت زمین کی ملکیت کا عنوان ہوگا؛

(b) اگر سرمایہ کاری کسی پروجیکٹ میں کسی شخص کے ذریعہ کسی کمپنی یا افراد کی انجمن کے ذریعے کی جاتی ہے،

(i) ایسی کمپنی یا ایسوسی ایشن آف پرسن کمپنی ایکٹ 2017 (2017 کا ایکس آئی ایکس)، لمیٹڈ لائبلٹی پارٹنرشپ ایکٹ 2017 (11 ویں) یا پارٹنرشپ ایکٹ 1932 (1932 کانوں) کے تحت رجسٹرڈ افراد کی ایسوسی ایشن ایک واحد شخص (بلڈریڈ ویلیر) کمپنی یا ایسوسی ایشن ہوگی، جیسا کہ ٹیکس قوانین (ترمیمی) آرڈیننس کے آغاز کی تاریخ کے بعد ہو سکتا ہے۔ 2020 (میں 2020 کا) اور [30 جون 2021] کے دن [کو یا اس سے پہلے] اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ii) وہ شخص افراد یا کمپنی کی ایسی انجمن کارکن یا شیئرز ہولڈر ہوگا، جیسا کہ معاملہ ہو؛

اور اگر سرمایہ کاری کی جائے تو

(i) رستم کی شکل میں، ایسی رستم افراد یا کمپنی کی ایسی انجمن کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائے گئے کراسڈ بینکنگ آلات کے ذریعے سرمایہ کاری کی جائے گی، جیسا کہ معاملہ ہو، نہیں یا [جون 2021 کے 30 ویں دن] سے پہلے؛ یا

(ii) زمین کی شکل میں ایسی زمین ایسے افراد یا کمپنی کی انجمن کو منتقل کی جائے گی، جیسا کہ معاملہ [30 جون 2021] کو یا اس سے پہلے ہو سکتا ہے:

بشرطیکہ ٹیکس قوانین (تریمی) آرڈیننس 2020 (2020 کا 1) کے آغاز کے وقت اس شخص کے پاس زمین کی ملکیت کا عنوان ہو۔

(c) شق (a) یا (b) کے تحت سرمایہ کاری کرنے والا شخص آئرس ویب پورٹل پر ایک مقررہ منارم جمع کرائے گا [جون 2021 کے 30 ویں دن تک]؛

(d) شق (a) یا (b) کے تحت سرمایہ کاری کی گئی رستم یا زمین کو کسی پروجیکٹ میں مکمل طور پر استعمال کیا جائے گا؛ اور

(e) پروجیکٹ کی تکمیل کی تصدیق درج ذیل طریقے سے کی جائے گی، یعنی:-

(i) کسی بلڈر کی صورت میں امتیازی یا نیپاک کی منظوری دینے والا نقشہ تصدیق کرے گا کہ منظور شدہ نقشے کے مطابق گرے ڈھانچہ بلڈر نے [ستمبر 2023 کے 30 ویں دن یا اس سے پہلے] مکمل کر لیا ہے؛ اور

(ii) ترقی کی صورت میں:-

(A) امتیازی یا نیپاک کی منظوری دینے والا نقشہ تصدیق کرے گا کہ [ستمبر 2023 کے 30 ویں دن] یا اس سے پہلے سینڈ اسکیننگ مکمل ہو چکی ہے؛

(B) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم جس کی آئی سی اے پی کیوسی آرٹینگ اطمینان بخش ہے، جو اس مقصد کے لئے بورڈ کی طرف سے مطلع کی گئی ہے، تصدیق کرے گی کہ کم از کم 50 فیصد پلاٹ فروخت کے لئے بک کیے گئے ہیں اور فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کا کم از کم 40 فیصد [ستمبر 2023 کے 30 ویں دن] تک موصول ہو چکا ہے؛ اور

(C) کم از کم 50 فیصد سڑکیں ذیلی گریڈ کی سطح تک بچھائی گئی ہیں جیسا کہ نیپاک کے منظور شدہ امتیازی نے تصدیق کی ہے۔

(4) دفعہ 111 کی دفعات کا بھی اطلاق نہیں ہوگا۔

(a) عمارت کی عمارت یا پونٹ کی خریداری کی قیمت کے سلسلے میں بلڈر سے خریدی گئی عمارت یا عمارت کی اکائی کا پہلا خریدار مندرجہ ذیل شرائط کے تحت، یعنی:-

(i) اس سیکشن کے تحت بورڈ کے ساتھ پروجیکٹ کے اندراج کی تاریخ سے شروع ہونے والے اور [31 مارچ 2023] کو ختم ہونے والے عرصے کے دوران بلڈر کو کراسڈ بینکنگ انسٹرومنٹ کے ذریعے مکمل ادائیگی کی جاتی ہے، اگر خریداری کسی نئے پروجیکٹ سے ہوتی ہے؛ اور

(ii) ادائیگی کی مکمل یا توازن رستم بلڈر کو ایک کراسڈ بینکنگ انسٹرومنٹ کے ذریعے اس سیکشن کے تحت بورڈ کے ساتھ پروجیکٹ کی رجسٹریشن کی تاریخ سے شروع ہونے والی مدت کے دوران کی جاتی ہے اور [31 مارچ 2023] کو ختم ہوتی ہے، اگر خریداری موجودہ نامکمل پروجیکٹ سے ہوتی ہے؛ اور

(b) ایک پلاٹ کا خریدار جو اس پر ایک عمارت تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر-

(i) خریداری [30 جون 2021] سے پہلے کی جاتی ہے؛

(ii) مکمل ادائیگی [30 جون 2021] کو یا اس سے پہلے ایک کراسڈ بینکنگ انسٹرومنٹ کے ذریعے کی جاتی ہے؛

(iii) اس طرح کے پلاٹ کی تعمیر [31 دسمبر 2021] کو یا اس سے پہلے شروع کی جاتی ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(iv) اس طرح کی تعمیر [ستمبر 2023 کے 30 ویں دن] کو یا اس سے پہلے مکمل ہوتی ہے؛ اور

(v) وہ شخص آن لائن آئرس ویب پورٹل پر بورڈ کے ساتھ اپنا اندراج کرتا ہے۔

(5) جہاں ذیلی سیکشن (3) یا (4) لاگو ہوتا ہے، زمین یا عمارت کی قیمت یا قیمت، جیسا بھی ہو، نیچے شق (a) یا (b) سے زیادہ ہوگی:-

(a) سیکشن 68 کے ذیلی سیکشن (4) کے تحت بورڈ کے تعین کے مطابق منصفانہ مارکیٹ ویلیو کا 130 فیصد؛ یا

(b) سرمایہ کاری کرنے والے شخص کے اختیار پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے منظور شدہ ویلیورز کی فہرست سے کم از کم دو آزاد ویلیورز کے تعین کے مطابق اقدار کا کم تر حصہ۔

(6) ذیلی سیکشن (3) اور (4) پر لاگو نہیں ہوں گے۔

(a) کسی بھی عوامی عہدے کا ہولڈر جیسا کہ گھریلو اثاثوں کے رضا کارانہ اعلامیے ایکٹ 2018 میں وضاحت کی گئی ہے یا اس کا بینا مدار جیسا کہ بے نامی لین دین (مانعت) ایکٹ 2017 (2017 کا پنجم) یا اس کے شریک حیات یا برکات افراد میں وضاحت کی گئی ہے؛

(b) عوامی فہرست میں شامل کسی، رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ یا ایسی کسی جہاں جس کی آمدنی اس آرڈیننس کی کسی بھی شق کے تحت مستثنیٰ ہے؛ یا

(c) کسی فوجداری جرم کے کمیشن سے حاصل ہونے والی کوئی بھی آمدنی بشمول منی لانڈرنگ بھت خوری یا بدہشت گردی کی مالی معاونت کے جرائم لیکن اس آرڈیننس کے تحت جرائم کو خارج کرنا۔

(7) کسی بلڈریڈ ویلیر کی جانب سے کسی شخص کو ادائیگی کی یا منقسم آمدنی کسی پروویڈنٹ سے حاصل ہونے والے منافع اور فوائد میں سے کسی ہونے کی وجہ سے ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(8) اس سیکشن یا گیارہویں شیڈول میں شامل کسی بھی چیز کے باوجود، جہاں عطا بیانی یا حقائق کو دبانے کے ذریعے واپسی یا اعلان کیا گیا ہے، اس طرح کی واپسی یا اعلان کا عہدہ ہو گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات لاگو ہوں گی:

بشرطیکہ اگر اس طرح کی عطا بیانی کسی حقیقی عملی کی وجہ سے کی گئی ہے تو اس ذیلی سیکشن کے تحت کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی:

بشرطیکہ اس ذیلی سیکشن کے تحت کوئی کارروائی سننے کا موقع فراہم کیے بغیر اور بورڈ کی پیشگی منظوری کے بغیر نہیں کی جائے گی۔

(9) اس حصے میں۔

(a) "بلڈر" سے مراد وہ شخص ہے جو بورڈ میں بلڈر کے طور پر رجسٹرڈ ہو اور رہائشی یا تجارتی عمارتوں کی تعمیر اور تصفیہ میں مصروف ہو؛

(b) "سرمایہ کاری" کا مطلب سرمایہ کاری بطور ایکویٹی وسائل ہے اور اس میں ادھار فنڈز شامل نہیں ہیں؛

(c) "ڈویلپر" سے مراد وہ شخص ہے جو بورڈ کے ساتھ ڈویلپر کے طور پر رجسٹرڈ ہے اور اپنے لئے یا کسی اور طرح کے پلاٹوں کی شکل میں زمین کی ترقی میں مصروف ہے؛

(d) "موجودہ پروویڈنٹ" کا مطلب تعمیر یا ترقیاتی منصوبہ ہے، جو

(i) ٹیکس قوانین (ترمیمی) آرڈیننس 2020 کے آغاز کی تاریخ سے پہلے شروع ہو چکا ہے؛

(ii) ناکمل ہے؛

(iii) [30 ستمبر 2023] کو یا اس سے پہلے مکمل ہوتا ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (iv) اور گیارہویں شیڈول کے تحت رجسٹریشن میں ٹیکس سال 2019 یا ٹیکس سال 2020 ٹیکس دہندگان کے اختیار پر [سے متعلق اکاؤنٹنگ مدت کے آخری دن تک مکمل ہونے والے پروجیکٹ کے فیصد کے اثربھ ایک اعلامیہ فراہم کیا گیا ہے؛
- (e) "پہلا خریدار" سے مراد وہ شخص ہے جو عمارت یا یونٹ خریدتا ہے، جیسا کہ معاملہ ہو، براہ راست بلڈر سے اور اس میں بعد کا یا متبادل خریدار شامل نہیں ہے؛
- (f) "نئے منصوبے" کا مطلب تعمیر یا ترقیاتی منصوبہ ہے، جو
- (i) ٹیکس قوانین (تریمی) آرڈیننس 2020 کے آغاز کی تاریخ سے شروع ہو کر [31 دسمبر 2021] کو ختم ہونے والی مدت کے دوران شروع کیا جاتا ہے؛ اور
- (ii) [30 ستمبر 2023] کو یا اس سے پہلے متبادل کیا جاتا ہے؛
- (g) "پروجیکٹ" کا مطلب ہے کسی عمارت کی تعمیر کا منصوبہ جس کا مقصد ٹھکانے لگانا ہو، یا زمین کو ٹھکانے لگانے کے مقصد کے ساتھ پلاٹوں میں ترقی دینے کا منصوبہ ہو یا دوسری صورت میں؛
- (h) "بورڈ کے ساتھ رجسٹرڈ" کا مطلب آن لائن آنرزس ویب پورٹل پر پروجیکٹ بائے پروجیکٹ کی بنیاد پر فارم جمع کرانے کے بعد رجسٹرڈ ہے؛
- (10) آرڈیننس کی دفعات جو اس سیکشن میں خاص طور پر نمٹا نہیں گئی ہیں یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد بلڈر ز اور ڈویلپرز پر متغیرات کا اطلاق کریں گے جہاں تک کہ وہ اس سیکشن یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد سے مطابقت نہیں رکھتے ہیں۔]
- [100E. چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں سے متعلق خصوصی دفعات۔ (1) ٹیکس سال 2021 اور اس کے بعد کے لئے، سیکشن 2 کی شق (59) اے) میں بیان کردہ ایک چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری ادارے کے ذریعہ ادا کیے جانے والے ٹیکس کی گنتی اور ادائیگی چودھویں شیڈول کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق کی جائے گی۔

(2) بورڈ ایک چھوٹے اور درمیانے درجے کے انٹرپرائز کے لئے آسان واپسی تجویز کر سکتا ہے۔]

باب-VII

بین الاقوامی

حصہ-I

آمدنی کا جغرافیائی ماخذ

101- آمدنی کا جغرافیائی ماخذ۔

(1) تنخواہ اس حد تک آمدنی کا پاکستانی ماخذ ہوگی جس حد تک تنخواہ۔

(i) پاکستان میں قائم کردہ کسی روزگار سے حاصل جہاں وصول پائی جائے خواہ کہیں بھی ادا کی جائے یا

(ii) پاکستان میں، وفاقی حکومت، کسی صوبائی حکومت یا کسی معتمدی حکومت ادا کرے یا اس کی طرف سے ادا کی جائے جہاں کہیں روزگار/ملازمت کی جائے۔

(2) کسی ریڈینٹ فرد کی کاروباری آمدنی اس حد تک پاکستان سے ماخذ ہوگی جس حد تک آمدنی پاکستان میں کیے جانے والے کسی کاروبار سے حاصل

ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) کسی نان ریزیڈنٹ فرد کی کاروباری آمدنی اس حد تک پاکستان سے ماخوذ ہوگی جس حد تک یہ بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر درج ذیل سے قابل منسوب ہو۔

- (a) پاکستان میں نان ریزیڈنٹ فرد کے مستقل کاروبار سے
- (b) پاکستان میں تجارتی سامان/مال کی فروخت جو اس سے ملتا یا مشابہ قسم کا ہو جیسا اس فرد نے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کے ذریعے فروخت کیا ہو۔
- (c) پاکستان میں کیے جانے والی دیگر کاروباری سرگرمیوں سے جو اس طرح یا اس سے مشابہ ہوں جیسی اس نان ریزیڈنٹ فرد نے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کے ذریعے کی ہوں، یا
- (d) پاکستان میں کسی کاروباری ربط سے
- (e) اشیاء کی درآمد، چاہے اشیاء کا ٹرانسپل پاکستان سے باہر جانے یا نہ جانے، اگر درآمدات اشیاء کی سپلائی، تنصیب، کنسٹرکشن، اسمبلی، کمیشن، گارنٹیز یا سپروائزری سرگرمیوں اور یا تمام بنیادی سرگرمیاں ایک مجموعی انتظام کے تحت اشیاء سپلائی کرنے والے فرد کے ایسوسی ایٹس یا اس کے مستقل دفتر کی طرف سے کی جائیں، چاہے یہ اشیاء فرد کے نام پر، اس کے ایسوسی ایٹ کے نام پر یا کسی دیگر فرد کے نام پر درآمد کی جائیں۔
- وضاحت۔ ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ جہاں آمدن دفعات 5A، 5AA، 6، 7 اور 7A کے تحت قابل ٹیکس ہو تو یہ آمدن کاروبار سے آمدن "کی مد میں قابل ٹیکس نہ ہوگی"

[1] ("100 ڈی۔" بلڈرز اور ڈیولپرز سے متعلق خصوصی شرائط۔ (1) مالی سال 2020 اور اس کے بعد ایک بلڈرز یا ڈیولپرز کے قابل اور ٹیکس کو ذیلی شق (9) میں بیان کیا گیا ہے، جو اس سیکشن کے تحت ٹیکس ادا کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور گیارہویں شیڈول کے مطابق پراجیکٹ سے پراجیکٹ ملنے والی رقم کے حساب سے ادا کی گئی کرتے ہیں، اس معاملے میں عداوتوں یا پچس پلاٹوں کی فروخت سے منافع اور فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

(اے) 30 ستمبر 2022 کو ایک نیا منصوبہ مکمل ہونا ہے؛ یا

(بی) پہلے سے موجود ایک نامکمل منصوبہ 30 ستمبر 2022 کو مکمل ہونا ہے؛

شرط یہ ہے کہ ایک بلڈرز یا ڈیولپرز کے پہلے سے موجود ایک نامکمل منصوبے کی کسی بھی آمدن، منافع اور فائدہ جو کہ ٹیکس برائے سال 2019 کے دوران حاصل کیا گیا اسے اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت دیکھا جائے گا جو کہ اس سے قبل ٹیکس لاڈ (ترمیمی) آرڈیننس 2020 (2020 کا آرڈیننس آئی) کے تحت لاگو تھا:

مزید شرط یہ ہے کہ اس سیکشن کے علاوہ بلڈرز یا ڈیولپرز کی آمدن، منافع یا فائدہ سے ہٹ کر آمدنی کو اس آرڈیننس کے مطابق ٹیکس کے موضوع کے طور پر بھی دیکھا جائے گا۔

1 نیا سیکشن (100 ڈی) 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا۔

(2) جہاں ذیلی شق (1) لاگو ہوتی ہے

(اے) ایسی آمدن پر ٹیکس عائد نہیں ہوگا جو کسی شخص کی قابل ٹیکس آمدن کے حساب کے دوران سامنے آئے گی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(بی) اس آرڈیننس کے تحت کسی خرچ سے اخذ کی گئی آمدن پر کسی قسم کی کوئی کی اجازت نہیں ہوگی

(سی) آمدن کی رستم میں تخفیف نہیں کی جائے گی۔

(i) باب تین کے نوں حصے کے تحت کسی بھی قابل کوئی الاونس میں

(ii) کسی بھی نقصان کا مجموعہ

(ڈی) ٹیکس قانون (تریمی آرڈیننس، 2020) (1 آف 2020) کے آغاز سے کسی بھی غیر منقولہ جائیداد کی خریداری پر جو کہ ایک منصوبے میں استعمال ہوئی ہو اس پر بلڈریڈ ویلپر سے سیکشن 236 اے یا 236 کے تحت ٹیکس وصول کرنے کے علاوہ ذیلی شق (1) کے تحت ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(ای) اس آرڈیننس کے تحت وصول کیے گئے کسی بھی ٹیکس یا کوئی کوئی واپسی نہیں ہوگی

(ایف) اگر ٹیکس دہندہ نے ادائیگی نہیں کی یا کم ادائیگی کی ہے تو ٹیکس کی مذکورہ رستم وصول کی جائے گی اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط حسب ضابطہ لاگو ہوں گی؛ اور

(جی) سیکشن 113 اور 113 سی ایک بلڈریڈ ویلپر کے پراجیکٹ کے ٹرن اور، آمدن، منافع اور فائدے پر لاگو نہیں ہوں گے۔

(3) سیکشن 111 کی شرائط شق (اے) کی ذیلی شق (1) کے تحت کسی نئے پراجیکٹ رستم یا زمین کے حوالے سے لاگو نہیں ہوں گی، انہیں مندرجہ ذیل شرائط کے تناظر میں دیکھا جائے گا:-

(اے) اگر ایک بلڈریڈ ویلپر فرد واحد کے طور پر سرمایہ کاری کرے

(i) رستم کی صورت میں وہ بلڈریڈ ویلپر نیا بینک اکاؤنٹ کھولے گا اور وہ رستم اس میں 31 دسمبر 2020 کو یا اس سے پہلے جمع کروائے گا؛ یا

(ii) زمین کی صورت میں اس بلڈریڈ ویلپر کے پاس ٹیکس قوانین (تریمی) آرڈیننس 2020 (آئی آف 2020) کے آغاز کے وقت زمین کے مالکانہ حقوق ہونے چاہئیں۔

(بی) اگر ایک شخص کی جانب سے ایک پراجیکٹ میں کسپنی یا افراد کے ایک گروپ کی شکل میں سرمایہ کاری کی گئی ہے تو،

(i) یہ کسپنی یا لوگوں کا گروپ واحد (بلڈریڈ ویلپر) کسپنی یا افراد کے ایک گروپ کے تحت کمپنیز ایکٹ، 2017، (XIX آف

2017)، دی لمیٹڈ لائسنٹی پارٹنرشپ ایکٹ، 2017 (XV آف 2017) یا پارٹنرشپ ایکٹ، 1932 (IX آف 1932) کے تحت رجسٹرڈ ہوگا یا ٹیکس قوانین (تریمی) آرڈیننس، 2020 (آئی آف 2020) کے آغاز کے بعد اور 31 دسمبر 2020 کو یا اس سے پہلے کی صورت میں؛ اور

(ii) فرد کو افراد کے ایسے گروپ یا کسپنی کارکن یا حصے دار ہونا چاہئے، کوئی بھی صورت ہو سکتی ہے؛

اور اگر کمیٹیٹل سرمایہ کاری کی گئی ہے،-

(i) پیسوں کی صورت میں اس رستم کی کراس بینکنگ کے ذریعے سرمایہ کاری کی جائے گی اور اسے افراد کے اس گروپ یا کسپنی کے

بینک اکاؤنٹ میں جمع کروایا جائے گا 31 دسمبر 2020 کو یا پھر اس سے پہلے؛ یا

(ii) زمین کی صورت میں، اس زمین کو 31 دسمبر 2020 کو یا پھر اس سے پہلے افراد کے گروپ یا کسپنی کے نام منتقل کیا جائے گا

شرط یہ ہے کہ وہ شخص ٹیکس قوانین (تریمی) آرڈیننس، 2020 (آئی آف 2020)؛ کے آغاز کے وقت اس زمین کی ملکیت رکھتا ہو۔

(سی) ایک شخص جو شق (اے) یا (بی) کے تحت سرمایہ کاری کرے گا وہ اس ویب پورٹل پر موجود فارم بھرنے کے جمع کروائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (ڈی) رستم یا زمین جو شق (اے) یا (بی) کے تحت سرمائے کے طور پر لگائی جائے گی وہ مکمل طور پر اسی پراجیکٹ میں استعمال ہوگی؛ اور
- (ای) منصوبے کی تکمیل مندرجہ ذیل طریقے سے کی جائے گی:-
- (i) ایک بلڈر کی صورت میں، نقشے کی منظوری دینے کی مجاز اتھارٹی یا نیپاک تصدیق کرے گی کہ منظور شدہ نقشے کا گرے اسٹرکچر بلڈر کی جانب سے 30 ستمبر یا 2022ء یا اس سے پہلے مکمل کر لیا گیا؛ اور
- (ii) ایک ڈولپیر کی صورت میں،-
- (اے) نقشے کی منظوری دینے والی اتھارٹی یا نیپاک تصدیق کرے گی منصوبہ بندی 30 ستمبر 2020ء کو یا اس سے پہلے مکمل کر لی گئی ہے؛
- صفحہ 165
- (بی) انٹی کیپ کیوسی آر کی اطمینان بخش ریٹنگ رکھنے والی ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کمپنی، جسے بورڈ کی جانب سے اس مقصد سے متعلق نوٹس جاری کیا جا چکا ہے، اس بات کی تصدیق کرے گی کہ کم از کم 50 فیصد پلاٹ فروخت کیلئے بک ہو چکے ہیں جب کہ فروخت کا کم از کم چالیس فیصد عمل 30 ستمبر 2022ء تک مکمل ہو چکا ہے؛ اور
- (سی) کم از کم 50 فیصد سڑکیں سب گریڈ سطح تک تیار کی جا چکی ہیں اور نیپاک کی مجاز اتھارٹی سے منظوری مل چکی ہے۔
- (4) سیکشن 111 کی شرائط ان پر بھی لاگو نہیں ہوں گی،-
- (اے) ایک عمارت یا عمارت کے یونٹ کا پہلا خریدار جو بلڈر سے ایک عمارت یا عمارت کا یونٹ قیمت خرید کے مطابق خریدتا ہے تو اس پر مندرجہ ذیل شرائط لاگو ہوں گی،-
- (i) ایک نئے پراجیکٹ سے خریداری کی صورت میں اس سیکشن کے تحت بورڈ میں رجسٹریشن کی تاریخ سے منصوبے کے آغاز سے لے کر 30 ستمبر 2022ء کو اس کے اختتام تک بلڈر کو کراس بینکنگ کے ذریعے مکمل ادائیگی کر دی گئی؛ اور
- (ii) مکمل ادائیگی کی متوازن رستم کراس بینکنگ کے ذریعے بلڈر کو جمع کروادی گئی ہے، اس شق کے تحت بورڈ میں رجسٹریشن کی تاریخ سے منصوبے کے آغاز سے لے کر 30 ستمبر 2022ء کو اس کے اختتام تک، بلڈر کو کراس بینکنگ کے ذریعے مکمل ادائیگی کر دی گئی؛ اور اس صورت میں کہ خریداری ایک پہلے سے موجود نامکمل منصوبے سے کی گئی؛ اور
- (بی) ایک پلاٹ کا خریدار جو اس پر عمارت تعمیر کرنے کا خواہشمند ہے، اگر
- (i) خریداری 31 دسمبر 2020ء کو یا اس سے پہلے کی گئی
- (ii) 31 دسمبر 2020ء کو کراس بینکنگ کے ذریعے مکمل ادائیگی کر دی گئی
- (iii) اس پلاٹ پر 31 دسمبر 2020ء کو یا اس سے پہلے تعمیراتی کام کا آغاز کر دیا گیا
- (iv) یہ تعمیراتی کام 30 ستمبر 2022ء کو یا اس سے پہلے سے مکمل ہوگا؛ اور
- (v) فرد نے خود کو آن لائن آٹرس ویب پورٹل کے ذریعے بورڈ کے ساتھ رجسٹر کر لیا ہے
- (5) جہاں ذیلی شق (3) یا (4) لاگو ہوتی ہے تو ممکن ہے کہ زمین یا عمارت کی قیمت یا قدر ذیل میں دی گئی شق (اے) یا (بی) سے زیادہ ہو:-
- (اے) مناسب مارکیٹ ریٹ کا 130 فیصد جیسا کہ بورڈ کی جانب سے سیکشن (68) کی ذیلی شق (4) میں بتایا گیا ہے؛ یا
- (بی) سرمایہ کاری کرنے والے شخص کے آپشن کے لئے، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے قدر بتانے والوں کی منظور شدہ فہرست میں شامل کم از کم دو غنیمت حسابدار افراد کم از کم قیمت کا تعین کریں۔
- صفحہ 166----
- (6) ذیلی شق (3) اور (4) کا اطلاق ان پر نہیں ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (اے) سرکاری عہدیدار جس کے بارے میں ولینٹیری ڈیکلریشن برائے اندرونی اثاثہ حبات ایکٹ، 2018 میں بتایا گیا ہے یا اس کے بے نامدار میں جو کہ بے نامی ٹرانزیکشنز (منوعہ) ایکٹ، 2017 (V آف 2017) میں بیان کیا گیا ہے یا اس کی بیوی یا بیٹی؛
- (بی) ایک عوامی طور پر درج کمپنی، ایک ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ یا ایک کمپنی جس کی آمدن اس آرڈیننس کی تمام شرائط سے مستثنیٰ ہے؛ یا
- (سی) ایسی کوئی بھی رستم جو کسی فوجداری جرم کے کمیشن کے باعث حاصل کی گئی ہو، ان جرائم میں منی لانڈرنگ، بھتہ خوری، یا دہشت گردی کی مالی معاونت شامل ہیں مگر اس آرڈیننس کے تحت جرائم شامل نہیں ہیں۔
- (7) تقسیم شدہ رستم جو ایک شخص کو ایک بلڈ ریڈیو پلپر کی حبان سے ایک ایسی کمپنی کی حبان سے ادا کی گئی جو منافع یا فائدے سے محروم ہے تو اسے بھی ٹیکس سے استثنیٰ ہوگا۔
- (8) باوجود اس کے کہ اس سیکشن یا گیارہویں حصے میں جو کچھ ہو، جہاں ایک ریٹرن یا ڈیکلریشن عنایتاً بیانی یا حقیقی کو دیا گیا ہو، تو ایسا ریٹرن یا ڈیکلریشن کا عدم تصور ہوگا اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط لاگو ہوں گی:
- شرط یہ ہے کہ اس ذیلی شق کے تحت کوئی ایکشن نہیں لیا جائے گا اگر یہ عنایتاً بیانی کسی عنایتی کی وجہ سے ہوئی ہو۔
- مزید یہ کہ اس ذیلی سیکشن کے تحت بورڈ کی پیشگی منظوری اور جواب دہی کی سہولت دیئے بنا کارروائی نہیں کی جاسکے گی۔
- (9) اس سیکشن میں۔

(اے) بلڈر کا مطلب ہے وہ شخص جو بورڈ کے ساتھ بطور بلڈر رجسٹرڈ ہو اور رہائشی و کمرشل عمارتوں کی تعمیر و فروخت سے منسلک ہو؛

(بی) ”کمپنیل انویسٹمنٹ“ کا مطلب ہے کہ حقیقی وسائل جن میں قرض سے حاصل کئے گئے فنڈز شامل نہیں ہیں۔

(سی) ڈویلپر کا مطلب ایک ایسا شخص جو بورڈ کے ساتھ ایک ڈویلپر کے طور پر رجسٹرڈ ہو اور ہر قسم کے پلائس سے متعلق زمین کی ترقی سے منسلک ہو چاہے اس کیلئے یا کسی اور کیلئے؛

(ڈی) ”موجودہ منصوبے“ سے مراد ایک کنسٹرکشن یا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ، جو۔

(i) ٹیکس قوانین (ترمیمی) آرڈیننس، 2020 کی تاریخ استدا سے پہلے شروع ہوا

(ii) نامکمل ہے

(iii) 30 ستمبر 2022 یا اس سے پہلے مکمل ہو اور

(iv) گیارہویں حصے کے تحت رجسٹریشن فارم میں ایک ڈیکلریشن دیا گیا ہے جو کہ منصوبے کی تکمیل سے محصولاتی

سال 2019 کے اکاؤنٹنگ پیریڈ کے آخری دن کی شرح پر اثر انداز ہوتا ہے۔

(ڈی) ”پہلے خریدار“ کا مطلب وہ شخص جو براہ راست بلڈر سے ایک عمارت یا پونٹ خریدتا ہے۔ اس میں بعد میں آنے والا یا متبادل خریدار شامل نہیں ہے؛

(ایف) ”نئے منصوبے“ کا مطلب ایک کنسٹرکشن یا ڈویلپمنٹ کا منصوبہ جو۔

(i) جو ٹیکس قوانین (ترمیمی) آرڈیننس، 2020 کی تاریخ آغاز کے ساتھ شروع ہوا اور 31 دسمبر 2020 کو اختتام پذیر ہونا ہے؛ اور

(ii) جو 30 ستمبر 2022 کو یا اس سے پہلے مکمل ہوا

(جی) ”پراجیکٹ“ کا مطلب ہے کہ ایک عمارت جو فروخت کرنے کے مقصد سے تعمیر کی جائے، یا ایک ایسا منصوبہ جس میں فروخت یا دیگر معاصر کیلئے زمین کو پلائس میں ترقی دی جائے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(اچھے) ”بورڈ کے ساتھ رجسٹرڈ“ کا مطلب آن لائن آنرز س ویب پورٹل پر منصوبے سے منصوبے کی بنیاد پر فارم جمع کروا کر رجسٹریشن کروائی ہو؛

(10) اس سیکشن میں آرڈیننس کی دفعات کے ساتھ خصوصی طور پر نہیں نمٹا گیا یا جو اس کے تحت ضوابط بنائے گئے بلڈرز اور ڈویلپرز پر تبدیلیوں کے ساتھ لاگو ہوں گے اور جیسے وہ اس سیکشن یا اس کے تحت بنائے گئے ضوابط سے مطابقت نہیں رکھتے۔

(4) جہاں کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کا کاروبار آزاد خدمات (بشمول پیشہ ورانہ خدمات اور تفریح فراہم کرنے والے اور سپورٹس سے منسلک حضرات کی خدمات) بحال لانے سے ہو تو اس فرد کی پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی میں (ایسی رقوم کے علاوہ جو ذیلی دفعہ (3) کے تحت پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی کے علاوہ رقوم متصور ہوں) کوئی ایسا معاوضہ شامل ہو گا جو اس فرد نے حاصل کیا ہو جہاں معاوضہ کسی ریڈیڈنٹ فرد نے ادا کیا ہو یا پاکستان میں کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کے کسی مستقل ادارے کی طرف سے جھیا لیا جائے۔

(5) کسی اثاثے یا جائیداد کے تصفیے سے حاصل شدہ کوئی منافع جو کسی کاروباری آمدنی حاصل کرنے میں مستعمل ہو جس کا ذکر ذیلی دفعہ (2)، (3) یا (4) میں ہو پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی ہوگی۔

- (6) کوئی منافع منقسمہ پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی ہوگا اگر یہ اس
- (a) کی ادائیگی کوئی ریڈیڈنٹ کمپنی کرے یا
- (b) دفعہ 2 کی شق (19) کی ذیلی دفعہ (ایف) کی شرائط کے مطابق منافع منقسمہ ہو۔
- (7) قرض پر منافع پاکستان کے ماخذ کی آمدنی ہوگا اگر اس
- (a) کی ادائیگی ریڈیڈنٹ فرد نے کی ہو، سوائے جہاں منافع کسی ایسے قرضے کے ضمن میں قابل ادائیگی ہو جو کسی ایسے کاروبار کے مقصد کے لیے استعمال ہو جو پاکستان سے باہر ریڈیڈنٹ کی طرف سے کسی منتقل ادارے کے ذریعے کیا جائے، یا
- (b) یہ پاکستان میں کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کا منتقل ادارہ کمائے۔
- (8) کوئی رائلٹی پاکستان ماخذ ہوگی اگر یہ اس۔
- (a) کی ادائیگی کوئی ریڈیڈنٹ فرد کرے سوائے جہاں رائلٹی کسی ایسے حق، حبلہ ادا یا مستعملہ معلومات یا کسی ایسے کاروبار کے مقصد کے لیے استعمال کردہ خدمات کے ضمن میں قابل ادائیگی ہو جو پاکستان سے باہر کوئی ریڈیڈنٹ کسی منتقل ادارے کے ذریعے کرے، یا
- (b) کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کی پاکستان میں منتقل ادارے سے پیدا ہو۔
- (9) آمدنی کرایہ پاکستان ماخذ آمدنی ہوگا اگر یہ پاکستان میں غیر منقولہ حبلہ ادا کے احبارہ سے ماخوذ ہو خواہ ترقی یافتہ ہو یا نہ ہو یا غیر منقولہ حبلہ ادا میں یا اس سے حاصل کسی دیگر معنایہ بشمول پاکستان میں قدرتی وسائل کی دریافت یا تلاش کے کسی حق سے ہو۔
- (10) ذیلی دفعہ (9) میں مذکورہ کسی حبلہ ادا یا حق کے انتہال سے یا کسی کمپنی میں کسی حصے کے انتہال سے جس کے اثاثے کئی طور پر یا بڑی حد تک بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر حاصل ہونے والا کوئی منافع اس حبلہ ادا یا حقوق سے جو ذیلی دفعہ (9) میں مذکور ہیں پاکستان ماخذ آمدنی ہوگی۔
- (11) کوئی پنشن یا سالیانہ پاکستان ماخذ آمدنی ہوگی اگر اس کی ادائیگی کسی ریڈیڈنٹ نے کی ہو یا اس کا خرچ پاکستان میں نان ریڈیڈنٹ فرد کا کوئی منتقل ادارہ برداشت کرے۔
- (12) کوئی ٹیکس نکل فیس پاکستان ماخذ آمدنی ہوگی اگر اس کی
- (a) ادائیگی کوئی ریڈیڈنٹ فرد کرے سوائے جہاں پاکستان سے باہر ریڈیڈنٹ کی طرف سے کسی منتقل ادارے کے ذریعے کیے جانے والے کاروبار میں استعمال کردہ خدمات کے ضمن میں فیس قابل ادائیگی ہو۔
- (b) کا خرچ کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کے پاکستان میں منتقل ادارے کی طرف سے اٹھایا جائے۔
- (12A) غیر ملکی ڈیجیٹل سروسز کی فیس پاکستانی ذریعے سے آمدن تصور ہوگی، اگر
- (a) یہ کسی مقیم فرد کی طرف سے ادا کی گئی ہو، ماسوائے اس کے کہ فیس ان خدمات کی فراہمی کے لیے ادا کی گئی ہو جو پاکستان سے باہر کسی منتقل دفتر سے چلنے والے کاروبار کے لیے فراہم کی گئی ہوں؛ یا
- (b) پاکستان میں کسی غیر مقیم کے منتقل دفتر کی طرف سے ادا کی گئی ہو۔"
- (13) کسی مقیم کمپنی کے شیئرز کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن پاکستانی ذریعے سے حاصل ہونے والی آمدن ہوگی۔
- (13A) کسی بیمہ کمپنی کی طرف سے کسی سمندر پار ملک کی بیمہ یا مسکر بیمہ کمپنی کو بیمہ یا مسکر بیمہ کی قسط کے طور پر ادا شدہ کسی رقم کو پاکستان ماخذ آمدنی تصور کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(14) کوئی رستم جس کا ذکر ماقبل ذیلی دفعات میں نہ ہو پاکستان ماخذ آمدنی ہوگی اگر اس کی ادائیگی کوئی ریڈینٹ فرد کرے یا اس کا خرچ کسی نان ریڈینٹ فرد کی پاکستان میں کوئی مستقل ادارہ اٹھائے۔

(15) جہاں کسی رستم کا معاملہ ذیلی دفعہ (3) اور کسی اور ذیلی دفعہ کے تحت (ذیلی دفعہ 14 کے علاوہ) کیا جائے تو دفعہ ہذا کا اطلاق درج ذیل طریقے سے ہوگا۔

(a) پہلے تعین کر کے آیا رستم دیگر مذکورہ ذیلی دفعہ کے تحت پاکستان ماخذ آمدنی ہے، اور

(b) اگر وہ رستم اس مذکورہ ذیلی دفعہ کے تحت پاکستان ماخذ آمدن نہیں ہے پھر تعین کیا جائے گا آیا یہ ذیلی دفعہ (3) کے تحت پاکستان ماخذ آمدنی ہے یا نہیں۔

(16) کوئی رستم اس حد تک بیرونی ماخذ کی آمدنی ہوگی جس حد تک یہ پاکستان ماخذ کی آمدنی نہ ہو۔

101A- پاکستان سے باہر اثاثوں کی فروخت سے آمدن۔ (1) ایسی کوئی بھی آمدن جو پاکستان میں موجود کسی اثاثے کی پاکستان سے باہر فروخت یا کسی کو فراہمی سے حاصل ہو وہ پاکستانی ذریعے والی آمدن کہلائے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی صورت میں حاصل ہونے والی آمدن ذیلی دفعہ (10) میں دیئے گئے طریقہ کار کے تحت قابل ٹیکس ہوگی۔

(3) جہاں اثاثہ کسی غیر مقیم کمپنی میں شیئرز یا دلچسپی کی صورت میں ہو تو اثاثے کو پاکستان میں واقع تصور کیا جائے گا، اگر (a) اگر اس شیئرز یا دلچسپی کی مالیت پاکستان میں موجود اثاثوں سے ہوتا ہو، اور

(b) غیر مقیم کمپنی کے شیئرز کیسٹل کے دس فیصد یا اس سے زائد شیئرز یا دلچسپی جو بیچنی گئی یا ضم کی گئی

(4) شیئرز یا دلچسپی جیسا کہ ذیلی دفعہ (3) میں بتایا گیا ہے، کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اسے بنیادی طور پر پاکستان میں موجود اثاثوں سے حاصل کیا گیا ہے، اگر شیئرز یا دلچسپی کی منتقلی کی تاریخ سے پہلے والے ٹیکس سال کی آخری تاریخ کو ایسے اثاثوں کی مالیت سو ملین روپے سے زائد ہو اور غیر مقیم کمپنی کے ملکیتی اثاثوں کی مالیت کے کم از کم پچاس فیصد کے برابر ہو۔

(5) بلا لحاظ اس امر کے کہ دفعہ 68 میں کچھ کہا گیا ہو، جیسا کہ ذیلی دفعہ (4) میں مالیت کے بارے میں بتایا گیا ہے یہ درست مارکیٹ ویلیو ہوگی، جیسے تجویز کی جائے، اس دفعہ کے مقصد کے لیے یہ واجبات کی کٹوتی کے بغیر ہے۔

(6) جہاں غیر مقیم کمپنی کے تمام اثاثے پاکستان سے باہر ہو، تو ان اثاثوں کی فروخت یا انضمام سے حاصل ہونے والی آمدن کو پاکستان میں موجود اثاثوں کی آمدن تصور کیا جائے گا اگر ان کا پاکستان میں موجود اثاثوں سے تعلق ہو اور اسی حساب سے ان کی مالیت تجویز کی جائے۔

(7) جہاں غیر مقیم کمپنی کے اثاثوں کی مالیت کا تعین بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر مکمل یا جزوی طور پر پاکستان میں موجود اثاثوں سے ہوتا ہو اور غیر مقیم کمپنی بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر ان اثاثوں کی ملکیت کسی مقیم کمپنی کے ذریعے رکھے تو ذیلی دفعہ (8) کے تحت آمدن اور اس کے مطابق ٹیکس کے تعین کے لیے مقیم کمپنی ایسے اثاثوں کی فروخت یا منتقلی کے بارے میں ذیلی دفعہ (9) کے تحت کمشنر کو ٹرانزیکشن کے ساٹھ دن کے اندر اندر آگاہ کرے گی، درکار معلومات اور دستاویزات کو ایک سٹیٹمنٹ کی صورت میں مجوزہ طور پر فراہم کیا جائے گا:

شرط یہ ہے کہ کمشنر تحریری نوٹس کی صورت میں مقیم کمپنی سے کہے کہ وہ معلومات، دستاویزات اور سٹیٹمنٹ نوٹس میں تعین کے مطابق ساٹھ سے کم دنوں میں فراہم کرے۔

(8) غیر مقیم فرد سے اثاثہ خریدنے والا فرد مجموعی ادا کردہ آمدن سے مارکیٹ کے متعین کردہ ریٹ پر مالیت کے مطابق دس فیصد ٹیکس کاٹے گا اور کمشنر کو وفاقی حکومت کے کریڈٹ، جو حکومتی خزانے میں ترسیلات کی صورت میں جائیں گی، کی صورت میں جمع کروائے گا یا غیر مقیم فرد کی طرف سے ادائیگی کے پندرہ دن کے اندر اندر سٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان کی محابز برانچ میں جمع کروائے گا۔

(9) مقیم کمپنی اثاثے کی فروخت یا منتقلی کی ٹرانزیکشن کے پندرہ دن کے اندر اندر ذیلی دفعہ (7) کے تحت ذیلی دفعہ (10) کے مطابق غیر مقیم کمپنی سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ اگر ٹیکس غیر مقیم کمپنی سے اثاثہ خریدنے والا فرد سے ذیلی دفعہ (8) کے تحت کانا گیا اور جمع کروایا گیا ہو، اس ٹیکس کو اس ذیلی دفعہ کے تحت جمع کیا گیا اور ادا کیا گیا ٹیکس شمار کیا جائے گا، اور ذیلی دفعہ (10) کے تحت ٹیکس کے حساب کے دوران اسے ٹیکس کریڈٹ کے لیے استعمال کیا جا سکے گا۔

(10) ذیلی دفعہ (9) کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس مندرجہ ذیل میں سے جو زیادہ ہو گا اس کے مطابق ہو گا۔

- (a) 20% فیصد، یہاں A اثاثے کی درست مارکیٹ ویلیو یعنی اثاثے کے حصول کے لیے آنے والی لاگت کے برابر ہے؛ یا
(b) اثاثے کی درست مارکیٹ ویلیو کا 10% فیصد۔

(11) اگر ٹیکس ذیلی دفعہ 8 یا 9 کے تحت ادا کر دیا گیا ہو تو غیر مقیم کمپنی کو آمدن پر دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 8 یا دفعہ 37 یا 37A کے تحت کمیٹیبل گین کی صورت میں ٹیکس ادا نہیں کرنا ہو گا۔

(12) جہاں اس دفعہ کے تحت ہر آمدن قابل ٹیکس ہے اور اسی طرح اس آرڈیننس کی کسی اور شق کے تحت بھی، یہ آمدن اس آرڈیننس کی دیگر شقوں کے تحت بھی قابل ٹیکس ہو گی"

حصہ II

ریزیڈنٹس کی بیرون ملک ماخذ کی آمدنی کا ٹیکس کا نظام

102- ریزیڈنٹ افراد کی بیرون ملک ماخذ تنخواہ۔

- (1) کسی ریزیڈنٹ فرد کی طرف سے بیرون ملک ماخذ تنخواہ ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی اگر اس فرد نے تنخواہ کے ضمن میں بیرون ملک آمدنی ٹیکس ادا کیا ہو۔
- (2) کسی ریزیڈنٹ فرد کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس نے بیرون ملک ماخذ کی تنخواہ کے ضمن میں بیرون آمدنی ٹیکس ادا کر دیا ہے اگر اس فرد کے آجرنے تنخواہ سے ٹیکس روک لیا ہو اور بیرون ملک کی محاصل کی اہتارٹی کو ادا کر دیا ہو جس میں ملازمت کی گئی ہو۔

103- بیرون ملک ٹیکس کریڈٹ۔

جہاں کوئی ٹیکس دہندہ آرڈیننس ہذا کے تحت قابل وصولی ٹیکس بیرون ملک ماخذ کی آمدنی حاصل کرتا ہو جس کے ضمن میں ٹیکس دہندہ نے بیرون ملک انکم ٹیکس ادا کیا ہو تو ٹیکس دہندہ کو ایسی رقم کے برابر ٹیکس کریڈٹ پر عطا کیا جائے گا جو درج ذیل کی نسبت کم ہو۔

(a) بیرون ملک ادا شدہ انکم ٹیکس، یا

(b) انکم کے ضمن میں قابل ادائیگی پاکستان کا ٹیکس

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق (بی) کے مقصد کے لیے ٹیکس کے کسی سال میں ٹیکس دہندہ کے حاصل کردہ بیرون ملک ماخذ کی آمدنی میں قابل ادائیگی پاکستان کا ٹیکس کا حساب ٹیکس دہندہ پر اس مذکورہ سال کے لیے قابل اطلاق پاکستان انکم ٹیکس کی اوسط شرح کا ٹیکس دہندہ کی اس مذکورہ سال کے لیے بیرون ملک ماخذ کی حاصل آمدنی کے مطابق اطلاق لگایا جائے گا۔

(3) جہاں ٹیکس کے کسی سال میں کسی ٹیکس دہندہ کے پاس بیرون ملک آمدنی انکم ایک سے زائد مددیں ہو تو یہ دفعہ الگ الگ آمدنی کی مدد پر لاگو ہو گی۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے مقصد کے لیے کسی ٹیکس دہندہ کی طرف سے آمدنی سٹے کا کاروبار کر کے حاصل کی گئی ہو اسے آمدنی کی الگ مدد تصور کیا جائے گا۔

(5) دفعہ ہذا کے تحت عطا کیے گئے ٹیکس کریڈٹ کا اطلاق دفعہ (4) کی ذیلی دفعہ (3) کے مطابق کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6) کوئی ٹیکس کریڈٹ یا ٹیکس کریڈٹ کا کوئی حصہ جو دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کے کسی ایسے سال کے لیے دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت ادھار میں نہ دیا گیا ہو تو وہ ریفرنڈ نہیں کیا جائے گا۔ ٹیکس کے گزشتہ سال میں ڈال دیا جائے گا یا ٹیکس کے اگلے سال میں ڈالا جائے گا۔

(7) دفعہ ہذا کے تحت کسی ادھار کی منظوری صرف اس صورت میں دی جائے گی اگر بیرون ملک انکم ٹیکس، ٹیکس کے اس سال کے اختتام کے بعد دو سالوں کے اندر ادا کر دیا جائے جس میں بیرون ملک آمدنی جس سے ٹیکس متعلق ہے ریڈیڈنٹ ٹیکس دہندہ نے حاصل کی ہو۔

(8) اس دفعہ میں

”ٹیکس کی کسی سال میں کسی ٹیکس دہندہ کے ضمن میں“ پاکستان انکم ٹیکس کی اوسط شرح ”سے مراد وہ فیصد ہے جو پاکستانی انکم ٹیکس (دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کی رعایت سے قبل) مذکورہ سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی پر ہوتا ہے۔

”بیرون ملک انکم ٹیکس“ میں بیرون ملک و دہولڈنگ ٹیکس شامل ہے اور

”حاصل بیرون ملک کی ماخذ آمدنی“ ٹیکس کے کسی سال کے لیے ٹیکس دہندہ کے حوالے سے مراد ٹیکس دہندہ کی کل بیرون ملک کی ماخذ آمدنی ہے جس پر مذکورہ سال میں ٹیکس لگایا جائے جس میں ایسی منہائیوں کے ذریعے کی واقع ہو جائے جس کی منظوری ٹیکس دہندہ کو آرڈیننس ہذا کے تحت مذکورہ سال کے لیے عطا کی جائے جو جن کا

(a) خاص طور پر تعلق بیرون ملک ماخذ آمدنی حاصل کرنے سے ہو، اور

(b) تعلق معقول حد تک دفعہ 67 کی ذیلی دفعہ (1) اور مذکورہ دفعہ کے معتمد کے لیے وضع کردہ کسی قواعد کے مطابق بیرون ملک ماخذ کی آمدنی کے حاصل کرنے سے ہو۔

104- بیرونی نقصانات۔

(1) قابل وصولی ٹیکس بیرون ملک ماخذ کی آمدنی حاصل کرنے کے عمل میں کسی فرد کے آنے والے قابل منہائی اخراجات آمدنی کی کسی مد کے تحت صرف اسی آمدنی سے قابل منہائی ہوں گے۔

(2) اگر ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ کل قابل منہائی اخراجات ٹیکس کے کسی سال میں کل بیرون ملک ماخذ کی آمدنی سے متوازن کر جائیں کہ جن کے اوپر آمدنی کی مد (جنہیں بعد ازاں ”بیرونی نقصان“ سے موسوم کیا جائے گا) کے تحت ٹیکس قابل وصول ہو تو بیرونی نقصان ٹیکس کے آئندہ سال میں ڈالا جائے گا اور اس مذکورہ سال میں اس مذکورہ مد کے تحت قابل وصولی ٹیکس بیرونی ملک ماخذ کی آمدنی میں سے محسورائی کی جائے گی اور اسی طرح آئندہ سالوں میں کیا جائے گا مگر کوئی بیرونی نقصان ٹیکس کے اس سال کے فوری بعد جس کے ضمن میں نقصان کا حساب لگایا گیا تھا ٹیکس کے 6 سالوں سے زائد میں نہیں ڈالا جائے گا۔

(3) جہاں کسی ٹیکس دہندہ کے ضمن میں بیرونی نقصان ٹیکس کے 6 سالوں سے زائد میں ڈال دیا جائے تو گزشتہ سالوں کے نقصان کی پہلے محسورائی کی جائے گی۔

(4) دفعہ 67 دفعہ ہذا کے معتمد کے لیے درج ذیل کی بنیاد پر لاگو ہوگی کہ:

(a) مسئلہ کے کسی کاروبار کرنے سے حاصل آمدنی انکم کی الگ مد ہے، اور

(b) آمدنی کی کسی مد کے تحت (بشمول شق 10 اے) میں مخصوص کردہ مد) بیرون ملک ماخذ کی قابل وصولی آمدنی انکم کی ایک الگ مد ہوگی۔

III۔ حصہ

غیر مقیم افراد کے ٹیکس کا نظام

105- کسی نان ریڈیڈنٹ شخص کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کا ٹیکس۔

(1) کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کی مدد، کاروبار سے آمدنی ”کے تحت قابل وصولی ٹیکس آمدنی کے تعین میں درج ذیل اصول لاو ہوں گے، یعنی:

(a) مستقل ادارے کے منافع کا حساب اس بنیاد پر لگایا جائے گا کہ یہ کوئی الگ اور علیحدہ فرد ہے جو انہی یا وہی سرگرمیوں میں مشغول ہے انہی یا وہی شرائط کے تحت جو مکمل آزادانہ طور پر نان ریڈیڈنٹ فرد سے متعلق ہیں جس کا یہ مستقل ادارہ ہے۔

(b) آرڈیننس ہذا کے تحت کنوینیوں کے طور پر مستقل ادارے کی کاروباری سرگرمیوں کے مقاصد کے لیے کسی اخراجات کے خرچ کرنے کی منظوری بشمول اس طرح خرچ آنے والے انتظامی اخراجات کی خواہ وہ پاکستان میں کیے گئے ہوں یا کہیں اور

(c) مستقل ادارے کی طرف سے اس کی ہیڈ آفس کو یا کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کے کسی دیگر مستقل ادارے کو ادا شدہ یا قابل ادائیگی رقم کی (نان ریڈیڈنٹ فرد کی طرف سے تیسرے فریق پر خرچ آنے والے حقیقی اخراجات کی واپس ادائیگی کے علاوہ) کوئی کوئی منظوری درج ذیل کے ضمن میں نہیں دی جائے گی۔

(i) مستقل ادارے کی طرف سے کسی مادی یا غیر مادی اثاثے کے استعمال کے عوض رائلٹی، فیس یا دیگر ادائیگیاں۔

(ii) کسی خدمات کا معاوضہ بشمول مستقل ادارے کے لیے انجام دی گئی انتظامی خدمات کے لیے، یا

(iii) مستقل ادارے کو، سوائے بینکاری کاروبار کے علاوہ، ادھار دی گئی قرض رقم پر منافع، اور

(d) کسی مستقل ادارے کی آمدنی کے تعین کے عمل میں ان رقم کو کوئی حساب نہیں کیا جائے گا جو اس ادارے نے ہیڈ آفس سے یا نان ریڈیڈنٹ فرد کے کسی اور مستقل ادارے سے (سوائے ان حقیقی اخراجات کی واپس ادائیگی کے جو اس مستقل ادارے نے تیسرے فریقوں پر خرچ کیے ہوں) کو درج ذیل طور پر وصول کی ہوں:

(i) کسی مادی یا غیر مادی اثاثے کے استعمال کے عوض رائلٹی فیس یا دیگر ادائیگیاں

(ii) کسی خدمات کا معاوضہ بشمول مستقل ادارے کی طرف سے انجام دی گئی انتظامی خدمات کے لیے، یا

(iii) مستقل ادارے کی طرف سے، سوائے بینکاری کاروبار کے علاوہ، ادھار دی گئی قرض رقم پر منافع۔

(2) کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کی قابل وصولی ٹیکس آمدنی کا حساب لگانے میں کسی منہائی کی منظوری ٹیکس کے کسی سال کے لیے مدد، کاروبار سے آمدنی ”کے تحت ہیڈ آفس کے اخراجات کے لیے اس رقم سے زائد نہیں دی جائے گی جو پاکستان میں مستقل ادارے کی فروخت سے اسی تناسب سے پیدا ہو جتنا نان ریڈیڈنٹ کے ہیڈ آفس کے کل اخراجات کا اس کی عالسگیر بکری کے معادل ہوتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) دفعہ ہذا میں، "بیڈ آفس" کے اخراجات "سے مراد کوئی انتظامی یا عمومی انتظامی اخراجات ہیں جو نان ریڈیڈنٹ فرد نے پاکستان سے باہر اس مذکورہ فرد کے پاکستان کے مستقل ادارے کے کاروبار کے مقصد کے لیے خرچ کیے ہوں، بشمول:

(a) کوئی کرایہ، معنای شریحیں اور ٹیکس کسی بیرون ملک انکم ٹیکس، رواں مرمت یا پاکستان سے باہر نقصان یا تباہی کے خطرے کے خلاف انشورنس کے علاوہ۔

(b) پاکستان سے باہر بیڈ آفس کی طرف سے ملازمت پر رکھے گئے ملازم کواد کی جانے والی کوئی تنخواہ۔

(c) مذکورہ ملازم کے کوئی سفیری اخراجات، اور

(d) کوئی دیگر اخراجات جو مقرر کردہ ہوں۔

(4) "تجارت سے آمدنی" کے تحت غنیر رہائشی فرد کے مستقل قیام کی آمدنی پر کوئی کوئی نہیں ہوگی،

(a) غنیر رہائشی فرد کی طرف سے مستقل رہائش کی دیکھ بھال کی خاطر قرض پر منافع کی ادائیگی یا واجب الادائیگی: یا

(b) قرض کی صورت میں غنیر رہائشی فرد کا انشورنس پر بیمہ۔

106- کم سرمایہ کاری۔

(1) جہاں کوئی بیرون ملک کی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی (پاکستان میں کام کرنے والی غنیر ملکی کمپنی کے مالیتاتی ادارے یا بینکاری کمپنی یا اس کی کسی برانچ کے علاوہ) کے پاس غنیر ملکی قرض میں غنیر ملکی ایکویٹی کی شرح ایک کے مقابلے میں کسی ٹیکس کے سال میں تین سے زائد ہو تو اس سال میں کمپنی کی طرف سے ادا شدہ قرضے پر منافع کے ضمن میں کسی منہائی کی منظوری اس قرضے کے ضمن میں نہیں دی جائے گی جو تین سے ایک کی نسبت سے متجاوز ہو۔

(2) دفعہ ہذا میں۔

،، غنیر ملکی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی سے مراد کوئی ایسی ریڈیڈنٹ کمپنی ہے جس میں اس کمپنی کی چھپاس فیصد یا زائد بنیادی ملکیت کسی نان ریڈیڈنٹ فرد (جسے بعد ازاں، "بیرون کنٹرولر" کے نام سے موسوم کیا جائے گا) کے پاس خواہ اکیلے کی ہو یا کسی شریک کار یا شریک کار کے ہمسرا ہو۔

،، غنیر ملکی قرض "سے بیرون ملک کی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی کے حوالے سے اس سے مراد ٹیکس کے کسی سال میں، درج ذیل رقم کے مجموعے پر مشتمل سب سے بڑی رقم ہے، یعنی:

(a) غنیر ملکی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی کے ذمے کسی غنیر ملکی کنٹرولر یا غنیر ملکی کنٹرولر کے نان ریڈیڈنٹ شریک کار کے لیے قرض کے بوجھ کے وقت واجب الادا رقم جس کے ضمن میں قرض پر منافع قابل ادائیگی ہو جو کہ قرض پر منافع غنیر ملکی کنٹرولر والی ریڈیڈنٹ کمپنی سے قابل کوئی ہے اور اس پر آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس عائد نہ کیا گیا ہو یا غنیر ملکی کنٹرولر یا شریک کار کی تشخیص کرنے پر قابل اطلاق ٹیکس کی کارپوریٹ شرح کی نسبت کم شرح پر قابل ٹیکس ہو، اور

(b) اس وقت واجب الادا رقم کسی ایسے قرض کی ذمہ داری پر جو کسی غنیر ملکی نگرانی کرنے والی ریڈیڈنٹ کمپنی نے غنیر ملکی کنٹرولر یا غنیر ملکی کنٹرولر کے شریک کار کے علاوہ کسی فرد کو ادا کرنا ہو جہاں اس فرد کے پاس بقایا رقم واجب الادا رقم اس رقم کے برابر ہو جو اس فرد کے ذمے غنیر ملکی کنٹرولر یا غنیر ملکی کنٹرولر کے نان ریڈیڈنٹ شریک کار کو ادا کرنے کے لیے بطور قرض واجب الادا ہو، اور

،، غنیر ملکی ایکویٹی "سے کسی غنیر ملکی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی اور ٹیکس کے کسی سال کے حوالے سے اس سے مراد درج ذیل رقم کا مجموعہ ہے، یعنی:

(a) ٹیکس کے کسی سال کے شروع میں غنیر ملکی کنٹرولر یا غنیر ملکی کنٹرولر نان ریڈیڈنٹ شریک کار کی ملکیتی کمپنی میں تمام حصص کی ادا شدہ مالیت / قدر۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) ٹیکس کے سال کے آغاز میں کمپنی کے شیئرز پر بیمہ اکاؤنٹ کے کریڈٹ میں برقرار اتنی رستم جتنی غیر ملکی کنٹریولر یا غیر ملکی کنٹریولر کا نان ریڈیڈنٹ شریک کا حق دار ہوتا اگر کمپنی اس وقت ختم کر دی جاتی، اور

(c) ٹیکس کے سال کے آغاز میں کمپنی کے جمع کردہ منافع حبات اور اثاثہ حبات کی بازتعمین مالیت کردہ محفوظات کا اثنا حصہ جتنا غیر ملکی کنٹریولر یا غیر ملکی کنٹریولر کا نان ریڈیڈنٹ شریک کا حق دار ہوتا اگر کمپنی کا اس وقت ختم ہو جاتا۔

جس میں سے درج ذیل رقوم کے مجموعہ کو منہا کیا جائے گا، یعنی

(i) غیر ملکی کنٹریولر یا غیر ملکی کنٹریولر کے نان ریڈیڈنٹ شریک کار کی طرف سے غیر ملکی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی کو واجب الادا قرض کی ذمہ داری پر ٹیکس کے کسی سال کے شروع میں واجب الادا بقایا رستم، اور

(ii) جہاں غیر ملکی نگرانی میں ریڈیڈنٹ کمپنی نے ٹیکس کے سال کے شروع میں نقصانات دکھائے ہوں تو اتنی رستم جس کے لحاظ سے غیر ملکی کنٹریولر یا غیر ملکی کنٹریولر کے نان ریڈیڈنٹ شریک کار کو سرمائے کی واپسی ان نقصانات کی وجہ سے کم ہو جائے اگر کمپنی کا اس وقت ختم ہو جائے۔

106]1 اے۔ متعلقہ انشور پرائمر کو ادا کئے جانے والے قرض پر حاصل منافع کی کوئی پر پابندی:- (1) سیکشن 108 اور 109 کے تناظر میں بیرون ملک سے چھائی جانے والی کمپنی کی جانب سے بیرون قرض پر منافع کے دعوے کو مسترد کر دیا جائے گا (تاہم انشورنس کمپنی یا بینکنگ کمپنی کے علاوہ) اور اس کے لئے ذیل میں دیا گیا نامر مولانا ہو گا۔

$$(iii) \quad [B] - [(A+B) \times 0.15]$$

جہاں ---

اے فرسودگی اور کساد بازاری سے پہلے ایک قابل ٹیکس آمدن ہے؛ اور
بی ایک غیر ملکی قرض کا منافع ہے جس کی کوئی کیلئے دعویٰ کیا گیا ہے

(2) اگر بیرون قرض پر دعویٰ کیا گیا کل منافع ایک محصولاتی سال کیلئے ایک کروڑ سے کم ہوگا تو یہ سیکشن ایک بیرون ملک سے چھائی جانے والی کمپنی پر لاگو نہیں ہوگا۔

(3) جہاں محصولاتی سال کیلئے ایک قابل ٹیکس آمدن کا حساب کیا جائے گا تو بیرون قرض پر منافع کی کوئی کو مکمل طور پر موثر نہیں کیا جائے گا، اضافی رستم کو آنے والے محصولاتی سال میں بیرون قرض پر منافع کی رستم میں شامل کیا جائے گا، اور اسے اس محصولاتی سال اور آئندہ تین سالوں کی کوئی کے طور پر دیکھا جائے گا۔

(4) اس کے باوجود سیکشن 106 کی شرائط، جن میں بیرون قرض پر منافع کی اجازت نہیں ہے، اسے اس سیکشن اور سیکشن 106 کے تحت مسترد کیا گیا، مسترد کی گئی رستم سیکشن 106 کے تحت مسترد ہونے والی رستم سے زیادہ ہونی چاہئے۔

(5) اس سیکشن کا اطلاق بیرون قرض پر منافع کے حوالے سے ہوگا جو کہ یکم جولائی 2020 سے نافذ العمل ہے، چاہے ان قرض حبات سے متعلق معاہدے یکم جولائی 2020 سے بھی پہلے کے ہوں۔

1 نئی شق 106 اے کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا

(6) اس سیکشن میں

- (اے) ”قرض پر بیرونی منافع“ کا مطلب ہے کہ نفع ایک غیر مقیم شخص یا بیرون ملک سے کنٹرول ہونے والی ایسوسی ایٹ کمپنی کو ادا کیا گیا یا ادا کیا جانا ہے اور ان میں شامل ہیں۔
- (i) ہر قسم کے قرض پر منافع
- (ii) سود کے مساوی ادائیگیاں جو کردی گئیں
- (iii) اخراجات جو فنڈس میں اضافے کے ساتھ سامنے آئے؛
- (iv) منافع میں حصے دار قرض کے تحت ادائیگیاں؛
- (v) بانڈز اور زیرو کوپن بانڈز جیسے آلات پر سود کی قدر؛
- (vi) متبادل فنڈنگ کے انتظامات جیسا کہ اسلامک فنڈس کے تحت رقومات
- (vii) فنڈس لیز کی ادائیگیوں کے ذریعے کی قدر
- (viii) سرمایہ دارانہ منافع متعلقہ اثاثوں کی قدر کی سیلنس شیٹ میں شامل ہے، یا سرمایہ دارانہ نفع کی مخصوص وقت میں ادائیگی
- (ix) ٹرانسفر پرائسنگ رولز کے تحت فنڈنگ ریٹرن کیلئے حوالے کے ذریعے معلوم کی گئیں رقوم
- (x) جہاں قابل اطلاق ہو، قومی منافع کی رقوم جو کسی انتظام یا مصنوع کی قدر کی بدولت حاصل ہوئی یا ایک ادارے سے قرض کی صورت میں ہیجنگ کے انتظامات
- (xi) غیر ملکی زر مبادلہ سے ملنے والا منافع یا قرض کی وجہ سے ہونے والے نقصانات اور ایسے عوامی فنڈس میں اضافے سے جڑے ہوں۔
- (xii) فنڈنگ کے انتظامات کی کارکنی کی فیس؛ اور
- (xiii) انتظامات اور قرض حسابات سے متعلق فنڈنگ کی لاگت سے متعلق فیس

حصہ IV

دہرے ٹیکس سے بچاؤ اور مالیاتی گریز کے امداد کے لیے معاہدات

107- دہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی گریز کے امداد کے لیے معاہدات۔

- (1) وفاقی حکومت ٹیکس معاہدہ، ٹیکس معلومات کے تبادلے کا معاہدہ، کثیرالاجبתי کنونشن، ایک بین الحکومتی معاہدہ یا اسی طرح کا معاہدہ یا ایسا ہی معاہدہ یا طریقہ کار جو دہرے ٹیکس سے بچنے کے لئے [ٹیکسوں کی وصولی میں معاونت] یا مالی چوری کی روک تھام یا ٹیکسوں سے بچنے کے لئے معلومات کے تبادلے بشمول اس آرڈیننس یا کسی اور کے تحت عائد آمدنی پر عائد آمدنی پر ٹیکسوں کے حوالے سے معلومات کے خود کار [اور خود ساختہ] تبادلے کے لئے کر سکتی ہے۔ اس ملک میں فی الحال اور نافذ العمل متعلقہ قوانین کے تحت قانون نافذ العمل ہے اور سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ایسی دفعات کر سکتا ہے جو مذکورہ آلات کے نفاذ کے لئے ضروری ہو سکتی ہیں۔ [؛ اور]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1A) اس کے برعکس موجود کسی دیگر قانون میں مذکورہ کسی امر کے باوجود بورڈ کے پاس معلومات کو حاصل کرنے اور جمع کرنے کا اختیار ہوگا جب یہ معلومات کوئی دوسرا ملک ٹیکس کے کسی معاہدے، ٹیکس کی معلومات کے تبادلے کے معاہدے، کشیر اطرانی بیٹاق، کسی بین الحکومتی معاہدے، کسی مماثل معاہدے یا نظام کے تحت طلب کرے۔

(1B) معلومات / اطلاعات کی آزادی کے آرڈیننس، 2002ء (2002ء کے XCVI) 5 [اس آرڈیننس کی شق 216 کی ذیلی شق (3) کی دفعہ (اے) کے تحت] کی دفعات کے باوجود ٹیکس کے کسی معاہدے، ٹیکس کی معلومات کے تبادلے کے معاہدے، کشیر اطرانی بیٹاق، کسی مماثل نظام کے تحت کوئی موصولہ یا فراہم کردہ معلومات اور کوئی لازم و ملزوم ابلاغی مراسلت دفعہ 216 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت خفیہ ہوگی" (2) جہاں کوئی معاہدہ ذیلی دفعہ (1) کے مطابق کیا جائے تو وہ معاہدہ اور نوٹیفیکیشن کے ذریعے وضع کردہ معاہدے کے نفاذ کے لیے سٹراٹا دستی طور پر نافذ کسی دیگر قانون میں موجود کسی امر کے باوجود اس وقت تک موثر ہوں گی جب تک وہ درج ذیل امور کا انتظام کریں۔

(a) آرڈیننس ہذا کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس میں دوسری

"بشرطیکہ بورڈ آمدنی کے مختلف طبقات یا افراد کو حتمی ٹیکس عائد کرنے والے افراد سمیت مختلف طبقات کے لئے مختلف منفع لکھ سکتا ہے۔"

3 لفظ "اور بے ساختہ" کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا

چرو سو فنڈس ایکٹ، 2020 تاریخ 30 جون، 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا

(b) نان ریڈیڈنٹ اشخاص کی پاکستان ماخذ سے آمدنی کا تعین

(c) جہاں کسی کاروبار کے تمام آپریشن (عمل) پاکستان کے اندر نہ بحالے جبار ہے ہوں تو پاکستان کے اندر اور باہر بحالے جانے والے تمام عمل (آپریشنز) سے منسوب آمدنی کا تعین یا نان ریڈیڈنٹ اشخاص ان کے ایجنٹ، ان کی شاخوں اور پاکستان میں مستقل اداروں کے پاس پاکستان میں قابل وصولی ٹیکس آمدنی کا تعین۔

(d) اس آمدنی کا تعین جسے کسی ایسے ریڈیڈنٹ فرد سے منسوب کیا جائے جس کا کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کے ساتھ خصوصی تعلق ہو، اور

(e) ایسی آمدنی پر مالی گریز سے اندر ادائیگیوں سے بچاؤ کے لیے معلومات کا تبادلہ جس پر آرڈیننس ہذا اور مذکورہ دوسرے ملک میں مماثل قوانین کے تحت ٹیکس کی وصولی کی جا سکتی ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (1) یا (2) میں موجود کسی امر کے باوجود ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ کسی معاہدہ میں آرڈیننس ہذا کے آغاز یا معاہدے کرنے سے قبل کے کسی عرصہ میں ٹیکس کی رعایت کے لیے دفعات شامل ہو سکتی ہیں۔

باب VIII

اندرا گریز

108- شرکاء کے درمیان لین دین۔

(1) کمیشنر، ایسے اشخاص کے مابین جو شریک کار ہوں کسی لین دین کی صورت میں اشخاص کے مابین آمدنی، کوٹیاں یا ٹیکس کریڈٹ تقسیم، بانٹ یا مختص کر سکتے ہیں جتنا اس آمدنی کو ظاہر کرنے کے لیے ضروری ہو جو ان اشخاص نے کسی بازو کے طول کے لین دین میں وصول کیے ہوں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی تطبیق کرنے کے عمل میں کمشنر آمدنی کے ذریعے اور کسی ادائیگی یا نقصان کی نوعیت کا بطور محاصل، سرمائے یا کسی دیگر صورت میں تعین کر سکتا ہے۔

(3) ہر ٹیکس گزار جو اپنے کسی ایسوسی ایٹ کے ساتھ کوئی لین دین کرے گا تو:-

(a) ایک مرکزی مناسک اور ایک معتمی مناسک، جو کہ معلومات اور دستاویزات پر مشتمل ہوتی ہیں، رکھے گا،

(b) ملک ب ملک رپورٹ تیار کرے اور اسے پاس محفوظ رکھے اور جہاں لاگو ہو تجویز کے مطابق بورڈ کو فراہم کرے۔

(c) دوسری معلومات اور دستاویز جس میں تعاون کے ساتھ لین دین ہو، سنبھال کر رکھے۔

(d) دستاویز، مناسک، معلومات اور رپورٹس جو شق (a) سے (c) میں بیان ہے، تجویز کی گئی مدت تک رکھتا ہے۔

(4) ہر ٹیکس گزار جو اپنے کسی ایسوسی ایٹ کے ساتھ کوئی لین دین کرے گا تو ذیلی دفعہ (3) کی شق (اے)، (سی) یا (ڈی) کے تحت درکار دستاویزات اور معلومات تیس دن کے اندر تیار کرے گا، ایسا تب لاگو ہوگا اگر اس آرڈیننس کے تحت کارروائی کے دوران کمشنر کو یہ دستاویزات اور معلومات درکار ہوں گی۔

(5) کمشنر، تحریری طور پر ٹیکس گزار کو، اگر ٹیکس گزار تحریری طور پر مزکورہ دستاویز کو آراستہ کرنے کے لیے مہلت طلب کرے، ٹیکس ادا کرنے کے لیے ذیلی دفعہ 4 کے تحت معلومات اور دستاویز کو آراستہ کرنے کے لیے مہلت کی منظوری دے سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ کمشنر 45 دن سے زیادہ مہلت کی منظوری نہیں دے سکتا، جب تک مزید مہلت کے لیے غیر معمولی حالات موجود نہ ہوں")

[108A- آزادانہ چپارڈ اکاؤنٹڈ یا کاسٹ مینجمنٹ اکاؤنٹڈ کی رپورٹ۔ (1) اگر کمشنر کا یہ خیال ہے کہ کسی لین دین کو نہایت واضح/شفاف طریقے سے/قریبی طریقے سے بیان نہیں کیا گیا تو وہ کسی آزادانہ چپارڈ اکاؤنٹڈ یا کاسٹ مینجمنٹ اکاؤنٹڈ سے لین دین کے وقت اٹاٹے، مصنوعات، اخراجات یا خدمات کی منڈی کی تناسب قیمت کے حوالے سے رپورٹ حاصل کر سکتا ہے۔

(2) اس رپورٹ کا دائرہ کار، ضوابط اور شرائط وہ ہوں گی جیسا کہ بیان کی جائیں۔

(3) جہاں کمشنر آزادانہ چپارڈ اکاؤنٹڈ یا کاسٹ مینجمنٹ اکاؤنٹڈ کی رپورٹ سے مطمئن ہو، تو رپورٹ میں اٹاٹے، مصنوعات،

اخراجات یا خدمات کی متعین کردہ قیمت کو ہی شق 122 کی ذیلی شق (8) کے لیے حتمی معلومات تصور کیا جائے گا۔

(4) جہاں کمشنر آزادانہ چپارڈ اکاؤنٹڈ یا کاسٹ مینجمنٹ اکاؤنٹڈ کی رپورٹ سے مطمئن نہیں ہے، وہ رپورٹ سے مطمئن نہ ہونے کی وجوہات

بیان کرے گا اور کسی دوسرے آزادانہ چپارڈ اکاؤنٹڈ یا کاسٹ مینجمنٹ اکاؤنٹڈ سے لین دین کے وقت اٹاٹے، مصنوعات، اخراجات یا

خدمات کی منڈی کی تناسب قیمت کے مطابق قیمت کا تعین کرنے کے لیے رپورٹ حاصل کر سکے گا۔

(5) کمشنر، بورڈ کی پیشگی اجازت سے، ذیلی شق (1) یا ذیلی شق (3) کے تحت، یا جیسے بھی حالات ہوں، رپورٹ طلب کر سکے گا۔

B108- بیوپاری نظام کے تحت لین دین۔ (1) جہاں کوئی شخص بیوپاری نظام کے تحت بیوپاریوں کے ساتھ، جو سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ نہ ہوں اور جن کا نام سرگرم ٹیکس دہندگان کی فہرست میں بھی شامل نہ ہو، ایسی مصنوعات فراہم کرتا ہے جو سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تیسرے شیڈول میں شامل ہوں یا دیگر مصنوعات جن کی بورڈ کی جانب سے تصدیق کی گئی ہو، تو بیوپاری کے منافع کے بچھتر فیصد کے برابر رقم ایسی مصنوعات فراہم کرنے والے شخص کی آمدن میں شامل کی جائے گی۔

(2) اس شق کے کام کرنے کے مقصد کے لیے، مصنوعات بنانے والے کی فروخت کی قیمت کا دس فیصد حصہ بیوپاری کے منافع کے

طور پر لیا جائے گا۔]

109- آمدنی اور منہائیوں کا از سر نو تشکیل کردار۔

(1) آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس کے ذمہ داری کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے کمشنر درج ذیل کام کر سکتا ہے۔

(a) کسی لین دین یا لین دین کے لیے جزو کا از سر نو تشکیل کردار جس کا اندراج ٹیکس گریڈ کی سکیم کے کسی حصے کے طور پر ہوتا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (b) کسی ایسے لین دین کو نظر انداز کر سکتا ہے جس کا کوئی بنیادی اقتصادی اثر نہ ہو یا
- (c) کسی ایسے لین دین کی از سر نو تشکیل کردار کر سکتا ہے جہاں لین دین کی ہیئت سے لب لباب کی عکاسی نہ ہوتی ہو۔
- (d) ٹیکس سال 2018ء اور اس کے بعد، کسی ایسے ادارے یا کارپوریٹ سٹرکچر کا انکار جس کی کوئی معاشی یا کاروباری سرگرمیاں نہ ہوں اور وہ صرف ٹیکس سے بچنے کے لیے قائم کیا گیا ہو)

(2) اس دفعہ میں "ٹیکس سے بچنے کی سکیم" سے مراد ایسی کوئی بھی ٹرانزیکشن ہے جس میں کسی فرد کے شریک ہونے کا ایک اہم مقصد اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ٹیکس سے بچنا یا اس میں کوئی کرنا ہو۔

(3) کسی فرد کی ٹیکس کی ذمہ داری میں کمی، جیسے ذیلی دفعہ (2) میں حوالہ دیا گیا ہے، کا مطلب ہے کوئی، بچنا یا ٹیکس کا ملتی ہوئی ٹیکس کی واپسی میں اضافہ ہونا اور اس میں ایسی کوئی، بچنا یا ٹیکس کا موخر ہونا شامل ہے جو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ہو مگر دوسرے ٹیکس سے بچنے کے کسی معاہدے کے تحت جمع کروانا واجب نہ ہو، جیسا کہ دفعہ 107 میں حوالہ دیا گیا ہے۔

109A- کنٹرولڈ فنارن کمپنی۔ (1) کسی مقیم فرد کی کسی ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن میں ایسی آمدن شامل ہوگی جو کنٹرولڈ فنارن کمپنی سے حاصل ہوئی ہو جسے ذیلی دفعہ (2) میں واضح کیا گیا ہے۔

(2) اس دفعہ کے مقصد کے لیے کنٹرولڈ فنارن کمپنی ایک غیر مقیم کمپنی ہوگی، اگر

- (a) غیر مقیم کمپنی کے پچاس فیصد سے زائد سرمائے یا ووٹنگ رائٹس بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر پاکستان میں مقیم افراد کے پاس ہوں یا غیر مقیم کمپنی کے چالیس فیصد سرمائے یا ووٹنگ رائٹس بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر پاکستان میں مقیم فرد واحد کے پاس ہوں؛
- (b) غیر مقیم کمپنی کے پاس اگر کوئی فنارن ٹیکس کریڈٹ موجود ہو اور اس کے تصفیے کے بعد پاکستان سے باہر کسی ٹیکس اتھارٹی کو ٹیکس ادا کیا جائے اور وہ اس آرڈیننس کے تحت آمدن پر واجب الادا ٹیکس کے ساٹھ فیصد سے کم ہو؛
- (c) غیر مقیم کمپنی فعال کاروباری آمدن حاصل نہ کرے جیسا کہ ذیلی دفعہ (3) میں کہا گیا ہے؛ اور
- (d) کمپنی کے شیڈولنگ، ملکی قانون یا اس علاقے میں جہاں وہ غیر مقیم کمپنی ٹیکس کے متنازعہ کے تحت مقیم ہے، میں تسلیم کی گئی کسی سٹاک ایکچینج میں تجارت نہ ہوتی ہو۔

(3) تصور کیا جائے گا کہ کمپنی نے فعال آمدن حاصل کی ہے اگر

- (a) اگر کمپنی کی اسی فیصد سے زائد آمدن ڈیویڈنڈ، سود، حباب سود، کمیٹیٹل گیسز، رائٹس، سالانہ ادائیگی، کسی ایسوسی ایٹ کو اشیاء و خدمات کی فراہمی، غیر سرمایہ اشیاء کی فروخت یا لائسنسنگ اور انضمام، سیکورٹیز اور مالیاتی اثاثوں میں سرمایہ کاری سے حاصل نہ ہوتی ہو؛ اور
- (b) بنیادی طور پر آمدن۔ کاروبار سے آمدن "کی مد میں اس ملک یا علاقے سے حاصل کرتی ہو جہاں وہ ایک مقیم کمپنی کی صورت میں موجود ہے۔

(4) کنٹرولڈ فنارن کمپنی کی آمدن، اس آرڈیننس کے مطابق کمپنی کی متعین کردہ قابل ٹیکس آمدن کے برابر ہے، چاہے یہ کنٹرولڈ فنارن کمپنی ایک مقیم ٹیکس گزار ہو اور اس پر ٹیکس پہلے شیڈول کے تیسرے ڈویژن کے پارٹ ون کے مطابق لاگو ہوگا۔

(5) کسی بھی مالی سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن کا تعین ذیلی دفعہ (1) کے مطابق اس فنارن مولے کے تحت ہوگا، یعنی:-

$$A*(B/100)$$

جہاں

A کنٹرولڈ فنارن کمپنی کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت آمدن ہے؛ اور

B سرمائے کی ملکیت یا ووٹنگ کے حقوق ہیں، ان میں سے جو بھی بڑا ہوگا، جو ایک فرد کنٹرولڈ فنارن کمپنی میں بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر رکھتا ہو۔

(6) حاصل کردہ مالیت صفر تصور ہوگی، اگر سرمائے یا ووٹنگ کے حقوق کی ملکیت دس فیصد سے کم ہوگی۔

(7) کنسٹروئلڈ فنارن کمپنی کی آمدن صغیر تصور ہوگی، اگر وہ دس ملین روپے سے کم ہوگی۔

(8) کنسٹروئلڈ فنارن کمپنی کی آمدن غیر ملکی ٹیکس سال کے لحاظ سے، جیسا کہ ذیلی دفعہ (9) میں واضح کیا گیا ہے، اس فنارن کنسٹروئلڈ کمپنی کی کرنسی کے مطابق متعین ہوگی اور ٹیکس کی مالیت کے تعین کے لیے اس دفعہ کی شرائط کے مطابق میٹھ بینک آف پاکستان کے ٹیکس سال کے آخری دن غیر ملکی کرنسی اور پاکستانی روپے کے ریٹ کے مطابق نورٹھ کی جائے گی۔

(9) غیر ملکی ٹیکس سال بلحاظ غیر مقیم کمپنی سے مراد کوئی سال یا ایسی مدت ہے جس میں انکم ٹیکس کے معتمد کے تحت غیر علاقائی یا غیر مقیم کمپنی ٹیکس ادا کرتی ہو، اگر اس کمپنی پر انکم ٹیکس لاگو نہ ہوتا ہو کوئی بھی سالانہ مدت جس میں کمپنی رپورٹ کرتی ہو۔

(10) کنسٹروئلڈ فنارن کمپنی کی طرف سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت حاصل کردہ آمدن جس پر پاکستان میں اس دفعہ کے تحت ٹیکس عائد ہوا ہو اس پر دوبارہ ٹیکس لاگو نہیں ہوگا اگر وہ آمدن پاکستان میں مقیم ٹیکس گزار کی جانب سے وصول کی جاتی ہے۔

(11) جہاں کنسٹروئلڈ فنارن کمپنی سے حاصل ہونے والی آمدن کی مدت میں مقیم فرد نے ٹیکس ادا کر دیا ہو اور اس کے بعد کسی سال میں مقیم فرد کنسٹروئلڈ فنارن کمپنی کی طرف سے تقسیم کیے گئے ڈیویڈنڈ حاصل کرتا ہے تو ٹیکس کی کٹوتی کے بعد مقیم فرد مندرجہ ذیل میں سے جو کم ہوگا اس کے مطابق ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہوگا۔

(i) دفعہ 103 کی ذیلی دفعہ 8 کے تحت ڈیویڈنڈز پر ادا کردہ فنارن ٹیکس؛ اور

(ii) دفعہ 103 کے تحت واجب الادا ٹیکس، اس ٹیکس سال کے لیے جس میں مقیم ٹیکس گزار نے ڈیویڈنڈ وصول کیا ہو۔"

110- پرائیویٹ کمپنیوں کی طرف سے ادا کی جانے والی تنخواہ۔

جہاں، ٹیکس کے کسی سال میں، کسی پرائیویٹ کمپنی کی جانب سے کمپنی کے ملازموں کو کسی گزشتہ ٹیکس کے سال میں ملازموں کی جانب سے بحالائی جانے والی خدمات کے ضمن میں تنخواہ کی ادائیگی کی جائے اور تنخواہ گزشتہ سال میں ملازم کی تنخواہ پر قابل وصول ٹیکس میں شامل نہ کی گئی ہو تو کمشنر، اس بات کو ماننے کے لیے معقول وجوہات موجود ہوں کہ تنخواہ کی ادائیگی موخر کی گئی تھی، اس رستم کو ملازم کی آمدنی میں مد، تنخواہ کے تحت اس گزشتہ سال میں شامل کر سکتا ہے۔

111- unexplained آمدنی اور اثاثہ جات۔

(1) جہاں

(a) کوئی رستم کسی فرد کے حساب کے رجسٹر میں ادھار میں لکھ دی جائے۔

(b) کسی فرد نے سرمایہ کاری کی ہو یا کسی رستم یا قیستی شے کا مالک ہو۔

(c) کسی فرد کے اخراجات آئے ہوں، یا

(d) کسی فرد نے آمدنی چھپائی ہو یا آمدنی کی عنایت تفضیلات بشمول درج ذیل پیش کی ہوں۔ [5 کمشنر کی رائے میں اطمینان بخش۔

(اے) جمع شدہ رستم، سرمایہ کاری کی مالیت، رستم، آرٹیکل کی قدر، یا اخراجات کی مدد کے تحت ”دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن“ اس حد تک کہ اس کی وضاحت نہیں کی جاسکتی، ایک شخص کی قابل ٹیکس آمدن میں شمار ہوگی۔

(بی) پیداوار کی دہائی ہوئی رستم، سیلز یا ایسی رستم جو قابل ٹیکس ہو یا ٹیکس کے قابل فہرست کا کوئی آئٹم ایک شخص کی قابل ٹیکس آمدن میں شمار ہوگا وہ مد ”آمدن بذریعہ کاروبار“ کے تحت جس کی مزید وضاحت نہیں کی جاسکتی کے تحت حاصل کی گئی ہو۔

5 ویں ایکسپریشنز ”کمشنر کی رائے میں، اطمینان بخش، جمع شدہ رستم، سرمایہ کاری کی مالیت، رستم، آرٹیکل کی قدر یا اخراجات رستم، [5 پیداوار کی دہائی ہوئی رستم، سیلز یا ایسی رستم جو قابل ٹیکس ہو یا ٹیکس کے قابل فہرست کا کوئی آئٹم] ایک شخص کی قابل ٹیکس آمدن میں شمار ہوگا رستم کی مدد کے تحت

[”دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن“] جس کی وضاحت نہیں کی جا سکتی کو 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا۔

(i) کسی پیداوار، فروخت یا قابل وصول ٹیکس کی کسی رقم کا اخف کیا ہو، یا

(ii) قابل وصول ٹیکس کسی آمدنی کی موکاملی یا جزوی طور پر اخف کیا ہو۔

اور وہ فرد کریڈٹ شدہ رقم یا ایسی سرمایہ کاری، رقم، قیمتی شے یا فنڈز کی نوعیت اور ماخذ سے متعلق کوئی وضاحت پیش نہ کرے جس سے اخراجات کیے گئے تھے [کسی پیداوار، فروخت، ٹیکس کی وصولی کے قابل کسی رقم اور ٹیکس لگانے کے قابل کسی وصولی کی مدد کا اخف] یا اس فرد کی پیش کردہ وضاحت کمشنر کی رائے میں اطمینان بخش نہ ہو تو کریڈٹ شدہ رقم، سرمایہ کاری، رقم کی مالیت، شے کی قدر یا اخراجات کی رقم [کسی پیداوار، فروخت، ٹیکس کی وصولی کے قابل کسی رقم اور ٹیکس لگانے کے قابل کسی وصولی کی مدد کا اخف] کو مدد“ دیگر وسائل سے آمدنی” کے تحت۔ اس فرد کی قابل وصول ٹیکس آمدنی میں اس حد تک شامل کیا جائے گا جس حد تک اس کی موزوں وضاحت نہ کی گئی ہو۔

شرط یہ ہے کہ جہاں ٹیکس دہندہ کریڈٹ شدہ رقم یا کی گئی سرمایہ کاری، ملکیتی رقم یا قیمتی اشیاء یا ان فنڈز کی نوعیت اور ذریعے کی وضاحت کر دے جس سے اخراجات کیے گئے تھے بطور زرعی آمدنی کے تو وضاحت کو متعلقہ صوبائی قانون کے تحت ادا شدہ زرعی آمدنی ٹیکس کی بنیاد پر گزشتہ عرصے کے ضمن میں زرعی آمدنی کے حساب کی حد تک متبول کیا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں مذکور رقم فرد کی قابل ٹیکس آمدن میں شامل ہوگی:

- i. اس ٹیکس سال کے لیے جس سے اس مالیت کا تعلق ہو اگر مالیت سرمایہ کاری، پیسے، قیمتی اشیاء یا اخراجات کا تعلق پاکستان سے ہو یا ادا کیے گئے ہوں یا آمدن پاکستانی ذریعے سے حاصل کی گئی ہو؛ اور
- ii. اس ٹیکس سال کے بعد والے ٹیکس سال میں جب کمشنر کی طرف سے سرمایہ کاری، پیسے، قیمتی اشیاء یا اخراجات کا سراغ لگایا گیا ہو اور پاکستان سے باہر واقع ہوں یا حاصل کی گئی آمدن کا ذریعہ غیر ملکی ہو۔

وضاحت۔ ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ جہاں سرمایہ کاری، پیسے، قیمتی اشیاء یا اخراجات کسی پچھلے سال میں پاکستان سے باہر سے تعلق رکھتے ہوں اور انہیں 2018ء اور اس کے بعد آنے والے ٹیکس سالوں میں شامل کرنا ہو جو کمشنر کی طرف سے ٹیکس سال 2019ء اور اس کے بعد ڈھونڈنے جائیں اور فرد ایسے اثاثے یا اخراجات کے بارے میں واضح کر دے کہ یہ اسی ٹیکس سال سے تعلق رکھتے ہیں جس میں یہ حاصل کیے گئے یہ اخراجات کیے گئے، ایسی وضاحت کو اس بنیاد پر مسترد نہیں کیا جائے گا کہ ذریعے کا تعلق اس ٹیکس سال سے نہیں جس میں قابل ٹیکس آمدن کو شامل کیا جاتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) جہاں کسی سرمایہ کاری یا قیمتی شے یا کسی فرد کے اخراجات کی مظہرہ رستم کی اعلان شدہ لاگت مذکورہ سرمایہ کاری یا قیمتی شے یا اخراجات کی معقول رستم سے کم ہو تو کمشنر تمام حالات کا لحاظ رکھتے ہوئے ٹیکس کے اس سال میں مدد، دیگر وسائل سے آمدنی کے تحت اس فرد کے قابل وصول ٹیکس آمدنی میں فرق کو شامل کر سکتا ہے جس سے سرمایہ کاری، قیمتی شے یا اخراجات کا تعلق ہو۔

(4) ذیلی سیکشن (1) کا اطلاق پاکستان سے باہر سے حناج ہونے والے زر مبادلہ کی کسی بھی رستم پر عام بینکنگ چھینلز کے ذریعے نہیں ہوتا جو ایک ٹیکس سال میں چھپا س لاکھ روپے سے زیادہ نہیں ہوتا جو ایک شیڈول بینک کے ذریعہ روپے میں نقد کیا جاتا ہے اور اس اثر سے ایسے بینک سے سرٹیفکیٹ تیار کیا جاتا ہے۔]

ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق نہیں ہوتا۔

(a) غرضوں، بینکاری کے اوساروں کے ذریعے پاکستان سے باہر سے وصول ہونے زر مبادلہ کی کسی رستم پر جس کی بھائی پاکستانی روپوں میں کسی بدلہ بینک کے ذریعے کرائی جاتے اور اس ضمن میں مذکورہ بینک کا سرٹیفکیٹ پیش کر دیا جائے۔

(c) جہاں عیاد حاصل کرنے کے لیے سرمایہ کاری اور تقصین مسدود رجب ذیل مندرجہ سے ہوگا:

A-B

A. دفعہ 68 کے مطابق جہاں عیاد کی قیمت ہے۔

B. دو رستم جو امتحان منقطع یا شمار اور تصدیق کے ذریعے قلم بند کرتی ہے۔

مشرط یہ کہ یہ شق تب لاگو ہوگی اگر دفعہ 68 کے تحت مالیہ کا تخمینہ امتحان شمار اور تصدیق سے زیادہ ہوگا۔

تشریح: ٹیکس دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ 1۔ ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق جاری رہے گا، اس رستم جو امتحان شمار اور تصدیق کے بعد متقبل کرتی ہے۔

(2) دفعہ W236 کے تحت ایک فرد اسٹیجنگ کرتا ہے تو فرد ٹھوس بنیاد پر اس شق کے تحت شریا کی کتاب میں شامل ہوگا۔

(5) بورڈ دفعہ ہذا کے متاخذ کے لیے دفعہ 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

[وضاحت: ٹیکس کے حناجے کے لئے اس دفعہ کے تحت ایک علیحدہ نوٹس جاری کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر اس آرڈیننس کی دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت ٹیکس دہندگان کو اس رستم کی نوعیت اور ذرائع یا رستم کی سرمایہ کاری، قیمتی آرٹیکل، یا جس فنڈز سے اخراجات کیے گئے تھے اس سے متعلق وضاحت ٹیکس دہندگان کے سامنے پیش کی گئی ہے۔]

112- بعض سیکورٹی ٹرانزیکشنز کے ضمن میں ذمہ داری۔

(1) جہاں کسی سیکورٹی کامالک کفالت (سیکورٹی) کی فروخت کر دے اور بعد ازاں کفالت دوبارہ حاصل کر لے اور اس لین دین کا نتیجہ یہ ہو کہ کفالت کے ضمن میں قابل ادائیگی کوئی آمدنی مالک کے علاوہ کسی اور فرد سے قابل وصول ہو تو آمدنی کو آرڈیننس کے متاخذ کے لیے مالک کی آمدنی تصور کیا جائے گا نہ کہ دوسرے فرد کی۔

(2) دفعہ ہذا میں، "سیکورٹی" (کفالت) میں شامل ہیں بانڈ، سرٹیفکیٹ، ڈیبنچر، سٹاکس اور حصص۔

باب IX

کم از کم ٹیکس

113- بعض اشخاص کی آمدنی پر کم از کم ٹیکس۔

(1) یہ سیکشن ایک رہائشی کمپنی پر لاگو ہوگا، [غیر رہائشی کمپنی کا مستقل قیام]، ایک فرد (ٹیکس سال [2017] یا اس کے بعد کے کسی بھی ٹیکس سال میں [سو] ملین روپے یا اس سے زیادہ کا کاروبار رکھنے والا) اور افراد کی ایک انجمن (ٹیکس سال [2017] یا اس کے بعد کے کسی بھی ٹیکس سال میں [سو] ملین روپے یا اس سے زیادہ کا کاروبار رکھنے والے افراد کی ایک انجمن) [جہاں کسی بھی وجہ سے اس آرڈیننس کے تحت احیاء دی گئی ہو، بشمول فی الحال کوئی اور قانون نافذ العمل ہو۔

(a) سال کے دوران نقصان

(b) کسی گزشتہ سال کے نقصان کی محسراتی

(c) ٹیکس سے استثنیٰ

(d) کریڈٹ یا چھوٹ کی درخواست یا

(e) الاؤنسوں یا منہائیوں (بشمول فرسودگی اور بے باقی کی کٹوتیوں کے) دعویٰ کرنے پر ٹیکس کے کسی سال کے لیے اس فرد کی طرف سے کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں یا ادا شدہ نہیں یا اس فرد کی طرف سے اس قابل ادائیگی یا ادا شدہ ٹیکس پر ٹیکس کے کسی سال میں جو اس رقم سے ایک فیصد سے کم ہو جو اس فرد کے تمام وسائل سے اس سال اس فرد کی آمدنی کی نمائندگی کرتی ہو۔

وضاحت۔ ذیلی دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے اصطلاح "قابل ادائیگی یا ادا شدہ ٹیکس" میں وہ ٹیکس شامل نہیں جو پہلے ہی ادا کر دیا گیا ہو یا جو متصورہ آمدنی کے ضمن میں قابل ادائیگی ہو جس کی تفتیش دفعہ 169 کے تحت یا آرڈیننس ہذا کی دیگر کسی دفعہ کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی کے طور پر تفتیش کردہ ہو۔

(a) ذیہند آمدنی کے سلسلے میں پہلے ہی ادا یا قابل ادائیگی ٹیکس جس کا اندازہ دفعہ 169 کے تحت یا اس آرڈیننس کی کسی اور شق کے تحت ٹیکس ذمہ داری کے حتمی اخراج کے طور پر کیا جاتا ہے؛ اور (b) ٹیکس ادا کیا جائے یا دفعہ 4 بی کے تحت ادا کیا جائے۔"

(2) یہ سیکشن کہاں لاگو ہوتا ہے:

(a) ٹیکس سال کے لئے ذیلی سیکشن (3) میں بیان کردہ شخص کے کاروبار کے مجموعی کو ٹیکس کے قابل سال کے لئے اس شخص کی آمدنی کے طور پر سمجھا جائے گا

[وضاحت۔ ٹیکس کے حنائے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ ٹرن اور کی تعریف تمام کاروباری سرگرمیوں کی رسیدوں کا احاطہ ذیلی سیکشن (1) میں استعمال ہونے والے اظہار "تمام ذرائع سے کاروبار" کے مطابق کرتی ہے جس میں غیر مستقل شدہ حنائیداد کی فروخت سے حاصل ہونے والی رسیدوں تک محدود نہیں ہے جہاں اس طرح کی رسید کاروبار سے آمدنی کے تحت قابل ٹیکس ہے؛]

(b) وہ شخص ٹیکس سال کے لئے انکم ٹیکس کے طور پر ادا کرے گا (اس آرڈیننس کے تحت ادا کیے جانے والے اصل ٹیکس کے بجائے)، کم از کم ٹیکس جو پہلے سٹیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن نوین میں متعین کردہ شرحوں کی بنیاد پر شمار کیا گیا ہے؛

(c) جہاں ذیلی سیکشن (1) کے تحت ادا کیا جانے والا ٹیکس حصہ اول کے تحت ادا کیے جانے والے اصل ٹیکس سے زیادہ ہے، ڈویژن اول کی شق (1) یا فرسٹ سٹیڈول کی ڈویژن دوم، ٹیکس کی اضافی رقم کو بعد کے ٹیکس سال کے مذکورہ حصے کے تحت ٹیکس ذمہ داری کے حنائف ایڈجسٹمنٹ کے لئے آگے بڑھا یا جھانکا جائے گا؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

[بشرطیکہ اگر ٹیکس ذیلی سیکشن (1) کے تحت ادا کیا جاتا ہے کیونکہ اس حقیقت کی وجہ سے کہ سال کے لئے کوئی ٹیکس ادا نہیں کیا جاتا یا ادا نہیں کیا جاتا ہے، ذیلی سیکشن (1) کے تحت ادا کردہ ٹیکس کی پوری رقم مذکورہ بالا طریقے سے ایڈجسٹمنٹ کے لئے آگے بڑھائی جائے گی:

بشرطیکہ اس شق کے تحت رقم کو آگے بڑھایا جائے اور ٹیکس سال کے فوری بعد پانچ ٹیکس سال کے لئے ٹیکس ذمہ داری کے خلاف ایڈجسٹ کیا جائے جس کے لئے رقم ادا کی گئی تھی۔]

2 دئی ایکسپریشنز 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا

(3) جہاں یہ دفعہ لاگو ہو۔

(a) اس فرد کی منافع کا مجموعہ جس طرح ٹیکس کے سال کے لئے ذیلی دفعہ (3) میں متعین ہے اسے اس فرد کی ایسی آمدنی تصور کیا جائے گا جو سال میں قابل وصولی ٹیکس ہے۔

(b) وہ فرد ٹیکس کے سال کے لئے بطور انکم ٹیکس اتنی ادائیگی کرنے کا (آرڈیننس ہذا کے تحت قابل ادائیگی حقیقی ٹیکس کی بجائے) جو اول سٹیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IX میں شخص شرح کی بنیاد پر حساب لگا کر کم ٹیکس ہو۔

(c) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت ادا شدہ ٹیکس سٹیڈول اول کے حصہ I، ڈویژن I کی شق (1) یا ڈویژن II کے تحت قابل ادائیگی حقیقی ٹیکس سے متجاوز ہو جائے تو ٹیکس کی ادا شدہ زائد رقم یہ مطابقت پذیری کے لئے ٹیکس کے مابعد سال کے مذکورہ بالا حصہ کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری میں ڈال دی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت رقم اس سال کے فوری بعد کے پانچ سالوں کی ٹیکس ذمہ داری میں ڈالی جائے گی اور مطابقت پذیری کی جائے گی جس کے ضمن میں رقم کی ادائیگی کی گئی تھی۔

[بشرطیکہ اگر ٹیکس ذیلی سیکشن (1) کے تحت ادا کیا جاتا ہے کیونکہ اس حقیقت کی وجہ سے کہ سال کے لئے کوئی ٹیکس ادا نہیں کیا جاتا یا ادا نہیں کیا جاتا ہے، ذیلی سیکشن (1) کے تحت ادا کردہ ٹیکس کی پوری رقم مذکورہ بالا طریقے سے ایڈجسٹمنٹ کے لئے آگے بڑھائی جائے گی:

بشرطیکہ اس شق کے تحت رقم کو آگے بڑھایا جائے اور ٹیکس سال کے فوری بعد پانچ ٹیکس سال کے لئے ٹیکس ذمہ داری کے خلاف ایڈجسٹ کیا جائے جس کے لئے رقم ادا کی گئی تھی۔]

(3) "بزن اوور" سے مراد

(a) سیلز ٹیکس سے میسر مجموعی فروخت یا مجموعی وصولیاں اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی یا کوئی تجارتی رعایات ہیں جو اشیاء کی فروخت سے حاصلہ انوائسز یا بلوں میں ظاہر ہو اور علاوہ ازیں کسی ایسی رقم کے علاوہ ہے جو مقصورہ آمدنی سمجھی جائے اور اس کی تشخیص ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی کے طور پر ہو جس کے ضمن میں ٹیکس پہلے ہی ادا شدہ ہو یا قابل ادائیگی ہو۔

(b) فوائد دینے کے لئے جن میں کمیشن شامل ہیں خدمات کی ادائیگی کے لئے مجموعی فیس، سوائے اس کے کہ ان کی کمی اس ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی سے پوری ہو جس کے لئے ٹیکس الگ ادا کیا گیا ہو یا قابل ادائیگی ہو۔

(c) معاہدات / کنٹریکٹ وغیرہ کی تعمیل سے مجموعی وصولیاں، سوائے اس کے کہ ان کی کمی اس ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی سے پوری ہو جس کے لئے ٹیکس الگ ادا کیا گیا ہو یا قابل ادائیگی ہو۔

(d) اشخاص کی ایسی انجمن کے اوپر بیان کردہ کمپنی کے حصے کی رقم جس کی کمپنی رکن ہو۔

113C- متبادل کارپوریٹ ٹیکس

(1) آرڈیننس ہذا میں موجود کسی مر کے باوجود ٹیکس کے سال 2014 اور اس کے بعد کسی کمپنی کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس اس آمدنی سے قطع نظر جس پر شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت ٹیکس لاگو ہے یا آرڈیننس ہذا کی کسی دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت کم از کم ٹیکس لاگو ہے وہ کارپوریٹ ٹیکس یا متبادل کارپوریٹ ٹیکس سے زیادہ ہوگا۔

(2) دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے:

(a) ”حسابی آمدنی“ سے مراد ٹیکس کے سال کے لیے ٹیکس سے قبل حسابی منافع ہے۔ جیسا کہ مالی کیفیت ناموں میں یا ذیلی دفعہ (7) یا ذیلی دفعہ (11) کے تحت تطبیق کے مطابق حساب نگاری کے ایکویٹی طریقہ کار کے تحت تسلیم شدہ شریک سے حصے کو منحل کر ظاہر کیا گیا ہے۔

(b) ”متبادل کارپوریٹ ٹیکس“ سے مراد حسابی آمدنی کے برابر رستم 17 فیصد کی شرح پر ٹیکس ہے جس میں ذیلی دفعہ (8) میں مقرر کردہ اور ذیلی دفعہ (7) بعد ازاں کی دفعات کے مطابق طے کردہ رقوم کو نکال کر۔

(c) ”کارپوریٹ ٹیکس“ سے مراد شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت کمپنی کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس سے زائد اور آرڈیننس ہذا کی دعوت کی دفعات میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی کم سے کم ٹیکس۔“

(3) حسابی آمدنی کے برابر رستم جس میں سے وہ رستم کم کی جائے گی جسے اس میں سے ذیلی دفعہ (8) کے تحت نکالا جاتا ہو، اسے دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے قابل ٹیکس آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(4) ٹیکس کے سال کے لیے قابل ادائیگی کارپوریٹ ٹیکس کے اوپر ادا شدہ متبادل کارپوریٹ ٹیکس کا زائد آگے منتقل کر دیا جائے گا اور اگلے سال کے لیے شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس کے ساتھ تطبیق کی جائے گی۔

(5) اگر زائد ٹیکس جیسا کہ اس کا ذکر ذیلی دفعہ (4) میں کیا گیا ہے، مکمل طور پر اس کی تطبیق نہیں کی گئی تو جس رستم کی تطبیق نہیں کی گئی ٹیکس کے اگلے سال میں ڈال دی جائے گی اور اس سال میں اگلے سالوں میں ذیلی دفعہ (4) میں مقرر طریقے کے مطابق اس کی تطبیق کی جائے گی مگر مذکورہ زائد ٹیکس کے دس سالوں سے زائد میں ٹیکس کے اس سال کے فوری بعد نہیں ڈالا جائے گا جس کے لیے زائد کا پہلے حساب لگایا گیا تھا۔

توضیح: ذیلی دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے دفعہ ہذا میں مقرر کارپوریٹ ٹیکس کے اوپر متبادل کارپوریٹ ٹیکس سے زائد کی تطبیق کے لیے نظام آرڈیننس ہذا کی دفعہ 113 میں مذکورہ کم از کم ٹیکس کو اگلے سالوں میں ڈالنے اور اس کی تطبیق سے متعلق ٹیکس دہندہ کا حق متاثر نہیں ہوگا۔

(6) اگر کارپوریٹ ٹیکس یا متبادل کارپوریٹ ٹیکس کسی ترمیم کے نتیجے میں یا آرڈیننس ہذا کے تحت کسی حکم کے نتیجے میں بڑھا یا گھٹا یا حبانے تو اگلے سالوں میں ڈالی جانے والی زائد رستم اس کے مطابق گھٹائی یا بڑھائی جائے گی۔

(7) ”حسابی آمدنی“ کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے اخراجات اس رستم میں تقسیم کر دیے جائیں گے جسے ذیلی دفعہ (8) کے تحت حسابی آمدنی سے نکالا جاتا ہو اور جسے ذیلی دفعہ (2) کے تحت قابل ٹیکس آمدنی رستم تصور کیا جائے۔

(8) درج ذیل رقوم متبادل کارپوریٹ ٹیکس کا حساب لگانے کے مقصد کے لیے حسابی آمدنی سے نکال دی جائیں گی:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (i) مستثنیٰ آمدنی
- (ii) وہ آمدنی جو شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II یا آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت کم از کم ٹیکس کے علاوہ کسی اور ٹیکس کے تحت ہو۔

(XIV) وہ آمدنی جو دفعہ 65 ڈی، 65 ای اور 100 سی کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے تحت ہو۔

- (9) دفعہ ہذا کی شرائط ٹیکس دہندگان پر لاگو نہیں ہوں گی جن پر چوتھے، پانچویں اور ساتویں شیڈول میں موجود دفعات کے مطابق ٹیکس لاگو ہے۔
- (10) دفعات 64 بی اور 65 بی کے تحت ٹیکس کریڈٹ متبادل کارپوریٹ ٹیکس پر عطا کیا جائے گا۔
- (11) کمشنر حسابی آمدنی کی تطبیق اور حساب نکالنے کی کارروائی سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد تاریخی حسابی نمونے کے مطابق کر سکتا ہے۔
- توضیح: ٹیکس کا ازالہ کرنے کے لیے وضاحت کی جاتی ہے کہ شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس کے علاوہ ادا شدہ یا قابل ادائیگی ٹیکس اس طریقے یا انداز کے مطابق قابل ادائیگی رہے گا جو آرڈیننس ہذا کی متعلقہ دفعات کے تحت مقرر ہے۔

باب-X
طریقہ کار
حصہ-I
ریٹرن (گوشوارہ)

114- آمدنی کی ریٹرن۔

(1) آرڈیننس ہذا کے تحت درج ذیل اشخاص کو ٹیکس کے کسی سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن داخل کرنا ضروری ہے یعنی

- (a) ہر کمپنی
- (ab) ہر فرد (کسی کمپنی کے علاوہ) جس کی مذکورہ سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی اس زیادہ سے زیادہ رقم سے بڑھ جائے جس پر اس مذکورہ سال کے لیے آرڈیننس ہذا کے تحت قابل وصول ٹیکس نہ ہو۔
- (ac) غیر منفعتی ادارہ جیسا کہ اس کی تعریف دفعہ 2 کی شق (36) میں کی گئی ہے۔
- (ad) کوئی منجانبی ادارہ جس کی منظوری شیڈول دوئم کے حصہ آ کی شق (58) کے تحت دی گئی ہو۔

[8 (اے ای) ہر وہ شخص جس کی سالانہ آمدن اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت حتمی ٹیکسیشن کا موضوع ہے:]

7 فنانس ایکٹ، 2020 کی ذریعے شامل کیا گیا

(b) کوئی فرد جس پر شق (اے)، (اے بی)، (اے سی) یا (اے ڈی) لاگو نہ ہو، جو/ جس پر سے

(i) گزشتہ دو ٹیکس کے سالوں میں ٹیکس وصول کیا گیا ہو۔

(ii) ٹیکس کے کسی سال کے لیے آرڈیننس ہذا کے تحت اگلے سالوں میں ڈالے گئے نقصان کا دعویٰ کرے۔

(iii) غیر منقولہ جائیداد کا مالک ہو جس کا رقبہ اراضی 250 مربع گز یا زیادہ ہو یا اسے علاقوں میں کسی فلیٹ کا مالک ہو جو صوبوں

میں معتمی سرکاری قوانین کے آغاز سے فوری قبیل بلدیاتی حدود کے اندر موجود ہو یا کینٹ کے علاقوں میں یا اسلام آباد کے دارالحکومتی علاقہ میں موجود ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (iv) غیر منقولہ جائیداد کا مالک ہو جس کا رقبہ اراضی پانچ سو مربع گزیوں سے زیادہ رقبہ محصول بندی میں واقع ہو۔
- (v) فلیٹ کا مالک ہو جس کا احاطے کا رقبہ دو سو مربع فٹ یا زیادہ رقبہ محصول بندی میں واقع ہو۔
- (vi) موٹر گاڑی کا مالک ہو جس کے انجن کی استعداد 1000 سی سی سے زیادہ ہو۔
- (vii) نیشنل ٹیکس نمبر حاصل کر رکھا ہو، یا
- (viii) جس کے نام پر کمرسٹل یا صنعتی بجلی کا کنکشن ہو جہاں سالانہ بل کی رقم 5 لاکھ سے زیادہ ہو۔
- (ix) ریڈینٹ فرد ہو جو چیئرمین آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں یا کسی ٹریڈ یا کاروباری ادارے یا مارکیٹ کمیٹی میں یا کسی پیشہ ور ادارے بشمول پاکستان انجینئرنگ کونسل، پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل، پاکستان بار کونسل یا کسی صوبائی انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ شپمنٹ اکیڈمی آف پاکستان میں رجسٹرڈ ہو۔

(c) بورڈ کی طرف سے انچارج وزیر کی منظوری سے مطلع کردہ افراد یا طبقات کے افراد۔

1A ہر فرد جس کی آمدنی ٹیکس کے کسی سال میں مدہ کاروبار سے حاصل آمدنی سے تین لاکھ روپے سے بڑھ جائے مگر چار لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو اس کے لیے ضروری ہے کہ ٹیکس کے اس سال کے لیے آمدنی کا گوشوارہ بھی جمع کرائے گا۔

(2) آمدنی کو کوئی کسی گوشوارہ

- (a) مقررہ فنڈ میں ہو گا اور اس کے ہمراہ ایسے منسلکات، کیفیت نامہ حبات یا دستاویزات ہوں گی جو مقررہ کی حبات ہیں۔
- (b) پوری طرح ان تمام کوائف یا معلومات کو بیان کرے گا جیسا کہ گوشوارے کے فنڈ میں مقررہ کی حبات اس میں ٹیکس دہندہ کی حبات سے رکھے گئے ریکارڈ کا اقرار نامہ شامل ہو گا۔
- (c) اس پر ایسا فرد یا اس فرد کا نمائندہ ہونے کے ناطے مذکورہ فرد کے دستخط ہوں گے جہاں دفعہ 172 کا اطلاق ہو۔
- (d) کے ہمراہ آمدنی کے گوشوارہ کے مطابق واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کا ثبوت منسلک ہو گا۔
- (e) کے ہمراہ دفعہ 116 کے تحت مطلوب کیفیت نامہ دولت منسلک ہو گا۔
- (f) کے ہمراہ دفعہ 116A کے تحت مطلوب غیر ملکی آمدن اور اثاثوں کی سیٹینٹ منسلک ہو گی)

2a آمدنی کا کوئی گوشوارہ جسے ویب پر الیکٹرانک انداز سے یا کسی مقنن طبعی میڈیا یا کمپیوٹر کے ذریعے ریڈ کیے جا سکنے والے کسی دیگر میڈیا کے ذریعے جو بورڈ کی طرف سے مقررہ کی حبات کے اس کے ذریعے داخل کیا جائے اسے بھی ذیلی دفعہ (11) کے مقصد کے لیے گوشوارہ (ریٹرن) تصور کیا جائے گا اور بورڈ سرکاری جریدہ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مذکورہ ریٹرنز کے ڈیٹا کی اہلیت کا تعین کرنے کے لیے قواعد وضع کرے گا اور ای۔ انسٹر میڈی اریز جو مذکورہ ریٹرنز کے ڈیٹا کو ڈیجیٹل بنائے گا اور اسے الیکٹرانک ذرائع سے اپنے ڈیجیٹل دستخطوں کے ساتھ اور ریٹرنز، کیفیت نامہ حبات یا دستاویزات وغیرہ کی الیکٹرانک وٹائٹنگ سے متعلق دیگر امور کے ہمراہ انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کو منتقل کرے گا۔

(3) کمشنر تحریری طور پر نوٹس کے ذریعے کسی فرد یا کسی فرد کے نمائندے سے، حسبی بھی صورت ہو، طلب کر سکتا ہے کہ وہ آمدنی کی ریٹرن نوٹس میں مقررہ کردہ تاریخ تک بارہ ماہ سے کم کے عرصے کے لیے دستیاب کرے، اس صورت میں کہ جہاں

(a) مذکورہ فرد کی وٹائٹنگ ہو

(b) وہ فرد یوازہ ہو گیا ہو یا اس فرد نے کاروبار بند کر دیا ہو

(c) مذکورہ فرد مستقل طور پر پاکستان چھوڑنے کے قریب ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6a) اگر کوئی ٹیکس دہندہ نظر ثانی شدہ ریٹرن رضا کارانہ طور پر ٹیکس کی وہ رقم جمع کرانے کی رسید کے ہمراہ جمع کرائے جو کم ادا کی گئی تھی یا ٹیکس کی وہ رقم جس کے جمع کرانے سے گریز برتا گیا تھا۔ عدم ادا سرحارج کے ہمراہ، جہاں دفعہ 177 یا دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت نوٹس کی وصولی سے قبل اس کے نوٹس میں آئے تو اس سے کوئی جرمانہ وصول نہیں کیا جائے گا:

شرط یہ ہے کہ اس صورت میں کہ اگر ٹیکس دہندہ آڈٹ کے دوران یا دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت نوٹس کے اجراء سے قبل کمشنر کی طرف سے بتائی جانے والی ٹیکس کی رقم جمع کرائے تو وہ گریز کی گئی ٹیکس کی رقم کا، غنیر ادا سرحارج اور نظر ثانی شدہ ریٹرن کے ہمراہ آرڈیننس ہذا کے تحت قابل لگان جرمانہ حبات کے 25 فیصد کو جمع کرائے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس صورت میں کہ اگر ٹیکس دہندہ دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت شوکاژ نوٹس کے اجراء کے بعد ریٹرن کی نظر ثانی کرے تو گریز کی گئی ٹیکس کی رقم، غنیر ادا سرحارج اور آرڈیننس ہذا کے تحت قابل لگان جرمانہ حبات کے 25 فیصد کے ہمراہ نظر ثانی شدہ ریٹرن جمع کرائے گا اور اس کے بعد شوکاژ نوٹس منسوخ ہو جائے گا۔

(8) ہر ریٹرن جس کے کسی ایسے فرد کے لیے پیش کرنے یا اس کے دستخط کرانے یا اس کی طرف سے پیش کرنے کا ارادہ ہو اس کے ضمن میں تصور کیا جائے گا کہ اسے اس مذکورہ فرد کی طرف سے باقاعدہ طور پر پیش کی گئی ہے یا اس فرد کے اختیار سے پیش کی گئی ہے۔ یہاں تک کہ وہ فرد متضاد ثابت کر دے۔

114A. برنس بینک اکاؤنٹ۔ (1) ہر ٹیکس دہندگان کمشنر کا کاروباری لین دین کے لئے ٹیکس دہندگان کے ذریعہ استعمال کیے جانے والے بینک اکاؤنٹ کا اعلان کرے گا۔

(2) کاروباری بینک اکاؤنٹ کا اعلان سیکشن 181 کے تحت مقرر کردہ اصول یا ترمیم شدہ رجسٹریشن فارم کے ذریعے کیا جائے گا۔

[5] ”114A. ٹیکس دہندہ کا پروفائل۔ (1) اس آرڈیننس کے تحت، درج ذیل افراد ایک پروفائل پیش کریں گے، یعنی:-

- سیکشن 181 کے تحت اندراج کے لئے درخواست دینے والا ہر فرد۔
- ہر شخص جو "آمدنی سے کاروبار" کے ماتحت ٹیکس وصول کرنے کے قابل وصول ہوتا ہے۔
- ہر وہ شخص جس کی آمدنی پر آخری ٹیکس عائد ہوتا ہے۔
- سیکشن 2 کی شق (36) کے مطابق کسی بھی غنیر منافع بخش تنظیم۔
- کوئی ٹرسٹ یا استلامی ادارہ؛ یا
- بورڈ کے ذریعہ تجویز کردہ کوئی دوسرا شخص۔
- (1) ایک ٹیکس دہندہ کا پروفائل۔
- (a) ایک ٹیکس دہندہ کا پروفائل مقررہ فارم میں ہوں گی اور اس کے ساتھ اس طرح کے ملحقہ، بیانات یا دستاویزات بھی دی جائیں گی جو تجویز کی جاسکتی ہیں۔
- (b) اس کو مکمل طور پر، مخصوص شکل اور انداز میں بیان کیا جائے گا۔

(i) بینک اکاؤنٹ

(ii) پروفائل روایط

(iii) کاروباری احاطہ بشمول ٹیکس دہندگان کے ذریعہ چلائے یا سیزر دینے والے تمام مینوفیکچرنگ، اسٹوریج یا ڈسٹریبیوٹرز۔

(iii) کاروبار کی اقسام اور

(iv) اس طرح کی دوسری معلومات جو تجویز کی جاسکتی ہیں۔

(c) فرد یا فرد کے نمائندے کے دستخط کیے جائیں گے جہاں دفعہ 172 لاگو ہوتی ہے۔ اور

(d) بورڈ کے ذریعہ تجویز کردہ ویب پر الیکٹرانک طور پر دائر کیا جانا چاہئے۔

(2) ٹیکس دہندگان کا پروفائل پیش کیا جائے گا۔

(a) 31 ستمبر 2020ء پر یا اس سے پہلے، سیکشن 181 کے تحت اندراج شدہ کسی شخص کے معاملے میں جو کہ ستمبر 2020ء کے 30 تاریخ سے پہلے اندراج ہوا ہو۔

(b) 30 ستمبر 2020ء سے پہلے، اگر نوے دن کے اندر دفعہ 181 کے تحت اندراج نہ کرنے کی صورت میں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(4) ایک ٹیکس دہندہ کے پروفائل کو معلومات کے متعلقہ تقصیلات میں سے کسی میں تبدیلی کے نوے دن کے اندر اپ ڈیٹ کیا جائے گا جیسا کہ سب سیکشن (2) کی شق (b) میں ذکر ہے۔

فننس ایکٹ 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نیا سیکشن A114 شامل کیا گیا

115- وہ اشخاص جن کی طرف آمدنی کی ریٹرن داخل کرنا ضروری نہیں۔

(1) حذف شدہ

(3) درج ذیل اشخاص کو ٹیکس کے کسی سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن محض دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ب) کی ذیلی شق (iii) کی بنا پر داخل کرنے کی ضرورت نہیں۔

(a) بیوہ

(b) پچیس سال کی عمر سے کم کوئی یتیم

(c) معذور فرد، یا

(d) غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت کی صورت میں کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کو

(4) کوئی فرد جس پر ٹیکس کے کسی سال کے لیے کوئی ریٹرن داخل کرنے کی پابندی نہ ہو کیونکہ اس فرد کی تمام آمدنی دفعات 5، 6، 7، 148، 151 اور 152، دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 13، دفعات 154، 156 اور 156-اے، دفعہ 233 اے کی ذیلی دفعہ (3) یا دفعہ 234 اے کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت حتمی ٹیکس کاری کے تابع ہے وہ کمشنر کو ایسے منام پر اور ایسے انداز سے تصدیق شدہ جو مقرر کیا جائے ٹیکس کے مذکورہ سال کے لیے اس فرد کی آمدنی سے متعلق کوائف کا اظہار کرنے والی سٹیٹمنٹ مہیا کرے گا۔

(4a) کوئی فرد جسے، کیفیت نامہ داخل کرنے کے بعد اس میں کسی فروگزاشت یا عمل کی کیفیت نامہ کاپتہ چیلے آرڈیننس ہذا کے تحت کسی دیگر ذمہ داری پر اثر انداز ہوئے بغیر جو اس کے ذمہ ہو اس مذکورہ سال کے لیے نظر ثانی شدہ کیفیت نامہ اس مالی سال کے اختتام سے پانچ سالوں کے اندر کسی وقت داخل کرے گا جس میں اصل کیفیت نامہ داخل کیا گیا تھا۔

حذف شدہ

(5) ذیلی دفعہ (6) کے تحت کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی ایسے فرد سے جسے اس کی رائے میں دفعہ ہذا کے تحت مقررہ کیفیت نامہ داخل کرنا ٹیکس کے کسی سال کے لیے ضروری تھا مگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہا طلب کرے گا کہ وہ اس مذکورہ سال کے لیے مقررہ کیفیت نامہ مذکورہ نوٹس بھیجے کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر یا اتنے طویل وقت میں جو مذکورہ نوٹس میں مقرر کیا جائے یا جتنے عرصہ کی وہ اجازت دے داخل کرے گا۔

□⁶

⁶ سب سیکشن (5) اور (6) فننس ایکٹ، 2020 بروز 30 جون، 2020 کے ذریعے خارج کر دیئے گئے ذیلی حصے کو مندرجہ ذیل پڑھیں:

(6) ذیلی دفعہ (5) کے تحت کوئی نوٹس گزشتہ مکمل ٹیکس کے سالوں کے ایک یا زائد سالوں کے ضمن میں جاری کیا جا سکتا ہے۔

116- کیفیت نامہ دولت۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی فرد سے کوئی فرد ہونے کے ناطے طلب کر سکتا ہے کہ نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ کو ایک کیفیت نامہ (جسے بعد ازاں "کیفیت نامہ دولت" سے موسوم کیا جائے گا) مقررہ فارم پر اور مقررہ انداز سے تصدیق شدہ درج ذیل کی بابت کو نافذ دے کر پیش کرے۔

- (a) مذکورہ فرد کے کل اثاثہ حبات اور واجبات جو مذکورہ نوٹس میں مقرر تاریخ یا تاریخ کو جیسے موجود تھے۔
- (b) مذکورہ فرد کی زوجہ / شوہر، نابالغ بچوں اور اس پر انحصار کرنے والے دیگر اشخاص کے کل اثاثہ حبات اور ذمہ داریاں جو مذکورہ نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ یا تاریخ کو جیسے موجود تھیں۔
- (c) مذکورہ فرد کی طرف سے کسی دیگر فرد کو منتقل کردہ کوئی اثاثہ حبات مذکورہ نوٹس میں مقرر کردہ عرصہ یا ادوار کے دوران اور منتقلی کا عوض / بدل
- (d) مذکورہ فرد اور مذکورہ فرد کی زوجہ / شوہر، نابالغ بچوں اور اس پر انحصار کرنے والے دیگر اشخاص کے ذمے کل اخراجات اس عرصہ یا ان ادوار میں جو نوٹس میں مقرر کیے گئے ہوں اور مذکورہ اخراجات کی تفصیلات، اور
- (e) دولت کا تطبیقی کیفیت نامہ

(2) ہر ریڈیڈنٹ ٹیکس دہندہ ایسا فرد ہونے کے ناتے جو ٹیکس کے کسی سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن داخل کرنا ہوا وہ اس مذکورہ سال کے لیے کیفیت نامہ دولت اور دولت کا تطبیقی کیفیت نامہ مذکورہ ریٹرن کے ہمراہ پیش کرے گا۔

شرط یہ ہے کہ اشخاص کی کسی انجمن کا ہر رکن بھی مذکورہ سال کے لیے کیفیت نامہ دولت اور دولت کا تطبیقی کیفیت نامہ ہمراہ انجمن کی آمدنی کی ریٹرن کے ہمراہ پیش کرے گا۔ (5) ذیلی دفعہ (6) کے تابع، کمشنر تحریری طور پر نوٹس کے ذریعے، کسی ایسے شخص کی تصانیف کر سکتا ہے جو، اس کی رائے کے مطابق، اس سیکشن کے تحت ٹیکس سال کے اندر ایک مقررہ بیان مدت کے لئے تیس دن کے اندر داخل کرنے میں ناکام رہا ہے، یا اس سے زیادہ طویل مدت میں جو کہ اس نوٹس میں بیان ہوا ہو۔

(6) اسے سب سیکشن (5) کے تحت گذشتہ پانچ مکمل شدہ ٹیکس سالوں میں سے ایک یا زیادہ کے سلسلے میں ایک نوٹس جاری کیا جاسکتا ہے۔

(3) جہاں کوئی فرد، جس نے دولت کا کیفیت نامہ پیش کیا ہو اسے اس میں کسی فرد گزارشت یا عملہ کیفیت نامے کا علم ہو جائے آرڈیننس ہذا کی کسی شرط کے تحت اس کے ذمے کسی ذمہ داری پر اثر انداز ہوئے بغیر ایک نظر ثانی شدہ کیفیت نامہ دولت نظر ثانی شدہ دولت کی تطبیق کے ہمراہ [مقرر کردہ فارم اور انداز میں کمشنر کو آگاہ کرنے کے تحت] اور نظر ثانی شدہ کیفیت نامہ دولت داخل کرنے کی وجوہات کی تفصیلات سے قبل کسی وقت ٹیکس کے اس سال کے لیے جس سے اس کا تعلق ہو دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (4) کے تحت پیش کرے گا۔⁹

بشرطیکہ جہاں کمشنر کی رائے ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت نظر ثانی کسی واضح عملی یا عملہ بیان کو درست کرنے کے مقصد کے لئے نہیں ہے، تو وہ سننے کا موقع فراہم کرنے کے بعد تحریری طور پر اس طرح کی نظر ثانی کو باطل قرار دے سکتا ہے۔

وضاحت۔۔ ٹیکس کے حنا تھے کے لئے یہ واضح کیا گیا ہے کہ اس ٹیکس سال کے لئے آمدنی کی واپسی کی فنڈنگ دائر کرنے کی مقررہ تاریخ سے پانچ سال کی میعاد ختم ہونے کے بعد دولت کے بیان میں ترمیم نہیں کی جاسکتی۔

⁷ فنس ایکٹ 2020 کے ذریعے تاثرات 30 جون 2020 بروز جمع کرائے گئے

⁹ فنس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون، 2020 کے ذریعے اور رزق اور وضاحت کے ذریعے فل اسٹاپ کو کولون سے بدلا گیا۔

(4) ہر فرد (کسی کمپنی یا اشخاص کی کوئی انجمن کے علاوہ) جو دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت کیفیت نامہ حتمی ٹیکس نظام (FTR) کے تحت آنے کی بنا پر داخل کرے وہ دولت کے تطبیقی کیفیت نامہ کے ہمراہ کیفیت نامہ دولت داخل کرے گا۔

□¹

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

انٹرنیشنل ایکٹ 2020 کے ذریعہ ذیلی سیکشن (4) کو 30 جون 2020 کو خارج کر دیا گیا ذیلی سیکشن مندرجہ ذیل پڑھیں: (4) "اس دفعہ کے تحت پیش کردہ واپسی کے ساتھ اس آرڈیننس کے تمام مقاصد کے لئے سلوک 120 کی اطلاق سمیت آمدنی کی واپسی کی طرح سمجھا جائے گا۔"

116A۔ بیرونی آمدن اور اثاثوں کی سٹیٹمنٹ۔ (1) ہر معتمی ٹیکس گزار انفسراوی طور پر بیرونی آمدن کا مالک ہو گا جو س ہزار امریکی ڈالر سے کم نہ ہو یا بیرونی اثاثوں کا مالک ہو گا جن کی مالیت ایک لاکھ امریکی ڈالر سے کم نہ ہوگی تو ایک سٹیٹمنٹ مہیا کرے گا، اس کے بعد سے اسے بیرونی آمدن اور اثاثوں کی سٹیٹمنٹ مہیا کرے گا، مجوزہ مندرجہ پر اور مجوزہ طریقے سے مندرجہ ذیل تفصیلات کے ساتھ تصدیق شدہ ہوگی۔

- ٹیکس سال کے آخری دن فرد کے مجموعی بیرونی اثاثے اور مالی ذمہ داریاں؛
- کوئی بیرونی اثاثے جو فرد کی طرف سے کسی دوسرے فرد کو اس ٹیکس سال کے دوران ٹرانسفر کیے گئے اور اس ٹرانسفر سے حاصل ہونے والی آمدن؛ اور
- بیرونی آمدن کی مکمل تفصیلات، ٹیکس سال کے دوران اخراجات اور مجموعی اخراجات کی تفصیل اور ضروری طور پر ایسے اخراجات جو اس آمدن کے حصول کے لیے کیے گئے ہوں۔

(2) کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی فرد سے مطالب کر سکتا ہے، جو کمشنر کی رائے میں، نوٹس میں تحریری وجوہات کی بنیاد پر، بیرونی آمدن اور اثاثوں کی تفصیلات زیر دفعہ (1) فراہم کرنے کا اہل ہو مگر وہ نوٹس میں مقرر کی گئی تاریخ کے مطابق بیرونی آمدن اور اثاثوں کی سٹیٹمنٹ فراہم کرنے میں ناکام رہے۔

117۔ بند کاروبار کا نوٹس۔

- کوئی فرد جو کاروبار بند کر رہا ہو کمشنر کو تحریری طور پر اس to that effect مندرجہ ذیل کے بند کاروبار کے بندہ دونوں کے اندر نوٹس دے گا۔
- کاروبار بند کرنے والا فرد آرڈیننس ہذا کی دفعات کے تحت یا کمشنر کی طرف سے نوٹس کے ذریعے طلب کیے جانے پر تحریری طور پر ٹیکس کے اس سال کے اول روز کو شروع ہونے والے دور کی آمدنی کی ریٹرن پیش بندش کی تاریخ کو ہو گا اور اس عرصہ کو آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے ٹیکس کا الگ سال تصور کیا جائے گا۔
- جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی نوٹس نہ دیا گیا ہو مگر کمشنر کے پاس یہ یقین کرنے کے لیے معقول وجوہات ہوں کہ کوئی کاروبار بند کر دیا گیا ہے یا اس کے بند ہونے کا امکان ہے تو کمشنر اس فرد کو نوٹس بھیج سکتا ہے جس نے کاروبار بند کر دیا ہو یا جس کاروبار بند کر دیا ہو یا جس کاروبار بند کرنے کا ارادہ ہو کہ وہ کمشنر کو نوٹس میں مقرر کردہ وقت کے اندر نوٹس میں مقرر کردہ دور کے ضمن میں آمدنی کی ریٹرن مہیا کرے۔
- دفعہ ہذا کے تحت پیش کی گئی کسی ریٹرن کو آرڈیننس ہذا کے تمام مقاصد بشمول دفعہ 120 کے اطلاق کے لیے آمدنی کی ریٹرن تصور کیا جائے گا۔

118۔ ریٹرن اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کا طریقہ۔

- دفعہ 114^[2] کے تحت آمدنی کی ریٹرن، دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کوئی کیفیت نامہ یا دفعہ 116 کے تحت کوئی کیفیت نامہ دولت مقرر کردہ انداز سے پیش کیا جائے گا۔
- دفعہ 114^[6] کے تحت آمدنی کی کوئی ریٹرن یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی کمپنی کا کوئی کیفیت نامہ درج ذیل کی صورت میں پیش کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) کسی کمپنی کی صورت میں جس کا ٹیکس سال یکم جنوری اور 13 جون کے درمیان اگلے دسمبر کی 31 تاریخ کو یا اس سے قبل ٹیکس کے اس سال کے آخر کے بعد جس سے ریٹرن کا تعلق ہو کسی وقت ختم ہو رہا ہو، یا

(b) کسی دیگر صورت میں ٹیکس کے اس سال کا آخر ہونے کے بعد کہ جس سے ریٹرن کا تعلق ہو اگلے ستمبر کی تیسرہ تاریخ کو یا اس سے قبل

(2a) جہاں ٹیکس سال کے لیے تنخواہ سے آمدن 5 لاکھ روپے یا اس سے زائد ہو ٹیکس دہندہ آمدنی کی ریٹرن الیکٹرانک ذرائع سے مقرر انداز کے مطابق داخل کرے گا اور اس کے ہمراہ ٹیکس کی کٹوتی یا ادائیگی کا ثبوت اور دفعہ 116 کے تحت مطلوب کیفیت نامہ دولت ہوگا (یا 116A کے تحت غنیر ملکی آمدن اور اثاثوں کی سٹیٹمنٹ جمع کروائے گا، اگر لاگو ہو)۔

(شرط یہ ہے کہ بورڈ ذیلی دفعہ ہذا میں مقرر کردہ شرط میں ترمیم لاسکتا ہے یا ہدایت کر سکتا ہے کہ مذکورہ شرط کسی ٹیکس سال کے لیے لاگو نہیں ہوگی۔)

(3) **فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کے ذریعہ، "دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب ایک بیان" کے تاثرات**

6 فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کے ذریعہ، "سیکشن 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب بیان" یا اظہار بیان

(3) کسی فرد (کمپنی کے علاوہ) [4] کے لیے آمدنی کی ریٹرن یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کیفیت نامہ درج ذیل شیڈول کے مطابق پیش کیا جائے گا، یعنی:

(a) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کسی کیفیت نامہ یا کسی صورت میں یا کسی تنخواہ دار فرد کی صورت میں ای۔ پورٹل کے ذریعہ داخل کی جانے والی ریٹرن کی صورت میں اس سال کے آخر کے بعد اگلے اگست کی 31 تاریخ کو یا اس سے قبل کہ جس سے کیفیت نامہ یا ریٹرن کا تعلق ہو، یا [9]

(b) کسی فرد (کمپنی کے علاوہ) کے لیے آمدنی کی ریٹرن کی صورت میں ٹیکس کے اس سال کے آخر کے بعد اگلے ستمبر کی 30 تاریخ کو یا اس سے قبل کہ جس سے ریٹرن کا تعلق ہو۔

4 فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کے ذریعہ، "سیکشن 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب بیان"، یا اظہار بیان

6 اظہار خیال "ایک بیان جو سیکشن 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب ہے یا فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو حناج کیا گیا ہے"

(4) نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ تک کیفیت نامہ دولت پیش کیا جائے گا جس کے تحت مذکورہ فرد سے مطلوب ہوگا کہ وہ مذکورہ کیفیت نامہ یا جہاں ٹیکس کے اس سال کے لیے دفعہ 116 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت کیفیت نامہ دولت پیش کرنا طلب کیا جائے۔ وہ اس سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن مقررہ تاریخ تک پیش کرے گا۔

(5) دفعہ 117 کے تحت جاری شدہ نوٹس کے تحت پیش کرنے کے لیے مطلوب کوئی ریٹرن نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ تک پیش کی جائے گی۔

(6) جہاں کسی ٹیکس دہندہ کے پاس نیشنل ٹیکس نمبر رجسٹر نہ ہو اور مقررہ فارم پر اور مقررہ انداز سے درخواست دینے میں ناکام رہے تو مذکورہ ریٹرن کو دفعہ ہذا کے تحت پیش کی گئی ریٹرن تصور نہیں کیا جائے گا۔

119- ریٹرنز اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کے لیے وقت کی توسیع

(1) کسی بھی فرد کے لیے ضروری ہے کہ وہ درج ذیل پیش کرے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) دفعہ 114 یا 117 کے تحت آمدنی کی ریٹرن

(b) حذف کر دی گئی ہے۔

(c) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کیفیت نامہ [5]

(d) دفعہ 116 کے تحت کیفیت نامہ دولت

وہ تحریری طور پر کمشنر کو ریٹرن یا کیفیت نامہ، حسبی بھی صورت ہو پیش کرنے کے لیے وقت میں توسیع کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

ڈیٹن (c) فن انس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو حناج کر دی گئی شق کو مندرجہ ذیل طور پر پڑھیں: ”(c) دفعہ 115 کے ذیلی سیکشن (4) کے تحت مطلوبہ بیان: یا“۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی درخواست آمدنی کی ریٹرن یا کیفیت نامہ جس سے درخواست متعلق ہو پیش کرنے کے لیے مقررہ تاریخ تک پیش کی جائے گی۔

(3) جہاں کوئی درخواست ذیلی دفعہ (1) کے تحت دی گئی ہو اور کمشنر مطمئن ہو کہ درخواست دہندہ مقررہ تاریخ آمدنی کی ریٹرن یا کیفیت نامہ پیش کرنے سے درج ذیل وجوہات کی بنا پر قاصر ہے کہ جس سے درخواست کا تعلق ہے۔

(a) پاکستان میں عدم موجودگی

(c) بیماری یا دیگر اتفاقی حادثہ، یا

(c) کوئی دیگر معقول وجہ

تو کمشنر تحریری حکمانے کے ذریعے درخواست دہندہ کو مذکورہ ریٹرن یا کیفیت نامہ، حسبی بھی صورت ہو، پیش کرنے کے لیے وقت میں توسیع عطا کر سکتا ہے۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت وقت میں توسیع آمدنی کی ریٹرن آجر کا سرٹیفکیٹ، یا کیفیت نامہ، حسبی بھی صورت ہو، پیش کرنے کی مقررہ تاریخ سے چند دنوں سے متجاوز نہیں ہونی چاہیے جب تک وقت میں توسیع کے جواز کے لیے غیر معمولی حالات موجود نہ ہوں۔

مزید یہ کہ جب کمشنر ذیلی دفعہ (3) یا ذیلی دفعہ (4) کے تحت توثیق کی منظوری نہیں کرتا تو چیف کمشنر ٹیکس گزار کی توثیق یا مزید توثیق کی درخواست پر غیر معمولی حالات میں 15 دن سے زیادہ منظوری نہیں دے سکتا۔

(5) یہ شق حذف کر دی گئی ہے۔

(6) ذیلی دفعہ (3) کے تحت عطا کردہ وقت کی توسیع دفعہ 205 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ڈینٹل سرچارج کی وصولی کے مقصد کے لیے دفعہ 137 کے تحت انکم ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مقررہ تاریخ کو تبدیل نہیں کرے گی۔

حصہ II

تفصیلات

120- تفصیلات۔

(1) جہاں کسی ٹیکس دہندہ نے یکم جولائی 2002ء کو یا اس کے بعد ختم ہونے والے ٹیکس کے سال کے لیے آمدنی (دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت نظر ثانی شدہ) ریٹرن کے علاوہ) کی مکمل ریٹرن پیش کر دی ہو۔

(a) تو کمشنر کے بارے میں خیال کیا جائے گا کہ اس نے اس مذکورہ سال کی قابل ٹیکس آمدنی اور اس پر واجب الادا ٹیکس کی تفصیلات کرتی ہے جو ان متعلقہ رقوم کے برابر ہے جن کا ذکر ریٹرن میں ہے [متعلقہ رقم ذیلی دفعہ (2A) کے تحت ایڈجسٹ کی گئی]، اور

(b) ریٹرن اس آرڈیننس کے تمام مقاصد کے لئے لی جائے گی تاکہ کمشنر کی طرف سے ٹیکس دہندگان کو حبابی کردہ تفصیلات کا حکم ہو جس دن [واپسی پیش کی گئی تھی]

[بشرطیکہ جب تک ذیلی سیکشن (2) کے تحت متعین کردہ تاریخ کا مطلع نہ کیا جائے، یہ ذیلی سیکشن اس طرح نافذ العمل ہوگا جیسے ذیلی سیکشن (2A) عمل میں نہیں ہے:

بشرطیکہ جب چوتھے ضابطہ کے تحت ذیلی سیکشن (2A) کی تاریخ مطلع ہو جائے تو شق (a) اور (b) کا اطلاق صرف اس وقت ہوگا جب ذیلی سیکشن (2A) کی دفعات کی تعمیل کی جائے گی،

اگر ان کا استعمال کیا جائے تو پہلے: دوسرے پروویژن کے تحت تعمیل کے بعد مزید فراہم کیا جائے،

(i) ذیلی سیکشن (2A) کے تحت ایڈجسٹ شدہ رقم کو قابل ادائیگی اور شق (a) کے تحت واجب الادا سمجھا جائے گا؛ اور

(ii) ذیلی سیکشن (2A) کے تحت تعمیل کی تاریخ شق (ب) کے مقاصد کی تاریخ ہوگی۔

انفانس ایکٹ 30، 2020، 2020ء تاریخ کے ذریعہ "واپسی میں متعین وہ مخصوص رقم" کے تاثرات

تفانس ایکٹ 30، 2020، 2020ء کے ذریعہ اظہار "واپسی پیش کیا گیا"

(1A) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کے باوجود کمشنر دفعہ 177 کے تحت کسی فرد کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ کر سکتا ہے اور مذکورہ دفعہ کی تمام شرائط کا اطلاق ہوگا۔

(2) آمدنی کی ریٹرن مکمل تصور کیا جائے گا اگر یہ دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (2) کی شرائط کے مطابق ہو۔

[2A) سیکشن 114 کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت دی گئی آمدنی کی واپسی پر خود کار نظام کے ذریعے کارروائی کی جائے گی تاکہ وہ کل آمدنی، قابل ٹیکس آمدنی اور قابل ادائیگی کے قابل ایڈجسٹ کر کے صحیح مقدار میں پہنچ سکیں۔

(i) واپسی میں کوئی حسابی غلطی۔

(ii) کوئی غلط ادائیگی، اگر ایسا غلط ادائیگی بدلے میں کسی بھی معلومات سے ظاہر ہو۔

(iii) باب III کے باسٹریب پارٹس VIII، IX اور X کے تحت کسی قسم کے نقصان، کوئی کرنے والے الاؤنس یا ٹیکس کریڈٹ کی احبابت نہیں؛ اور

(iv) سیکشن A182 کے ذیلی سیکشن (I) کی شق (b) کے تحت کسی بھی نقصان کو آگے بڑھانے کی احبابت:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بشرطیکہ اس طرح کی کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندگان کو ایڈجسٹمنٹ کی وضاحت کرنے والے نظام کا نوٹس نہ دیا جائے۔

بشرطیکہ ٹیکس دہندگان سے موصولہ جواب، اگر کوئی ہے تو، اس میں کوئی ایڈجسٹمنٹ کرنے سے پہلے غور کیا جائے گا، اور ایسی صورت میں جب اس طرح کے نوٹس جاری ہونے کے تیس دن کے اندر کوئی جواب موصول نہیں ہوتا ہے تو، ایڈجسٹمنٹ کی جائے گی۔

بشرطیکہ جب ریٹرن جمع کروانے کے چھ ماہ کے اندر اس طرح کی کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں کی گئی ہو، ٹیکس دہندہ کے ذریعہ اعلان کردہ واپسی میں بتائی گئی رقم واپسی جمع کروانے کے دن ایڈجسٹ شدہ متدار کے طور پر لی گئیں ہوں گی اور ٹیکس ادا کنندہ کو آئرس کے ذریعہ خود بخود آگاہ کیا جائے۔

بشرطیکہ اس ذیلی سیکشن کی دفعات کا اطلاق فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے سرکاری گزٹ میں مطلع کردہ تاریخ سے ہوگا۔
تفہاتس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون، 2020 کے ذریعہ داخل کردہ نیا ذیلی سیکشن (2A)

(3) جہاں آمدنی کی پیش کردہ ریٹرن مکمل نہ ہو تو کمشنر ٹیکس دہندہ کو تاہیوں سے مطلع کرتے ہوئے نوٹس جاری کرے گا (قابل ٹیکس آمدنی پر قابل ادائیگی ٹیکس کی غیر صحیح رقم کے علاوہ جیسا کہ اس کی تصریح ریٹرن میں ہے یا قابل ادائیگی ٹیکس کی کم ادائیگی) اور اسے اس بات کی ہدایت کرے گا کہ وہ اپنی معلومات کو آف، کیفیت نامہ یا دستاویزات اس تاریخ تک مہیا کرے جو نوٹس میں مقرر کی گئی ہو۔

(4) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ مقررہ تاریخ تک ذیلی دفعہ (3) کے تحت جاری نوٹس کے تقاضا حبات پورے کرنے میں ناکام رہے تو پیش کردہ ریٹرن کو غیر صحیح ریٹرن تصور کیا جائے گا گویا کہ یہ پیش ہی نہیں کی گئی تھی۔

(5) جہاں ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی نوٹس کے جواب میں ٹیکس دہندہ نے مقررہ تاریخ تک نوٹس کے تقاضا حبات کو مکمل طور پر پورا کر دیا ہو تو پیش کردہ ریٹرن کو اس روز مکمل تصور کیا جائے گا جس روز یہ پیش کی گئی تھی اور چنانچہ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط لاگو ہوں گی۔

(6) ذیلی دفعہ (3) کے تحت کوئی نوٹس اس مالی سال کے اختتام سے 180 روز گزرنے کے بعد جاری نہیں کیا جائے گا جس میں ریٹرن پیش کی گئی تھی اور چنانچہ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کا اطلاق ہوگا۔

[7] اس سیکشن کے مقصد کے لئے،

(a) "ریاضی کی عملی" میں قابل ادائیگی کم سے کم یا آخری ٹیکس بھی شامل ٹیکس کا کوئی عطا یا عطا حساب کتاب بھی شامل ہے۔

(b) "ریٹرن میں کسی بھی معلومات سے ظاہر ایک عطا دعویٰ" سے واپسی میں، اندراج کی بنیاد پر، دعویٰ کا مطلب ہوگا۔

(i) کسی ایسی شے کی، جو اس طرح کی واپسی میں کسی اور چیز کے اسی اندراج سے متفاد ہو۔

(ii) کسی بھی ٹیکس کی ادائیگی کے بارے میں جس کی وصولی نظام سے نہیں ہے۔ یا

(iv) کسی کوئی کے سلسلے میں، جہاں اس طرح کی کوئی کی مقررہ قانونی حد سے تجاوز ہے جو ممکن مالیاتی رمتم یا فیصد یا تناسب یا جد کے طور پر ظاہر کی گئی ہو۔

تفہاتس ایکٹ، 2020 کے ذریعے نیا ذیلی سیکشن (7) شامل کیا گیا۔

3 [120 بی۔ کارروائی پر پابندی۔ (1) جہاں کوئی شخص کو ایسٹس ڈیکلریشن ایکٹ، 2019 کے تحت غنیر ظاہر کردہ اثاثے، اخراجات یا غیر ظاہر کردہ فروخت کو ظاہر کی اجازت حاصل ہو، ٹیکس ادا کرنے کی عرض سے اپنے اثاثے، اخراجات یا فروخت کو ظاہر کر دیتا ہے، تو اس آرڈیننس کے تحت اس ظاہر کرنے کے عمل کے خلاف کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

(2) و مستحق طور پر نافذ کسی دوسرے قانون میں موجود کسی چیز کے باوجود، شق 216 کی ذیلی شق (3) کی دفعہ (اے) اور (بی) کے مندرجات کے علاوہ، شق 216 کی ذیلی شق (3)، ایسٹس ڈیکلریشن ایکٹ، 2019 کے تحت ظاہر کرنے والے شخص کی تفصیلات یا اس ایکٹ کے تحت کسی بھی ظاہر کرنے کے عمل میں حاصل شدہ معلومات صیغہ راز میں رکھی جائیں گی / خفیہ ہوں گی۔

121- بہترین فیصلہ جاتی تھیں۔

(1) جہاں کوئی فرد درج ذیل میں ناکام ہو جائے تو۔

[2]

(aa) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (5) کے تحت کسی نوٹس کے تقاضا میں کیفیت نامہ پیش کرنے میں یا

(b) دفعہ 143 یا دفعہ 144 کے تحت تقاضا کے مطابق کوئی ریٹرن پیش کرنے میں، یا

(c) دفعہ 116 کے تحت تقاضا کے مطابق کیفیت نامہ پیش کرنے میں، یا

(d) کمشنر کے سامنے یا دفعہ 177 کی ذیلی دفعہ (11) کے تحت تقرر کردہ خصوصی آڈٹ بینیل یا چارٹرڈ اکاؤنٹس کی کسی فرم کی طرف سے ملازم رکھے گئے کسی فرد یا دفعہ 177 کے تحت کاسٹ اینڈ اینڈ منجمنٹ اکاؤنٹس کی کسی فرم کے سامنے اکاؤنٹس دستاویزات اور دفعہ 174 کے تحت تقاضا کے مطابق وضع کیے جانے والے ریکارڈ یا کوئی دیگر دستاویزات یا شہادت جن کا وہ آمدنی کی تشخیص کرنے اور ان پر واجب الادا ٹیکس کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے ضرورت ہو، تو

کمیشنر کسی دستیاب معلومات یا مواد کی بنیاد پر اور اپنی بہترین دانست کے مطابق قابل ٹیکس آمدنی یا مذکورہ فرد کی آمدنی اور اس پر واجب الادا ٹیکس کی تشخیص کر سکتا ہے اور تشخیص، اگر کوئی کی گئی ہو، اسے ریٹرن کی بنیاد پر یا ٹیکس دہندہ کی طرف سے داخل کردہ نظر ثانی شدہ ریٹرن کی بنیاد پر کی گئی تصور کی جائے گی اس کا کوئی قانونی اثر نہیں ہوگا۔

2 شق "aa)" "فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو حراج کردی گئی، حراج شدہ شق کو مندرجہ ذیل پڑھیں:

“aa) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (5) کے تحت نوٹس کے ذریعہ ضرورت کے مطابق بیان پیش کریں۔ یا”

(2) دفعہ ہذا کے تحت کوئی تشخیص کرنے کے بعد جو نہی ممکن ہو کمشنر درج ذیل کا بیان کر کے ٹیکس دہندہ کو تشخیصی حکم جاری کرے گا۔

(a) قابل ٹیکس آمدنی

(b) واجب الادا ٹیکس کی رقم

(c) ادا شدہ ٹیکس کی رقم، اگر کوئی ہو، اور

(d) تشخیصی حکم نامے کے وقت، جگہ اور اپیل کرنے کا انداز

(3) دفعہ ہذا کے تحت کوئی تشخیصی حکم نامہ صرف ٹیکس کے سال یا آمدنی کے سال کے اختتام کے بعد پانچ سالوں کے اندر کہ جس سے اس کا تعلق ہو جاری کیا جائے گا۔

(شرط یہ ہے کہ جہاں آمدن کے گوشوارے فراہم کرنے کا نوٹس دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت پچھلے 10 مکمل ٹیکس سالوں میں سے ایک یا اس سے زائد کے لیے جاری کیا جائے تو دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (5) کی شرائط کے تحت جائزے کا حکم نوٹس جاری ہونے والے سال کے آخر سے دو سال کے اندر اندر جاری کیا جاسکتا ہے۔)

122- تشخیص کی ترمیم۔

(1) دفعہ ہذا کے تحت کمشنر کوئی تشخیصی حکم نامہ میں ترمیم لاسکتا ہے جسے دفعہ 120 یا دفعہ 121 کے تحت جاری شدہ تصور کیا گیا ہو یا ایسی تبدیلیاں یا اضافے کر کے ایسا کر سکتا ہے جو کمشنر ضروری خیال کرے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی حکنامہ اس مالی سال کے اختتام سے 5 سالوں کے گزرنے کے بعد تبدیل نہیں کیا جائے گا جس میں کمشنر نے ٹیکس دہندہ کو تشخیصی حکنامہ جاری کیا ہو یا جاری کیا گیا ہو۔

(3) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (6) یا (6-اے) کے تحت نظر ثانی شدہ ریٹرن پیش کر دے۔

(a) کمشنر کے بارے میں تصور کی اجائے گا کہ اس نے قابل ٹیکس آمدنی اور اس پر قابل ادا ٹیکس جیسے کہ نظر ثانی شدہ ریٹرن مذکورہ ہو کی ترمیم شدہ تشخیصی کر دی ہے اور

(b) ٹیکس دہندہ کی نظر ثانی شدہ ریٹرن کو آرڈیننس ہذا کے تمام مقاصد کے لیے کمشنر کی طرف سے ٹیکس دہندہ کو جاری کر دی ترمیم شدہ تشخیصی حکنامہ اس دن تصور کیا جائے گا جس روز نظر ثانی شدہ ریٹرن پیش کی گئی تھی۔

(4) جہاں کوئی تشخیصی حکنامہ (جسے بعد ازاں، "اصل تشخیص" سے موسوم کیا جائے گا) میں ذیلی دفعہ (1)، (3) یا (5-اے) کے تحت ترمیم کی گئی ہو تو کمشنر جتنی باضروری ہو اصل تشخیص کو درج ذیل کے اندر مزید ترمیم لاسکتا ہے۔

(a) اس مالی سال کے اختتام سے 5 سالوں کے اندر جس میں کمشنر نے ٹیکس دہندہ کو اصل تشخیصی حکنامہ جاری کیا ہو یا جاری کیا گیا ہو تصور کیا گیا ہو، یا

(b) اس مالی سال کے اختتام سے ایک سال کے اندر جس میں کمشنر نے ٹیکس دہندہ کو ترمیمی تشخیصی حکنامہ جاری کیا ہو، جاری کیا گیا تصور کیا گیا ہو۔

(4A) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کی گئی تشخیص کے ضمن میں ذیلی دفعہ (2) یا ذیلی دفعہ (4)، جیسی بھی صورت ہو، میں موجود کسی امر کا مفہوم ایسے نہیں لیا جائے گا کہ مذکورہ بالا آرڈیننس کی دفعہ 65 میں مقرر وقت کی حد میں توسیع یا روک مذکورہ دفعہ کے تحت منظور کردہ تشخیصی حکم کے ضمن میں مراد لی جائے اور مذکورہ دفعہ میں مقرر کردہ وقت کی حد کا چننا نچا اطلاق ہوگا۔

(5) ٹیکس کے سال یا کسی تشخیصی سال کے ضمن میں کسی تشخیصی حکم میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت ترمیم لائی جائے گی اور مذکورہ سال ترمیم شدہ تشخیصی محض ذیلی دفعہ (4) کے تحت مزید ترمیم کسی آڈٹ یا بصورت دیگر امر سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر لائی جائے گی [آڈٹ یا یقینی معلومات کی بنیاد پر]²، اگر کمشنر مطمئن ہو کہ:

(i) قابل وصولی ٹیکس کوئی آمدنی تشخیص سے رہ گئی ہے یا

(ii) کل آمدنی کی نہایت کم شرح پر کم تشخیص یا تشخیص کی گئی ہے یا انتہائی زیادہ اعانت یا ریٹنڈ کے تحت تھی، یا

(iii) آمدنی کی کسی مد کے تحت کسی رقم کی عنایت درجہ بندی کی گئی ہے۔

(5A) ذیلی دفعہ (9) کے تحت کمشنر ایسے سوالات کر کے یا کرانے کے بعد جو ضروری سمجھے کسی تشخیصی حکم میں ترمیم یا مزید ترمیم کر سکتا ہے اگر وہ سمجھے کہ تشخیصی حکنامہ اس حد تک عنایت ہے کہ یہ محاصل کے معاد کے منافی ہے۔

(5AA) کسی نفس مضمون کے ضمن میں جو کسی اپیل میں تنازعہ نہیں ہوتا کمشنر کے پاس ذیلی دفعہ (5-اے) کے تحت کسی تشخیصی حکنامے میں ترمیم یا مزید ترمیم کے اختیارات ہوں گے اور ہمیشہ اس کے پاس موجود تصور کیے جائیں گے۔

(5B) ذیلی دفعہ (5-اے) کے تحت کوئی ترمیم شدہ تشخیصی حکنامہ ذیلی دفعہ (2) یا ذیلی دفعہ (4)، جیسی بھی صورت ہو، میں مقرر کردہ عرصہ کے اندر منظور کیا جائے گا۔

²فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کی مالی معاونت، "آڈٹ سے حاصل کردہ یقینی معلومات یا کسی اور طرح سے" کے تاثرات۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6) جو نہی مسکن ہو ذیلی دفعہ (1)، ذیلی دفعہ (4) یا ذیلی دفعہ (5-اے) کے تحت کوئی ترمیم شدہ تشخیص کرنے کے بعد کمشنر درج ذیل امور کو بیان کرے ٹیکس دہندہ کو ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامہ جاری کرے گا۔

(a) ٹیکس دہندہ کی ترمیم شدہ قابل ٹیکس آمدنی

(b) واجب الادا ٹیکس کی ترمیم شدہ رقم

(c) ادا شدہ ٹیکس کی رقم، اگر کوئی ہو، اور

(d) ترمیم شدہ تشخیص کے لیے اپیل کرنے کا وقت، جگہ اور انداز

(7) کسی ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامے کو آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے مقاصد کے علاوہ ہر لحاظ سے تشخیصی حکمنامہ تصور کیا جائے گا۔

(8) دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے، ”مستقل معلومات“ بشمول ٹیکس دہندہ کی طرف سے بنائی جانے والی کسی اشیاء کی فروخت یا خریداری، بحالائی جانے والی خدمات یا کسی دیگر وصولیوں سے حاصل ہونے والی رقم جن پر آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس لگایا جاوے اور کسی رقم، اثاثے، قیمتی شے یا کسی سرمایہ کاری یا ٹیکس دہندہ کی طرف سے کیے گئے اخراجات / خرچ کے حصول، ملکیت یا تصفیہ کی وصولی شامل ہے۔

(9) کسی تشخیص میں دفعہ ہذا کے تحت ترمیم یا مزید ترمیم نہیں کی جائے گی۔

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت یہ حکم شوکانز نوٹس کے اجراء کے ایک سو تیس دن کے اندر یا کمشنر کی اتنی تو سبھی مدت کے اندر کیا جائے، اس کی وجوہات تحریری طور پر ریکارڈ کی جائیں، لہذا بہر حال، ایسی تو سبھی مدت کسی بھی صورت میں نوے دن سے زیادہ نہیں ہوگی۔ یہ پروویژن جولائی 2021 کے پہلے دن یا اس کے بعد جاری کردہ شوکانز نوٹس پر لاگو ہوگا۔

بشرطیکہ کوئی بھی مدت جس کے دوران کارروائی اسے آرڈر یا متبادل تنازعہ حل کی کارروائی یا دفعہ 122 ڈی کے تحت متفقہ تشخیص کی کارروائی یا ٹیکس دہندگان کی جانب سے التوا کے ذریعے لئے گئے وقت کی وجہ سے ملتوی کی جاتی ہے جو ساٹھ دن سے زیادہ نہیں ہوتی ہے اسے پہلے پروویژن میں متعین مدت کی گنتی سے خارج کر دیا جائے گا۔]

122A- کمیشنر کی جانب سے نظر ثانی

(1) کمیشنر از تحریک خود آرڈیننس ہذا یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی یا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے جس میں کمشنر (اپیل) کے علاوہ ان لیشنریوں کے کسی افسر کی طرف سے حکم کی منظوری دی گئی ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (3) کے تحت جہاں ایسی تفتیش کرنے کے بعد جو ضروری ہو کمشنر خیال کرتا ہے کہ حکم میں نظر ثانی کی ضرورت ہے تو کمیشنر از تحریک خود حکم میں ایسی ترمیم کر سکتا ہے جو کمشنر موزوں خیال کرے۔

(3) کمیشنر ذیلی دفعہ (2) کے تحت کوئی حکم اس فرد کے منافی نہیں ہوگا جس سے حکم کا تعلق ہو۔

(4) کمشنر ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی حکم پر نظر ثانی نہیں کرے گا اگر۔

(a) مذکورہ حکم کے خلاف کوئی اپیل کمشنر (اپیل) یا مرنف ٹریبونل کے پاس موجود ہو، یعنی اس وقت کے دوران جس میں یہ اپیل کی جاسکتی ہے وہ وقت سوخت نہ ہو جائے، یا

(b) مذکورہ حکم کمشنر (اپیل) کے سامنے اپیل کے ضمن میں التوا میں پڑا ہو یا مرنف ٹریبونل میں اپیل بنالیا گیا ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(5) اگر کمشنر کی طرف سے ترمیم، تبدیلی، ہدایات پر عمل درآمد یا ڈی نوو کارروائی کے لئے کسی بھی حکم کو کسی نچلے اختیار میں واپس بھیج دیا جاتا ہے تو کمشنر کی ہدایات کو نافذ کرنے کا حکم ایک سو تیس دن کے اندر جاری کیا جائے گا۔]

122B۔ چیف کمشنر کی جانب سے نظر ثانی۔

(1) چیف کمشنر یا تو اپنی تحریر پر یا ٹیکس دہندہ کی طرف سے نظر ثانی کے لیے دی گئی درخواست پر آرڈیننس ہذا کے تحت کسی استثنیٰ یا ٹیکس کی وصولی یا کوئی سے متعلق کسی استثنیٰ یا ادائیگی شرح کے سرٹیفکیٹ سے متعلق کسی کارروائی کا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے جس میں اس کے ماتحت کسی اہت رکھنے والی طرف سے کوئی حکم منظور کیا گیا ہو۔

(2) جہاں ایسی تفتیش کرنے کے بعد جو ضروری ہو چیف کمشنر خیال کرے کہ حکم نامہ پر نظر ثانی ضروری ہے تو چیف کمشنر ٹیکس دہندہ کو سماعت کا معقول موقع فراہم کرنے کے بعد ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو وہ کیس کے تناظر میں موزوں خیال کرے۔

حذف شدہ

122D² بعض معاملات میں تخصیص کا اتفاق۔

(1) جہاں ایک ٹیکس دہندہ، دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت نوٹس کے جواب میں، اپنا معاملہ طے کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، تو وہ اسمنٹ نگرانی کمیٹی کے سامنے مقررہ فارم میں تصفیہ کی پیشکش داخل کر سکتا ہے، اس کے بعد جس کا حوالہ کمیٹی، کمشنر کو جواب داخل کرنے کے علاوہ دیا گیا ہے۔

(2) مذکورہ پیشکش کی جانچ پڑتال کے بعد کمیٹی اس کیس کا ریکارڈ طلب کر سکتی ہے اور ٹیکس دہندگان کی بات سننے کے موقع کے بعد، اتفاق رائے کے ذریعہ ٹیکس دہندگان کی پیشکش کو مقبول کرنے یا اس میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے اور اپنا فیصلہ ٹیکس دہندگان تک پہنچا سکتی ہے۔

(3) جہاں ٹیکس دہندگان کی کمیٹی کے فیصلے کے مطابق طبقہ بندی کی جاتی ہے،۔

(a) ٹیکس دہندہ ٹیکس کی ادائیگی کی رقم کمیٹی کے فیصلے کے مطابق جرمانے اور ڈینٹس سرچارج کی کسی بھی رقم سمیت جمع کروائے گا۔

(b) ٹیکس کی ادائیگی کے بعد کمشنر کمیٹی کے فیصلے کے مطابق تخصیص میں ترمیم کرے گا جس میں کمیٹی کے فیصلے کے مطابق معاوضہ

اور ڈینٹس سرچارج کی کوئی رقم بھی شامل ہو۔

(c) ٹیکس دہندہ اس طرح کے ترمیم شدہ تخصیص کے خلاف اپیل کو ترجیح دینے کا حق ترک کرے گا۔ اور

(d) اس آرڈیننس کے تحت کمیٹی کے ذریعہ طے شدہ امور کے سلسلے میں مزید کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندہ کے

ذریعہ شق (c) کے مطابق ٹیکس جمع نہیں کیا گیا ہو۔

(4) جہاں کمیٹی اتفاق رائے سے نہیں پہنچ سکی ہے یا جہاں ٹیکس دہندہ کمیٹی کے فیصلے سے مطمئن نہیں ہے، معاملہ ٹیکس دہندگان کے جواب

کی بنیاد پر فیصلے کے لئے کمشنر کے پاس دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کمیٹی کے عمل یا فیصلے کے باوجود، اگر کوئی ہے تو، دوبارہ نوٹس کے جواب میں

بھیج دیا جائے گا۔

(5) کمیٹی ٹیکس دہندگان پر دائرہ اختیار رکھنے والے انکم ٹیکس اہتار ٹیز پر مشتمل ہوگی، یعنی:

(a) چیف کمشنر ایلینڈریو نیو؛

(b) کمشنران لیسٹریو نیو؛ اور

(c) ایڈیشنل کمشنر ایلینڈریو نیو۔

(6) یہ سیکشن ان معاملات میں لاگو نہیں ہوگا جن میں آمدنی کو چھپانے یا دوسرے معاملات پر اثر انداز ہونے والے قانون کے سوال کی ترجمانی

شامل ہے۔

(7) کمیٹی، کمیٹی کے طریقہ کار کو منظم کرنے اور کسی بھی معاملے سے جو کمیٹی سے متعلق ہے یا اس سے اتفاق سے کمیٹی کے عمل کو باقاعدہ کر سکتی

ہے۔]

نوٹس ایکٹ 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نیا سیکشن 122D داخل کیا گیا

123 مخصوص کیسز کے لیے عارضی حبابہ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) جہاں کسی فرد کا کوئی چھپا یا گیا اثاثہ، جو پہلے ظاہر نہیں کیا گیا، کمشنر یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کا کوئی شعبہ یا ادارہ اسے ڈھونڈ نکالتا ہے تو کمشنر دفعہ 121 کے تحت جائزے کا حکم یا ترمیم شدہ جائزہ زیر دفعہ 122 جاری کرنے سے قبل کسی بھی وقت، عارضی جائزے کا حکم اس فرد کو جاری کر سکتا ہے جس میں کہا جا سکتا ہے کہ مکمل ہونے والے ٹیکس سال میں ان سامنے آنے والے بیرون ملک اثاثوں کو بھی شامل کیا جائے۔

1A جہاں بیرون ملک کوئی ایسا اثاثہ، جو پہلے ظاہر نہیں کیا گیا، کمشنر یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کا کوئی شعبہ یا ادارہ اسے ڈھونڈ نکالتا ہے تو کمشنر دفعہ 121 کے تحت جائزے کا حکم یا ترمیم شدہ جائزہ زیر دفعہ 122 جاری کرنے سے قبل کسی بھی وقت، عارضی جائزے کا حکم اس فرد کو جاری کر سکتا ہے جس میں کہا جا سکتا ہے کہ مکمل ہونے والے ٹیکس سال میں ان سامنے آنے والے بیرون ملک اثاثوں کو بھی شامل کیا جائے۔

(2) کمشنر عارضی جائزے کا حکم یا عارضی ترمیم شدہ جائزے کے حکم کو اتنا جلد حتمی شکل دے گا جتنا جلد ممکن ہو۔

(3) اس دفعہ میں "چھپائے گئے اثاثے" سے مراد کوئی بھی ایسی جائیداد یا اثاثہ ہے جو کمشنر کی رائے میں کسی ایسی آمدن سے بنا یا گیا ہے جو اس آرڈیننس کے تحت قابل ٹیکس تھی۔

124- کسی حکم کا نفاذ کرنے کے لیے تفتیش۔

(1) سوائے جہاں ذیلی دفعہ (2) کا اطلاق ہو جہاں کمشنر (اپیلیٹ)، ایٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کی طرف سے باب ہذا کے حصہ III کے تحت کسی نتیجے یا کسی حکم کی ہدایت کے نتیجے میں یا اس کا اطلاق کرتے ہوئے کوئی تشخیصی حکم یا ترمیم شدہ تشخیصی حکم نامہ کسی فرد کو جاری کرنا ہو تو کمشنر اس مالی سال کے اختتام سے دو سالوں کے اندر حکم نامہ جاری کرے گا جس میں کمشنر (اپیلیٹ)، ایٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کا حکم نامہ، جیسی بھی صورت ہو، کمشنر کو بھیجا گیا ہو۔

(2) جہاں ایٹ ٹریبونل ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے ذریعے باب ہذا کے حصہ III کے تحت جاری کیے گئے کسی حکم کے ذریعے کسی تشخیصی حکم نامے کو کھلی یا جزوی طور پر منسوخ کیا گیا ہو اور کمشنر یا کمشنر (اپیلیٹ)، جیسی بھی صورت ہو، کو نیا تشخیصی حکم نامہ نیا حکم نامہ اس مالی سال کے اختتام سے ایک سال کے اندر جاری کرے گا جس میں کمشنر یا کمشنر (اپیلیٹ) کو، جیسی بھی صورت ہو، حکم نامہ بھیجا گیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت حد بندی لاگو نہیں ہوگی اگر کوئی اپیلیٹ یا ریفرنس اس حکم نامے کے خلاف پیمائش کی گئی ہو جو ایٹ ٹریبونل یا کسی ہائی کورٹ نے منظور کیا ہو۔

(3) جہاں کسی تشخیصی حکم نامے کو منسوخ یا تبدیل کر دیا گیا ہو تو کارروائی گزشتہ مرحلہ سے آگے شروع ہو سکتی ہے جس سے منسوخی یا تبدیلی واقع ہوئی تھی اور آرڈیننس ہذا میں کوئی امر کسی نوٹس کے از سر نو اجرائی کو ضروری نہیں کرے گا جو کہ پہلے جاری ہو گیا تھا یا کسی ریٹرن کیفیت نامے یا دیگر کوائف کے دوبارہ جمع کرانے یا دوبارہ پر کرنے کے عمل کو لازم نہیں کرے گا جو کہ پہلے ہی جمع یا داخل کر دیے گئے تھے۔

(4) جہاں دفعہ 129 یا 132 کے تحت کسی حکم نامے میں بلا واسطہ رعایت مہیا کر دی گئی ہو تو کمشنر اپیلیٹ پر عمل درآمد کے احکام اس تاریخ کے دو ماہ کے اندر جاری کرے گا جب کمشنر کو حکم نامہ مل جائے۔

(5) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں مذکور حکم کے ذریعے کوئی آمدنی درج ذیل سے نکل جائے۔

(a) کسی سال کے لیے کسی ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب سے اور اگلے سال ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب میں شامل کر دی جائے، یا

(b) ایک ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب سے اور کسی اور ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب میں شامل کر دی جائے۔

تو تفتیش یا ترمیم شدہ تفتیش اس دیگر ٹیکس کے سال یا دیگر ٹیکس دہندہ سے متعلق، جیسی بھی صورت ہو، اسے ایسی تفتیش یا ترمیم شدہ تفتیش تصور کیا جائے گا جو مذکورہ حکم نامے میں موجود کسی نتیجے یا ہدایت کے نتیجے میں یا اس پر عمل درآمد کرنے کے لیے کی گئی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6) اس حصے میں کوئی بھی امر باب ہذا کے حصہ III کے تحت کمشنر (اپیلز)، ایٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے تحت وضع کردہ کسی حکمنامے کے نفاذ کے لیے کسی تشخیصی حکمنامے یا کسی ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامے کے اجراء کو نہیں روکے گا۔

(7) دفعہ ہذا کی شرائط اسی طرح اصل یا مرافعاتی اختیار استعمال کرنے کے عمل میں کسی ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کی طرف سے جاری شدہ کسی حکم پر لاگو ہوں گی۔

124A- احکام و حسیرہ کو تبدیل کرنے کے لیے ٹیکس کے حکام کے اختیارات۔

(1) جہاں کسی قانونی مسئلے کا فیصلہ کسی ہائی کورٹ یا مرافعاتی ٹریبونل نے ٹیکس دہندہ کے کیس میں یکم جولائی 2002 کو کیا ہو تو کمشنر، اس امر کے باوجود کہ اس نے ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی ہو یا مرافعاتی ٹریبونل کے حکم کے خلاف ریفرنس کے لیے درخواست دی ہو، جو بھی صورت ہو، مذکورہ ٹیکس دہندہ کے کیس میں مذکورہ فیصلہ پر عمل کرے گا جہاں تک اس کا اطلاق مذکورہ قانونی مسئلے پر ہوتا ہو جو کمشنر کے حضور زیر التوا کسی تشخیص میں پیدا ہوا ہو یہاں تک کہ ہائی کورٹ یا مرافعاتی ٹریبونل کا فیصلہ منسوخ یا تبدیل ہو جائے۔

(2) اگر ہائی کورٹ یا مرافعاتی ٹریبونل کا فیصلہ، جس کا ذکر ذیلی دفعہ (1) میں ہے، منسوخ یا تبدیل ہو جائے تو کمشنر کسی تشخیص یا حکم کے لیے مقرر کردہ حد بندی کے عرصہ کے اختتام کے باوجود فیصلے کی وصولی کی تاریخ سے ایک سال کے عرصہ کے اندر اس تشخیص یا حکمنامے کو تبدیل کر سکتا ہے جس میں مذکورہ فیصلہ لاگو کیا گیا تھا تاکہ یہ حتمی فیصلے کی تصدیق کرے۔

125- تنازعہ حبلہ اد کے حوالے سے تشخیص۔

جہاں کسی حبلہ اد کی ملکیت جس کی آمدنی پر ٹیکس آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس کا ناجائز سکتا ہو یا پان کی کسی دیوانی عدالت میں اس پر مقدمہ چل رہا ہو تو مذکورہ آمدنی کے ضمن میں کوئی تشخیصی حکم یا ترمیم شدہ تشخیصی حکم نامہ اس مالی سال کے اختتام کے بعد ایک سال کے اندر جاری کیا جا سکتا ہے جس میں عدالت کا فیصلہ کیا ہو۔

126- تشخیص کی شہادت۔

(1) کسی تشخیصی حکمنامے کے پیش کرنے کا عمل یا کسی تشخیصی حکمنامے کی مصدقہ نقل باقاعدہ تشخیص کرنے کی باقاعدہ قطعی شہادت ہوگی اور تشخیص سے متعلق باب ہذا کے حصہ III کے تحت کارروائیوں کے سوا یہ ثبوت ہوگا کہ رستم اور تشخیص کے تمام کوائف صحیح ہیں۔

(2) تشخیص یا دیگر دستاویز کا کوئی حکم نامہ جو آرڈیننس ہذا کے تحت وضع کرنا، جاری کرنا یا اس کی تعمیل کرنا مقصود ہو اسے

(a) منارم کی کمی کی وجہ سے کالعدم نہیں کیا جا سکتا یا اسے باطل یا قابل منسوخی تصور نہیں کیا جا سکتا، یا

(b) کسی غلطی، نقص یا رد میں کسی فرد گزارشت سے متاثر نہیں ہو سکتا۔

اگر یہ بلبظ نفس مضمون اور نفاذ آرڈیننس کے موافق ہو اور وہ فرد جس کی تشخیص کی گئی ہو یا اس کی تشخیص کرنا مطلوب ہو یا دستاویز سے

متاثر ہو اسے اس میں عام فہم کے مطابق نامزد کیا گیا ہو۔

III- حصہ

اپیلیں

127- کمیشنر (اپیل) کو اپیل کرنا۔

(1) کوئی فرد جو کمیشنر یا داخلہ موصول کے کسی افسر کی طرف سے جاری کردہ کسی فیصلے سے مطمئن نہ ہو ³[دفعہ 120 کی ذیلی دفعہ (2A)] دفعہ 121، 122، 143، 144، 162، 170، 182، 205 کے تحت یا دفعہ 161 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی فرد کو ذاتی طور پر ٹیکس کی رستم کے ادا کرنے کا مستوجب قرار دیتے ہوئے یا دفعہ 172 کی ذیلی دفعہ (3) کی شق (ایف) کے تحت کسی حکم میں کسی فیصلے یا ہدایت کا نفاذ کرنے کے لیے کسی حکم کے ذریعے کمیشنر (اپیلز)، مرافع دے کر یا اس حصہ کے تحت جاری کیے گئے کسی حکم میں کسی حکم کے ذریعے کسی فرد کو نان ریڈیڈنٹ فرد کا نمائندہ قرار دے کر یا اس کو رٹ یا سپریم کورٹ کے ذریعے دفعہ 221 کے تحت کسی حکم کے ذریعے کلی یا جزوی طور پر عنسلطی کو درست کرنے سے انکار کرنا جیسا کہ ٹیکس دہندہ کی طرف سے دعویٰ کیا گیا ہو یا کسی حکم کی وجہ سے جس کے نتیجے میں تفتیش میں کسی ریفرنڈم میں اضافہ یا کمی ہو جائے یا بصورت دیگر مذکورہ فرد کی واجبات میں اضافہ ہو جائے، سوائے دفعہ 122 ہی کے تحت کسی تفتیشی حکم کے، وہ فرد حکم کے خلاف کمیشنر (اپیلز) کے سامنے اپیل داخل کر سکتا ہے۔

³فننس ایکٹ 2020 کے ذریعے تاثرات 30 جون 2020 بروز جمع کرائے گئے

(2) [ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی اپیل ٹیکس دہندگان کی جانب سے تفتیش کے حکم کے خلاف نہیں کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندگان سیکشن 137 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی رستم ادا نہ کرے۔]

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل کسی ٹیکس دہندہ کی طرف سے کسی حکم کے خلاف تفتیش کے حکم کے خلاف نہیں کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندہ نے درج ذیل کی ادائیگی نہ کر دی ہو۔

(a) ٹیکس کی رستم جو دفعہ 137 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ہے

(b) دفعہ 197 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت وجہ حساب الادا ٹیکس کی رستم اور

(b) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل ٹیکس دہندہ کی طرف سے کسی تفتیش کے حکم کے خلاف نہیں کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندہ نے دفعہ 137 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی رستم ادا نہ کر دی ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل۔

(a) مقررہ فارم پر پیش کی جائے گی

(b) مقررہ انداز سے تصدیق شدہ ہوگی

(c) ٹھیک ٹھیک ان وجوہات کے بیان پر مبنی ہوگی جن پر انحصار کر کے اپیل کی گئی ہے۔

(d) ذیلی دفعہ (4) میں مقرر کردہ فیس اس کے ہمراہ ہوگی۔

(e) کمیشنر (اپیلز) کے پاس ذیلی دفعہ (5) میں طے کردہ وقت کے اندر دائر کرائی جائے گی۔

3A) بورڈ اپیلوں کی ایگزیکٹو فنڈنگ کے لئے میکانزم تجویز کر سکتا ہے۔]

(4) مقررہ فیس۔

(a) ⁴[کسی تفتیش کے خلاف اپیل کی صورت میں۔]

(i) جہاں اپیل کنندہ کوئی کمپنی ہو پانچ ہزار روپے ہوگی یا

(ii) جہاں اپیل کنندہ کوئی کمپنی نہ ہو دو ہزار اور پانچ سو روپے ہوگی

(b) کسی بھی دوسرے معاملے میں۔

(i) جہاں اپیل کنندہ کوئی کمپنی ہو پانچ ہزار روپے ہوگی یا

(ii) جہاں اپیل کنندہ کوئی کمپنی نہ ہو ایک ہزار روپے ہوگی

4 شق (a) 30 جون 2020ء کو فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعے تبدیل کی گئی، اس شق کو مندرجہ ذیل طور پر پڑھیں: "(a) تفتیش کے خلاف اپیل کی صورت میں، [ایک ہزار روپے]؛" یا"

5 "ایک" لفظ استعمال فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو ہوا

6 "دو سو" کا لفظ فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو تبدیل کیا گیا

(5) درج ذیل امور کے تیس دنوں کے اندر کمشنر (اپیلز) کو کوئی اپیل پیش کی جائے گی۔

(a) جہاں اپیل کسی تفتیش یا جرمانے سے متعلق ہو مذکورہ تفتیش یا جرمانے سے متعلق، حسبی بھی صورت ہو، طلبی نوٹس جاری ہونے کی تاریخ، اور

(b) کسی دیگر کیس میں، وہ تاریخ جس کو حکمنامہ جس کے خلاف اپیل کی جانا ہو جاری کیا جائے۔

(6) کمشنر (اپیلز) اپیل کنندہ کی طرف سے تحریری درخواست ملنے پر ذیلی دفعہ (5) میں مقرر کردہ عرصہ کے گزرنے کے بعد اپیل قبول کر سکتا ہے اگر کمشنر (اپیلز) کو اطمینان ہو کہ اپیل کنندہ مذکورہ عرصہ کے اندر اپیل دائر کرنے سے کافی وجہ کی بنا پر رکھا ہوا تھا۔

128- اپیل میں مستعمل طریقہ کار

(1) کمشنر (اپیلز) اپیل کنندہ کی اپیل اور اس کمشنر کے خلاف جس کے حکمنامے کے سلسلے میں اپیل کی گئی ہے سماعت کے لیے مقررہ دن کا نوٹس جاری کرے گا۔

(1a) جہاں کسی حناص کیس میں کمشنر (اپیلز) کی رائے ہو کہ آرڈیننس ہذا کے تحت لگائے گئے ٹیکس کی وصولی ٹیکس دہندہ کو غیر ضروری مشکل میں مبتلا کر دے گی تو وہ اس کمشنر کو سماعت کا موقع دینے کے بعد جس کے حکمنامے کو اپیل بنا یا گیا ہے مذکورہ ٹیکس کی وصولی کو مجموعی طور پر اتنے دنوں کے لیے زیر التوا ڈال سکتا ہے جو تیس دنوں سے متجاوز نہ ہو۔

(1aa) کمشنر (اپیلز) اس کمشنر کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد جس کے حکمنامے کے خلاف اپیل کی گئی ہے مذکورہ ٹیکس کی وصولی کو تیس دنوں کے مزید عرصہ کے لیے زیر التوا ڈال سکتا ہے، مگر شرط یہ ہے کہ اپیل پر حکمنامہ تیس دنوں کے مذکورہ عرصہ کے اندر صادر کیا جائے۔

(2) کمشنر (اپیلز) وقت آوقت اپیل کی سماعت ملتوی کر سکتا ہے۔

(3) کمشنر (اپیلز) کسی اپیل کی سماعت سے قبل اپیل کنندہ کو اپیل کی نئی وجہ جو اپیل کی وجوہات میں بیان نہیں کی گئی تھی جو اپیل کنندہ نے پہلے دائر کی تھی دائر کرنے کی اجازت دے سکتا ہے جہاں کمشنر (اپیلز) مطمئن ہو کہ اپیل کے منارم سے وجہ کی فروگزاشت ارادتا یا غیر معقول نہیں تھی۔

(4) کمشنر (اپیلز) اپیل نمٹانے سے قبل، ایسے کوائف طلب کر سکتا ہے جو کمشنر (اپیلز) اپیل میں پیدا ہونے والے معاملات سے متعلق طلب کرے یا کمشنر کی طرف سے مزید تفتیش کا موجب ہوں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(5) کمشنر (اپیلز) ایسا دستاویزی مواد یا شہادت مقبول نہیں کرے گا جو کمشنر کے سامنے پیش نہیں کیا گیا تھا جب تک کہ کمشنر (اپیلز) مطمئن نہ ہو کہ اپیل کنندہ کو موزوں وجہ کی بنا پر مذکورہ مواد یا شہادت کمشنر کے سامنے پیش کرنے سے روکا گیا تھا۔

129- اپیل میں فیصلہ۔

- (1) دفعہ 127 کے تحت دائر کی گئی اپیل کا فیصلہ کرنے کے عمل میں کمشنر (اپیلز)۔
- (a) ایسی شہادت جو اپیل میں اٹھنے والے معاملات سے متعلق ہو یا ایسی مزید تفتیش کرنے کے لیے جوہ موزوں خیال کرے کا حبابہ لینے کے بعد جو ضروری ہو تشخیصی حکمنامے کو تصدیق، تبدیلی یا اسے منسوخ کرنے کے لیے حکم جاری کر سکتا ہے، یا
- (b) کسی دیگر کسی میں ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو کمشنر (اپیلز) موزوں خیال کرے۔
- (2) کمشنر (اپیلز) کسی تشخیصی حکمنامے کی رستم میں اضافہ نہیں کرے گا یا کسی ریفرنڈ کی رستم میں کمی نہیں کرے گا جب تک اپیل کنندہ کو مذکورہ اضافے یا کمی، جو بھی صورت حال ہو، کے بارے میں وجہ کے اظہار کا معقول موقع نہ دیا گیا ہو۔
- (3) جہاں کسی اپیل کے نتیجے میں اشخاص میں انجمن کی تشخیص میں کوئی تبدیلی کی جائے یا اشخاص کی انجمن کی نئی تشخیص بنانے کا حکم کیا جائے تو کمشنر (اپیلز) کمشنر کو اختیار بخش سکتا ہے وہ انجمن کے کسی رکن کے لیے بنائے گئے کسی تشخیصی حکمنامے میں اس کے مطابق ترمیم لائے اور دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (2) میں دی گئی وقت کی حد مذکورہ ترمیمی تشخیص بنانے کے لیے لاگو نہیں ہوگی۔
- (4) جو نہی ممکن ہو اپیل کا فیصلہ کرنے کے بعد کمشنر (اپیلز) اپیل کنندہ [ٹیکس برقرار رکھنے کی رستم کو ترتیب میں بتائیں اور] اور کمشنر کے لیے اپنا حکم نامہ جاری کرے گا:

شرط یہ ہے کہ مذکورہ حکم اپیل دائر کرنے کی تاریخ سے 120 دنوں سے قبل یا 60 دنوں کے توسیعی عرصہ کے اندر کمشنر (اپیلز) کی طرف سے تحریری وجوہات کا اندراج کر کے صادر کیا جائے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی عرصہ جس کے دوران اپیل کنندہ کی درخواست پر اپیل کی ساعت ملتوی کی جائے یا کسی اپیل یا کارروائی یا سٹے آرڈر، ریٹائرمنٹ یا تنازعہ بنانے کی متبادل کارروائیوں یا کسی دیگر وجہ کی بنا پر ملتوی کی جائے تو وہ عرصہ مذکورہ بالا اور کے حساب میں سے نکال دیا جائے گا۔

حذف نسی ایکٹ، 2020 کے ذریعہ مورخہ 30 جون 2020 کو الفاظ درج کیے گئے۔

130- ایپل ٹریبونل کا تقرر۔

- (1) 4(1) ایک ایپل ٹریبونل قائم کیا جائے گا جسے ایپل ٹریبونل ان لیسٹریو نیو کہا جائے گا، اور جو اس آرڈیننس کے تحت دی گئی طاقت کو استعمال کر کے اپنے افعال سرانجام دے گا،
- (2) ان لیسٹریو نیو ایپل ٹریبونل میں چیئر مین، عدلیہ اور اکاؤنٹس کے افراد اتنی تعداد اور طریقے سے شامل ہوں گے جس کی تصریح وزیر اعظم قوانین کے ذریعے کرے گا۔

(3) کسی فرد کا ایپل ٹریبونل کے عدالتی رکن کے طور پر تقرر کیا جا سکتا ہے اگر اس فرد نے اوہ۔

(a) ڈسٹرکٹ جج کے اختیارات استعمال کیے ہوں اور ہائی کورٹ کا جج بننے کی اہلیت رکھتا ہو۔

(b) کسی ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ ہو یا ہا، اور ہائی کورٹ کا جج بننے کی اہلیت رکھتا ہو، یا

حذف شدہ

(4) کسی فرد کا ایپلیٹ ٹریبونل کسی اکاؤنٹس ممبر کے طور پر تقرر کیا جا سکتا ہے اگر۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) ان لینڈ ریویو سروس کانسروے جو [چیف کمشنران لینڈ ریویو] کے عہدے کے مساوی ہے؛
- (b) کوئی کمشنران لینڈ ریویو یا کمشنران لینڈ ریویو (اپیلز) جس کے پاس کم از کم بطور کمشنران یا کلکٹر تین سال کا تجربہ ہو۔
- (c) کوئی فرد جس نے کم از کم دس سال کے عرصہ کے لیے پیشہ ورانہ طور پر چپارڈ اکاؤنٹمنٹس آرڈیننس 1961 (1961 کے X) کے مفہوم میں بطور چپارڈ اکاؤنٹمنٹ پریکٹس کی ہو۔
- (d) کوئی فرد جس نے کم از کم دس سال کے عرصہ کے لیے پیشہ ورانہ طور پر کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹمنٹ ایکٹ 1966 (1966 کے XIV) کے مفہوم میں بطور کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنگ پریکٹس کی ہو۔
- (5) وفاقی حکومت اپیلٹ ٹریبونل کے کسی رکن کا بطور ٹریبونل کے چیئرمین کے تقرر کرے گی اور خاص حالات کے سوا تقرر شدہ فرد جو ڈیشنل ممبر ہونا چاہیے۔
- (6) اپیلٹ ٹریبونل کے اختیارات اور فرائض منصبی ٹریبونل کے چیئرمین کی طرف سے ٹریبونل کے ارکان میں سے تشکیل کردہ ممبروں کی طرف سے استعمال اور بحالہ جائیں گے۔
- (7) ذیلی دفعہ (8) کے تحت کوئی ہینج اپیلٹ ٹریبونل کے کم از کم دو ارکان پر مشتمل ہوگا اور جو ڈیشنل اور اکاؤنٹمنٹ ارکان کی برابر تعداد پر مشتمل تشکیل دیا جائے گا اس طرح کہ ایک کلاس کے ارکان کی تعداد دوسری کلاس کے ارکان کی تعداد سے ایک سے زائد کی نسبت متوازن ہو۔
- (8) وفاقی حکومت ہدایت کر سکتی ہے کہ اپیلٹ ٹریبونل کے تمام یا کوئی اختیارات درج ذیل استعمال کریں گے۔
- (a) کسی ایک رکن، یا
- (b) ایک سے زائد ارکان کی طرف سے مشترکہ یا الگ
- (8a) ذیلی دفعہ (7) اور (8) میں موجود کسی امر کے باوجود چیئرمین رکن پر مشتمل اتنے زیادہ ہینج تشکیل دے سکتا ہے جتنے وہ اتنے زیادہ کیس یا کیسوں کی تعداد کی سماعت کے لیے ضروری خیال کرے جتنے وفاقی حکومت تحریری حکم کے ذریعے مقرر کرے۔
- (8aa) چیئرمین رکن یا اپیلٹ ٹریبونل کا کوئی دوسرا ممبر رکن اس ضمن میں چیئرمین کی طرف سے فردا بہیڈ کر کسی ایسے کیس کا فیصلہ کر سکتا ہے جس میں ٹیکس کی رقم یا مشتمل جرمانہ ایک ملین روپے سے متوازن ہو۔
- (9) ذیلی دفعہ 001 کے تحت اگر کسی ہینج کے ارکان کا کسی نقطے پر رائے میں اختلاف ہو جائے تو اس نقطے کا فیصلہ اکثریت کی رائے کے مطابق کیا جائے گا۔
- (10) اگر کسی ہینج کے ارکان کسی نقطے پر برابر برابر تقسیم ہوں تو وہ اس نقطے کو میان کریں گے جس پر ان کا اختلاف ہو اور مقدمہ چیئرمین کی طرف سے اس نقطے پر سماعت کے لیے اپیلٹ ٹریبونل کے ایک یا دیگر زائد ارکان کی طرف سے بھیجا جائے گا اور اس نقطے کا فیصلہ ٹریبونل کے ان ارکان کی اکثریت کی رائے سے کیا جائے گا جنہوں نے کیس کی سماعت کی بشمول ان کے جنہوں نے اس کی سماعت پہلے کی تھی۔
- (11) اگر اپیلٹ ٹریبونل کے ارکان کی تعداد یکساں ہو تو وفاقی حکومت اس کیس کا فیصلہ کرنے کے مقصد کے لیے ایک اضافی رکن کا تقرر کر سکتی ہے جس میں اختلاف رہے ہو۔
- (12) آرڈیننس ہذا کے تحت اپیلٹ ٹریبونل کے پاس اپنا ضابطہ منضبط بنانے اور فرائض کی بحالی کی طرف سے تمام معاملات میں ٹریبونل کے ہینجوں کا ضابطہ، بشمول وہ معاملات جہاں ہینج اپنا احلاس منعقد کریں گے سے متعلق اختیارات ہوں گے۔

131- اپیلٹ ٹریبونل کو اپیل۔

- (1) جہاں ٹیکس دہندہ یا کمیشنر، کمیشنر (اپیلز) کی طرف سے صادر کردہ حکنامہ پر اعتراض کرے تو ٹیکس دہندہ یا کمیشنر مذکورہ حکنامہ کے خلاف اپیلٹ ٹریبونل کے سامنے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل درج ذیل صورت میں ہوگی۔

- (a) مقرر فارم پر
(b) مقررہ انداز سے تصدیق شدہ
(c) کمیشنر کی طرف سے دائر اپیل کے علاوہ ذیلی دفعہ (3) میں مقرر کردہ فیس ہمراہ ہوگی، اور
(d) ٹیکس دہندہ یا کمشنر کو، حسبی بھی صورت ہو، کمشنر (اپیلز) کے حکم کے اجرائی کے 60 دنوں کے اندر اپیل ٹریبونل کو پیش کی جائے گی۔

5] "(3) مجوزہ فیس کمپنی کے معاملے میں پانچ ہزار اور کمپنی کے علاوہ دو ہزار روپے ہوگی۔"

گفت نس ایکٹ 2020 کے ذریعہ ذیلی سیکشن (3) 30 جون 2020 کو تبدیل کیا گیا۔ متبادل ذیلی سیکشن (3) مندرجہ ذیل پڑھیں: "(3) مجوزہ فیس دو ہزار روپے ہوگی۔"

(3) مقررہ فیس دو ہزار روپے ہوگی۔

(4) اپیل ٹریبونل تحریری درخواست ملنے پر ذیلی دفعہ (2) کی شق (د) میں مقرر کردہ عرصہ کے اختتام کے بعد اپیل قبول کر سکتا ہے اگر اسے اطمینان ہو کہ اپیل کرنے والا فرد مذکورہ عرصہ کے اندر اپیل دائر کرنے سے معقول وجہ کے باعث رکا ہوا تھا۔

(5) بالاجہ اس امر کے کہ دفعہ ہذا کے تحت اپیل دائر کر دی گئی ہو، ٹیکس جب تک اس کی وصولی اپیل ٹریبونل نے زیر التوا نہ ڈالی ہو مذکورہ کیس میں کی گئی تفتیش کے مطابق قابل ادائیگی ہوگی۔

شرط یہ ہے کہ کسی خاص کیس میں درخواست دائر کرنے پر اپیل ٹریبونل کی رائے ہو کہ آرڈیننس ہذا کے تحت لگائے گئے ٹیکس کی وصولی جسے کمیشنر (اپیلز) نے برقرار رکھا ٹیکس دہندہ کے لیے غیر ضروری مشکل کا باعث بنے گی تو ٹریبونل کمیشنر کو ساعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد مذکورہ ٹیکس کی وصولی مجموعی طور پر 180 دنوں سے زائد زیر التوا نہیں رکھے گا۔

مزید شرط یہ کہ جب اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی وصولی اتنا ہی ہو، تو حکم اتنا ہی جاری ہونے کی تاریخ کے بعد سے 180 دن کے بعد حکم اتنا ہی حتم ہو جائے گا اور کمشنر اس ٹیکس کی وصولی کے لیے مزید کارروائی کرے گا)

مزید شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا 180 دنوں کے عرصہ کا حساب لگاتے ہوئے وہ عرصہ، اگر کوئی ہو، جس میں وصولی کا ہائی کورٹ نے سٹے (التوا) دیا تھا، وہ عرصہ نکال دیا جائے گا۔

132- اپیل ٹریبونل کی طرف سے اپیلوں کا تصفیہ۔

(1) اپیل ٹریبونل کسی اپیل کے تصفیہ سے قبل ایسے کوائف طلب کر سکتا ہے جو اسے اپیل سے اٹھنے والے معاملات کے ضمن میں درکار ہوں یا کمیشنر کی طرف سے مزید تحقیق کے ضمن میں ضروری ہوں۔

(2) اپیل ٹریبونل اپیل کی فریقوں کو ساعت کا موقع فراہم کرے گا اور ساعت کی تاریخ کو کسی فریق کی طرف سے حنااف ورزی کی غیر حاضری کی صورت میں ٹریبونل دستیاب ریکارڈ کی بنیاد پر اپیل کا ایک طرف فیصلہ کرے گا۔

(2a) اپیل ٹریبونل ایسا فیصلہ اس کے دائرے کے جانے کے 6 ماہ کے اندر کرے گا۔

133- جہاں اپیل کا تعلق تشخیصی معاملے سے ہو تو اپیل ٹریبونل ذیلی دفعہ (2) میں مقرر شدہ اختیارات کا لحاظ کیے بغیر درج ذیل کے لیے کوئی حکم جاری کر سکتا ہے۔

(a) تشخیصی حکمنامے کی تصدیق، اسے تبدیل یا منسوخ کر سکتا ہے، یا

[یہ شق حذف کر دی گئی ہے]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (c) مقدمہ کمشنر یا کمشنز (اپیلز) کے پاس ایسی تحقیق کرنے یا ایسی کارروائی کرنے کے لیے ٹریبونل ہدایت کے مطابق ریمانڈ کر سکتا ہے۔
- (4) ایپلٹ ٹریبونل کسی تشخیص یا جرمانے کی رستم میں اضافہ نہیں کرے گا یا کسی ریفرنڈ کی رستم میں کمی نہیں کرے گا جب تک ٹیکس دہندہ کو مذکورہ اضافے یا کمی، حسبی بھی صورت ہو، کے خلاف وجہ پیش کرنے کا معقول موقع نہیں دیا جاتا۔
- (5) جہاں، کسی اپیل کے نتیجے میں، اشخاص کی کسی انجمن کی تشخیص میں یا اشخاص کی انجمن کی نئی تشخیص میں کوئی تبدیلی کرنے کی اجازت دی جائے، ایپلٹ ٹریبونل کمشنز کو اس کے مطابق انجمن کے کسی رکن کے لیے کسی تشخیصی حکمنامے کی تبدیلی کرنے کا اختیار بخش سکتا ہے اور دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (2) میں دی گئی مدت مذکورہ ترمیمی تشخیص وضع کرنے پر لاگو نہیں ہوگی۔
- (6) جہاں اپیل کا تعلق تشخیص کے علاوہ کسی فیصلے سے ہو تو ایپلٹ ٹریبونل فیصلے کی تصدیق، اسے تبدیل یا منسوخ کرنے کے لیے حکم جاری کر سکتا ہے اور اسی ضمنی ہدایات جاری کر سکتا ہے جو مقدمے کے لیے ضروری ہوں۔
- (7) ایپلٹ ٹریبونل اپنے فیصلے کے بارے میں ٹیکس دہندہ اور کمشنز کو آگاہ کرے گا۔
- (8) حذف
- (9) حذف
- (10) سوائے اس کے کہ جیسا کہ دفعہ 133 میں مقرر کیا گیا ہے اپیل کے بارے میں ایپلٹ ٹریبونل کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
- 133- ہائی کورٹ سے رجوع۔
- (1) دفعہ 132 کی ذیلی دفعہ 171 کے تحت ایپلٹ ٹریبونل کے حکمنامے کی اطلاع کے 90 دنوں کے اندر متاثرہ فرد یا کمشنز مقررہ فنڈ پر کس کے کیفیت نامہ کے ہمراہ ہائی کورٹ کو درخواست پیش کر سکتا ہے جس میں مذکورہ حکم سے پیدا ہونے والے قانونی معاملے کا بیان کرے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ ہائی کورٹ کو پیش کیے جانے والے کیفیت نامہ میں حقائق، ایپلٹ ٹریبونل کے تعین اور اس کے حکم سے پیدا ہونے والے قانونی معاملے کا ذکر کیا جائے گا۔
- (3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت دی گئی ایک درخواست پر ہائی کورٹ مطمئن ہو کہ ذیلی دفعہ (1) میں تفویض کردہ حکم سے ایک قانونی مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو وہ کیس کی سماعت شروع کر سکتی ہے۔
- (4) اس دفعہ کے تحت ہائی کورٹ کو بھیجے گئے ایک ریفرنس کی سماعت ہائی کورٹ کا ایک بیج کرے گا جو کم از کم دو ججوں پر مشتمل ہوگا اور ریفرنس کے حوالے سے بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے سول پروسیجر، 1908 (1908) کے ایکٹ (V) کے کوڈ کے دفعہ 98 کی دفعات لاگو ہوں گی۔
- (5) اس دفعہ کے تحت ریفرنس کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ، ریفرنس میں پیدا ہونے والے قانونی مسئلے کا فیصلہ کرے گی اور اس کے بعد دلائل کے ساتھ اپنا حکم جاری کرے گی اور ٹریبونل کا حکم اسی طرح وضع ہوگا۔ عدالت، عدالتی مہر کے ساتھ فیصلے کی ایک نقل ایپلٹ ٹریبونل کو ارسال کرے گی۔
- (6) اس امر کے باوجود کہ ایک ریفرنس ہائی کورٹ میں جمع کرائی جا چکی ہے، ایپلٹ ٹریبونل کے حکم کے تحت ٹیکس واجب الادا ہوگا۔
- شرط یہ ہے کہ اگر ریفرنس میں ہائی کورٹ کے فیصلے کے نتیجے میں ٹیکس کی رستم کم کی گئی ہے اور ٹیکس کی رستم قابل واپسی ہے تو ہائی کورٹ کا فیصلہ موصول ہونے کے 30 دنوں کے اندر کمشنز کی اس درخواست پر کہ وہ سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کی اجازت لینے کی درخواست کو ترجیح دے گا۔ ہائی کورٹ، کمشنز کو سپریم کورٹ میں اپیل کا فیصلہ ہونے تک ریفرنڈ ملتوی کرنے کا اختیار دینے کا حکم دے سکتی ہے۔
- (7) اگر ہائی کورٹ کے ایک حکم کے ذریعے ٹیکس کی وصولی روک دی جاتی ہے تو ایسا حکم اس کے اجراء کے 6 ماہ گزر جانے کے بعد اس وقت تک نافذ العمل نہیں رہے گا جب تک اپیل کا فیصلہ نہیں ہو جاتا یا ہائی کورٹ اس حکم کو وقت سے پہلے واپس نہیں لے لیتا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(8) حدود ایکٹ، 1908 (1908 کے IX) کا دفعہ 5، ذیلی دفعہ (1) کے تحت ہائی کورٹ میں دی گئی درخواست پر نافذ العمل ہوگا۔

(9) کمیشنر کے علاوہ کسی دوسرے فرد کی طرف سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت دی گئی درخواست کے ساتھ مبلغ ایک سو روپیہ فیس دینا ہوگی۔

134A- تنازعات کا تبادلہ حل²

(1) بالفاظ اس امر کے کہ اس ایکٹ یا اس کے تحت بننے والے قواعد میں کچھ کہا گیا ہو، شکایت کنندہ مندرجہ ذیل سے متعلق کسی تنازع کی صورت میں۔

(a) مشعل شخص کے خلاف ٹیکس کی ذمہ داری، یا رقم کی واپسی کی تسببیت، جیسا کہ معاملہ ہو سکتا ہے۔

(b) ڈیفینٹ سر چارج اور جرمانے کی چھوٹ کی حد؛ یا

(c) تنازعہ کو حل کرنے کے لئے درکار کوئی خاص رعایت،

درخواست میں مذکور کسی مشکل یا تنازعہ کے حل کے لئے کمیٹی کے تقرر کے لئے بورڈ کو درخواست دے سکتی ہے، جو کسی بھی عدالت یا اپیل اہت تارٹی میں قانونی چارہ جوئی کے تحت ہے، سوائے جہاں فوجداری کارروائی کا آغاز ہوا ہے یا جہاں تشریح کی گئی ہے۔ قانون کے بارے میں سوالات کا معاملہ دوسرے مقدمات پر اثر انداز ہونا شامل ہے۔

[بشرطیکہ اگر اس معاملے میں حقیقت اور قانون کا معلوم سوال شامل ہو تو بورڈ تمام متعلقہ حقائق اور حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرے گا کہ اے ڈی آر سی تشکیل دیا جاسکتا ہے یا نہیں۔]

(1A) تنازعات کے حل کے لئے درخواست کے ساتھ تنازعہ کے حل کے لئے ابتدائی تجویز بھی ہوگی، جس سے ٹیکس دہندگان واپس لینے کا حق دار نہیں ہوگا۔]

(2) کسی درخواست کنندہ شخص کی درخواست کی جانچ کے بعد، بورڈ میں ایسی درخواست کی وصولی کے تیس دن کے اندر، کمیٹی تشکیل دے سکتا ہے،

(i) چیف کمشنر اینڈ ریونیو کو کیس کا دائرہ اختیار ہے۔

(ii) بورڈ کے ذریعہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، لاگت اور نظم و نسق کے محاسبین، وکیلوں پر مشتمل نوٹینیل سے مطلع کردہ افراد، جو ٹیکس عائد کرنے اور معروف کاروباری افراد کے میدان میں کم سے کم دس سال کا تجربہ رکھتے ہیں۔

(3) بورڈ کمیٹی کی تقرری کے آرڈر کو عدالت یا اپیل اہت تارٹی اور کمشنر تک پہنچانے کا جہاں تنازعہ زیر بحث ہے۔

(4) ذیلی سیکشن (2) کے تحت مقرر کردہ کمیٹی اس معاملے کا جائزہ لے گی اور اگر ضروری سمجھتی ہے تو تفتیش کرے گی، ماہرین کی رائے حاصل کرے گی، اندرون ملک ریونیو کے کسی افسر یا کسی دوسرے شخص کو آڈٹ کرنے کی ہدایت دے گی اور اس کی تقرری کے ساتھ دن کے اندر اس تنازعہ کا فیصلہ اتفاق رائے کے ذریعے کرے گی جس کی تحریری طور پر ریکارڈ کی جانے والی وجوہات کی بنا پر مزید تیس دن کی توسیع ہوگی۔]

(5) ٹیکس کی وصولی کمیٹی کے حتمی فیصلے یا تحلیل تک کمیٹی کی تشکیل پر برقرار رہے گی، جو بھی پہلے ہو؛]

(6) ذیلی دفعہ (4) کے تحت کمیٹی کا فیصلہ کمشنر پر پابند ہوگا جب درخواست کنندہ شخص فیصلے سے مطمئن ہونے کے بعد، عدالت قانون یا کسی اپیل اہت تارٹی کے روبرو زیر التوا اپیل واپس لے لے اور کمشنر کو دستبرداری کے حکم سے آگاہ کر دے۔

بشرطیکہ اگر دستبرداری کے حکم سے درخواست کنندہ افراد پر کمیٹی کے فیصلے کی خدمت کے چھ دن کے اندر کمشنر کو آگاہ نہیں کیا جاتا ہے تو، مشعل شخص پر کمیٹی کا فیصلہ، کمیٹی کا فیصلہ پابند نہیں ہوگا۔

(6A) اگر کمیٹی ذیلی سیکشن (4) میں مذکور مدت کے اندر فیصلہ کرنے میں ناکام رہتی ہے تو بورڈ کمیٹی کو تحریری طور پر ایک حکم کے ذریعے تحلیل کر دے گا اور ایک اور کمیٹی کی تشکیل نو کر سکتا ہے اور ذیلی دفعات (2)، (3)، (4)، (5) اور (6) کی دفعات دوسری کمیٹی پر منتخبات کا اطلاق کرے گی]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(7) اگر دوسری کمیٹی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مقررہ وقت کی حد کے اندر فیصلہ کرنے میں ناکام رہتی ہے تو بورڈ کمیٹی کو مختصری طور پر ایک حکم کے ذریعے تحلیل کر دے گا اور اس معاملے کا فیصلہ عدالت یا ایلیٹ اہتارٹی کرے گی جہاں تنازعہ زیر التوا ہے۔

(8) بورڈ تحلیل کے حکم کو عدالت یا ایلیٹ اہتارٹی اور کمشنر کو آگاہ کرے گا۔

(9) تحلیل کے حکم کی وصولی پر مشتعل شخص، اسے عدالت کی عدالت یا ایلیٹ اہتارٹی تک پہنچائے گا، جہاں یہ تنازعہ زیر التوا ہے۔

(10) مشتعل شخص انکم ٹیکس اور دیگر ٹیکسوں کی ادائیگی کر سکتا ہے جیسا کہ کمیٹی نے سب سیکشن (4) کے تحت فیصلہ کیا ہے اور جو بھی فیصلے اور احکامات ہوئے یا منظور ہوئے وہ اس حد تک ریت میں رد و بدل ہوگا۔

(11) بورڈ ذیلی سیکشن (2) کی شق (i) کے تحت مقرر کردہ دوسرے ممبر، کمیٹی کے ممبروں، خدمات کے بدلہ کے طور پر ادائیگی جانے والی رقم لکھ سکتا ہے

(12) بورڈ، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، اس سیکشن کے مقاصد کو انجام دینے کے لئے قواعد وضع کر سکتا ہے۔"

تفہیم نسی ایکٹ 2020 کے ذریعے دفعہ 134A کی جگہ 30 جون 2020 کو دی گئی ہے، متبادل حصے کو مندرجہ ذیل پڑھیں: A134۔ متبادل تنازعاتی حل۔ (1) اس آرڈیننس کی کسی بھی دوسری شق کے باوجود، یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے باوجود، کسی بھی تنازعہ سے متعلق ایک شکایت کنندہ شخص۔

(a) شکایت کنندہ پر ٹیکس کی ذمہ داری یا ریفرنڈز کی قابل قبولیت یا جو بھی صورت ہو؛

(b) ڈیفینٹ سرجن اور جرمانے میں چھوٹ کی حد؛ یا

(c) تنازعہ کے حل کے لیے کسی مخصوص ریفرنس کی ضرورت ہو تو وہ بورڈ کو درخواست دے سکتا ہے کہ ایک کمیٹی قائم کی جائے تاکہ درخواست میں بیان کیے تنازعہ کو حل کیا جاسکے یا بیان کی گئی مشکل کو دور کیا جاسکے، یہ معاملہ ہو گا جو کسی قانونی عدالت یا ایلیٹ اہتارٹی کے سامنے زیر سماعت ہو گا، ماسوائے اس کے کہ جہاں فوجداری قانون کے تحت کارروائی شروع ہو چکی ہو یا اس کیس سے متعلق قانونی سوالات کی وضاحت سے دوسرے کیسز پر اثر پڑ سکتا ہو۔

(2) بورڈ کسی شکایت کنندہ کی درخواست کا جائزہ لینے کے بعد درخواست موصول ہونے کے 60 دن کے اندر اندر کمیٹی قائم کر سکتا ہے، جس میں مندرجہ ذیل شامل ہوں گے۔

i. ان لیسٹڈ ریونیو کا کوئی افسر جس کا رینک کمشنر سے کم نہ ہو

ii. ٹیکس گزار کی طرف سے مقرر کیا گیا ایک فرد، تاہم یہ فرد بورڈ کی طرف سے نامزد کیے گئے افراد میں سے ہو گا، یہ افراد ان پر مشتمل ہو سکتے ہیں

a. چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس (کاسٹ اینڈ ٹیننٹ اکاؤنٹنٹس) اور سینئر وکلاء جو ٹیکسیشن کے شعبے میں کم از کم دس سال کا تجربہ رکھتے ہوں، اور

b. معزز کاروباری فردیت جس کی نامزدگی ایوان و صنعت و تجارت کرے:

تاہم شرط یہ ہے کہ ٹیکس گزار کسی ایسے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (کاسٹ اینڈ ٹیننٹ اکاؤنٹنٹس) یا وکیل کو مقرر نہیں کرے گا جو پہلے اس کے آڈیٹرز یا نمائندے کے طور پر کام کر چکا ہو، اور

iii. ایک ریٹارڈنڈ جج جو کم از کم ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رہا ہو، اس کا تقرر (i) اور (ii) کے تحت مقرر ہونے والے ممبران اتفاق رائے سے کریں گے۔

(3) جب بورڈ ذیلی سیکشن (2) کے تحت کمیٹی قائم کر دے تو شکایت کنندہ یا کمشنر یا دونوں، جو بھی صورت ہو، عدالت یا ایلیٹ اہتارٹی میں دائر اپنا مقدمہ واپس لے لیں گے۔

(4) ذیلی سیکشن (5) کے تحت کمیٹی اس وقت کارروائی کا آغاز نہیں کرے گی جب تک عدالت سے ایلیٹ اہتارٹی سے مقدمے کی واپسی کا حکم نامہ بورڈ میں جمع نہ کروایا جائے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ اگر کسی کی قیام کے 75 دن کے اندر اندر مقدمہ واپس لیے جانے کا حکم نامہ بورڈ میں جمع نہیں کروایا جاتا تو یہ کسی حتم ہو جائے گی، اور اس سیکشن کی شقیں لاگو نہیں ہوں گی۔

(5)۔ ذیلی سیکشن (2) کے تحت بنائی گئی کسی معاملے کا جائزہ لے گی اور اگر وہ ضروری سمجھے تو انکو آئری کروا سکتی ہے، کسی ماہر کی رائے لے سکتی ہے، ان لیسٹڈ یونیو کے کسی افسر یا کسی دیگر فرد کو آڈٹ کرنے کا حکم دے سکتی ہے، کسی معاملے کا فیصلہ کثرت رائے سے اپنے قیام کے 120 دن کے اندر کرے گی:

شرط یہ ہے کہ 120 دن کی اس مدت میں مقدمہ واپس لینے کا حکم نامہ جمع کروانے کا عرصہ ذیلی دفعہ (4) کے تحت شمار نہیں کیا جائے گا۔

(6)۔ ذیلی سیکشن (2) کے تحت جس معاملے کے حل کے لیے کسی قائم کی گئی ہے اگر اس کے تحت ٹیکس گزار پر کوئی ڈیوٹی جمع کروانا واجب ہو تو اسے کسی کی طرف سے فیصلہ آنے تک ملتوی سمجھا جائے گا۔

(7)۔ شکایت کنندہ اور کمشنر کسی کی طرف سے ذیلی سیکشن (5) کے تحت آنے والے کسی بھی فیصلے کے پابند ہوں گے۔

(8)۔ اگر کسی ذیلی سیکشن (5) کے تحت 120 دن کے اندر کوئی فیصلہ کرنے میں ناکام رہتی ہے تو بورڈ اس کسی کو حتم کر دے گا اور معاملہ دوبارہ اسی عدالت یا ایپلٹ اہتارٹی کے پاس چلا جائے گا جہاں سے ذیلی سیکشن (4) کے تحت مقدمے کی واپسی کا حکم نامہ جاری کیا گیا تھا، اور اس اپیل کو اسی عدالت یا ایپلٹ اہتارٹی کے سامنے زیر التوا سمجھا جائے گا جیسے یہ کبھی واپس لی ہی نہیں گئی۔

(9)۔ بورڈ کسی کے حنا تے کا حکم عدالت یا ایپلٹ اہتارٹی اور کمشنر کو بھیجے گا۔

(10)۔ شکایت کنندہ کسی کے حنا تے کا حکم موصول ہونے کے بعد عدالت یا ایپلٹ اہتارٹی سے رابطہ کرے گا، یہ عدالت یا ایپلٹ اہتارٹی یہ حکم ملنے کے 6 ماہ کے اندر اندر مقدمے کا فیصلہ کرے گی۔

(11)۔ شکایت کنندہ کسی کی طرف سے ذیلی سیکشن (5) کے تحت دیئے گئے فیصلے کی روشنی میں فیڈرل ایکسٹریڈیوٹی اور دیگر ٹیکسز ادا کر سکتا ہے، اس تناظر میں ان تمام فیصلوں اور حکم ناموں کو ترمیم شدہ تصور کیا جائے گا۔

(12)۔ بورڈ اس کسی کے لیے خدمات فراہم کرنے والے ممبران کا معاوضہ مقرر کر سکتا ہے، ماسوائے ذیلی سیکشن (2) کی شق (i) کے تحت مقرر ہونے والے ممبر کے۔

(13)۔ بورڈ اس سیکشن کے مقصد کے حصول کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے قواعد بنا سکتا ہے۔

حذف شدہ

136- ثبوت کا بوجھ

ٹیکس گزار کی طرف سے اس جھے کے تحت کسی بھی اپیل میں ثابت کرنے کی ذمہ داری ٹیکس گزار پر عائد ہوگی۔

(a) ایک جائزہ آرڈر کی صورت میں اگر کل نامہ، ٹیکس دہندہ کے اس ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کے واجبات کی درست عکاسی نہیں کرتا۔ یا

(b) کسی بھی دوسرے فیصلے کی صورت میں کہ جب فیصلہ غلط ہو۔

باب-IV

ٹیکس کی جمع آوری اور وصولی

137۔ ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مقررہ تاریخ

- (1) ایک ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمد نمبشول دفعہ (113) یا (113A) کے تحت ایک ٹیکس سال کے لئے واجب الادا ٹیکس، اس سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی آمدنی کے گوشوارے جمع کرانے کی مقررہ تاریخ پر واجب الادا ہوگا۔
- (2) اگر ایک جائزہ آرڈر یا ایک ترمیم شدہ جائزہ آرڈر یا اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کی طرف سے جاری کردہ کسی اور حکم کے تحت ٹیکس واجب الادا ہوا ہو تو ایک مجوزہ فارم میں جس پر واجب الادا رقم درج ہوگی۔ ٹیکس دہندہ کو ایک نوٹس جاری کیا جائے گا اور اس کے بعد دی گئی رقم نوٹس جاری ہونے کے بعد 30 دنوں کے اندر ادا کی جائے گی۔
- (شرط یہ ہے کہ دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (7) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کی تاریخ وہی ہوگی جو ذیلی دفعہ (5) یا ذیلی دفعہ (5A) یا دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (5B) کی پہلی شرط میں مقرر کی جائے گی)
- (3) ذیلی دفعہ (2) یا (4) میں کوئی چیز ذیلی دفعہ (1) کے کام پر اثر انداز نہیں ہوگی۔
- (4) ایک ٹیکس دہندہ کی تحریری درخواست پر کمشنر اگر بہتر سمجھے تو ذیلی دفعہ (2) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ٹیکس دہندہ کو مزید مہلت دے سکتا ہے یا ٹیکس دہندہ کو ایسا ٹیکس برابر یا مختلف رقم کو قسطوں میں ادا کرنے کی اجازت دے سکتا ہے
- (5) جہاں ٹیکس گزار کو قسطوں میں ٹیکس ادا کرنے کی اجازت دے دی جاتی ہے اور ٹیکس گزار کوئی قسط ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو باقی ماندہ ٹیکس کی تمام رقم فوری طور پر واجب الادا ہوگی۔
- (6) ٹیکس ادا کرنے کے لیے تاریخ میں وسعت دینے یا قسطوں میں ٹیکس ادا کرنے کی اجازت دینے سے ذیلی دفعہ (2) کے تحت ٹیکس کی حتمی تاریخ کے حوالے سے دفعہ 205 کے تحت لگائے گئے ڈیفنٹ سرجسٹری سے مستثنیٰ قرار نہیں دیا جاسکتا۔

138۔ ٹیکس گزار کی گرفتاری کے ذریعے اور حسابہ داسے ٹیکس کی وصولی

- (1) ایک ٹیکس گزار کے ذمہ واجب الادا کسی بھی ٹیکس کی وصولی کے لیے کمشنر ایک مجوزہ فارم کے ذریعے ٹیکس گزار کو ایک مقررہ مدت کے اندر ٹیکس کی رقم ادا کرنے کے لیے نوٹس جاری کرے گا۔
- (2) اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس میں دی گئی رقم مقررہ تاریخ تک یا اگر کمشنر نے اجازت دی ہو تو سب سے زیادہ مقررہ تاریخ تک ادا نہیں کی جاتی تو کمشنر درج ذیل طریقوں میں کسی ایک یا زیادہ کے ذریعے مذکورہ رقم ٹیکس دہندہ سے وصول کرے گا۔
 - (a) ٹیکس دہندہ کی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی فروخت
 - (b) ٹیکس دہندہ کی منقولہ یا منقولہ جائیداد کے انتظام و انصرام کے لیے ایک وصول کنندہ کا تقرر اور ¹
 - (c) ٹیکس گزار کی گرفتاری اور اس کو ایک مدت تک جو 6 ماہ سے زائد نہ ہو زیر حراست رکھنا۔²
 - (d) جیسا کہ سلیز ٹیکس ایکٹ 1990 کے سیکشن 48 کی سب سیکشن (I) کی شق (a)، (ca) اور (d) کے تحت بیان کیا گیا ہے۔]

¹ فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو لفظ "اور" کو خارج کر دیا گیا

² فنانس ایکٹ کا استعمال "نیم کالون" اور لفظ "اور" کے بعد کیا گیا جس کے بعد فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو نئی شق (d) شامل کی گئی

- (3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت ٹیکس کی وصولی کے حوالے سے کمشنر کے پاس وہی اختیارات ہوں گے جو سول پروسیجر 1908 (1908 کے ایکٹ v) کے کسی ضابطے کے تحت کسی واجب الادا رقم کی وصولی کے لیے سول کورٹ کے پاس ہوتے ہیں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(4) بورڈ اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی وصولی اور اس دفعہ کے آپریشن سے جڑے کسی دوسرے معاملے کے حوالے سے طریقہ کار وضع کرنے کے قواعد بنا سکتا ہے۔

138A- ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کی جانب سے ٹیکس کی وصولی

- (1) کمشنر، جس ضلع میں ٹیکس گزار رہائش پذیر یا وہاں کاروبار کرتا ہو یا جس میں ٹیکس گزار کی کوئی جائیداد موجود ہو، اس کے ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا جس میں ٹیکس گزار کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کی رقم درج ہوگی اور سرٹیفکیٹ کی موصولی پر ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) ٹیکس گزار سے مذکورہ رقم کی وصولی کے لیے کارروائی کا آغاز کرے گا۔
- (2) ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کے پاس وہی اختیارات ہوں گے جو سول پروسیجر 1908 (1908 کے ایکٹ v) کے ضابطہ کے تحت ایک حکم کے نتیجے میں واجب الادا کسی رقم کی وصولی کے لیے ایک سول کورٹ کے پاس ہوتے ہیں۔

138B- دیوالیہ

- (1) اگر ایک ٹیکس گزار دیوالیہ قرار دیا جاتا ہے تو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری دیوالیہ ہونے والے کو چھپی جائے گی۔
- (2) اگر ٹیکس کی ذمہ داری ایک دیوالیہ ہونے والے کو چھپی جاتی ہے تو ٹیکس کو دیوالیہ کے آپریشن میں رواں اخراجات کے طور پر دیکھا جائے گا۔ اور اس کو دوسرے قرض خواہوں کے کلیئر کی ادائیگی سے قبل ادا کیا جائے گا۔

139- نجی کمپنیوں اور اشخاص کی تنظیموں کی صورت میں ٹیکس کی جمع آوری

(1) بلالفاظ اس امر کے کہ **کمپنیز آرڈیننس 2017 (2017 کے XIX)** میں کچھ مذکور ہے۔ جہاں کسی ٹیکس سال کے لحاظ سے ایک نجی کمپنی (بشمول ایک نجی کمپنی جو بند ہو چکی ہو یا نقصان میں جا چکی ہو) سے کوئی بھی واجب الادا ٹیکس وصول نہ کیا جاسکے تو ہر وہ فرد جو اس ٹیکس سال کے دوران کسی موقع پر:-

(a) کمپنی کا ڈائریکٹر رہا ہو یا

(b) کمپنی میں ادا شدہ سرمایہ کا س فیصد یا زائد حصہ دار رہا ہو۔

کمپنی کی طرف سے واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مشترکہ طور پر ذمہ دار ہوگا۔

(2) کوئی ڈائریکٹر جو ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس ادا کرتا ہے وہ کمپنی کی طرف سے ادا کردہ ٹیکس یا کسی دوسرے ڈائریکٹر سے ٹیکس کا ایک حصہ وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

(3) ایک حصہ دار جو ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس ادا کرتا ہے۔ وہ کمپنی سے یا کسی دوسرے حصہ دار سے جس پر ذیلی دفعہ (1) کی (b) لاگو ہوتی ہے کمپنی کی طرف سے ادا کردہ ٹیکس وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

(4) بلالفاظ اس امر کے کہ کسی بھی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے۔ جہاں کسی ٹیکس سال کے لحاظ سے اشخاص کی ایک تنظیم کی آمدنی میں اس کے رکن کے حصے کے لحاظ سے اسی تنظیم کے ایک رکن کی طرف سے واجب الادا ٹیکس اس سے وصول نہ کیا جاسکتا ہو تو اس کے ذمے واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری اس تنظیم پر عائد ہوگی۔

[1] (5) و مستحق طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں موجود کسی چیز کے بغیر، جب کسی ایک ٹیکس سال میں، بیشتر افراد پر مشتمل ایک گروہ کی جانب سے واجب الادا ٹیکس حاصل نہ کیا جاسکے تو، ان افراد میں سے ہر شخص، جو سال کے کسی بھی وقت، اس گروہ کا حصہ بنتا، مشترکہ اور انفرادی طور پر اس گروہ کی جانب سے واجب الادا ٹیکس ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

(6) کوئی بھی شخص جو ذیلی شق (5) کے تحت ٹیکس ادا کرتا ہے، وہ افراد کے گروہ کی جانب سے ٹیکس، یا کسی دوسرے ممبر کی جانب سے ادا شدہ ٹیکس کا ایک حصہ واپس حاصل کرنے کا مجاز ہے۔

140۔ ایسے اشخاص سے ٹیکس کی وصولی جن کے پاس ایک ٹیکس دہندہ کی رقم موجود ہو

(1) ایک ٹیکس دہندہ کی جانب سے کسی بھی واجب الادا ٹیکس کی وصولی کے لیے کمشنر ایک نوٹس کے ذریعے تحریری طور پر کسی فرد کو:

- ٹیکس دہندہ کی رقم کی ملکیت رکھتا ہو یا رکھتا ہو یا رکھ سکتا ہو یا
- ٹیکس دہندہ کی اجازت سے اس کی رقم اپنے پاس رکھتا ہو یا رکھ سکتا ہو۔
- ٹیکس دہندہ کو ادائیگی کرنے والی کسی دوسرے فرد کی رقم اپنے پاس رکھتا ہو یا رکھ سکتا ہو۔
- اس کو کسی دوسرے فرد نے ٹیکس دہندہ کو رقم ادا کرنے کا اختیار دے رکھا ہو۔

سے نوٹس میں دی گئی رقم مقررہ تاریخ تک کمشنر کو ادا کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے

شرط یہ ہے کہ کمشنر اس ذیلی دفعہ کے تحت ٹیکس گزار سے ٹیکس کی بحالی کے لیے نوٹس جاری نہیں کرے گا اگر متعلقہ ٹیکس گزار دفعہ 127 کے تحت اپیل دائر کرچکا ہو، اس حکم کے سلسلے میں جس کے تحت ٹیکس حاصل کرنے کی کوشش کی جاسکتی ہے اور کمشنر نے اپیل کا فیصلہ نہ کیا ہو، لیکن شرط یہ ہے کہ ٹیکس گزار نے ٹیکس کی اس رقم کا دس فیصد ادا کر دیا ہو"

(2) ذیلی دفعہ (3) کی رو سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس میں درج رقم:

- اگر رقم ٹیکس دہندہ کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کی رقم کے برابر یا اس سے کم ہے، کل رقم سے تبادلاً نہیں کرے گی۔
- کسی بھی دوسری صورت میں اتنی رقم ہوگی جو ٹیکس دہندہ کی طرف سے ٹیکس کی رقم ادا کرنے کے لیے کافی ہو۔
- جہاں ایک فرد ٹیکس دہندہ کو کئی طرح کی ادائیگیاں (مثلاً تنخواہ) کرنے کا ذمہ دار ہو، ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس میں ہر ادائیگی میں ایک مخصوص رقم درج کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندہ کے ذمہ واجب الادا ٹیکس کی تمام رقم ادا نہیں ہو جاتی۔
- ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس میں ادائیگی کے لیے دی گئی تاریخ، ٹیکس دہندہ کو رقم قابل ادا ہونے کی تاریخ سے پہلے نہیں ہوگی۔
- دفعہ 160، 161 اور 163 کی دفعات اس دفعہ کے تحت واجب الادا رقم پر لاگو ہوں گی جیسے کہ اس باب کے حصہ V کے ڈویژن III کے تحت ایک ادائیگی سے رقم کی کوئی مطلوب ہو۔
- کوئی فرد جس نے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس پر کوئی رقم ادا کی ہو، ٹیکس دہندہ کی اہتارٹی کے تحت وہ رقم ادا شدہ تصور کی جائے گی اور کمیشنر کی رسید اس فرد کی طرف سے اس رسید میں درج رقم کی حد تک اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے ثبوت کے لیے کافی ہے۔ اس دفعہ میں فرد سے مراد کوئی عدالت، ٹریبونل یا کوئی دوسری اہتارٹی ہے۔

141۔ تصفیہ کنندہ

(1) ہر وہ فرد (تصفیہ کنندہ تصور کیا جائے گا) جو:

- ایک کمپنی کا تصفیہ کنندہ ہو
- ایک عدالت کی طرف سے یا عدالت سے باہر مقرر کردہ وصول کنندہ ہو۔
- ایک نادہندہ کے لئے ایک ٹرسٹی ہو یا
- گروہ دار ہو

وہ قسری کے 14 دنوں کے اندر یا پاکستان میں کوئی اثاثہ قبضے میں لینے کے بعد جو پہلے واقع ہو، کمشنر کو تحریری نوٹس بھیجے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (2) کمشنر نوٹس ملنے کے بعد تین ماہ کے اندر ذیلی دفعہ (1) کے تحت تصفیہ کنندہ کو تحریری طور پر اس رستم کا نوٹس بھیجے گا جو کمشنر کے نزدیک اس فرد کے ذمہ واجب الادا کوئی ٹیکس دینے کے لیے کافی ہوگی یا وہ اس فرد پر واجب الادا ہو جائے گی جس کے اثاثوں کا قبضہ تصفیہ کنندہ کے پاس ہے۔
- (3) ایک تصفیہ کنندہ کمشنر کی اجازت کے بغیر کسی اثاثے کو جو اس کے پاس بطور تصفیہ کنندہ کے موجود ہے۔ ترک نہیں کرے گا جب تک کہ تصفیہ کنندہ کو ذیلی دفعہ (2) کے تحت تحریری اطلاع نہیں دی جاتی۔
- (4) ایک تصفیہ کنندہ
- (a) تصفیہ کنندہ کی طرف سے کسی بھی اثاثے کی فروخت کے نتیجے میں ذیلی دفعہ (2) کے تحت کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر مطلع کی گئی رستم یا اس سے کم رستم جس کی کمشنر نے منظوری دی ہو۔ الگ کرے گا۔
- (b) الگ کی گئی رستم میں سے اثاثے کے مالک کے ٹیکس کا ذمہ دار ہو گا اور
- (c) کوئی بھی ایسا قرض ادا کر سکتا ہے جس کو اس دفعہ کی کسی دفعہ کے باوجود اس دفعہ میں تفویض کردہ ٹیکس پر ترجیح دی گئی ہو۔
- (5) ایک تصفیہ کنندہ ذیلی دفعہ (2) میں تفویض کردہ ٹیکس کے لیے ذیلی دفعہ (4) کے تحت الگ کی جانے والی مطلوب کسی بھی رستم کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا، اگر تصفیہ کنندہ اس دفعہ کی مطلوب شرائط کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے۔
- (6) جہاں کسی بھی اثاثے کی فروخت کے محاصل ذیلی دفعہ کے تحت کمشنر کی طرف سے جاری کردہ رستم سے کم ہیں تو ذیلی دفعہ 4 اور 5 کی درخواست فروخت کے محاصل تک محدود ہوگی۔
- (7) یہ دفعہ بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے، با اثر رہے گا۔
- (8) اس آرڈیننس کی شرائط اس دفعہ کے تحت واجب الادا کسی بھی رستم پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

142- افراد کی ایک تنظیم کے نان ریڈیڈنٹ رکن پر واجب الادا ٹیکس کی وصولی

- (1) افراد کی ایک تنظیم کے ایک نان ریڈیڈنٹ رکن پر تنظیم کے منافع میں اس رکن کی شراکت داری کے لحاظ سے واجب الادا ٹیکس کی جانچکاری تنظیم کے کسی بھی ریڈیڈنٹ رکن کے نام سے ہوگی۔ اس کی وصولی تنظیم کے اثاثوں یا کسی ریڈیڈنٹ رکن سے ذاتی طور پر وصول کیا جاسکتا ہے۔
- (2) اگر ایک فرد اس دفعہ کے تحت کوئی ادائیگی کرتا ہے تو اس کو نان ریڈیڈنٹ رکن کی شراکتی میں کام کرنے والا تصور کیا جائے گا۔ تمام کارروائیوں، سول یا فوجداری اور تمام طریقہ ہائے کار عدالتی یا غیر عدالتی، کسی بھی تحریری قانون، کنٹریکٹ یا معاہدے کے برخلاف کسی شرائط کے باوجود ادائیگی کے لحاظ سے اس پر ہر حساب لگا یا جائے گا۔
- (3) آرڈیننس کی شرائط اس دفعہ کے تحت واجب الادا کسی بھی رستم پر لاگو ہوں گی جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

143- بحسری جہاز کا مالک یا کرائے پر دینے والا نان ریڈیڈنٹ رکن

- (1) پاکستان کی کسی بھی بحسری جہاز سے ایک بحسری جہاز جس کا مالک یا اس کو کرائے پر دینے والا فرد نان ریڈیڈنٹ ہو، کسی روانگی سے قبل بحسری جہاز کا ماسٹر ایک گوشوارہ کمشنر کے حوالے کرے گا جس میں اس بحسری جہاز کے حوالے سے دفعہ 7 کے ذیلی دفعہ میں درج کل رستم ظاہر کی گئی ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (2) اگر بحسری جہاز کے مالک نے ذیلی دفعہ (1) کے تحت گوشوارہ فراہم کیا ہے۔ کمشنر، اس طرح کی خصوصیات اکاؤنٹس یا دستاویزات جن کا وہ تقاضا کر سکتا ہے طلب کرنے کے بعد بحسری جہاز کے حوالے سے دفعہ (7) کے تحت ٹیکس کی رقم کا تعین کرے گا اور جہاز کا بحسری جہاز کے ماسٹر کو تحریری طور پر قابل ادارہ کے بارے میں آگاہ کرے گا۔
- (3) بحسری جہاز کا ماسٹر ذیلی دفعہ (2) کے تحت مقرر کردہ ٹیکس کے لیے ذمہ دار ہوگا اور اس آرڈیننس کی شرائط اس ٹیکس پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے یہ جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔
- (4) جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ بحسری جہاز کا مالک یا کرائے پر لینے والا نان ریڈیٹنفر، پاکستان کی کسی بندرگاہ سے روانگی سے قبل ذیلی دفعہ (1) کے تحت مطلوب گوشوارہ جمع نہیں کر سکتا تو کمشنر احباب سے دے سکتا ہے کہ گوشوارہ بحسری جہاز کی روانگی کے بعد 30 دنوں کے اندر جمع کرایا جائے مگر بشرط یہ ہے کہ بحسری جہاز کے مالک یا کرائے پر لینے والے نان ریڈیٹنفر نے بحسری جہاز کے حوالے سے دفعہ (7) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے اطمینان بخش انتظامات کیے ہیں۔
- (5) کسٹمز کا کولیکٹر یا دو سرامباز آفیسر ایک بحسری جہاز جس کا مالک یا اس کو کرایے پر لینے والا فرد جو نان ریڈیٹنٹ ہے، کو اس وقت تک بندرگاہ سے کلیئر نہیں کرے گا جب تک کولیکٹر یا آفیسر مطمئن نہ ہو جائے کہ بحسری جہاز کے حوالے سے دفعہ (7) کے تحت واجب الادا کوئی ٹیکس ادا ہو چکا ہے یا یہ کہ اس کی ادائیگی کے لیے انتظامات کمشنر کے اطمینان کی حد تک کر لیے گئے ہیں۔
- (6) یہ دفعہ بحسری جہاز کے مالک یا اس کو کرایے پر لینے والے نان ریڈیٹنفر کو، اس دفعہ کے تحت واجب الادا کسی ٹیکس جس کو بحسری جہاز کے ماسٹر نے ادا نہ کیا ہو، کی ادائیگی کی ذمہ داری سے مستثنیٰ قرار نہیں دیتا۔

144۔ ایک ہوائی جہاز کا مالک یا اس کو کرایے پر لینے والا نان ریڈیٹنفر

- (1) ایک ہوائی جہاز کا مالک یا اس کو کرایے پر لینے والا نان ریڈیٹنفر جو دفعہ (7) کے تحت ٹیکس دینے کا ذمہ دار ہے یا ایک ایجنٹ جس کو نان ریڈیٹنفر نے اس مقصد کے لیے مجاز قرار دیا ہو۔ مالی سال کی ہر سہ ماہی کے آخری دن کے 45 دنوں کے بعد کمشنر کو ایک گوشوارہ جمع کرائے گا جس میں اس سہ ماہی کے لیے دفعہ (7) کے ذیلی دفعہ میں درج نان ریڈیٹنفر کے کل رقم کو ظاہر کیا گیا ہوگا۔
- (2) جہاں ایک گوشوارہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیا جا چکا ہو، کمشنر ایسی خصوصیات، اکاؤنٹس یا دستاویزات جن کا وہ تقاضا کر سکتا ہے طلب کرنے کے بعد اس سہ ماہی کے لیے نان ریڈیٹنفر کی طرف سے دفعہ (7) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی رقم کا تعین کرے گا اور قابل ادارہ کے بارے میں نان ریڈیٹنفر کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا۔
- (3) نان ریڈیٹنفر ذیلی دفعہ (2) کے تحت مقررہ کردہ ٹیکس، نوٹس میں درج مقررہ مدت کے اندر ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور اس آرڈیننس کی شرائط ایسے ٹیکس پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔
- (4) اگر ذیلی دفعہ (3) میں بجوالہ ٹیکس نوٹس جاری ہونے کے بعد تین ماہ تک ادا نہیں کیا جاتا، کمشنر نان ریڈیٹنفر کے نام اور واجب الادا ٹیکس کی رقم کے ساتھ ایک سرٹیفکیٹ اس اعتباری کو جاری کرے گا جس کے ذریعے نان ریڈیٹنفر کے زیر انتظام چلنے والے ہوائی جہاز کو کلیئر نس دی جاتی ہے
- (5) جس حکام کو ذیلی دفعہ (4) کے تحت ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے وہ اس ہوائی جہاز کو جس کا مالک یا اس کو کرایے پر لینے والا فرد نان ریڈیٹنٹ ہو، پاکستان کے کسی ایئر پورٹ سے پر وائر راہی (کلیئر نس) اس وقت تک نہیں دے گا جب تک واجب الادا ٹیکس ادا نہیں کر دیا جاتا۔

145۔ پاکستان چھوڑ کر جانے والے افراد کی جانچ پڑتال

- (1) اگر اس بات کا امکان ہو کہ کوئی فرد ایک ٹیکس سال کے دوران یا اس کے ختم ہونے کے فوری بعد پاکستان چھوڑ کر چلا جائے گا اور وہ پاکستان واپس لوٹنے کا ارادہ بھی نہ رکھتا ہو تو وہ اپنی ممکنہ روانگی سے کم از کم 15 دن قبل اس سلسلے میں ایک نوٹس کمشنر کے حوالے کرے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس کے ہمراہ ایک گوشوارہ یا آخری ٹیکس سال جس کے لیے جانچ کاری کی گئی ہے یا نہیں کی گئی، جو بھی صورت ہو، کے اختتام سے شروع ہونے والی مدت کے لحاظ سے اور مذکورہ تاریخ پر ختم ہونے والے ٹیکس سالوں کے لحاظ سے قابل ٹیکس آمدنی کے گوشوارے بھی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بھیجے جائیں گے اور آخری ٹیکس سال کے اختتام سے مذکورہ تاریخ تک کی مدت ایک ٹیکس سال (کسی بھی دوسرے ٹیکس سال سے منفرد اور الگ) تصور کیا جائے گا جس میں مذکورہ تاریخ آتی ہے۔

- (3) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ ز (1) اور (2) میں کچھ مذکور ہے، کمیشنر ایک ایسے فرد کو جس کے بارے میں اس کو خیال ہو کہ مکمل طور پر وہ رواں ٹیکس سال کے دوران اس کے اختتام کے فوری بعد پاکستان چھوڑ دے گا اور پاکستان واپس لوٹنے کا ارادہ بھی نہیں رکھتا تو مقررہ وقت کے اندر ٹیکس سال یا ٹیکس سالوں، جن کے لیے ٹیکس دہندہ کو ذیلی دفعہ (2) کے تحت گوشوارہ یا گوشوارے فراہم کرنے کا تفتاب کیا گیا ہو، کے لیے قابل ٹیکس آمدنی کا گوشوارہ یا گوشوارے جمع کرانے کے لیے نوٹس جاری کرے گا۔
- (4) قابل ٹیکس آمدنی پر ٹیکس متعلقہ ٹیکس سال کے لیے مقرر کردہ ٹیکس کی شرح کے مطابق لیا جائے گا اور اسی طرح اس آرڈیننس کی تمام دفعات جہاں تک ممکن ہو۔ لاگو ہوں گی۔

[2] (5) مستحق طور پر نافذ العمل کسی بھی قانون میں موجود کسی چیز کے بغیر، کسی آف شور علاقے سے حاصل ہونے والی معلومات کی بنیاد پر اگر کمشنر کو اس بات کا یقین ہے کہ پاکستان سے جانے والے شخص کو، جو کہ ٹیکس سے بچنے میں ملوث ہو، یا جو کوئی ایسا اثاثہ فروخت کرنا چاہ رہا ہے، کمشنر اس شخص کی جانب سے 120 دن تک مفید قرضے میں رہنے والے معافی اٹانے کو منجمد کر سکتا ہے یا کارروائی کے اختتام تک جو اس آرڈیننس کے تحت حصول کی کارروائی پر مشتمل، لیکن اس تک محدود نہ ہو، ان میں سے جو بھی پہلے ہو۔]

146۔ ان افراد سے ٹیکس کی وصولی جن کی تشخیص آزاد جموں و کشمیر میں ہوئی ہو

- (1) جہاں آزاد جموں و کشمیر میں انکم ٹیکس سے متعلق قانون کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی ٹیکس کی تشخیص ہوتی ہے اور اس نے ٹیکس ادا نہیں کیا ہو تا اور آزاد جموں و کشمیر کے انکم ٹیکس کے حکام دوج ذیل وجوہات کے باعث ٹیکس وصول نہ کر سکتے ہوں

(a) اس فرد کی رہائش پاکستان میں ہے یا

(b) اس فرد کی آزاد جموں و کشمیر میں کوئی منقولہ وغیرہ منقولہ جائیداد نہیں ہے،

آزاد جموں و کشمیر میں ڈپٹی کمشنر وصولی کی ایک سرٹیفکیٹ کمشنر کو بھیج سکتا ہے اور اس سرٹیفکیٹ کی موصولی پر کمشنر اس حصے کے مطابق سرٹیفکیٹ میں بحوالہ ٹیکس وصول کرے گا۔

- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت وصولی کی ایک سرٹیفکیٹ مجوزہ فارم میں ہوگی اور جس میں درج ذیل کی وضاحت کی گئی ہوگی:-

(a) اس فرد کی پاکستان میں رہائش کا مقام۔

(b) اس فرد کی پاکستان میں منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی تفصیل اور مقام۔

(c) اس فرد کی طرف سے واجب الادا ٹیکس کی رقم۔

146A۔ وصولی کی کارروائیوں کا آغاز۔ ان کا جواز وغیرہ

- (1) اس حصے کے تحت وصولی کے لیے کسی بھی قسم کی کارروائیوں کا آغاز کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔
- (2) کمشنر دفعہ 138A کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ میں کسی بھی وقت ترمیم کر سکتا ہے یا جوہ مناسب سمجھے اس سرٹیفکیٹ کو مسترد کر ایک نئی سرٹیفکیٹ جاری کر سکتا ہے۔
- (3) ٹیکس دہندہ کو دفعہ 138A کے تحت جاری کردہ کسی سرٹیفکیٹ یا کسی بھی ایسی ترمیم شدہ سرٹیفکیٹ کی معقولیت پر سوال اٹھانے کا اختیار نہیں دیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(4) اس حصہ میں فراہم کیے گئے وصولی کے مختلف طریقے نہ تو بلا شرکت غیرے تصور کیے جائیں گے اور نہ ہی وہ حکومت کو واجب الادا قرضوں کی وصولی کے حوالے سے عارضی طور پر لاگو کسی دوسرے قانون پر اثر انداز ہوں گے اور کسی دوسرے طریقے سے ایک ٹیکس دہندہ سے واجب الادا ٹیکس کی وصولی ہونے کے باوجود کمشنر وصولی کے کسی ایسے طریقے پر عمل درآمد کر سکتا ہے۔

146B۔ ٹیکس کے بقایا حبات جمع کرانے کے لیے مراعات کی سکیم۔

- (1) اس آرڈیننس کی شرائط کے لحاظ سے بورڈ ٹیکس کے بقایا حبات یا دو ہولڈنگ ٹیکس کی وصولی اور ڈیفنٹ سرحارج یا اس پر لگائے گئے جرمانے کی معافی کے حوالے سے کوئی سکیم شروع کر سکتا ہے۔
- (2) بورڈ ایسی سکیم پر عمل درآمد کے لیے دفعہ 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

146C۔ ٹیکسوں کی وصولی اور وصولی میں معاونت۔—دفعات 138 کی دفعات، 138، اے، 138، بی، 139، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 146 اور 146 بی ٹیکس معاہدے، کثیرالجہتی کنونشن کے تحت غیر ملکی دائرہ اختیار سے درخواست کی پیروی میں ٹیکسوں کی وصولی اور وصولی میں معاونت کے سلسلے میں متغیر اتصال کا طلاق ہوگا۔ ایک بین الحکومتی معاہدہ یا ای طرح کا انتظام یا طریقہ کار [

باب V۔

ایڈوانس ٹیکس اور ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کوئی

ڈویژن I۔

ٹیکس گزار کی طرف سے ادائ شدہ ایڈوانس ٹیکس

147۔ ٹیکس گزار کی طرف سے ادائ شدہ ایڈوانس ٹیکس

- (1) ذیلی دفعہ (2) کی رو سے، ہر ٹیکس گزار، جس کی آمدن پر اس آرڈیننس کے تحت آخری ٹیکس سال یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت آخری حبانہ سال کے لیے ٹیکس لگا یا گیا ہے، ما سوائے حذف شدہ

(b) دفعہ 5، 6 اور 7 کے تحت قابل ٹیکس آمدنی۔

(c) دفعہ 149 کے تحت ٹیکس کی کوئی سے مشروط آمدنی۔

(d) وہ آمدنی جس سے ڈویژن II کے تحت ٹیکس وصول کیا جا چکا ہو یا ڈویژن III کے تحت کاٹا گیا ہو یا باب XII کے تحت کوئی یا وصولی ہو چکی ہو اور جس کے لیے دفعہ 168 کے ذیلی دفعہ 3 کے نتیجے میں کسی ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہ دی گئی ہو۔

اس دفعہ کے مطابق اس سال کے لیے ایڈوانس ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

- (2) یہ دفعہ اس فرد پر لاگو نہیں ہوتا جس کی حال ہی میں تقضیم کردہ قابل ٹیکس آمدنی، ذیلی دفعہ 1 کی شقوں (a)، (b)، (b) [8]، (c) اور (d) میں مذکور آمدنی کے علاوہ اس لاکھ روپے سے کم ہے۔

⁸ الفاظ " (a)، (b)، (ba)، (b) کے ذریعہ، فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون، 2020 کو تبدیل کیا گیا

- (3) اگر ٹیکس گزار ایک کمپنی یا فرد کی ایک تنظیم ہو تو ایک سہ ماہی کے لیے واجب الادا ایڈوانس ٹیکس کی رقم درج ذیل منارمولہ کے مطابق مقرر کی جائے گی۔

(A x B/C) - D

جبکہ:

A سے ماہی کے لیے ٹیکس گزار کی آمدنی ہے۔

B آخری ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کا تخصیص کردہ ٹیکس ہے۔

C آخری ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کی آمدنی ہے۔

D سے ماہی میں ادا شدہ ٹیکس ہے جس کے لیے ایک ٹیکس کریڈٹ کی احبازت دفعہ 168 کے تحت دی گئی ہے۔

(4A) کوئی ٹیکس گزار جس کے لیے ذیلی دفعہ 4 کے مطابق ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی کرنا ضروری ہو، وہ دوسری قسط کے واجب الادا ہونے سے قبل کسی بھی وقت متعلقہ ٹیکس سال کے لیے قابل ادا ٹیکس کا تخمینہ لگائے گا اگر اس بات کا امکان ہو کہ قابل ادا ٹیکس کی رقم اس رقم سے زائد ہو جو ذیلی دفعہ 4 کے تحت ٹیکس گزار پر واجب الادا ہو تو وہ دوسری سے پہلے اپنی قابل ٹیکس رقم کا تخمینہ کمشنر کو فراہم کرے گا اور اس کے بعد ذیلی دفعہ 4 کی شرائط کے مطابق اگر پہلے سے کوئی ادا کی ہو تو اس کی ایڈجسٹمنٹ کرنے کے بعد وہ ٹیکس سال کی دوسری سے ماہی کی آخری تاریخ تک اس رقم کا 50 فیصد ادا کرے گا۔

تخمینے کی بقا یا 50 فیصد رقم دوسری سے ماہی کے بعد دوسری قسطوں میں تیسری اور چوتھی سے ماہی کی حتمی تاریخوں تک ادا کی جائے گی۔

(4AA) اس دفعہ کے تحت ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری پر کام کرتے ہوئے دفعہ 113 کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری پر بھی غور کیا جائے گا۔

(4B) اگر ٹیکس گزار ایک فرد ہے اور اس کی حال ہی میں پانچ لاکھ یا زائد آمدنی کی تخصیص ہوئی ہے۔ تو ایک سے ماہی کے لیے واجب الادا ٹیکس کی رقم کا تعین درج ذیل مندرجہ کے مطابق کیا جائے گا:

(A/4)-B

جبکہ:

A آخری ٹیکس سال یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت آخری حبزہ سال کے لیے ٹیکس گزار کا تخصیص کردہ ٹیکس ہے۔

B اس سے ماہی کے لیے ادا شدہ ٹیکس ہے جس کے لیے ٹیکس کریڈٹ کی احبازت دفعہ 168 کے تحت دی گئی ہے (دفعہ 149 کے تحت وصول شدہ ٹیکس کے علاوہ)۔

(5) ایڈوانس ٹیکس ایک فرد کی طرف سے کمشنر کو قابل ادا ہوتا ہے۔

(a) ستمبر کی سے ماہی کے لیے 15 ستمبر کے دن یا اس سے پہلے۔

(b) دسمبر کی سے ماہی کے لیے 15 دسمبر کے دن یا اس سے قبل۔

(c) مارچ کی سے ماہی کے لیے، 15 مارچ کے دن یا اس سے قبل۔

(d) جون کی سے ماہی کے لیے، 15 جون کے دن یا اس سے پہلے۔

(5A) ایک تنظیم یا ایک کمپنی کی طرف سے کمشنر کو ایڈوانس ٹیکس واجب الادا ہوگا۔

(a) ستمبر کی سے ماہی کے لیے، 25 ستمبر کے دن یا اس سے قبل۔

(b) دسمبر کی سے ماہی کے لیے، 25 دسمبر کے دن یا اس سے قبل۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(c) مارچ کی سہ ماہی کے لیے، 25 مارچ کے دن یا اس سے پہلے۔

(d) جون کی سہ ماہی کے لیے، 25 جون کے دن یا اس سے قبل

(5B) سیکیورٹیز فروخت سے منافع سرمایہ پر تطبیقی (adjustable) ایڈوانس ٹیکس درج ذیل طریقے سے چارج کیا جائے گا۔

جدول نمبر شمار	مدت	ایڈوانس ٹیکس کی شرح
1	2	3
1- جہاں منافع سرمایہ کی سیکیورٹی کے 2 فیصد کا ہولڈنگ پیریڈ 6 ماہ سے کم ہو۔		
2- جہاں منافع سرمایہ کی سیکیورٹی کے 1.5 فیصد کا ہولڈنگ پیریڈ 6 ماہ سے زائد۔ لیکن 12 ماہ سے کم ہوں۔		

مگر شرط یہ ہے کہ یہ ایڈوانس ٹیکس پر سہ ماہی کے اختتام کے 21 دنوں کے اندر کمشنر کو ادا کیا جائے گا۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کی دفعات انحصاری سرمایہ کاروں پر لاگو نہیں ہوں گی۔

(6) اگر کوئی ٹیکس گزار جس نے ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی کرنی ہے وہ آخری قسط واجب الادا ہونے سے قبل کسی وقت تخمینہ لگاتا ہے کہ متعلقہ ٹیکس سال کے لیے اس کی طرف سے قابل ادا ٹیکس اس رقم سے کم ہے جو اس کو ذیلی دفعہ 1 کے تحت ادا کرنی ہے، تو ٹیکس گزار اپنا واجب الادا ٹیکس کی رقم کا تخمینہ کمشنر کو جمع کرائے گا اور اس کے بعد وہ تخمینہ کی رقم (اگر ذیلی دفعہ 1 کے تحت پہلے سے کوئی ادائ شدہ رقم ہو تو وہ اس رقم سے کاٹ لی جائے گی) مساوی قسطوں میں مقررہ تاریخوں کے اندر ادا کرے گا۔

(شرط یہ ہے کہ قابل ٹیکس آمدن کا تخمینہ متعلقہ ٹیکس سال کی مکمل ہونے والی سہ ماہیوں کے ٹرن اور سے لگایا جائے گا، باقی ماندہ سہ ماہیوں کا تخمینہ اور ان میں گراؤٹ کی وجوہات، تخمینہ اخراجات کے دستاویزی ثبوت یا کٹوتیاں جن کی وجہ سے پیشگی ٹیکس کی ادائیگی کم ہوئی ہے اور متعلقہ ٹیکس سال کی تخمینہ قابل ٹیکس آمدن کا حساب دیا جائے گا:

مزید شرط یہ کہ اگر فراہم کیے گئے دستاویزی ثبوت سے کمشنر مطمئن نہ ہو یا قابل ادا ٹیکس کی مالیت کا تخمینہ پہلی شرط میں بتائی گئی دستاویزات کے ساتھ فراہم نہ کیا جائے، تو کمشنر اس اندازے کو مسترد کر سکتا ہے مگر اسے ٹیکس گزار کو موقف بیان کرنے کا موقع دینا ہوگا اور ٹیکس گزار کو ذیلی دفعہ (4) میں دیئے گئے فارمولے کے تحت پیشگی ٹیکس ادا کرنا ہوگا)

(6A) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس دفعہ میں کچھ مذکور ہے۔ جہاں ٹیکس گزار ایک کمپنی یا فرد کی ایک تنظیم ہے، تو آخری تشخیص شدہ آمدنی یا ڈیکلیئرڈ آمدنی کی عدم موجودگی میں ایڈوانس ٹیکس، اس ٹیکس گزار پر واجب الادا ہوگا۔

ٹیکس گزار، کمپنی یا فرد کی تنظیم، جو بھی صورت ہو کی سہ ماہانہ آمدنی کی بنیاد پر واجب الادا ایڈوانس ٹیکس کی رقم کا تخمینہ لگائے گا اور اس کے بعد درج ذیل کارروائیوں کے بعد یہ رقم ادا کرے گا۔

(a) دفعہ 113 کے تحت قابل ادا ٹیکس جیسا کہ ذیلی دفعہ (4AA) میں ظاہر کیا گیا ہے پر غور کرتے ہوئے۔

(b) پہلے سے ادائ شدہ رقم (اگر کوئی ہو) کی ایڈجسٹ کرتے ہوئے۔

(7) اس آرڈیننس کی دفعات اس دفعہ کے تحت واجب الادا کسی ایڈوانس ٹیکس پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے وہ رقم ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

¹ [7A) بورڈ اس حصے کے تحت قابل ادا ٹیکس کی رقم کا تخمینہ لگانے اور حساب کتاب آئرس یا بورڈ کے ذریعہ متعین کسی اور خود کار نظام کے توسط سے لکھ سکتا ہے۔]

انٹرنس ایکٹ، 2020 مورحہ 30 جون، 2020 کے ذریعے نیا ذیلی سیکشن (A7) داخل کیا گیا

- (8) ایک ٹیکس گزار جو ایک ٹیکس سال کے لیے اس دفعہ کے تحت ایڈوانس ٹیکس ادا کر چکا ہے اس کو اس سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن پر اس پر واجب الادا ٹیکس کے لیے ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی جائے گی۔
- (9) ایک ٹیکس کریڈٹ، جس کی اجازت اس دفعہ کے تحت ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس کے لیے دی گئی ہے، کا اطلاق دفعہ 4 کے ذیلی دفعہ 3 کے مطابق ہوگا۔
- (10) ایک ٹیکس کریڈٹ کا ایک حصہ جس کی اجازت اس دفعہ کے تحت ایک ایسے ٹیکس سال کے لیے دی گئی ہو جس میں دفعہ 4 کے ذیلی دفعہ 3 کے تحت کریڈٹ نہ کیا جاسکتا ہو تو دفعہ 170 کے مطابق ٹیکس گزار کو ریفرنڈ کر دیا جائے گا۔

147A- صوبائی سیلز ٹیکس رجسٹرڈ فرد سے پیشگی محصول:

- (1) ہر صوبائی سیلز ٹیکس رجسٹرڈ فرد 3 فی صد تبدیلی کی شرح پر صوبائی ریویو اتھارٹی کے سامنے پیشگی محصول ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیشگی محصول ہر مہینے ادا کرنا ہوگا، اس وقت جب سیلز گوشوارے صوبائی ریویو اتھارٹی میں منسل کیے جائیں گے۔
- (3) پیشگی ٹیکس جو اس دفعہ کے اندر ادا کیا گیا ہو، اس پر دفعہ 47 کے تحت پیشگی ٹیکس جو ادا کرنا ہو اس کے ساتھ غور کیا جاسکتا ہے۔
- (4) اس دفعہ کے تحت قانون کا اطلاق پیشگی محصول پر، جیسا کہ واجب الادا ٹیکس سے تشخیصی حکم کے تحت، لاگو کیا جاسکتا ہے۔
- (5) محصول کی رقم پر ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ہوگی۔
- (6) پیشگی محصول پر ٹیکس کریڈٹ کی اجازت کو دفعہ (4) کے ذیلی دفعہ (3) کے تحت لاگو کیا جائے گا۔
- (7) ٹیکس کریڈٹ یا ٹیکس کریڈٹ کا حصہ جس کو ٹیکس سال میں اس دفعہ کے تحت اجازت دی گئی ہے، جو دفعہ (4) کے ذیلی دفعہ (3) کے تحت کریڈٹ نہ ہوتا ہو، دفعہ 170 کے مطابق محصول کی ادائیگی کرنے والے کو واپس ہوگا۔
- (8) یہ دفعہ گزشتہ سال کے 13 جون سے ایسے فرد پر لاگو نہیں ہوگا جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود ہو۔

ڈویژن-II
ایک کو لیکشن ایجنٹ کو ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس

148۔ درآمدات

(1) کسٹمز کا کو لیکٹر اشیاء کے بردر آمد کنندہ سے اشیاء کی قیمت پر پہلے شیڈیول کے حصہ دوم میں دی گئی شرح کے مطابق ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا² [بارہویں شیڈیول کے حصے I سے III میں درجہ بندی سامان کے سلسلے میں]³:-

"بشرطیکہ بورڈ، سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعہ، بارہویں شیڈیول میں کسی بھی اندراج کو شامل کرے یا اس میں سے کسی بھی اندراج کو خارج کر دے یا اس میں کسی داخلے میں ترمیم کر سکے۔

بشرطیکہ بارہویں شیڈیول کے حصہ III کے تحت درجہ بندی شدہ سامان کی صورت میں جو دونوں کو حنام مال اور تیار شدہ سامان کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، بورڈ، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعہ، کسی شخص یا افراد کے طبقے کے ذریعہ درآمد شدہ سامان کو حنام قرار دے سکتا ہے۔ اس کے اپنے استعمال کے لئے مواد کو بارہویں شیڈیول کے حصہ Part II کے تحت درجہ بندی کیا جائے گا، اس طرح کے شرائط اور طریقہ کار سے مشروط کیا جاسکتا ہے۔]

² فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ تاثرات 30 جون 2020 کو داخل کیا گئے

³ فل اسٹاپ "کو" کولن " سے 30 جون 2020ء کو فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ تبدیل کر دیا اور اس کے بعد پروویسو شامل کیا گیا۔

(2A) ذیلی دفعہ 2 کو حذف کرنے کے باوجود مذکورہ ذیلی دفعہ جاری کردہ نوٹیفکیشن اس وقت تک قابل عمل رہے گا جب تک بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعہ اسے کالعدم قرار نہیں دیتا۔

(5) ایڈوانس ٹیکس اسی طریقے سے اور اسی وقت وصول کیا جائے گا جیسا کہ درآمد کے حوالے سے واجب الادا کسٹمز ڈیوٹی یا اگر ایشیا کسٹمز ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہیں۔ اس وقت کسٹمز ڈیوٹی قابل ادا ہوگی جب ایشیا قابل ڈیوٹی ہوں گی۔

(6) کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کے IV) کی دفعات اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی وصولی پر لاگو ہوں گی۔

(7) اس دفعہ کے تحت وصول کیا جانے والا ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا، ماسوائے جیسا کہ ذیلی دفعہ 8 میں بیان کیا گیا ہے ذیلی دفعہ 1 کی رو سے درآمد کنندہ کی درآمد سے ہونے والی آمدنی پر اور یہ ذیلی دفعہ درج ذیل کی درآمد کی صورت میں لاگو نہیں ہوگا۔¹ [اس سامان کے تحت اس حصے کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی ضرورت ہے جس کو 1 یا 2 فیصد کی شرح سے صنعتی اقدامات کے ذریعہ اپنے استعمال کے لئے جمع کیا جائے۔²]

□³

¹ فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ تاثرات 30 جون 2020 کو داخل کیا گئے

² فننس ایکٹ 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو بائفٹن اور شقیں (a)، (c)، (d) اور (e) خارج کر دی گئیں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) ایک صنعتکار کے اپنے استعمال کے لیے حنام مال، پلانٹ، مشینری، سامان اور حصہ۔
- (b) صنعتکار یا فرنٹ لائزر کی طرف سے فرٹیلائزر اور
- (c) موٹر گاڑیوں کے صنعتکار کی طرف سے CBU حالت میں موٹر گاڑیاں
- (d) بڑے درآمداتی باؤسز جنہوں نے
- (i) 250 ملین روپے سے زائد سرمائے کی ادائیگی کی ہو۔
- (ii) ایک ٹیکس سال کے دوران 500 ملین روپے سے زائد مالیت کی درآمد کی ہو۔
- (iii) ٹیکس سال کے دوران 500 ملین روپے سے زائد مالیت کی درآمد کی ہو۔
- (iv) سنگل آبجیکٹ کمپنی ہے۔
- (v) درآمدات اور اشیاء کی فروخت کا کمپیوٹر ایزڈ ریکارڈ رکھتا ہو۔
- (vi) سیلز پر 100 فیصد کمیشن رسیدوں کے اجراء کے لیے ایک نظام رکھتا ہو۔
- (vii) ہر سال ٹیکس آڈٹ کے لیے اکاؤنٹس پیش کرتا ہو۔
- (viii) سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ ہو۔
- (ix) سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ صنعتکار (میسو فیکچرر) کے صنعتی حنام مال کو فروخت کرتا ہو اور
- (e) ملک سے باہر تیار ہونے والی منسلک کی ملک میں نمائش کے لیے درآمد۔
- 3 فنڈس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ ذیلی سیکشن (8) اور (8A) کو 30 جون 2020 کو حنارج کر دیا گیا ذیلی سیکشن مندرجہ ذیل پڑھیں:
- (8) ایک ٹیکس سال کے لیے خوردنی تیل اور اس کی پیکنگ کے مواد کی درآمد پر اس دفعہ کے تحت ایک فرد سے وصول کیا جانے والا ٹیکس کم ترین ٹیکس ہوگا۔
- (a) O
- (b) خوردنی تیل
- (c) پیکنگ میٹیریل
- (d) کسی صنعتی ادارے کی طرف سے پی سی ٹی ہیڈنگ 39.01 سے 39.12 کے تحت درآمد کیا گیا پلانٹک حنام مال
- (8A) شپ بریکرز کی جانب سے بحسری جہازوں کی درآمد کے وقت اس دفعہ کے تحت وصول شدہ ٹیکس، حتمی ٹیکس ہوگا۔
- (9) اس دفعہ میں۔۔
- "کسٹمر کے کولیکٹر سے مراد ایک فرد ہے جو کسٹمر ایکٹ، 1969 (1969 کے IV) کے دفعہ 3 کے تحت کسٹمر کا کولیکٹر تعینات ہوا ہو، اور اس میں مذکورہ بالا دفعہ کے تحت تعینات شدہ ایک وپٹی کسٹمر کولیکٹر ایک ایڈیشنل کسٹمر کولیکٹر یا کسٹمر کا ایک آفیسر شامل ہے۔
- اشیاء کی قیمت سے مراد کسٹمر ایکٹ، 1969 (1969 کے IV) کے تحت تعینات شدہ اشیاء کی قیمت ہے ایسے جیسے وہ اشیاء، ان اشیاء کی درآمد کے لحاظ سے واجب الادا کسٹمر ڈیوٹی فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس (اگر کوئی ہوں) میں بھٹا بق قدر، اضافے سے مشروط ہوں۔
- 5] "سامان کی قیمت کا مطلب ہے۔"

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

کف نانس ایکٹ، 2020، 30 جون، 2020 کے ذریعہ تبدیل کردہ تاثرات مندرجہ ذیل پڑھیں

(a) سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تیسرے شیڈول کے تحت خوردہ قیمت پر ٹیکس پر عائد سامان کی صورت میں، سامان کی درآمد اور قابل ٹیکس فراہمی کے سلسلے میں قابل ادائیگی والے سیلز ٹیکس کے ذریعہ اس طرح کے سامان کی خوردہ قیمت میں اضافہ ہوا ہے۔ اور]

(b) دوسرے تمام سامان کی صورت میں؛ کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کا IV) کے تحت اشیائے ضروریہ کی قیمت، گویا سامان کسٹم ڈیوٹی، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، اور سیلز ٹیکس کے ذریعہ بڑھایا گیا ہے، اگر کوئی ہے تو سامان کی درآمد پر، قابل احترام ادائیگی کی بجائے گی۔" اور]]

□¹

□²

سامان کی قیمت سے سامان کی قیمت کا مطلب کسٹم ایکٹ، 1969 (1969 کا IV) کے تحت طے ہوتا ہے گویا سامان کسٹم ڈیوٹی، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، اور سیلز ٹیکس کے ذریعہ بڑھایا گیا ہے،، سامان کی درآمد کے سلسلے میں قابل ادائیگی۔"

انٹرنیشنل ایکٹ 2020 کے ذریعہ وضاحت کو 30 جون 2020 بروز تک خارج کر دیا گیا خلاصہ وضاحت کو اس طرح پڑھیں:

وضاحت:- اس دفعہ میں خوردنی تیل سے مراد حنام تیل ہے جو گھی یا پکانے کے تیل کی تیاری کے لیے بطور حنام مال درآمد ہوتا ہے۔

² سیکشن 148(A) نانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو خارج کر دیا گیا، خارج شدہ حصہ مندرجہ ذیل پڑھیں:

148A۔ بعض افراد کے ذریعہ کھانا پکانے کے تیل یا سبزیوں کے گھی کی معتمی خریداری پر ٹیکس۔

(1) کھانا پکانے کے تیل یا سبزیوں کا گھی، یادوں، تیار کرنے والوں پر معتمی طور پر تیار شدہ خوردنی تیل کی خریداری پر دو فیصد کی شرح سے ٹیکس عائد ہوگا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت قابل ادائیگی معتمی طور پر تیار شدہ خوردنی تیل سے حاصل ہونے والی آمدنی کے سلسلے میں آخری ٹیکس ہوگا۔

148A۔ مخصوص افراد کی جانب سے پکانے کے تیل یا دبھیل گھی کی ملک کے اندر خریداری پر ٹیکس

(1) پکانے کے تیل یا دبھیل گھی یادوں کے صنعتکاروں کی طرف سے ملکی سطح پر پیدا (تیار) ہونے والے خوردنی تیل کی خریداری پر دو فیصد کی شرح سے ٹیکس لاگو ہوگا۔

(2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت قابل ادائیگی معتمی سطح پر تیار ہونے والے خوردنی تیل سے حاصل شدہ آمدنی کے لحاظ سے حتمی ٹیکس ہوگا۔

ڈویژن III

ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی

149۔ متخواہ

(1) کسی ملازم کو متخواہ دینے کا ذمہ دار ہر فرد، ادائیگی کے وقت ملازم کے ٹیکس کی اوسط شرح جس کا حساب کتاب ایک ٹیکس سال، جس میں دوسرے ہیڈ زاور دستاویزی شواہد حاصل کرنے کے بعد جو درج ذیل کے لیے ضروری سمجھے جاسکتے ہیں:-

(i) ٹیکس سال کے دوران اس آرڈیننس کے تحت ملازم سے وصول کیا گیا ٹیکس۔

(ii) کسی بھی سابقہ کٹوتیوں سے ہونے والی اضافی یا کم کٹوتی۔

(iii) اس سال کے دوران کٹوتی میں ناکامی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

دفعہ 63، 62، 61 اور 64 کے تحت ٹیکس کریڈٹ اور دوسرے ہیڈز کے تحت ملازم سے پہلے سے وصول شدہ ٹیکس کی ایڈجسٹمنٹ کرنے کے بعد ادائیگی کی گئی ہو، کے لیے تنخواہ کے ہیڈ کے تحت ملازم کی متوقع آمدنی پر جدول اول کے حصہ I کے ڈویژن I میں دیئے گئے نرخوں کے مطابق کیا جاتا ہے کے مطابق ادائیگہ رقم سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ 1 کے لیے ایک ٹیکس سال کے لحاظ سے کسی ملازم کے ٹیکس کی اوسط شرح کا حساب درج ذیل فارمولہ کے ذریعے لگایا جائے گا۔

A/B

جبکہ

(A) وہ ٹیکس ہے جو اس صورت میں قابل ادا ہو گا اگر فارمولہ کے عنصر B میں بحوالہ رقم اس سال کے لیے ملازم کی قابل ٹیکس رقم تھی۔ اور

(B) ملازم کی اس سال کے لیے "تنخواہ" کے ہیڈ کے تحت متوقع آمدنی ہے۔

(3) بلحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ 1 اور 2 میں کچھ مذکور ہے کوئی بھی فرد جو ڈائریکٹریٹ شپ کی فیس یا پورڈ کے اجلاس میں شرکت کرنے کی فیس یا اس طرح کی کوئی اور فیس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا وہ واجب الادا کل رقم میں سے 20 فیصد کی شرح سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(4) ذیلی دفعہ 3 کے تحت کا اجابہ والا ٹیکس ایڈجسٹمنٹ ہونے کے قابل ہو گا۔

150۔ منافع (ڈیویڈنڈ) منافع ادا کرنے والا ہر [شخص] پہلے شیڈول کے [حصہ سوم کے ڈویژن اول] میں متعین شرح پر ادا کردہ منافع کی مجموعی رقم سے ٹیکس کاٹ لے گا [یا سبکی میں منافع کی رقم سے ٹیکس وصول کرے گا]۔

ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کرنے والا فرد ادائیگہ ڈیویڈنڈ کی کل رقم سے جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن I میں دی گئی شرح کے حساب سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

150A۔ (سکوک میں سرمایہ کاری پر منافع۔۔ ہر حناص مقصد کی گاڑی یا کسپنی، سکوک کے مالک کو سکوک میں سرمایہ کاری پر منافع کی ادائیگی کے وقت، سرمایہ کاری کے منافع کی مجموعی رقم سے پہلے شیڈول کے تیسرے حصے کے ڈویژن کی شرح کے مطابق محصول کی کٹوتی ہوگی "۔)

151۔ قرضے پر منافع

(1) جہاں

- (a) ایک فرد قومی پچت سکیم یا پوسٹ آفس پچت اکاؤنٹ کے تحت ایک اکاؤنٹ، ڈپازٹ یا ایک سرٹیفکیٹ پر منافع ادا کرتا ہے۔
- (b) ایک بینکنگ کسپنی یا مالیاتی ادارہ، کسپنی یا ادارے میں ڈپازٹ یا اکاؤنٹ کے حوالے سے ایک قرض پر کوئی منافع دیتا ہے۔
- (c) وفاقی حکومت صوبائی حکومت یا ایک بلدیاتی (معتامی) حکومت کسی بھی سیورٹی (اس سیورٹی کے علاوہ جس کا حوالہ اس حکومت یا اختیارات کی طرف سے جاری کردہ شق (a) میں دیا گیا ہے)، پر کسی فرد کو منافع کی ادائیگی کرتی ہے۔
- (d) ایک بینکنگ کسپنی، ایک مالیاتی ادارہ، ایک کسپنی جس کا حوالہ دفعہ 80 کے ذیلی دفعہ 2 کی شق (b) کی ذیلی شقوں i اور ii میں دیا گیا ہے یا ایک فننس سوسائٹی، کسی بانڈ، سرٹیفکیٹ، دستاویزی قرض سیورٹی یا کسی قسم کے قانونی دستاویز (کسی بینکنگ کسپنی یا کسی ترقیاتی ادارے اور کسی قرض خواہ کے درمیان قرض کے معاہدے کے علاوہ) پر کسی فرد (مالیاتی ادارے کے علاوہ) کو منافع دیتا ہے۔

منافع کی ادائیگی کرنے والا، وصول کنندہ کو منافع کی ادائیگی کے وقت زکوٰۃ اور عشر آرڈیننس، 1980 (1980 کے XVIII) کے تحت وصول کنندہ کی طرف سے زکوٰۃ کی رقم (اگر کوئی ہو) ادا کرنے کے بعد اس کے منافع پیداوار کی کل رقم سے جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن A1 میں دی گئی ٹیکس کی شرح کے حساب سے ٹیکس کاٹے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1A) ہر خصوصی مقصد کی گاڑی یا کمپنی سکوک، ہولڈر کو سکوک، ہولڈر کو سکوک میں سرمایہ کاری پر منافع کی ادائیگی کے وقت سرمایہ کاری پر منافع کی مجموعی رقم سے ٹیکس کی کوٹہ کرے گی جو پہلے شیڈول کے حصہ سوم کے ڈویژن آئی بی میں متعین کی گئی ہے۔]

(2) یہ دفعہ قرض کے کسی ایسے منافع پر لاگو نہیں ہوگا جو دفعہ 152 کے ذیلی دفعہ 2 سے مشروط ہو۔

(3) اس دفعہ کے تحت قابل کوٹہ ٹیکس، ٹیکس گزار کو قرض پر منافع پر حتمی ٹیکس ہوگا۔ ماسوائے جہاں

(a) ٹیکس گزار ایک کمپنی ہے۔

(b) قرض پر منافع دفعہ B7 کے تحت قابل ٹیکس ہے۔

152۔ نان ریڈیڈنٹس (غیر متعمم افراد) کو ادائیگیاں

(1) ایک نان ریڈیڈنٹ فرد جس پر دفعہ 6 کے تحت ٹیکس قابل وصول ہے کو تکنیکی خدمات کے لیے رائلٹی یا فیس کی ایک رقم ادا کرنے والا ہر فرد ادا شدہ کل رقم میں سے جدول اول کے حصہ I کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق ٹیکس کاٹے گا۔

(1A) ہر فرد جو ایک نان ریڈیڈنٹ کو مکمل یا کل رقم کا ایک حصہ (بشمول بطور ایڈوانس ہونے والی ادائیگی) کی درج ذیل کارروائی کے نتیجے میں ادائیگی کرتا ہے۔

(a) پاکستان میں ایک تعمیراتی، اسمبلی یا انٹالیشن کے پراجیکٹ بشمول ایسے پراجیکٹ سے متعلقہ سپر وائزری سرگرمیوں کی سپلائی کے لیے ایک کنسٹریکٹ کے تحت ایک کنسٹریکٹ یا ذیلی کنسٹریکٹ یا

(b) اس حوالے سے متعلقہ خدمات یا تعمیرات کے لیے کوئی اور کنسٹریکٹ۔

(c) ٹی وی سٹیٹلائٹ چینلوں میں تشہیری خدمات کے لیے ایک کنسٹریکٹ۔

و جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن II میں درج شرح کے مطابق کنسٹریکٹ کے تحت واجب الادا کل رقم میں سے ٹیکس کاٹے گا۔

(1AA) ہر وہ فرد جو ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کو انشورنس پر بیمہ یاری انشورنس کی ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن II میں درج شرح کے مطابق ادا شدہ کل رقم میں سے ٹیکس کی کوٹہ کرے گا۔

(1AAA) ہر وہ فرد جو پاکستان سے باہر سے کرنے والے ایک نان ریڈیڈنٹ میڈیا پرسن کو تشہیری خدمات کے لیے ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IIIA میں دی گئی شرح کے مطابق ادا شدہ کل رقم میں سے ٹیکس کاٹے گا۔

[1B] ذیلی دفعات (1A)، (1AA) اور (1AAA) کے تحت ٹیکس کوٹہ غیر رہائشی افراد کی آمدنی پر اس میں مذکور ادائیگیوں کے سلسلے میں کم از کم ٹیکس ہوگا۔

(1BA) کسی بھی ٹیلی ویژن چینل یا کسی دوسرے میڈیا پر اشتہار کے لئے غیر ملکی پروڈیوس کردہ کمرشل کے لئے کسی غیر رہائشی شخص کو براہ راست یا ایجنٹ یا ثالث کے ذریعے ادائیگی کرنے کا مدار ہر شخص ادا کی جانے والی مجموعی رقم سے بیس فیصد کی شرح سے ٹیکس کاٹے گا۔ اس ذیلی سیکشن کے تحت ٹیکس کوٹہ اس طرح کی ادائیگی سے پیدا ہونے والے غیر رہائشی شخص کی آمدنی پر حتمی ٹیکس ہوگا۔]

(1B) ایک کنسٹریکٹ کے نتیجے میں ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کی ہونے والی آمدنی پر ذیلی دفعہ (1A) کے تحت قابل کوٹہ ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کا اطلاق غیر رہائشی فرد پر لاگو نہیں ہوگا جب تک وہ حتمی ٹیکس کے نظام کے لیے انتخاب نہیں کرتا۔

(1BB) اس طرح کی ادائیگی کے نتیجے میں نان ریڈیڈنٹ فرد کی آمدنی پر ذیلی دفعہ (1A) کے تحت قابل کوٹہ ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا۔

[11] (1BBB) ذیلی دفعہ (1AAA) کے تحت ٹیکس کی کوٹہ غیر متعمول فرد کی اس طرح ادائیگی سے پیدا ہونے والی آمدنی پر کم سے کم ٹیکس ہوگا۔]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

¹¹ نیاب سیکشن (1BBB) فنانس ایکٹ، 2020ء مورحہ 30 جون، 2020ء کے ذریعہ داخل کیا گیا۔

(1C) ہر بینکنگ کمپنی یا کوئی مالیاتی ادارہ جو بیرون ملک ڈیجیٹل سروسز کی مد میں زیر دفعہ 6 قابل ٹیکس مالیت کی حامل رقوم پاکستان سے باہر کسی غیر مقیم فرد کو پاکستان میں کسی مقیم فرد یا کسی غیر مقیم فرد کے مستقل دفتر کی وساطت سے بھیجے گا تو وہ پہلے شیڈول کے ڈویژن فور کے پارٹ ون میں دیئے گئے ریٹس کے مطابق ٹیکس کاٹے گا۔"

(1D) پاکستان میں مستقل اسٹیبلشمنٹ رکھنے والی غیر رہائشی کمپنی کا خصوصی کنورٹیشنل روپے اکاؤنٹ (FCVA) برقرار رکھنے والی ہر بینکنگ کمپنی یا مالیاتی ادارہ پہلے شیڈول کے حصہ سوم کے ڈویژن دوم میں متعین کردہ شرح پر قرض کے آلات اور سرکاری سیورٹیز بشمول ٹریژری بلز اور پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز کے نمٹانے پر پیدا ہونے والے سرمائے کے فنڈز سے ٹیکس کاٹ لے گا۔ [1DA) ہر بینکنگ کمپنی جو غیر ملکی کرنسی ویلیو اکاؤنٹ (FCVA) یا غیر رہائشی پاکستانی روپیہ ویلیو اکاؤنٹ (NRVA) برقرار رکھتی ہے جس کے پاس پاکستان اور بیجن کارڈ (POC) یا سمندر پار پاکستانیوں کے لئے قومی شناختی کارڈ ہے (NICOP) یا کمپیوٹرائزڈ نمیشنل آئی ڈی کارڈ (CNIC) قرض کے آلات اور سرکاری سیورٹیز اور سرٹیفکیٹ (بشمول شرعی مطابقت رکھنے والے وپرینٹ) کے نمٹانے پر پیدا ہونے والے سرمائے کے فنڈز سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا جو مذکورہ اکاؤنٹس کے ذریعے اس شرح پر سرمایہ کاری کی گئی ہے پہلے شیڈول کے حصہ سوم کے ڈویژن دوم میں اختصاص کیا گیا ہے۔]

(1DB) ہر حناص مقصد کی گاڑی یا کمپنی، سکو کم میں سرمایہ کاری پر منافع کی ادائیگی کے وقت کسی غیر رہائشی سکو کو ہولڈر کو پہلے شیڈول کے حصہ سوم کے ڈویژن آئی بی میں متعین کردہ شرح پر سرمایہ کاری پر منافع کی مجموعی رقم سے ٹیکس کاٹ لے گی۔]]

(1E) ذیلی دفعات (1D)، (1DA) اور (1DB) کے تحت ٹیکس کٹوتی ان افراد اور آمدنی کے سلسلے میں حتمی ٹیکس ہو گا جن کا ذکر اس میں کیا گیا ہے۔]
(2) ذیلی دفعہ 3 کی رو سے ہر وہ فرد جو ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کو ایک رقم (ماسوائے اس رقم کے جس پر ذیلی دفعہ 1 یا ذیلی دفعہ 1A) ، (1AA)، (1AAA) یا (2A) لاگو ہوتا ہے) کی ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن II میں دی گئی شرح کے مطابق ادا شدہ مجموعی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(2A) ہر مجموعہ فرد جو ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کے پاکستان میں مستقل قیام کو بطور ایڈوانس ادائیگی کرنے سمیت مکمل یا قسطوں میں ادائیگی کرتا ہے، وہ ادائیگی کے وقت جدول اول کے حصہ III میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رقم (بشمول سیلز ٹیکس اگر کوئی ہو) میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(a) سامان کی فروخت کے لیے (سوائے جب فروخت سامان کی درآمد کرنے والا کرے اور ذیلی (148) کے تحت ایسے سامان کا محصول ادا کیا جائے اور سامان جب درآمد ہوا، اسی حالات میں فروخت کیا جائے۔

(b) خدمات مہیا کرنے کے سلسلے میں: اور

(c) سامان کی فروخت کے معاہدے یا خدمات مہیا کرنے کے معاہدے کے علاوہ، معاہدے کی تعمیل پر، ادائیگی کے وقت، مجموعی رقم جو قابل ادائیگی ہو، اس کی محصول سے کٹوتی سے پہلے شیڈول کے تیسرے حصے کے ڈویژن (ii) کی شرح کے مطابق ہوگی۔

(2AA) کمیشنر کی تحریری منظوری کے ساتھ ذیلی دفعہ (1AA) ایک ایسی رقم پر لاگو نہیں ہو گا جو پاکستان میں نان ریڈیڈنٹ فرد کے مستقل سکونت پر قابل ٹیکس ہے۔

2B ذیلی شق 2 اے کی شق بی کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس کم از کم ہو گا اور ذیلی شق 3 کی شق بی کی ذیلی شقوں کے تحت نیز دفعہ 153 کی ذیلی شق 14 اے کی شرائط بغیر کسی تبدیلی کے لاگو ہوں گی۔

¹¹ [2B) ذیلی سیکشن (2A) کے تحت ٹیکس میں کٹوتی پر کم سے کم ٹیکس ہو گا:

بشرطیکہ کہ سب سیکشن (2A) کی شق (a) کے تحت کٹوتی پر ٹیکس کم سے کم ٹیکس نہیں ہو گا جہاں کسی کمپنی کے ذریعے سامان فروخت کرنے کے لئے ادائیگی وصول کی جاتی ہو۔]

¹¹ فنانس ایکٹ، 2020ء کے ذریعے ذیلی سیکشن 30 (2B) جون 2020ء کو تبدیل کیا گیا، متبادل ذیلی سیکشن مندرجہ ذیل پڑھیں:

(3) ذیلی دفعہ 2 ایسی رستم پر لاگو نہیں ہوتا جو

- (a) دفعہ 156، 150، 149 یا 233 کے تحت ٹیکس کی کوئی سے مشروط ہو،
- (b) کمشنر کی تحریری منظوری کے ساتھ جو ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کی پاکستان میں مستقل سکونت پر قابل ٹیکس ہو،
- (c) ایک ایسے فرد کی طرف سے واجب الادا ہو جو دفعہ 172 کے ذیلی دفعہ 3 کے تحت بطور نان ریڈیڈنٹ فرد کے ایک نمائندے کے اس رستم پر ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہو،
- (d) جہاں نان ریڈیڈنٹ فرد پر اس رستم کے حوالے سے ٹیکس قابل وصول نہ ہو۔

(4) جہاں ایک فرد ذیلی دفعہ 3 کی شق (c) کے لیے ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کا نمائندہ ہونے کا دعویٰ کرے تو نان ریڈیڈنٹ فرد کو کسی ادائیگی سے قبل اس حوالے سے وہ فرد کمشنر کے پاس ایک حلف نامہ جمع کرائے گا۔

(4A) ذیلی دفعہ (2A) میں بجوالہ ایک ادائیگی کے وصول کنندہ کی طرف سے دی گئی درخواست پر⁶ [مقررہ مندرجہ میں] اور اس حوالے سے تفتیش کرنے کے بعد (اگر کمیشنر مناسب سمجھے) وہ ایسی صورتوں میں جہاں دفعہ (2A) کے تحت قابل کوئی ٹیکس، ایڈجسٹمنٹ ہو سکتا ہو، تحریری حکم نامہ کے ذریعے کسی فرد کو ٹیکس کی کوئی کے بغیر یا حکم کی گئی شرح پر ٹیکس کی کوئی کے ساتھ رستم کی ادائیگی کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(2B) ذیلی دفعہ (2A) کی شق (b) کے تحت کوئی ٹیکس کم سے کم ٹیکس ہو گا اور ذیلی شقوں (i)، (ii) اور (iii) کی دفعات دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (3) پر تبادلہ خیال کریں گے۔

⁶فن انس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ الفاظ مورحہ 30 جون 2020 کو داخل کئے گئے

7 [4] کمشنر، ایک ایسی ادائیگی کی صورت میں، جو کسی ایک باہم پیوستہ کاروبار کے انتظام کا ایک حصہ ہو، جیسا کہ شق 2 کی دفعہ (41) کی ذیلی شق (جی) کے پیرا گراف (ii) میں بیان کیا گیا ہے، کسی شخص کی جانب سے دی گئی درخواست پر، جو یہ ادائیگی کر رہا ہو، ایک تفتیش کے بعد، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، تحریری طور پر، ذیلی شق (1 اے) کے تحت، اس شخص کو، ٹیکس کی کوئی کے بعد، جو ایسی ادائیگی پر قابل ادائیگی ٹیکس کے تیس فیصد کے برابر ہو، ادائیگی کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

بشرط یہ کہ اس کوئی شدہ ٹیکس کارڈ کا ریڈ غنیر مقیم اکاؤنٹنگ کی مستقل انتظامیہ کو مجموعی باہمی کاروبار سے اٹھنے والے مجموعی فوائد، کے لیے دستیاب ہوگا۔

⁷فن انس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو "تیس" کا لفظ "تیس" سے تبدیل کیا گیا

(5) جہاں ایک فرد ذیلی ٹیکسیشن سے بچنے کے لیے متعلقہ معاہدے کے تحت کم کی گئی شرح پر ہونے والی ادائیگیوں کے علاوہ اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی کوئی کے بغیر ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کو کوئی ادائیگی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ فرد ادائیگی کرنے سے پیشتر تحریری طور پر ایک نوٹس کمشنر کو جمع کرائے گا جس میں درج ذیل معلومات درج ہوں گی۔

(a) نان ریڈیڈنٹ فرد کا نام اور پتہ⁴

(b) ادائیگی کی رستم اور نوعیت⁵؛ اور

(c) اس طرح کی دوسری تفصیلات جو تجویز کی جاسکتی ہیں۔

⁴فن انس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو لفظ "اور" کو خارج کر دیا گیا

⁵فل اسٹاپ "کو" سیمی کولون "اور لفظ" اور "سے تبدیل کیا گیا اور اس کے بعد نئی شق (c) 30 جون 2020 کو، فن انس ایکٹ 2020 کے ذریعہ شامل ہو گئی۔

(5A) نوٹس کی موصولی پر کمشنر 30 دنوں کے اندر در لیسل متبول کرتے ہوئے ذیلی دفعہ (6) کے تحت ایک حکم نامہ جاری کرے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6) اگر ایک فرد نے ذیلی دفعہ 5 کے تحت کمشنر کو ایک ادائیگی کے بارے میں آگاہ کیا ہے اور کمشنر کے پاس یہ یقین کرنے کے لیے معقول وجہ ہے کہ نان ریڈیڈنٹ فرد سے ادائیگی کے حوالے سے اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس قابل وصول ہے، تو کمشنر تحریری حکم نامہ کے ذریعے ادائیگی کرنے والے فرد کو ذیلی دفعہ 2 کے مطابق ادائیگی کی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

(7) ذیلی دفعہ 5 کسی ادائیگی پر درج ذیل کی بنیاد پر لاگو نہیں ہوگا:-

(a) اشیاء کی درآمد جہاں اشیاء کی ملکیت پاکستان سے باہر ہو اور آمدی دستاویزات کے ساتھ ہوگی، ماسوائے جہاں۔

i. اشیاء کی سپلائی، تحصیل، کنٹرکشن، اسمبلی، کمیشن، گرانٹس یا سپروائزری سرگرمیوں اور یا تمام بنیادی سرگرمیاں ایک مجموعی انتظام کے تحت اشیاء سپلائی کرنے والے فرد کے ایسوسی ایٹس یا اس کے مستقل دفتر کی طرف سے کی جائیں، چاہے ان اشیاء کا اسٹائل پاکستان سے باہر ہو، چاہے یہ اشیاء فرد کے نام پر، اس کے ایسوسی ایٹ کے نام پر یا کسی دیگر فرد کے نام پر درآمد کی جائیں؛ یا

ii. سپلائی کسی مقیم فرد کی طرف سے کی جارہی ہے یا کسی غیر مقیم فرد کے پاکستان میں مستقل دفتر کی طرف سے کی جارہی ہے اور یہ مجموعی انتظامات کا حصہ ہے جیسا کہ ذیلی شق (i) میں کہا گیا ہے؛ یا

(b) سٹیٹ بینک آف پاکستان کے قواعد کار کے مطابق جمع کردہ تسلیم اور میڈیکل کے اخراجات

(8) اس دفعہ میں مجوزہ فرد سے مراد ایک مجوزہ فرد ہے جس کی وضاحت دفعہ 153 کے ذیلی دفعہ 7 میں کی گئی ہے۔

152A. غیر ملکی پیداوار کی تجارت کے لیے ادائیگی۔

(1) ہر فرد جو براہ راست یا ایک ثالث کے ذریعے ادائیگی کا ذمہ دار ہے، غیر رہائشی فرد کو غیر ملکی پیداوار کی تجارت کا، کسی ٹیلی ویژن کے چینل یا کسی اور میڈیا سے مشہوری کے لیے، محصول کی کٹوتی 20 فی صد کی شرح پر، مجموعی رقم سے کی جائے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس کٹوتی، غیر رہائشی فرد کی آمدنی پر حتیٰ ٹیکس ہوگا۔

153۔ اشیاء، سروسز اور کنٹریکٹس کے لیے ادائیگی

(1) ہر مجوزہ فرد جو کسی مقیم فرد کو کلی یا جزوی ادائیگی بشمول پیشگی ادائیگی کرتا ہے یا []

(a) کسی چیز کی فروخت [3 ٹول مینوفیکچرنگ سمیت] کے لیے ادائیگی کرتا ہے (ماسوائے اس کے جہاں مجموعی ادائیگی کسی مالیاتی سال کے دوران 75 ہزار روپے سے کم ہو)

(b) خدمات کی فراہمی کے لیے ادائیگی کرتا ہے (ماسوائے اس کے جہاں مجموعی ادائیگی کسی مالیاتی سال کے دوران 30 ہزار روپے سے کم ہو)

(c) کنٹریکٹ کی تکمیل پر (بشمول سپورٹس پرسن کی طرف سے دستخط کردہ ایک کنٹریکٹ) لیکن اس میں وہ کنٹریکٹ شامل نہیں ہوگا جو ایشیا کی فروخت یا سروسز فراہم کرنے کے لیے ہوگا۔ کے لیے بطور ایڈوانس ادائیگی سمیت مکمل یا قسطوں میں کوئی ادائیگی کرتا ہے وہ ادائیگی کے موقع پر جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن III میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رقم میں سے (بشمول سیلز ٹیکس، اگر کوئی ہو) ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

انٹرنس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو لفظ "یا" کو خارج کر دیا گیا

انٹرنس ایکٹ، 2020 کے ذریعے الفاظ مورخہ 30 جون 2020 کو داخل کئے گئے

(2) سلائی، رنگ سازی، چھپائی، کڑھائی، دھلائی، سپرنگ اور بنائی کی سروسز فراہم کرنے کے لیے کسی ریڈیڈنٹ فرد یا کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کی پاکستان میں مستقل سکونت کو مکمل یا قسطوں میں ادائیگی بشمول ایک ادائیگی کے جو بطور ایڈوانس کی گئی ہو۔ کرنے والا ہر درآمد کنندہ یا ایکسپورٹ ہاؤس ادائیگی کے وقت جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ رستم وصول کرنے والا فرد شق (بی) کے تحت ایجنٹ یا کسی تیسرے فرد سے رستم وصول کرے، ایسا ہو سکتا ہے کہ تیسرا فرد اپنی خدمات کی اجرت مقرر کرے، کسی بھی نام سے وصول کنندہ کی طرف سے مجوزہ، ایجنٹ یا تیسرے فرد کو فیس یا اجرت ادا کرنی ہوگی۔ رستم لینے والے کو اور رستم لینے والا ادا کی گئی رستم کا محصول جمع کرے گا۔

(3) کسی ریڈینٹ فرد کی آمدنی پر اس دفعہ کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت اور ذیلی دفعہ 1 کی شقوں (a) اور (c) کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس کم از کم ٹیکس ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(a) ذیلی دفعہ 1⁴ کی شق (a) کے تحت کٹوتی شدہ ٹیکس اس وقت ایڈجسٹمنٹ ہونے کے قابل ہوگا جب درج ذیل اشیاء کی سپلائی یا ان کی فروخت پر رستم وصول کی گئی ہو:

4 فنڈ انس ایکٹ، 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو، الفاظ "شق (a) اور (c) کو حنا راج کر دیا گیا

(i) ایسی اشیاء تیار کرنے والی کمپنی یا

(ii) پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج کی فہرست میں شامل ایک پبلک کمپنی

¹

شق 30 (b)، جون 2020 بروز، فنڈ انس ایکٹ 2020 کے ذریعے حنا راج کر دی گئی شق مندرجہ ذیل ہیں:-

(b) ذیلی دفعہ 1 کی شق b میں بحوالہ لین دین پر قابل کٹوتی ٹیکس کم از کم ٹیکس ہوگا

(i) پہلے سے کم ٹیکس، خدمات کی فراہمی پر، دو نم شیڈول کے حصے، iv کی شق (94) میں مقرر کردہ شیعوں کے سلسلے میں، پہلے شیڈول کے حصے اول کے ڈویژن ii میں ٹیکس ادا کرنے والے سے زیادہ ہے۔ ٹیکس ادائیگی کی اضافی رستم کو مطابقت کے لیے اگلے ٹیکس سال کے پہلے حصے میں ٹیکس کی ذمہ داری ہیں، شمار کیا جائے گا۔"

(ii) زائد ٹیکس کو مکمل طور پر ترمیم نہیں دیا جاتا، ترتیب نہ ہونے والی رستم اگلے سال کی ٹیکس رستم میں شامل کر دی جاتی ہے اور اس کو ٹیکس کی ذمہ داری کے مخالف اگلے سال کے پہلے حصے میں شامل کیا جاتا ہے: اور"

(iii) بتائی گئی اضافی رستم کو کمپنی کے لیے آگے نہیں بڑھا یا جائے گا، جس کے لیے ڈویژن کے حصے iv کی شق (94) کے تحت قابل اطلاق نہیں ہے۔

(a) ذیلی دفعہ 1 کی شق c کے تحت کٹوتی شدہ ٹیکس ایڈجسٹمنٹ ہونے کے قابل ہوگا اگر ادائیگیوں کی وصولی کنٹریکٹس کی تکمیل پر پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج کی فہرست میں شامل کوئی پبلک کمپنی کرے۔

⁴

4 فنڈ ایکٹ، 2020 مور حن 30 جون، 2020 کے ذریعے کاڈ (ڈی) کو حنا راج کیا گیا شق اس طرح پڑھیں:

“(d) سپورٹس پرسن کے سلسلے میں ذیلی سیکشن (1) کی شق (سی) کے تحت کاٹا ہوا ٹیکس [کم سے کم] ہوگا۔ ٹیکس [4] اور [”

⁵

شق (e) کو 30 جون 2020 بروز مالیہ ایکٹ، 2020 کے ذریعے حنا راج کر دیا گیا شق اس طرح پڑھیں:“

(e) الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کو اشتہاری خدمات کی ادائیگی کرنے والے شخص کی ذیلی سیکشن (1) کی شق (b) کے تحت ٹیکس کاٹ کر [کم سے کم] ٹیکس [4] ہوگا۔“

(e) ذیلی دفعہ (1) کے تحت شق (b) کے اندر وہ فرد جو ترقی اور پرنٹ میڈیا کو اشتہاری عمل کے لیے ادائیگی کر رہا ہو، کے لیے یکم جولائی 2016 سے حتیٰ ٹیکس لاگو ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(4) کمشنر ذیلی دفعہ 1 میں بحوالہ، ایک ادائیگی کے وصول کنندہ کی جانب سے دی گئی درخواست پر اور اگر کمشنر مناسب سمجھے تو اس حوالے سے تفتیش کرنے کے بعد، ایسی صورتوں میں جہاں ذیلی دفعہ 1 کے تحت قابل کوئی ٹیکس ایڈجسٹمنٹ ہو سکتا ہو، ایک تحریری حکم نامہ کے ذریعے کسی فرد کو

(a) بغیر ٹیکس کے کوئی کیے،

(b) کم کی گئی ٹیکس کی شرح پر،⁷

ادائیگی کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

بشرطیکہ کمشنر کسی [کمپنی] کو درخواست دائر کرنے کے پندرہ دن کے اندر اندر ذیلی سیکشن (1) کی شق (a) کے تحت ادائیگی کے لئے سرٹیفکیٹ جاری کرے اگر پیشگی ٹیکس کی ذمہ داری ادا کی گئی ہے:

بشرطیکہ یہ کمشنر سمجھے کہ مذکورہ پبلک لسٹڈ کمپنی کو پندرہ دن کی ميعاد ختم ہونے پر استثنیٰ کا سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے اور اس سرٹیفکیٹ پر خود بخود عمل ہو گا اور آئریس کے ذریعے جاری کیا جائے گا۔

بشرطیکہ کمشنر سنائے جانے کا موقع فراہم کرنے کے بعد تحریری طور پر ریکارڈ کیے جانے کی وجوہات کی بنا پر آئریس کے ذریعے جاری کردہ سرٹیفکیٹ میں ترمیم یا منسوخی کر سکے۔

⁷ پرو سوفا سنٹس ایکٹ، 2020 مورحہ 30 جون، 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا

4A کمشنر، ادائیگی کے وصول کنندہ کی درخواست پر، جس کا حوالہ شیڈول دوئم کے چہارم حصے کے شق (94) کے مطابق شرائط کو پورا کیا ہو، حکم جو کم از کم 3 ماہ سے لکھا گیا ہو، کسی بھی فرد کو بغیر کوئی کے ادائیگی کا پابند کرتا ہے، جس کا حوالہ دفعہ 153 کے ذیلی دفعہ کی شق (b) میں موجود ہے۔

شرط یہ ہے کہ ادائیگی کا وصول کنندہ جس نے ٹیکس کی پیشگی ادائیگی کی ہو وہ اسی مدت کے مجموعی تبدیلی کا 2 فی صد ہوگا۔

(5) ذیلی دفعہ 1 درج ذیل پر لاگو نہیں ہوگا۔

(a) اشیاء کی فروخت اگر کسی درآمد کنندہ نے کی ہے اور ان اشیاء کے لحاظ سے دفعہ 148 کے تحت ٹیکس کی ادائیگی ہو چکی ہے اور اشیاء کی فروخت اسی حالت میں ہو گئی ہے جس حالت میں وہ درآمد ہوئی تھیں۔

(b) سیلز ٹیکس کی زیر ورینڈنگ میں شامل ٹیکس دہندگان کی طرف سے دھاگے کے تاجروں کو ہونے والی ادائیگی (جیسا کہ جدول اول کے حصہ IV کی شق A45 کے تحت فراہم کیا گیا ہے)۔

(c) کسی سیکورٹی ڈیپازٹ کاریفنڈ۔

(d) وفاقی حکومت، کسی صوبائی حکومت یا کسی بلدیاتی حکومت کی طرف سے کنٹریکٹ کو مذکورہ حکومت یا اہتارٹی کی جانب سے تعمیراتی مواد کی سپلائی کے لیے ایک کنٹریکٹر کو کی جانے والی ادائیگی۔

(e) حذف شدہ

(f) ایک لیز کے تحت کسی اثاثے کی خریداری اور کسی مضاربہ لیزنگ کمپنی، بینکنگ کمپنی یا مالیاتی ادارے کی طرف سے معاہدہ واپس لینے پر۔

(g) ایک سپیشل پروزورہیل کی طرف سے وصولیوں کی سیکورٹائزیشن

کے لیے بانی (Originator) کو کی گئی کوئی ادائیگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6) جہاں بانی کے ایسے پر ایک اسپیشل پروپوز وہیکل کے لیے ادائیگی کرنے والے سیفرد کی جانب سے کوئی ٹیکس کاٹا جاتا ہے تو وہ ٹیکس بانی (originator) کے نام پر ہوگا۔

(7) اس دفعہ میں

(i) مجوزہ فرد سے مراد

(a) وفاقی حکومت

(b) ایک کمپنی

(c) قانون کے تحت قائم شدہ افراد کی ایک تنظیم

(d) ایک نان پرافٹ آرگنائزیشن

(e) ایک غیر ملکی کنٹریکٹسٹریا کنسلٹنٹ

(f) ایک کنسورشیم یا مشترکہ اقدام

(g) ایک سپورٹ ہاؤس یا ایک برآمد کنندہ (ذیلی دفعہ 2 کے مقصد کے لیے

(h) ٹیکس سال 2007 یا اس کے بعد کسی بھی ایک سال میں 100^2 ملین روپے یا زائد رقم ٹرن اوور رکھنے والی افراد کی تنظیم۔

(i) ٹیکس سال 2009 یا اس کے بعد کسی ایک سال میں 100^5 ملین روپے یا زائد کا ٹرن اوور رکھنے والا ایک فرد

(j) سیلز ٹیکس ایکٹ (1990) کے تحت رجسٹرڈ ایک فرد ¹ [پچھلے ٹیکس سالوں میں ایک سو ملین یا اس سے زیادہ کا کاروبار

ہونا] [یا]

(k) کوئی فرد جو رہائشی، کمرشل یا دیگر عمارتوں کی تعمیر اور فروخت کے کاروبار سے آمدن حاصل کرتا ہے (بلڈر)

(l) کوئی فرد جو رہائشی، کمرشل یا دیگر پلاٹس کی ڈویلپمنٹ اور فروخت کے کاروبار سے آمدن حاصل کرتا ہے (ڈویلپر)

انٹرنس ایکٹ، 2020 کے ذریعے تاثرات 30 جون 2020 کو داخل کئے گئے۔

² لفظ "چھپاس" انٹرنس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو تبدیل کیا گیا

³ لفظ "چھپاس" انٹرنس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو تبدیل کیا گیا

(ii) سروسز میں شامل ہیں۔ اکاؤنٹنٹس، دندان ساز، ڈاکٹرز، انجینئرز، اندرونی زیبائش کرنے والوں اور وکلاء کی خدمات۔

(iii) ایشیا کی فروخت میں نقد یا ادھار اشیاء کی فروخت شامل ہے چاہے وہ تحریری کنٹریکٹ کے تحت ہوں یا اس کے بغیر

(iv) صنعتکار سے مراد ایک فرد جو اشیاء کی تیاری یا صنعتکاری کرتا ہے جن میں شامل ہیں:-

(a) کوئی طریقہ کار جس میں کوئی چیز اکیلی یا دوسری اشیاء مواد وغیرہ کے ملاپ سے یا تو کسی دوسری مخصوص شے

میں تبدیل ہو جاتی ہے یا پراڈکٹ اس طرح تبدیل یا اس کی تشکیل ہو جاتی ہے کہ وہ مختلف انداز میں

استعمال ہونے کے قابل ہو جاتی ہے یا

(b) اشیاء کی کسی بھی دوسرے انداز میں تیاری، جوڑ توڑ، ملاپ یا ان کو کاٹنے کا ایک عمل، اور

(v) ٹرن اور سے مراد ہے:

- (a) مجموعی سیلز یا مجموعی وصولیاں جن میں سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی یا اشیا کی فروخت کے بلز یا چالان پر درج تجارتی رعایت شامل ہیں۔
- (b) مالی منافع بشمول کمیشن دینے کے لیے سرو سز کی فراہمی کے لیے مجموعی فیس۔
- (c) کنسٹرکٹس کی تکمیل پر کل وصولیاں
- (d) افراد کی کسی بھی تنظیم، جس کی کمپنی ایک رکن ہے، کی مذکورہ بالا رقوم کے کمپنی کے حصص

2[153 بی۔ معیم افراد کو رائلٹی کی ادائیگی۔ (1) ہر وہ شخص جو، معیم افراد کو، مکمل یا جزوی طور پر، پیشگی، رائلٹی کی رقم ادا کرتا ہے، مجموعی واجب الادا رقم میں سے پہلے شیڈول کے حصے تین کے ڈویژن تین بی میں مذکورہ شرح کے مطابق ٹیکس کی کوئی کرے گا (جس میں وفاق ایکسائز ڈیوٹی اور صوبائی سیلز ٹیکس شامل ہیں، اگر کوئی ہوں)۔

(2) ذیلی شرح (1) کے تحت کا احاطہ والا ٹیکس ترتیب پذیر ہوگا۔]

154۔ برآمدات

- (1) غیر ملکی زر مبادلہ کا ہر محباز ڈیلر، کسی برآمد کنندہ کی طرف سے اشیا کی برآمد کے نتیجے میں غیر ملکی زر مبادلہ کے محاصل کی وصولی کے وقت جدول اول کے حصے III کے ڈویژن IV کے مطابق محاصل میں سے ٹیکس کی کوئی کرے گا۔
- (2) غیر ملکی زر مبادلہ کا ہر محباز ڈیلر کسی کمیشن ایجنٹ کو دینے جانے والے کمیشن کے طور پر غیر ملکی زر مبادلہ کے محاصل کی وصولی کے موقع پر جدول اول کے حصے III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق محاصل میں سے ٹیکس کی کوئی کرے گا۔
- (3) ہر بینکنگ کمپنی، کسی اندرونی لیشر آف کریڈٹ یا بورڈ کے تجویز کردہ کسی دوسرے انتظامات کے تحت کسی برآمد کنندہ کو اشیا کی فروخت کے نتیجے میں محاصل کی وصولی کے موقع پر شیڈول اول کے حصے III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق محاصل کی رقم میں سے ٹیکس کی کوئی کرے گی۔
- (3A) ایکسپورٹ پراسیڈنگ زون اہتیار ڈینس، 1980 (1980 کے VI) کے تحت قائم کردہ ایکسپورٹ پراسیڈنگ اہتاری، وفاق حکومت کی طرف سے مقرر کردہ مذکورہ بالا آرڈیننس کے زمرے میں آنے والے زون / علاقے میں موجود کسی صنعتی نمائند کار کی طرف سے اشیا کی برآمد کے موقع پر جدول اول کے حصے III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق ٹیکس اکٹھا کرے گی۔
- (3B) کسٹمز رولز 2001 کے باب XII کے ذیلی باب 7 میں مذکور برآمدات کے لیے ڈیوٹی اور ٹیکس رعایت کے رولز 2001 کے تحت رجسٹرڈ شدہ ایکسپورٹ ہاؤس یا ہر بلا واسطہ برآمد کنندہ، مذکورہ قواعد کے تحت معین کردہ کسی بلا واسطہ برآمد کنندہ کو ایک فرم کنسٹرکٹ کے لیے ادائیگی کے وقت جدول اول کے حصے III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق ٹیکس کی کوئی کرے گا۔
- (3c) کسٹمز کانسٹیبل، برآمد شدہ اشیا کی کلیئرنگ کے موقع پر ایسی اشیا کی مجموعی قیمت پر جدول اول کے حصے III کے ڈویژن IV میں مذکور شرح کے مطابق ٹیکس کی کوئی کرے گا۔
- (4) اس دفعہ کے تحت اس دفعہ میں بحوالہ لین دین سے ہونے والی آمدنی پر قابل کوئی ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا۔
- (5) ذیلی دفعہ 4 کی دفعات ایک ایسے فرد پر لاگو نہیں ہوں گی جو نیشنل ٹیکسیشن سے مشروط ہونا نہیں چاہتا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کا اطلاق ٹیکس سال 2015 سے ہوگا اور اس اختیار کا استعمال دفعہ 114 کے تحت ہر سال گوشوارے جمع کراتے وقت کیا جائے گا۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت وصول شدہ ٹیکس کم سے کم ٹیکس ہوگا۔

154A. خدمات کی برآمد (1) زر مبادلہ میں ہر محابز ڈیلر، مندرجہ ذیل کی وجہ سے زر مبادلہ کی آمدنی کی وصولی کے وقت، پہلے سٹیڈول کے حصہ سوم کے ڈویژن آئی وی اے میں متعین کردہ نرخوں پر آمدنی سے ٹیکس کاٹ لے گا۔

(a) سیکشن 65 ایف کے تحت ٹیکس کریڈٹ دستیاب نہ ہونے کی صورت میں کمپیوٹر سافٹ ویئر یا آئی ٹی سروسز یا آئی ٹی فعال خدمات کی برآمدات؛

(b) پاکستان سے باہر پاکستان سے برآمد کی جانے والی خدمات یا تکنیکی خدمات؛

(c) کسی غیر ملکی انشور پرائزر سے کسی رہائشی کمپنی کی طرف سے حاصل کردہ رائلٹی، کمیشن یا فیس کسی پیٹنٹ، ایجاد، ماڈل، ڈیزائن، نجیب عمل یا فنارمولے یا ایسی طرح کی جائیداد کے حق، یا صنعتی، تجارتی یا سائنسی علم، تجربے یا مہارت سے متعلق معلومات جو اس طرح کے انشور پرائزر کو دستیاب یا فراہم کی گئی ہیں؛

(d) پاکستان سے باہر تعمیراتی معاہدوں پر عمل درآمد؛ اور

(e) پاکستان سے باہر پیش کی جانے والی دیگر خدمات جیسا کہ بورڈ نے وقت فوقتاً مطلع کیا ہے؛

(2) اس سیکشن کے تحت ٹیکس کوئی مندرجہ ذیل شرائط کی تکمیل پر اس سیکشن میں حوالہ دی گئی لین دین سے حاصل ہونے والی آمدنی پر حتمی ٹیکس ہوگا۔

(a) واپسی دائرہ کردی گئی ہے؛

(b) متعلقہ ٹیکس سال کے لئے ود ہولڈنگ ٹیکس گوشوارے دائر کیے گئے ہیں؛ اور

(c) وفاقی یا صوبائی قوانین کے تحت سیلز ٹیکس گوشوارے دائر کیے گئے ہیں، اگر قانون کے تحت ضرورت ہو؛

(d) ادائیگی جانے والے غیر ملکی ٹیکسوں کے لئے کسی کریڈٹ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(3) ذیلی سیکشن (2) کی دفعات کا اطلاق اس شخص پر نہیں ہوگا جو مخصوص شرائط کو پورا نہیں کرتا یا جو حتمی ٹیکس کے تابع نہ ہونے کا انتخاب کرتا ہے؛

بشرطیکہ سیکشن کے تحت ریٹرن داخل کرنے کے وقت ہر سال اختیار استعمال کیا جائے۔

(4) جہاں ٹیکس دہندگان کسی بھی رستم کی نوعیت اور ماخذ کی وضاحت کرتے ہوئے، سرمایہ کاری، پیسہ، قیمتی آرٹیکل، اخراجات، جس کا حوالہ دفعہ 111 میں دیا گیا ہے، آمدنی کے کسی بھی ذریعہ کو مد نظر رکھتا ہے جو اس سیکشن کی دفعات کے مطابق حتمی ٹیکس سے مشروط ہو، وہ اس رستم کا کریڈٹ لینے کا حقدار نہیں ہوگا جو ذیلی سیکشن (1) میں مذکور کاروباری سرگرمی یا سرگرمیوں سے معقول طور پر منسوب کی جاسکتی ہے۔

(5) بورڈ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی مشاورت سے اس سیکشن کے تحت ٹیکس کی ادائیگی کا طریقہ کار، طریقہ کار اور طریقہ کار تجویز کرے گا۔

(6) بورڈ کو اس سیکشن کی دفعات کے اطلاق کے لئے کچھ خدمات شامل کرنے یا خارج کرنے کا اختیار ہوگا۔

155۔ جائیداد سے آمدنی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) ہر مقررہ فرد جو کسی بھی فرد کو غیر منقولہ جائیداد کے کرایہ (بشمول فرنیچر اور تنصیبات اور ایسی جائیداد سے متعلقہ خدمات کے لیے رقوم) کی مدد میں مکمل یا قسطوں میں ادائیگی (بشمول بطور ایڈوانس ادائیگی) کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن V میں درج شرح کے مطابق ادا شدہ کرایہ کی کل رقم میں سے ٹیکس کی کوٹھی کرے گا۔

وضاحت:- کرایہ کی کل رقم میں دفعہ 16 کے ذیلی دفعہ 1 یا 3 میں بحوالہ رقم شامل ہے۔

[وضاحت:- ٹیکس دور کرنے کے لیے واضح کیا جاتا ہے کہ ذیلی سیکشن (1) اس وقت لاگو ہوگا جب غیر منتقل شدہ جائیداد کے کرایہ پر ادائیگی کی جائے گی چاہے وہ کسی بھی سربراہ آمدنی سے تعلق رکھتے ہوں]

حذف شدہ

(3) اس دفعہ میں مقررہ فرد سے مراد

- (i) وفاقی حکومت
- (ii) ایک صوبائی حکومت
- (iii) مقامی حکومت
- (iv) ایک کمپنی
- (v) ایک غیر منافع بخش / نان پرافٹ ادارہ (یا خیراتی ادارہ)
- (vi) کسی دوسرے ملک کا ایک سفارتی مشن
- (via) ایک نجی تعلیمی ادارہ، ایک بونٹیک، ایک یورٹی پارلر، ایک ہسپتال، ایک کلینک یا ایک میٹرنٹی ہوم
- (vib) افراد یا افراد کی ایک تنظیم جو ایک سال میں 1.5 ملین روپے یا زائد رقم کا کل کرایہ ادا کرتی ہے۔
- (vii) اس دفعہ کے حوالے سے بورڈ کی طرف سے جاری کردہ کوئی اور فرد

156۔ انعامات اور مستوحات

- (1) ہر فرد جو پرائز بانڈ جیتنے پر یا قرضہ اندازی، لائری، سیل کے فروغ کے لیے کمپنیوں کی طرف سے انعام کی پیشکش، ایک امتحان جیتنے پر یا کراس ورڈ پزل جیتنے پر انعام کی ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن VI میں درج شرح کے مطابق ادا شدہ کل رقم میں سے ٹیکس کی کوٹھی کرے گا۔
- (2) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں بحوالہ ایک انعام کی پیشکش کی صورت میں نہیں ہے تو وہ فرد اس کو انعام دیتے وقت اس انعام کی معقول بازار کی قدر کے مطابق ٹیکس وصول کرے گا۔
- (3) ذیلی دفعہ 1 کے تحت قابل کوٹھی ٹیکس یا ذیلی دفعہ 2 کے تحت وصول شدہ ٹیکس، مذکورہ ذیلی دفعہوں میں بحوالہ انعامات جیتنے کی مدد میں ہونے والی آمدنی پر حتمی / فائنل ٹیکس ہوگا۔

156A۔ پشروہیم کی مصنوعات

- (1) کسی بھی پشروہیم پمپ کے آپریٹر کو پشروہیم کی مصنوعات بیچنے والا ہر فرد جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن VIA میں درج شرح کے مطابق اس آپریٹر کو دی گئی رعایت یا کمیشن کی رقم میں سے ٹیکس کی کوٹھی کرے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت قابل کوٹھی ٹیکس پشروہیم کی مصنوعات کی فروخت سے ہونے والی آمدنی پر حتمی ٹیکس ہوگا جن پر ذیلی دفعہ 1 لاگو ہوتا ہے۔

6فن انس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ دفعہ 156B کو 30 جون 2020 بروقت خارج کیا گیا ہے۔ کو مندرجہ ذیل پڑھیں:

156B۔ پنشن فنڈ کے تحت بقایا حبات نکلوانا

(1) ایک پنشن فنڈ منجبر جو کسی منظور شدہ پنشن فنڈ کے تحت قائم شدہ انفرادی پنشن اکاؤنٹس میں سے ادائیگی کرتا ہے وہ کسی بھی ایسی رستم میں سے دفعہ 12 کے ذیلی دفعہ 6 میں درج شرح پر ٹیکس کاٹے گا جو:-

(a) ریٹائرمنٹ کی عمر سے پہلے نکلوانی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ یہ ٹیکس کسی ایسے فرد کے لیے نہیں کاٹا جائے گا جو کسی معذوری کے باعث ریٹائرمنٹ کا اہل ہو اور جیسا کہ والٹری پنشن سسٹم رولز 2005 کے قاعدہ 17 کے ذیلی قاعدہ 2 میں مذکور ہے۔ جس سے وہ اس عمر تک جو اس نے اپنی ریٹائرمنٹ کی عمر مقرر کی ہو، کوئی بھی ملازمت جاری نہ رکھ سکتا ہو۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ مرحوم اہل فرد کے مقرر کردہ وارث کے حصے میں سے ٹیکس نہیں کاٹا جائے گا اور اس کو ایسے تصور کیا جائے گا جیسے اہل فرد ریٹائرمنٹ کی عمر تک پہنچ گیا ہو۔

(b) ریٹائرمنٹ کی عمر پر یا اس کے بعد اس کے مجموعی بقایا حبات کے (50 فیصد) سے بڑھ جانے پر نکالی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ٹیکس اس صورت میں نہیں کاٹا جائے گا جب اہل افراد کے انفرادی پنشن اکاؤنٹ کی رستم کی ایک پنشن فنڈ منجبر کے منظور شدہ انکم ہیمنٹ پلان میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے یا کسی منظور شدہ سالانہ وٹسینے کا پلان حاصل کرنے کے لیے کسی لائف انشورنس سہنی کو ادائیگی جاتے ہیں۔ یا اہل فرد کے اکاؤنٹ یا اس کی موت کی صورت میں اس کے وارث کے پنشن اکاؤنٹ جو کسی بھی دوسرے پنشن فنڈ منجبر کے ساتھ بنا یا گیا ہو جیسا کہ والٹری پنشن سسٹم رولز، 2005 میں درج ہے، کے کسی دوسرے انفرادی پنشن اکاؤنٹ میں منتقل کیا گیا ہو۔

158۔ ٹیکس کی کوئی کا وقت

کسی فرد کی طرف سے ادا شدہ رستم میں سے ٹیکس کی کوئی کرنے والا ایک فرد درج ذیل صورتوں میں ٹیکس کاٹے گا:-

(a) دفعہ 151 کے تحت ہونے والی کوئی کی صورت میں رستم کی ادائیگی کے موقع پر یا وصولی کنندہ کے اکاؤنٹ میں رستم کی منتقلی کے وقت، جو پہلے واقع ہو۔

(b) دوسری صورتوں میں اس وقت جب رستم حقیقت میں ادا کی جا چکی ہو۔

(c) حقیقت میں ادا ہونے والی رستم کا مطلب وہی ہو گا جیسا کہ تجویز کیا جا سکتا ہے۔

ڈویژن۔ IV

ذریعہ آمدنی پر ٹیکس کی کوئی یا ٹیکس کی پیشگی ادائیگی سے متعلقہ عمومی دفعات

159۔ استثناء یا کم شرح کی سرٹیفکیٹ

(1) جہاں کیٹیشنر مطمئن ہو کہ ایک رستم جس پر اس حصہ باب XII کے ڈویژن II اور III لاگو ہوتے ہوں:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے، یا

(b) جدول اول میں مذکور شرح سے کم شرح پر ٹیکس سے مشروط ہو

(c) دفعہ 100C کے تحت 100 فیصد ٹیکس کریڈٹ سے مشروط ہو

میشنر اس فرد کی طرف سے تحریری درخواست [4 مقررہ منام میں] پر اس کو ایک استثنیٰ یا کم شرح کی سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

بشرطیکہ کسی کمپنی کی صورت میں کمشنر کمپنی کی جانب سے درخواست دائر کرنے کے پندرہ دن کے اندر اس سیکشن کے تحت استثنیٰ یا کم شرح کا سرٹیفکیٹ جاری کرے:

بشرطیکہ کمشنر کو مذکورہ کمپنی کی جانب سے درخواست دائر کرنے سے پندرہ دن کی مدت ختم ہونے پر استثنیٰ سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے اور سرٹیفکیٹ پر خود بخود کارروائی کی جائے اور آئرس کے ذریعہ جاری کیا جائے:

بشرطیکہ کمشنر سنے کا موقع فراہم کرنے کے بعد تحریری طور پر ریکارڈ کیے جانے کی وجوہات کی بنیاد پر آئرس کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ میں ترمیم یا منسوخی کر سکتا ہے۔]

(1A) کمیشنر کسی ایسے فرد کی درخواست [6 مقررہ منام میں] پر جس کی آمدنی پر اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس لاگو نہیں ہے، دفعہ 151 کے ذیلی دفعہ 1 کی شرح c میں بحوالہ قرض پر منافع کے لیے استثنیٰ کی ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

⁴فن انس ایکٹ 2020 کے ذریعہ الفاظ مورحہ 30 جون 2020 کو داخل کئے گئے۔

⁶فن انس ایکٹ 2020 کے ذریعہ الفاظ مورحہ 30 جون 2020 کو داخل کئے گئے۔

(2) ایک فرد جو اس حصہ کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی یا باب XII کے تحت ٹیکس کی کوئی یا وصولی کرنے کا ذمہ دار ہے وہ ڈویژن II یا III یا باب XII جو بھی صورت ہو، میں مذکور ٹیکس کی پوری رقم کی کوئی یا وصولی کرے گا تا وقتیکہ ایسے ٹیکس کی کوئی یا وصولی کے حوالے سے ذیلی دفعہ 1 کے تحت جاری کردہ ایک سرٹیفکیٹ نافذ العمل ہو۔

(6) ذیلی دفعہ 4، 3 اور 5 کو نکلانے کے باوجود مذکورہ ذیلی دفعہ 1 کے تحت جاری کردہ کوئی نوٹیفکیشن، جو عارضی طور پر نافذ العمل ہے۔ اس وقت تک نافذ العمل رہے گا جب تک سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے پورے کی طرف سے منسوخ نہیں کیا جاتا۔

160۔ وصول شدہ اور کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی

کوئی بھی ٹیکس جو اس حصہ کے ڈویژن II کے تحت وصول کیا گیا ہو یا وصول کیا جاتا ہو، یا اس حصہ کے ڈویژن III کے تحت کاٹا گیا ہو یا کاٹا جاتا ہو یا باب XII کے تحت وصول کیا گیا ہو یا کاٹا گیا ہو یا وصول کیا جاتا ہو یا کاٹا گیا ہو، وصول یا کوئی کرنے والے فرد کی طرف سے مقررہ وقت کے اندر یا جو بھی مجوزہ طریقہ ہو، کمشنر کو ادائیگی کاٹے گا۔

161۔ وصول شدہ یا کوئی شدہ ٹیکس کی ادائیگی نہ کرنا

(1) اگر کوئی فرد:-

(a) ٹیکس وصول کرنے میں ناکام رہتا ہے جیسا کہ اس حصہ کے ڈویژن II کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے یا ایک ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی کرنے میں ناکام رہتا جیسا کہ اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے یا جیسا کہ منسوخ شدہ آرڈیننس کے دفعہ 50 کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے۔

(b) اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت وصول شدہ ٹیکس یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کاٹے گئے ٹیکس کی رقم کمشنر کو ادا نہ کیا ہو جیسا کہ دفعہ 160 کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے دفعہ 50 کے تحت

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

وصول شدہ ٹیکس وفاق حکومت کے کھاتے میں جمع کرنا جیسا کہ منسوخ شدہ آرڈیننس کے دفعہ 50 کے ذیلی دفعہ 8 میں ضروری قرار دیا گیا ہے۔

تو وہ فرد ٹیکس کی رستم کمشنر، جو اس سلسلے میں ایک حکم جاری کر سکتا ہے اور اس رستم کی وصولی کے لیے کارروائی کر سکتا ہے، کو ذاتی طور پر ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

- (1A) ذیلی دفعہ 1 کے تحت کوئی وصولی نہیں کی جائے گی تا وقتیکہ ذیلی دفعہ 1 میں بحوالہ فرد کو صفائی پیش کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔
- (1B) جہاں ذیلی دفعہ 1 کے تحت ٹیکس کی وصولی کے موقع پر یہ طے کیا جاتا ہے کہ کسی فرد کو ہونے والی ادائیگی یا کسی فرد سے ہونے والی وصولی میں سے ٹیکس کی کوئی وصولی نہیں کی جائے گی، تو اس فرد سے کوئی وصولی نہیں کی جائے گی جو ٹیکس وصول کرنے یا کاٹنے میں ناکام رہا ہو لیکن مذکورہ فرد ٹیکس کی کوئی وصولی کرنے کی تاریخ سے ٹیکس کی ادائیگی کے دن تک 12 فیصد سالانہ کی شرح سے ڈیفنٹ سرج چارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔
- (2) ٹیکس کی وصولی یا کوئی میں ناکامی کے نتیجے میں ذیلی دفعہ 1 کے تحت ٹیکس کی کسی رستم کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار فرد کو ایک ایسے فرد سے ٹیکس کی وصولی کا محاسبہ یا حبانے کا جس سے ٹیکس کی وصولی یا کوئی کرنا تھی۔
- (3) [7] کمشنر، ضروری سمجھی جانے والی تفتیش، یا اس کی وجہ بننے کے بعد، جیسا کہ وہ ضروری سمجھتا ہے، ذیلی شق (1) کے تحت کسی بھی برآمدگی کے حکم میں ترمیم یا ترمیم در ترمیم کر سکتا ہے، اگر وہ سمجھتا ہے کہ یہ حکم، ریونیو کے حوالے سے متعصبانہ طور پر، غلط ہے:
- بشرط یہ کہ برآمدگی کے حکم میں اس وقت تک ترمیم نہیں کی جائے گی جب تک ذیلی شق (1) میں مذکورہ فرد کو سنبھالنے کا موقع فراہم نہ کر دیا جائے۔]

162۔ اس فرد سے ٹیکس کی وصولی جس سے ٹیکس کی وصولی یا کوئی نہیں کی تھی۔

- (1) اگر ایک فرد نے اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیئے گئے ٹیکس کی وصولی یا کسی ادائیگی میں سے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیئے گئے ٹیکس کی کوئی نہیں کی تو کمیشنر اس ضمن میں ایک حکمنامہ جاری کر سکتا ہے اور اس فرد سے ٹیکس کی وصولی کر سکتا ہے جس سے ٹیکس لیا جانا چاہیے ہوتا یا جس کو ادائیگی کی گئی تھی۔
- (2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت ٹیکس کی وصولی سے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیا جانے والے ٹیکس کی کوئی نہ کرنے والا فرد ناکامی سے متعلق کسی دوسری قانونی کارروائی یا ڈیفنٹ سرج چارج یا کوئی کی نافرمانی سے مستثنیٰ نہیں ہوتا۔

163۔ اس ڈویژن کے تحت واجب الادا رقم کی وصولی

اس آرڈیننس کی دفعات کسی بھی ایسی رستم پر لاگو ہوں گی جو اس ڈویژن کے تحت کمشنر کو ادا کرنا ضروری ہیں جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

164۔ ٹیکس کی کوئی یا وصولی کی سرٹیفکیٹ

- (1) اس حصہ کے ڈویژن II کے تحت ٹیکس اکٹھا کرنے یا اس حصہ کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی کرنے والا فرد ٹیکس کی وصولی یا کوئی کرتے ہوئے اس فرد کو وصول شدہ یا کوئی شدہ ٹیکس کی رستم یا اس طرح کی دوسری خصوصیات کے ساتھ ایک سرٹیفکیٹ کے ہمراہ ادائیگی کے چالان یا کوئی بھی دوسرے ایسے دستاویزات کی نقل فراہم کرے گا جس سے ٹیکس لیا جانا چاہا ہو یا جس کو کوئی ایسی ادائیگی کی گئی ہو جس میں سے ٹیکس لیا جانا چاہا ہو۔
- (2) ایک فرد جس سے ایک ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی کا گوشوارہ جمع کرنا مطلوب ہو وہ ادائیگی کے چالان کی نقل جس کی بنیاد پر اس سال میں کوئی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کے لحاظ سے اس دفعہ کے تحت اس فرد کو ایک سرٹیفکیٹ فراہم کی گئی ہے، اپنے گوشوارے کے ساتھ منسلک کرے گا۔

(1) اس حصہ کے ڈویژن II (یادسواں شیڈول) کے تحت ٹیکس اکٹھا کرنے یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII (یادسواں شیڈول) کے تحت کسی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی کرنے والا ہر فرد ایک مجوزہ فارم کا ماہانہ گوشوارہ جس میں درج ذیل معلومات دی جائیں گی، کمشنر کو [سہ ماہی] فراہم کرے گا۔

(a) ہر اس فرد کا نام (کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر، قومی ٹیکس نمبر) اور پتہ، جس سے اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII (یا دسواں شیڈول) کے تحت ٹیکس لیا جا چکا ہے یا جس کو ہر مہینے میں اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII (یادسواں شیڈول) کے تحت ٹیکس کاٹنے کے بعد ادائیگی کی جا چکی ہے [سہ ماہی] 13۔

(b) سیفرد کوئی جاننے والی ادائیگیوں کی کل رقم جس میں سے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII (یادسواں شیڈول) کے تحت ہر مہینے ٹیکس کی کوئی کی جا چکی ہے [سہ ماہی] 17۔

(c) اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII (یادسواں شیڈول) کے تحت ایک فرد سے وصول کی گئی ٹیکس یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII (یادسواں شیڈول) کے تحت ایک فرد کو کی جانے والی ادائیگیوں میں سے کاٹنے گئے ٹیکس (ہر مہینے) کی کل رقم [سہ ماہی] 4

(d) دوسری ایسی خصوصیات جیسا کہ وہ تجویز کی جا سکتی ہیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ 1 میں شامل ہر فرد کے لیے وہ ہولڈنگ گوشوارے جمع کرنا لازمی ہو گا حتیٰ کہ اگر اس عرصے کے دوران کوئی وہ ہولڈنگ ٹیکس کی کوئی یا وصولی نہ کی گئی ہو۔ [7]

شرطیکہ یہ سیکشن لاگو نہیں ہو گا جہاں سیکشن A165 کے تحت ذیلی سیکشن (1) کے تحت مطلوب معلومات پیش کی گئیں۔

وضاحت:- کسی ٹیکس کو دور کرنے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ یہ ذیلی دفعہ معاشی اصلاحات کے تحفظ ایکٹ 1992، 1992 (XII)؛ بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (LVII)؛ فنارن ایکٹیو ریگولیشن ایکٹ، 1947 (VII) اور سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 (XXXIII) کے تحت بنائے گئے قواعد، (اگر اس موضوع پر کوئی ہوں اور جہاں تک دفعہ 165 کے تحت معلومات کے اظہار کا تعلق ہے) میں شامل تمام تنازعہ دفعات کو منسوخ کرتا ہے۔

[9] (1A) بورڈ کے ذریعہ تجویز کردہ معاشی لین دین میں ملوث یا ملوث ہر شخص کمشنر کو مقررہ شکل اور انداز میں سہ ماہی بیان پیش کرے گا۔

⁴ لفظ "آدھے سال" کا استعمال فنانس ایکٹ، 2020 کے مطابق 30 جون، 2020 کو ہوا

⁷ کالون کے ذریعہ مکمل اسٹامپ کو تبدیل کیا گیا اور اس کے بعد فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نئی فراہمی شامل کی گئی

⁶ لفظ "دو دفعہ سالانہ" 30 جون 2020 بروز مالدیہ ایکٹ 2020 کے ذریعہ تبدیل ہوا

⁹ فنانس ایکٹ، 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعہ نیا ذیلی سیکشن (1A) حاصل کیا گیا

¹³ لفظ "آدھے سال" کا استعمال فنانس ایکٹ، 2020 کے مطابق 30 جون، 2020 کو ہوا

¹⁷ لفظ "آدھے سال" کا استعمال فنانس ایکٹ، 2020 کے مطابق 30 جون، 2020 کو ہوا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII (یادسواں شیڈول) کے تحت ٹیکس اکٹھا کرنے یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII (یادسواں شیڈول) کے تحت ہونے والی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی کرنے والا ہر مقررہ فرد ذیلی دفعہ 1A یا 1 کے تحت گوشوارے مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق جمع کرائے گا، یعنی:-

(a) 31 مارچ کو ختم ہونے والے سہ ماہی کے لحاظ سے، 20 اپریل کو یا اس سے پہلے؛³

(b) 30 جون کو ختم ہونے والے سہ ماہی کے لحاظ سے، 20 جولائی کو یا اس سے پہلے؛

(c) 30 ستمبر کو ختم ہونے والے سہ ماہی کے سلسلے میں، اکتوبر کے 20 تاریخ کو یا اس سے پہلے؛ اور

(d) 31 ستمبر کو ختم ہونے والے سہ ماہی کے سلسلے میں، جنوری کی 20 تاریخ کو یا اس سے پہلے]

دفتر انس ایکٹ 2020 کے ذریعہ اظہار خیال 30 جون 2020 کو شامل کیا گیا

دفتر انس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کی شقوں (a) اور (b) کو تبدیل کیا گیا، متبادل شقیں مندرجہ ذیل پڑھیں:

(a) 31 مارچ کو ختم ہونے والے سہ ماہی کے لحاظ سے، 20 اپریل کو یا اس سے پہلے؛

(b) 30 جون کو ختم ہونے والے سہ ماہی کے لحاظ سے، 20 جولائی کو یا اس سے پہلے؛

(2A) کوئی فرد جس نے ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) کے تحت گوشوارے جمع کرائے ہوں، اسے گوشوارے میں کسی غلطی یا کوتاہی کا دراک ہو، وہ ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) کے تحت جمع کرائے گئے گوشواروں کے 60 دن کے اندر اندر نظر ثانی شدہ گوشوارے جمع کروا سکتا ہے)

(2B) بالحاظ اس امر کے کہ اس دفعہ میں کچھ مذکور ہو، کمشنر اگر مناسب سمجھے تو تحریری نوٹس کی صورت میں کسی فرد سے، جو ٹیکس جمع کر رہا ہو یا کاٹ رہا ہو، نوٹس میں دی گئی کسی بھی مدت کے گوشوارے طلب کر سکتا ہے، یہ مدت وہی ہوگی جو نوٹس میں متعین کی گئی ہوگی)

(3) بورڈ ایک فرد کو مجوزہ منارم میں مقررہ طریقے سے تصدیق شدہ کسی بھی لین دین کے لحاظ سے معلومات فراہم کرنے کی ذمہ داری دے سکتا ہے۔

(4) ایک فرد جس کو ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایک گوشوارہ جمع کرنا لازمی ہو، وہ کمشنر کو گوشوارہ مقررہ تاریخ کے بعد جمع کرانے کے لیے توسیع مدت کی تحریری درخواست دے سکتا ہے اور کمشنر اگر مطمئن ہو کہ مقررہ تاریخ تک گوشوارہ جمع نہ کرانے کی وجہ معقول ہے تو وہ ایک تحریری حکمانہ کے ذریعے گوشوارہ جمع کرانے کے لیے توسیع مدت کی درخواست منظور کر سکتا ہے۔

(5) بورڈ اس دفعہ کے تحت گوشواروں کو الیکٹرانک طریقے سے جمع کرنے سے متعلق قواعد وضع کر سکتا ہے جن میں درج ذیل شامل ہیں

(a) گوشواروں کی ضروری الیکٹرانک فنڈنگ

(b) ایسے گوشواروں اور ای Intermediaries وغیرہ کے ڈیٹا کی اہلیت کا تعین

(6) دفعہ 149 کے تحت ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی کرنے والا ہر فرد مجوزہ منارم میں ایک سالانہ گوشوارہ کمشنر کو جمع کرائے گا۔

(7) اس حصہ کے ڈویژن دوم، باب بارہویں یا دسویں شیڈول کے تحت ٹیکس وصول کرنے والا یا اس حصہ کے ڈویژن سوم، باب بارہویں یا دسویں شیڈول کے تحت ادائیگی سے ٹیکس کی کوئی کرنے والا ہر مقررہ شخص اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (6) کے تحت دائر کیے جانے والے بیان کے علاوہ ٹیکس سال کے اختتام کے تیس دن کے اندر متعلقہ ٹیکس سال کے لئے سالانہ بیان کمشنر کو ای فنڈنگ کرے گا۔

(8) اس حصہ یا باب بارہویں کے ڈویژن دوم، دسویں شیڈول یا اس حصہ کے ڈویژن سوم کے تحت ادائیگی سے ٹیکس کی کوئی کرنے والا ہر مقررہ شخص باب بارہویں یا دسویں شیڈول کے ڈویژن سوم کے تحت ادائیگی سے ٹیکس وصول کرنے والا ہر مقررہ منارم میں ایک بیان بھی کمشنر کو ای فنڈنگ کرے گا جس میں ذیلی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

سکیشن (7) کے تحت دائر سالانہ بیان میں مذکور رقم کو ریٹرن میں اعلان کردہ رقم کے ساتھ مصالحت کی جائے گی۔ آرڈیننس کی دفعہ 118 کے تحت فراہم کردہ آمدنی کی واپسی حاصل کرنے کی مقررہ تاریخ تک آڈٹ شدہ اکاؤنٹس یا مالیاتی گوشوارے۔]

165A- بینکوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی

(1) بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون بشمول بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (LVII 1962) منارن ایکٹیو ریگولیشن ایکٹ، 1947 (VII 1947) ٹریڈ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 (XXXIII 1956) کے تحت وضع کی گئی دفعات اگر اس موضوع پر کوئی ہوں، میں کچھ مذکورہ ہے، ہر بینکنگ کمپنی مجوزہ فارم اور انداز میں بورڈ کو درج ذیل مہیا کرنے کے انتظامات کرے گا۔

(a) ایسی فہرست جس میں پچاس ہزار روپے سے زائد کمیشن نکالنے والے افراد اور کاٹے گئے ٹیکس کی تفصیلات ہوں چاہے وہ منانکر ہوں یا نان منانکر، اس کا مجموعہ ہر گزرے ہوئے مہینے کے لیے ایک ملین روپے یا اس سے زائد ہو۔"

(b) ایک فہرست جس میں گزشتہ کیلنڈر سال کے دوران ایک ملین روپے یا زائد کے ڈیپازٹ کرائے گئے ہوں کی تفصیل شامل ہو۔

(c) کسی فرد کی طرف سے اس کو حبابی کردہ ایک کریڈٹ کارڈ کے بلز کی ادائیگیوں کی فہرست جن کی کل رقم گزشتہ کیلنڈر سال کے دوران ایک لاکھ روپے یا زائد ہو۔

(d) ایسے افراد کی فہرست جس میں گزشتہ مالیاتی سال کے دوران قرضے [4] پر ایک ملین روپے سے زائد منافع لینے والے منانکر اور پانچ لاکھ روپے منافع لینے والے نان منانکر اور اس کے مطابق ٹیکس کوتاہیوں کی تفصیلات موجود ہوں)

4 فننس ایکٹ، 2020، 30 جون، 2020 کے ذریعہ "پانچ لاکھ روپے سے زیادہ" کے تاثرات خارج کر دیئے گئے

(2) ہر بینکنگ کمپنی ذیلی دفعہ 1 میں درج معلومات کے علاوہ کسی بھی دوسری معلومات اور دستاویزات کی فراہمی، جس کا بورڈ تفتیش کر سکتا ہے، کے لیے بورڈ کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے ہیڈ آفس پر ایک سینئر افسر نامزد کرنے کے لیے انتظامات بھی کرے گی۔

(3) بینکنگ کمپنیاں اور ان کے افسران کی طرف سے اس آرڈیننس کے تحت مطلوب معلومات کی فراہمی پر وہ کسی سول، فوجداری یا نظم و ضبط کی کارروائی کے حقدار نہیں ہوں گے۔

(5) دفعہ 216 کی رو سے اس دفعہ کے تحت موصول ہونے والی تمام معلومات صرف ٹیکس کے معاصر کے لیے استعمال کی جائیں گی اور ان کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔)

165B- مالیاتی اداروں بشمول بینکوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی

(1) بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون بشمول (مسگر محدود نہیں)، بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (LVII 1962) معاشی اصلاحات تحفظ ایکٹ 1992 (XII 1992)، منارن ایکٹیو ریگولیشن ایکٹ 1947 (VII 1947) اور ٹریڈ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 (XXXII 1956) کے تحت بنائی گئی اس موضوع پر کسی دفعات میں کچھ مذکور ہے، ہر مالیاتی ادارہ نان ریڈیڈنٹ اشخاص کے حوالے سے کثیر اطرافی کونشن کے دو طرفہ معاہدے کے تحت معلومات کے خود کار تبادلے کے لیے مجوزہ فارم اور انداز میں بورڈ کو معلومات فراہم کرنے کے انتظامات کرے گا۔

(2) دفعہ 216 کی رو سے اس دفعہ کی تحت موصول ہونے والی تمام معلومات صرف ٹیکس اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیے استعمال ہوں گی اور صیغہ راز میں رکھی جائیں گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) اس دفعہ کے مقصد کے لیے، "قابل ذکر افراد" اور "مالیاتی اداروں" جیسے الفاظ کا مطلب انکم ٹیکس قوانین 2002 کے حصے (A12) کے مطابق ہوں گے۔

166۔ وصول شدہ یا کوئی شدہ ٹیکس کی ترجیح

(1) اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن II کے تحت کسی فرد کی طرف سے وصول شدہ ٹیکس یا اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے کاٹا گیا ٹیکس

(a) وفاقی حکومت کے لیے وہ فرد اپنے پاس رکھے گا۔

(b) اس فرد کے کسی واجباً یا قرض کی ادائیگی کے لیے استعمال نہیں ہوگا۔

(2) ایک فرد جو اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن III کے تحت ایک ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی یا وصولی کرچکا ہے، کے ناپسندہ ہونے یا کاروبار کے خاتمے کی صورت میں وصول شدہ یا کاٹی گئی رقم ناپسندہ ہونے والے فرد کی جائیداد کا حصہ نہیں بنے گی اور کمشنر جائیداد کی کسی قسم کی تقسیم سے قبل اس رقم کے حصول کا پہلا حق دار ہوگا۔

(3) ہر وہ رقم جس کی کوئی کسی فرد کی طرف سے اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے کرنا مطلوب ہو

(a) ادائیگی پر پہلا حارج ہوگی۔

(b) کسی عدالت کے حکم یا کسی بھی دوسرے قانون کے تحت ادائیگی میں سے کسی اور رقم کی کوئی سے قبل کاٹی جائے گی۔

167۔ ہرجانہ

ایک فرد جس نے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ایک ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی کی ہے اور وہ رقم کمشنر کے پاس جمع کرائی ہے تو کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی کے لیے وصول کنندہ کو کوئی شدہ رقم اور اس شدہ رقم کی قرار دی جائے گی۔

168۔ کوئی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کے لیے کریڈٹ

(1) اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے

(a) اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کسی ادائیگی میں سے کاٹے گئے کسی ٹیکس کی رقم اس فرد کی آمدنی تصور ہوگی جس کو ادائیگی کی گئی تھی۔ اور

(b) اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے تحت لی گئی یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کاٹی گئی کسی ٹیکس کی رقم اس فرد کی طرف سے ٹیکس کی ادائیگی تصور ہوگی جس سے ٹیکس کی کوئی یا وصولی کی گئی تھی۔

(2) ذیلی دفعوں 3 اور 4 کی رو سے، جہاں کسی فرد سے اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے ٹیکس کی ایک رقم وصول کی گئی ہو یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کسی فرد کو ہونے والی ادائیگی میں سے ٹیکس کی رقم کاٹی گئی ہو تو اس فرد کو اس کی اس ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی پر جس سال کے لیے ٹیکس کی کوئی یا وصولی کی گئی تھی۔ واجب الادا ٹیکس کے حساب سے اس ٹیکس کے لیے ایک ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی جائے گی۔

(2A) جہاں کوئی کمپنی کسی ایسوسی ایشن آف پرسنز کی ممبر ہو جس پر ٹیکس دفعہ 92 کے تحت لاگو ہوتا ہو اور ایسوسی ایشن آف پرسنز سے اس حصہ کے ڈویژن ٹو یا باب ہفتم کے تحت ٹیکس جمع کر لیا گیا ہو یا اس ایسوسی ایشن کو کی گئی ادائیگیوں میں سے اس حصہ کے ڈویژن ٹو یا باب ہفتم کے تحت ٹیکس کاٹ لیا گیا ہو، کمپنی کو ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ہوگی، ایسوسی ایشن آف پرسنز سے جمع کیے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس کے حوالے سے یہ کریڈٹ مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق ہوگا، یعنی:-

جہاں۔

- A. سے مراد ایسوسی ایشن آف پرنسز کے ممبر کی حیثیت سے کمپنی کا ٹیکس وصول کرنے سے قبل منافع حبات میں حصہ؛
 B. سے مراد ایسوسی ایشن آف پرنسز کی قابل ٹیکس آمدن ہے؛ اور
 C. سے مراد ٹیکس کی مالیت ہے جو ایسوسی ایشن آف پرنسز کے نام پر وڈ ہولڈ کی گئی ہے۔
- (2B) کسی ایسے جمع کیے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس پر ایسوسی ایشن آف پرنسز کی حیثیت سے کمپنی کو ٹیکس کریڈٹ نہیں دیا جائے اگر اس نے ذیلی دفعہ (2A) کے تحت ٹیکس کریڈٹ حاصل کر لیا ہے
- (3) کسی بھی کوئی شدہ یا وصول شدہ ایسے ٹیکس کے لئے ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہیں دی جائے گی جو درج ذیل کے تحت فنسٹل ٹیکس ہے۔

⁵ [(ca) دفعہ 152 کی ذیلی سیکشن (E1)؛

(cb) دفعہ 152A کی ذیلی دفعہ (2)؛]

(e) دفعہ 154 کا ذیلی دفعہ 4

(f) دفعہ 156 کا ذیلی دفعہ 3

(g) دفعہ 156A کا ذیلی دفعہ 2

(h) اور

⁵ مالیات ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون، 2020 کے ذریعہ حنا راج شدہ شق (c) کی نئی شقوں (ca) اور (cb) داخل کرنے کے بعد

- (4) اس دفعہ کے تحت اجازت دیا گیا ٹیکس کریڈٹ، دفعہ 4 کے ذیلی دفعہ 3 کے مطابق لاگو ہوگا۔
- (5) اس دفعہ کے تحت ایک ٹیکس سال کے لیے اجازت دیا گیا ایک ٹیکس کریڈٹ یا اس کا ایک حصہ جو اس سال کے لیے دفعہ 4 کے ذیلی دفعہ 3 کے تحت کریڈٹ ہونے کے قابل نہیں ہے تو دفعہ 170 کے مطابق ٹیکس دہندہ کو واپس کر دیا جائے گا۔
- (6) بلحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون یا کسی قواعد میں کچھ مذکور ہے اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت کسی بھی فرد سے وصول کیے گئے یا روکے گئے ٹیکس میں سے بطور سر و س چارج کوئی رقم نہیں کاٹی جائے گی۔
- (7) اس صورت میں کہ اگر کسی فرد سے بطور سر و س چارج کوئی رقم کاٹی گئی ہو تو مذکورہ فرد مذکورہ رقم وفاق حکومت کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی طرح لاگو ہوں گی جس طرح وہ ٹیکس کی وصولی پر لاگو ہوتی ہیں۔

169۔ ٹیکس کی بطور ایک فنسٹل ٹیکس کی وصولی یا کوئی

(1) یہ دفعہ وہاں لاگو ہوگا جہاں:-

(a) ⁷

- (b) اس آمدنی پر جس میں سے کوئی ٹیکس قابل کوئی تھا، کا احاطہ والا ٹیکس [دفعہ 152، 152A کی ذیلی دفعہ (IE) ⁹ دفعہ 154A کے ذیلی دفعہ 4، دفعہ 154A کے ذیلی دفعہ 3، دفعہ 156 کے ذیلی دفعہ 3، دفعہ 156A ⁴ کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت فنسٹل ٹیکس ہے۔

⁴ فنس ایکٹ 2020 بروز 30 جون، 2020 کے ذریعے حتم کیے گئے تاثرات کو حنا راج کر دیا گیا تاثرات مندرجہ ذیل طور پر پڑھیں:

"دفعہ 233 کی ذیلی دفعہ (1) اور (3)؛

7 فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ شق (a) کو حارج کردیا متبادل شق مندرجہ ذیل پڑھیں

(a) وصولی یادا ہونے والا ایڈوانس ٹیکس دفعہ 48 (148A) کے ذیلی دفعہ 7 یا دفعہ (234A) کے تحت مناسٹل ٹیکس ہے۔ یا

"سیکشن 151 کے ذیلی سیکشن (3)، سب سیکشن (B1) یا سیکشن 152 کے ذیلی سیکشن (BB1)، سیکشن 153 کے ذیلی سیکشن (3)، سب فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو دفعہ 152 کے سیکشن (AAA1) کی جگہ کے گئے۔

(2) جہاں یہ دفعہ لاگو ہوتا ہے۔

(a) آمدنی پر اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کے لحاظ سے آمدنی کی کسی بھی ہیڈ کے تحت ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔

(b) آمدنی کے حصول میں ہونے والے کسی بھی اخراجات کے لیے اس آرڈیننس کے تحت کسی کوئی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(c) آمدنی کی رستم درج ذیل کے باعث کم نہیں کی جائے گی۔

(i) باب III کے حصہ IX کے تحت کوئی بھی قابل کوئی الاؤنس،

(ii) کسی نقصان کی صورت میں۔

(d) کوئی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کی کوئی واپسی نہیں ہوگی تا وقتیکہ کوئی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس اس رستم سے زائد ہے جس کے لیے ٹیکس دہندہ اس آرڈیننس کے تحت قابل چارج ہے۔ اور

(e) جمع شدہ ٹیکس کی کوئی واپسی نہیں ہوگی اگر ٹیکس جو جمع کیا گیا ہے، وہ اس رستم سے زیادہ ہے، جس کے لیے آرڈیننس 3 کے تحت ٹیکس گزار ذمہ دار ہے،

(f) قابل کوئی ٹیکس کی کوئی نہیں ہوئی یا کم کوئی ہوئی ہے تو مذکورہ عدم کوئی یا کم کوئی کی وصولی دفعہ 162 کے تحت کی جاسکتی ہے اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی لحاظ سے لاگو ہوں گی۔

(3) اگر ایک ٹیکس سال میں ایک فرد کی طرف سے حاصل شدہ تمام آمدنی ذیلی دفعہ دفعات یا دفعہ 6، 5 اور 7 کے تحت مناسٹل ٹیکسیشن سے مشروط ہے تو دفعہ 120 کے تحت جائزہ ہو چکا تصور ہوگا اور اس فرد کو اس سال کے لیے دفعہ 114 کے تحت گوشوارہ جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔⁴

وضاحت:- "دفعہ 120 کے تحت ایک جائزہ ہو چکا تصور ہوگا" سے مراد:-

(a) کمشنر کو اس سال کے لیے آمدنی اور اس پر واجب الادا ٹیکس جو دفعہ 115 کے ذیلی دفعہ 4 کے تحت گوشوارے میں درج ان متعلقہ رقوم کے مساوی ہے کی تشخیص کی ذمہ داری دی جائے گی۔⁶

(b) دفعہ 115 کے ذیلی دفعہ 4 کے تحت گوشوارے کو ان آرڈیننس کے تمام معتمد کے لیے ایک جائزہ آرڈر تصور کیا جائے گا۔⁷

(4) اگر اس آرڈیننس کی کسی بھی دفعہ کے تحت کانایا جمع کیا گیا ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا اور دسویں شیڈول کے تحت اس ٹیکس کو سو فیصد تجویز کیا گیا ہو، تو اس صورت میں ایسے افراد جن کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں ہوگا ان کے لیے حتمی ٹیکس وہی ہوگا جو دسویں شیڈول میں درج ہوگا، اگر ٹیکس گوشوارہ دسویں شیڈول کے رول 4 کے مطابق حتمی جائزے سے قبل جمع کروا دیا جاتا ہے تو اضافی ٹیکس ایڈجسٹ کیا جائے گا۔

⁴ فنانس ایکٹ 2020 بروز 30 جون 2020 کے ذریعہ حارج شدہ تاثرات مندرجہ ذیل پڑھیں: "اور اس شخص کو سال کے لئے دفعہ 114 کے تحت آمدنی کی واپسی پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی"۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

6 فننس ایکٹ 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو ختم کیے گئے تاثرات کو مندرجہ ذیل پڑھیں: "یا" دفعہ 115 کے ذیلی سیکشن (4) کے تحت بیان

7 فننس ایکٹ 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020ء کو خارج کر دیا گیا تاثرات مندرجہ ذیل پڑھیں: "یا" دفعہ 115 کے ذیلی سیکشن (4) کے تحت بیان

VI۔

ریفنڈز/Refunds/واپسی

170۔ ریفنڈز

- (1) ایک ٹیکس دہندہ جس نے اس رقم سے زائد ٹیکس ادا کیا ہے جو اس آرڈیننس کے تحت اس ٹیکس دہندہ پر واجب الادا ہے تو وہ اس اضافی رقم کی واپسی کے لیے کمشنر کو درخواست دے سکتا ہے۔
- (1A) جہاں کوئی ایڈوانس یا قرض، جس پر دفعہ 2 کی شق (19) کی ذیلی شق (e) لاگو ہوتی ہے، کسی ٹیکس دہندہ کی جانب سے دوبارہ ادا کیا گیا ہو تو ایسے ایڈوانس یا قرض جس کو منڈکورہ بالادفعہ کے تحت ڈیوڈنڈ (منافع) تصور کیا گیا ہے، کے نتیجے میں اس کی طرف سے ادا کردہ ٹیکس، اگر کوئی ہو، کی واپسی کا حقدار رہوگا۔
- (2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت کسی ریفنڈ کے لیے ایک درخواست:
- (a) مجوزہ منارم میں لکھی گئی ہو
- (b) مجوزہ طریقے سے تصدیق شدہ
- (c) درج ذیل تاریخ کے دو سالوں کے اندر جمع کرائی گئی۔
- (i) جس دن کمشنر نے اس ٹیکس سال کے لیے جس کا تعلق ریفنڈ کی درخواست سے ہے۔ ٹیکس دہندہ کو حبابزہ آرڈر جاری کیا ہو یا
- (ii) جس تاریخ کو ٹیکس کی ادائیگی ہوئی ہو۔
- (3) جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ اضافی ٹیکس کی ادائیگی ہوئی ہے تو کمشنر:-
- (a) اس اضافے کو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس دہندہ کے ذمہ واجب الادا کسی دوسرے ٹیکس کی کمی پورا کرنے کے لیے استعمال کرے گا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) اضافی ٹیکس میں سے بقایا رمت، اگر کوئی ہو تو دوسرے ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ٹیکس دہندہ کے کسی واجبات کی کمی پوری کرنے کے لیے استعمال کرے گا۔

(c) اگر کوئی رمت بچ جائے تو وہ ٹیکس دہندہ کو واپس کر دے گا۔

(4) ذیلی دفعہ 1 کے تحت ریفرنڈ کی درخواست دینے والے فرد کو فیصلے کا تیسری رکن نامہ جاری کرے گا (ٹیکس دہندہ کو صفائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد)

(5) درج ذیل سے متاثرہ فرد:-

(a) ذیلی دفعہ 4 کے تحت جاری کردہ ایک حکنامہ

(b) ذیلی دفعہ 4 میں مقرر کردہ وقت کے اندر اس دفعہ کے تحت کمشنر کی طرف سے ایک حکم نامہ کے اجراء میں ناکامی اس باب کے حصہ III کے تحت ایک اپیل کو ترجیح دے سکتا ہے۔

2] (6) بورڈ مرکزی پروسیجرنگ سٹم کے ذریعے تیزی سے پروسیجرنگ اور رمت کی واپسی کی خود کار طریقے سے ادائیگی کیلئے ضابطہ کار تشکیل دے سکتا ہے جو اس تاریخ سے نافذ العمل ہوگا جو بورڈ کی جانب سے طے کی جائے گی]

1 فن انس ایکٹ 2020 مور حن 30 جون 2020 کے ذریعے نئی ذیلی شق (6) شامل کی گئی

170A. بورڈ کی جانب سے الیکٹرانک پروسیجرنگ اور ریفرنڈ کا الیکٹرانک اجراء۔ اس آرڈیننس کی دفعہ 170 میں شامل کسی بھی چیز کے باوجود، ٹیکس سال 2021 سے شروع ہونے والے بورڈ ٹیکس دہندگان کو ریفرنڈ جاری کر سکتا ہے جس نے ٹیکس دہندگان کی جانب سے ریفرنڈ درخواست کی ضرورت کے بغیر آمدنی کی واپسی کی درخواست دائر کی ہے۔ اس سیکشن کے تحت منظور شدہ رمت کی واپسی کی رمت ٹیکس دہندگان کے مطلع کردہ بینک اکاؤنٹ میں الیکٹرانک طریقے سے منتقل کی جائے گی۔]

171۔ تاخیر کے سزا ریفرنڈ کے لیے اضافی ادائیگی

(1) اگر کسی ٹیکس دہندہ کو واجب الادا اور ریفرنڈ واجب الادا ہونے کے تاریخ کے بعد تین ماہ کے اندر ادائیگی نہیں کیا گیا تو کمشنر تین ماہ کی مدت حتم ہونے سے لے کر ادائیگی کی تاریخ تک درمیانی مدت کے حساب سے ریفرنڈ کی رمت کا لائن (KIBOR کے علاوہ، ہملین 0.5 فیصد) کی شرح سے بطور معاوضہ اضافی رمت ٹیکس گزار کو ادا کرے گا۔

مسگر شرط یہ ہے کہ جہاں یہ یقین کرنے کی کوئی وجہ ہو کہ ایک فرد نے جس ریفرنڈ کا دعویٰ کیا ہے وہ صحیح نہیں ہے تو اس اضافی رمت کی ادائیگی کے حوالے سے دفعہ 1، اس وقت تک لاگو نہیں ہوگی جب تک دعویٰ کی تحقیق مکمل نہیں ہو جاتی اور دعویٰ یا تو منظور ہوتا ہے یا مسترد ہوتا ہے۔

(2) اس دفعہ کے مقاصد کے لیے ایک ریفرنڈ کو درج ذیل صورتوں میں واجب الادا گردانا جائے گا۔

(a) ایسی صورت میں کہ جب کمشنر (اپیلر) کو ایک اپیل پر، اپیلیٹ ٹریبونل کو اپیل کرنے پر اور ہائی کورٹ کو ایک ریفرنس یا سپریم کورٹ کو ایک اپیل پر ایک حکنامہ کے اجراء کے نتیجے میں، کمشنر کی طرف سے ایسے حکنامہ کی موصولی کے دن ریفرنڈ کرنا ضروری ہو

(b) ایسی صورت میں کہ جب دفعہ A122 کے تحت ایک نظر ثانی شدہ حکنامہ کے نتیجے میں، اس دن جب کمشنر کی طرف سے حکنامہ جاری ہوا، ریفرنڈ کرنا ضروری ہو۔

(c) کسی بھی دوسری صورت میں اس تاریخ کو جب ریفرنڈ کا حکنامہ جاری ہوا ہو۔

وضاحت:- کسی شک کو دور کرنے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ اگر معاوضے کے مقصد کے لیے دفعہ 170 کے ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایک درخواست پر ایک ریفرنڈ آرڈر جاری کیا جاتا ہے تو ریفرنڈ اس دن واجب الادا ہو جاتا ہے جس دن ریفرنڈ آرڈر جاری کیا جاتا ہے اور اس دن سے نہیں ہوتا جب دفعہ 120 کے تحت کمشنر کی طرف سے آمدنی کی تخصیص کی گئی ہو،

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

171A انکم ٹیکس ریفرنڈ بانڈز کے ذریعے ریفرنڈ کی ادائیگی۔ (1) بلا لحاظ اس امر کے کہ دفعہ 170 اور 171 میں کچھ مذکور ہو، اس آرڈیننس کے تحت قابل ادائیگی ریفرنڈ انکم ٹیکس ریفرنڈ بانڈز کے ذریعے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے، جو کہ ایف بی آر ریفرنڈ سیمینٹلٹ کسپنی لمیٹڈ جاری کرتی ہے، سکیورٹیز اینڈ انویسٹمنٹ ایکسچینج کیشن آف پاکستان کی طرف سے لائسنس یافتہ دفتر کو فارم جاری کیا جائے گا، بعد ازاں رستم کی ادائیگی کے لیے چیک یا بینک کی ڈیبٹ سروس استعمال کی جاسکتی ہے۔

(2) بورڈ ایف بی آر ریفرنڈ سیمینٹلٹ کسپنی لمیٹڈ، جسے اس کے بعد کسپنی کہا جائے گا، پرمیٹری نوٹ جاری کرے گا، جس میں دعویٰ دار کی تفصیلات اور کلیم کی جانے والی رقم درج ہوگی، یہ بانڈ اتنی ہی رقم کا ہوگا جتنا کہ دعویٰ کیا جائے گا، اس کے بعد اسے بانڈ کہا جائے گا۔

(3) بانڈ ایک لاکھ روپے کے پونٹ میں جاری کیا جائے گا۔

(4) یہ بانڈ تین سال کی مدت کے لیے ہوگا اور اس پر سالانہ سادہ س فیصد منافع دیا جائے گا۔

(5) یہ بانڈ ملک کی ثانوی مارکیٹس میں آزادانہ طور پر ٹریڈ کیے جاسکیں گے۔

(6) مالی حیثیت کا اندازہ لگانے کے لیے ان بانڈز کا شمار کیا جاسکے گا۔

(7) بینک ان بانڈز کو ضمانت کے طور پر مقبول کریں گے۔

(8) ان بانڈز پر لازمی طور پر ذکوۃ نہیں کاٹی جائے گی اور صاحب نصاب شریعت کے مطابق اپنی مرضی سے زکوٰۃ دے سکتا ہے۔

(9) بانڈ کی مدت پوری ہونے کے بعد کسپنی پرمیٹری نوٹ بورڈ کو واپس کرے گی اور اس پر درج رقم جمع منافع اسے ادا کر دی جائے گی۔

(10) جیسا کہ ذیلی دفعہ (9) میں طریقہ بتایا گیا ہے ان بانڈز کی مدت پوری ہونے سے قبل بھی بورڈ کو واپس کر کے رقم واپس لی جاسکتی ہے، جس پر اس تاریخ تک سادہ منافع ادا کیا جائے گا، یہ تبدیلی بورڈ کی طرف سے وضع کردہ پالیسی کے مطابق ہوگی۔

(11) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ریفرنڈ اس طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا جو کہ دعویٰ دار ادائیگی کے لیے اختیار کرے گا۔

(12) وفاقی حکومت بانڈز کے اجراء، ان کی واپسی اور ان سے متعلق دیگر معاملات کے لیے جب ضروری سمجھے ضوابط طے کر سکتی ہے۔

حصہ VII

فائدے

172۔ فائدے

- (1) اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے اور ذیلی دفعہ 2 اور 3 کی رو سے کسی ٹیکس سال کے لیے ایک فرد کے حوالے سے فائدے سے مراد:
 - (a) اگر وہ فرد کسی قانونی معذوری کے تحت ایک فرد ہے، تو سرپرست یا منجبر جو اس فرد کی طرف سے یا اس کے فائدے کے لیے آمدنی وصول کرتا ہے یا آمدنی وصول کرنے کا مجاز ہے۔
 - (b) اگر وہ فرد ایک کسپنی ہے (پاکستان میں ایک صوبائی حکومت، بلدیاتی حکومت یا ایک ٹرسٹ کے علاوہ) تو کسپنی کا پرنسپل آفیسر
 - (c) اگر اس فرد سے مراد تحریری طور پر تصدیق شدہ، چاہے وہ وصیت کے ذریعے ہو یا دوسری صورت میں، ایک ٹرسٹ ہو (بشمول کوئی وقف جو مسلمان وقف توثیقی ایکٹ، 1913 (VI of 1913) کے تحت قانونی ہو)، تو ٹرسٹ کا کوئی بھی ٹرسٹی
 - (d) اگر اس فرد سے مراد پاکستان میں ایک صوبائی حکومت یا بلدیاتی حکومت ہو، تو صوبائی یا بلدیاتی حکومت کی طرف سے فنڈز یا رقم کی ادائیگیوں یا وصولیوں کا ذمہ دار کوئی بھی فرد

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (e) اگر اس فرد سے مراد فرد کی ایک تنظیم ہو تو اس تنظیم کا پرنسپل افسر یا ایک فرم ہونے کی صورت میں فرم کا کوئی بھی شرکاء دار
- (f) اگر اس فرد سے مراد وفاقی حکومت ہے تو وفاقی حکومت کی طرف سے فنڈز اور رقوم کی ادائیگیوں اور وصولیوں کا ذمہ دار کوئی فرد۔
- (d) اگر اس فرد سے مراد ایک پبلک انٹرنیشنل تنظیم ہے یا ایک غیر ملکی حکومت یا غیر ملکی حکومت کا سیاسی ذیلی ڈویژن ہے تو اس تنظیم، حکومت یا حکومت کے سیاسی ذیلی ڈویژن کی طرف سے پاکستان میں فنڈز یا رقوم کی ادائیگیوں یا وصولیوں کا ذمہ دار کوئی فرد۔
- (2) جہاں عدالت تحفظ نابالغان، ایڈمنسٹریٹر جنرل، آفیشل ٹرسٹی یا کوئی بھی وصول کنندہ یا مینجبر جن کو ایک عدالت کے حکم کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔ کسی فرد کی طرف سے ان کے مفاد کے لئے آمدنی وصول کرتا ہے یا وصول کرنے کا مجاز ہے تو ایسی عدالت تحفظ نابالغان، ایڈمنسٹریٹر جنرل، آفیشل ٹرسٹی یا وصول کنندہ یا مینجبر اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے کسی ٹیکس سال کے لیے اس فرد کا نمائندہ ہوں گے۔
- (3) ذیلی دفعہ 4 اور 5 کی رو سے، اگر ایک فرد نان ریڈیڈنٹ تو کسی ٹیکس سال کے لیے اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے اس فرد کا نمائندہ پاکستان میں کوئی بھی ایف فرد ہو گا جو:-
- (a) نان ریڈیڈنٹ فرد کا ملازم ہو۔
- (b) جس کا نان ریڈیڈنٹ فرد کے ساتھ کوئی کاروباری رابطہ ہو۔
- وضاحت:- اس شق میں "کاروباری رابطہ" میں ایک نان ریڈیڈنٹ کی طرف سے پاکستان میں کاروبار یا کسی اثاثے کی منتقلی شامل ہے۔
- (c) جس سے یا جس کے ذریعے سے نان ریڈیڈنٹ فرد کی آمدنی کی وصولی ہوتی ہے۔ بالواسطہ یا بلاواسطہ۔
- (d) جو نان ریڈیڈنٹ فرد کی کسی رستم کی وصولی یا ادائیگی کے عمل کا ذمہ دار ہو۔
- (e) جو نان ریڈیڈنٹ فرد کا ٹرسٹی ہو۔
- (f) جو کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر نان ریڈیڈنٹ فرد کا نمائندہ قرار دیا گیا ہو۔
- (4) پاکستان میں کوئی اصلی خود مختار بروکر جو کسی بھی لین دین کے لحاظ سے ایک نان ریڈیڈنٹ پرنسپل کی طرف سے یا اس کے ساتھ بلاواسطہ تعلق نہیں رکھتا لیکن ایک نان ریڈیڈنٹ بروکر کے ذریعے یا اس کے ساتھ تعلق رکھتا ہے وہ اس طرح کے لین دین کے لحاظ سے نان ریڈیڈنٹ پرنسپل کا نمائندہ تصور نہیں کیا جائے گا، اگر
- (a) لین دین اول الذکر بروکر کے ذریعے معمول کے کاروبار میں ہوئی ہوں۔
- (b) نان ریڈیڈنٹ بروکر اپنے معمول کے کاروبار میں اس طرح کی ٹرانزیکشن کر رہا ہو۔
- (5) کسی بھی ایسے فرد کو اس وقت تک ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کا نمائندہ قرار نہیں دیا جائے گا جب تک اس فرد کو کمشنر کی طرف سے اپنا موقف پیش کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔

173۔ نمائندوں کی فرائض و ذمہ داریاں

- (1) ایک فرد کا نمائندہ اس فرد پر اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس کی ادائیگی سمیت عائد تمام فرائض و ذمہ داریاں نبھانے کا ذمہ دار ہوگا،
- (2) ذیلی دفعہ 4 کی رو سے، کوئی ٹیکس جو ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایک ٹیکس گزار کے نمائندے کی طرف سے قابل ادا ہے، وہ ٹیکس گزار کے صرف ان اثاثوں پر نمائندہ سے قابل وصول ہو گا جو اس نمائندہ کے قبضے یا کنٹرول میں ہیں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (3) ایک ٹیکس گزار کا ہر وہ نمائندہ جو ٹیکس گزار کے ذمے واجب الادا کوئی ٹیکس ادا کرتا ہے وہ ٹیکس گزار کی طرف سے ادا کردہ کسی رقم کی وصولی یا ٹیکس دہندہ کی ایسی رقم میں سے ادا کردہ رقم رکھنے کا مجاز ہو گا جو نمائندہ کے قبضے میں ہوں یا اس کے کنٹرول ہوں۔
- (3A) کوئی نمائندہ یا کوئی فرد جس کو یہ خدشہ ہو کہ اس کی بطور نمائندہ جانچ پڑتال کی جاسکتی ہے، وہ اپنی طرف سے اس فرد کو جس کی طرف سے وہ ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہے (اس دفعہ میں اب کے بعد اس کو بطور پرنسپل حوالہ دیا جائے گا) واجب الادا کسی رقم میں سے اس آرڈیننس کے تحت اس کی ذمہ داری کے مساوی رقم اپنے پاس رکھ سکتا ہے اور پرنسپل اور ایسے نمائندہ یا ایک فرد کے درمیان رکھی جانے والی رقم کے معاملے پر عدم اتفاق کی صورت میں وہ نمائندہ یا فرد کمشنر سے ایک سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں جس میں درج ہو گا کہ حاصل شدہ سرٹیفکیٹ، اس رقم کو رکھنے کے لیے اس کا مختار نامہ ہو گا۔
- (4) ہر نمائندہ اپنی استعداد میں واجب الادا کسی ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار ہو گا۔ جبکہ رقم ادا نہ ہونے کی صورت میں نمائندہ:-
- (a) واجب الادا ٹیکس کے لحاظ سے وصول شدہ کوئی رقم منتقل کرتا ہے یا خرچ کر دیتا ہے۔
- (b) ٹیکس دہندہ سے تعلق رکھنے والے فنڈز یا رقم، جو نمائندہ کے قبضے میں ہوں یا جو ٹیکس واجب الادا ہونے کے بعد نمائندہ کے پاس آئے ہوں، اگر یہ ٹیکس اس طرح کے فنڈز یا رقم میں سے قانونی طور پر ادا کیے جاسکتے ہوں۔ سے اخراج کرتا ہے یا خرچ کرتا ہے۔
- (5) اس دفعہ میں کچھ بھی ایسا نہیں ہے جس سے اس آرڈیننس کے تحت اس فرد پر عائد تمام فرائض کی انجام دہی سے چھوٹ مل سکتی ہو جن کو اس فرد کا نمائندہ انجام دینے میں ناکام رہا ہو۔

VIII۔

ریکارڈز، معلومات کا حصول اور آرڈر

174۔ ریکارڈز

- (1) جب تک دوسری صورت میں کمشنر اجازت دے، ہر ٹیکس گزار پاکستان میں ایسے اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز رکھے گا جو مجوزہ ہوں
- (2) اگر ٹیکس گزار کسی بھی معقول وجہ کے بغیر کوئی کے لیے دعویٰ کو سچ ثابت کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر کوئی کے لیے ٹیکس دہندہ کے دعویٰ میں کمی کر سکتا ہے یا اس کو مسترد کر سکتا ہے۔
- (3) اس دفعہ کے تحت محفوظ رکھے جانے والے اکاؤنٹس اور دستاویزات کو اس ٹیکس سال جس سے ان کا تعلق ہے کے اختتام کے بعد 6 سالوں تک محفوظ رکھا جائے گا۔
- مگر شرط یہ ہے کہ جہاں کوئی کارروائی کسی حاکم یا عدالت کے پاس زیر التوا ہے تو ٹیکس گزار ریکارڈ کو کارروائی کے آخری فیصلے تک محفوظ رکھے گا۔
- وضاحت:- زیر التوا کارروائیوں میں جائزے کے لیے کارروائیاں یا جائزے کی ترمیم، اپیل، نظر ثانی ریفرنس، درخواست یا استغاثہ اور تنازعہ کے تصفیے کسی متبادل کمیٹی کے پاس کوئی بھی کارروائیاں شامل ہیں۔
- (4) اس دفعہ کے مقصد کے لیے لفظ "کوئی" سے مراد کوئی بھی رقم جو تہارتی کھاتے، صنعتکاری کھاتے، رسیدوں یا اخراجات کے کھاتے یا نفع و نقصان کے کھاتے میں منتقل ہوئی ہو۔
- (5) کمشنر کسی فرد کو اس قسم کے الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر انشال کرنے اور استعمال کرنے کا حکم دے سکتا ہے جیسا کہ کسی ٹرانزیکشن جس کا اس فرد کے ٹیکس واجبات پر تعلق حصول طلب ہونے کے حوالے سے معلومات محفوظ رکھنے اور ان تک رسائی کے لیے تجویز کیا جاسکتا ہے۔

175۔ احاطے / عمارات میں داخلے اور ملاشی کے اختیارات

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کو نافذ العمل کرنے کے لیے (بشمول ایک ٹیکس دہندہ کا آڈٹ کرنے یا ٹیکس دینے کے ذمہ دار افراد کے سروے کے مقصد کی خاطر) کمشنر یا اس دفعہ کے متاثرہ کے لیے کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر مقرر کردہ کسی مجاز افسر کو:
- (a) کسی بھی وقت اور بغیر کسی پیشگی اطلاع کے کسی بھی عمارت، جگہ، اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر ٹیکس مکمل اور آزاد رسائی حاصل ہوگی۔
- (b) کسی اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات [2] بشمول **رسیل ناٹم برقی رسائی** [جن پر شق (a) کے تحت رسائی حاصل کی گئی ہوگی] نقل حاصل کر سکتا ہے یا مہر لگا سکتا ہے۔
- (c) کسی بھی اکاؤنٹس یا دستاویزات قبضے میں لے سکتا ہے اور ان کو اس وقت تک قبضے میں رکھ سکتا ہے جب تک وہ جانچ پڑتال یا کارروائی کے لیے ضروری سمجھے۔
- (d) جب کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کی کمپیوٹر ڈسک یا ہارڈ ڈسک یا ہارڈ کاپی دستیاب نہ ہو تو وہ کمپیوٹر کو اس وقت تک اپنے پاس رکھ سکتا ہے جب تک مطلوب معلومات کی نقل حاصل نہ ہو جائے۔
- (e) ان احاطوں یا عمارت میں شق (a) کے تحت رسائی حاصل کرنے کے بعد حاصل شدہ اشیا کی فہرست بنا سکتا ہے،
- (2) کمشنر کسی شخص کو یا ماہر کو کسی احاطے یا عمارت میں داخل ہونے اور اس کو کمشنر کی طرف سے ذمے لگائے کسی فرض کی انجام دہی کا اختیار دے سکتا ہے۔
- (3) کسی بھی احاطے یا عمارت کا قبضہ جس سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت رسائی طلب کی جاتی ہے رسائی کے حق کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کے لیے معقول سہولیات اور معاونت فراہم کرے گا۔
- (4) ذیلی دفعہ (1) کے تحت قبضہ شدہ اور تحویل شدہ کوئی اکاؤنٹس، دستاویزات، یا کمپیوٹر پر کمشنر یا ایک مجاز افسر کے لیے دستخط کیا جائے گا۔

1۔ فنانس ایکٹ 2020ء مورخہ 30 جون 2020ء کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

- (5) ایک فرد جس کے اکاؤنٹس دستاویزات یا کمپیوٹر ضبط کیے گئے ہوں اور ذیلی دفعہ (1) کے تحت تحویل میں لیے گئے ہوں وہ ان کا معائنہ کر سکتا ہے اور معمول کے دفتری اوقات کے دوران کمشنر کی طرف سے تعین کردہ فرد کی زیر نگرانی ان کی نقول حاصل کر سکتا ہے
- (6) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت تحویل شدہ اور ضبط شدہ کوئی اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر کمشنر کے قبضے کے دوران گم ہو جائیں یا ان کو نقصان پہنچے تو کمشنر ان اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر کے مالک کو ان کے گم ہونے یا نقصان پہنچنے کا مناسب معاوضہ ادا کرے گا۔
- (7) یہ دفعہ، اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات یا عمارت یا احاطوں میں رسائی کے حوالے سے عمومی معنایا استحقاق سے متعلق کسی بھی قانون کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔
- (8) اس دفعہ میں کسی احاطے یا عمارت کے حوالے سے قبضہ سے مراد احاطے یا عمارت کا مالک، مینیجر یا کوئی بھی ذمہ دار فرد ہے۔

1] (9) ذیلی دفعہ (1) کی شق (1) کے مقصد کی خاطر، بورڈ آف کیلے ایگزیکٹو رسیل ناٹم شخص یا ٹیکس کے ذمہ دار افراد کے سروے سے متعلق قواعد تشکیل دے سکتا ہے [

[2] A175 معلومات اور ڈیٹا بیس تک رسیل ناٹم رسائی۔ (1) اس وقت تک کسی قانون میں کسی بھی طرح سے موجود ہونے کے باوجود، جس میں قومی ڈیٹا بیس اور رجسٹریشن اہت رتی آرڈیننس، 2000 (2000) کے آرڈیننس VIII، اور ایگزیکٹو آرڈیننس 1979 (آرڈیننس xviii) 1979) اس تک محدود نہیں تھا، کے علاوہ، انتظامات ہوں گے۔ بورڈ کو مقررہ شکل اور انداز میں معلومات اور ڈیٹا بیس تک رسیل ناٹم رسائی فراہم کرنے کیلئے انتظامات کیے جائیں گے:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) قومی شناختی کارڈ، پاکستان اور بچن کارڈ، بیرون ملک شناختی کارڈ، المین رجسٹریشن کارڈ، اور شمیری ڈیٹا بیس میں شامل دیگر تفصیلات سے متعلق معلومات کے حوالے سے قومی ڈیٹا بیس اور رجسٹریشن اہتارٹی
- (b) بین الاقوامی سفر کی تفصیلات کے سلسلے میں وفاقی تحقیقاتی ایجنسی اور بیورو آف اینگریشن اینڈ اور سیز ایمپلائمنٹ؛
- (c) فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی اور بیورو آف اینگریشن اینڈ اور سیز ایمپلائمنٹ، تمام افراد کے بین الاقوامی داخلے اور اخراج سے متعلق تفصیلات، ورک پرمٹ، ملازمت کے ویزا اور اینگریشن ویزا سے متعلق معلومات۔

فننس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کی گئی ذیلی دفعہ (9)

فننس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کی گئی نئی شق

- (d) اسلام آباد کمیٹیٹل ٹیریٹری اور صوبائی اور معنای اراضی ریکارڈ اور ترقیاتی اہتارٹیز بمطابق ریکارڈ آف رائٹس کاڈ بھجیٹل ایڈیشن، متواتر ریکارڈ، تعمیرات کاریکارڈ اور حق کے حصول کی رپورٹ شامل ہے۔
- (e) اسلام آباد کمیٹیٹل ٹیریٹری اور صوبائی ایکسٹریٹس کے محکمہ حسابات میں گاڑیوں کی رجسٹریشن، ملکیت کی منتقلی اور دیگر متعلقہ ریکارڈ سے متعلق معلومات کے حوالے سے۔
- (f) تمام بھجلی سپلائرز اور گیس ٹرانسمیشن اور تقسیم کار کمپنیاں جو صارف کی تفصیلات، استعمال شدہ یونٹس اور وصول کردہ بلوں کی رقوم کے حوالے سے ہیں:

بشرطیکہ جہاں کنکشن مشترکہ ہو یا مالک کے علاوہ کوئی دوسرا شخص استعمال کرے تو مالک اور صارف کا نام اور قومی شناختی کارڈ بھی جمع کرایا جائے گا۔

بشرطیکہ تمام بھجلی سپلائرز اور گیس ٹرانسمیشن اور تقسیم کار کمپنیاں یکم جنوری 2021 تک صارفین کو مشترکہ کنکشن کے تناسب یا صارفین کی تفصیلات کو اپ ڈیٹ کرنے کی اجازت دینے کے لئے انتظامات کریں گی، جیسا کہ معاملہ درپیش وہ ہو سکتا ہے۔

(g) بورڈ کی جانب سے نامزد کردہ کوئی بھی ایجنسی، اہتارٹی، انسٹیٹیوشن یا آرگنائزیشن

- (2) بورڈ ذیلی سیکشن (1) کے تحت معلومات اور ڈیٹا بیس تک رسیل نامہ رسائی دینے کی خاطر انفرنسٹرکچر بچانے اور اس کی اپنے ڈیٹا بیس کے ساتھ درست ترتیب دینے کے انتظامات کرے گا جیسا کہ حوالہ دیا جا سکتا ہے
- (3) جب تک ذیلی سیکشن (1) کے تحت معلومات اور ڈیٹا بیس تک رسیل نامہ رسائی حاصل نہیں کی جاتی، اس طرح کی معلومات اور اعداد و شمار وقت فوقتاً اس شکل اور انداز میں فراہم کیے جائیں گے جو تجویز کیے جا سکتے ہیں
- (4) دفعہ 216 کے تحت، اس سیکشن کے تحت موصول ہونے والی تمام معلومات صرف ٹیکس مقاصد کے لئے استعمال کی جائیں گی اور خفیہ رکھی جائیں گی]

176- معلومات یا شواہد حاصل کرنے کا نوٹس

(1) ایک تحریری نوٹس کے ذریعے کسی بھی فرد چاہے وہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس کا ذمہ دار ہے یا نہیں، سے درج ذیل کا مطالبہ کر سکتا ہے:-

- (a) کمشنر یا کسی مجباز آفیسر کو اس آرڈیننس کے تحت قابل ادا کسی ٹیکس سے متعلقہ کوئی معلومات فراہم کرنے یا غیر ملکی حکومت یا حکومتوں یا ٹیکس کے دائرہ کا جیسا کہ نوٹس میں درہو کے ساتھ کسی معاہدے کے تحت کوئی فراصل اخبام دینے کے لیے یا اور۔
- (b) اس فرد یا کسی اور فرد کے ٹیکس کے معاملات سے متعلق کمشنر یا کسی مجباز آفیسر کی طرف سے حلف نامہ پر جانچ پڑتال کے لیے نوٹس میں مقرر کردہ وقت اور مقام پر پہنچنا اور اس مقصد کے لیے کمشنر یا مجباز آفیسر معاہدے کیے گئے فرد سے اس کے زیر کنٹرول کوئی اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات پیش کرنے کا مطالبہ کر سکتے ہیں یا
- (c) چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم جس کو بورڈ یا کمشنر نے مقرر کیا ہو کسی بھی ٹیکس سال کے لیے دفعہ 177 کے تحت آڈٹ کرانے کے لیے متعلقہ کمشنر کی منظوری کے ساتھ کسی بھی معلومات کے حصول کے لیے ایک ٹیکس گزار کاروباری احاطے میں داخل ہو سکتی ہے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

اور کسی بھی ریکارڈ جس پر مطلوب معلومات محفوظ ہوں، کا مطالبہ کر سکتی ہے اور ایسی فرم اگر خاص طور پر کمشنر کی طرف سے تفویض شدہ ہو، ذیلی دفعہ (4) کے تحت دئے گئے اختیارات بھی استعمال کر سکتی ہے۔

- (1A) کسی ٹیکس سال کے لیے دفعہ 177 کے ذیلی دفعہ 11 کے تحت مقررہ کردہ ایک خصوصی آڈٹ پینل متعلقہ کمشنر کی منظوری کے ساتھ کوئی معلومات حاصل کرنے کے لیے ایک ٹیکس گزار کے کاروباری احاطے میں داخل ہو سکتا ہے اور کسی بھی ریکارڈ کو جس پر مطلوب معلومات محفوظ ہوں پیش کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے اور اس احاطے کے اندر رہے ہوں اس کی جانچ کاری کر سکتا ہے اور ایسا پینل اگر خاص طور پر کمشنر کی طرف سے تفویض شدہ ہے تو ذیلی دفعہ (4) میں فراہم کردہ اختیارات بھی استعمال کر سکتا ہے۔
- (2) کمشنر ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیش کیے گئے کسی دستاویزات اور اکاؤنٹس کو ضبط کر سکتا ہے اور جانچ پڑتال یا کارروائی کے لیے جب تک چاہے رکھ سکتا ہے۔
- (3) جس فرد سے معلومات مطلوب ہوں وہ اپنی مرضی سے ان معلومات کو کمپیوٹر ریڈیبل میڈیا کے ذریعے فراہم کر سکتا ہے۔ جہاں ایک کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کی ہارڈ کاپی یا کمپیوٹر ڈسک جو کہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت مطلوب ہیں، دستیاب نہیں ہے تو کمشنر، جس کمپیوٹر میں معلومات محفوظ ہیں اس کو پیش کرنے کا حکم دے سکتا ہے اور اس کو اس وقت تک قبضے میں رکھ سکتا ہے جب تک مطلوب معلومات کی نقل تیار نہیں ہو جاتی۔
- (4) اس دفعہ کے لیے کمشنر کے پاس درج ذیل معاملات کے حوالے سے وہی اختیارات ہوں گے جو کوڈ آف سول پراسیجر 108 (1908) کے ایکٹ (V) میں درج ہیں۔

(a) کسی فرد کی حاضری اور حلف نامہ پر اس فرد کی جانچ کاری یقینی بنانا

(b) کسی اکاؤنٹس، ریکارڈز، کمپیوٹر میں محفوظ معلومات یا کمپیوٹر پیش کرنے پر مجبور کرنا

(c) حلف نامہ پر شواہد حاصل کرنا یا

(d) گواہان کی جانچ پڑتال کے لیے کمیشن بھیجنا۔

- (5) یہ دفعہ اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کی فراہمی کے متعلق عمومی مفاد یا استحقاق کے حوالے سے کسی قانون و قواعد کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

177-آڈٹ

- (1) کمشنر کسی فرد کے انکم ٹیکس معاملات کا آڈٹ کرانے کے لیے اس آرڈیننس یا عارضی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون کے تحت محفوظ رکھے گئے کوئی ریکارڈ یا دستاویزات بشمول اکاؤنٹس کی کتابیں طلب کر سکتا ہے اور جہاں ایسا ریکارڈ یا دستاویزات الیکٹرانک ڈیٹا کی صورت میں محفوظ ہو تو وہ فرد کمشنر یا اس کی طرف سے مقرر کردہ محبوز آفیسر کو اس مشین یا سوفٹ ویئر کو استعمال کرنے کی اجازت دے گا جس پر وہ ڈیٹا رکھا گیا ہو اور کمشنر یا آفیسر کو ایسے فرد یا کسی دوسرے فرد کے لحاظ سے اس آرڈیننس کے تحت کارروائیوں اور تحقیقات کے لیے معلومات یا ڈیٹا کی باقاعدہ تصدیق شدہ ہارڈ کاپیوں اور ایسی معلومات اور ڈیٹا تک رسائی حاصل ہوگی۔
- مگر شرط یہ ہے کہ:

(a) کمشنر تحریری طور پر وجوہات درج کرنے کے بعد ٹیکس دہندہ کی اکاؤنٹس کی کتابوں سمیت دستاویزات یا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے۔

(b) ٹیکس دہندہ کی اکاؤنٹس کی کتابوں سمیت دستاویزات اور ریکارڈ طلب کرتے ہوئے ٹیکس دہندہ کو وجوہات بتائی جائیں گی۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ کمشنر ٹیکس گزار سے، اس ٹیکس سال کے اختتام کے بعد 6 سال گزر جانے پر دستاویزات اور ڈیٹا طلب نہیں کرے گا جس سے اس ڈیٹا اور دستاویزات کا تعلق ہوتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایک فرد سے ریکارڈ حاصل کرنے کے بعد یا جہاں ضروری ریکارڈ محفوظ نہیں رکھا گیا تو کمشنر اس فرد یا کسی بھی دوسرے فرد کا انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ کرائے گا (بشمول اکاؤنٹس اور ریکارڈز کی جانچ کاری، اخراجات، اثاثوں اور واجبات کی تفتیش)

1] (2A) سب سیکشن (2) کے مقصد کیلئے کمشنر ایگزیکٹو آڈٹ کی کارروائی کر سکتا ہے بذریعہ ویڈیو لنک یا کسی بھی اور ذریعے سے، جس کی بورڈ نے منظور دی ہو، (2AA) جہاں ایک ٹیکس دہندہ۔۔۔۔۔

(a) ریکارڈ یا دستاویزات بشمول اکاؤنٹس بکس پیش نہ کر سکے

(b) یا ریکارڈ یا دستاویزات بشمول اکاؤنٹس بکس نامکمل پیش کرے

(c) ریکارڈ، دستاویزات یا اکاؤنٹس بکس میں غلطیوں کے حوالے سے تسلی بخش وضاحت پیش نہ کر سکے

یہ اخذ کیا جائے گا کہ قابل ٹیکس آمدن کو درست ڈیکلیئر نہیں کیا گیا اور کمشنر سٹیپ وائز ہینج مارک کی شرح تناسب کے اعتبار سے جو کہ بورڈ نے طے کی ہو، کے مطابق قابل ٹیکس آمدن کا تخمینہ لگائے گا

وضاحت:

”سٹیپ وائز ہینج مارک تناسب“ سے مراد بورڈ کی جانب سے توثیق کردہ معیاری بزنس سٹیپ تناسب، مجموعی منافع کا تناسب، منافع کی شرح نہ ہونا، ریکوری کی شرح، ضیاع کی شرح اور ایسی دوسری شرحیں بھی شامل ہیں جن کا ذکر ہو سکتا ہے

1 فن انس ایکٹ 2020 مور حن 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کی گئی ذیلی شقیں (A2) اور (AA2)

(6) آڈٹ مکمل ہونے کے بعد کمشنر اگر ضروری سمجھے تو آڈٹ میں اٹھائے گئے تمام معاملات کی وضاحت حاصل کرنے کے بعد ذیلی دفعہ (1) یا دفعہ 122 کے ذیلی دفعہ (4)، جو بھی صورت ہو، کے تحت جہازے / تخصیص میں ترمیم کر سکتا ہے۔

(6A) آڈٹ رپورٹ جاری کرنے کے بعد کمشنر اگر ضروری سمجھے تو دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ 4 کے تحت دیئے گئے جہازے میں ترمیم کر سکتا ہے تاہم اس کے لیے ٹیکس گزار کو دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ 9 کے تحت سنوانی کا موقع دینا ہوگا۔

(7) اگر ایک فرد کا ایک سال میں آڈٹ ہو چکا ہے تو اس فرد کا اگلے سال اور اس سے اگلے سال بھی آڈٹ کیا جا سکتا ہے (جہاں ایسے آڈٹ کے لیے معقول وجہ موجود ہو)۔

(8) بورڈ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو جیسا کہ واضح کیا گیا ہے یا کو سٹ ایٹنڈینٹ

اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو جیسا کہ کو سٹ ایٹنڈینٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ، 1966 (1966 کے XIV) کے تحت واضح کیا گیا ہے، کو کسی بھی فرد یا شخص کے طبقات کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ کرانے کے لیے مقرر کر سکتا ہے اور ایسے آڈٹ کے سکوپ کا تعین بورڈ یا کمشنر ہر کیس کی بنیاد پر کرے گا۔

(9) کوئی بھی فرد جو ذیلی دفعہ (8) میں بحوالہ ایک فرم می ملازم ہو کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر اس ذیلی دفعہ کے تحت آڈٹ کرنے کے لیے دفعہ 175 اور 176 میں دیئے گئے اختیارات استعمال کرنے کا اختیار دے سکتا ہے۔

(10) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (2) اور (6) میں کچھ مذکور ہے جہاں ایک فرد ایک آڈٹ کرنے کے لیے ذیلی دفعہ (8) کے تحت بورڈ یا کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم یا کو سٹ ایٹنڈینٹ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کے سامنے دفعہ 174 کے تحت محفوظ رکھنے جانے والے ریکارڈز، دستاویزات اور اکاؤنٹس یا کوئی دوسرے متعلقہ دستاویزات، کمپیوٹر میں محفوظ رکھا گیا ریکارڈ ایگزیکٹو مشین یا کوئی بھی دوسرے شواہد جو کمشنر یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی فرم یا کو سٹ ایٹنڈینٹ اکاؤنٹنٹس کی فرم کو آڈٹ یا انکم ٹیکس کے تعین کے لیے مطلوب ہوں،

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر اس آرڈیننس کے دفعہ 121 کے تحت بہترین فیصلہ کرنے کے لیے کارروائی کر سکتا ہے اور ٹیکس گزار کی طرف سے جمع کردہ گوشواروں یا نظرسنائی شدہ گوشواروں کی بنیاد پر کی گئی تشخیص/حسابزوں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہوگی۔

وضاحت:- کسی ٹیکس کو دور کرنے کے لیے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کے تحت کمشنر کے اختیارات دفعہ 214C کے تحت بورڈ کے اختیارات سے آزاد ہیں اور دفعہ 214C میں مذکور کچھ بھی، کمشنر کے اس دفعہ کے تحت آڈٹ کرنے کے لیے ایک ٹیکس گزار کے اکاؤنٹس کی بکس سمیت دستاویزات یا ریکارڈ طلب کرنے کے اختیارات محدود نہیں کر سکتا۔

(11) بورڈ درج ذیل میں سے دو یا زیادہ ارکان پر مشتمل جتنے چاہے آڈٹ بینچز مقرر کر سکتا ہے:

- (a) داخلہ ریونیو کا ایک یا زائد آفیسرز
- (b) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم جیسا کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس 1961 (1961 کے X) کے تحت واضح کیا گیا ہے
- (c) کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم جیسا کہ کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ 1966 (1966 کے XIV) کے تحت واضح کیا گیا ہے۔
- (d) کسی بھی فرد یا شخص کے طبقات کے انکم ٹیکس کے معاملات کا ایک آڈٹ بشمول فرانزک آڈٹ کرنے کے لیے بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ کوئی دوسرا فرد اور اسے آڈٹ کے سکوپ وہ ہوگا جس کا تعین بورڈ یا کمشنر ہر کیس کی بنیاد پر کرے گا۔
- (e) کسی انٹرنیشنل ٹیکس آرگنائزیشن یا پاکستان سے باہر کسی ٹیکس اتھارٹی کے آڈٹ اسٹنٹس پروگرام کے تحت آڈٹ ایکسپرٹ کی تعییناتی: شرط یہ ہے کہ اگر ممبران لیسٹریونیو کا آفسر نہ ہو تو اس فرد کو سپیشل آڈٹ بینچ کا ممبر صرف اسی صورت میں بنایا جائے گا اگر وہ بورڈ اور فرد، انٹرنیشنل ٹیکس آرگنائزیشن یا ٹیکس اتھارٹی کے ساتھ ازاداری کے معاہدے کا حصہ بنے گا۔"

(12) ذیلی دفعہ (1) کے تحت خصوصی آڈٹ بینچ کی سربراہی ایک چیئرمین کرے گا جو داخلہ ریونیو کا ایک آفیسر ہوگا۔

(13) ذیلی دفعہ 11 کے تحت ایک آڈٹ کرنے کے لیے دفعہ 175 اور 176 کے تحت اختیارات کا استعمال صرف داخلہ ریونیو کا ایک یا ایک سے زائد آفیسرز کریں گے جو خصوصی آڈٹ بینچ کا رکن یا رکان ہیں اور کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ ہیں۔

(14) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ 2 اور 3 میں کچھ مذکور ہے جہاں ایک فرد ایک آڈٹ کرنے کے لیے ذیلی دفعہ 11 کے تحت کمشنر یا ایک خصوصی آڈٹ بینچ کے سامنے دفعہ 174 کے تحت محفوظ رکھے جانے والی دستاویزات ریکارڈز یا اکاؤنٹس یا کوئی بھی دوسرے متعلقہ دستاویزات، کمپیوٹر میں محفوظ رکھا گیا ریکارڈ، الیکٹرانک مشین یا کوئی دوسرے شواہد جو کمشنر یا بینچ کو مطلوب ہوں، کو پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر دفعہ 121 کے تحت بہترین فیصلہ/ تشخیص کرنے کے لیے کارروائی کر سکتا ہے اور ٹیکس گزار کی طرف سے جمع شدہ گوشوارہ یا نظرسنائی شدہ گوشوارہ کی بنیاد پر ہونے والی تشخیص/حسابزے کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہوگی۔

(15) اگر چیئرمین کے سوا خصوصی آڈٹ بینچ کا کوئی رکن آڈٹ کے دوران غیر حاضر ہوتا ہے تو آڈٹ کی کارروائی جاری رہ سکتی ہے اور محض اس غیر حاضری کی بنیاد پر خصوصی آڈٹ بینچ کی طرف سے کیے گئے آڈٹ کو کسی صورت غیر قانونی قرار نہیں دیا جاسکتا یا اس پر سوال نہیں اٹھا جاسکتا۔

(16) آڈٹ کرنے کے لیے داخلہ ریونیو کے آفیسر یا افسران کی طرف سے بطور رکن خصوصی آڈٹ بینچ انضمام دیئے گئے فرانسز کو خصوصی آڈٹ بینچ کی طرف سے انضمام شدہ تصور کیے جائیں گے۔

(17) بورڈ خصوصی آڈٹ بینچ کے آئین، طریقہ کار اور کام کے انداز اور طور طریقے تجویز کر سکتا ہے۔

178- کمشنر کا معاون

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

کسٹمز، صوبائی ایکسائز اور ٹیکسیشن کاہر آفیسر، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر، ضلعی انسران، بشمول ضلعی آفیسر ریونیو، پولیس اور سول مسلح افواج اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کے فرائض منصبی کی انجام دہی کے لیے کمشنر کی معاونت کرنے کا پابند اور مجاز ہے۔

179۔ اکاؤنٹس، دستاویزات، ریکارڈز اور کمپیوٹر میں محفوظ معلومات جو اردو اور انگریزی زبان میں نہیں ہیں:

جہاں کوئی اکاؤنٹ، دستاویز، ریکارڈ یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات جن کا حوالہ دفعہ 175، 174 یا 176 میں دیا گیا ہے اردو یا انگریزی زبان میں نہیں ہے تو کمشنر تحریری طور پر ایک نوٹس کے ذریعے ایسے اکاؤنٹس، دستاویز، ریکارڈ یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات رکھنے والے فرد کو اس بات کا پابند کر سکتا ہے کہ وہ کمشنر کی طرف سے منظور شدہ ایک مترجم کے ذریعے اردو یا انگریزی زبان میں ترجمہ فراہم کرے۔

180۔ مستثنیٰ کی گئی آمدنی کے حوالے سے معلومات حاصل کرنے کا اختیار

بورڈ سرکاری گزٹ میں بذریعہ ایک نوٹیفیکیشن کے حکومت کے کسی ادارے یا محکمے کو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیئے گئے صنعتی یا تجارتی کاموں سے ہونے والی آمدنی کے لحاظ سے کسی بھی ڈیٹا کو حاصل کرنے اور تربیت دینے کا اختیار دے سکتا ہے۔

IX- حصہ
ٹیکس گزار کا اندراج

181- ٹیکس گزار کا اندراج

- (1) ہر ٹیکس گزار اندراج کے لیے مجوزہ منارم میں اور مجوزہ طریقے سے درخواست دے گا۔
- (2) کمیشنر، جو ایک کیس پر عدالتی اختیار رکھتا ہے، جہاں کیس کے حقائق کی بنیاد پر ضروری ہو مجوزہ انداز میں ایک ٹیکس گزار کا اندراج کر سکتا ہے
- (3) ٹیکس دہندگان کے اندراج کی سکیم بورڈ کی طرف سے جاری کردہ قواعد کار کے ذریعے چلائی جائے گی۔
- (4) ٹیکس سال 2015ء سے، انفرادی صوت میں جن کے پاس نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ موجود ہے، قومی شناختی کارڈ کو بطور ٹیکس نمبر استعمال کیا جائے گا۔

181A- متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست :-

- (1) بورڈ متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست مقرر کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔
- (2) متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست ہدایات کے مطابق جاری کی جائے گی۔

181AA- مخصوص کمیشنر میں لازمی اندراج

- (1) بالفاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون میں کچھ مذکور ہے، بجلی یا قدرتی گیس کے تجارتی یا صنعتی کنکشن فرام نہیں کیا جائے گا جب تک بجلی یا گیس کے کنکشن کی درخواست دینے والا فرد دفعہ 181 کے تحت رجسٹرڈ نہیں ہوتا ہے۔

181B- ٹیکس دہندہ کارڈ

- اس آرڈیننس کی رو سے بورڈ، ان انفرادی ٹیکس دہندگان کے لیے ایک ٹیکس دہندہ کارڈ متعارف کرانے کے لیے سکیم شروع کر سکتا ہے جو اس سکیم کے تحت نافذ حاصل کرنے کے اہل ہونے کے لیے کم سے کم معیار پر پورا اترتے ہوں۔

181C- قومی ٹیکس نمبر آویزاں کرنا

- ہر فرد جو قابل ٹیکس کاروبار سے آمدنی کماتا ہے اور جس کو قومی ٹیکس نمبر جاری کیا جا چکا ہے وہ اپنے کاروبار کے ہر معام پر اپنا قومی ٹیکس نمبر نمایاں طور پر آویزاں کرے گا۔

- 181D بزنس لائسنس سکیم - ہر فرد جو کسی بھی کاروبار، شعبے یا پیشے سے وابستہ ہو وہ بورڈ کی ہدایات کے مطابق کاروبار کلائنٹس حاصل کرے گا اور آویزاں کرے گا۔

X- حصہ

جرمانہ

182- جرائم اور جرمانے

- (1) کوئی فرد جو درج ذیل جدول کے کالم (2) میں درج شدہ کوئی جرم کرتا ہے تو کسی اور سزا جس کا وہ اس آرڈیننس کے تحت حقدار ہے کے علاوہ اس جرم کے بدلے میں کالم (3) میں درج شدہ جرمانے کا بھی ذمہ دار ہوگا:

جدول

نمبر شمار	جرائم	جرمانے	آرڈیننس کا دفعہ جس میں جرم کا حوالہ دیا گیا ہے
1	2	3	4
1-	جہاں کوئی فرد دفعہ 114 کے تحت متقاضی آمدنی کے گوشوارے مقررہ تاریخ تک جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے۔	ایسا فرد اس ٹیکس سال کے لحاظ سے قابل ادا ٹیکس کا 0.1 فیصد یومیہ کے مساوی جرمانہ ادا کرے گا۔ اور جرمانے کی زیادہ سے زیادہ حد قابل ادا ٹیکس کے 50 فیصد سے زیادہ نہ ہوگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر مذکورہ بالا جرمانہ چالیس ہزار روپے سے کم ہے۔ یا اس ٹیکس سال کے لیے واجب الادا ٹیکس کوئی نہیں ہے تو وہ فرد چالیس ہزار روپے کا جرمانہ ادا کرے گا۔ شرط یہ ہے کہ اگر آمدن کا 75 فیصد تنخواہ سے ہو اور یہ آمدن پچاس لاکھ روپے سے کم ہو تو کم از کم جرمانہ پانچ ہزار روپے ہوگا "بشرطیکہ قابل ٹیکس آمدنی آٹھ لاکھ روپے تک ہو تو جرمانے کی کم از کم رقم پانچ ہزار روپے ہوگی: بشرطیکہ جرمانے کی رقم میں 75 فیصد، 50 فیصد اور 25 فیصد کی کمی کی بجائے اگر مقررہ تاریخ کے بعد بااسترتیب ایک، دو اور تین ماہ کے اندر ریٹرن دائر کیا جاتا ہے یا قانون کے تحت مقرر کردہ ریٹرن داخل کرنے کی مقررہ تاریخ میں توسیع کی جاتی ہے۔] وضاحت:- اس انٹری کے لیے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ لفظ "قابل ادا ٹیکس" سے مراد دفعہ 120، 121، 122 یا C122 کے تحت کی گئی تشخیص کی بنیاد پر قابل ٹیکس آمدنی پر قابل وصول ٹیکس ہے۔	114 اور 118
1a-	جہاں کوئی فرد دفعہ 4 [165، 165 یا 165 A کے تحت مطلوب گوشوارے مقررہ تاریخ کے اندر فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے۔	ایسا فرد کم از کم 10 ہزار روپے جرمانے کی شرط کے مطابق ڈیفالٹ کے ہر دن کے لیے 2500 روپے جرمانہ ادا کرے گا۔ بشرطیکہ جہاں یہ ثابت ہو کہ متعلقہ مدت کے دوران کسی ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کی ضرورت نہیں ہے، جرمانے کی کم از کم رقم دس ہزار روپے ہوگی۔"	115، 165 اور 165A [

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

116 اور 115، 114	ایسا فرد ہر قابل ٹیکس آمدنی کا 0.1 فیصد یا ایک لاکھ روپے جو رستم زیادہ ہو جرمانہ ادا کرے گا۔	جہاں کوئی فرد دولت کے گوشوارے یا دولت کے تصنیف حسابات کے گوشوارے جمع کرانے میں ناکام ہو۔ [12]	-1aa
116A]	ایسا فرد بیرون ملک آمدن یا بیرون ملک اثاثوں کی مالیت کے دو فیصد کے برابر ڈیفنٹ کے ہر سال کے لیے جرمانہ جمع کروائے گا	جہاں کوئی فرد مقررہ تاریخ تک بیرون ملک اثاثوں اور آمدن کے گوشوارے جمع کروانے میں ناکام رہتا ہے	-1aaa
174 اور انکم ٹیکس رولز کا باب نمبر VII	ایسا فرد 5 ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رستم کا تین فیصد، جو بھی زیادہ ہو، جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت مطلوب کمیشن میمویار سید حباری کرنے میں ناکام ہو۔	-2
	ایسا فرد 5 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو اس آرڈیننس کے تحت اندراج کے لیے درخواست دینے کا پابند ہو لیکن اندراج کے لیے درخواست دینے میں ناکام ہو جائے۔	-3
181	ایسا فرد 5 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو رجسٹریشن کی تفصیلات میں تبدیلیوں کی اطلاع دینے میں ناکام رہے۔	-4
114A	ایسے شخص کو مقررہ تاریخ کے بعد ڈیفنٹ کر جانے کی صورت میں روزانہ اڑھائی ہزار روپے کا جرمانہ ادا کرنا ہوگا جس میں کم سے کم جرمانہ کی حد دس ہزار روپے تک ہو سکتی ہے	کوئی بھی فرد جس کیلئے ٹیکس دہندہ کا پرونکل پیش کش کرنے یا اپ ڈیٹ کرنا لازمی ہوتا ہے مگر وہ مقررہ تاریخ تک یہ کام نہ کر پائے	1] A 4
181AA	کوئی بھی ایسا شخص جو کسی غیر رجسٹرڈ صارف کو کنکشن فراہم کرتا ہے، اسے ان کنکشنز کی تعداد سے ہر کنکشن کا 100 ہزار روپے جرمانہ ہوگا	کوئی بھی شخص جو دفعہ AA181 کی شقوں کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہو	4B
137	ایسا فرد ڈیفنٹ ہونے والے ٹیکس کی رستم کا 5 فیصد بطور جرمانہ ادا کرے گا۔ دوسری دفعہ ڈیفنٹ ہونے کی صورت میں مذکورہ ٹیکس کی رستم کا 25 فیصد بطور جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔ تیسری مرتبہ اور اس بعد ڈیفنٹ ہونے کی صورت میں ڈیفنٹ کی رستم کا 50 فیصد بطور جرمانہ ادا کرنے پڑے گا۔	کوئی فرد جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت بنائے گئے طریقے کے مطابق اور مقررہ وقت کے اندر واجب الادا ٹیکس کی رستم جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ فرد دفعہ 129 کے تحت ایک حکنامہ کی بنیاد پر مذکورہ حکنامہ کے نتیجے میں دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت ایک نوٹس میں دی گئی مقررہ تاریخ سے قبل واجب الادا ٹیکس ادا کرنا چاہتا ہے اور دفعہ 131 کے تحت کوئی اپیل دائر نہیں کرتا تو قابل ادا جرمانہ میں 50 فیصد تک کمی کردی جائے گی۔	-5

137	ایسا فرد تیس ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کا تین فیصد، جو زیادہ ہو، بطور جرمانہ ادا کرے گا۔ بشرطیکہ ٹیکس دہندگان کی جانب سے ٹیکس دہندگان کے موقف پر اس آرڈیننس کے اطلاق پر معقول طور پر قابل یقین موقف اختیار کرنے کے نتیجے میں ہونے والے ٹیکس شارٹ فنانل کی حد تک کوئی جرمانہ عائد نہ کیا جائے۔	6- کوئی فرد جو ایک سے زیادہ سالوں میں عسطل حساب کتاب دوہراتا ہے جبکہ اس آرڈیننس کے تحت قابل ادا اصل ٹیکس سے کم ٹیکس کی رقم ادا کی گئی ہو۔
174	ایسا فرد 10 ہزار روپے یا آمدنی پر ٹیکس کی کل رقم کا 5 فیصد جو زیادہ ہو، بطور جرمانہ ادا کرے گا۔	7- کوئی فرد جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت ریکارڈ ز محفوظ رکھنے میں ناکام رہتا ہے۔
177	ایسا فرد 20 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔ ایسا فرد 50 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔ ایسا فرد ایک لاکھ روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	8- جہاں ایک ٹیکس دہندہ بغیر کسی معقول وجہ کے دفعہ 177 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے الف۔ پہلا نوٹس موصول ہونے پر دستاویزات کاریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ ب۔ دوسرا نوٹس موصول ہونے پر دستاویزات کاریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ ج۔ تیسرا نوٹس موصول ہونے پر دستاویزات کاریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے۔
176	ایسا فرد پہلی مرتب ڈیفنٹ ہونے کی صورت میں 25 ہزار روپیہ جرمانہ جبکہ اس کے بعد ہر ڈیفنٹ پر 50 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	9- کوئی فرد جو مطلوب معلومات فراہم کرنے یا دفعہ 176 کے تحت جاری شدہ نوٹس کی کسی دوسری شرط پر عمل پیرا ہونے میں ناکام رہتا ہے۔
114, 116, 174, 176, [118] 177	ایسا فرد 25 ہزار روپے یا بقایا ٹیکس کی کل رقم کا 50 فیصد جو زیادہ ہو، بطور جرمانہ ادا کرے گا۔ مگر شرط یہ ہے دفعہ 120 کے تحت ایک جائزہ آرڈر کی صورت میں ٹیکس دہندہ کی طرف سے اس آرڈیننس کی درخواست پر معقول پوزیشن لینے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے ٹیکس خسارے پر کوئی جرمانہ نہیں لگایا جائے گا۔	10- کوئی فرد جو:- الف۔ داخلی ریویو کے حاکم کو تحریری طور پر یا زبانی یا الیکٹرانک طریقے سے، بشمول ایک درخواست، سرٹیفکیٹ، حلف نامہ، نوٹیفکیشن، گوشوارہ، اعتراضیا دوسرے دستاویز بشمول اکاؤنٹس کی بکس جو اس آرڈیننس کے تحت تیار کی گئیں یا فراہم کی گئیں ہوں، عسطل یا گسراہ کن اسیشنٹ دیتا ہے۔ ب۔ انکم ٹیکس کے ایک حاکم کو تحریری، زبانی یا الیکٹرانک کے ذریعے، عسطل اور گسراہ کن معلومات یا دستاویزات یا گوشوارے فراہم کرتا ہے۔ ج۔ انکم ٹیکس کے ایک حاکم کو فراہم کردہ معلومات یا گوشوارے میں سے کوئی ایسا مواد نکال لینا جس کے

		بغیر گوشوارہ یا معلومات عنلط یا گمراہ کن ہو جائیں گی۔
175 اور 177	ایسا فرد 50 ہزار روپے یا ٹیکس کی رمت 50 فیصد جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو کسی عمارت احاطے، اکاؤنٹس، دستاویزات، کمپیوٹرز یا ذخائر تک کمشنر یا اس کی طرف سے مقرر کردہ کوئی مجاز آفیسر کی رسائی دینے سے انکار کرتا ہے یا رکاؤٹ ڈالتا ہے۔
111، 20 اور عمومی	ایسا فرد ایک لاکھ روپے یا اس ٹیکس کے مساوی رمت جس سے اس فرد کے بچنے کی کوشش کی ہو جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔ تاہم ایک فرد کی طرف سے ظاہر کی گئی رمت یا آمدنی پر ٹیکس سے چھوٹ کے ایک دعوے کو محض مسترد کرنے یا ایک فرد کی طرف سے ظاہر کیے گئے اخراجات کے دعوے کو محض مسترد کرنے پر اس وقت تک جرمانہ قابل ادا نہیں ہوگا جب تک یہ ثابت نہیں ہو جاتا کہ اس فرد نے حبان بوجھ کر عنلط دعویٰ کیا تھا۔	جہاں ایک فرد نے آمدنی چھپائی ہو یا ایسی آمدنی بشمول، لیکن محدود نہیں، قابل ٹیکس کسی رمت یا آمدنی کو دہانا کسی بھی اخراجات کی ایسی کوئی کا دعویٰ کرنا جو درحقیقت نہ ہوئی ہو یا کسی انکم ٹیکس اہتارٹی یا ایلیٹ ٹریبونل کے سامنے اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کے دوران دفعہ 111 کے ذیلی دفعہ 1 میں بحوالہ کسی دوسرے عمل کی عنلط تفصیلات فراہم کی ہوں۔
209، 210 اور عمومی	ایسا فرد 25 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو انکم ٹیکس کے کسی حاکم کے دستری فرائض کی انجم دہی میں حسل ڈالتا ہے۔
عمومی	ایسا فرد 5 ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رمت کا تین فیصد، جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو اس آرڈیننس کی کسی ایسی دفعہ کی خلاف ورزی کرتا ہے جس کے لئے اس دفعہ میں کوئی سزا/جرمانہ نہیں بتایا گیا ہو۔
[باب X یا باب بارہویں کے حصہ پنجم کا ڈویژن دوم یا ڈویژن سوم]	ایسا فرد چالیس ہزار روپے یا ٹیکس کی رمت کا 10 فیصد، جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد ٹیکس کی کوئی یا ٹیکس اکٹھا کرنے میں جیسا کہ اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت مطلوب ہے ناکام رہا ہو یا کوئی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کی ادائیگی جیسا کہ دفعہ 160 کے تحت مطلوب ہے میں ناکام رہا ہو۔
181C اور 180D	ایسا فرد 5 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو کاروبار کی جگہ پر قومی ٹیکس نمبر یا کارہباری لائسنس آویزاں کرنے جیسا کہ اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت مطلوب ہے میں ناکام رہا ہو۔
107، 108 and 165B	ایسا مالیاتی ادارہ یا رپورٹنگ کرنے والا ادارہ ڈیفنٹ کے ہر دن کے لیے دو ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا، تاہم کم از کم جرمانہ پچیس ہزار روپے ہوگا	کوئی رپورٹنگ مالیاتی ادارہ یا رپورٹنگ ادارہ جو بورڈ کو معلومات یا ملک بملک رپورٹ فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے جو کہ دفعہ 107، 108 یا 165B کے تحت مقررہ تاریخ میں فراہم کرنا ضروری ہے

18	کوئی فرد جو دفعہ 108 یا انکم ٹیکس رولز 2002 کے تحت درکار دستاویزات اور معلومات کو محفوظ رکھنے میں ناکام رہتا ہے	ایسی ٹرانزیکشن کا 1 فیصد جرمانہ، جس کا دفعہ 108 یا انکم ٹیکس رولز 2002 کے تحت ریکارڈ محفوظ رکھنا ضروری ہے	108.]
19	جہاں موٹر گاڑیوں کا کوئی مینوفیکچرر معتمی طور پر تیار شدہ کسی گاڑی کی بنگل یا خریداری کے لیے درخواست کو دفعہ 227 سی کی شق (اے) کے برخلاف پروسیس کرتا ہے	ایسا فرد گاڑی کی مالیت کے پانچ فیصد کے برابر جرمانہ ادا کرے گا	227C
20	(i) جہاں ایک سائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ کا کوئی افسر معتمی طور پر تیار کردہ کسی گاڑی کی رجسٹریشن یا کسی درآمدی گاڑی کی پہلی رجسٹریشن کے لیے دفعہ 227 سی کی شق (اے) کے برخلاف کوئی درخواست رجسٹر کرتا ہے یا پروسیس کرتا ہے (ii) جہاں کوئی افسر جو غیر منقولہ جائیداد کی رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا منتقلی کی تصدیق کا ذمہ دار ہے، دفعہ 227 سی کی شق (بی) کے برخلاف ایسی جائیداد کی رجسٹریشن یا تصدیق کو منسوخ کرتا ہے یا پروسیس کرتا ہے	ایسا فرد موٹر گاڑی یا غیر منقولہ جائیداد کی مالیت کے تین فیصد کے برابر جرمانہ ادا کرے گا	227C
21	کوئی بھی فرد جو کمیشن یا بینک کے ذریعے فیئر مارکیٹ ویلیو کے مطابق پانچ ملین روپے یا اس سے زائد مالیت کی غیر منقولہ جائیداد خریدتا ہے	ایسا فرد اس جائیداد کے لیے بورڈ کی طرف سے دفعہ 68 کی ذیلی دفعہ 4 کے تحت مقرر کردہ ریٹ کا 5 فیصد، یا صوبائی و معتمی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ریٹ کا پانچ فیصد جو بھی زائد ہوگا بطور جرمانہ ادا کرے گا	75A
22	اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی انکم ٹیکس اہتارٹی یا ایپلٹ ٹریبونل کے سامنے کارروائی کے دوران کوئی فرد بیرون ملک ٹیکس چوری کا مرتکب پایا جائے	ایسے فرد کو ایک لاکھ یا چوری کی گئی ٹیکس کی رقم کے دو سو فیصد ان میں سے جو بھی زیادہ ہو کے برابر جرمانہ ادا کرنا ہوگا	عمومی
23	اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کے دوران بیرون ملک کسی کی ترغیب، رہنمائی، دستاویز کے عطا تریجے یا انتظام کی بدولت کوئی فرد ٹیکس چوری کا مرتکب پایا جائے	ایسے فرد کو تین لاکھ یا چوری کی گئی ٹیکس کی رقم کے دو سو فیصد ان میں سے جو بھی زیادہ ہو کے برابر جرمانہ ادا کرنا ہوگا	عمومی
24	اگر کوئی فرد دفعہ 2 کی شق 5 سی میں صراحت کردہ کے مطابق کسی ایک جگہ سے دوسری جگہ اثاثے منتقل کرنے کا ذمہ دار پایا جائے	ایسے فرد کو ایک لاکھ یا چوری کی گئی ٹیکس کی رقم کے برابر ان میں سے جو بھی زیادہ ہو کے برابر جرمانہ ادا کرنا ہوگا	عمومی
25	اگر کوئی رپورٹنگ فنانشل ادارہ اس آرڈیننس کی دفعہ 165 بی کی شرائط کو پورا کرنے میں ناکام رہے یا انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے باب XIIIA میں صراحت کردہ رولز پر عمل کرنے میں ناکام رہے	ایسے رپورٹنگ فنانشل ادارے کو ہر عطلی کے عوض دس ہزار روپے جرمانہ اور اس جرمانے کی ادائیگی تک ہر ماہ 10 ہزار روپے اضافی جرمانہ ادا کرنا ہوگا	گا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

26	اگر کوئی ادارہ دفعہ 165 بی کی شرائط کے مطابق کوئی عسلیہ رپورٹ یا ناکمل رپورٹ فائل کرتا ہے یا انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے باب XIIA میں صراحت کردہ رولز پر عمل کرنے میں ناکام رہے	ایسے رپورٹنگ فنانشل ادارے کو ہر عسلیہ کے عوض دس ہزار روپے جرمانہ اور اس جرمانے کی ادائیگی تک ہر ماہ 10 ہزار روپے اضافی جرمانہ ادا کرنا ہو گا
27	اگر کوئی رپورٹنگ مالیاتی ادارہ خود تصدیقی کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے یا متعلقہ حکام کی طرف سے مبینہ طور پر عسلیہ سرٹیفکیٹ جمع کرواتا ہے یا انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے باب XIIA میں صراحت کردہ رولز پر عمل کرنے میں ناکام رہے	ایسے رپورٹنگ فنانشل ادارے کو ہر عسلیہ کے عوض دس ہزار روپے جرمانہ اور اس جرمانے کی ادائیگی تک ہر ماہ 10 ہزار روپے اضافی جرمانہ ادا کرنا ہو گا
28	اگر رپورٹ کرنے کے قابل کوئی فرد خود تصدیقی کا درست سرٹیفکیٹ انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے باب XIIA کے تحت فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے	ایسے رپورٹنگ فنانشل ادارے کو ہر عسلیہ کے عوض پانچ ہزار روپے جرمانہ اور اس جرمانے کی ادائیگی تک ہر ماہ پانچ ہزار روپے اضافی جرمانہ ادا کرنا ہو گا
29	جہاں کوئی شخص اپنی رجسٹریشن درخواست میں کاروباری بینک اکاؤنٹ (اکاؤنٹ) کا اعلان کرنے میں ناکام رہتا ہے یا موجودہ کاروباری بینک اکاؤنٹ (اکاؤنٹ) کو حبان بوجھ کر اعلان کرنے کے لئے اپنے رجسٹریشن پر وفاق میں ترمیم کرنے میں ناکام رہتا ہے۔	181 ایسا شخص ڈیفالٹ کے ہر دن کے لئے 10,000 روپے جرمانہ ادا کرے گا کیونکہ رجسٹریشن کے لئے درخواست جمع کرانے کی تاریخ یا غیر اعلانیہ کاروباری بینک اکاؤنٹ کھولنے کی تاریخ جو بھی بعد میں ہو: بشرطیکہ اگر مذکورہ بالا جرمانہ ہر غیر اعلانیہ بینک اکاؤنٹ کے لئے ایک لاکھ روپے سے کم ہے تو ایسا شخص ہر غیر اعلانیہ کاروباری بینک اکاؤنٹ کے لئے ایک لاکھ روپے جرمانہ ادا کرے گا: بشرطیکہ یہ شق اکتوبر 2021ء کے پہلے دن سے لاگو ہوگی جس کے دوران ٹیکس دہندگان اپنے رجسٹریشن فارم اپ ڈیٹ کر سکتے ہیں۔

4 کالم (2) میں "115" کے اعداد و شمار کو فنانس ایکٹ 2020ء مورخہ 30 جون 2020ء کے تحت منہا کیا گیا ہے

7 کالم (4) میں "115" کے اعداد و شمار کو فنانس ایکٹ 2020ء مورخہ 30 جون 2020ء کے تحت منہا کیا گیا ہے

12 کالم (4) میں "115" کے اعداد و شمار کو فنانس ایکٹ 2020ء مورخہ 30 جون 2020ء کے تحت منہا کیا گیا ہے

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کردہ سزائیں/جرمانے یکساں انداز میں میں لاگو ہوں گے اور کوئی جرمانہ اس وقت تک واجب الادا نہیں ہوگا جب تک

متعلقہ فرد کو اپنی صفائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد کمشنر، کمشنر ایسیلا یا پیلیٹ ٹریبونل کی طرف سے تحریری حکمنامہ جاری نہیں ہوتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں ٹیکس گزار اپنا ڈیفالٹ تسلیم کرے، وہ اس دفعہ کے تحت واجب الادا جرمانہ رضاکارانہ طور پر ادا کر سکتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

[وضاحت۔ شک کے حاتمے کے لیے واضح کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کے تحت جرمانہ عائد کرنے کے لیے میزریا کا قیام ضروری نہیں ہے۔]

- (3) جہاں ایک کمشنر (ایپیلٹ ٹریبونل ذیلی دفعہ (2) کے تحت ایک حکمنامہ تیار کرتا ہے تو کمشنر (ایپیلٹ ٹریبونل جو بھی صورت ہو فوری طور پر حکمنامہ کی ایک نقل کمشنر کو ارسال کرے گا۔
- (4) اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی حکمنامہ کے نتیجے میں ٹیکس کی رقم جس کے لحاظ سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت جرمانہ مسین کی گئی ہے تو جرمانے کی رقم کو اسی لحاظ سے کم کیا جائے گا۔

(182A) - مقررہ تاریخ کے اندر گوشوارے جمع نہ کروانا۔ (1) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ کہا گیا ہو، اگر کوئی فرد دفعہ 114 کے تحت دفعہ 118 کے ذریعے مقرر کردہ تاریخوں کے اندر یا بورڈ کی طرف سے دفعہ 214A کے تحت بڑھائی گئی تاریخوں یا کمشنر کی طرف سے دفعہ 119 کے تحت بڑھائی گئی تاریخوں کے اندر آمدن کے گوشوارے جمع کروانے میں ناکام رہے تو ایسا فرد۔

- (a) اس سال کے لیے کہ جس کی مقررہ تاریخ میں اس نے گوشوارے جمع نہیں کروائے اسے فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا؛ اور
- شرط یہ ہے کہ اس آرڈیننس کے تحت اگر کوئی اور مالی ذمہ داری باقی نہ ہو تو اس فرد کا نام مقررہ تاریخ کے بعد گوشوارے جمع کروانے کے بعد فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل کر لیا جائے گا، بشرطیکہ یہ فرد مندرجہ ذیل کے مطابق جرمانہ ادا کرتا ہے:
- کسٹینی کی صورت میں تیس ہزار روپے
 - ایسوسی ایشن آف پرسنز کی صورت میں دس ہزار روپے
 - ایک فرد کی صورت میں ایک ہزار روپے

وضاحت۔ شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کی شقوں کا اطلاق ٹیکس سال 2018ء اور اس کے بعد ہوگا، اس کے لیے فعال ٹیکس گزاروں کی پوسٹی فہرست مارچ 2019ء کے پہلے دن انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے تحت جاری ہوگی۔ اور

- (b) اس سال کے لیے نقصانات کو باب چہارم کے پارٹ ہفتم کے تحت آگے منتقل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی
- (c) اس مدت کے لیے اس فرد کو ریفرنڈا نہیں کیا جائے گا جس مدت کے دوران وہ اے ٹی ایل میں شامل نہیں ہوگا؛ اور
- (d) دفعہ 171 کے تحت ریفرنڈم میں تاخیر کی صورت میں اضافی ادائیگی نہیں کی جائے گی اور جس مدت کے دوران متعلقہ فرد فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں ہوگا تو اس کا ریفرنڈم میں تاخیر کی مدت میں ادائیگی کے لیے حساب نہیں لگایا جائے گا
- (e) [2] (2) جہاں ایک شخص A114 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت مقررہ تاریخ کے اندر کسی ٹیکس دہندہ کی پروفائل اپ ڈیٹ کرنے یا پیش کرنے سے رہ جائے یا A214 کے تحت بورڈ کی جانب سے توسیع کردہ تاریخ کے اندر بھی ایسا نہ کر سکے تو ایسے شخص کو نئے ٹیکس سال کیلئے جو مقررہ تاریخ کے حاتمے یا توسیع شدہ تاریخ کے مطابق ہو، فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا:
- (f) بشرطیکہ اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی دوسری ذمہ داری سے تعصب برتے بغیر، مقررہ تاریخ یا تاریخ میں توسیع کے بعد ٹیکس دہندگان کے پروفائل کے اندراج پر، ایسا شخص فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست میں شامل کیا جائے گا، اگر وہ شخص روپوں میں سرچارج ادا کرتا ہے۔

- (a) کسٹینی کی صورت میں تیس ہزار روپے
- (b) افراد کی ایسوسی ایشن یا نجمن کی صورت میں دس ہزار؛ اور
- (c) ایک فرد کی صورت میں ایک ہزار روپے

1 فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے تحت شامل کی گئی ذیلی دفعہ (2)

[¹ حذف شدہ

183۔ جرمانے اور ڈیفنڈنٹ سرچارج میں چھوٹ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

دوفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے یا پورڈتھریری طور پر درج کی جانے والی وجوہات کے لیے سرکاری گزٹ میں شائع شدہ ایک حکمنامہ کے ذریعے کسی فرد یا شخص کے طہتات کو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا کسی جرمانے اور ڈیفالٹ سرچارج کی مجموعی یا جزوی رستم کی ادائیگی سے چھوٹ دے سکتا ہے۔ جو کہ ایسے نوٹیفکیشن یا جو بھی صورت ہو حکمنامہ میں دی گئی شرائط و ضوابط سے مشروط ہے۔

XI۔

جرانم اور قانونی کارروائی

191۔ مخصوص قانونی فرائض کی عدم تعمیل پر قانونی کارروائی

(1) کوئی فرد جو بغیر کسی معقول وجہ کے :-

- (a) دفعہ 114 کے ذیلی دفعہ 3 یا دفعہ 116 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہا ہو۔
 - (b) ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی جیسا کہ دفعہ 147 کے تحت مطلوب ہے کرنے میں ناکام رہا ہو۔
 - (c) اس باب کے حصہ V کے تحت ٹیکس کا نئے یا وصول کرنے اور اس ٹیکس کو کمشنر کے پاس جمع کرنے کی ذمہ داری پوری نہ کرتا ہو۔
 - (ca) دفعہ 165 کی ذیلی دفعہ (1) میں صراحت کردہ افراد کے کوآئف یا درست اور مکمل کوآئف جمع کروائے۔
 - (d) دفعہ 140 یا 176 کے تحت جاری کیے گئے نوٹس پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہا ہو۔
 - (e) دفعہ 141 کے ذیلی دفعہ 3 یا ذیلی دفعہ 4 کے تحت ضوں کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہو یا
 - (f) معقول سہولیات اور معاونت کی فراہمی جیسا کہ دفعہ 175 کے ذیلی دفعہ 3 کے تحت ضروری ہے، میں ناکام رہا ہو۔
- مذکورہ بالا صورتوں میں وہ فرد ایسا جرم کرے گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ یا زیادہ سے زیادہ ایک سال کی قید یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) اگر ایک فرد ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کے تحت ایک جرم ثابت ہوتا ہے اور وہ بغیر کسی معقول وجہ کے عدالت کی طرف سے مقدر کردہ تاریخ کے اندر آمدنی یا دولت کا گوشوارہ جس کے حوالے سے جرم کا تعلق تھا، فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے تو وہ فرد ایک جرم کا ارتکاب کرتا ہے جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ یا زیادہ سے زیادہ 50 ہزار روپے یا ایک دفعہ کی قید جس کی مدت 2 سال سے زیادہ نہ ہو یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

192- تصدیق میں عطا بیانی پر کارروائی

کوئی فرد جو کسی گوشوارے یا اس آرڈیننس کے تحت فراہم کردہ کسی دوسری دستاویز میں کسی تصدیق میں ایک عطا بیان دیتا ہے اور جس کے بارے میں وہ فرد جانتا ہے کہ وہ عطا ہے یا اس کے صحیح ہونے پر یقین نہیں رکھتا تو وہ فرد ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا۔ جس کے ثابت ہونے پر اس کو ایک جرمانہ (ایک لاکھ روپے تک) یا ایک وقت کی قید جس کی مدت تین سال سے زیادہ نہ ہو یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

192A- آمدنی چھپانے پر قانونی کارروائی

(1) اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائیوں کے دوران، کوئی فرد یا تو مذکورہ کارروائیوں میں یا کسی گزشتہ کارروائیوں میں آمدنی چھپاتا ہے یا اس آمدنی کی عطا تفصیلات فراہم کرتا ہے اور اس آمدنی کے چھپانے یا اس کے بارے میں عطا تفصیلات فراہم کرنے سے محصولات پر 5 لاکھ روپے یا زیادہ کا اثر پڑتا ہے تو وہ ایک ایسا جرم کرے گا جس کے ثابت ہونے پر دو سال تک قید کی سزا یا جرمانہ یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے حوالے سے آمدنی چھپانے یا آمدنی کی عطا تفصیلات فراہم کرنے سے مراد:-

(a) ایسی آمدنی یا رقم کو تلف ہر نہ کرنا جو قابل ٹیکس ہو۔

(b) ایسے اخراجات پر کوئی کوئی کا دعویٰ کرنا جو درحقیقت نہ ہوئے ہوں

(c) دفعہ 111 کے ذیلی دفعہ 1 میں بحوالہ کوئی عمل

192B بیرون ملک اثاثہ چھپانے پر قانونی کارروائی-(1) ایسا فرد جو کمشنر کو بیرون ملک کوئی اثاثہ ظاہر کرنے میں ناکام رہے یا بیرون ملک کسی اثاثہ کی عطا تفصیلات فراہم کرے اور اس طرح اثاثہ چھپانے کی وجہ سے ہونے والا نقصان دس ملین روپے سے زائد ہو تو اسے جرم کا ارتکاب تصور کیا جائے گا جس کی سزا تین سال قید یا پانچ لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

193- ریکارڈز محفوظ رکھنے میں ناکامی پر قانونی کارروائی

ایک فرد جو ریکارڈز محفوظ رکھنے میں ناکام رہتا ہے، اس آرڈیننس کے تحت ضروری ہے، میں ناکام ہوتا ہے تو وہ ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر:-

(a) جہاں جہاں بوجھ کر ایسا کیا گیا ہو تو ایک جرمانہ (50 ہزار روپے تک) یا دو سال تک قید یا دونوں کی سزا،

(b) کسی بھی دوسری صورت میں زیادہ سے زیادہ 50 ہزار روپے تک جرمانہ۔

194- نیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) کے عطا استعمال پر عدالتی کارروائی

ایک فرد جو عدالتی لاپرواہی سے کسی گوشوارے یا اس آرڈیننس کے لیے استعمال ہونے والے کسی دوسری دستاویزات میں عطا ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) بشمول کسی دوسرے فرد کا نیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) استعمال کرتا ہے تو وہ ایک جرم کا ارتکاب کرے گا جس پر ایک جرمانہ 50 ہزار روپے تک یا دو سال تک قید یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

195- عطا یا گسراہ کن گوشوارے بنانے کے لیے قانونی کارروائی

(1) ایک فرد جو

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) ایک انکم ٹیکس اہتارٹی کو ایک ایسا گوشوارہ دے گا جو عنایت یا گمراہ کن ہو گا یا
- (b) ایک انکم ٹیکس اہتارٹی کو دیئے گئے گوشوارے میں کوئی ایسی چیز یا الفاظ حذف کر لیتا ہے جن کے بغیر گوشوارہ گمراہ کن ہو جاتا ہے۔
- تو وہ ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثبوت ہونے پر
- (i) جہاں عسداً یا لاپرواہی سے گوشوارہ بنا یا گیا یا ان میں سے الفاظ حذف کیے گئے وہاں ایک جرمانہ یا ایک وقت کے لیے قید جس کی مدت دو سال سے زائد نہ ہو یا دونوں یا
- (ii) کسی بھی دوسری صورت میں ایک جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے۔
- (2) ایک فرد ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی جرم کا مرتکب نہیں ہو گا اگر وہ اس گوشوارے، جس کا تعلق قانونی کارروائی سے ہے، کے بارے میں نہیں جانتا تھا یا یہ توقع نہیں کر سکتا کہ اس معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ عنایت یا گمراہ کن ہے۔
- (3) دفعہ 182 کے ذیلی دفعہ (1) کے جدول کے کالم 2 میں نمبر شمار 10 کے تحت بل اندراج کا اطلاق اس بات کے تعین سے ہو گا کہ آیا ایک فرد نے ایک انکم ٹیکس اہتارٹی کو گوشوارہ فراہم کر دیا ہے۔
- 195A دفعہ 116A کے تحت ملنے والے نوٹس پر عملدرآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کارروائی۔ ایسا فرد جو کسی معقول وجہ کے بغیر دفعہ 116A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ملنے والے نوٹس پر عملدرآمد نہ کرنے میں ناکام رہے تو وہ ایک جرم کا ارتکاب کرے گا جس کی سزا ایک سال قید یا پچاس ہزار روپے جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں۔
- 195B بیرون ملک ٹیکس چوری میں مدد کرنے پر قانونی کارروائی۔ ایسا فرد جو بیرون ملک ٹیکس چوری میں مدد کرے، رہنمائی کرے یا اس کا انتظام کرے تو وہ ایک جرم کا ارتکاب کرے گا جس پر اسے زیادہ سے زیادہ سات سال قید یا پچاس لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں۔
- 196۔ ایک انکم ٹیکس اہتارٹی کے کام میں رکاوٹ ڈالنے پر قانونی کارروائی**
- ایک فرد جو اس آرڈیننس کے تحت فرائض کی انجمت میں کسی انکم ٹیکس اہتارٹی کے کام میں رکاوٹ ڈالتا ہے وہ ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثبوت ہونے پر ایک جرمانہ یا ایک سال تک قید کی سزا یا دونوں ہو سکتی ہیں۔
- 197۔ ایجنٹ سے بچنے کے لیے حبا سیداد ٹھکانے لگانے پر قانونی کارروائی**
- جہاں کسی حبا سیداد کا ایک مالک یا مالک کی جگہ کام کرنے والا یا اس کے تحت کام کرنے کا دعویٰ کرنے والا فرد، کمشنر کی طرف سے ایک نوٹس وصول کرنے کے بعد کسی حبا سیداد کو اس نیت سے بچتا ہے، گروی رکھتا ہے، لیز پر دیتا ہے، یا دوسری صورت میں اس حبا سیداد کے حوالے سے کوئی لین دین کرتا ہے کہ کمشنر اس کو اٹھانے کے لیے تو وہ ایک ایسے جرم کا مرتکب ہو گا جس کے ثبوت ہونے پر ایک جرمانہ (ایک لاکھ روپے تک) یا ایک وقت کے لیے قید جس کی مدت تین سال سے زائد یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔
- 198۔ ایک سرکاری ملازم کی طرف سے بلا اجازت معلومات ظاہر کرنے پر قانونی کارروائی**
- ایک فرد جو دفعہ 216 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی تفصیلات ظاہر کرتا ہے وہ ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثبوت ہونے پر ایک جرمانہ (جو 5 لاکھ روپے سے کم نہ ہو) یا ایک دفعہ کی قید جو ایک سال سے زیادہ نہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- 199۔ اعسالت پر قانونی کارروائی**
- جہاں ایک فرد (عسداً اور ادا تہ) کسی دوسرے فرد کی اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کے لیے مدد یا معاونت کرتا ہے یا ترغیب یا اشتغال دلاتا ہے تو اول الذکر فرد ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثبوت ہونے پر ایک جرمانہ یا ایک وقت کی قید جس کی مدت تین سال سے زائد نہ ہو یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

200۔ کمپنیوں یا اشخاص کی انجمنوں کی طرف سے جرائم کا ارتکاب

- (1) جہاں اس حصہ کے تحت ایک جرم کا ارتکاب ایک کمپنی نے کیا ہے تو ہر وہ فرد جو جرم کے ارتکاب کے وقت:
- (a) پرنسپل آفیسر، ایک ڈائریکٹر، جنرل منیجر، کمپنی سیکرٹری یا کمپنی کا اسی طرح کا دوسرا کوئی آفیسر ہوتا یا
- (b) اس عہدے پر عارضی طور پر تعینات تھا۔
- وہ بلا لحاظ اس امر کے کہ کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے وہ مجرم ہو گا اور ان پر اس آرڈیننس کی تمام دفعات لاگو ہوں گی۔
- (2) جہاں اس حصہ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب اشخاص کی ایک انجمن نے کیا ہے تو ہر وہ فرد جو جرم کے ارتکاب کے وقت انجمن کا ایک رکن تھا وہ بلا لحاظ اس امر کے کہ کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے جرم کا مرتکب قرار پائے گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی لحاظ سے لاگو ہوں گی۔
- (3) ذیلی دفعہ 1 اور 2 کا اطلاق کیفر دہر نہیں ہو گا جب :-
- (a) جرم کا ارتکاب اس فرد کی مرضی یا علم کے بغیر کیا گیا ہو۔
- (b) اس فرد نے کمیشن کو جرم کے ارتکاب سے باز رکھنے کا ہر حربہ استعمال کیا ہو۔

201۔ کسی دوسرے فصل پر کسی تعصب کے بغیر قانونی کارروائی کرنا

بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے۔ اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کی صورت میں کسی فرد پر اس آرڈیننس کے تحت عائد کسی دوسری ذمہ داری پر بغیر کسی تعصب کے کارروائی کی جائے۔

202۔ جرائم کا باہمی رضامندی سے فیصلہ کرنے کا اختیار

اس آرڈیننس کی کسی شرائط کے باوجود جہاں کسی فرد نے کوئی جرم کیا ہے۔ چیف کمشنر بورڈ کی باقاعدہ منظوری کے ساتھ یا تو کارروائی مقرر ہونے سے پہلے یا بعد ایسے جرم کا باہمی رضامندی سے فیصلہ کر گا جو واجب الادا ٹیکس اور اس کے ساتھ ڈیفنٹ سرجارج اور اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت مقرر کردہ جرمانہ کی ادائیگی سے مشروط ہوگا۔

203۔ خصوصی جج کی طرف سے عدالتی کارروائی

- (1) وفاقی حکومت دفتر گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے جتنا ضروری سمجھتی ہے خصوصی ججوں کی تقرری کر سکتی ہے اور جہاں یہ ایک سے زیادہ خصوصی ججوں کو تعینات کرے گی وہاں نوٹیفیکیشن میں ان علاقائی حدود کا ذکر کیا جائے گا جن کے اندر ہرنج اپنے دائرہ اختیار میں کام کرے گا۔
- شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت دفتر گزٹ نوٹیفیکیشن کے ذریعے یہ اعلان کرے گا کہ کسٹمز ایکٹ 1969 (1969 کا IV) کے دفعہ 185 کے تحت تقرر کردہ خصوصی جج اس آرڈیننس کے تحت جرائم پر کارروائی کرنے کا اہل ہوگا۔

(1A) ایک خصوصی جج وہ فرد ہو گا جو سیشنز جج ہے یا رہ چکا ہے اور تقرری کے بعد دفعہ 198 میں بحوالہ ایک جرم کے علاوہ اس حصہ کے تحت قابل سزا ایک جرم پر حناص طور پر کارروائی کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

(1B) کوڈ آف کریمنل پروسیجر (1898 کا ایکٹ V) کی دفعات ماسوائے باب نمبر XXXVIII میں شامل دفعات کے خصوصی جج کی عدالت کی کارروائیوں پر لاگو ہوں گی اور مذکورہ دفعات کے حوالے سے خصوصی جج کی عدالت مقدمات چلاتے ہوئے سیشنز کی عدالت تصور کی جائے گی اور ایک خصوصی جج کی عدالت کے سامنے قانونی کارروائی کرنے والا ایک فرد سرکاری وکیل تصور کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) ایک خصوصی جج کے پاس ذیلی دفعہ (1) کے تحت عدالتی چہارہ جوئی کے قابل جرم پر صرف کمشنر کی طرف سے تحریری شکایت پر عدالتی کارروائی کرنے کا اختیار ہے۔

بشرطیکہ جہاں آمدنی چھپانے کا جرم جس کے نتیجے میں فنائیکری صورت میں ایک سو یا اس سے زیادہ روپے ٹیکس ادا نہ کیا گیا ہو اور نان فنائیکری صورت میں پچیس ملین روپے یا اس سے زیادہ کا ٹیکس ادا نہ کیا گیا ہو، وہاں دفعہ 203 بی میں فراہم کردہ طریقہ کار لاگو ہوگا۔]

(3) جب بھی وفاقی حکومت یہ خیال کرے کہ ایک مقدمے کی منتقلی سے بہتر انصاف کا فروغ ہوگا یا فریقین یا گواہوں کو سہولت حاصل ہوگی تو وہ ایک تحریری حکمتانہ کے ذریعے عدالتی کارروائی کے کسی بھی مرحلے پر کسی مقدمے کو ایک خصوصی جج کی عدالت سے دوسرے خصوصی جج کی عدالت میں منتقل کرنے کا حکم جاری کر سکتی ہے۔

(4) ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) کے تحت ایک خصوصی جج کو کسی مقدمے کے لحاظ سے وہ جج مذکورہ تبادلے کے باعث کسی گواہ کو جو تبادلے سے قبل گواہی پیش کر چکا ہو، دوبارہ بلانے اور بیان قلم بند کرنے کا پابند نہیں ہوگا۔ اور وہ تبادلے سے قبل عدالت کے لیے پہلے سے پیش کی گئی گواہی پر کارروائی کر سکتا ہے۔

203A۔ ایک خصوصی جج کے حکم کے خلاف اپیل

ایک خصوصی جج کے حکم خلاف اپیل متعلقہ صوبے کی ہائی کورٹ میں حکم جاری ہونے کے بعد 30 دنوں کے اندر دائر کی جا سکتی ہے اور اس کی سماعت ضابطہ فوجداری قوانین 1898 (1898 کے ایکٹ V) کے تحت ہائی کورٹ کے ایک جج کے ذریعے کی جائے گی۔

203B۔ گرفتاری اور قانونی چہارہ جوئی کا اختیار۔ (1) جہاں ریکارڈ پر لائے گئے مادی شواہد کی بنیاد پر، آڈیٹرز کی جانب سے اس آرڈیننس کی دفعہ 214 سی کے ساتھ پڑھے گئے سیکشن 177 کے ذیلی سیکشن (8) کے لحاظ سے کئے گئے آڈٹ کے نتیجے میں اس آرڈیننس کی دفعہ 121 یا 122 کے تحت تفتیش کی جاتی ہے یا ترمیم کی جاتی ہے، جیسا کہ معاملہ ہو سکتا ہے اور تفتیش کرنے والے افسر نے یہ نتیجہ ریکارڈ کیا ہے کہ ٹیکس دہندگان نے آمدنی چھپانے کا جرم کیا ہے جس کے نتیجے میں فنائیکری صورت میں ایک سو ملین روپے یا اس سے زیادہ کی صورت میں ایک سو ملین روپے یا اس سے زیادہ کا ٹیکس ادا نہ کیا گیا ہے، ٹیکس دہندگان کو ذیلی دفعہ (2) کے تحت متعین کمپنی کی تحریری منظوری حاصل کرنے کے بعد گرفتار کیا جا سکتا ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت کمپنی میں وزیر خزانہ اور ریونیو، بورڈ کے چیئرمین اور بورڈ کے سینئر ترین رکن شامل ہوں گے۔

(3) اس آرڈیننس کے تحت کی گئی تمام گرفتاریاں ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ پنجم 1898) کی متعلقہ دفعات کے مطابق کی جائیں گی۔

(4) ذیلی دفعات (1) اور (2) یا اس آرڈیننس کی کسی اور شق میں شامل کسی بھی چیز کے باوجود، جہاں کسی بھی شخص نے اس آرڈیننس کے تحت آمدنی چھپانے یا قانونی چہارہ جوئی کے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے، چیف کمشنر بورڈ کی پیشگی منظوری کے ساتھ، ٹیکس کی وصولی کے لئے کسی بھی کارروائی کے ادارے سے پہلے یا بعد میں ہو سکتا ہے۔ اگر ایسا شخص اس طرح کے ڈیفینٹ سرحچار اور جرمانے کے ساتھ واجب الادا ٹیکس کی رقم ادا کرتا ہے جیسا کہ اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت طے کیا گیا ہے تو جرم میں اضافہ ہوگا۔

(5) جہاں آمدنی چھپانے کے جرم یا اس آرڈیننس کے تحت قانونی چہارہ جوئی کی ضمانت دینے والے کسی بھی جرم کا شبہ ہو، وہ کمپنی کاہر ڈائریکٹر یا افسر جس کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ مجاز افسر ذاتی طور پر آمدنی چھپانے کے جرم میں حصہ ڈالنے والی کمپنی کے اقدامات یا اس آرڈیننس کے تحت قانونی چہارہ جوئی کی ضمانت دینے والے کسی بھی جرم کا ذمہ دار ہوگا، گرفتار کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت کوئی بھی گرفتاری کمپنی کو اس آرڈیننس کے تحت عائد ٹیکس، ڈیفینٹ سرحچار اور جرمانے کی ادائیگی کے واجبات سے بری نہ کرے۔

203C۔ کسی شخص کی گرفتاری پر عمل کیا جائے گا۔ (1) جب ان لیسٹریونیو کا افسر اس طرف سے دفعہ 203 بی کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت مجاز ہو۔ کسی شخص کو دفعہ 203B کے تحت گرفتار کرتا ہے، وہ فوری طور پر اس شخص کی گرفتاری کی حقیقت خصوصی جج کو مطلع کرے گا جو ایسے افسر کو ہدایت دے سکتا ہے کہ وہ اس شخص کو اس وقت اور جگہ پر پیش کرے اور اس تاریخ کو جب خصوصی جج مفید سمجھتا ہے اور ایسا افسر اس کے مطابق کام کرے گا۔

اعلم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) ذیلی دفعہ (1) میں شامل کسی بھی چیز کے باوجود، اس آرڈیننس کے تحت گرفتار کسی بھی شخص کو خصوصی جج کے سامنے پیش کیا جائے گا یا اگر مناسب منسلک کے اندر کوئی خصوصی جج نہیں ہے تو اس طرح کی گرفتاری کے چوبیس گھنٹوں کے اندر قریبی عدالتی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا، اس میں گرفتاری کی جگہ سے خصوصی جج کی عدالت تک سفر کے لئے ضروری وقت کو چھوڑ کر یا جیسا کہ معاملہ ہو، ایسے مجسٹریٹ کا۔

(3) جب کسی بھی شخص کو خصوصی جج کے سامنے ذیلی دفعہ (2) کے تحت پیش کیا جاتا ہے تو وہ ریکارڈ کا حبابہ لہنے کے بعد، اگر کوئی ہو اور استغاثہ کو سننے کا موقع دینے کے بعد، اسے ضمانت کے ساتھ یا بغیر ضمانت کے بانڈ پر عمل درآمد کرنے پر ضمانت دینے کا اعتراض کر سکتا ہے، یا اسے ضمانت دینے سے انکار کر سکتا ہے اور اس جگہ پر اس کی حراست کی ہدایت کر سکتا ہے جیسا کہ وہ مناسب سمجھتا ہے:

بشرطیکہ اس میں شامل کوئی بھی چیز خصوصی جج کو بعد کے مرحلے میں ایسے کسی بھی شخص کی ضمانت منسوخ کرنے سے روک دے اگر وہ کسی بھی وجہ سے اس طرح کی منوٹی کو ضروری سمجھتا ہے، لیکن اس طرح کا حکم منظور کرنے سے پہلے وہ ایسے شخص کو سننے کا موقع فراہم کرے گا، جب تک کہ اس کی وجوہات ریکارڈ نہ کی جائیں وہ سمجھتا ہے کہ اس طرح کے مواقع کی استطاعت اس آرڈیننس کے معاصد کو ٹکست دے گی۔

(4) جب ایسے شخص کو عدالتی مجسٹریٹ کے سامنے ذیلی دفعہ (2) کے تحت پیش کیا جاتا ہے تو ایسا مجسٹریٹ ایسی جگہ پر اپنی حراست کو تحریک کرنے کے بعد اور اس مدت کے لئے جب وہ خصوصی جج کے سامنے اپنی ابتدائی پیدوار کو آسان بنانے کے لئے ضروری یا مناسب سمجھتا ہے، خصوصی جج کے سامنے اپنی پیشی کی ہدایت اس کے ذریعہ مقرر کی جانے والی تاریخ اور وقت پر کرے یا ایسے شخص کو فوری طور پر پیش کرنے کی ہدایت کرے۔ اور اس سے پہلے خصوصی جج کو پیش کیا جائے گا اور اسے اس طرح لیا جائے گا۔

(5) ذیلی سیکشن (3) یا ذیلی دفعہ (4) میں کوئی بھی چیز خصوصی جج یا عدالتی مجسٹریٹ کو اس شخص کے خلاف تفتیش کرنے والے ان سینڈریونیو کے افسر کی تحویل میں بھیجے سے نہیں روکے گی اگر ایسا افسر اس بارے میں تحریری طور پر درخواست کرتا ہے، اور خصوصی جج یا عدالتی مجسٹریٹ، ریکارڈ کا حبابہ لہنے کے بعد اگر کوئی ہو اور ایسے شخص کو سننا اس بات کی رائے ہو کہ تفتیش یا تفتیش کی تکمیل کے لئے ایسا حکم دینا ضروری ہے:

بشرطیکہ اس طرح کی تحویل کی مدت چودہ دن سے زیادہ نہ ہو۔

(6) جب اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی شخص کو گرفتار کیا جاتا ہے تو ان سینڈریونیو کا ایک افسر ذیلی سیکشن (10) میں متعین رجسٹر میں گرفتاری اور دیگر متعلقہ تفصیلات کی حقیقت ریکارڈ کرے گا اور فوری طور پر ایسے شخص کے خلاف الزام کی تحقیقات کے لئے آگے بڑھے گا اور اگر وہ گرفتاری کے چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر تفتیش مکمل کر لے گا جیسا کہ مذکورہ بالا سفر کے لئے ضروری وقت کو چھوڑ کر، وہ ایسے شخص کو خصوصی جج یا قریبی عدالتی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنے کے بعد اپنی تحویل میں مزید حراست کی درخواست کر سکتا ہے۔

(7) ذیلی دفعہ (6) کے تحت تحقیقات کرتے وقت ان سینڈریونیو کا ایک افسر وہی اختیارات استعمال کرے گا جو ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ پنجم 1898) کے تحت پولیس اسٹیشن کے انچارج افسر کے ذریعہ استعمال کیے جا سکتے ہیں، لیکن ایسا افسر اس آرڈیننس کے تحت تحقیقات کرتے ہوئے اس سیکشن کی پیشگی دفعات کے تحت اس طرح کے اختیارات کا استعمال کرے گا۔

(8) اگر ان سینڈریونیو کا کوئی افسر مذکورہ بالا تحقیقات کے بعد یہ رائے رکھتا ہے کہ ایسے شخص کے خلاف شک کی کوئی حنا طر خواہ ثبوت یا معقول بنیاد نہیں ہے تو وہ اسے ضمانت کے ساتھ یا اس کے بغیر کسی بانڈ کو انجام دینے پر راکرے گا اور ایسے شخص کو ضرورت پڑنے پر خصوصی جج کے سامنے پیش ہونے کی ہدایت کرے گا۔ اور ایسے شخص کی چھپٹی کے لئے خصوصی جج کو رپورٹ دیں اور اس کیس کی مکمل رپورٹ اپنے فوری اعلیٰ افسر کو دیں گے۔

(9) خصوصی جج جس کو ذیلی دفعہ کے تحت رپورٹ دی گئی ہے، (8) تفتیش کے ریکارڈ کے پیش نظر، اور استغاثہ کی سماعت کے بعد، ایسی رپورٹ سے اتفاق کر سکتا ہے اور ملزم کو منارغ کر سکتا ہے یا اگر اس کی رائے ہے کہ ایسے شخص کے خلاف کارروائی کے لئے کافی بنیاد ہے تو اس کے مقدمے کو آگے بڑھائیں اور استغاثہ کو ثبوت پیش کرنے کی ہدایت کریں۔

(10) ان سینڈریونیو کا ایک افسر جو اس دفعہ کے تحت تفتیش کرنے کا اختیار رکھتا ہے وہ مقررہ منارم میں "گرفتاریوں اور حراستوں کا رجسٹر" کھلانے کے لئے ایک رجسٹر برقرار رکھے گا جس میں وہ اس آرڈیننس کے تحت گرفتار ہونے والے ہر شخص کا نام اور دیگر تفصیلات درج کرے گا اور اس کے ساتھ گرفتاری کے وقت اور تاریخ، موصول ہر معلومات کی تفصیلات درج کرے گا اس کی تحویل سے برآمد ہونے والی چیزوں، سامان یا دستاویزات کی تفصیلات، گواہوں کا نام اور وضاحت، اگر کوئی ہو، اس کی طرف سے دی گئی ہے اور جس طرح سے تفتیش روز بروز کی گئی ہے اور اس کے مذکورہ اندر احبات کی ایسی رجسٹریا تصدیق شدہ کاپیاں خصوصی جج کے سامنے پیش کی جائیں گی، جب بھی ایسا افسر اس کی طرف سے ہدایت کیا جائے گا۔

اعظم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(11) تفتیش مکمل کرنے کے بعد ان لیسٹریو نیو کا ایک افسر جلد از جلد خصوصی جج کو اسی شکل اور طریقے سے شکایت پیش کرے گا جس طرح پولیس اسٹیشن کا انچارج افسر عدالت کے سامنے رپورٹ پیش کرتا ہے۔

(12) فرسٹ کلاس کا مجسٹریٹ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ پنجم 1898) کی دفعہ 164 کی دفعات کے مطابق اس آرڈیننس کے تحت تفتیش کے دوران کوئی بیان یا اعتراف ریکارڈ کر سکتا ہے۔

(13) اس سیکشن کی پیشگی دفعات سے تعصب کے بغیر بورڈ وفاق وزیر انچارج کی منظوری سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے بورڈ کے تحت کام کرنے والے کسی بھی دوسرے افسر کو اختیارات استعمال کرنے اور اس سیکشن کے تحت ان لیسٹریو نیو کے افسر کے فرائض انجام دینے کا اختیار دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو تو اس دفعہ کے تحت ان لیسٹریو نیو کے افسر کے فرائض انجام دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو۔ تاکہ اسے مسلط کرنا مناسب لگے۔

203D۔ خصوصی جج۔ (1) وفاق حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے زیادہ سے زیادہ خصوصی ججوں کی تقرری کرے گی، جتنا وہ ضروری سمجھتی ہے اور جہاں وہ ایک سے زیادہ خصوصی ججوں کی تقرری کرتی ہے، وہ نوٹیفیکیشن میں ہر خصوصی جج کے ہیڈ کوارٹر اور علاقائی حدود کی وضاحت کرے گی جس کے اندر وہ اس آرڈیننس کے تحت دائرہ اختیار استعمال کرے گا۔

(2) کسی بھی شخص کو خصوصی جج مقرر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ وہ شیش جج نہ ہو یا رہا ہو۔

203E۔ خصوصی ججوں کی جانب سے جرائم کا نوٹس۔ (1) اس آرڈیننس یا کسی اور قانون میں شامل کسی بھی چیز کے باوجود فی الحال نافذ العمل ہونے کے باوجود، ایک خصوصی جج اپنے دائرہ اختیار کی حدود میں رہ کر اس آرڈیننس کے تحت قابل سزا کسی بھی جرم کا نوٹس لے سکتا ہے۔

(a) ان لیسٹریو نیو کے افسر یا کسی دوسرے افسر کی تحریری طور پر ایک رپورٹ جو خاص طور پر وفاق حکومت کی طرف سے اس کی طرف سے مہیا ہے؛ یا

(b) کسی بھی شخص کے ذریعے کیے گئے یا مطلع کردہ اس طرح کے جرم کی شکایت یا حقائق کی معلومات موصول کرنا؛ یا

(c) اس آرڈیننس کے تحت یا کسی اور قانون کے تحت اس کے سامنے کسی بھی کارروائی کے دوران حاصل کردہ اس کا اپنا علم فی الحال نافذ العمل ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) کے تحت رپورٹ موصول ہونے پر خصوصی جج ملزم کی سماعت کے ساتھ آگے بڑھے گا۔ (3) شق (b) کے تحت شکایت یا معلومات موصول ہونے پر، یا ذیلی دفعہ (1) کی شق (c) میں حوالہ دیئے گئے طریقے سے حاصل کردہ، خصوصی جج، شکایت کرنے والے شخص کی پیشگی کے لئے طلبی یا وارنٹ جاری کرنے سے پہلے، شکایت کی سچائی یا جھوٹ کا پتہ لگانے کے مقصد سے ابتدائی تفتیش کر سکتا ہے یا ان لیسٹریو نیو کے کسی مجسٹریٹ یا کسی افسر یا کسی پولیس افسر کو ہدایت دیں کہ وہ اس طرح کی تفتیش کرے اور رپورٹ پیش کرے اور ایسا مجسٹریٹ یا افسر اس طرح کی تفتیش کرے گا اور اس کے مطابق رپورٹ پیش کرے گا۔

(4) اگر اس طرح کی تفتیش کرنے کے بعد یا ایسے مجسٹریٹ یا افسر کی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد، خصوصی جج کی رائے ہے کہ وہاں ہے —

(a) آگے بڑھنے کے لئے کوئی کافی بنیاد نہیں، وہ شکایت کو مسترد کر سکتا ہے، یا

(b) آگے بڑھنے کے لئے کافی بنیاد، وہ قانون کے مطابق شکایت کرنے والے شخص کے خلاف آگے بڑھ سکتا ہے۔

(5) ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ پنجم 1898) کی دفعہ 202 کی شق کے مطابق ایک خصوصی جج یا مجسٹریٹ یا ذیلی دفعہ (3) کے تحت تفتیش کرنے والا افسر جلد از جلد اس طرح کی تفتیش کر سکتا ہے۔

203F۔ خصوصی جج وغیرہ کا خصوصی دائرہ اختیار ہو۔ اس آرڈیننس یا کسی اور قانون میں شامل کسی بھی چیز کے باوجود فی الحال نافذ العمل نہیں۔

(a) خصوصی جج کے علاوہ عدالت اس آرڈیننس کے تحت قابل سزا جرم کی کوشش کرے گی؛

(b) دیگر عدالت یا افسر، سوائے اس آرڈیننس کے طریقہ کار اور خاص طور پر فراہم کردہ حد تک، کوئی اختیار استعمال کریں گے، یا اس آرڈیننس کے تحت کوئی کام انجام دیں گے؛

XII- حصہ
(ڈیفنٹ سرحپارج)

205- ڈیفنٹ سرحپارج

(1) ایک فرد جو

a- کوئی بھی ٹیکس، ماسوائے دفعہ 147 کے تحت ایڈوانس ٹیکس اور اس دفعہ کے تحت ڈیفنٹ سرحپارج

b- کوئی جرمانہ یا

c- دفعہ 140 یا 141 میں بحوالہ کسی رستم کی ادائیگی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے نہیں کرتا، وہ ٹیکس، جرمانہ یا کسی دوسری رستم جو اس تاریخ سے ادا نہیں ہوئی جس تاریخ سے ٹیکس، جرمانہ یا دوسری رستم واجب الادا ہوئی اور اس تاریخ تک جب وہ رستم ادا ہوئی، 12 فیصد سالانہ مساوی ڈیفنٹ سرحپارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

مگر بشرط یہ ہے کہ اگر وہ فرد دفعہ 129 کے تحت ایک حکنامہ کی واجب الادا ٹیکس، مذکورہ حکنامہ کی بنیاد پر واجب الادا ٹیکس، مذکورہ حکنامہ کے نتیجے میں جاری کردہ دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت نوٹس میں دی گئی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا کرنا چاہتا ہے اور وہ دفعہ 131 کے تحت اپیل دائر نہیں کرتا تو وہ دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت نوٹس میں ادائیگی کی تاریخ کے خلاف اپیل شدہ ایک حکنامہ کے نتیجے میں ادائیگی کی مقررہ تاریخ سے شروع ہونے والے دورانیے کے لیے ڈیفنٹ سرحپارج ادا کرنے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

(1A) ایک فرد جو دفعہ 147 کے تحت ایڈوانس ٹیکس ادا کرنے میں ناکام ہو چکا ہے وہ ٹیکس کی رستم پر جو اس تاریخ سے ادا نہیں ہوئی جس تاریخ سے وہ واجب الادا ہو اور اس تاریخ تک جب وہ ادا ہوئی ہو یا متعلقہ ٹیکس سال کے لیے آمدنی کے گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ سے، جو بھی پہلے ہو، 12 فیصد سالانہ مساوی شرح ڈیفنٹ سرحپارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(1B) جہاں کسی ٹیکس سال کے لحاظ سے کوئی ٹیکس دہندہ دفعہ 147 کے ذیلی دفعہ A4 یا 6 کے تحت ٹیکس ادا نہیں کرتا یا ادا شدہ ٹیکس متعلقہ ٹیکس سال کے قابل وصول ٹیکس کے 90 فیصد سے کم ہو تو وہ قابل وصول ٹیکس کی رستم یا 90 سے کم ادا شدہ ٹیکس کی باقی ماندہ رستم پر، جو بھی صورت ہو، 12 فیصد سالانہ کے مساوی شرح کے مطابق ڈیفنٹ سرحپارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ اور یہ ڈیفنٹ سرحپارج اس سال یکم اپریل سے اس تاریخ تک جس تاریخ کو تشخیص ہوئی ہو یا آئندہ مالی سال کی 30 جون تک، جو بھی پہلے ہو، کے حساب سے لگایا جائے گا۔

(بشرط یہ ہے کہ اگر اس صورت میں کہ کسی فرد کا سپیشل ٹیکس سال ہو تو ڈیفنٹ سرحپارج کا حساب چوتھی سہ ماہی کے پہلے دن سے اس تاریخ تک لگایا جائے گا جس دن جائزہ منعقد ہوگا یا سپیشل ٹیکس سال کے آخری دن تک، ان میں سے جو بھی پہلے آئے)

(2) کوئی ڈیفنٹ سرحپارج جو کسی فرد نے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ادا کیا ہو اس صورت میں واپس کر دی جائے گی اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اس سے متعلق ٹیکس، جرمانہ یا کوئی دوسری رستم قابل ادا نہیں تھی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) ایک فرد جو ٹیکس وصول کرنے میں ناکام رہتا ہے جیسا کہ اس باب یا باب کے حصہ V کے ڈویژن II کے تحت مطلوب ہے یا ٹیکس کی کٹوتی نہیں کرتا جیسا کہ اس باب یا باب نمبر XII کے حصہ V کے ڈویژن III کے تحت مطلوب ہے یا کاٹے گئے یا وصول شدہ ٹیکس کی رقم جیسا کہ دفعہ 160 کے تحت مطلوب ہے، ادائیگی کی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا نہیں کرتا تو وہ اس تاریخ سے جب سے وہ رقم وصول کرنا پکاٹنا ضروری ہو اور اس تاریخ تک جب وہ رقم کمشنر کو ادا ہوئی، اس رقم پر 12 فیصد سالانہ کے مساوی کی شرح سے ڈیفالٹ سرجارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

مگر بشرط یہ ہے کہ اگر وہ فرد دفعہ 129 کے تحت ایک حکنامہ کی بنیاد پر واجب الادا ٹیکس مذکورہ حکنامہ کے نتیجے میں جاری کردہ دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت نوٹس میں دی گئی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا کرنا چاہتا ہے اور دفعہ 131 کے تحت کوئی اپیل دائر نہیں کرتا ہے تو وہ دفعہ 161 کے تحت حکنامہ کی تاریخ سے شروع ہو کر ادائیگی کی تاریخ تک کی مدت کے لیے ڈیفالٹ سرجارج ادا کرنے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

(حذف شدہ)

(5) کمشنر اس باب کے حصہ II کی دفعات کے مطابق اس حصہ کے تحت عائد کردہ کسی ڈیفالٹ سرجارج کا حبانہ لے گا جیسے وہ ڈیفالٹ سرجارج ٹیکس ہو۔

(6) حصہ III اور IV کی دفعات کا اطلاق ڈیفالٹ سرجارج پر اس طرح ہو گا جیسے یہ ٹیکس کی تشخیص ہو رہی ہو۔

[2] (7) جہاں کوئی فرد اس حصہ کے تابع ڈیفالٹ سرجارج کی ادائیگی کا پابند ہو، تو کمشنر اپنی صوابدید کے تحت ڈیفالٹ کی مدت یا اس سے پرے ڈیفالٹ سرجارج کا اندازہ لگا سکتا ہے، باوجود اسکے کہ ٹیکس درحقیقت ادا نہیں کیا گیا]

1 فننس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے تحت شامل کی گئی نئی ذیلی دفعہ (7)

205A۔ ڈیفالٹ سرجارج میں کمی، ٹیکس یا جرمانے میں کمی کا نتیجہ

جہاں اس آرڈیننس کے تحت جاری شدہ ایک حکنامہ کے نتیجے میں ٹیکس یا جرمانہ کی رقم جس کے لحاظ سے دفعہ 205 کے تحت قابل وصول ڈیفالٹ سرجارج کم کر دیا جاتا ہے تو مذکورہ دفعہ کے تحت عائد کردہ ڈیفالٹ سرجارج، اگر کوئی ہے، کو اس طرح سے کم کر دیا جائے گا۔

حصہ XIII

گردشی مراسلے

206۔ گردشی مراسلے

(1) اس آرڈیننس کی انتظامیہ میں استقامت لانے اور ٹیکس دہندگان اور بورڈ کے آفیسرز کو رہنمائی فراہم کرنے کے لیے بورڈ گردشی مراسلے جاری کر سکتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) بورڈ کی طرف سے جاری کردہ ایک گردش مراسلہ انکم ٹیکس کے تمام حکام اور انکم ٹیکس (اپیلیٹ) کے علاوہ مذکورہ بورڈ کے زیر کنٹرول آرڈیننس کے نفاذ کے لیے کام کرنے والے تمام افراد پر عائد ہوگا۔

(3) ایک ٹیکس گزار کسی گردش مراسلہ پر عمل کرنے کا پابند نہ ہوگا۔

206A۔ ایڈوانس رولنگ

(1) ایک نان ریڈیڈنٹ ٹیکس گزار کی طرف سے تحریری درخواست پر، بورڈ، ٹیکس گزار کی اس آرڈیننس کی درخواست کے حوالے سے کمشنر کی پوزیشن کو ٹیکس گزار کی طرف سے تجویز کردہ ٹرانزیکشن میں لاتے ہوئے ایک ایڈوانس رولنگ جاری کر سکتا ہے۔

(2) اگر ٹیکس دہندہ نے رولنگ سے متعلق ٹرانزیکشن کے تمام پہلوؤں کو مکمل اور درست انداز میں ظاہر کیا ہے اور ٹرانزیکشن کے تمام پہلوؤں پر کارروائی کی گئی ہے جیسا کہ رولنگ کے لیے ٹیکس دہندہ کی درخواست میں بیان کیا گیا ہے، تو کمشنر درخواست کے حوالے سے رولنگ پر عمل درآمد کرنے کا پابند ہوگا۔

(3) جہاں ایک گردش مراسلہ اور ایک ایڈوانس رولنگ کے درمیان کوئی عدم مطابقت پائی جاتی ہے تو ترجیح ایڈوانس رولنگ کو دی جائے گی بشرط یہ ہے کہ اس دفعہ کا اطلاق نان ریڈیڈنٹ ٹیکس گزار جو پاکستان میں مستقل قیام رکھتا ہے پر نہیں ہوگا۔

(حذف شدہ)

باب XI

انتظامیہ

حصہ I

عمومی

207۔ انکم ٹیکس حکام

(1) اس آرڈیننس اور اس کے بعد وضع کردہ قواعد کار کے لیے انکم ٹیکس حکام درج ذیل ہوں گے:-

a- بورڈ

b- چیف کمشنر داخلہ ریونیو

c- کمشنر داخلہ ریونیو

d- ایڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو

e- ڈپٹی کمشنر داخلہ ریونیو

f- اسٹنٹ کمشنر داخلہ ریونیو

g- خصوصی آڈٹ بینل

h- داخلہ ریونیو آفیسر

i- داخلہ ریونیو آڈٹ آفیسر

j- سپرنٹنڈنٹ داخلہ ریونیو

k- انسپکٹر داخلہ ریونیو اور

l- آڈیٹر داخلہ ریونیو

(2) بورڈ اس آرڈیننس کی عمومی انتظامیہ کی جانچ کاری۔ نگرانی اور معائنہ کرے گا۔

(3) ذیلی دفعہ (1)، شق (a) کے علاوہ میں درج انکم ٹیکس حکام بورڈ کے ماتحت ہوں گے۔

(3A) کمشنر داخلہ ریونیو، ایڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلہ ریونیو، اسٹنٹ کمشنر داخلہ ریونیو، داخلہ ریونیو آفیسر، داخلہ ریونیو آڈٹ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ داخلہ ریونیو، انسپکٹر داخلہ ریونیو اور آڈیٹر داخلہ ریونیو، چیف کمشنر داخلہ ریونیو کے ماتحت ہوں گے۔

(4) ذیلی دفعہ (5) کی رو سے۔ ایڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلہ ریونیو، اسٹنٹ کمشنر داخلہ ریونیو، داخلہ ریونیو آفیسر، داخلہ ریونیو آڈٹ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ داخلہ ریونیو، انسپکٹر داخلہ ریونیو اور آڈیٹر داخلہ ریونیو، کمشنر داخلہ ریونیو کے ماتحت ہوں گے۔

(4A) ڈپٹی کمشنر داخلہ ریونیو، اسٹنٹ کمشنر داخلہ ریونیو، داخلہ ریونیو آفیسر، داخلہ ریونیو آڈٹ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ داخلہ ریونیو آفیسر، انسپکٹر داخلہ ریونیو آفیسر اور آڈیٹر داخلہ ریونیو، ایڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو کے ماتحت ہوں گے۔

(5) ایک آفیسر جس کے پاس کمشنر کے فرائض اور اختیارات ہیں وہ چیف کمشنر داخلہ ریونیو کا ماتحت ہوگا۔

208۔ انکم ٹیکس حکام کی تقرری

(1) بورڈ جتنے زیادہ ضروری سمجھے گا تھے چیف کمشنر داخلہ ریونیو، کمشنر داخلہ ریونیو، ایڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلہ ریونیو، اسٹنٹ کمشنر داخلہ ریونیو، داخلہ ریونیو آفیسر، داخلہ ریونیو آڈٹ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ داخلہ ریونیو، انسپکٹر داخلہ ریونیو اور آڈیٹر داخلہ ریونیو اور اسی طرح کے دوسرے عملی افسران یا وزارتی آفیسر زور عملے کی تقرری کر سکتا ہے۔

(2) ان احکامات یا ہدایات جن کو بورڈ جاری کر سکتا ہے کی رو سے کوئی بھی انکم ٹیکس کا حکام کسی دوسرے انکم ٹیکس کے حکام کو جو اس کا ماتحت ہو، اور اسی طرح کے دوسرے افسران یا وزارتی آفیسر زور عملے کا تقرر کر سکتا ہے۔

[8]

بشرطیکہ بورڈ ان لیسٹرز ریونیو کے کسی افسر جو خود کار آٹومینڈ سٹم کیس سلیکشن سٹم کے تحت مندرجہ بالا اختیارات اور افعال تفویض کر دے:

بشرطیکہ بورڈ ایسے اختیارات اور افعال کو تفویض کرنے کیلئے خود کار آٹومینڈ کیس سلیکشن سٹم کے توسط سے ایسے قواعد و ضوابط مرتب کر سکتا ہے [

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

9] وضاحت۔۔ اس ذیلی دفعہ کے مقصد کیلئے ”خود کار آؤمیٹڈ کیس سلیکشن سسٹم کے اظہار سے مراد ہے موزوں ٹیکنیکی طریقوں کو بروئے کار لا کر خدمات کی بے ترتیب تخصیص کیلئے الگور تھم [

(3) اس آرڈیننس کے تحت ہونے والی تمام تقسیریاں ماسوائے تخصیص کنندگان، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس یا ماہرین کے، پبلک سروسز اور پوسٹوں میں افراد کی شرائط و ضوابط وضع کرنے والی وفاقی حکومت کے قواعد اور احکامات سے مشروط ہوں گی۔

8] مز میں فل سٹاپ کیلئے ذیلی دفعہ (2) میں، ایک بڑی کولن کی علامت کو بدلا جائے گا اور اسکے بعد فنانس ایکٹ 2020 مورح 30 جون 2020 کو شامل کیا جائے گا

9] فنانس ایکٹ 2020 مورح 30 جون 2020 کے تحت وضاحت شامل کی گئی۔

209۔ انکم ٹیکس حکام کا دائرہ اختیار

(1) اس آرڈیننس کی رو سے، چیف کمشنر، کمشنر ز اور کمشنر ز (اپیلیٹ) تمام، یا اس طرح کے فرائض انجام دیں گے اور اس آرڈیننس کے تحت تمام یا اس طرح کے اختیارات جو اس طرح کے افراد یا افراد کے طبقات کے لحاظ سے ان کو سونپے گئے ہوں استعمال کریں گے۔ شرط یہ ہے کہ بورڈ یا چیف کمشنر، جو بھی صورت ہو، معلومات یا افراد کے حوالے سے دائرہ سماعت ایک کمشنر سے دوسرے کمشنر کو منتقل کر سکتے ہیں۔

(2) بورڈ یا چیف کمشنر ایک حکمنامہ کے ذریعے کسی فرد یا افراد کے طبقات یا علاقوں جیسا کہ حکمنامہ میں درج ہو سکتا ہے۔ کے لحاظ سے اس آرڈیننس کے تحت داخلہ ریونیو کے کسی آفیسر کو وہ اختیارات اور فرائض سونپ سکتے ہیں جو ایک کمشنر کو سونپے جاتے ہیں۔

(3) چیف کمشنر کی طرف سے ذیلی دفعہ 2 کے تحت ایک حکمنامہ صرف بورڈ کی منظوری سے جاری کیا جائے گا۔

(4) ذیلی دفعہ (2) میں بحوالہ داخلہ ریونیو کا آفیسر اس آرڈیننس کے حوالے سے کمشنر تصور کیا جائے گا۔

(5) اس کو سونپے گئے علاقے کے اندر کمشنر کے پاس درج ذیل کے لحاظ سے دائرہ اختیار ہوگا۔

a- کاروبار کرنے والے کسی فرد کے حوالے سے، اگر اس فرد کی کاروبار کی جگہ ایسے علاقے کے اندر ہے یا اگر کاروبار ایک سے زیادہ مقامات پر کیا جاتا ہے تو اس فرد کے کاروبار کا مرکزی مقام اس علاقے کے اندر ہو۔

b- کسی بھی دوسرے فرد کے لحاظ سے، اگر وہ فرد اس علاقے میں سکونت پذیر ہے۔

(6) جہاں یہ سوال اٹھتا ہو کہ آیا کمشنر کا دائرہ اختیار ایک فرد پر ہے؟ اس سوال کا فیصلہ متعلقہ چیف کمشنر یا چیف کمشنر ز کریں گے اور

(7) کیفر دہنے اپنی آمدنی کا گوشوارہ کمشنر کے پاس جمع کرانے کی آخری تاریخ گزر جانے کے بعد اس کو جاری ہونے والے نوٹس میں

دی گئی مدت کے اندر جمع نہیں کرایا تو وہ کمشنر کے دائرہ اختیار پر کوئی سوال نہیں اٹھائے گا۔

(8) بلال لحاظ اس امر کے کہ اس دفعہ میں کچھ مذکور ہے۔ ہر کمشنر کو اس کو سونپے گئے علاقے کے اندر ہونے والی آمدنی کے لحاظ سے اس آرڈیننس کے تحت دیئے گئے تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔

(8A) اس دفعہ کے تحت دائرہ اختیار دینے کے اختیار میں دائرہ اختیار کو ایک انکم ٹیکس اہتارٹی سے دوسری اہتارٹی کو منتقلی کا اختیار شامل ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(9) اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کے لحاظ سے ایک انکم ٹیکس کی جگہ کوئی اور دوسرا حکم لے لیتا ہے تو بعد میں آنے والا حکم اس مرحلے سے کارروائی جاری رکھ سکتا ہے جہاں سے پچھلے حکم نے چھوڑا تھا۔

210۔ سپردگی / تفویض

(1) کمشنر، ذیلی دفعہ (1A) کی رو سے ایک تحریری حکنامہ کے ذریعے کمشنر کے ماتحت کسی داخلہ ریونیو کے آفیسر کو سپردگی کے اختیار کے علاوہ اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کے ذمے لگائے گئے فرائض اور اختیارات میں سے کوئی ایک یا تمام دے سکتا ہے۔

(1A) کمشنر دفعہ 122 کے ذیلی دفعہ (5A) میں مذکور حبانے میں ترمیم کے اختیارات داخلہ ریونیو کے کسی آفیسر کو نہیں دے گا [5 دفعہ 161 کی ذیلی شق (3) کے تحت ریکوری کے آرڈر میں ترمیم] اجویڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو سے کم ہدے کا ہو۔

5 فنس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

(1B) کمشنر ایک تحریری حکنامہ کے ذریعے دفعہ 177 کے ذیلی دفعہ 11 کے تحت مقرر کردہ ایک خصوصی آڈٹ بینیل کو یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو یا بورڈز، کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو دفعہ 177 کے تحت ایک فرد کا آڈٹ کرنے کے لیے اس آرڈیننس کے تحت ایک آڈٹ کرنے کے فرائض اور اختیارات میں سے کوئی ایک یا تمام دے سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک حکنامہ، کمشنر کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام یا کوئی ایک علاقوں یا اشخاص کے طبقات یا افراد کے لحاظ سے ہو سکتا ہے۔

(3) کمشنر کے پاس ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک حکنامہ کو منسوخ کرنے، ترمیم کرنے یا تبدیل کرنے کا اختیار ہوگا،

211۔ اختیار یا فرض استعمال کرنا

(1) جہاں دفعہ 210 کے تحت ایک حکنامہ کے حوالے سے، داخلہ ریونیو کا ایک آفیسر یا دفعہ 177 کے ذیلی دفعہ 11 کے تحت مقرر کردہ ایک خصوصی آڈٹ بینیل کمشنر کا ایک اختیار استعمال کرتا ہے یا کوئی منصب سرانجام دیتا ہے تو ایسا اختیار یا فرض کمشنر کی طرف سے استعمال کیا گیا یا سرانجام شدہ تصور کیا جائے گا۔

(2) داخلہ ریونیو کی طرف سے کمشنر کا کوئی اختیار استعمال کرنے یا اس کے کسی فرض کو سرانجام دینے سے کمشنر کو اپنا فرض سرانجام دینے یا اختیار استعمال کرنے میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آئے گی۔

(3) بورڈ یا بورڈ کی منظوری کے ساتھ اس آرڈیننس کے تحت تقرر شدہ ایک حکم اپنے ماتحت کے اختیارات کو استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔

212۔ منظوری دینے کا اختیار

بورڈ ایک عمومی یا خصوصی حکنامہ کے ذریعے [چیف کمشنران لیسٹڈ ریونیو] ریجنل کمشنر یا کمشنر کو کسی بھی مقدمے میں منظوری دینے کا اختیار جہاں ایسی منظوری اس آرڈیننس کے تحت کسی دفعہ کے تحت بورڈ سے لینی ضروری ہو، دے سکتا ہے۔

213۔ انکم ٹیکس حکام کی رہنمائی

اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی کارروائیوں کے دوران کمشنر یا کسی بھی ٹیکس آفیسر کی، کوئی بھی انکم ٹیکس حکام جس کے وہ ماتحت ہو یا کوئی بھی دوسرا فرد جو بورڈ کی طرف سے مجاز ہو معاونت، رہنمائی یا ہدایت کر سکتا ہے۔

214۔ انکم ٹیکس حکام کو بورڈ کے احکامات پر عمل کرنا ضروری ہے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) ذیلی دفعہ (2) کی رو سے تمام انکم ٹیکس حکام اور اس آرڈیننس کی تعمیل کے عمل میں شامل دوسرے افراد بورڈ کی طرف سے جاری کردہ احکامات، ہدایات اور تجاویز پر عمل اور غور کریں گے۔

(2) بورڈ کوئی ایسے احکامات، ہدایات یا تجاویز نہیں جاری کرے گا جو کمشنر (اپیلیٹ) کی اپیلیٹ فنکشن انجام دینے کی صوابدید میں دخیل انداز ہوں۔

214A۔ مقررہ تاریخ کو نظر انداز کرنا

جہاں اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی کسی دفعات کے تحت کوئی وقت یا مدت مقرر کی گئی ہو جس کے اندر کوئی درخواست دی جانی ہو یا کوئی عمل کیا جانا ہو تو بورڈ کسی بھی صورت میں جو مناسب سمجھے گالیبی درخواست یا عمل یا کوئی چیز جو اس درواینے کے اندر ہوئی ہو کی اجازت دے سکتا ہے۔

وضاحت:- اس دفعہ کے حوالے سے جملہ "کوئی عمل یا چیز" سے مراد اجازت دینا ہے "میں ٹیکس گزار یا دفعہ 207 میں موجود حکام کی طرف سے کیا جانے والا کوئی عمل یا چیز شامل ہے۔

شرط یہ ہے کہ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اور ان حدود یا شرائط جو ہاں ظاہر کی گئی ہوں کی رو سے بورڈ اس آرڈیننس کی کمشنر یا چیف کمشنر کو کسی بھی مدت میں اس دفعہ کے تحت اختیارات استعمال کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

214B۔ ریکارڈز منگوانے کے لیے بورڈ کے اختیارات

(1) بورڈ اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت کسی فیصلے یا اس کے نتیجے میں جاری کردہ حکم کی قانونی حیثیت سے مطمئن ہونے کے لیے کسی ادارہ حباتی کارروائیوں کا ریکارڈ منگوا کر اس کی پڑتال کر سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ بنیادی طور پر عائد کردہ کسی ٹیکس یا جرمانہ بڑھانے یا عائد کرنے کا کوئی حکمنامہ اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک ایسے حکمنامہ سے متاثرہ فرد کو اپنا مؤقف بیان کرنے کا موقع فراہم نہیں کیا جاتا۔

(2) اس دفعہ کے تحت ایسی صورت میں جہاں ایک اپیل زیر غور ہے۔ کوئی کارروائی شروع نہیں کی جائے گی۔

(3) ابتدائی فیصلے یا حکمنامہ کی تاریخ کے 3 سال گزر جانے کے بعد اس دفعہ کے تحت کوئی حکمنامہ جاری نہیں کیا جائے گا۔

214C۔ بورڈ کی طرف سے آڈٹ کے لیے انتخاب

(1) بورڈ کسی پورٹل پر قریب اندازی کے ذریعے انکم ٹیکس معاملات کے آڈٹ کے لیے افراد یا افراد کے طبقات کا انتخاب کر سکتا ہے اور یہ قریب اندازی بے ترتیب یا پیرامٹری جو بورڈ مناسب سمجھے گا ہوگی۔

(1A) بلحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس یا عارضی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے، بورڈ پیرامیٹرز کو خفیہ رکھے گا۔

(2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت منتخب افراد کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ، دفعہ 177 میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات ماسوائے دفعہ 177 کی ذیلی دفعہ (1) کی پوسٹی دفعہ کے لاگو ہوں گی۔

(3) کسی شک کو دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ بورڈ کو انکم ٹیکس کے معاملات کے لیے کسی افراد یا افراد کے طبقات کو منتخب کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

وضاحت:- کسی شک کو دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ دفعہ 177 کے تحت کمشنر کے اختیارات اس دفعہ کے تحت بورڈ کے اختیارات سے خود مختار ہیں اور اس دفعہ میں مذکور کسی بھی چیز سے ٹیکس گزار کی اکاؤنٹس کی بکس سمیت ریکارڈ یا دستاویزات آڈٹ کے لیے منگوانے اور دفعہ 177 کے تحت آڈٹ کرنے کے کمشنر کے اختیارات محدود نہیں ہو سکتے۔

214D۔ آڈٹ کے لیے خود کار انتخاب

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) ایک فرد ایک ٹیکس سال کے لیے اس کے انکم ٹیکس کے معاملات کے آڈٹ کے لیے خود کار طریقے سے منتخب ہوگا اگر:-
- a- گوشوارہ اپنی مقررہ تاریخ کے اندر جمع نہیں کرایا گیا جبکہ دفعہ 118 میں واضح کیا گیا ہے یا جو بھی صورت ہو دفعہ 214A کے تحت بورڈ کی طرف سے توسیع کردہ مدت کے اندر یا دفعہ 119 کے تحت ایک کمشنر کی طرف سے مزید توسیع کردہ مدت جو 30 دن سے زائد نہ ہو کے اندر جمع نہیں کرایا گیا یا
- b- دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی نہیں کی گئی۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت خود کار طریقے سے منتخب ہونے والے افراد کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ دفعہ 177 میں دینے گئے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی طرح لاگو ہوں گی۔
- شرط یہ ہے کہ آڈٹ کی کارروائیاں ذیلی دفعہ (1) میں دی گئی تاریخ سے 90 دنوں کے گزر جانے کے بعد شروع نہیں کی جائیں گی۔
- (3) دفعہ 182، 205 اور 214C کی رو سے، ذیلی دفعہ (1) لاگو نہیں ہوگا اگر اس قدر ذیلی دفعہ (1) میں درج تاریخ کے بعد 9 دنوں کے اندر گوشواروں کو جمع کرایا ہو اور
- a- قابل ٹیکس آمدنی کی بنیاد پر ایک فرد کی طرف سے گزشتہ ٹیکس سال میں ادا شدہ ٹیکس کے مقابلے میں 25 فیصد زیادہ ٹیکس ادا ہوا ہو اور اس نے گزشتہ ٹیکس سال کے گوشوارہ میں اپنی قابل ٹیکس آمدنی کو ظاہر کیا ہو۔
- b- ایک فرد نے گوشوارہ کے ساتھ ساتھ آمدنی کے دو فیصد کی شرح سے ٹیکس یا شیڈول اول کے حصہ I کے تحت قابل ٹیکس رقم، جو بھی زیادہ ہو ادا کی ہو اور اس نے گزشتہ سال کا گوشوارہ جمع نہ کرایا ہو یا قابل ٹیکس آمدنی کی حد سے کم آمدنی کو ظاہر نہ کیا ہو۔
- شرط یہ ہے کہ اگر گوشوارہ گزشتہ ٹیکس سال کے لیے جمع کرایا گیا ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے ظاہر کی گئی آمدنی اس سے گزشتہ ٹیکس سال کے لیے ظاہر کی گئی آمدنی سے کم نہیں ہے۔
- (4) ذیلی دفعہ 1 اور دفعہ 177 اور 214C کی دفعات ایک ٹیکس سال کے لیے کسی ایسے فرد پر لاگو نہیں ہوگی جو سیلز ٹیکس سپیشل پروسیجر رولز 2007 کے قاعدہ (4) کے تحت بطور پرچون فروش رجسٹرڈ فرد کا نام پورے ٹیکس سال کے دوران ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل رہا ہے۔
- (5) ذیلی دفعہ (4) اس وقت سے فعال ہوگا جس تاریخ سے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے گا۔
- 214E آڈٹ کی تکمیل۔**
- بالحفاظ اس امر کے کہ دفعہ 214D کو حذف کر دیا گیا ہے، کسی ٹیکس گزار کے انکم ٹیکس معاملات کا آڈٹ زیر دفعہ 214D ذیلی دفعہ (2) تکمیل شدہ سمجھا جائے گا، اگر
- i. ٹیکس گزار کو حذف شدہ دفعہ 214D کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت آڈٹ کے لیے منتخب کیا گیا ہے؛
- ii. دفعہ 122 کے تحت نوٹس جاری نہیں کیا گیا؛
- iii. ٹیکس گزار نے رضا کارانہ طور پر 31 دسمبر 2018ء سے اپنے گوشواروں پر نظر ثانی کر لی ہے، نیز اولاً قابل ٹیکس آمدن کی بنیاد پر جمع کروانے گئے گوشوارے کی بنیاد پر ادا کردہ ٹیکس سے 25 فیصد زائد جمع کروانے پر تیار ہے اور ٹرن اور پر 2 فیصد کے علاوہ کوئی ٹیکس واجب الادا نہیں اور ظاہر نہ کیے گئے ٹرن اور پر دفعہ 182 کی ذیلی دفعہ (1) کے نمبر شمار 1 کے مطابق جرمانہ رضا کارانہ طور پر ادا کر دیا گیا ہے۔
- شرط یہ ہے کہ نظر ثانی کی شرط، 25 فیصد اضافی ٹیکس یا ٹرن اور کے 2 فیصد کے برابر ٹیکس کی شرط اس صورت میں لاگو نہیں ہوگی اگر ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن میں صرف تنخواہ یا ایسی آمدن شامل ہے جس پر دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت حتمی ٹیکس لاگو ہوتا ہے یا دفعہ 7A، 7.6، 5AA، 5 یا 7B کے تحت ٹیکس لاگو ہوتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ صرف ایسا آڈٹ جو حذف شدہ دفعہ 214 ذی کے تحت آٹومیک سلیشن کے نتیجے میں شروع ہو گا صرف وہی دفعہ ہذا کے تحت اختتام پذیر ہو گا اور ایسا آڈٹ جو ٹھوس معلومات یا کسی اور وجہ سے دفعہ 177 یا 214C کے تحت شروع کیا جائے گا وہ آزادانہ طور پر منعقد ہو گا)

215۔ گوشواروں، دستاویزات و غنیمتوں کی فراہمی

(1) اگر دفعہ 210 کے تحت ایک حکمنامہ کے ذریعے کمشنر نے کسی آمدنی کے گوشواروں، سرٹیفیکیشن، دستاویزات، کھاتوں اور اسٹیٹمنٹس کسی فرد یا افراد (جس کو ٹیکس گزار کہا جاتا ہے) سے وصول کرنے یا منسگوانے کا اختیار داخلی ریونیو کے کسی آفیسر کے سپرد کیا ہے، تو ٹیکس گزار/فائلز ایسے گوشوارے سرٹیفیکیشن، دستاویزات کھاتے اور اسٹیٹ منسٹ داخلی ریونیو کے اس آفیسر کو فراہم کرے گا اور ایسا کرنے کے بعد اس کو کمشنر کے سپرد تصور کیا جائے گا۔

(2) جہاں ایک فرد کو اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت کمشنر کو ایک درخواست دینے کی اجازت ملتی ہے اور کمشنر نے درخواست وصول کرنے کا اختیار داخلی ریونیو کے کسی آفیسر کے سپرد کیا ہے تو درخواست دینے کے بعد وہ کمشنر کے پاس درخواست جمع کی گئی تصور ہوگی۔

216۔ ایک سرکاری ملازم کی حساب سے معلومات افشا کرنا درج ذیل میں موجود تمام کوائف

- اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت بنائے گئے دستاویزات یا کھاتے یا گوشوارے یا کوئی اسٹیٹمنٹ۔
- اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائیوں کے دوران باب X کے حصہ XI کے تحت کارروائیوں کے علاوہ بنائے گئے حلف نامے یا گواہی
- کسی حسابزے کی کارروائیوں کا کوئی ریکارڈ یا ایک ڈیمانڈ کی وصولی سے متعلق کوئی کارروائی یا کسی راز میں رکھی جائے گی اور کوئی سرکاری ملازم ایسے کوائف کو ظاہر نہیں کر سکتا ہے۔

(2) بلحاظ اس امر کے کہ قانون شہادت 1984 (1984 کا پی او آرڈر نمبر 10) یا عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون میں کچھ مذکور ہے کوئی عدالت یا کوئی حکام کسی سرکاری ملازم کو اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائیوں سے متعلق ریکارڈز میں شامل یا اس ریکارڈز کا حصہ بننے والی دستاویزات گوشوارہ یا کھاتوں یا انکم ٹیکس کے شعبے کا کوئی ریکارڈ یا اس کا کوئی حصہ اس کے سامنے پیش کرنے کا حکم دینے کا مجاز نہیں ہوگا۔

(3) ذیلی دفعہ (1) میں مذکور کچھ بھی درج ذیل کو کسی بھی ایسے کوائف دینے ظاہر کرنے سے ممنوع قرار نہیں دیتا۔

- اس آرڈیننس پر عمل درآمد کے لیے کام کرنے والے کسی فرد کو جہاں اس آرڈیننس کے حوالے سے اس فرد کو دینا ضروری ہو جائے۔
- کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ کسی فرد کو جہاں ڈیٹا پر کام کرنے اور آمدنی کے گوشوارے یا ٹیکس کی حساب کاری سے متعلق کمپیوٹر کے پرنٹ نکالنے کی تیاری کے لیے ایسے فرد کو ان دستاویزات و غنیمتوں کا ظاہر کرنا ضروری ہو۔
- جہاں کسی نوٹس جاری کرنے یا کسی ڈیمانڈ کی وصولی کے لیے اس آرڈیننس کے تحت کسی عمل کے قانونی اطلاق کی وجہ سے ظاہر کیا گیا ہو۔
- آڈیٹر جنرل آف پاکستان کو آئین کے تحت فرائض کی انجام دہی کے لیے
- انکم ٹیکس رسیدوں یا ریفرنڈز کا آڈٹ کرنے کے لیے آڈیٹر جنرل آف پاکستان یا کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ کسی آفیسر کو
- وفاق یا کسی صوبائی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ اس کے متعلقہ آفیسر کو۔ جو کہ اس کو اس قابل بنانے کے لیے ضروری ہو سکتا ہے کہ حکومت عدالت کردہ کوئی بھی ٹیکس وصول کرے۔

g- فیڈرل ایکٹ ایکٹ 2005، سیز ٹیکس ایکٹ 1990، ویلتھ ٹیکس ایکٹ 1963 یا کنٹری ایکٹ 1969 (کا IV) کے تحت اختیارات کرنے والے کسی حکام کو۔ جیسا کہ ایسے اختیارات استعمال کرنے کے قابل بنانے کے لیے ضروری ہو سکتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- h ناکافی تصدیق شدہ / مہرنگی ہوئی دستاویزات کو ضبط کرنے کے لیے ایک سرکاری ملازم کی جانب سے سٹیٹمنٹ ایکٹ 1899 (1899 II) کے تحت اختیارات کے قانونی استعمال کی وجہ سے
- i اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو بین الاقوامی سرمایہ کاری اور ادائیگی کے توازن کے مالیاتی اعداد و شمار پر ترتیب دینے کا قابل بنانے کے لیے
- j جیسا کہ فنارن ایکچینج ریگولیشن ایکٹ 1947 (VII of 1947) کے دفعہ 19 کے ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی حکمت نامہ میں مطلوب ہو سکتا ہے یا اس ایکٹ کے دفعہ 23 کے تحت ایک جرم کے لیے کسی قانونی کارروائی کے لیے
- k سیورٹیز اینڈ ایکچینج کمیشن یا احبارہ داری کنسٹروئل اتھارٹی کو سیورٹیز اینڈ ایکچینج آرڈیننس، 1969 (XVII of 1969) بابت (1969ء)، احبارہ داریوں اور پابند تجارتی افعال کے آرڈیننس، 1970 (VD of 1970) بابت (1970ء)، **کسپیز آرڈیننس، 2017 (XIX of 2017) یا** سیورٹیز اینڈ ایکچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ، 1997ء، جو بھی صورت ہو؛
- Ka ایپالز اولڈ لڈ ایج بیسینٹ انسٹی ٹیوشن کو، دفعہ 165 کے تحت جمع کروائے گئے گوشواروں میں تنخواہوں کے حوالے سے معلومات کے لیے)
- l کسی وکیل یا کاؤنٹنٹ کے خلاف انکم ٹیکس کارروائی کے سلسلے میں عنطروی کے الزام کی کسی انکوائری سے متعلقہ؛
- m کسی مقدمے یا کارروائی میں جس میں وفاقی حکومت یا کوئی انکم ٹیکس اتھارٹی فریق ہو جو اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی سے پیدا ہونے والے کسی معاملے سے ہو کسی سول عدالت کے روبرو؛
- n کسی ایسے کیفیت نامے، گوشواروں، دستاویزات، شہادت، بیان حلفی یا بیان کے حوالے سے مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860 (XLVD of 1860) کے تحت کسی جرم کے سلسلے میں قانونی کارروائی کے مقصد کے لیے یا اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کے سلسلے میں قانونی کارروائی کے مقصد کے لیے؛
- o محکمہ انکم ٹیکس کسی عہدیدار کے طرز عمل کے بارے میں انکوائری سے متعلق کسی ایسے فرد کے روبرو جو ایسی انکوائری کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہو یا وفاقی پبلک سروس کمیشن آرڈیننس، 1977 (XLV of 1977) کے تحت قائم کردہ پبلک سروس کمیشن کے روبرو جو ایسی انکوائری سے پیدا ہونے والے کسی معاملے کی نسبت سے اپنے فرائض کار سرانجام دے رہا ہو؛
- p جو کسی سرکاری ملازم کے طرز عمل اور معاملات کے بارے میں تفتیش کے مقصد کے لیے وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے کسی افسر یا محکمے کی جانب سے مطلوب ہو یا ایسی تفتیش کے نتیجے میں ہونے والے کسی قانونی کارروائی کے سلسلے میں کسی عدالت کے روبرو؛
- q بیرون پاکستان کسی ملک کی حکومت جس کے ساتھ حکومت نے سیکشن 107 کے تحت معاہدہ کیا ہو ڈھری ٹیکس سے اجتناب اور مالی گریز کے انداد کے لیے جس کا اس معاہدہ کے تحت اظہار مطلوب ہو کے مجاز افسر کے روبرو؛
- r وفاقی ٹیکس محتب کے عہدہ کے قیام آرڈیننس، 2000 (xxxv of 2000) کے تحت تقرر یا ب وفاقی ٹیکس محتب کے روبرو؛
- 4- اس سیکشن میں موجود کسی بھی امر کا کسی سرکاری ملازم کی جانب سے کسی عدالت کے روبرو کسی دستاویز، اقرار نامہ یا داخل کردہ بیان حلفی کی پیش گزار یا اس کے حوالے سے شہادت دینے پر اطلاق نہیں ہوگا۔
- 5- ذیلی سیکشن (1) میں موجود کوئی امر بورڈ کی جانب سے، حکومت یا پاکستان کی پیشگی منظوری سے اس ذیلی سیکشن میں مجولہ کوائف شائع کرنے میں مانع نہیں ہوگا۔
- 6- ذیلی سیکشن (1) میں موجود کوئی امر مانع نہیں ہوگا کہ وفاقی حکومت سرکاری عہدے کی حامل کی جانب سے ادا کردہ ٹیکس کے کوائف اور رستم شائع کرے جیسا کہ قومی احتساب بورڈ آرڈیننس، 1999 (XVIII of 1999) میں تصریف کی گئی ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6a) ذیلی دفعہ (1) میں ایسا کچھ بھی مذکور نہیں ہے جو بورڈ کو دفعتاً حکومت کی طرف سے منظور کردہ کسی فرد کو ڈیٹ فراہم کرنے سے روکے، ایسا ڈیٹا جو ٹیکس بیس میں اضافے اور ٹیکس چوری سے بچاؤ کے لیے استعمال کیا جانا ہو:

شرط یہ ہے کہ ایسا ڈیٹا اس فرد کو فراہم کیے جانے سے قبل بے نام کیا جائے گا اور اس سے ٹیکس گزاروں کے شناختی کوائف ختم کر دیئے جائیں گے۔

(6B) ذیلی دفعہ (1) میں ایسا کچھ بھی مذکور نہیں ہے جو بورڈ کو بیرون ملک اثاثے چھپانے والوں کے نام ظاہر کرنے سے روکے چاہے وہ پرنٹ یا الیکٹرانک میڈیا کی صورت میں ہو، یہ معلومات ایسے فرد کے بارے میں ہیں جس نے بیرون ملک بچھیں لاکھ روپے یا اس سے زائد کا ٹیکس چوری کیا ہو

(6C) ذیلی دفعہ (1) میں ایسا کچھ بھی مذکور نہیں ہے جو بورڈ کو بیرون ملک ٹیکس چوری میں مدد کرنے والوں کے نام پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں شائع کرنے سے روکے۔

7- کوئی بھی شخص جسے اس سیکشن کے تحت معلومات فراہم کی جائیں اور اول الذکر فرد زیر اختیار کوئی فرد یا ملازم اس معلومات کے ضمن میں ایسے ہی حقوق مراعات، فرائض اور ذمہ داریوں موجب ہوگا گویا کہ وہ فرد سرکاری ملازم ہے اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط جہاں تک بھی ہو اسی لحاظ سے اطلاق پذیر ہوں گی۔

8- بورڈ کی پیشگی منظور کے بغیر کوئی بھی قانونی کارروائی شروع نہیں کی جائے گی۔

216A **اھتارئی اور افرام کے خلاف کارروائی۔ (1)** دفعہ 227 کے تحت ان حکام کے خلاف جن کا تعین دفعہ 207 میں کیا گیا ہے اور ایسے افسران جو ڈائریکٹوریٹ جنرل کے ماتحت ہوں جن کا تعین باب XI کے پارٹ II اور III میں کیا گیا ہے کے خلاف کارروائی کے لیے بورڈ قواعد تجویز کر سکتا ہے، بشمول ان افسران یا اہلکاروں کے جو اس اھتارئی کے ماتحت ہوں، یہ ایسے افسران یا اہلکار ہیں جنہوں نے جان بوجھ کر کوئی ایسا کام کیا ہو جس سے اھتارئی، ان افسران یا اہلکاروں یا کسی دیگر فرد کو کوئی ناخوشگوار فائدہ پہنچا ہو۔

(2) جب ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی اھتارئی یا افسر یا اہلکار کے خلاف کارروائی کا آغاز ہو چکا ہو، اس کے ساتھ ہی بورڈ متعلقہ حکومتی ادارے کو آگاہ کرے گا تاکہ اس فرد کے خلاف فوجداری کارروائی بھی شروع کی جاسکے جس کا ذکر ذیلی دفعہ (1) میں کیا گیا ہے۔

(3) اس دفعہ کے تحت کارروائی اس طریقے سے ہونی چاہیے کہ اس کے نتیجے میں اس اھتارئی، افسر یا اہلکار کے ذمہ کسی دیگر نافذ العمل قانون کے تحت کوئی ذمہ داری ہو تو اس پر کوئی اثر نہ پڑے۔

217 **فنا م اور نوٹس؛ دستاویزات کی تصدیق**

(1) مطلوب فنا م نوٹس، گوشوارے، کیفیت نامے، جدو بس اور دیگر دستاویزات ایسی ہیئت میں ہوں جن کا اس آرڈیننس کے مؤثر اہتمام کے لیے بورڈ تعین کرے اور ایسی دستاویزات کی سرکاری گزٹ میں اشاعت مطلوب نہیں ہوگی۔

(2) کمشنر ذیلی سیکشن (1) میں مجملہ دستاویزات مقررہ طریقے پر عام کو دستیاب کرے گا۔

(3) اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کی جانب سے جاری کیا گیا، تعمیل کرایا یا گواہی کوئی نوٹس یا دیگر دستاویز کی کافی طور پر توثیق کی جائے گی اگرچہ یا کمشنر یا ان سینئر یونیو کے محباز افسر کا نام یا عہدہ نوٹس یا دستاویز پر طبع کیا ہو، مہر شدہ ہو یا تھریسیر کیا ہو یا اگرچہ کمپیوٹر پر تیار کردہ ہو اور بورڈ کی جانب سے مقرر طریقے سے توثیق کا حاصل ہو۔

218 **نوٹسوں اور دستاویزات کی تعمیل**

(1) اس آرڈیننس کی رو سے کوئی نوٹس، حکم یا کوئی ریکوزیشن جو آرڈیننس کے معتمد کے لیے کسی ریویژنٹ (مقیم) فرد سے (نمائندہ حیثیت کی بجائے) تعمیل کرایا جانا مطلوب ہو تو اس فرد سے صحیح طور پر تعمیل کرایا گیا تصور کہاں جائے گا، اگر:

(a) فرد سے ذاتی طور پر یا قانونی عذر کی یا ان ریویژنٹ (غیر مقیم) فرد کی صورت میں ل فرد کے نمائندہ سے تعمیل کرایا گیا ہو؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) ذیلی سیکشن (2) کی شق (b) میں صراحت کردہ جگہ پر، فرد کے پاکستان میں معمول کے یا آخری معلومہ پتہ پر بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ یا کوائرسروس بھیجا گیا ہو؛ یا

(c) فرد سے اس طریقے سے تعمیل کرایا گیا ہو جو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (v بابت 1908) میں سمنوں کی تعمیل کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔

(d) فرد سے الیکٹرانک طور پر مجوزہ طریقے کے مطابق تعمیل کرایا گیا۔

(2) اس آرڈیننس کی رُو سے، کوئی نوٹس حکم یا ریکوزیشن جو اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے کسی فرد (ماسوائے اس ریڈیٹنٹ (مقیم) جس پر ذیلی سیکشن (1) پر اطلاق ہوتا ہو، سے تعمیل کرایا جانا مطلوب ہو، صحیح تعمیل کرایا گیا تصور کیا جائے، اگر۔

(a) اس فرد کے نمائندہ سے ذاتی طور پر تعمیل کرایا گیا ہو؛

(b) اس آرڈیننس کے تحت پاکستان میں نوٹسوں کی تعمیل کے لیے اس کے رجسٹرڈ آفس یا پتہ پر رجسٹرڈ پوسٹ یا کوائرسروس کے ذریعے بھیجا گیا ہو یا جہاں اس فرد کا ایسا آفس یا پتہ نہ ہو تو نوٹس پاکستان میں اس فرد کے کسی آفس یا کاروبار کی جگہ پر بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ بھیجا گیا ہو؛ یا

(c) اس فرد سے اس طریقے سے تعمیل کرایا گیا ہو جو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (v بابت 1908) کے تحت سمنوں کے مقرر کیا گیا ہو۔

(d) فرد سے الیکٹرانک طور پر مجوزہ طریقے کے مطابق تعمیل کرایا گیا۔

(3) جہاں اشخاص کی کوئی ایسوسی ایشن تھیلی ہو گئی ہو تو کوئی نوٹس، حکم یا ریکوزیشن جو اس آرڈیننس کے تحت تعمیل کرایا جانا مطلوب ہو، کسی بھی ایسے فرد سے ذاتی طور پر تعمیل کرایا جائے گا جو ایسی تھیلی سے فوری قبل ایسوسی ایشن کا پرنسپل افسر یا ممبر تھا۔

(4) جہاں سیکشن 117 کا اطلاق ہوتا ہو، وہاں اس آرڈیننس کے کاروبار ختم کرنے والے فرد سے تعمیل کرایا جانے والا نوٹس، حکم یا ریکوزیشن اس فرد سے ذاتی طور پر یا کسی ایسے فرد سے تعمیل کرایا جائے گا جو حنا تے کے وقت اس فرد کا نمائندہ تھا۔

(5) اس آرڈیننس کے تحت جاری کردہ نوٹس کے جواز کو یا اس آرڈیننس کے تحت نوٹس کی کسی تعمیل کے جواز پر محض اس وجہ سے اعتراض نہیں کیا جائے گا جو خواہ جس سے متعلق نوٹس ہے فراہم کر دیا گیا ہے یا نوٹس پر بصورت دیگر عملدرآمد کر دیا گیا ہے۔

219 ٹیکس یا ریفرنڈ کا شمار روپے قریب ترین جزو کے لحاظ سے کیا جائے گا

اس آرڈیننس کے تحت قابل ادا ٹیکس یا ریفرنڈ کی کسی رقم کے تعین میں روپے کی چھپاس پیسے سے کم کی کسریں نظر انداز کر دی جائیں گی اور چھپاس کے مساوی یا زائد روپے کسریں پورا روپیہ تصور کی جائیں گی۔

220 ادا کردہ رقم کے لیے رسیدیں

کمشنر اس آرڈیننس کے تحت ادا کردہ یا وصول کردہ ٹیکس یا دیگر رقم کے لیے رسید دے گا۔

221 غلطیوں کی درستی

(1) کمشنر، کمشنر (اپیل) یا پیلیٹ ٹریبونل تحریری حکم کے ذریعے ریکارڈ سے ظاہر غلطی درست کرنے کے لیے خود اپنی تحریک پر یا ٹیکس دہندہ کی جانب سے یا کمشنر (اپیل) یا پیلیٹ ٹریبونل کے معاملے میں کمشنر کی جانب سے کوئی غلطی اس کے عمل لائے جانے پر اپنی جانب سے جاری کردہ حکم میں ترمیم کر سکتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

1A کمشنر تحریری حکم ذریعے ریکارڈ سے ظاہر عنطلی درست کرنے کے لیے خود اپنی تحریک پر یا ٹیکس دہندہ کی جانب سے اس کے علم میں کوئی عنطلی لائے جانے پر منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت ڈپٹی کمشنر یا انکم ٹیکس بینل، جیسا کہ منسوخ شدہ آرڈیننس کی سیکشن 2 میں صراحت کی گئی ہے کی جانب سے جاری کیے گئے حکم میں ترمیم کر سکتا ہے اور ذیلی سیکشن (2)، ذیلی سیکشن (3) اور ذیلی سیکشن (4) کی شرائط اسی طرح اطلاق پذیر ہوتی ہیں۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت اس وقت تک کوئی ایسا حکم جاری نہیں کیا جائے گا جس سے تشخیص میں اضافہ، ریفرنڈم میں کمی ہو یا جس سے ٹیکس دہندہ پر منفی طور پر اطلاق ہو جب تک کہ ٹیکس دہندہ شہنائی کا معقول موقع فراہم نہ کر دیا جائے۔

(3) جب ریکارڈ سے واضح عنطلی کمشنر یا کمشنر (اپیلر)، جو بھی صورت ہو کے علم میں لائی جائے اور اس تاریخ جس پر عنطلی ان کے علم میں لائی گئی کے بعد والے سال کے اختتام سے قبل ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی حکم جاری نہ کیا جائے تو تصور کیا جائے گا کہ عنطلی درست کر لی گئی ہے اور اس آرڈیننس کی شرائط کے اسی لحاظ سے اطلاق ہوگا۔

(4) جس کی حکم کی عنطلی درست کی جانے ہے اس کے اجرا کی تاریخ سے پانچ سال کے بعد ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا۔

222 ماہر کاقتصر

کمیشنر اس ایکٹ کے مقاصد بشمول آڈٹ یا تفحص مالیت مقاصد کے لیے کسی ماہر کاقتصر کر سکتا ہے جو کمشنر ضروری خیال کرے۔

222A **فیس اور سروس چارجز**۔ وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، جو کہ موزوں شرائط و ضوابط کے تحت ہو گا، بورڈ کی طرف سے یا بورڈ کے ماتحت سروس یا میگزیم یا پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے لیے فیس اور سروس چارجز مقرر کر سکتی ہے جو کہ نوٹیفکیشن میں صراحت کردہ کے مطابق ہوں گے۔

(2) بورڈ اس سیکشن کے تحت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے منصوبوں سمیت جمع کی جانے والی فیس اور سروس چارجز کو مجاز بن سکتا ہے اور تجویز کر سکتا ہے۔

223 مجاز نمائندہ کے ذریعے حاضری

(1) کوئی ٹیکس دہندہ جو اس آرڈیننس کے تحت قانونی کارروائی کے سلسلے میں کسی کمشنر، کمشنر (اپیلر) یا اپیلیٹ ٹریبونل میں پیش ہونے کا حقدار یا پابند ہو، مجبزا اس کے کہ سیکشن 176 کے تحت ذاتی طور پر پیش ہونے کا پابند ہو، اپنے مجاز نمائندہ کے ذریعے حاضری دے سکتا ہے۔

(2) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے اور ذیلی سیکشن (3) کی رو سے ٹیکس دہندہ کا نمائندہ ایسا فرد ہوگا جو سیکشن 172 کے تحت اس فرد کا نمائندہ اور درج ذیل اشخاص میں سے کوئی ہے، یعنی:-

(a) ٹیکس دہندہ کا کوئی رشتہ دار

(b) ٹیکس دہندہ کا کل و مستحق کوئی حالیہ ملازم

(c) شیڈولڈ بینک کا کوئی افسر جس کے ہاں ٹیکس دہندہ کا کرنٹ اکاؤنٹ ہے یا جس کے ساتھ اس کا قاعدہ لین دین ہے؛

(d) کوئی وکیل جو پاکستان میں کسی دیوانی عدالت میں وکالت کرنے کا مستحق ہو؛

(e) کوئی اکاؤنٹنٹ؛

(f) انکم ٹیکس پریکٹیشنر

(3) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) کوئی فرد جسے محکمہ انکم ٹیکس سے برطرف یا برحسبست کر دیا گیا ہو ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا مستحق نہیں ہوگا

(b) کوئی فرد جس نے محکمہ انکم ٹیکس میں دو سال سے زائد ملازمت کر کے ملازمت سے استعفیٰ دیا گیا، استعفیٰ کی تاریخ سے دو سال کی مدت تک ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا مستحق نہیں ہوگا

(c) کوئی فرد محکمہ انکم ٹیکس کی ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد، ریٹائرمنٹ کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے لیے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا مستحق نہیں ہوگا

(d) کوئی فرد جو دیوالیہ قرار دیا گیا ہو، جب تک اس کا دیوالیہ پن برقرار ہو، ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا مستحق ہوگا؛

(e) کوئی بھی فرد جسے اس آرڈیننس کے تحت کسی قانونی کارروائی کی نسبت سے کسی جرم میں سزا دی گئی ہو، اس مدت کے لیے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا مستحق نہیں ہوگا جس کا کمشنر تحریری حکم کے ذریعے تعین کرے۔

(4) جہاں کوئی وکیل یا اکاؤنٹنٹ اپنی پیشہ ورانہ حیثیت میں اس اہتارٹی جو وکیل یا اکاؤنٹنٹ کے خلاف تادیبی کارروائی کی حقدار ہو کی جانب سے عنط روی کامرکتب پایا جائے تو اس اہتارٹی کی جانب سے جاری کردہ حکم کا ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کے حق کی بابت وہی جواز ہوگا جو اس فرد کے وکیل یا اکاؤنٹنٹ کے طور پر پریکٹس کرنے کے حق کی بابت ہے۔

(5) جہاں کوئی فرد (اس فرد کے علاوہ جس پر ذیلی سیکشن (4) اطلاق پذیر ہو) کسی انکم ٹیکس کارروائی کی بابت عنط روی کامرکتب پایا جائے تو کمشنر تحریری حکم کے ذریعے اس فرد کو کمشنر، کمشنر (اپیلر) یا ایلیٹ ٹریبونل کے روبرو ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی ترک کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

(6) کمشنر ذیلی سیکشن (3) کی شق (e) یا ذیلی سیکشن (5) کے تحت کسی فرد بابت اس وقت تک کوئی حکم جاری نہیں کرے گا جب تک کہ کمشنر اے سٹونوائی کا معقول موقع فراہم نہ کر دے۔

(7) کوئی فرد جس کے خلاف ذیلی سیکشن (3) کی شق (e) یا ذیلی سیکشن (5) کوئی حکم صادر کیا گیا ہو، حکم کے نوٹس کی تعمیل کرانے کے تیس دن کے اندر بورڈ کے روبرو حکم منسوخ کرنے کی اپیل دائر کر سکتا ہے۔

(8) بورڈ ذیلی سیکشن (7) میں صراحت کردہ مدت کے اختتام کے بعد اپیل مقبول کر سکتا ہے۔ اگر مطمئن ہو کہ کافی وجہ کی بنا پر اپیل گزار مقررہ مدت کے اندر اپیل دائرہ نہیں کر سکا۔

(9) ذیلی سیکشن (3) کی شق (e) یا ذیلی سیکشن (5) کے تحت صادر کیا گیا حکم اس وقت تک نافذ العمل نہیں ہوگا جب تک کہ حکم کے نوٹس کی تعمیل کرائے جانے کے بعد تیس دن کی مدت نہ گزر جائے یا جہاں اپیل دائرہ کی گئی وہاں اپیل نمٹ نہ دی جائے۔

(10) بورڈ انکم پریکٹسینرز کی رجسٹریشن اور متعلقہ معاملات بشمول ایسے پریکٹسینرز کے لیے ضابطہ اخلاق کی تشکیل کے لیے سیکشن 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

(11) اس سیکشن میں:-

“اکاؤنٹنٹ” سے مراد

(a) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس، 1961 (x بابت 1961) کے مفہوم میں چارٹرزڈ اکاؤنٹنٹ ہے؛

(b) کاسٹ اینڈ اینجینٹ اکاؤنٹنٹ ایکٹ، 1966 (xiv بابت 1966) کے مفہوم میں کاسٹ اینڈ اینجینٹ اکاؤنٹنٹ ہے؛ یا

(c) اس سیکشن کے معنی کے لیے اس بورڈ کی جانب سے مسلمہ ایسوسی ایشن آف اکاؤنٹنٹس کا ممبر ہے؛ اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

”انکم ٹیکس پریکٹسز“ سے مراد ایسا فرد ہے جو ایسا فرد ہونے کے ناتے اس سیکشن میں مقررہ تسلیی قابلیت کا حامل ہو یا جو محکمہ انکم ٹیکس میں جو اس اسمی یا سامیوں پر جو انکم ٹیکس افسر کے عہدے کم کی نہ ہوں کم از کم دس سال تسلی بخش ملازمت کرنے کے بعد ریٹائر ہو اور بورڈ کی جانب اس طرح رجسٹرڈ ہو۔

224 اس آرڈیننس کے تحت کارروائی عدالتی کارروائی ہوگی

اس آرڈیننس کے تحت کمشنر، کمشنر (اپیلز) یا ایلیٹ ٹریبونل کے تحت کارروائی، مجموعہ تعزیرات پاکستان، 1860 (XLV بابت 1860) کی سیکشنز 193 تا 228 کے مفہوم میں اور مجموعہ تعزیرات پاکستان، 1860 (XLV بابت 1860) کی سیکشن 193 کے تحت عدالتی کارروائی تصور کی جائے گی۔

225 زبردیوالیہ کمپنیز کے خلاف کارروائی

بالحاظ اس امر کے کہ کمپنیز آرڈیننس، 2017 (XIX بابت 2017) کی سیکشن 310 میں کچھ موجود ہو، اس آرڈیننس کے تحت کسی کمپنی کے خلاف جس کے حوالے سے حاتمہ کا حکم صادر کر دیا گیا ہو یا عارضی تصفیہ کار کا تقرر کر دیا گیا ہو کارروائی جاری رکھنے یا شروع کرنے کے لیے عدالت کی اجازت درکار نہیں ہوگی۔

226 معیاد سماعت کا شمار

معیاد سماعت کا شمار کرتے وقت، درج ذیل منہا کے جائیں گے:-

- (a) اس سیکشن کے تحت اپیل یا کسی درخواست کے معاملے میں، وہ تاریخ جس پر وہ حکم جس کے خلاف استغاثہ کیا گیا کی تعمیل کرائی گئی اور اگر ٹیکس دہندہ کو حکم کے نوٹس کی تعمیل کراتے وقت، ٹیکس دہندہ کو حکم کی نقل فراہم نہیں کی گئی ہو تو ایسے حکم کی نقل حاصل کرنے کے لیے مطلوبہ وقت؛ اور
- (b) تفخیص یا اس آرڈیننس کے تحت دیگر کارروائی کے معاملے میں؛

(i) مدت، اگر کوئی ہو، جس کے لیے کسی عدالت، ایلیٹ ٹریبونل یا کسی دیگر اتھارٹی کی جانب سے حکم اٹناعت صادر کیا گیا؛ یا

(ii) مدت، اگر کوئی ہو، جس کے لیے، کسی ٹیکس سال کے لیے کسی عدالت، ایلیٹ ٹریبونل یا کسی دیگر اتھارٹی کے روبرو کارروائی زیر التوا رہی۔

227 دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا اٹناعت

(1) اس آرڈیننس کے تحت صادر کیے گئے کسی حکم کے خلاف کسی دیوانی عدالت میں کوئی مقدمہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی اور کسی ایسے امر کے لیے جو نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ کسی قواعد یا ضوابط کے تحت کی جانب مقصود ہو کے لیے کسی فرد کے خلاف کوئی استغاثہ۔ مقدمہ یا دیگر کارروائی نہیں ہوگی۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ سول کورٹ سے متعلق کوئی بھی عدالت ہے جو سول کورٹ کے اختیارات استعمال کر رہی ہو۔

(2) بالحاظ اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں کچھ موجود ہو، بورڈ کی پیشگی منظوری کے بغیر کسی سرکاری ایجنسی کی جانب سے کسی افسر یا ہلکار کے خلاف اس کی سرکاری حیثیت میں اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ یا جاری کردہ کسی قواعد، ہدایات یا حکم کے تحت کیے گئے کسی امر کے لیے کوئی تفتیش یا انوائزی برائے کار نہیں لائی جائے گی یا شروع نہیں کی جائے گی۔

227A ان لیسٹڈ پونیوں کے افسران اور ہلکاروں کو انعام

(1) ایسے معاملات میں، جن میں انکم ٹیکس اور دیگر ٹیکسز کا اخفا یا گریز ملوث ہو، ایسے معاملات میں ملوث ٹیکسوں کی جزوی یا کلی وصولی کے بعد، ان لیسٹڈ پونیوں کے افسران اور ہلکاروں کے لیے ان کی قابل ستائش طرز عمل کے لیے اور ایسے سراغ پر نتیجہ ہونے والی معتبر معلومات فراہم کرنے پر محسروں کے لیے نقد انعام کی منظوری دی جائے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس بارے میں طریقے کار مقرر کر سکتا ہے اور انھیں رادی کارکردگی کے لیے یا ان ایسڈریو نیو انفران داہکاروں کی اجبتائی بمسبود کے لیے اس سیکشن کے تحت منظور کردہ انعام بنوارا کی صراحت بھی کر سکتا ہے۔

227B متنبہ کرنے والوں کا انعام

(1) بورڈ انکم ٹیکس کے انخفا یا گریز، دھوکہ دہی بدعنوانی یا عنسلط روہی کے معاملات میں معتبر معلومات فراہم کرنے پر جن کے نتیجے ایسے ٹیکس کا سراغ ملے متنبہ کرنے والوں کے لیے انعام منظور کر سکتا ہے؛

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس بارے میں طریقے کار مقرر کر سکتا ہے اور اس سیکشن کے تحت متنبہ کرنے والوں کے لیے منظور کردہ انعام کے بنوارے کی صراحت بھی کر سکتا ہے۔

(3) متنبہ کرنے والوں کی جانب سے انعام کے لیے مطالب، مسترد کردیا جائے گا، اگر

(a) فراہم کردہ معلومات کسی کام کی نہ ہو؛

(aa) معلومات کے ساتھ کوئی شواہد فراہم نہیں کئے گئے؛

(b) بورڈ کے پاس پہلے ہی معلومات ہوں؛

(c) معلومات سرکاری ریکارڈ میں موجود تھیں؛

(d) فراہم کردہ معلومات سے ٹیکسوں کی کوئی وصولی نہیں ہوئی جس سے بورڈ انعام ادا کر سکے۔

(4) اس سیکشن کے مقصد کے لیے متنبہ کرنے والے سے مراد ایسا فرد ہے جو اس مجاز اہتاری کو جسے دھوکہ دہی، بدعنوانی یا عنسلط روہی کا ارتکاب والے یا ٹیکسز کے انخفا یا گریز میں ملوث فرد یا انکم ٹیکس اہتاری کے خلاف اقدام کرنے کا اختیار ہے۔ انکم ٹیکس کے انخفا یا گریز کے بارے میں اطلاع دیتا ہے۔ جو ٹیکسز کے سراغ وصولی، دھوکہ دہی، بدعنوانی یا عنسلط روہی کے سراغ پر فوج ہوتی ہے۔"

[227BA مخصوص افراد کے لئے انعام اور فوائد۔ (1) بورڈ نئے ٹیکس دہندگان کے گوشوارے داخل کرنے کے لئے ای ہائوں کو انعامات کی منظوری دے سکتا ہے۔

(2) وفاقی وزیر انچارج کی منظوری سے بورڈ افراد کی کلاس یا طبقات کے لئے نقد یا کسی اور ترغیب میں فوائد، چھوٹ، ٹیکس کریڈٹ، الاؤنس اور کسی اور ترغیب کا اعلان کر سکتا ہے۔

(3) وفاقی وزیر انچارج کی منظوری سے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس طرف سے طریقے کار تجویز کر سکتا ہے اور اس سیکشن کے تحت اہل افراد کی کلاس یا کلاسوں کو بھی مطلع کر سکتا ہے۔ اس سیکشن کی دفعات بورڈ کے ذریعے مطلع کردہ تاریخ سے نافذ ہوں گی۔]

227C- مخصوص ہائوں کی خریداری پر حد بندی۔

بالحاظ اس امر کے کہ کسی قانون میں کچھ کہا گیا ہو، وقتی طور پر یہ نافذ ہوگی۔

(a) مقامی طور پر تیار شدہ کسی نئی گاڑی کی بنگل، رجسٹریشن یا خریداری کے لیے یا درآمدی گاڑی کی پمپلی بار رجسٹریشن کے لیے کوئی وہیکل رجسٹریشن اہتاری آف ایکسٹراور ٹیکس ڈیسپارٹمنٹ یا کوئی مینوفیکچرر اس وقت تک درخواست مقبول نہیں کرے گا جب تک کہ وہ فرد ایک فنا ٹرنہ ہو؛ اور

کسی فرد کی طرف سے کسی بھی رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا ٹرانسفر کی تصدیق کی اہتاری کو کسی غیر منقولہ جائیداد جو پانچ ملین روپے سے زائد ہو کے لیے کوئی درخواست دی جائے گی تو وہ اہتاری اس وقت تک اس درخواست کو مقبول نہیں کرے گی جب تک کہ وہ فرد ایک فنا ٹرنہ ہو"

شرط یہ ہے کہ شق (اے) کی شرائط مندرجہ ذیل صورتوں میں لاگو نہیں ہوں گی:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- i مفتی طور پر تیار ہونے والی موٹر گاڑی؛ یا
- ii کوئی فرد جس کے پاس پاکستانی شہریت کا کارڈ یا بیرون ملک پاکستانیوں کے لیے بنایا گیا قومی شناختی کارڈ ہو یا ایک غیر مقیم پاکستانی شہری جس کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ ہو جو کسی فہرستی بینک سے بیرون ملک سے نارسل بینکنگ چینل کے ذریعے بھجوائے گئے زر مبادلہ کی وصولی کا سرٹیفکیٹ رکھتا ہو، تاہم یہ وصولی گاڑی کی بنگلہ، رجسٹریشن یا خریداری کی تاریخ سے ساٹھ دن پہلے کی ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ شق (بی) کی شرائط مندرجہ ذیل صورتوں میں لاگو نہیں ہوں گی۔

- i ایک قانونی وارث جو وراثت میں سے جائیداد حاصل کر رہا ہو؛ یا
- ii کوئی فرد جس کے پاس پاکستانی شہریت کا کارڈ یا بیرون ملک پاکستانیوں کے لیے بنایا گیا قومی شناختی کارڈ ہو یا ایک غیر مقیم پاکستانی شہری جس کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ ہو جو کسی فہرستی بینک سے بیرون ملک سے نارسل بینکنگ چینل کے ذریعے بھجوائے گئے زر مبادلہ کی وصولی کا سرٹیفکیٹ رکھتا ہو، تاہم یہ وصولی رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا منتقلی کی تصدیق کی تاریخ سے ساٹھ دن پہلے کی ہو۔

227D خود کار ٹیکس کا نظام۔ (1) بورڈ ایک ایسا متبادل خود کار ٹیکس نظام تیار کر سکتا ہے جہاں افراد کا ایک دوسرے سے رابطہ کم سے کم ہو۔

(2) بورڈ اس حوالے سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے طریقہ کار طے کر سکتا ہے۔

(3) یہ نفع صرف اور صرف کم خطرات کے حامل اور قانون پر عملدرآمد کرنے والے ٹیکس گزاروں کے لیے تجویز کیا جاسکتا ہے۔

227E ای سماعت۔ (1) بورڈ سماعت کرنے، سننے کا موقع فراہم کرنے اور اس آرڈیننس کے مقصد کے لئے الیکٹرانک طریقے سے کوئی معلومات حاصل کرنے کے مقصد سے ای ہیریٹنگ ماڈیول ڈیزائن اور تجویز کر سکتا ہے۔

(2) ای سماعت کی کارروائی کی ریکارڈنگ اس آرڈیننس کے مقصد کے لئے کسی بھی فورم یا عدالت کے سامنے ثبوت کے طور پر قابل مستعمل ہوگی۔

(3) بورڈ اس سیکشن کے مقصد کے لئے قواعد بنا سکتا ہے۔

[ڈائریکٹوریٹس جنرل]

228] ڈائریکٹوریٹ جنرل انشورنس آڈٹ :-

- (1) ڈائریکٹوریٹ جنرل انشورنس (داحلی) آڈٹ، ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور اسٹنڈنٹ ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور اسٹنڈنٹ ڈائریکٹر جنرل، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل، اسٹنڈنٹ ڈائریکٹر اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہوگا جن تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل انشورنس (داحلی) آڈٹ فرائض کا دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتا ہے۔

229] ڈائریکٹوریٹ جنرل تربیت و تحقیق :-

- (1) ڈائریکٹوریٹ جنرل تربیت و تحقیق ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور اسٹنڈنٹ ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل، اسٹنڈنٹ ڈائریکٹر اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہوگا جن تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے فرائض کا دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتا ہے۔

230] ڈائریکٹوریٹ (سراج رسائی و تقشیش)، ان سیدریونو :-

- (1) ڈائریکٹوریٹ جنرل (سراج رسائی و تقشیش) ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور اسٹنڈنٹ ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل، اسٹنڈنٹ ڈائریکٹر اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہوگا جن تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے؛

(a) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فرائض کا دائرہ کار کی صراحت کر سکتا ہے۔

(b) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کو سیکشن 207 میں صراحت کردہ ماترینز کے اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔

III-ح

[ڈائریکٹوریٹس جنرل]

230A] ڈائریکٹوریٹ جنرل دو ہولڈنگ ٹیکس :-

- (1) ڈائریکٹوریٹ جنرل دو ہولڈنگ ٹیکس ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور اسٹنڈنٹ ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل، اسٹنڈنٹ ڈائریکٹر اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہوگا جن کا بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے تقرر کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل قانون دو ہولڈنگ ٹیکس کے فرائض کا دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتا ہے۔

230B] ڈائریکٹوریٹ جنرل قانون :-

- (1) ڈائریکٹوریٹ جنرل قانون، ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور اسٹنڈنٹ ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل، اسٹنڈنٹ ڈائریکٹر اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہوگا جن کا بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے تقرر کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل قانون کے فرائض کا دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتا ہے۔

230C] ڈائریکٹوریٹ جنرل تحقیق و ترقی :-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) ڈائریکٹوریٹ جنرل تحقیق و ترقی، ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور اتنی ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹرز اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل تحقیق و ترقی کے فرائض کا دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتا ہے۔

230D ٹیکس بیس میں توسیع کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل

- (1) ٹیکس بیس میں توسیع کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جتنے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ٹیکس بیس میں توسیع کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فعال اور علاقوں کا تعین کر سکتا ہے۔

230E عالمی ٹیکس آپریشنز کا ڈائریکٹوریٹ جنرل

- (1) عالمی ٹیکس آپریشنز کا ڈائریکٹوریٹ جنرل ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جتنے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے :-
- (a) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فعال اور علاقوں کا تعین کر سکتا ہے؛ اور
- (b) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کو دفعہ 207 میں صراحت کردہ اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔
- (3) عالمی ٹیکس آپریشنز کے ڈائریکٹوریٹ جنرل کے فعال اور اختیارات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں، لیکن یہ بیس تک محدود نہیں۔

- (a) دیگر علاقوں سے فوری طور پر، خود کار اور طلب کی بنیاد پر معلومات کے تبادلے اور معلومات کے تبادلے کے معاہدوں کے تحت معلومات وصول کرنا اور بھیجنا؛
- (b) بیرون ملک کم ٹیکس پر کردہ اثاثوں اور آمدن کی صورت میں دفعہ 123(1A) کے تحت جائزہ منعقد کرنے کے بعد ٹیکس عائد کرنا اور جمع کرنا؛
- (c) دیگر ایسے ممالک جو پاکستان کے ساتھ عالمی اور ملکی معاہدوں کا حصہ ہیں ان سے کنٹری رپورٹس وصول کرنا اور رپورٹس فراہم کرنا؛ اور
- (d) ڈائریکٹر جنرل آف انٹرنیشنل ٹیکس آپریشنز کی طرف سے منتخب کردہ کیسز کا ٹرانسفر پرائسنگ آڈٹ منعقد کرنا۔
- (4) بورڈ، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ٹرانسفر پرائسنگ آڈٹ کے لیے ٹیکس گزاروں کے انتخاب کا طریقہ کار وضع کر سکتا ہے۔

وضاحت: ٹیکس دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ ٹرانسفر پرائسنگ آڈٹ سے مراد ایسا آڈٹ ہے جس میں ایسوسی ایٹس کے مابین ٹرانزیکشنز کی صورت میں قریبی قیوتوں کے مطابق ایسی ٹرانزیکشنز کی ٹرانسفر پرائسنگ کا تعین کیا جاتا ہے اور یہ دفعہ 177 اور دفعہ 214 سی کے تحت کیے جانے والے ٹیکس گزاروں کے آڈٹ سے مختلف ہے۔

230F غیر منقولہ جائیداد کا ڈائریکٹوریٹ جنرل

- (1) غیر منقولہ جائیداد کا ڈائریکٹوریٹ جنرل (اس کے بعد اس دفعہ کے لیے اسے ڈائریکٹوریٹ جنرل کہا جائے گا) ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جتنے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فعال اور علاقوں کا تعین کر سکتا ہے۔
- (3) غیر منقولہ جائیداد کا ڈائریکٹوریٹ جنرل (اس کے بعد اس دفعہ کے لیے اسے ڈائریکٹوریٹ جنرل کہا جائے گا) ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جتنے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔
- (4) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فعال اور علاقوں کا تعین کر سکتا ہے۔
- (5) ڈائریکٹوریٹ جنرل شرائط و ضوابط جو تجویز کیے جائیں گے، جائیداد کے حصول کے لیے ذیلی دفعہ (4) میں دی گئی وجوہات اور مقاصد کے تحت کارروائی شروع کر سکتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (6) ذیلی دفعہ (3) کے تحت کارروائی کا آغاز اس صورت میں ہوگا جب ڈائریکٹوریٹ جنرل، اپنے تجزیے کی بنیاد پر، کے پاس اس یقین کے لیے وجہ ہو گی کہ کسی مناسب مارکیٹ ویلیو تک حاصل کوئی غیر منقولہ جائیداد کسی فرد، اس کے بعد اسے ٹرانسفرر کہا جائے گا، کی طرف سے کسی دوسرے فرد، اس کے بعد اسے ٹرانسفری کہا جائے گا، کو مارکیٹ سے کم ریٹ پر منتقل کر دی گئی ہے، اور یہ کہ اس قیمت کے بارے میں ٹرانسفرر اور ٹرانسفری کے مابین ٹرانسفر کے کاغذات کی صورت میں معاہدہ ہوا ہے، اس کا مقصد۔
- (a) اس آرڈیننس کے تحت دو ہولڈنگ ٹیکس کی کوئی سے بچنا؛
- (b) غیر نفع بخش آمدن کو چھپانا جس کا حوالہ دفعہ 111 کی ذیلی دفعہ (1) میں غیر منقولہ جائیداد میں سرمایہ کاری کے طور پر دیا گیا ہے؛ یا
- (c) دفعہ 37 کے تحت کمیٹیٹل گیسز ٹیکس کی کوئی سے بچنا۔
- (7) ڈائریکٹوریٹ جنرل کسی بھی مالیت کار یا ماہر کو مقرر کر سکتا ہے تاکہ غیر منقولہ جائیداد کی مالیت بشمول درست مارکیٹ ویلیو کا تعین کیا جا سکے۔
- (8) مالیت کار یا ماہر کی تعیناتی کا طریقہ اور اندازہ جسے مناسب ہو ویسے ہوگا۔
- (9) ذیلی دفعہ (4) کے تحت کی گئی مالیت کی جانچ اور ایسی وجوہات کے قیمت فروخت اصل مارکیٹ ویلیو سے کم ہے کہ تحسیری طور پر ریکارڈ کیا جائے گا۔
- (10) کسی جائیداد کی منتقلی کے کاغذات کی رجسٹریشن، ریکارڈنگ اور تصدیق جس میں سے ہوگی اس کے اختتام کے بعد اگرچہ ماہ گزر جائیں تو اس کے بعد کسی کارروائی کا آغاز نہیں کیا جائے گا۔
- (11) اس دفعہ کے تحت غیر منقولہ جائیداد کے سلسلے میں کارروائی اور اس کے حصول کے آغاز کا طریقہ کار و اندازہ کسی بھی طرح تجویز کیا جا سکتا ہے: بشرط یہ ہے کہ کارروائی کا آغاز اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ ٹرانسفری کو سماعت کا موقع نہ دے دیا جائے اور جہاں ٹرانسفری کی طرف سے اعتراض کو ڈائریکٹوریٹ جنرل مسترد کر دے تو اس اقدام کی وجوہات کو تحسیری شکل میں حکم کے ذریعے ریکارڈ کیا جائے گا۔
- (12) اگر ڈائریکٹوریٹ جنرل ٹرانسفری یا ٹرانسفرر کی طرف سے فراہم کردہ اعتراضات یا وجوہات سے مطمئن ہو تو وہ تحسیری حکم کے ذریعے اعلان کرے گا کہ جائیداد کو اس دفعہ کے تحت تحویل میں نہیں لیا جائے گا۔
- (13) اگر اعتراضات کو سننے اور تمام متعلقہ معلومات کو ریکارڈنگ میں لانے کے بعد ڈائریکٹوریٹ جنرل مطمئن ہو جائے کہ درست مارکیٹ ویلیو قیمت فروخت سے کم از کم 50 فیصد زائد ہے اور یہ کہ ٹرانسفری اور ٹرانسفرر کے مابین ٹرانزیکشن کو درست طور پر ٹرانسفر کے کاغذات میں تحسیر نہیں کیا گیا تو ڈائریکٹوریٹ جنرل بورڈ کی منظوری کے ساتھ اس دفعہ کے تحت جائیداد کو تحویل میں لینے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔
- (14) ٹرانسفری جائیداد کو تحویل میں لینے کا حکم موصول ہونے کے ساٹھ دن کے اندر اندر اس حکم کے خلاف ذیلی دفعہ (11) کے تحت غیر منقولہ جائیداد کے ایپلٹ ٹریبونل کے سامنے اپیل دائر کر سکتا ہے۔
- (15) غیر منقولہ جائیداد کا ایک ایپلٹ ٹریبونل قائم کیا جائے گا جو اس دفعہ کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرے گا۔
- (16) ٹریبونل کے ممبران، اختیارات، افعال، ٹریبونل کے قیام اور اپیلوں سے نمٹنے کے طریقہ کار کو کسی بھی طرح سے تجویز کیا جا سکتا ہے۔
- (17) ایپلٹ ٹریبونل درخواست گزار اور ڈائریکٹوریٹ جنرل کو سماعت کا موقع دینے کے بعد جو درست سمجھے اس کا حکم جاری کر سکتا ہے۔
- (18) ٹرانسفری یا ڈائریکٹوریٹ جنرل کو اگر ٹریبونل کے کسی فیصلے سے شکایت ہو تو وہ فیصلہ موصول ہونے کے ساٹھ دن کے اندر اندر اس کے خلاف ذیلی دفعہ (15) کے تحت ہائی کورٹ میں شکایت دائر کر سکتے ہیں۔
- (19) جیسے ہی غیر منقولہ جائیداد کو تحویل میں لینے کا حتمی فیصلہ ذیلی دفعہ (11) کے تحت کیا جائے، ڈائریکٹوریٹ جنرل تحسیری نوٹس کے ذریعے ٹرانسفری یا جو بھی اس جائیداد کی ملکیت رکھتا ہو اسے نوٹس موصول ہونے کے تیس دن کے اندر اندر ڈائریکٹوریٹ جنرل کو یہ جائیداد حوالے کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔
- (20) ذیلی دفعہ (11) میں جس حکم کا حوالہ دیا گیا ہے وہ حتمی ہو جائے گا اگر وہ لین فیصلے کے خلاف کوئی اپیل دائر نہیں کی جاتی، اسی طرح ایپلٹ ٹریبونل کا فیصلہ بھی حتمی ہو جائے گا اس کے خلاف ہائی کورٹ میں کوئی اپیل دائر نہیں کی جاتی۔
- (21) بلا لحاظ اس امر کے کہ کسی قانون میں یا اس وقت موثر کسی معاہدے میں کچھ کہا گیا ہو، جب ذیلی دفعہ (11) کے تحت دیا گیا فیصلہ حتمی ہو جائے گا تو غیر منقولہ جائیداد اور اس کے حوالے سے تمام ممالکانہ حقوق و منافی حکومت کے نام ہو جائیں گے، اس طرح سے جائیداد کے ساتھ اس کا وہی تعلق ہوگا جو یہ حکم جاری نہ ہونے کی صورت میں اس فرد سے ہوتا۔
- (22) اس دفعہ کے تحت جب جائیداد تحویل میں لے لی جائے گی تو بورڈ اس جائیداد کو خریدنے والے فرد یا افراد کو، جو اس کا حق رکھتے ہیں، ان کی طرف سے ادا کی گئی رقم واپس کرے گا، یہ تب ہوگا جب وفاق حکومت اس جائیداد کی مالک بن جائے گی۔
- (23) بلا لحاظ اس امر کے کہ دفعہ 68 کی شرائط میں کچھ کہا گیا ہو، اس دفعہ کے مقصد کے لیے،
- (a) - ادا کی گئی رقم "سے مراد اس غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کے لیے ادا کی گئی رقم کا مجموعہ اور اس رقم کا سو فیصد؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (b) - درست مارکیٹ ویلیو سے مراد یہ ہے کہ اگر اس تاریخ کو جب جائیداد کے امتثال کا معاہدہ ہوا، اگر یہ جائیداد اوپن مارکیٹ میں بیچی جاتی تو اس کی قیمت فروخت کتنی ہوتی؛
- (c) "غیر منقولہ جائیداد" سے مراد کوئی زمین چاہے اس پر کوئی ڈھانچہ ہو یا نہ ہو یا کوئی عمارت یا عمارت کا کوئی حصہ یا اس سے متعلق کوئی حق، بشمول اس کے کہ زمین یا عمارت یا عمارت کے کسی حصے کے ساتھ مشینری، پلانٹ، آلات، فرنیچر اور فٹنگز بھی منتقل کی جائیں؛ اور
- (d) "ٹرانسفر" کا کسی غیر منقولہ جائیداد کے تناظر میں مطلب یہ ہے کہ جائیداد کا فروخت، تبادلے یا سیز جو دس سال سے کم نہ ہو کے ذریعے ٹرانسفر۔
- (24) اس دفعہ کی شرائط اس وقت نافذ العمل ہوں جب وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔

230G ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے خصوصی اقدامات - ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے خصوصی اقدامات ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹرز اور افسران پر مشتمل ہوگا جو بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے:-

- (a) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فرائض، دائرہ کار اور اختیارات کا تعین کر سکتا ہے؛ اور
- (b) دفعہ 207 کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کو اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔

230H ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے ویلیو ایشن - ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے ویلیو ایشن ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹرز اور افسران پر مشتمل ہوگا جو بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے:-

- (a) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فرائض، دائرہ کار اور اختیارات کا تعین کر سکتا ہے؛ اور
- (b) دفعہ 207 کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کو اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔

230I ڈائریکٹوریٹ جنرل آف کیپٹنس رسک مینجمنٹ - (1) ڈائریکٹوریٹ جنرل آف کیپٹنس رسک مینجمنٹ ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی ہی ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹرز اور جیسے دیگر افسران پر مشتمل ہوگا، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تقرر کر سکتے ہیں۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے:-

- (a) ڈائریکٹوریٹ جنرل آف کیپٹنس رسک مینجمنٹ اور اس کے افسران کے افعال، دائرہ کار اور اختیارات کی وضاحت کرتا ہے؛ اور
- (b) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کو دفعہ 207 میں متعین حکام کے اختیارات فراہم کریں۔

باب XII

[عبوری پیشگی ٹیکس شرائط]

231A] بینک سے نقد رقم نکلوانا:-

- (1) ہر بینکاری کمپنی پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح ٹیکس منہا کرے گی، اگر ایک دن میں نکلوائی گئی نقدی کی ادائیگی یا نکلوائی نقدی ادائیگیوں کا کل میٹران [چھپاس] ہزار روپے سے زائد ہو جائے۔
- وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ چھپاس ہزار روپے سے مراد تمام بینک اکاؤنٹس سے ایک دن میں مجموعی طور پر نکلوائی جانے والی رقم ہے۔

حذف شدہ

[231AA] بینک سے نقد رقم نکوانا:-

(1) ہریکاری کمپنی، غیر بینکاری مالیاتی ادارہ، ایکس چینج کمپنی یا غیر ملکی زر مبادلہ کا محباز ڈیلر کسی دستاویز بشمول ڈیسٹنڈڈرافٹ، پے آرڈر، سی ڈی آر، ایس ٹی ڈی آر، ایس ڈی آر، ایس ڈی آر یا بیسز نو عیت کی کسی فروخت کے دو وقت یا ان دستاویزات میں کسی کی منسوخی پر نقدی کی وصولی پر پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔ [-]

حذف شدہ

231AA بینک میں ٹرانزیکشنز پر پیشگی ٹیکس

(1) ہریکاری کمپنی، غیر بینکاری مالیاتی ادارہ، ایکس چینج یا غیر ملکی زر مبادلہ کا محباز ڈیلر نقدی کی صورت میں کسی بھی ذریعے سے بشمول ڈیسٹنڈڈرافٹ، پے آرڈر، سی ڈی آر، ایس ڈی آر، ایس ڈی آر یا سی یا حاصل نو عیت کے کسی بھی ذریعے سے زر مبادلہ کی فروخت کے وقت یا ان میں سے کسی کے منسوخی ہونے کی صورت میں نقدی کی وصولی کے وقت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

حذف شدہ

(2) ہریکاری کمپنی، غیر بینکاری مالیاتی ادارہ، ایکس چینج یا غیر ملکی زر مبادلہ کا محباز ڈیلر نقدی کی صورت میں آن لائن ٹرانسفر، ٹیلی گرافک ٹرانسفر، میل ٹرانسفر یا الیکٹرانک ٹرانسفر کے ذریعے کسی رقم کی منتقلی کے وقت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(3) اس سیکشن کے تحت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت شرح پر ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔ مثال ذیلی سیکشن (1) یا ذیلی سیکشن (2) میں جو بھی صورت ہو، مذکورہ تر سیالات زر کی ادائیگیوں کا کل میٹران ایک دن میں پچیس ہزار روپے سے زائد ہو جائے۔

[231B] بینک سے نقد رقم نکوانا:-

(1) محکمہ ایکسٹرنل ٹیکس کی موٹر گاڑیاں رجسٹر کرنے والی ہر اہل رٹی، موٹر گاڑی رجسٹریشن کے وقت، پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (6) کی شرطوں اے، بی اور سی میں صراحت کردہ پہلی رجسٹریشن کی تاریخ کے پانچ سال تک اس ذیلی دفعہ کے تحت کوئی اضافی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

1A ہر لیزنگ کمپنی یا کوئی فہرستی بینک یا نان بینکنگ مالیاتی ادارہ یا کوئی سرمایہ کاری بینک یا منضرب یا ڈولپمنٹ فنڈس کا ادارہ، چاہے وہ شرعی اصولوں کے مطابق ہو یا روایتی طریقہ کار کے مطابق، کسی ایسے فرد کو جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہ ہو کو موٹر گاڑی کی لیزنگ کے وقت، چاہے وہ احبارہ کے ذریعے یا کسی دیگر طریقے سے، موٹر گاڑی کی مالیت کے چار فیصد کے برابر پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(2) محکمہ ایکسٹرنل ٹیکس کی موٹر گاڑیاں رجسٹر کرنے والی ہر اہل رٹی نجی موٹر گاڑی کی رجسٹریشن یا ملکیت منتقل کرتے وقت، پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی:

شرط یہ ہے کہ پاکستان میں پہلی رجسٹریشن کی تاریخ سے پانچ سال بعد گاڑی کی منتقلی پر اس سیکشن کے تحت کوئی پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

2A محکمہ ایکسٹرنل ٹیکس کی ہر موٹر ویکل رجسٹریشن اہل رٹی رجسٹریشن کے وقت فرسٹ شیڈول کے پارٹ چہارم کے ڈویژن ہفتم میں متعین نرخوں پر ٹیکس وصول کرے گی، اگر معامی طور پر تیار کردہ موٹر گاڑی کو اس شخص نے رجسٹریشن سے پہلے فروخت کیا ہے جس نے اسے اصل میں معامی مینوفیکچرر سے خریدا تھا۔]

(3) موٹر گاڑی [کی ہر تیار کنندہ موٹر کار یا جیب کی فروخت کے وقت اس فرد سے جس کو ایسی فروخت کی گئی ہے، پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(4) ذیلی سیکشن (1) اطلاق پذیر نہیں ہوگی، اگر کوئی فرد یہ ثبوت پیش کر دے کہ معتمی طور پر تیار کردہ گاڑی کے معاملے میں ذیلی سیکشن (3) کے تحت ٹیکس یا درآمد شدہ گاڑی کے معاملے میں 148 کے تحت ٹیکس اس فرد سے اسی گاڑی کے حوالے وصول لیا گیا ہے۔

(5) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا:

شرط یہ ہے کہ درج ذیل کے معاملے میں اس سیکشن کی شرائط اطلاق پذیر نہیں ہوگی۔

(a) وفاقی حکومت؛

(b) صوبائی حکومت؛

(c) معتمی حکومت؛

(d) غیر ملکی سفارت کار؛

(e) پاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن]

(6) اس سیکشن کے مقصد کے لیے ترکیب:۔ پہلی رجسٹریشن کی تاریخ سے مراد ہے:۔

(a) براڈ ایر وے (Bread arrow) نمبر کے اجراء کی تاریخ، اگر گاڑی پاکستان کی مسلح افواج سے حاصل کی گئی ہو؛

(b) وزارت امور خارجہ کی جانب سے رجسٹریشن کی تاریخ، اگر گاڑی غیر ملکی سفارت کار سے، یا پاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن سے حاصل کی گئی ہو؛

(c) غیر رجسٹرڈ گاڑی کے وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت سے حصول کے معاملے میں تیار کیے جانے کے سال کی آخری تاریخ؛ اور

(d) دیگر تمام معاملات میں محکمہ ایکسائز ٹیکیشن کی جانب سے پہلی رجسٹریشن کی تاریخ

(7) اس سیکشن کے مقصد کے لیے موٹر گاڑی میں شامل ہے کار، جیپ، وین، سپورٹس یوٹیلٹی گاڑی، پک اپ ٹرکس نجی استعمال کے لیے، کاروان آٹوموبائل، لیوزین، ویگن یا نجی مقصد کے لیے مستعمل کوئی دیگر آٹوموبائل؛]

2] وضاحت: ایہام کے حوالے کیلئے یہ واضح کیا گیا ہے کہ موٹر وہیکل میں آئور کٹا، موٹر سائیکل رکشا اور ایسے دوسرے موٹر وہیکلز شامل نہیں جو 200 سی سی انجن کے حامل ہوں]

2 فن انس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے تحت وضاحت شامل کی گئی۔

233] بروکریج ٹیکیشن:۔

(1) جہاں بروکریج ٹیکیشن کی وجہ سے کوئی ادائیگی وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، [معتمی حکومت]، کمپنی یا [انسوسی ایشن آف پرنسپلین روپے یا اس سے زیادہ کا کاروبار کرنے والا فرد (اس کے بعد "پرنسپل" کہلاتا ہے) ایک [اس کے بعد "ایجنٹ" کہلاتا ہے]، پرنسپل اس طرح کی ادائیگی سے پہلے شیڈول کے حصہ چارم میں متعین شرح پر پیشگی ٹیکس کاٹ لے گا۔

(2) اگر کوئی ایجنٹ اپنی جانب سے پرنسپل کو بھیجی گئی رقم سے ٹیکیشن یا بروکریج رکھ لے گا تو اس کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اسے پرنسپل کی جانب سے ٹیکیشن یا بروکریج ادا کر دیا گیا ہے اور پرنسپل ایجنٹ سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

2A بلا لحاظ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کے کہ جہاں پر نیشنل ایڈورٹائزنگ ایجنٹ کو براہ راست یا الیکٹرانک یا پرنٹ میڈیا کے ذریعے اشتہارات کی مدد میں کمیشن کے طور پر ادائیگی کرتا ہے، پر نیشنل (دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ب)) کے تحت ایڈورٹائزنگ سروسز پر کٹے جانے والے ٹیکس کے علاوہ پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن ٹو میں تخصیص کردہ شرح کے مطابق ٹیکس کاٹے گا، جو مندرجہ ذیل کے برابر ہوگا۔

A*15/85

جہاں

A. سے مراد ادا کردہ رقم یا ایسی رقم جو الیکٹرانک یا پرنٹ میڈیا کو دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ب)) کے تحت ایڈورٹائزنگ سروسز (ماسوائے کمیشن کے) کی مدد میں ادا کی جائے گی۔

2B ذیلی دفعہ (2) کے تحت کاٹا گیا کم از کم ٹیکس ایڈورٹائزنگ ایجنٹ کی آمدن پر حتمی ٹیکس ہوگا۔

(3) جہاں کسی فرد سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی ٹیکس وصول کیا جاتا [مطلوب ہو] وہاں [ایم از کم ٹیکس] ایسے اشخاص کی آمدن پر حتمی ٹیکس ہوگا۔

[233A پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج سے ٹیکس کی جمع آوری:-]

(1) پاکستان میں رجسٹرڈ ایکس چینج درج ذیل لحاظ سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا:-

(a) ایسے ممبران کی جانب سے کٹے گئے کمیشن (پر ٹیکس) کے بدلے میں، اپنے ممبران سے حصص کی خرید پر پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرحوں سے؛ [اور]

(b) ایسے ممبران کی جانب سے کٹے گئے کمیشن [پر ٹیکس] کے بدلے میں حصص کی فروخت پر اپنے ممبران سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن II میں صراحت کردہ شرح پر [-]

حذف شدہ

حذف شدہ

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

(3) یہ دفعہ یکم مارچ 2019ء کے بعد لاگو نہیں ہوگی۔

[233AA این سی پی ایل کی جانب ٹیکس کی وصولی:-]

این سی پی ایل پاکستان رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج کے ممبران [اختتامی مالیات کاروں، تجارتی مالیات کاروں اور قرض دہندگان سے حصص کے کاروبار میں اختتامی مالیات] یا حصص کے کاروبار میں، سیکورٹیز [بازار حصص ورہن کاری قواعد، 2011 کے تحت اختتامی مالیات کاری کی فراہمی یا اختتامی تجارت یا سیکورٹیز قرض دینے کے ضمن میں پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس وصولی کرے گی:]

شرط یہ ہے کہ اس سیکشن کی شرائط دوسرے شیڈول کے حصہ I کی ذیلی سیکشن (2) کی شق (57) میں صراحت کردہ میوچل فنڈ پر اطلاق پذیر نہیں ہوں گی۔

234] موثر گاڑیوں پر ٹیکس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) کوئی بھی فرد موٹر گاڑی ٹیکس [وصول کرتے وقت] پہلے شیڈول کے حصہ IV [کے ڈویژن III] میں صراحت کردہ شرحوں پر پیشگی ٹیکس بھی وصول کرے گا۔
- (2) اگر موٹر گاڑی ٹیکس قسطوں میں [یا یکمیت] وصول کیا جاتا ہے تو اسی طرح پیشگی ٹیکس بھی قسطوں میں [یا یکمیت] وصول کیا جاسکتا ہے
- (2A) اُن موٹر گاڑیوں کے ضمن میں جو پاکستان میں دس سال سے زائد کے لیے مستعمل ہوں تو دس سال کی مدت کے بعد کوئی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔
- (3) مسافروں ٹرانسپورٹ گاڑی جس کی رجسٹرڈ نشستوں کی گنجائش دس یا زیادہ اشخاص کے لیے ہو کے ضمن میں جس سال گاڑی بنی اس کی یکم جولائی سے دس سال کی مدت کے بعد کوئی پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔
- (4) 8120 کلوگرام رجسٹرڈ وزن [کی حامل مال بردار گاڑی کے ضمن میں پاکستان میں پہلی رجسٹریشن کی تاریخ سے دس سال کے بعد کوئی پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔
- (5) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ایڈوانس ٹیکس قابل تسویہ ہوگا۔
- (6) ذیلی سیکشن (1) اور (2) کے مقصد کے لیے، "موٹر گاڑی" میں سیکشن 231B کی ذیلی سیکشن (7) میں صراحت کردہ گاڑیاں بھی شامل ہوں گی۔"

234A سی این جی اسٹیشن:-

- (1) کمپیئرینڈ نیچرل گیس کے بل کی رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ III کے ڈویژن VIB میں صراحت کردہ شرح سے ایڈوانس ٹیکس وصول کیا جائے گا۔
- (2) گیس کی کھپت کا بل تیار کرنے والا فرد اسی طریقے سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس وہ گیس کھپت کے واجبات وصول کرتا ہے۔
- (3) دفعہ ہذا اور دفعہ 235 کے تحت وصول کردہ ٹیکس ذیلی سیکشن (1) میں محولہ گیس کی کھپت سے ہونے والی سی این جی اسٹیشن کی آمدن پر حتمی ٹیکس ہوگا۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کے مقصد کے لیے ذیلی دفعہ (3) میں گیس کے جس استعمال کا حوالہ دیا گیا ہے اس سے حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس سے مراد ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس ہے جس میں سیلز ٹیکس اور دیگر چارجز بھی شامل ہیں۔

235 بجلی کا استعمال:-

- (1) تجارتی یا صنعتی [یا گھریلو] صارف کے بجلی بل کی رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ چہارم میں متعین نرخوں پر پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا [بشرطیکہ ذیلی سیکشن (1) کی دفعات کا اطلاق بجلی کے گھریلو صارف پر نہ ہو اگر اس کا نام فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست میں ظاہر ہوتا ہے۔]
- (2) بجلی کے استعمال کا بل تیار کرنے والا فرد ذیلی سیکشن (1) کے تحت اسی طریقے سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس طریقے سے بجلی کے واجبات وصول کیے جاتے ہیں۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کے مقصد کے لیے ذیلی دفعہ (2) میں بجلی کے جس بل کا ذکر کیا گیا ہے اس سے مراد بجلی کا وہ بل ہے جس میں سیلز ٹیکس اور دیگر تمام چارجز بھی شامل ہیں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (3) اس سیکشن کے تحت ایڈوانس ٹیکس اس فرد سے وصول نہیں کیا جائے جو کمشنر کا سرٹیفکیٹ پیش کر دے کہ ٹیکس سال کے دوران اس کی آمدن ٹیکس سے متشبی ہے۔ [8 یا یہ کہ ٹیکس سال کیلئے پیشگی ٹیکس کی ذمہ داری سے منارغ ہو گیا ہے] [دفعہ 147 کے تحت یا جس کی پوری آمدنی اس سیکشن کے علاوہ اس آرڈیننس کی کسی بھی شق کے تحت حتمی ٹیکس نظام یا کم از کم ٹیکس نظام سے مشروط ہے]۔

6 فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

8 فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

(4) اس سیکشن کے تحت؛

- (a) کمپنی کی بجائے کسی دیگر ٹیکس دہندہ کے معاملے میں، تیس ہزار روپے ماہانہ تک بل رقم پر وصول کردہ، ایڈوانس ٹیکس کو ایسے اشخاص کی آمدن پر کم از کم ٹیکس تصور کیا جائے گا اور اس میں ٹیکس کا کوئی ریفرنڈ نہیں ہوگا؛
- (b) کمپنی کی بجائے کسی دیگر ٹیکس دہندہ کے معاملے میں تیس ہزار روپے ماہانہ سے زائد ماہانہ بل پر وصول شدہ ٹیکس قابل تسویہ ہوگا؛ اور
- (c) کمپنی کے معاملے میں، وصول کردہ ٹیکس ٹیکس ذمہ داری کے معتدل معتدل تصفیہ ہوگا۔]

235A] گھریلو بحالی کا استعمال:-

- (1) گھریلو صارف کے بحالی کے بل کی رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XIX میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔
- (2) بحالی کے استعمال کا بل تیار کرنے والا فرد اسی طرح ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس طرح بحالی کے استعمال کے واجبات وصول کیے جاتے ہیں۔
- (3) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ٹیکس ٹیکس ذمہ داری کے معتدل معتدل تصفیہ ہوگا۔ [6]

6 فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے تحت۔ مسترد شدہ دفعہ B235، مسترد شدہ دفعہ کو ایسے پڑھا جائے گا: اسٹیل میلرز (پگھلانے والے) [1 اور بڑے یا جامع پونٹس]: (1) ہر اسٹیل میلرز سے ٹیکس وصول کیا جائے گا [1 اور] بڑے یا جامع پونٹس، جو کہ اسٹیل بلٹس، اسٹیل کے بلاکس، ہلکی اسٹیل (ایم ایس پراڈکٹس) علاوہ اسٹین لیس اسٹیل، کی پیداوار کیلئے استعمال ہونیوالی بحالی پر ایک روپے فی پونٹ بحالی کی شرح پر سیلز ٹیکس اسپیشل پروسیجر رولز، 2007 کے باب XI کے مقصد کیلئے رجسٹر ہوں۔

235B] اسٹیل میلرز، ری رولرز وغیرہ پر ٹیکس:-

- (1) سیلز ٹیکس خصوصی طریقہ کار قواعد، 2007 کے باب XI کے مقصد کے لیے رجسٹرڈ پر میلرز، اسٹیل ری رولرز، کمپوزٹ اسٹیل پونٹس سے اسٹیل سلاخیں، اسٹیل ڈالے اور ملائم اسٹیل (ایم ایس مصنوعات) بخرانج اسٹین لیس اسٹیل کی پیداوار پر صرف شدہ بحالی کی فی پونٹ پر ایک روپے کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔
- (2) بحالی کے استعمال کا بل تیار کرنے والا فرد اسی طرح ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس عائد اور وصول کرے گا جس طرح بحالی کے واجبات عائد اور وصول کیے جاتے ہیں۔
- (3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس کو سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن (1) کے تحت سیکریٹ کی مقامی خرید سے کوئی کیا جانے والا ٹیکس تصور کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (4) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس ناقابل تصفیہ ہو گا اور اس پر کسی کو چھوٹ کی اجازت نہیں ہوگی۔
- 236] ٹیلی فون [اور انٹرنیٹ] صارفین:-
- (1) درج ذیل کی رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV میں صراحت کردہ شرحوں سے ٹیکس وصول کیا جائے گا:-
- (a) استعمال کنندہ کا ٹیلی فون بل؛ []
- (b) ٹیلی فون [] کے لیے پیشگی اداشدہ کارڈز []
- (c) کسی الیکٹرانک ذریعہ یا کسی بھی ترکیب کے ذریعے یونٹس کی فروخت [اور]؛
- (d) استعمال کنندہ کا انٹرنیٹ بل؛ اور
- (e) انٹرنیٹ کے لیے پیشگی اداشدہ کارڈز۔ []
- (2) ٹیلی فون [یا انٹرنیٹ] کارڈ بل تیار کرنے والا فرد اس طرح سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس طرح ٹیلی فون (یا انٹرنیٹ) واجبات وصول کیے جاتے ہیں۔
- (3) ٹیلی فون [یا انٹرنیٹ] کے لیے پیشگی اداشدہ کارڈز جاری کرنے یا فروخت کرنے والا فرد کارڈز کے اجرا یا فروخت کے وقت خریداروں سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس [وصول کرے گا]۔
- (3A) الیکٹرانک ذریعہ کے توسط سے یا کسی اور ترکیب سے یونٹس جاری کرنے والا یا فروخت کرنے والا فرد یونٹس کے اجرا یا فروخت کے وقت خریدار سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔
- (4) حکومت سے، غیر ملکی سفارت کار سے، پاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن سے یا اس فرد سے جو کمشنر یا سرٹیفکیٹ پیش کرے کہ ٹیکس سال کے دوران اس کی آمدن ٹیکس سے مستثنیٰ ہے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

(2) وہ شخص جو بجلی کی کھپت کے بل تیار کرتا ہے، وہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس لگانے اور اکٹھا کرے گا، اس طرح کہ کھپت کی گئی بجلی کی قیمت بھی وصول اور اکٹھی کی جاسکے

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت اکٹھا ہونے والا ٹیکس اس ٹیکس سے تعبیر کیا جائے گا جو شق 153 ذیلی دفعہ (1) کے تحت اسکرپ کی معامی فروخت کے نتیجے میں منہا کیا جاتا ہے

(4) ذیلی سیکشن (1) کے تحت اکٹھا ہونے والا ٹیکس کہیں ایڈجسٹ نہیں کیا جاسکے گا، اور اس کا کریڈٹ کسی بھی شخص کو لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی

236A نیلامی کے ذریعے فروخت کے وقت پیشگی ٹیکس

- (1) ایسا فرد جو کھلی بولی کے ذریعے فروخت کر رہا ہو (یا ٹینڈر کے ذریعے نیلام کر رہا ہو)، کوئی ایسی جائیداد یا چیز (بشمول جائیداد اور اشیاء جو قبضے میں لی گئی یا منسلک ہوں) چاہے وہ حکومت، معامی حکومت، کسی اہتارٹی، کمپنی، کسی غیر ملکی ایسوسی ایشن جسے دفعہ ذیلی شق چھ، شق بی، ذیلی دفعہ 2، دفعہ 80 کے تحت کمپنی قرار دیا گیا ہے، یا کسی غیر ملکی کنٹریکٹسٹر، یا کنسلٹنٹ، یا کنسورشیم آف کلکٹر آف کسٹریا کمشنر آف ان لیسٹریا کسی دیگر اہتارٹی سے تعلق رکھتی ہو یا نہ رکھتی ہو، ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا جس کا حساب ایسی جائیداد کی قیمت فروخت کی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بنیاد پر ہو گا اور اس ریٹ کے مطابق ہو گا جس کی صراحت پہلے سٹیڈول کے پارٹ فور کی ڈویژن آٹھ میں کی گئی ہے، ٹیکس اس فرد سے وصول کیا جائے گا جسے یہ جائیداد یا اشیاء فروخت کی جا رہی ہوں گی۔

[5] وضاحت۔۔۔ ایہام دور کرنے کیلئے یہ اس سیکشن کے مقصد کی وضاحت کیلئے بیان کیا جاتا ہے کہ۔۔۔

- (a) ”عوامی نیلامی یا ٹینڈر کے ذریعے نیلامی“ کے ایکسپریشن میں اس لائنس کی تحدید بھی شامل ہے، جو ماضی میں عوامی نیلامی یا ٹینڈر کے ذریعے فروخت کیا گیا تھا: اور
- (b) جہاں قسطوں میں ادائیگی ہوتی ہے، وہاں پیشگی ٹیکس ہر قسط کے ساتھ وصول کرنا ہوتا ہے

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیے گئے ٹیکس پر اس ٹیکس سال کے لیے کریڈٹ، دفعہ 147 کی شرائط کے تحت، جائیداد خریدنے والے فرد کے اس ٹیکس سال کے قابل ادائیگی کا حساب لگانے کے بعد کے بعد دیا جائے گا یا ٹیکس گزار کی صورت میں اگر اس پر دفعہ 98 بی یا دفعہ 145 لاگو ہوتی ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے کریڈٹ دیا جائے گا جس میں یہ تاریخ آتی ہو، یا جو بھی بعد میں آئے۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیے، جائیداد کی فروخت میں کسی فرد کو لیز اجراء، بشمول مال، فیس یا کوئی دیگر لیوی جو کسی بھی نام سے موسوم ہو، جمع کرنے کے حق کی لیز شامل ہے۔

(2) بالاجاظ ذیلی دفعہ (2) کی شرائط کے، مال جمع کرنے کے حق کی لیز دینے پر عائد ہونے والا ٹیکس حتمی ٹیکس ہو گا۔

5 فننس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے تحت وضاحت شامل کی گئی۔

236B] ایسیر ٹکٹ کی خریداری پر پیشگی ٹیکس:-

(1) ملکی ایسیر ٹکٹ کی خرید کل رقم پر پہلے سٹیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن IX میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔ [؛

[شرط یہ ہے کہ بلوچستان کی ساحلی پٹی، آزاد جموں و کشمیر، وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات، گلگت، بلتستان اور چترال کے روٹوں پر اس سیکشن کا اطلاق نہیں ہو گا۔]

(2) ایسیر ٹکٹ [جاری کرنے والی ایسیر لائن] اس طرح ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گی جس طرح ایسیر ٹکٹ کے واجبات وصول کیے جاتے ہیں۔]

(2A) وصولی کا طریقہ، طرز اور وقت وہ ہوں گے جو مقرر کیے جائیں گے۔]

(3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہو گا۔]

حذف شدہ

236C] غیر منقولہ جائیداد کی فروخت یا منتقلی پر پیشگی ٹیکس:-

(1) کوئی غیر منقولہ جائیداد رجسٹر کرنے یا تصدیق کرنے کا ذمہ دار کوئی فرد منتقلی رجسٹر کرنے یا تصدیق کرنے کے وقت فروخت کنندہ یا منتقل کنندہ سے پہلے سٹیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن X میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

وضاحت: ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا انتقال کی تصدیق کے لیے ذمہ دار فرد سے مراد ایسا فرد ہے جو لوکل اہتارٹی، ہاؤسنگ اہتارٹی، ہاؤسنگ سوسائٹی، کوآپریٹو سوسائٹی اور رجسٹر آف پراپرٹیز کے طور پر رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا انتقال کی تصدیق کا ذمہ دار ہو۔ [؛

سرکاری اور نجی رسیل اسٹیٹ پروجیکٹ کسی بھی قانون، مشترکہ منصوبوں، نجی تجارتی خدمات کے تحت رجسٹرڈ/چپائے جاتے ہیں]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ یہ ذیلی دفعہ اس صورت میں لاگو نہیں ہوگی اگر فروخت کنندہ پاکستان کی مسخ افواج کے کسی شہید کا وارث ہو یا ملازمت کے دوران افواج پاکستان یا دفعتی یا صوبائی حکومت کے فوٹ ہونے والے کسی اہلکار کا وارث ہو، نیز یہ ایسی غیر منقولہ جائیداد کی پھسلی فروخت ہو جو دفعتی یا صوبائی حکومت یا کسی اہلکار کی طرف سے الاٹ کی گئی ہو اور متعلقہ الاٹ کرنے والی اتھارٹی سے تصدیق شدہ ہو، اور یہ الاٹمنٹ شہید ہونے والے یا فوٹ ہونے والے اہلکار کی خدمات کے اعتراف میں کی جا رہی ہو۔

[بشرطیکہ فروخت کنندہ یا ٹرانسفر کوئی غیر رہائشی فرد ہو جس کے پاس پاکستان اور بھارتی کارڈ (POC) یا سیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لئے قومی شناختی کارڈ (NICOP) یا کمپیوٹرائزڈ نیشنل آئی ڈی کارڈ (CNIC) ہو جس نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ زر مبادلہ ضوابط کے تحت پاکستان میں مجاز بینکنوں کے پاس برقرار غیر ملکی کرنسی و پلیو اکاؤنٹ (FCVA) یا این آر پی روپے و پلیو اکاؤنٹ (NRVA) کے ذریعے مذکورہ غیر منقولہ جائیداد حاصل کی ہو۔ ایسے افراد سے اس دفعہ کے تحت وصول کیا جانے والا ٹیکس فروخت کنندہ یا ٹرانسفر کی جانب سے اس طرح ٹھکانے لگائی گئی جائیداد سے حاصل کردہ سیکشن 37 کے تحت قابل ٹیکس کمینٹل گین کے عوض ٹیکس ذمہ داری کا حتمی اخراج ہوگا۔]

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

حذف شدہ

شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (1) میں جس غیر منقولہ جائیداد کا حوالہ دیا گیا ہے اگر وہ اسی ٹیکس سال میں فروخت کر دی جائے جس میں حاصل کی گئی تو اس پر جمع کیا جانے والا ٹیکس کم از کم ٹیکس ہوگا۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیشگی ٹیکس اس صورت میں جمع نہیں کیا جائے گا اگر غیر منقولہ جائیداد [4]6 سال

سے زائد مدت کے لیے پاس رکھی جاتی ہے۔

[19]

6 فنانس ایکٹ 2020 کی طرف سے مورخہ 30 جون 2020 میں لفظ ”پانچ“ کا متبادل لیا گیا

9 فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے تحت دفعہ D236 اور دفعہ F236 کو حراج کیا گیا، حراج شدہ دفعات یوں پڑھی جاسکتی ہیں: D236: تقسیمات اور اکٹھ پراپٹو انس ٹیکس۔ (1) ہر نامزد شخص کسی تقسیم کا انعقاد کرنے یا کرنے والے شخص سے بل کی ادائیگی کی رقم پر پہلے طے شدہ شیڈول کے مطابق پارٹ IV کے ڈویژن ایون میں مخصوص شرح کے مطابق ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا۔ ہال، مارکی، ہوٹل، ریسٹورانٹ، تجارتی لان، گلاب، کوئی کیونٹی سنٹر یا کسی اور جگہ کو ان مقاصد کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے

[236D] تقسیمات اور اجتماعات پر پیشگی ٹیکس:-

(1) ہر مقررہ فرد کسی شادی ہال مارکی (Marque)، ہوٹل، ریسٹوران، تجارتی لان، گلاب، کیونٹی گاہ یا ایسے مقصد کے لیے مستعمل کسی جگہ میں تقسیم کا اہتمام یا انعقاد کرنے والے فرد سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XI میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(2) جہاں کھانا، خدمت یا کوئی دیگر سہولت کسی دیگر فرد کی جانب سے فراہم کی جاتی ہو وہاں مقررہ فرد ایسا کھانا، خدمت یا سہولت کی ادائیگی پر بھی تقسیم کا اہتمام کرنے والے یا انعقاد کرنے والے فرد سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XI میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(3) ذیلی سیکشن (1) اور ذیلی سیکشن (2) کے تحت وصول کردہ پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

(4) اس سیکشن میں:-

(a) تقسیم میں شامل ہے شادی سے متعلقہ کوئی تقسیم، سمینار، ورکشاپ، کوئی سیشن، کنسرٹ، شوہ کوئی پارٹی یا دیگر اجتماع جو ایسے مقصد کے لیے منعقد کیا گیا ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) مقررہ فرد، میں شامل ہے شادی ہال، مارکی (Marquee)، ہوٹل، ریسٹوران، تھارتی لان، کلب، کیونٹی گاہ یا ایسے مقصد کے لیے مستعمل کسی دیگر جگہ کا مالک، پشادار، آپریٹر یا منجبر۔]

(2) جہاں کھانا، خدمت یا کوئی اور سہولت کسی دوسرے شخص کے ذریعے فراہم کی گئی ہو، وہاں نامزد فرد پہلے شیڈول کے پارٹ IV کے ڈویژن XI میں مخصوص شرح پر اس طرح کے کھانے، خدمات یا سہولیات کی ادائیگی پر پیشگی ٹیکس بھی جمع کرے گا، تقسیم کا اہتمام کرنے والے فرد سے۔

(3) ذیلی دفعہ (1) اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت جمع شدہ پیشگی ٹیکس ایڈجسٹ ہو جائے گا

(4) اس سیکشن یاد دفعہ میں۔۔

(a) تقسیم سے مراد شادی سے متعلقہ تقسیم، سیمینار، ورکشاپ، سیشن، نمائش، کنسرٹ، شو، پارٹی یا کوئی اور اکٹھ جو ان مدت سے منصفہ ہو: اور

(b) نامزد فرد میں شادی ہال، مارکی، ہوٹل، ریسٹوران، کمرشل لان، کلب، کیونٹی سنٹر جو اس مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہو، کامالک، لیزر ہولڈر، آپریٹر یا منجبر شامل ہے [

[] []

F236]9- کیسبل آپریٹرز اور دوسرے الیکٹرانک میڈیا پر ایڈوانس ٹیکس۔۔ (1) پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیشنری اتھارٹی ڈسٹری بیوشن کی خدمات اور لائسنس کی تجدید کے وقت فرسٹ شیڈول کے پارٹ IV کے ڈویژن IV کی شرح کے مطابق ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس تصفیہ ہونے کے قابل ہوگا

(3) اس سیکشن کے مقصد کے لیے ”ایک کیسبل آپریٹر، ”ڈی ٹی ایچ“، ”ڈسٹری بیوشن کی خدمات“، الیکٹرانک میڈیا ”آئی ٹی وی، لوپ ہولڈر، ایم ڈی ایس، موبائل ٹی وی کے وہی معانی ہوں گے جو پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیشنری اتھارٹی آرڈیننس 2002 (XII) 2000 میں بیان کیے گئے ہیں اور قوانین جو اسکے تحت بنائے جائیں۔

236F] کیسبل آپریٹر اور دیگر الیکٹرانک میڈیا پر پیشگی ٹیکس۔۔

(1) پاکستان میں الیکٹرانک میڈیا ریگولیشنری اتھارٹی تقسیم کاری خدمات کے لیے لائسنس کے اجراء لائسنس دار کے سانس کی تجدید کرتے وقت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XIII میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

(3) اس سیکشن کی عرض سے کیسبل ٹیلی ویژن آپریٹر، ڈی ٹی ایچ، تقسیم کاری خدمت، الیکٹرانک میڈیا، آئی ٹی وی، لوپ ہولڈر، ایم ڈی ایس، میڈیا ریگولیشنری اتھارٹی آرڈیننس، 2002 (XII) 2002 اور اس کے بعد تحت وضع کردہ قواعد میں کی گئی ہے۔]

236G] ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلروں اور تھوک فروشوں پر پیشگی ٹیکس۔۔

(1) [فارماسیوٹیکلز، پولیٹری اور جانوروں کی خوراک، خوردنی تیل اور گھی، آٹو پارٹس، ٹائر، وارنش، کیمیکلز، کامیکس، آئی ٹی آلات] الیکٹرانک چین، سینٹ، لوہے اور سٹیل کی مصنوعات، مصنوعی کھاد، موٹر سائیکلوں، کیڑے مار ادویات، سگریٹوں، پیسے، ٹیکسٹائل، مشروبات، پینٹ یا فوم شے کا ہر تیار کنندہ /صناعت یا تجارتی درآمد کنندہ، ڈسٹری بیوٹروں، ڈیلروں اور تھوک فروشوں کو فروخت کے وقت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے اشخاص سے جن کو ایسی سیلز (فروختیں) کی گئی ہو پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس پر اس ٹیکس سال کے لیے جس میں ٹیکس وصول کیا گیا قابل ٹیکس آمدن پر ڈسٹری بیوٹر، ڈیلر یا تھوک فروش کی طرف سے واجب الادا ٹیکس ادا کرتے وقت ٹیکس چھوٹ کی اجازت ہوگی۔

236H] پرچون فروشوں کو سیلز پر پیشگی ٹیکس:-

- (1) الیکٹرانکس، چینی، سینٹ، لوہے اور سیل کی مصنوعات، [، موٹر سائیکلوں، کیڑے مار ادویات، سگریٹوں، شیشے، ٹیکسٹائل مشروبات، پینٹ یا فوم کے شعبے کا ہر تیار کنندہ /صناع، ڈسٹری بیوٹر، ڈیلر، تھوک فروش یا تجارتی تاجر پرچون فروشوں کو]، اور ہر ڈسٹری بیوٹر یا ڈیلر کسی دوسرے تھوک فروش کو مذکورہ سیکڑوں کے ضمن میں ”[سیل (فروخت) کرتے وقت مذکورہ بالا فرد سے جس کو سیلز کی گئی ہوں پہلے شیڈول کے حصہ IIV کے ڈویژن XV میں صراحت کردہ شرح پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔
- (2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس پر اس ٹیکس سال کے لیے جس میں ٹیکس وصول کیا گیا، قابل ٹیکس آمدن پر پرچون فروش کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کا شمار کرتے وقت ٹیکس چھوٹ ہوگی۔]

236HA مخصوص پشرولم مصنوعات کی فروخت پر ٹیکس

- (1) ہر فرد جو کسی پشرولم پرپ آپریٹریڈسٹری بیوٹر کو پشرولم مصنوعات [فخار ماسیو ٹیکلز، پولسٹری اور حبانوروں کی خوراک، خوردنی تیل اور گھی، آٹو پارٹس، ہائڈرو، وارنش، کیمیکلز، کاسمیٹکس، آئی ٹی آلات] فروخت کرتا ہو، جہاں یہ آپریٹریڈسٹری بیوٹر اس بات کا مجاز نہیں کہ اسے کمیشن یا ڈسکاؤنٹ دی جائے، وہ ان مصنوعات کی ٹیکس ڈپو قوت فروخت پر پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن XV A کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کاٹا گیا ٹیکس ان پشرولم مصنوعات جن پر ذیلی دفعہ (1) لاگو ہوتی ہے کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن پر حتمی ٹیکس تصور ہوگا۔"

236I] تسلیی اداروں کی جانب سے پیشگی ٹیکس کی وصولی:-

- (1) تسلیی اداروں کو ادائیگی فیس کی رقم پر 3% [ایک ایسے شخص سے جو فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست میں ظاہر نہیں ہو رہا] پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XVI میں صراحت کردہ شرحوں میں پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

3 فنس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

- (2) فیس واؤچر یا چالان تیار کرنے والا فرد ذیلی سیکشن 019 کے تحت اسی طرح پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس طرح فیس وصول کی جاتی ہے۔
- (3) کسی فرد سے اس سیکشن کے تحت پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا جہاں سالانہ فیس دو سو ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔
- (4) اصطلاح ”فیس“ میں شامل ہے تسلیی اداروں کی جانب سے وصول کردہ ٹیوشن فیس اور تمام واجبات خواہ انھیں کوئی بھی نام دیائے، اس میں وہ رقم منہا ہو جائے گی قابل واپسی ہے۔
- (5) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ٹیکس والدین میں کسی ایک یا گارڈین کی ٹیکس ذمہ داری کے معتابل قابل تصفیہ ہوگی۔
- (6) اس سیکشن کے تحت پیشگی ٹیکس اس فرد سے وصول نہیں کیا جائے گا جو نان ریڈیڈنٹ (غسیب معتم) ہو اور؛
- (i) تسلیی ادارے کو ثبوت کے طور پر اپنے پاسپورٹ کی نقل فراہم کرے گا کہ گزشتہ سال اس کا پاکستان میں قیام ایک سواسی یوم سے کم ہتا؛
- (ii) سرٹیفکیٹ فراہم کرے گا کہ اس پاکستانی ذریعہ آمدن نہیں ہے؛ اور
- (iii) فیس معمول کے بینکاری واسطوں سے ادارے کے بینک اکاؤنٹ میں براہ راست ارسال کی گئی ہے۔”]

236J] ڈیلروں، کمیشن ایجنٹوں اور آڈیٹروں پر پیشگی ٹیکس:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) ہر مارکیٹ کمیٹی ڈیلروں، کمیشن ایجنٹوں اور آڈھتیبوں وغیرہ سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XVII میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی وصول کرے گی۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

حذف شدہ

(4) اس سیکشن میں مارکیٹ کمیٹی، سے مراد ہے زرعی، لائیو سٹاک منضبط یا منظم کرنے کے لیے صوبائی یا مقامی قانون کے تحت تشکیل دی گئی ہوئی کمیٹی یا بینت اجتماعی۔

[236K] غیر منقولہ جائیداد کی خرید یا منتقلی پر پیشگی ٹیکس :-

[1]

(1) کوئی غیر منقولہ جائیداد رجسٹر کرنے یا تصدیق کرنے کا ذمہ دار فرد منتقلی رجسٹر یا تصدیق کرنے کے وقت خریدار یا منتقلی الیہ سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XVII میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

وضاحت:— ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ ٹرانسفر رجسٹر کرنے، ریکارڈ کرنے یا تصدیق کرنے کے ذمہ دار شخص میں مقامی اہتارٹی، ہاؤسنگ اہتارٹی، ہاؤسنگ سوسائٹی، کوآپریٹو سوسائٹی، سرکاری اور نجی ریسٹل اسٹیٹ پروجیکٹوں کو کسی بھی قانون، مشترکہ منصوبوں، نجی تجارتی خدشات اور رجسٹر آف پراپرتیز کے لئے رجسٹر، ریکارڈنگ یا تصدیق کرنے کا ذمہ دار شامل ہے۔]

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

بشرطیکہ اگر خریدار یا ٹرانسفری غیر رہائشی فرد ہے جس کے پاس پاکستان اور بیچن کارڈ (POC) یا بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لئے قومی شناختی کارڈ (NICOP) یا کمپیوٹرائزڈ نمیشنل آئی ڈی کارڈ (CNIC) ہے جس نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ زرمبادلہ ضوابط کے تحت پاکستان میں مجاز بینکنگ کے پاس برقرار غیر ملکی کرنسی ویلیو اکاؤنٹ (FCVA) یا این آر پی روپے ویلیو اکاؤنٹ (NRVA) کے ذریعے مذکورہ غیر منقولہ جائیداد حاصل کی ہے۔ ایسے افراد سے اس دفعہ کے تحت وصول کیا جانے والا ٹیکس ایسے خریدار یا ٹرانسفری کے لئے ٹیکس ذمہ داری کا حتمی اخراج ہوگا۔]

حذف شدہ

(3) کوئی فرد جو کسی غیر منقولہ جائیداد کی قسطوں پر فروخت یا الاٹمنٹ کی صورت میں قسطیں وصول کرنے کا ذمہ دار ہو، اور جہاں تمام قسطوں کی ادائیگی پر ٹرانسفر پر اثر پڑتا ہو، وہ الاٹی یا ٹرانسفری سے قسط کی ادائیگی کے وقت پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن اٹھارہ کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔"

بشرطیکہ جہاں قسطوں کے ساتھ ٹیکس وصول کیا گیا ہو وہاں اس دفعہ کے تحت خریدار کے نام پر جائیداد کی منتقلی کے وقت مزید ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا جس سے قسطوں میں ٹیکس وصول کیا گیا ہے جو اس سیکشن میں ادائیگی کے وقت کے برابر ہے۔]

1 دفعہ J236 جسے فنڈس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2002 کے تحت منسوخ کیا گیا، کو اس طرح سے پڑھا جائے گا: J236 ڈیلرز، کمیشن ایجنٹس یا اہتارٹی وغیرہ۔۔۔ (1) ہر مارکیٹ کمیٹی ڈیلرز، کمیشن ایجنٹس یا اہتارٹی وغیرہ سے ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گی، ریٹ وینی ہوں گے جو کہ لائنس کے اجراء یا اسکی تجدید کے وقت فرسٹ شیڈول کے پارٹ IV کے ڈویژن IV کی شرح کے مطابق ایڈوانس ٹیکس وصولی کے وقت تھے

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس ایڈجسٹ ہونے کے قابل ہوگا

(4) اس دفعہ میں ”مارکیٹ کمیٹی“ میں کوئی بھی کمیٹی یا کوئی ایسا ادارہ جسے صوبائی یا مقامی قانون کے تحت تشکیل دیا گیا ہو، جس کا مقصد زرعی اجناس ، لائیو اسٹاک اور دیگر اجناس کی منڈیوں کے قیام، انکا انتظام و انصرام کرنا ہے۔

(4) اس سیکشن میں کا کوئی امر، وفاق حکومت یا صوبائی حکومت یا کسی وفاق یا صوبائی قانون کے تحت قائم کردہ کسی اتھارٹی کی جانب سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے متعارف کردہ سکیم پر اطلاق نہیں ہوگا۔]

[، بشرط یہ ہے کہ مذکورہ سکیم یا سکیموں میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی ادائیگی کا ذریعہ۔ غیر ملکی زر مبادلہ ہوگا جو معمول بینکاری واسطوں کے ذریعے بیرون ملک سے بھیجا جائے گا۔

[236L] انٹرنیشنل ایئر ٹکٹ کی خریداری پر پیشگی ٹیکس:-

(1) پاکستان سے شروع ہونے والے سفر کے لیے ایئر ٹکٹ جاری کرنے والی ہر ایئر لائن پاکستان سے ایک طرف یا واپسی کا ٹکٹ بک کرانے والے مسافروں کو جاری کردہ بین الاقوامی ایئر ٹکٹ کی کل رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XX میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

(2) ایئر ٹکٹ جاری کرنے والی ہر ایئر لائن ڈیلی سیکشن (1) اسی طرح پیشگی ٹیکس وصول یا عائد کرے گی جس طرح ایئر ٹکٹ واجبات وصول یا عائد کرے گی، یا تودستی طور پر یا الیکٹرانک طور پر۔

(3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصولی کا طریق عمل، طریقہ اور وقت وہ ہوگا جو مقرر کیا جائے گا۔

(4) ذیلی سیکشن (19) کے تحت وصول کردہ پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

[236O] اس باب کے تحت پیشگی ٹیکس:-

اس باب کے تحت پیشگی ٹیکس درج ذیل کے معاملے میں وصول نہیں کیا جائے گا یا کانا نہیں جائے گا۔

(a) وفاق حکومت یا صوبائی حکومت؛

(b) غیر ملکی سفارت کار یا پاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن

(c) وہ فرد جو کمشنر یا سرٹیفکیٹ پیش کرتا ہے کہ ٹیکس سال کے دوران اس کی آمدن ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔]

[236P] نقدی کے ذریعے کی بجائے دیگر بینکاری ترسیلات زر پر پیشگی ٹیکس:-

(1) ہر بینکاری کمپنی ایسے فرد کو جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہ ہو کسی دستاویز بشمول ڈیمانڈ ڈرافٹ، پے آرڈر، خصوصی ڈیپازٹ رسید، نقد ڈیپازٹ رسید، قلیل المدت ڈیپازٹ رسید، کال ڈیپازٹ رسید، روپوں ٹریولر چیک یا اسی نوعیت کی کسی دیگر نوعیت کی دستاویز کی فروخت کے وقت قابل تصفیہ پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

(2) ہر بینکاری کمپنی چیک رقم منتقل کرنے یا چیکوں کے ذریعے انٹرنیٹک یا انٹرنیٹک منتقلیوں کی بیباقی کرنے، آن لائن منتقلی، ٹیلی گرانک منتقلی، ڈاک کے ذریعے منتقلی، براہ راست ڈیبٹ، انٹرنیٹ ڈیپازٹ، موبائل فونز کے ذریعے ادائیگیوں، اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ منتقلی، تھرسڈ پارٹی اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ منتقلی، اصل وقت (Realtime) اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ منتقلیوں، اصل وقت تھرسڈ پارٹی اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ منتقلیوں، آٹومیٹڈ سیلر مشین (ATM) منتقلیوں یا کوئی دیگر الیکٹرانک یا کاننڈز پر مبنی منتقلی پر ایسے فرد سے جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہ ہو سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) اس سیکشن کے تحت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XXI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا جہاں ذیلی سیکشن (1) یا ذیلی سیکشن (2) جو بھی صورت ہو، میں مذکور تمام تر سیلات زر کے لیے ادا سیگیوں کا کل میٹران ایک دن میں پچاس ہزار روپے سے زائد ہو جائے۔

وضاحت: ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس پچاس ہزار روپے سے مراد ایک دن کے دوران تمام بینک اکاؤنٹس میں سے مجموعی طور پر نکلوانی جانے والی رقم ہے۔

(4) اس سیکشن کے تحت وفاقی، صوبائی یا مقامی حکومت کے ٹیکسوں کے لیے کی گئی ترسیلات زر یا ادا سیگیوں کے لیے پاکستان ریسٹریل ٹیکس انشورینس سٹیمٹنگ بکنزم (PRISM) کے معاملے میں پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا؛

236Q] مشینری اور آلات کے استعمال پر مقیم افراد کو ادائیگیاں:-

(1) صنعتی تجارتی اور سائنسی ایکویپمنٹ کے استعمال یا استعمال کرنے کے حق کے لیے ریڈیڈنٹ (مقیم) فرد کو مکمل یا جزوی ادا سیگی بشمول پیشگی کے ذریعے ادا سیگی کرنے والا ہر مقررہ فرد پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XXIII میں صراحت کردہ شرح سے کل رقم سے پیشگی ٹیکس منہا کرے گا۔

(2) مشینری کے کرایہ کی بابت ریڈیڈنٹ (مقیم) فرد کو کئی یا جزوی ادا سیگی بشمول پیشگی کے ذریعے ادا سیگی کرنے والا ہر مقررہ فرد پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XXIII میں صراحت کردہ شرح سے کل رقم سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(3) ذیلی سیکشنز (1) اور (2) کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس ایسے ریڈیڈنٹ (مقیم) فرد کی آمدن پر حتمی ٹیکس ہوگا۔ 4 [کم از کم]

(4) اس سیکشن میں۔۔۔ مقررہ فرد سے مراد ایسا مقررہ فرد ہے جس کی تعریف سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن (7) میں کی گئی ہے۔

(5) ذیلی سیکشن (1) اور (2) کی شرائط درج ذیل پر اطلاق پذیر نہیں ہوں گی۔

(a) زرعی مشینری؛

(b) پشادہ بندہ کمپنی، کسی سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا کسی شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی جانب سے پشادہ بندہ کمپنی یا کسی سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کے زیر ملکیت اثاثہ حبات کے ضمن میں پشادہ دی گئی مشینری۔

4 [لفظ "حتمی" فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا]

236R] بیرون ملک سے ارسال کردہ تسلیم سے متعلقہ اخراجات پر پیشگی ٹیکس کی وصولی:-

(1) پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XXIV میں صراحت کردہ شرح سے بیرون ملک سے ارسال کردہ تسلیم سے متعلقہ اخراجات کی رقم سے پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(2) بیرون ملک غیر ملکی کرنسی کی ترسیل کے لیے ذمہ دار بینک، مالیاتی ادارے، غیر ملکی سے پیشگی ٹیکس وصول کریں گے۔

(3) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ٹیکس تسلیم سے متعلقہ اخراجات کی ادا سیگی ارسال کرنے والے فرد کی آمدن کے معقول قابل تسویہ ہوگا۔

(4) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے، "تعلقہ" سے متعلقہ اخراجات "میں شامل ہے ٹیوشن فیس، قیام و بھام کے اخراجات، کسی بیرون ملک میں کسی ادارے یا یونیورسٹی کو فاصلاتی تسلیم کے لیے کی گئی ادا سیگی اور بیرون ملک تسلیم سے متعلقہ یا قابل منسوب دیگر اخراجات۔"

236S] زر نقد میں ڈیویڈنڈ (منافع منقسم):-

زرقند میں ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) کی ادائیگی کرنے والا ہر فرد زرقند میں ادا کردہ ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) کی کل رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن I، میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس وصول کرے گا۔”

1 دفعہ ”R236“ جسے فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے تحت منہا کیا گیا، منہا کیا گیا ہے۔ ایسے پڑھا جائے گا: ”R236۔ بیرون ملک تعلیم کیلئے بھیجے گئے اخراجات پر ایڈوانس ٹیکس جمع کرنا۔ (1) فرسٹ شیڈول کے پارٹ IV کے ڈویژن IV کی شرح کے مطابق بیرون ملک کے جانے والے تعلیمی اخراجات پر ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا

(2) بینک، مالیاتی ادارے، زر مبادلہ (فنانس ایجنسی) کی کمپنیاں یا کوئی دوسرا فرد جو غیر ملکی کرنسی دوسرے ملک بھجوانے کا ذمہ دار ہے، وہ بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کیلئے اخراجات برداشت کرنے والے سے ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا۔

(3) اس دفعہ کے تحت جمع ہونے والا ٹیکس تعلیم سے متعلق اخراجات کی ادائیگی کرنے والے فرد کی آمدن کے معقول ایڈجسٹ ہوگا

(4) اس دفعہ کے معنی کیلئے ”ایجوکیشن سے متعلقہ اخراجات میں ٹیوشن فیس، بورڈنگ اور رہائشی اخراجات، کسی غیر ملکی یونیورسٹی سے منسلک تعلیم حاصل کرنے کیلئے اٹھنے والے اخراجات کی ادائیگی یا دیگر ایسے اخراجات جو غیر ملکی تعلیم سے متعلق ہو۔“

236U انشورنس پر بیمہ پر پیشگی ٹیکس

(1) ہر انشورنس کمپنی ایسے فرد سے جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہ ہو سے جنرل انشورنس پر بیمہ اور لائف انشورنس پر بیمہ کے طور پر بیمہ کی جمع آوری کے وقت پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن پچیس میں صراحت کردہ ریٹ کے مطابق پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

(2) انشورنس کمپنی کے ایجنٹس کی طرف سے جمع کیے گئے ٹیکس کے بارے میں یہی تصور کیا جائے گا جیسے یہ ٹیکس انشورنس کمپنی نے وصول کیا ہے۔

(3) اس دفعہ کے تحت وصول کیا گیا پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

5 فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے تحت دفعہ U236 منہا کر دی گئی، جسے اب یوں پڑھا جائے گا: U236 ”انشورنس پر بیمہ پر ایڈوانس ٹیکس۔ (1) ہر انشورنس کمپنی انشورنس پر بیمہ جمع کرتے وقت 5 (اس شخص جس کا نام فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست میں شامل نہیں ہے) انشورنس پر بیمہ اور لائف انشورنس پر بیمہ کے سلسلہ میں جمع کرے گی، ان قیمتوں کے مطابق جو پہلے شیڈول کے حصہ IV کی ڈویژن XXV میں درج ہیں

(2) انشورنس کمپنی کے ایجنٹس کے ذریعے اکٹھا کیے جانے والا انشورنس پر بیمہ بھی کمپنی کی جانب سے اکٹھا کیا گیا ہی تصور ہوگا

(3) اس شق کے تحت ایڈوانس ٹیکس جمع کرنا ایڈجسٹ کیے جانے کے قابل ہوگا“

236V معدنیات نکالنے پر پیشگی ٹیکس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) پہلے شیڈول کے پارٹ فور کی ڈویژن چھبیس میں صراحت کردہ ریٹس کے مطابق لائسنس یافتہ یا سیز پر دیئے گئے علاقوں سے معدنیات نکالنے، پیداوار، روانہ کرنے یا لے جانے پر پیشگی ٹیکس لاگو ہوگا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیشگی ٹیکس رائلٹی اکٹھی کرنے والے صوبائی حکام کانوں سے معدنیات نکالنے والے سیز ہولڈرز سے فی میٹرک ٹن کے حساب سے پیشگی ٹیکس وصول کریں گے۔
- (3) اس دفعہ کے تحت وصول کیا جانے والا پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔
- (4) اس دفعہ کے متنازعہ کے لیے معدنیات کی مالیت وہی ہوگی جو پورڈے طے کرے گا۔

236W غیر منقولہ جائیداد کی خریداری یا منتقلی پر ٹیکس

- (1) کوئی غیر منقولہ جائیداد رجسٹر، ریکارڈ یا تصدیق کرنے کا ذمہ دار فرد منتقلی رجسٹری تصدیق کرنے کے وقت خریدار یا منتقلی الیہ سے دفعہ 111 کی ذیلی دفعہ 4 کی شرح میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔
- وضاحت: شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا منتقلی کی تصدیق کے لیے ذمہ دار فرد سے مراد ایسا فرد ہے جو لوکل اہتارٹی، ہاؤسنگ اہتارٹی، ہاؤسنگ سوسائٹی، کوآپریٹو سوسائٹی اور رجسٹر آف پراپرٹیز کے طور پر رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا منتقلی کی تصدیق کا ذمہ دار ہو۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس ناقابل تصفیہ ہوگا۔

236X تمباکو پر پیشگی ٹیکس

- (1) پاکستان ٹوبیکو بورڈ یا اس کے کنٹریکٹرز تمباکو پر براہ راست یا بالواسطہ سبس جمع کرنے کے وقت سگریٹ کے مینوفیکچررز سمیت تمباکو خریدنے والے ہر فرد سے تمباکو کی مالیت کے پانچ فیصد کے برابر پیشگی ٹیکس وصول کریں گے۔
- (2) اس دفعہ کے تحت جمع کیا جانے والا ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

[2]

236Y بیرون ملک کریڈٹ یا ڈیبیٹ یا پیسڈ کارڈز کے ذریعے رقم منتقل کرنے والے افراد پر پیشگی ٹیکس

- (1) ہر بینکنگ کمپنی جو کسی بھی مالیت کی رقم کی کسی فرد کی معرفت سے پاکستان سے باہر کسی فرد کو کریڈٹ کارڈ، ڈیبیٹ کارڈ یا پیسڈ کارڈ کی ٹرانزیکشن کے ذریعے منتقلی کرے گی وہ ٹرانسفر کے وقت پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن ستائیس کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔
- (2) اس دفعہ کے تحت جمع کی گئی رقم قابل تصفیہ ہوگی۔"

- 2 دفعہ 236 جسے فننس ایکٹ 2020 مورحنہ 30 جون 2020 کے تحت منہا کیا گیا، اے ایس پڑھا جائے گا: "X236 تمباکو پر ایڈوانس ٹیکس۔۔۔ (1) پاکستان ٹوبیکو بورڈ یا اس کے کنٹریکٹرز، تمباکو پر سبس جمع کرتے وقت، بالواسطہ یا بالواسطہ، تمباکو خریدنے والے ہر فرد سے، سگریٹ بنانے والوں سمیت عادی تازے خریدنے والوں سے پانچ فیصد کی شرح سے ایڈوانس ٹیکس وصول کرنے کے پابند ہوں گے
- (2) اس دفعہ کے تحت جمع ہونے والا ٹیکس ایڈجسٹ کے قابل ہوگا۔"

[متفرق]

237 قواعد وضع کرنے کے اختیارات :-

- (1) اس آرڈیننس کے مقصد کے حصول کے لیے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد وضع کر سکتا ہے۔
- (2) حناص طور سے اور مذکورہ بالا اختیار کی غنومیت پر اثر انداز ہونے بغیر ایسے قواعد درج ذیل تمام امور یا ان میں سے کچھ کا اہتمام کریں گے، یعنی :-
 - (a) طرز جس سے اور طریقہ کار جس کے ذریعے درج ذیل کے معاملے میں ٹیکس سے واجب الادا کا تعین کیا جائے گا۔
 - (i) جزوی طور پر زراعت سے اور جزوی طور پر دیگر کاروبار سے حاصل آمدن؛ یا
 - (ii) نان ریڈیڈنٹ (غیر مقیم) اشخاص؛
 - (ab) ٹیکس دہندہ کی کل آمدن میں شامل کی حباتی والی کسی آمدن یا آمدن کے کسی درجے اور ایسی آمدن سے کوئی کی تشخیص یا تعین
 - (b) اس آرڈیننس میں محولہ کسی معاملے کے ضمن میں ادا کی جانے والی فیس اور دیگر واجبات؛
 - (c) کوئی چیز جو اس آرڈیننس کے تحت بیان کی حباتی ہو یا بیان کی حباتی ہو؛
 - (d) گوشوارے اور دیگر دستاویزات جو اس آرڈیننس کے تحت مطلوب ہوں کہ فراہمی بشمول کمپیوٹر میڈیا یا پراسیکٹرانک واسطے کے ذریعے یا اکام، نوٹس یا [ناہندگی سرچارج] یا الیکٹرانک واسطے کے ذریعے جرمانے عائد کر دیں گے کے لیے طریق کار
 - (da) غیر منافع بخش تنظیم کی منظوری کے لیے طریق کار؛
 - (e) اس آرڈیننس تکفیل پر اثر پذیر استثنایہ عارضی نوعیت کی شرائط شامل ہوں۔
 - (f) اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد کی خلاف ورزی پر جرمانے / سزائیں۔
- (3) اس سیکشن کے ذریعے قواعد وضع کرنے کا اختیار ماسوائے اس کے استعمال کے پہلے موقع کے سابقہ اشاعت کی شرط کے تابع ہوگا۔
- (4) جہاں اس سیکشن کے تحت وضع کردہ قواعد۔
 - (a) کسی فرد ناموافق طور پر متاثر کریں۔
 - (b) عارضی نوعیت کے ہوں؛
 - (c) اس آرڈیننس کے نفاذ کے بعد وضع کیے گئے ہوں تو

ان کا اہتمام کیا جا سکتا ہے یہ اس تاریخ سے نافذ العمل ہوں گے جس پر یہ آرڈیننس نافذ العمل ہو یا کوئی بعد کی تاریخ۔

237A الیکٹرانک ریکارڈ :-

- (1) بورڈ کسی فرد سے اس کے دستی کاروباری طریقہ ہائے عمل کی کچھ خود کاروباری طریقہ ہائے عمل لانے یا اس سے بدلنے کے لیے اور کاغذ پر مبنی ریکارڈ کو الیکٹرانک ریکارڈ سے بدلنے کی عرض سے اپنا معلومات / اطلاعات نظام اور الیکٹرانک ذریعہ وسیلہ استعمال کرنے کا تقاضا کر سکتا ہے۔
- (2) بورڈ کے الیکٹرانک ذریعے / وسیلے کے توسط سے تخلیق کردہ، برقرار رکھا گیا، جاری کردہ، مہیا کردہ، موصولہ، یا داخلہ کردہ یا طلب کردہ ریکارڈ بذات خود کافی طور پر اور قطعی طور پر اپنا جواز؛ اپنی صداقت اور کلیت ثابت کرے گا اور اس سے متعلق تصور کیا جائے گا کہ یہ اس آرڈیننس کے شرائط کے مطابق کیا گیا ہے۔

238 تسبیح :-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

انکم ٹیکس آرڈیننس، 1979 (XXXD بابت 1979) اس تاریخ کو منسوخ ہو جائے گا جس پر سیکشن (1) کی ذیلی سیکشن (3) کی تعمیل میں یہ آرڈیننس نافذ العمل ہوگا۔

239 متغیبات:-

- (1) [ذیلی سیکشن (2) کے تاریخ، 30 جون 2002 کو یا اس سے قبل ختم ہونے والے کسی آمدن کے سال کے حوالے سے کوئی تخصیص تیار کرنے میں، منسوخ شدہ آرڈیننس کی شرائط اس حد تک جس حد تک ان کا تعلق کل آمدن اور اس پر قابل ادا ٹیکس کے شمارے ہو اس طرح اطلاق پذیر ہوں گی گویا کہ یہ آرڈیننس اس وقت نافذ العمل نہیں تھا۔
- (2) ذیلی سیکشن (1) میں محولہ تخصیص 30 جون 2002 کے بعد ختم ہونے والے کسی بھی سال کی بابت اس ٹیکس اہتارٹی جو آرڈیننس کے تحت ایسی تخصیص تیار کی مجاز ہے کی طرف سے اور سیکشن 59A+59 [61 یا 62 یا 63] جو بھی صورت ہو، میں صراحت کردہ طریق کار کے مطابق تیار کی جائے گی۔
- (3) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی جرمانے/سزا، ناہندگی سرچارج یا کسی دیگر رقم کی عائد کردگی یا وصولی پر [ذیلی سیکشن (1) اور (2) کی شرط اسی طرح اطلاق پذیر ہوں گی جس طرح وہ تخصیص پر اطلاق پذیر ہوتی ہیں تاہم ایسی عائد کردگی یا وصولی کے لیے طریق کار اس آرڈیننس کی مثال شرائط کے مطابق ہوگا۔
- (4) اس آرڈیننس کے نفاذ پر، منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی ٹیکس اہتارٹی، ایبلٹ ٹریبونل یا کسی عدالت کے روبرو اپیل ریفرنس، نظر ثانی/انگریزی یا استغاثہ کے طور پر زیر التوا کوئی کارروائی جاری رہے گی اور اس طرح نمٹائی جائے گی گویا یہ آرڈیننس نافذ نہیں ہے۔
- (5) جہاں کسی درخواست، اپیل، ریفرنس یا نظر ثانی/انگریزی کے لیے منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت مقررہ مدت، اس آرڈیننس کے نفاذ کی تاریخ پر یا اس سے قبل ختم ہو چکی ہو تو
- (6) 30 جون 2002 کو یا اس سے قبل ختم ہونے والے کسی ٹیکس سال کے لیے تخصیص کی بابت استغاثہ کے لیے کوئی کارروائی اختیار کی جائے اور اس طرح جاری رکھی جائے گی گویا کہ یہ آرڈیننس نافذ العمل نہیں ہوا ہے۔
- (7) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کوئی انکم ٹیکس، سپر ٹیکس، سرچارج، جرمانہ، ناہندگی سرچارج یا کوئی دیگر رقم اس آرڈیننس کے تحت وصول کی جائے گی لیکن منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت رقم کی وصولی کے لیے پہلے سے کیے گئے کسی اقدام پر اثر انداز ہونے بغیر۔
- (8) منسوخ شدہ اور اس آرڈیننس کے نفاذ سے فوری قبل نافذ العمل آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت کسی فرد کی جانب سے کیا گیا انتخاب یا اقرار یا استعمال کیا گیا اختیار تمیزی (Option) کو اس آرڈیننس کی مثال شرائط، اگر کوئی ہوں، کے تحت کیا گیا انتخاب یا اقرار یا استعمال کیا گیا اختیار تمیزی (Option) تصور کیا جائے گا۔
- (9) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کیا گیا کوئی کام یا کیا گیا کوئی اقدام، جہاں تک وہ اس آرڈیننس کی [شرائط] سے متصادم نہ ہو تو پہلے سے کیے گئے کسی کام یا پہلے سے کیے گئے کسی اقدام پر اثر انداز ہونے بغیر، اس آرڈیننس کے تحت کیا گیا کام یا کیا گیا اقدام تصور کیا جائے گا۔
- (10) منسوخ شدہ اور اس آرڈیننس کے نفاذ سے فوری قبل نافذ العمل آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت کیا گیا کوئی معاہدہ، کی گئی کوئی تقرری، دی گئی منظوری، مرحمت کی گئی رسمی منظوری، جاری کیا گیا یا وضع کیا گیا کوئی حکم، ہدایت، نوٹیفیکیشن، نوٹس، حکم نامہ یا قاعدہ، جہاں تک کہ وہ اس آرڈیننس کی شرائط سے متصادم نہ ہو اس آرڈیننس کی مثال شرائط کے تحت کیا گیا، کی گئی، دی گئی، مرحمت کی گئی، جاری کیا گیا، وضع کیا گیا، جو بھی صورت ہو، تصور کیا جائے گا اور جب تک اس آرڈیننس کے ذریعے یا تحت کا عدم، ختم یا منسوخ نہ کر دیا جائے اسی لحاظ سے جاری رہے گا۔
- (11) کوئی تقرر، اہتارٹی کا اقدام یا کسی اہتارٹی یا فرد کی جانب سے وضع کیا گیا یا کیا گیا کوئی دیگر معاملہ جو اس آرڈیننس کے تحت نفاذ تک موجود یا نافذ العمل تھا اور جو اس آرڈیننس کی معقول حد تک مثال دفعہ کے تحت یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے میں صراحت کردہ طریقہ کے علاوہ کسی اور طریقہ سے کسی اہتارٹی یا منسوخ شدہ آرڈیننس میں صراحت کردہ فرد کی بجائے کسی دیگر فرد کی جانب سے واضح کیا جانا یا کیا جانا تھا،

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

حباری رسبے گا اور اس کاویا ہی نفاذ ہو گا گویا کہ وہ اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت کسی اہتارٹی یا جس فرد کی جانب سے مائل دفعہ میں صراحت کردہ طریقے سے وضع کیا گیا یا کسی گویا کہ ایسی دفعہ جب یہ وضع کیا گیا یا کسی گویا کہ ایسا نفاذ العمل تھی۔

[12] منسوخ شدہ آرڈیننس کی سیکشن 50 کے تحت حباری کیا گیا اور اس آرڈیننس کے نفاذ تک نافذ العمل کوئی نوٹیفیکیشن نافذ العمل رسبے گا مگر اس کے کہ اس آرڈیننس کے ذریعے یا تحت۔ [اس میں ترمیم دی جائے یا اس میں رد و بدل کر دیا جائے، اسے کالعدم یا منسوخ کر دیا جائے۔]

[13] اہتارٹی جس نے ذیلی سیکشن (10) اور (12) میں ممولہ کوئی نوٹیفیکیشن، نوٹس، حکم یا ہدایت حباری کی ہو یا قانون وضع کیا ہو، معاہدہ یا تقسیر کیا ہو یا منظوری یا ایسی منظوری دہ ہو تو ایسے نوٹیفیکیشن، نوٹس، حکم، ہدایت، قاعدے، معاہدے، تقسیر، منظوری یا رسمی منظوری میں ترمیم یا رد و بدل کرے، اسے کالعدم یا منسوخ کرنے کا اختیار ہو گا۔]

[14] قومی پچٹ ڈائریکٹوریٹ قبل سرمایہ کاری کی گئی سے یافت اور ماہانہ آمدنی اکاؤنٹ سے حاصل کردہ ہر قسم جہاں ماہانہ قسط ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو مستثنیٰ رسبے گی اور ایسی یافت یا آمدن ادا کرنے والا فرد اس سے سیکشن 151 کے تحت ٹیکس کی کوئی نہیں کرے گا اور ایسی یافت یا آمدن وصول کنندہ ایسے استثنائی تائید میں سیکشن 159 کے تحت استثنائی ٹیکس پیش کرنے کا پابند نہیں ہو گا۔]

[15] منسوخ شدہ آرڈیننس کی سیکشن 30107AA جون 2002 تک اطلاق پذیر رہے گی۔

[16] مراعات کی تخصیص مالیت پر منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت وضع کردہ انکم ٹیکس قواعد 30 جون 2002 [کو یا اس سے قبل ختم ہونے والے آمدن سال کی بابت اطلاق پذیر رہیں گے۔]

[17] منسوخ شدہ آرڈیننس کے تیسرے شیڈول کی آئٹم (h)(5) ان 8 اناشہ حبات پر اطلاق پذیر رہے جن کا احاطہ اس آئٹم میں کیا گیا ہے۔

239A فیڈرل بورڈ آف ریونیو کا موصومہ نام:-

فیڈرل بورڈ آف ریونیو ایکٹ، 2007 کے نفاذ پر اس آرڈیننس اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد اور اس کے تحت حباری کردہ نوٹیفیکیشنز، احکام یا کسی دیگر دستاویز میں سنٹرل بورڈ آف ریونیو جہاں کہیں بھی واقع ہو کے ذکر کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ذکر سے تعبیر کیا جائے گا۔]

239B اہتارٹیز کا ذکر:-

[1] اس آرڈیننس اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں اور اس آرڈیننس کے اعلان کے وقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں اور اس کے تحت حباری کردہ نوٹیفیکیشنز، احکام، سرکلر یا توہینیات یا کسی دیگر دستاویز میں ریجنل کمشنر انکم ٹیکس، کمشنر انکم ٹیکس (اپیلیٹ) اور ٹیکس افسر جہاں کہیں بھی واقع ہو، کے ذکر کو عملی الاسترتیب چیف کمشنر انکم ٹیکس، کمشنر انکم ٹیکس، کمشنر انکم ٹیکس (اپیلیٹ) اور انکم ٹیکس افسر کا ذکر سمجھا جائے گا۔

240 مشکلات کا ازالہ:-

[1] ذیلی سیکشن (2) کے تاج، اس آرڈیننس کو نافذ کرنے میں، اگر کوئی مشکل پیش آئے تو وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ایسا حکم حباری کرے جو اس آرڈیننس کی شرائط سے متصادم ہو جو اسے مشکل کا ازالہ کرنے کے مقصد کے لیے ضروری معلوم ہو۔

حذف شدہ

241 تصدیق

1 فن انس ایکٹ 2017ء کے نفاذ سے قبل تمام نوٹیفیکیشنز اور احکامات جو وفاقی حکومت نے حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے حباری کیے یا صادر کیے انہیں درست طور پر اختیارات کے مطابق حباری کیا اور صادر کیا ہوا سمجھا جائے گا۔

2 بلا لحاظ اس امر کے کہ ڈائریکٹوریٹ جنرل (انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن) کے قیام اور اس کو اختیارات کی تفویض میں کوئی کوتاہی، بے ضابطگی یا کمی رہ گئی ہو، دفعہ 230 میں متعین کردہ انکم ٹیکس اور حکام، حباری کیے گئے نوٹس اور کیے گئے اقدامات اور کمشنر کی ذمہ داریاں جو اس آرڈیننس کے تحت

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ڈائریکٹوریٹ جنرل (انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن)، ان سینڈریو نیویا دفعت 230 میں مقرر کیے گئے حکام نے ادا کیں، انہیں اس آرڈیننس کے تحت درست طور پر منظور شدہ اور حباری شدہ تسلیم کیا جائے گا؛"

242۔ منسوخ شدہ دفعات کے فوائد۔ آرڈیننس کی چھوٹ یا رعایتی دفعات کے موجودہ مستفید، جو پہلے ہی ختم ہو چکے ہیں یا ختم ہو چکے ہیں، جون 2021 کے تیسویں دن یا ٹیکس قوانین (دوسری ترمیم) آرڈیننس 2021 کے ذریعے منسوخ کر دیئے گئے ہیں، اس میں مقرر کردہ مدتوں کے لئے منسوخ شدہ دفعات کے فوائد حاصل کرتے رہیں گے اور اس میں متعین شرائط اور حدود کے تابع ہوں گے۔]

پہلا شیڈول

حصہ I-

ٹیکس کی شرحیں

(ملاحظہ کیجیے باب II)

[ڈیوٹن- I]

افراد اور ایسوسی ایشن آف پرسنز کے لیے ٹیکس کی شرحیں

(1) [شق (2) کی رو سے، ہر فرد اور اشخاص کی ایسوسی ایشن] [ماسوائے تنخواہ دار ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدن پر عائد کردہ ٹیکس کی شرحیں وہ ہوں گی جو ذیل کی جدول میں ذکر کی گئی ہیں، یعنی؛-

نمبر شمار	قابل ٹیکس آمدن	ٹیکس کی شرح
1	2	3
1	جہاں قابل ٹیکس آمدن 400,000 روپے سے زائد نہ ہو	0%
2	جہاں قابل ٹیکس آمدن 400,000 روپے سے زائد لیکن 600,000 روپے سے زائد نہ ہو	4 لاکھ سے زائد رستم کا 5 فیصد
3	جہاں قابل ٹیکس آمدن 600,000 روپے سے زائد لیکن 1,200,000 روپے سے زائد نہ ہو	10 ہزار روپے جمع 6 لاکھ روپے سے زائد رستم کا 10 فیصد
4	جہاں قابل ٹیکس آمدن 1,200,000 روپے سے زائد لیکن 2,400,000 روپے سے زائد نہ ہو	70 ہزار روپے جمع 12 لاکھ روپے سے زائد رستم کا 15 فیصد
5	جہاں قابل ٹیکس آمدن 2,400,000 روپے سے زائد لیکن 3,000,000 روپے سے زائد نہ ہو	2 لاکھ 50 ہزار روپے جمع 24 لاکھ سے زائد رستم کا 20 فیصد

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

6	جہاں قابل ٹیکس آمدن 3,000,000 روپے سے زائد لیکن 4,000,000 روپے سے زائد نہ ہو	3 لاکھ 70 ہزار روپے جمع 30 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 25 فیصد
7	جہاں قابل ٹیکس آمدن 4,000,000 روپے سے زائد لیکن 6,000,000 روپے سے زائد نہ ہو	6 لاکھ 20 ہزار روپے جمع 40 لاکھ سے زائد رقم کا 30 فیصد
8	جہاں قابل ٹیکس آمدن 60 لاکھ روپے سے زائد ہو	12 لاکھ 20 ہزار روپے جمع 60 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 35 فیصد

(2) جہاں کسی فرد کی، تنخواہ کی مدد کے تحت واجب الادا آمدن، اس کی قابل ٹیکس آمدن کے 75 فیصد سے زائد ہو جائے تو وہاں عائد کی جانے والی ٹیکس کی شرح وہ ہوں گی جو درج ذیل جدول میں ذکر کی گئی ہیں، یعنی:-

جدول

نمبر شمار	قابل ٹیکس آمدن	ٹیکس کی شرح
1	2	3
1	جہاں قابل ٹیکس آمدن 6 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	0%
2	جہاں قابل ٹیکس آمدن 6 لاکھ روپے سے زائد لیکن 12 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	6 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 5 فیصد
3	جہاں قابل ٹیکس آمدن 12 لاکھ روپے سے زائد لیکن 18 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	30 ہزار روپے جمع 12 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 10 فیصد
4	جہاں قابل ٹیکس آمدن 18 لاکھ روپے سے زائد لیکن 2,500,000 روپے سے زائد نہ ہو	90 ہزار روپے جمع 18 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 15 فیصد
5	جہاں قابل ٹیکس آمدن 2,500,000 روپے سے زائد لیکن 35 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	ایک لاکھ 95 ہزار روپے جمع 25 لاکھ سے زائد آمدن کا 17.5 فیصد
6	جہاں قابل ٹیکس آمدن 35 لاکھ روپے سے زائد لیکن 50 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	3 لاکھ 70 ہزار روپے جمع 35 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 20 فیصد
7	جہاں قابل ٹیکس آمدن 50 لاکھ روپے سے زائد لیکن 8,000,000 روپے سے زائد نہ ہو	6 لاکھ 70 ہزار روپے جمع 50 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 22.5 فیصد
8	جہاں قابل ٹیکس آمدن 80 لاکھ روپے سے زائد لیکن ایک کروڑ 20 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	13 لاکھ 45 ہزار روپے جمع 80 لاکھ سے زائد آمدن کا 25 فیصد
9	جہاں قابل ٹیکس آمدن ایک کروڑ 20 لاکھ روپے سے زائد لیکن 3 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو	23 لاکھ 45 ہزار روپے جمع 1 کروڑ 20 لاکھ سے زائد آمدن کا 27.5 فیصد
10	جہاں قابل ٹیکس آمدن 3 کروڑ روپے سے زائد لیکن 5 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو	72 لاکھ 95 ہزار روپے جمع 3 کروڑ سے زائد رقم کا 30 فیصد
11	جہاں قابل ٹیکس آمدن 5 کروڑ روپے سے زائد لیکن ساڑھے سات کروڑ روپے سے زائد نہ ہو	ایک کروڑ 32 لاکھ 95 ہزار روپے جمع 5 کروڑ سے زائد رقم کا 32.5 فیصد

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

2 کروڑ 14 لاکھ 20 ہزار جمع ساڑھے سات کروڑ سے زائد آمدن کا 35 فیصد	جہاں قابل ٹیکس آمدن ساڑھے سات کروڑ روپے سے زائد ہو	12
-------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------	----

شرط یہ ہے کہ اگر قابل ٹیکس آمدن آٹھ لاکھ روپے سے زائد ہوگی تو کم از کم قابل ادا ٹیکس دو ہزار روپے ہوگا۔

ڈویژن-II

کمپنیز کے لیے ٹیکس کی شرحیں

- (i) ٹیکس سال 2007 اور مابعد کے لیے کسی کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح 35 فیصد ہوگی۔ [؛]
- [شرط یہ ہے کہ بینکاری کمپنی کی بجائے کسی کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس سال 2014 کے لیے عائد کردہ ٹیکس کی شرح 34 فیصد ہوگی:]
- مزید شرط یہ ہے کہ ٹیکس سال 2015 کے لیے بینکاری کمپنی کی بجائے کسی کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح 33 فیصد ہوگی [؛:۔] [؛]
- [؛ مزید شرط یہ ہے کہ کسی بینکاری کمپنی کی بجائے کسی کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح ٹیکس سال 2016 کے لیے 32 فیصد، ٹیکس سال 2017 کے لیے 31 فیصد اور ٹیکس سال 2018 کے لیے 30 فیصد اور ٹیکس سال 2019ء اور اس کے بعد کے لیے 29 فیصد ہوگی

حذف شدہ

- (iii) جہاں ٹیکس دہندہ کوئی چھوٹی کمپنی ہو جیسا کہ سیکشن 2 میں تعریف کی گئی ہے تو ٹیکس [25] فیصد کی شرح سے قابل ادا کیگی ہوگا [؛:۔]

حذف شدہ

شرط یہ ہے کہ ٹیکس سال 2019ء اور اس کے بعد کے لیے ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوں گی:-

ٹیکس سال	ٹیکس کی شرح
2019	24 فیصد
2020	23 فیصد
2021	22 فیصد
2022	21 فیصد
مابعد 2023	20 فیصد

ڈویژن-IIA

سپر ٹیکس کی شرح

جدول

سپر ٹیکس کی شرح				نمبر شمارہ	فرد
شرح (آمدن فیصد میں)					
ٹیکس سال 2021	ٹیکس سال 2020	ٹیکس سال 2019	ٹیکس سال 2018		
اور اس کے بعد					

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

6	5	4	3	2	1
[4] فیصد	[4] فیصد	4 فیصد	[4] فیصد	بینکاری کمپنی	1
0 فیصد	[0] فیصد	2 فیصد	3 فیصد	بینکاری کمپنی کی بجائے کوئی فرد جس کی آمدن 500 ملین روپے کے مساوی یا زائد ہو	2

ڈویژن-III

ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) کی شرح

سیکشن 5 کے تحت کسی کمپنی سے موصولہ ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہوگی۔

(a) آزاد پاور پر چیزرز کی طرف سے ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کی صورت میں کہ جہاں ڈیویڈنڈ پاور پر چیزنگ کے معاہدے کے تحت ایک پاس تھرو آئٹم ہو اور اسے سنٹرل پاور پر چیزنگ کمپنی کی طرف سے واپس ادا کیا جانا ہو تو اس صورت میں شرح 7.5 فیصد ہوگی

(b) (ب) میوچل فنڈز میں 15 فیصد [، ریسٹریٹڈ انویسٹمنٹ ٹرسٹ] اور شتوں (الف) اور (ج) میں مذکور مقدمات کے علاوہ دیگر معاملات۔

(c) 25 فیصد اس صورت میں جب کوئی فرد ایسی کمپنی سے ڈیویڈنڈ وصول کر رہا ہو جس پر کوئی ٹیکس لاگو نہیں ہوتا، چاہے یہ استثنیٰ باب III کے حصہ X کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے دعوے یا حصہ VIII کے تحت کاروباری نقصانات کی وجہ سے دیا گیا ہو۔

شرط یہ ہے کسی فرد کی جانب سے سٹاک فنڈ سے موصولہ ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) پر ٹیکس سال 2015 اور مابعد کے لیے 12.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا، اگر ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) کی وصولیاں منافع حبات سرمایہ سے کم ہوں؛

مزید شرط یہ کہ کسی کمپنی کی طرف سے اجبامی انویسٹمنٹ سکیم، REIT سکیم، یا میوچل فنڈ، ماسوائے کسی سٹاک فنڈ کے، سے حاصل کردہ ڈیویڈنڈ پر 2015ء اور اس کے بعد ٹیکس سالوں کے لیے ٹیکس کی شرح 15 فیصد ہوگی۔

مزید شرط یہ کہ اگر کوئی ترقیاتی REIT سکیم رہائشی عمارتوں کی ڈویلپمنٹ اور تعمیر کے مقصد کے تحت 13 جون 2020ء تک قائم کی جاتی ہے، تو اس طرح کی سکیم سے ڈیویڈنڈ وصول کرنے والے فرد پر ٹیکس کی شرح سکیم کے قیام سے لے کر تین سال تک 50 فیصد رہے گی۔

ڈویژن-III

قرض پر منافع کے لیے شرح

دفعہ 7بی کے تحت عائد قرض پر منافع کے لئے ٹیکس کی شرح [15%] ہوگی

جدول

نمبر شمار	قرض پر منافع	ٹیکس کی شرح
1	2	3
1	جہاں قرض پر منافع 50 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	15 فیصد
2	جہاں قرض پر منافع 50 لاکھ روپے سے زائد لیکن 2 کروڑ 50 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	17.5 فیصد
3	جہاں قرض پر منافع 2 کروڑ 50 لاکھ روپے سے زائد لیکن 3 کروڑ 60 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	20 فیصد

ڈویژن-III B

خصوصی مدت آمد کے لیے جاری کیے گئے سکوک میں سرمایہ کاری پر حاصل ہونے والے منافع پر ٹیکس

خصوصی مدت آمد کے لیے جاری کیے گئے سکوک میں سرمایہ کاری پر حاصل ہونے والے منافع پر زبردفع 5AA ٹیکس اس طرح سے ہوگا۔

- (a) اگر سکوک کی مالک کمپنی ہو تو 25 فیصد
- (b) اگر سکوک کا مالک کوئی فرد یا ایسوسی ایشن آف پرسنز ہو اور سرمایہ کاری پر منافع 10 لاکھ روپے سے زائد ہو تو 12.5 فیصد
- (c) اگر سکوک کا مالک کوئی فرد یا ایسوسی ایشن آف پرسنز ہو اور سرمایہ کاری پر منافع 10 لاکھ روپے سے کم ہو تو 10 فیصد

ڈویژن-IV

نان ریڈیڈ ٹنس (غیر معتم افراد) کو بعض ادائیگیوں پر ٹیکس کی شرح

سیکشن 6 کے تحت نان ریڈیڈ ٹنس (غیر معتم افراد) کو ادائیگیوں پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح تکنیکی خدمات کے لیے رائٹلی یا فیس کی

کل رستم کا 15 فیصد ہوگی۔

ڈویژن-V

نان ریڈیڈ ٹنس (غیر معتم) فرد کی جہاز رانی یا ٹرانسپورٹ آمدن پر ٹیکس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

سیکشن 7 کے تحت عملدہ کردہ ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہوگی۔

- (a) جہاز رانی آمدن کے معاملے میں وصول کردہ یا قابل وصول کل رقم کا 8 فیصد؛ یا
 (b) انسیرٹڈ ان سپورٹ آمدن کے معاملے میں وصول کردہ یا قابل وصول کل رقم کا 3 فیصد

حد ف شدہ

ڈویژن VIA

حسابداری سے آمدن

دفعہ 15 کے تحت بطور فرد یا بطور ایسوسی ایشن آف پرسنز واجب الادا ٹیکس مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگا:-

نمبر شمار	کرائے کی مجموعی مالیت	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	اگر کرائے کی مجموعی رقم 2 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	کوئی نہیں
2	اگر کرائے کی مجموعی رقم 2 لاکھ سے زائد مگر 6 لاکھ سے زائد نہ ہو	2 لاکھ سے زائد رقم کا 5 فیصد
3	اگر کرائے کی مجموعی رقم 6 لاکھ سے زائد مگر 10 لاکھ سے زائد نہ ہو	20 ہزار روپے جمع 6 لاکھ سے زائد رقم کا 10 فیصد
4	اگر کرائے کی مجموعی رقم 10 لاکھ سے زائد مگر 20 لاکھ سے زائد نہ ہو	60 ہزار روپے جمع 10 لاکھ سے زائد رقم کا 15 فیصد
5	اگر کرائے کی مجموعی رقم 20 لاکھ روپے سے زائد لیکن 40 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	2 لاکھ 10 ہزار روپے جمع 20 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 20 فیصد
6	جہاں کرائے کی مجموعی رقم 40 لاکھ سے زائد لیکن 60 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	6 لاکھ 10 ہزار جمع 40 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 25 فیصد
7	جہاں کرائے کی مجموعی رقم 60 لاکھ روپے سے زائد لیکن 80 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	11 لاکھ 10 ہزار جمع 60 لاکھ سے زائد رقم کا 30 فیصد
8	جہاں کرائے کی مجموعی رقم 80 لاکھ روپے سے زائد ہو	1 کروڑ 7 لاکھ 10 ہزار روپے جمع 80 لاکھ سے زائد رقم کا 35 فیصد

ڈویژن-VII

سیکورٹیز (تمکات) کی فروخت پر منافع حبات سرمایہ

سیکشن 37A کے تحت ادا کیے جانے والے ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہوگی:-

جدول

سیریل نمبر	مدت	ٹیکس سال 2015	ٹیکس سال 2016	ٹیکس سال 2017	ٹیکس سال 2018، 2019، 2020
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)
1	جہاں کسی سیورٹی کورکھنے کی مدت 12 ماہ سے کم ہو	12.5 فیصد	15 فیصد	15 فیصد	15 فیصد
2	جہاں سیورٹی رکھنے کی مدت 12 ماہ یا اس سے زائد لیکن 24 ماہ سے کم ہو	10 فیصد	12.5 فیصد	12.5 فیصد	12.5 فیصد
3	جہاں سیورٹی رکھنے کی مدت 24 ماہ یا اس سے زائد ہو لیکن سیورٹی یکم جولائی 2013ء کے بعد حاصل کی گئی ہو	0 فیصد	7.5 فیصد	7.5 فیصد	7.5 فیصد
4	جہاں سیورٹی یکم جولائی 2013 سے قبل حاصل کی گئی ہو	0 فیصد	0 فیصد	0 فیصد	0 فیصد
5	پاکستان مرکزی بینک کے آرکان کی طرف سے مستقبل کے اشیاء کے معاہدے	0 فیصد	0 فیصد	5 فیصد	5 فیصد اور

سیریل نمبر	مدت	ٹیکس سال 2015	ٹیکس سال 2016	ٹیکس سال 2017	ٹیکس سال 2018، 2019، 2020 اور اس سے آگے
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)
(7)					1.7.16 سے قبل حاصل کی گئی سیورٹیز
(8)					1.7.16 سے قبل حاصل کی گئی سیورٹیز

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

12.5%	15%	15%	15%	15%	12.5%	جہاں سیکورٹی کی مدت بارہ ماہ سے بھی کم ہو	1.
		12.5%	12.5%	12.5%	10%	جہاں سیکورٹی کی مدت بارہ ماہ یا اس سے زیادہ لیکن چوبیس ماہ سے بھی کم ہو	2.

ٹیبل فنانس ایکٹ 2021 کے متبادل. متبادل جدول درج ذیل ہے:

سیریل نمبر	مدت	ٹیکس سال 2015	ٹیکس سال 2016	ٹیکس سال 2017	ٹیکس سال 2018, 2019, 2020
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)
					1.7.16 سے قبل حاصل کی گئی سیکورٹیز
					1.7.16 سے قبل حاصل کی گئی سیکورٹیز
3.	جہاں سیکورٹی کے انعقاد کی مدت چوبیس ماہ یا اس سے زیادہ ہے لیکن یکم جولائی 2013 کو یا اس کے بعد سیکورٹی حاصل کی گئی تھی۔	0%	7.5%	7.5%	15%
4.	جہاں یکم جولائی 2013 سے پہلے سیکورٹی حاصل کی گئی تھی	0%	0%	0%	0%
5.	جہاں یکم جولائی 2013 سے پہلے سیکورٹی	0%	0%	5%	5%

					حاصل کی گئی تھی
--	--	--	--	--	-----------------

شرط یہ ہے کہ نقدی کی صورت میں سیٹل ہونے والے منافع حبات۔ جن کی سٹاک ایکچینج میں ٹریڈنگ ہوتی ہے پر ٹیکس سالوں 2018 سے 2020 تک کے لیے ٹیکس کی شرح 5 فیصد ہوگی

شرط یہ ہے کہ قرضہ حباتی سیکورٹیز کے حوالے سے کمپنیز کے لیے وہ شرح ہوگی جس کی پہلے شیڈول کا حصہ I کے ڈویژن II میں صراحت کی گئی ہے۔

پاکستان مرکٹنائل ایکچینج کے اراکین کی حبانہ سے مستقبل میں اجناس کے معاہدے کیے گئے۔

مزید شرط یہ ہے کہ سیکورٹیز (تمسکات) کی واگزار / انفکاک پر میوچل فنڈ یا اجتماعی سرمایہ کاری سکیم یا آری آئی ٹی (REIT) سکیم میں صراحت کردہ شرحوں سے منافع حبات سرمایہ ٹیکس کی کوئی کی جائے گی۔ یعنی:-

شرح	کیٹیگری
10 فیصد سٹاک فنڈز کے لیے 10 فیصد دیگر فنڈز کے لیے	فرد یا ایسوسی ایشن آف پرسنز
10 فیصد سٹاک فنڈز کے لیے 25 دیگر فنڈز کے لیے	کمپنی

شرط یہ ہے کہ سٹاک فنڈ کے معاملے میں، اگر فنڈ کی ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) وصولیاں منافع حبات سرمایہ سے کم ہوں تو ٹیکس کوئی کی شرح 12.5 فیصد ہوگی؛

مزید شرط یہ ہے کہ کسی منافع حبات سرمایہ ٹیکس کی کوئی نہیں کی جائے گی، اگر سیکورٹی (تمسک) کی احبارہ داری مدت چار سال سے زائد ہو۔

وضاحت: بشک دور کرنے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ اس دفعہ کی شرائط صرف اس صورت میں لاگو ہوں گی جب کسی میوچل فنڈ یا اجتماعی سرمایہ کاری کی سکیم یا ریٹ سکیم کا کہیں سامنے ہو۔

1 فنانس ایکٹ 2020، مورخہ 30 جون 2020 کے ذریعے ٹیکس سال 2018، 2019، 2020 کا اظہار

VIII-ڈویژن

غیر منقولہ جائیداد کی فروخت پر منافع حسابات سرمایہ

سیکشن 37 کی ذیلی سیکشن (1A) کے تحت ادا کیے جانے والے ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہوگی

جدول

سیریل نمبر	منافع کی مقدار	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1-	جہاں منافع پچاس لاکھ سے زائد نہ ہو	3.5 فیصد
2-	جہاں منافع 50 لاکھ روپے سے تجاوز کر گیا لیکن ایک کروڑ روپے سے زیادہ نہیں۔	7.5 فیصد
3.	جہاں منافع ایک کروڑ روپے سے تجاوز کر گیا لیکن 15 ملین روپے سے زیادہ نہیں۔	10 فیصد
4.	جہاں یہ منافع 15 ملین روپے سے تجاوز کر گیا	15 فیصد

شرط یہ ہے کہ کسی فرد کی طرف سے غیر منقولہ جائیداد کی کسی ریٹیل REIT سکیم کو فروخت پر حاصل ہونے والے منافع پر 30 جون 2019ء تک پانچ فیصد کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا، قطع نظر اس بات کے کہ جائیداد پر احبارہ داری کس مدت سے ہے۔

شرط یہ ہے کہ دفعہ 37 کی ذیلی دفعہ 1 اے کے مطابق ادا کیا جانے والا ٹیکس غیر منقولہ جائیداد کی پہلی بار فروخت پر 50 فیصد کم ہو جائے گا اگر یہ جائیداد افواج پاکستان کے سابق یا حاضر سروس اہلکار یا وفاقی و صوبائی حکومتوں کے کسی سابق یا حاضر سروس ملازم نے حاصل کی یا اسے الاٹ کی ہو، بیچنے والا اس کا اصل الاٹ ہوا اور الاٹ کرنے والی ابھارتی اس بات کی تصدیق کرے۔

فننس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے تحت جدول کو تبدیل کیا گیا

سیریل نمبر	منافع کی مقدار	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	جہاں منافع پچاس لاکھ سے زائد نہ ہو	5 فیصد
2	جہاں منافع پچاس لاکھ سے بڑھ جائے مگر ایک کروڑ کی حد تک اس نہ کرے	10 فیصد

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

3	جہاں منافع ایک کروڑ سے بڑھ جائے مگر ڈیڑھ کروڑ کی حد کر اس نہ کرے	15 فیصد
4	جہاں منافع ڈیڑھ کروڑ سے بڑھ جائے	20 فیصد

ڈویژن VIII A

بلڈرز ٹیکس

دفعہ 7 سی کے تحت ٹیکس مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگا: i:

(اے) کراچی، لاہور، اسلام آباد		(بی) حیدر آباد، سکھر، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، ساہیوال، پشاور، مردان، ایبٹ آباد، کوئٹہ		(سی) ایسے شہری علاقے جن کا (اے) اور (بی) میں ذکر نہیں	
کم ریشٹل عمارتوں کے لیے					
210 روپے فی مربع فٹ		210 روپے فی مربع فٹ		210 روپے فی مربع فٹ	
رہائشی عمارتوں کے لیے					
رقبہ مربع فٹ میں	ریٹ فی مربع فٹ	رقبہ مربع فٹ میں	ریٹ فی مربع فٹ	رقبہ مربع فٹ میں	ریٹ فی مربع فٹ
750 تک	20 روپے	750 تک	15 روپے	750 تک	10 روپے
751 سے 15 سو تک	40 روپے	751 سے 15 سو تک	35 روپے	751 سے 15 سو تک	25 روپے
1501 یا اس سے زائد	70 روپے	1501 یا اس سے زائد	55 روپے	1501 یا اس سے زائد	35 روپے

ڈویژن VIII B

ڈویلپرز ٹیکس

دفعہ 7 ڈی کے تحت ٹیکس مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگا:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(اے) کراچی، لاہور، اسلام آباد		(بی) حیدر آباد، سکھر، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، ساہیوال، پشاور، مردان، ایبٹ آباد، کوئٹہ	(سی) ایسے شہری علاقے جن کا (اے) اور (بی) میں ذکر نہیں
کمرشل پلاٹوں کے لیے			
210 روپے فی مربع گز	210 روپے فی مربع گز	210 روپے فی مربع گز	
رہائشی پلاٹوں کے لیے			
رقبہ مربع گز میں	ریٹ فی مربع گز	رقبہ مربع گز میں	ریٹ فی مربع گز
120 تک	20 روپے	120 تک	10 روپے
121 سے 200 تک	40 روپے	121 سے 200 تک	25 روپے
201 اور اس سے زائد	70 روپے	201 اور اس سے زائد	35 روپے

ڈویژن-IX
دفعہ 113 کے تحت کم از کم ٹیکس

نمبر شمار	فرد (اشخاص)	فرد کی سال کے لیے کل حاصل آمدن پر بلحاظ فیصد کم از کم ٹیکس
(1)	(2)	(3)
1	(a) تیسل کی مارکیٹنگ کرنے والی کمپنیاں، تیسل صاف کرنے کا کارخانے، سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ اور سوئی ناردرن پائپ لائنز لمیٹڈ (ان معاملات میں جہاں حاصل آمدن ایک بلین روپے سے زائد ہو) (b) پاکستان انر لائنیں؛ اور (c) پولسٹری (مرغبانی) کی صنعت بشمول پولسٹری ریڈنگ (مرغ مرعنیوں کی افزائش نسل) براکٹر کی پیداوار، انڈوں کی پیداوار اور پولسٹری (مرغ مرعنیوں کی) خوراک کی پیداوار (d) کھارے ڈیلر (بیوپاری) اور تقسیم کنندگان (e) دفعہ 28B میں مذکور آئن لائن کام کرنے والا فرد	0.75 فیصد
2	(a) ونا ماسیونیکل (ادویات) مصنوعات، جملہ کھپت پذیر اشیائے صرف اور سگریٹ،	0.25 فیصد

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

	(b) پیٹرولیم بجٹل (کارندے 9 اور پیٹرولیم تقسیم کنندگان جو سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ ہوں، (c) حپاول کی ملیں اور ڈیلر؛ (d) آٹے کی ملیں۔	
0.3 فیصد	سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ موٹر سائیکل ڈیلر	3
1.5 فیصد	دیگر تمام معاملات میں	4

2 ٹیبل آف ڈیپن نوپن کے متبادل فنانس ایکٹ 2021۔ متبادل جدول جدول کو ایسے پڑھا جائے گا:

سیریل [1] نمبر	افراد	سال کے ٹرن اور کیلئے کسی فرد کے کم از کم ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	(a) آئل مارکیٹنگ کمپنیز، سوئی سدرن گیس کمپنی، سوئی ناردرن گیس پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ، (اس صورت میں جہاں کمپنی کا سالانہ ٹرن اوور ایک بلین روپے سے تجاوز کر جائے) (b) پاکستان انشورنس کمپنیز لمیٹڈ اور اس کے زیر نگرین۔ (c) پولشری کی صنعت بشمول پولشری بریڈنگ، برائلر کی پیداوار، انڈوں کی پیداوار اور پولشری فیڈ پروڈکشن	0.75 فیصد
2	(a) آئل ریفرنسریز (b) سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تحت رجسٹرڈ موٹر سائیکل ڈیلر	0.5 فیصد
3	(a) ادویات یا منارماسوٹیکل کی ڈسٹری بیوشن، ایف ایم سی جی اور سگریٹ (b) سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تحت رجسٹرڈ پیٹرولیم ایجنٹس اور ڈسٹری بیوٹرز (c) رائس ملز اور ڈیلرز (d) ایف ایم سی جی کے نائسروں کے ریٹیلرز جو سیلز اور اسکی رسیدوں کی رسٹیل نامم رپورٹنگ کے وقت بورڈ یا اسکے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کیساتھ مربوط ہوں (e) فرد کا ای کامرس کے ذریعے سپلائی سے حاصل کردہ ٹرن اوور بشمول دفعہ 2 کی زیر دفعہ 38) (B) میں وضع کردہ تعریف کے مطابق آن لائن مارکیٹ یا بزنس چلانا (f) استعمال شدہ گاڑیوں کی خرید و فروخت کرنیوالا فرد	

	(g) نسلور ملز	
1.25 فیصد	تمام دوسرے معاملات میں	4

پارٹ II

ایڈوانس یا پیشگی ٹیکس کی شرح

[دیکھیے باب X کے پارٹ V کی ڈویژن II]

کسٹمر کلیئر کی جانب سے دفعہ 148 کے تحت جمع کیے جانے والے ایڈوانس ٹیکس کی شرح

شرح	افراد	سیریل نمبر
کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے اضافہ شدہ درآمدی قیمت کا ایک فیصد	(i) صنعتی اقدام کی درآمد کو دوبارہ بگھلانے جانے کے قابل اسٹیل (پی سی ٹی کی ہیڈنگ 72.04) اور اپنے استعمال کیلئے اسٹیل کی مقدار میں مسلسل کی لانا (ii) ایسے افراد جو وفاقی کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے فیصلہ نمبر ECC15/2004 - مورحہ 9 دسمبر، 2004 کی رو سے، پوناش کی حاصل کھاد درآمد کر رہے ہیں، (iii) کھاد کے درآمد کنندگان (iv) نوٹیفیکیشن نمبر S.R.O 1125(1)/2011 مورحہ 31 دسمبر 2011 اور S.R.O 1125(1)/2011 کے زمرے میں آنیوالی درآمدی اشیا (v) سونے کے درآمد کنندگان (vd) کائٹن کے درآمد کنندگان (vid) ایل این جی کے درآمد کنندگان	1
کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے اضافہ شدہ درآمدی قیمت کا 2 فیصد	دالوں کے درآمد کنندگان	2
کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے اضافہ شدہ درآمدی قیمت کا 3 فیصد	کمرشل درآمد کنندگان جو کہ نوٹیفیکیشن نمبر S.R.O.1125(1)/2011 مورحہ 31 دسمبر 2011 کے زمرے میں آتے ہوں اور درآمدی اشیا جو نوٹیفیکیشن نمبر S.R.O.1125(1)/2011 مورحہ 31 دسمبر 2011 کے زمرے میں آتی ہوں	3
4 فیصد	کوئلے کے درآمد کنندگان	4
4 فیصد	ایسی ادویات کے درآمد کنندگان، جو کسی بھی صورت پاکستان میں تیار نہ ہو سکتی ہوں اور جن کی ڈریپ (ڈرگ ریگولیشنری اتھارٹی پاکستان) نے منظور کی رکھی ہو	5

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

6	جہازوں کی درآمد پر جہاز توڑنے والے	4.5 فیصد
7	صنعتی اقدامات جو سیریل نمبر 1 سے 6 کے تحت نہیں ہیں	4.5 فیصد
8	کمپنیاں جو سیریل نمبر 1 سے 7 کے تحت نہیں ہیں	5.5 فیصد
9	افراد جو سیریل نمبر 1 سے 8 کے تحت نہیں ہیں	6 فیصد

بشرطیکہ شرح جو کالم نمبر (3) میں درج ہے۔۔۔

(a) صنعتی اقدام کی صورت میں، 2 [[پی سی ٹی کے زمرے میں آئیوالے پلاسٹک کے حنام مال کی درآمد 39.01 سے 39.12 کے اپنے استعمال کیلئے درآمدی قیمت 1.75 فیصد ہوگی کیونکہ کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ ہوا ہے اور 1 فنانس ایکٹ 2017 کے تحت شامل کردہ 2 الفاظ ”فن نکر ہونے کی حیثیت“ کو فنانس ایکٹ 2019، 407 کے تحت منہا کر دیا گیا ہے

(b) کسی کمرشل درآمد کنندہ کی صورت میں، 1 [[پی سی ٹی ہیڈنگ 39.01 سے 39.12 کے زمرے میں آنے والے پلاسٹک حنام مال کی درآمد کرنا کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے بڑھی ہوئی درآمدی قیمت کا 4.5 فیصد ہوگا [2]:

بشرطیکہ کسی بھی فرد کے ذریعے موبائل فون کی درآمدی قیمت پر ٹیکس کی شرح یہ ہوگی جو نیچے جدول میں دی گئی ہے:

ایڈوانس ٹیکس کی شرح

[دیکھیے باب X کے پارٹ V کی ڈویژن II]

پیشگی ٹیکس کی شرح

[دیکھیے باب X کے پارٹ V کی ڈویژن II]

کسٹمر کلیئر کی جانب سے دفعہ 148 کے تحت جمع کیے جانے والے ایڈوانس ٹیکس کی شرح

سیریل نمبر	فرد	شرح
(1)	(2)	(3)
1	ایسے افراد جو 12 ویں شیڈول کے پارٹ I میں درج اشیاء درآمد کرتے ہیں	کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے اضافہ شدہ درآمدی قیمت کا ایک فیصد
2	ایسے افراد جو 12 ویں شیڈول کے پارٹ II میں درج اشیاء درآمد کرتے ہیں	کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے اضافہ شدہ درآمدی قیمت کا دو فیصد
3	ایسے افراد جو 12 ویں شیڈول کے پارٹ III میں درج اشیاء درآمد کرتے ہیں	کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے اضافہ شدہ درآمدی قیمت کا 5.5 فیصد

بشرطیکہ شرح جو کالم (3) میں فراہم کی گئی۔۔۔

(a) مزکورہ نوٹیفکیشن نمبر S.R.O.1125(D)/2011 مورحہ 31 دسمبر 2011 کے تحت شامل کسی مینوفیکچرر کے معاملہ میں 28 جون 2019 کو مذکورہ بالا
اشیاء کی درآمد پر S.R.O. ایک فیصد ہوگا

(b) ایسی ادویات کے درآمد کنندگان، جو کسی بھی صورت پاکستان میں تیار نہ ہو سکتی ہوں اور جن کی ڈریپ (ڈرگ ریگولیشنری اتھارٹی پاکستان) نے منظوری دے
رکھی ہو، چار فیصد ہوں گے

(c) 50 کلوواٹن گھنٹہ بیٹری کی حامل چھوٹی الیکٹریک کاروں یا ایس یو بی کیلئے سی کے ڈی کش کے درآمد کنندگان یا اس سے کم اور 150 کلوواٹن

گھنٹہ بیٹری کی حامل ایس یو بی یا اس سے کم استطاعت کی حامل پر ایک فیصد کی شرح ہوگی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

سیریل نمبر	موبائل فونز کی سی اینڈ ایف قدر (امریکی ڈالرز میں)	ٹیکس روپوں میں
(1)	(2)	(3)
1	30 ڈالر تک	70
2	30 ڈالر سے زیادہ اور 100 ڈالر تک	4 [100]
3	100 سے زیادہ اور 200 ڈالر تک	930
4	200 ڈالر سے زیادہ اور 350 ڈالر تک	970
5	350 ڈالر سے زیادہ اور 500 ڈالر تک	3000
6	500 ڈالر سے زیادہ	5200

بشرطیکہ کسی بھی شخص کے ذریعے موبائل فون کی درآمد کی قیمت پر ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل جدول میں بیان کی گئی ہے، یعنی کہ:

جدول

سیریل نمبر	موبائل فونز کی سی اینڈ ایف قدر (امریکی ڈالرز میں)	ٹیکس (روپوں میں)
(1)	(2)	(3)
1	30 تک ماسوائے سمارٹ فون	پی سی ٹی بی یو کنڈیشن میں پی سی ٹی ہیڈنگ 8517.1211 کے تحت سی کے ڈی/ایس کے ڈی کنڈیشن 8517.1219
2	30 سے زائد اور 100 تک اور سمارٹ فون 100 تک	0
3	100 سے زائد اور 200 تک	0
4	200 سے زائد اور 350 تک	0
5	350 سے زائد اور 500 تک	5000
6	500 سے زائد	11500

حصہ III

ماخذ پر ٹیکس کی کوئی

(دیکھیں باب X کے حصہ V کی ڈویژن III)

ڈویژن I

ڈیویڈنڈ (منافع منقرہ پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 150 اور 236S کے تحت کائے جانے والے ٹیکس کی شرح ہوگی۔۔۔

(a) آزاد پاور پر چیزز کی طرف سے ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کی صورت میں کہ جہاں ڈیویڈنڈ پاور پر چیززنگ کے معاہدے کے تحت ایک پاس تھرو انکم ہو اور اسے سنٹرل پاور پر چیززنگ کمپنی کی طرف سے واپس ادا کیا جانا ہو تو اس صورت میں شرح 7.5 فیصد ہوگی؛

(b) درج بالا (a) میں جن کا ذکر نہیں ان کے لیے 15 فیصد [، ریسٹریکٹڈ انویسٹمنٹ ٹرسٹ]

شرط یہ ہے کہ اجتماعی سرمایہ کاری سکیم، آرمی آئی ٹی (REIT) سکیم یا میوچل فنڈ (مشترک سرمایہ) کے ذریعے ٹیکس کاٹے جانے کی مطلوب شرح درج ذیل ہوگی:-

فرد	سٹاک فنڈ (راس المال سرمایہ)	تقدیرم کا مارکیٹ (ہزار) فنڈ سرمایہ ، آمدن فنڈر (سرمایہ) یز آرمی آئی ٹی (REIT) سکیم یا کوئی دیگر فنڈ (سرمایہ)	نان فنڈر
(1)	(2)	(3)	(4)
فرد	12.5 فیصد	12.5 فیصد	15 فیصد
کسپنی	12.5 فیصد	25 فیصد	25 فیصد
اے او پی (AOP)	12.5 فیصد	12.5 فیصد	15 فیصد

مزید شرط یہ ہے کہ سٹاک فنڈ اور (راس المال سرمایہ) کے معاملے اگر فنڈ کے ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) کی وصولیاں منافع سرمایہ سے کم ہوں تو ٹیکس کٹوتی کی شرح 12.5 فیصد ہوگی؛

مزید شرط یہ ہے کہ رہائشی عمارت کی تکمیل و تعمیر کے مقصد کے پیش نظر تیس جون، 2020 تک ترقیاتی آرمی آئی ٹی (REIT) سکیم تشکیل دی جاتی ہے تو ایسی آرمی آئی ٹی (REIT) سکیم سے کسی فرد کو حاصل ہونے والے ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) پر تیس جون، 2020 سے تین سال کے لیے ٹیکس کی شرح چھپاس فی صد کم ہو جائے گی۔

مزید شرط یہ کہ اگر ڈیویڈنڈ کا وصول کنندہ کسپنی کی بجائے کوئی فرد ہو اور وہ منی مارکیٹ کے میوچل فنڈ سے وصول کر رہا ہو تو ڈیویڈنڈ کی مالیت 2.5 ملین سے زائد نہ ہونے کی صورت میں شرح 10 فیصد ہوگی

مزید شرط یہ کہ کسی فرد کی طرف سے رینٹل REIT سکیم پر ڈیویڈنڈ کی وصولی پر ٹیکس کی شرح 7.5 فیصد ہوگی۔

11(b) میوچل فنڈز کی صورت میں 15 فیصد اور ان کے علاوہ دیگر معاملات میں جیسا کہ کلاز (a) اور (ba) اور:

(ba) اگر کوئی شخص کسی ایک کسپنی سے منافع وصول کرتا ہے جہاں اس کسپنی کے ذمہ کوئی ٹیکس ادائیگی نہ ہو، تو اس صورت میں 25 فیصد آمدن میں چھوٹ کی وجہ سے پارٹ VIII باب III کے تحت کاروباری نقصانات کو آگے بڑھانا یا باب III کے حصہ X کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے دعوے۔

2(b) مسترد اور نئی شق (ba) فنڈس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کی گئی، مسترد کی گئی شق (b) ایسے پڑھی جانے گی:

”11[15] 1% [اے کے سوا چواہ (a) میں بیان کیا گیا“

ڈویژن-IA

قرض پر منافع

دفعہ 151 کے تحت کٹوتی کی جانے والی شرح منٹلز (گو شوہر جمع کرانے والوں) کے لیے یا منافع پر 10 فیصد اور نان منٹلز (گو شوہر جمع نہ کرانے والوں) کے لیے یا منافع پر 17.5 فیصد ہوگی؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ اگر یافت یا ادا شدہ منافع پانچ لاکھ یا کم ہو تو [ٹیکس ادا کرنے والا ہر سال منافع دینے والے کو ایک سرٹیفکیٹ دے گا، اس ٹیکس سال کے دوران۔] شرح 10 فیصد ہوگی۔

2 فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

ڈویژن-IB

سکوک میں سرمایہ کاری پر منافع

- دفعہ 150A کے تحت کا ناجانے والا ٹیکس اس طرح سے ہوگا [سکوک کی ملکیت رکھنے والے کی جانب سے سکوک میں انویسٹمنٹ کاریشن]۔
- (a) اگر سکوک کی حاصل کمپنی ہو تو 4 [25] فیصد کی شرح سے
- (b) اگر سکوک کا حاصل کوئی فرد یا کوئی ایسوسی ایشن آف پرسنز ہو تو سرمایہ کاری پر منافع ایک ملین سے زائد ہونے کی صورت میں 12.5 فیصد؛
- (c) اگر سکوک کا حاصل کوئی فرد یا کوئی ایسوسی ایشن آف پرسنز ہو تو سرمایہ کاری پر منافع ایک ملین سے کم ہونے کی صورت میں 10 فیصد؛
- (d) سکوک حاصل فرد نان مناکر ہو تو 17.5 فیصد)

[4] ”15“ فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2000 کے تحت منبہ کر دیا گیا

ڈویژن-II

غیر مقیموں کو ادائیگیاں

- (1) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (1A) میں محولہ ادائیگی سے کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح قابل ادائیگی کل رقم کا 6 فیصد ہوگی۔
- (1A) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (1AA) میں محولہ ادائیگی سے کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل ادا شدہ رقم کا 5 فیصد ہوگی۔
- (2) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل ادا شدہ رقم کا 20 فیصد ہوگی۔
- (3) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (1AAA) کے تحت کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل ادا شدہ رقم کا 10 فیصد ہوگی۔
- (3A) دفعہ 152 کے [ذیلی سیکشن (1ڈی) اور (1DA)] کے تحت کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح سرمائے کے منافع کی رقم کا 10 فیصد ہوگی۔
- (4) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (2A) کی شق (a) میں محولہ ادائیگی سے کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:-
- (i) کمپنی کی صورت میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 4 فیصد اگر کمپنی مناکر (گوشوارہ جمع کرانے والی) ہو؛ اور 6 فیصد اگر کمپنی نان مناکر (گوشوارہ جمع نہ کرانے والی) ہو؛ اور
- (ii) کسی دوسرے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم کا 4.5 فیصد اگر وہ فرد مناکر (گوشوارہ جمع کرانے والا) ہو اور 5 فیصد اگر نان مناکر (گوشوارہ جمع نہ کرانے والا) ہو۔
- (5) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (2A) کی شق (b) میں محولہ ادائیگی سے کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:

8 (i) مجموعی رقم کا تین فیصد قابل ادائیگی اگر یہ سروسز ہوں، ٹرانسپورٹ سروسز، فریٹ مناروڈنگ سروسز، اسیر

کارگو سروسز، کوریئر سروسز، افرادی قوت آؤٹ سورسنگ سروسز، ہوٹل سروسز، سیورٹی گارڈ

سروسز، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ سروسز، آئی ٹی سروسز اور آئی ٹی فعال سروسز جیسا کہ [سیکشن 2] سیکنڈ

شیمڈول کے پارٹ 1 کی شق (133) میں درج ہے، بزنس سروسز، ایڈورٹائزنگ سروسز (الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے

علاوہ)، شیئر رجسٹرار سروسز، نیئرنگ سروسز، کارکرایہ پر دینے کی سروسز، عمارتوں کی تعمیر و مرمت کی

سروسز، پاکستان اسٹاک ایکچینج کی ہمیش کردہ خدمات اور پاکستان مرکٹسٹاک ایکچینج لمیٹڈ معائنہ اور سرٹیفیکیشن، ٹیسٹنگ اور

ٹریڈنگ سروسز: [آئل فیئلڈ سروسز

8 سب پیسہ (i) جو فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا، تبدیل کیا گیا پیسہ ایسے پڑھا جائے گا کہ (i) ٹرانسپورٹ سروسز کی صورت میں، مجموعی آمدن کا دو فیصد قابل ادائیگی ہوگا؛ اور

- (i) ٹرانسپورٹ خدمات کے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم کا دو فیصد؛ یا
- (ii) ٹرانسپورٹ کے علاوہ دیگر معاملات میں؛۔ [2 سب پیرا گراف (i)]
- (a) کمپنی کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 8 فیصد اگر کمپنی فن کلر (گو شواریہ جمع کرانے والی) ہو اور 12 فیصد اگر کمپنی نان فن کلر (گو شواریہ جمع نہ کرانے والی) ہو؛ اور
- (b) کسی دیگر معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 10 فیصد، اگر وہ فرد فن کلر (گو شواریہ جمع کرانے والا) ہو اور 15 فیصد اگر وہ فرد نان فن کلر (گو شواریہ نہ کرانے والا) ہو۔
- (6) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (2A) کی شق c میں محولہ ادائیگی سے کتنی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی؛۔
- (i) کھیلوں میں حصہ لینے والے افراد کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 10 فیصد؛
- (ii) اگر فرد فن کلر ہو تو کل قابل ادائیگی رقم کا 7 فیصد اور اگر فرد نان فن کلر ہو تو 13 فیصد۔

2 فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے ذریعے لفظ "ٹرانسپورٹ" تبدیل کیا گیا

ڈویژن۔ III

اشیاء یا خدمات کے لیے ادائیگیاں

- (1) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) میں محولہ ادائیگی سے کتنی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی؛۔
- (a) حپاول، بنولے یا خوردنی تیلوں کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 1.5 فیصد؛ یا وضاحت: شکر دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ "کپاس کے بیج اور خوردنی تیل" سے مراد "بولہ کا تیل اور خوردنی تیل ہے"
- (ab) فاسٹ مووٹنگ کنسنز یومرگڈز کے سپلائر کی طرف سے اشیاء کی سپلائی پر؛۔
- i. کمپنی کی صورت میں مجموعی قابل ادائیگی رقم کا 2 فیصد؛ اور
- ii. کسی بھی دیگر صورت میں مجموعی قابل ادائیگی رقم کا 2.5 فیصد
- (b) اشیاء کی فروخت کے معاملے؛۔ [4 بشمول آلات بنانے والے]

- (i) کمپنی کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 4 فیصد، اگر کمپنی فن کلر ہو اور 8 فیصد اگر کمپنی نان فن کلر ہو؛ اور
- (ii) کسی بھی دیگر صورت میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 4.5 فیصد، اگر فرد فن کلر ہو اور 9 فیصد اگر فرد نان فن کلر ہو؛
- (2) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) میں محولہ ادائیگی سے کتنی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی؛۔

(i) ٹرانسپورٹ سروسز، فریٹ و نارورڈنگ سروسز، اسٹیر کارگو سروسز، کوریئر سروسز، افراد قوت فراہم کرنے کی خدمات، ہوٹل سروسز، سیورٹی گارڈ سروسز، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ سروسز، آئی ٹی سروسز، شق 2 میں درج آئی ٹی کی فعال سروسز، ٹریڈنگ سروسز، ایڈورٹائزنگ سروسز (پرنٹ یا الیکٹرانک میڈیا کے علاوہ)، شیڈولڈ سروسز، انجینئرنگ سروسز، بشمول آرکیٹیکچرل سروسز، ویسٹ ہاؤسنگ سروسز، اثاثہ حیات کی دیکھ بھال کرنے والی کمپنیوں کی جانب سے مہیا کردہ سروسز یا خدمات، پنی ٹی اے کی جانب سے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

لائسنس یافتہ ڈیٹا مہیا کرنیوال کمپنیاں، ٹیلی کمیونیکیشن انٹرنیشنل کورپوریشن (ٹاور) سروسز، ریٹ اے کار سروسز، بلڈنگ مینٹی نینس سروسز، پاکستان اسٹاک ایکچینج لمیٹڈ اور پاکستان مرکنٹائل ایکچینج لمیٹڈ کی جانب سے مہیا کردہ سروسز، معائنہ یا لپکشن، سرٹیفکیٹ، ٹیسٹنگ اور ٹریننگ سروسز، آئل فیئلڈ سروسز، ٹیلی کمیونیکیشن سروسز، فلیکٹریل مینجمنٹ سروسز، ٹریول اینڈ ٹور سروسز پر قابل ادائیگی مجموعی رقم کا تین فیصد۔

وضاحت: اس ضمنی پیراگراف کے تحت ٹیکس کی شرح کا اطلاق صرف ایسے سروس فراہم کرنے والے پر ہوگا جس کی خدمات کو مجموعی رسیدوں پر دوہولڈنگ ٹیکس سے مشروط کیا جاتا ہے، اور سروس فراہم کرنیوالا مجموعی رسیدوں پر وصول کردہ ٹیکس کے حوالے سے کسی عدالت کے روبرو احتجاج نہیں کرے گا

- (ii) شق ون کے علاوہ دیگر صورت میں خدمات کی فراہمی کے لیے:-
- (a) کمپنی کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 8 فیصد؛
- (b) دیگر معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 10 فیصد، اور
- (c) الیکٹرانک پرنٹ میڈیا کو اشتہاری خدمات کے لیے مجموعی ادائیگی کا 1.5 فیصد۔
- (3) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (c) میں مندرجہ بالا ادائیگی کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:-
- (i) کھیلوں میں حصہ لینے والے افراد کے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم کا 10 فیصد؛
- (ii) کمپنی کے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم کا 7 فیصد، اگر کمپنی مندرجہ بالا اور 6.5 فیصد، اگر کمپنی نان مندرجہ بالا اور
- (iii) کسی دوسرے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 7 فیصد، اگر فرد مندرجہ بالا اور 15 فیصد اگر فرد نان مندرجہ بالا۔

4 فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

ڈویژن IIB

مقیم افراد کو رائلٹی کی مدد میں ادائیگی

دفعہ 153B کے تحت ٹیکس کی کوئی مجموعی قابل ادائیگی رقم کا 15 فیصد ہوگی۔

ڈویژن IV

برآمدات

- (1) دفعہ 154 کی ذیلی دفعہ وں (1)، (1)، (1)، (1) یا (1) کے تحت کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح 1 فیصد ہوگی۔
- (2) دفعہ 154 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح 5 فیصد ہوگی۔
- (3) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح 1 فیصد ہوگی۔ [1]

”بشرطیکہ نیلامی کی صورت میں غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کی صورت، اس دفعہ کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح مجموعی قیمت فروخت کا پانچ فیصد ہوگی“

ڈویژن IVA

خدمات کی برآمدات

دفعہ A154 کے تحت ٹیکس کوئی کی شرح برآمدات میں ہونے والی آمدن کا ایک فیصد ہوگی۔

ڈویژن V

جائیداد سے آمدن

(a) فرد اور اشخاص کی ایسوسی ایشن (انجمن) کے معاملے میں دفعہ 155 کے تحت کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح، درج ذیل ہوگی:-

نمبر شمار	کرایہ کی کل رقم	ٹیکس کی شرح
1	2	3

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

کچھ نہیں	جہاں کرایہ کی کل رقم 2 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	1
2 لاکھ سے زائد رقم کا 5 فیصد	جہاں کرایہ کی کل رقم 2 لاکھ سے زائد لیکن 6 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	2
20 ہزار جمع 6 لاکھ سے زائد رقم کا 10 فیصد	جہاں کرایہ کی کل رقم 6 لاکھ سے زائد لیکن 10 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	3
60 ہزار جمع 10 لاکھ سے زائد رقم کا 15 فیصد	جہاں کرایہ کی کل رقم 10 لاکھ سے زائد لیکن 20 لاکھ سے زائد نہ ہو	4
دو لاکھ 10 ہزار جمع 20 لاکھ سے زائد رقم کا 20 فیصد	جہاں کرایہ کی کل رقم 20 لاکھ روپے سے زائد لیکن 40 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	5
6 لاکھ 10 ہزار جمع 40 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 25 فیصد	جہاں کرایہ کی کل رقم 40 لاکھ روپے سے زائد لیکن 60 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	6
11 لاکھ 10 ہزار جمع 60 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 30 فیصد	جہاں کرایہ کی مجموعی رقم 60 لاکھ روپے سے زائد لیکن 80 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	7
17 لاکھ 10 ہزار جمع 80 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 35 فیصد	جہاں کرایہ کی مجموعی رقم 80 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	8

(b) کمپنی کے معاملے میں، دفعہ 155 کے تحت کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح منٹلز کے لیے کرایہ کی کل رقم کا 15 فیصد جبکہ نان منٹلز کے لیے 17.5 فیصد ہوگی۔

1 فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کی گئی نئی شرط معاہدہ میں فل سٹاپ کو منہا کر کے کولن کا اضافہ کیا گیا

[جدول]

سیریل نمبر	کرایے کی مجموعی رقم	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	جہاں کرایے کی مجموعی رقم 3 لاکھ سے زیادہ نہ ہو	NIL
2	جہاں کرایے کی رقم 3 لاکھ سے زیادہ مگر 6 لاکھ سے کم ہو	مجموعی رقم کا پانچ فیصد اگر وہ تین لاکھ سے زائد ہو
3	جہاں کرایے کی رقم 6 لاکھ سے زیادہ مگر 20 لاکھ سے کم ہو	مجموعی رقم 6 لاکھ سے زائد ہو تو 15 ہزار روپے بعد مجموعی رقم کا دس فیصد
4	جہاں کرایے کی رقم 20 لاکھ سے زیادہ ہو	ایک لاکھ 55 ہزار بعد مجموعی رقم کا 25 فیصد

ڈویژن VI

انعامات اور اعزازات

(1) دفعہ 156 کے تحت انعام پر، انعامی بانڈ پر یا لفظی معاہدے پر کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح منٹلز کے لیے کل ادا شدہ رقم کا 15 فیصد جبکہ نان منٹلز کے لیے 25 فیصد ہوگی۔

(2) دفعہ 156 کے تحت ریٹیل، لاٹری کی جیت پر، کوئز کی جیت پر انعام اور فروخت کی فروغ کے لیے کمپنی کی طرف پیش کردہ انعام پر کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل ادا شدہ رقم کا 20 فیصد ہوگی۔

ڈویژن-VIA

پیٹرولیم مصنوعات

دفعہ 156A کے تحت ٹیکس کی وصولی کی شرح فنڈنگ کے لیے ادا کی گئی کی ریت کا 12 فیصد اور نان فنڈنگ کے لیے 15 فیصد ہوگی۔

4

ڈویژن-VIB

سی این بی اسٹیشن

کمپریڈ قدرتی گیس اسٹیشن کے معاملے، دفعہ 234A کے تحت وصول کیے جانے والے ٹیکس کی شرح گیس کھپت کے معاوضہ حبات کا حیا فی صد ہوگی۔

حصہ-IV

(دیکھیں باب XII)

پیشگی ایڈوانس کی کوئی یا وصولی

(حذف شدہ)

ڈویژن-II

بروکرینج اور کمیشن

دفعہ 233 کے تحت ٹیکس کی کوئی یا وصولی کی شرح مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگی

جدول

سیریل نمبر	فرد	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	ایڈورٹائزنگ ایجنٹ	10 فیصد
2	لائف انشورنس ایجنٹس جن کا کمیشن سالانہ 5 لاکھ روپے سے کم ہو	8 فیصد
3	ایسے افراد جن کا احاطہ 1 اور 2 میں نہیں کیا گیا	12 فیصد

ڈویژن-IIA

پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج کی جانب سے ٹیکس وصولی کی شرحیں

نمبر شمار	تفصیلات	شرح
(1)	(2)	(3)
-1	دفعہ 233A کی ذیلی دفعہ 1 کی شق a کے مطابق حصص کی خرید کے معاملے میں	مالیت خرید کا 0.01 فیصد
-2	دفعہ 233A کی ذیلی دفعہ 1 کی شق b کے مطابق حصص کی فروخت کے معاملے میں	مالیت فروخت کا 0.01 فیصد

ڈویژن-IIB

NCCPL سے جمع کردہ ٹیکس کے لیے شرح

دفعہ AA233 کے تحت کنوٹی کی شرح ممبر، مارجن مالیت کار یا سیکورٹیز کے ذریعے کیا جانے والے منافع یا مارک اپ یا سود کا 10 فیصد ہوگی۔]

ڈویژن-III

(موٹر گاڑیوں پر ٹیکس)

دفعہ 234 کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح درج ذیل ہوگی:-

["(1) گڈز ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی صورت میں منسلک سے لادے گئے وزن پر دو روپے پچاس پیسے فی کلو گرام کے حساب سے ٹیکس لیا جائے گا اور نان منسلک سے لادے گئے وزن پر چار روپے فی کلو گرام کے حساب سے ٹیکس لیا جائے گا۔"]

[8120(A1) کلو گرام لادے گئے وزن یا اس سے زیادہ وزن کی حامل گڈز ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی صورت میں پاکستان میں گاڑی کی پبلسٹی رجسٹریشن کی تاریخ سے دس سال کی مدت کے بعد ایڈوانس ٹیکس بارہ سو روپے سالانہ کی شرح سے جمع کیا جائے گا؛]

(2) کرائے پر چلنے والی مسافر گاڑیاں جن میں بیٹھنے کی گنجائش درج ذیل ہو:-

نمبر شمار	بیٹھنے کی گنجائش	سالانہ فی سیٹ روپے
(i)	چار یا اس سے زائد افراد لیکن دس سے کم	50
(ii)	دس یا اس سے زائد افراد لیکن بیس سے کم	100
(iii)	بیس افراد یا اس سے زائد	300

(3) دیگر نجی موٹر گاڑیوں کی صورت میں درج ذیل استعداد ہوگی:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

نمبر شمار	انجن کی استعداد	ٹیکس
(1)	(2)	(3)
1.	1000cc تک	800 روپے
2.	1001cc سے 1199cc	1,500 روپے
3.	1200cc سے 1299cc	1,750 روپے
4.	1300cc سے 1499cc	2,500 روپے
5.	1500cc سے 1599cc	3,750 روپے
6.	1600cc سے 1999cc	4,500 روپے
7.	2000cc اور اس کے زائد	10,000 روپے

(4) جہاں موٹر گاڑیوں کا ٹیکس اکٹھا ایک بار لیا جاتا ہے:-

نمبر شمار	انجن کی استعداد	ٹیکس
(1)	(2)	(3)
1.	1000cc تک	10,000 روپے
2.	1001cc سے 1199cc	18,000 روپے
3.	1200cc سے 1299cc	20,000 روپے
4.	1300cc سے 1499cc	30,000 روپے
5.	1500cc سے 1599cc	45,000 روپے
6.	1600cc سے 1999cc	60,000 روپے
7.	2000cc اور اس کے زائد	120,000 روپے

ڈویژن-IV

بجلی کا استعمال

دفعہ کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح (جس میں بجلی کے بل کی رقم درج ذیل ہو،)۔

[0] روپے	400 روپے سے تجاوز نہ کرے	(a)
80 روپے	400 روپے ہو لیکن 600 روپے سے تجاوز نہ کرے	(b)
100 روپے	600 روپے ہو لیکن 800 روپے سے تجاوز نہ کرے	(c)
160 روپے	800 روپے ہو لیکن 1000 روپے سے تجاوز نہ کرے	(d)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

300 روپے	1000 روپے ہو لیکن 1500 روپے سے تجاوز نہ کرے	(e)
350 روپے	1500 روپے ہو لیکن 3000 روپے سے تجاوز نہ کرے	(f)
450 روپے	3000 روپے ہو لیکن 4500 روپے سے تجاوز نہ کرے	(g)
500 روپے	4500 روپے ہو لیکن 6000 روپے سے تجاوز نہ کرے	(h)
650 روپے	6000 روپے ہو لیکن 10000 روپے سے تجاوز نہ کرے	(i)
1000 روپے	10000 روپے ہو لیکن 15000 روپے سے تجاوز نہ کرے	(j)
1500 روپے	15000 روپے ہو لیکن 20000 روپے سے تجاوز نہ کرے	(k)
(i) کمرشل صارفین کے لیے 10 فیصد کی شرح سے؛ (ii) صنعتی صارفین کے لیے 5 فیصد کی شرح سے	20000 روپے سے زائد ہو	(l)

1: کمرشل اور صنعتی صارفین کے بلوں کی مجموعی رقم سے ٹیکس کوئی کی شرح مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگی، جیسا کہ:

ٹیکس	بجلی کے بل کی مجموعی مالیت	سیریل نمبر
کوئی ٹیکس نہیں	500 روپے تک	1
کل رقم کا 10 فیصد	500 سے زیادہ مگر 20 ہزار سے کم	2
1950 روپے بعد 20 ہزار سے زائد رقم پر 12 فیصد ٹیکس برائے کمرشل صارفین، 1950 روپے بعد 20 ہزار سے زائد رقم پر 5 فیصد ٹیکس برائے صنعتی صارفین	20 ہزار سے زیادہ	3

2: گھریلو صارفین کے بلوں پر ٹیکس کوئی اس تناسب سے ہوگی

(i) 25 ہزار سے کم بل پر کوئی ٹیکس لاگو نہیں ہوگا

(ii) 25 ہزار یا اس سے زائد کے بل پر 7.5 فیصد

ڈویژن-V

ٹیلی فون کے استعمال کنندگان

دفعہ 236 کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح درج ذیل ہے:-

<p>بل کی رقوم کا 10 فیصد</p> <p>3]]4 ٹیکس سال 2022 کیلئے 10 فیصد اور اس کے بعد 8 فیصد بل کی رقوم یا انٹرنیٹ پر پیڈ کارڈ یا پری پیڈ ٹیلی فون کارڈ کی سیلز یا کسی الیکٹرونک میڈیم یا کوئی بھی قسم ہو، کے ذریعے پونٹس کی سیلز کی رقوم کا 14 فیصد</p>	<p>(a) ٹیلی فون کے استعمال کنندگان (موبائل استعمال کنندگان کے علاوہ) کی صورت میں جہاں ماہانہ بل 1000 روپے سے زائد ہو</p> <p>(b) انٹرنیٹ، موبائل فون اور پری پیڈ انٹرنیٹ یا ٹیلی فون کارڈ کے استعمال کنندگان کی صورت میں</p>	<p>(a)</p> <p>(b)</p>

ڈویژن-VI

بینک سے قدر رقوم نکالوانا

دفعہ 231A کے تحت نکالی گئی قدر رقوم پر ٹیکس کی کوئی ایسے افراد کے لیے جن کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں، 0.6 فیصد ہوگی۔

ڈویژن-VIA

بینک سے ترسیل زر کرنے پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 231AA کے تحت ٹیکس کی کوئی ایسے افراد کے لیے جن کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں، 0.6 فیصد ہوگی۔

1

ڈویژن-VII

موٹر گاڑیوں کی خرید، رجسٹریشن اور ٹرانسفر پر ایڈوانس ٹیکس

(1) دفعہ 231B کی ذیلی دفعہ (1) اور (3) کے تحت ٹیکس کی شرح درج ذیل ہے:-

ٹیکس	انجن کی استعداد	نمبر شمار
------	-----------------	-----------

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3)	(2)	(1)
7500 روپے	850cc تک	1.
15000 روپے	1000cc سے 851cc	2.
25 ہزار روپے	1300cc سے 1001cc	3.
50 ہزار روپے	1600cc سے 1301cc	4.
75 ہزار روپے	1800cc سے 1601cc	5.
100,000 روپے	2000cc سے 1801cc	6.
150,000 روپے	2500cc سے 2001cc	7.
200,000 روپے	3000cc سے 2501cc	8.
250,000 روپے	3000cc سے زائد	9.

(2) دفعہ 231B کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ٹیکس کی شرح درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	انجن کی استعداد	ٹیکس
(1)	(2)	(3)
1.	850cc تک	-
2.	1000cc سے 851cc	5,000
3.	1300cc سے 1001cc	7,500
4.	1600cc سے 1301cc	12,500
5.	1800cc سے 1601cc	18,750
6.	2000cc سے 1801cc	25,000
7.	2500cc سے 2001cc	37,500
8.	3000cc سے 2501cc	50,000
9.	3000cc سے زائد	62,500

شرط یہ ہے کہ پاکستان میں پہلی رجسٹریشن کی تاریخ کے بعد ہر سال ٹیکس کی جمع کی جانے والی شرح 10 فیصد تک ہو جائے گی۔
 [(3) دفعہ 231B کی ذیلی دفعہ (A2) کے تحت ٹیکس کی شرح اس طرح ہوگی:

جدول

سیریل نمبر	انجن کی پیمائش	ٹیکس
(1)	(2)	(3)
1	1000 سی سی تک	50000
2	1000 سے 2000 سی سی	100000
3	2001 سی سی اور اس سے زیادہ	200000

ڈویژن-VIII

بذریعہ نیلام سیل کے وقت ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236A کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح نیلام کے ذریعے فروخت کی جانے والی کوئی بھی جائیداد یا سامان کی مجموعی سیل کی قیمت کا 10 فیصد ہوگی۔ [5]

5 فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کی گئی شرط معاہدہ

[”بشرطیکہ نیلامی کی صورت میں غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کی صورت، اس دفعہ کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح مجموعی قیمت فروخت کا پانچ فیصد ہوگی“]

[6]

ڈویژن-IX

ہوائی جہاز کی ٹکٹ کی خرید پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236B کے تحت کم کیے جانے والے ٹیکس کی شرح ہوائی ٹکٹ کی مجموعی قیمت کا 5 فیصد ہوگی۔

ڈویژن-X

غیر منقولہ جائیداد کی سیل یا منتقلی پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236C کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح فنائز کے لیے موصولہ کل قیمت کا 0.5 فیصد اور نان فنائز کے لیے موصولہ کل قیمت کا 1 فیصد ہوگا۔

”ڈویژن XI“

تقریبات اور اکٹھ پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ D236 کی ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح [5] فیصد [1]: ہوگی

[بشرطیکہ شادی ہال، مارکی، ہوٹل، ریستوران، کمرشل لان، کلب، کمیونٹی سنٹر یا کوئی بھی دوسری جگہ، جو اس مقصد کیلئے استعمال ہو، میں ریٹ کی شرح نیچے جدول میں دی گئی ہے:

جدول

سیریل نمبر	ٹیکس کی شرح	
(1)	(2)	(3)
1	اشتہاری بل کی قیمت کا پانچ فیصد یا فی	اسلام آباد، لاہور، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، بہاولپور، سرگودھا، ساہیوال، شیخوپورہ، ڈیرہ غازی خان، کراچی، حیدرآباد، سکھر، ٹھٹھہ، لاڑکانہ، میسرپور خاص، نواب شاہ، پشاور، مردان، ایبٹ آباد، کوہاٹ، ڈیرہ اسماعیل خان، کوئٹہ، سبی، لورالائی، خضدار، ڈیرہ مراد جمالی، تربت۔

	فنکشن 20 ہزار، جو بھی بلند ترین شرح ہو	
2	اشتہاری بل کی قیمت کا پانچ فیصد یا فی فنکشن 10 ہزار، جو بھی بلند ترین شرح ہو	اوپر دیئے گئے شہروں کے علاوہ کوئی بھی شہر۔

5 بشرطیکہ ایک شادی ہال، مارکی یا کمیونٹی سنٹر میں شادی کے فنکشن کی شرح جس میں تقسیم کی جگہ پانچ سو گز سے کم ہو یا، دوسری صورت میں کثیر المنزل عمارت، جس میں ایک منلو پر تقسیم کی جگہ کم از کم پانچ سو سو گز ہو، اشتہاری بل کی قیمت کا پانچ فیصد یا پانچ ہزار فی فنکشن یا اس سے بھی بلند ترین شرح، جو بھی ہو۔“

ڈویژن۔ XIII

(1) کیسبل ٹیلی ویژن آپریٹرز کی صورت میں دفعہ 236F کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:-

تجدید پر ٹیکس	لائسنس فیس پر ٹیکس	قواعد کے مطابق PEMRA لائسنس کی کٹیگری
10,000 روپے	7,500 روپے	H
15,000 روپے	10,000 روپے	H-I
30,000 روپے	25,000 روپے	H-II
[12,000] 1 روپے	5,000 روپے	R
40,000 روپے	5,000 روپے	B
[35,000] 1 روپے	30,000 روپے	B-1
[45,000] 1 روپے	40,000 روپے	B-2
75,000 روپے	50,000 روپے	B-3
100,000 روپے	75,000 روپے	B-4
150,000 روپے	87,500 روپے	B-5
200,000 روپے	175,000 روپے	B-6
300,000 روپے	262,500 روپے	B-7
500,000 روپے	437,500 روپے	B-8
800,000 روپے	700,000 روپے	B-9
900,000 روپے	875,500 روپے	B-10

(2) IPTV، ایف ایم ریڈیو، MMDS، موبائل ٹی وی، موبائل آڈیو، سیٹلائٹ ٹی وی چینل اور سیٹلائٹنگ رائٹس کی صورت میں دفعہ 236F کے تحت پاکستان الیکٹرونک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی کی جانب سے جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح احکامات نامہ کی فیس یا تجدید فیس جیسا بھی معاملہ ہو، کا 20 فیصد گی۔

(3) سپیرا گراف (2) میں جمع کیے جانے والے ٹیکس کے علاوہ پاکستان الیکٹرونک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی ہر اس چینل سے پرمیشن فیس یا تجدید کی فیس کا 50 فیصد ٹیکس وصول کرے گی جس پر انگلش کے علاوہ کسی دیگر زبان میں غیر ملکی ڈرامہ نشر کیا جاتا ہو یا کھایا جاتا ہو۔

ڈویژن -XIV
ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز یا ہول سیلرز کو سیل پرائیڈوانس ٹیکس

دفعہ 236G کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:-

جدول

سیریل نمبر	سیل کی کیٹگری	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	کھادیں	0.7 فیصد
2	کھادوں کے علاوہ	0.1 فیصد

بشرطیکہ ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز یا کھاد کے ہول سیلرز کو فروخت پر پیشگی ٹیکس کی شرح 0.25 فیصد ہوگی، اگر وہ پہلے ہی سیلرز ٹیکس ایکٹ 1990 اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعات کے تحت جاری کردہ دونوں ایکٹوں ٹیکس دہندگان کی فہرست پر ظاہر ہو رہے ہوں۔

ڈویژن -XV
ریٹیلرز کو فروخت پر پیشگی ٹیکس

سیکشن H236 کے تحت سیلرز کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی شرح 0.5 ہوگی

دفعہ 236H کے تحت سیل کی مجموعی مالیت پر ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگی۔

سیریل نمبر	سیل کی کیٹگری	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	الیکٹرانکس	1 فیصد
2	دیگر	0.5 فیصد

ڈویژن -XVA

متعدد پشرویلیم مصنوعات کی فروخت پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236HA کے تحت وصول کیا جانے والا ٹیکس ایکس ڈیپو قیمت فروخت کا 0.5 فیصد ٹیکس کے لیے اور 1 فیصد ٹیکس کے لیے ہوگا۔

ڈویژن -XVI

تعلیمی اداروں سے جمع کیا جانے والا ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236I کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح فیس کی رقم کا 5 فیصد ہوگی۔

ڈویژن -XVII

ڈیلرز، کمیشن ایجنٹس اور آڈیٹرز وغیرہ پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236J کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:-

ٹیکس کی قسم (سالانہ)	گروپ
ایک لاکھ روپے	گروپ یا کلاس A:
75 ہزار روپے	گروپ یا کلاس B:
50 ہزار روپے	گروپ یا کلاس C:
50 ہزار روپے	کوئی اور دیگر کیٹیگری:

ڈویژن XVIII

غیر منقولہ جائیداد خریدنے پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236K کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح فیڑ مارکیٹ ویلیو کے ایک فیصد کے برابر ہوگی

ڈویژن XIX

گھریلو بجلی کے استعمال پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 235A کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:-

- (i) 7.5 فیصد تک اگر ماہانہ بل کی رقم 75,000 روپے یا اس سے زائد ہو اور
(ii) 0 فیصد اگر ماہانہ بل 75 ہزار روپے سے کم ہے۔

ڈویژن XX

انشورنیشنل اینسرنٹس پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236L کے تحت جس شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا وہ حسب ذیل ہے:-

"نمبر شمار	ٹیکس کی قسم	شرح
(1)	(2)	(3)
1	فرسٹ / ایکڑ کینو کلاس	16 ہزار روپے فی کس
2	دیگر، ماسوائے اکانومی کے	12 ہزار روپے فی کس
3	اکانومی	"0

ڈویژن XXI

کیسز کے سوا دیگر بینک کی ترسیلات زر پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236P کے تحت ایسا فرد جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہ ہو کے لیے ٹیکس کی شرح ترسیل زر کا 0.6 فیصد ہوگا۔

ڈویژن-XXIII

مشینری اور آلات کے استعمال کی مد میں مقیم فرد کو ادائیگی

دفعہ 236Q کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح ادا کی جانے والی مالیت کا 10 فیصد ہوگی۔

ڈویژن-XXIV

بیرون ملک تسلیم کے لیے بھیجی جانے والی رقم پر پیشگی ٹیکس

بیرون ملک تسلیم کے لیے بھیجی جانے والی رقم پر پیشگی ٹیکس کی شرح دفعہ 236R کے تحت کل مالیت کا 5 فیصد ہوگی۔"

ڈویژن-XXV

انشورنس پر بیمہ پر پیشگی ٹیکس

ایسا فرد جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہ ہو سے دفعہ 236 پ کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگی:-

شرح	پر بیمہ کی قسم	نمبر شمار
3	2	1
4 فیصد	جنرل انشورنس پر بیمہ	1
1 فیصد	لائف انشورنس پر بیمہ اگر وہ سالانہ تین لاکھ روپے سے زائد ہو	2
0 فیصد	دیگر	3

ڈویژن-XXVI

معدنیات نکالنے پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236 وی کے تحت نکالی جانے والی معدنیات کی مالیت پر ٹیکس من کلرز کے لیے 0 فیصد جبکہ ایسا فرد جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہ ہو کے لیے 5 فیصد ہوگا

ڈویژن-XXVII

کریڈٹ، ڈیبٹ یا پیسڈ کارڈ کے ذریعے بیرون ملک بھیجی جانے والی رقم پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236 وی کے تحت بیرون ملک بھجوائی جانے والی رقم پر کانا جانے والا ٹیکس من کلرز کے لیے 1 فیصد جبکہ نان من کلرز کے لیے 3 فیصد ہوگا

دوسرا شیڈول

استثنیات اور ٹیکس میں رعایتیں

(دیکھیں دفعہ 53)

حصہ-1

کل آمدن سے استثنیات

آمدن، یا آمدن کے درجہ، افراد یا افراد کے درجہ، جن کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں وہ نیچے درج شرائط کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

(3) کوئی آمدن جو "تنخواہ" کی مد میں کسی ایسے فرد کو ادا کی جائے گی جو پاکستان کا شہری نہ ہو، جو ماہر یا تکنیکی، پیشہ ورانہ، سائنسی مشیر یا کنسلٹنٹ یا سینئر مینجمنٹ سٹاف کی حیثیت سے آغا خان ڈویلپمنٹ نیٹ ورک (پاکستان) کے لیے کام کر رہا ہو، 13 نومبر 1994ء کو حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آغا خان ڈویلپمنٹ نیٹ ورک کے مابین ہونے والے معاہدے کے شیڈول 1 میں درج ہو۔

(4) کوئی آمدن جو "تنخواہ" کی مد میں مندرجہ ذیل کی طرف سے وصول کی جائے۔

- (a) پاکستانی جہازران جو کسی پاکستانی ملکیت جہاز پر ایک ٹیکس سال کے دوران ایک سو تراسی دن کام کرتا ہو؛ یا
(b) پاکستانی جہازران جو کسی غیر ملکی ملکیت جہاز پر کام کرتا ہو مگر اس کی آمدن متعلقہ ٹیکس سال ختم ہونے کے دو ماہ کے اندر اندر نارسل بینکنگ چینل سے پاکستان بھیجی جاتی ہو۔

(5) کوئی الاؤنس یا پیشگی رقم یا اس طرح کی بیرون ملک کوئی رقم جو حکومت پاکستان کی طرف سے کسی پاکستانی شہری کو بیرون ملک خدمات کے لیے دی جاتی ہو۔

(8) کوئی پنشن جو کسی پاکستانی شہری کو سابق ایمپلائر کی طرف سے دی جا رہی ہو، ماسوائے اس کے کہ وہ فرد اس ایمپلائر (یا اس کے کسی ایسوسی ایٹ) کے ساتھ اب بھی کام کر رہا ہو۔

شرط یہ ہے کہ اگر فرد ایک سے زائد پنشن وصول کر رہا ہو تو استثنیٰ کا اطلاق اس پنشن پر ہو گا جو ان میں سب سے زیادہ ہوگی۔

(9) کوئی پنشن۔

- i. جو افواج پاکستان کے کسی اہلکار کی طرف سے وفاتی یا کسی صوبائی حکومت کو خدمات کی فراہمی کے بدلے میں ادا کی جائے؛
ii. جو ملازمت کے دوران فوت ہو جانے والے سرکاری ملازمین یا افواج پاکستان کے اہلکاروں کے خاندانوں اور لواحقین کو متعلقہ قواعد کے تحت ادا کی جاتی ہو۔

(12) اس شق کے مقصد کے لیے کوئی بھی ادائیگی جو پنشن کی طرز پر حکومت یا بورڈ کی طرف سے منظور کردہ کسی پنشن سکیم کے تحت ادا کی جاتی ہو۔

(13) کوئی آمدن جو گریجویٹ یا پنشن کی طرز پر کو شرح ائرنمنٹ پرائیویسیٹی سے حاصل ہو، یا فوت ہونے کی صورت میں اس کے ورثاء کو ملے، مگر وہ مندرجہ ذیل سے زائد نہ ہو۔

- i. حکومت، کسی مقامی حکومت یا قانونی طور پر قائم کسی تنظیم یا کارپوریشن کے ملازم کی صورت میں، حاصل ہونے والی ایسی رقم جو ملازم کی خدمات کے قواعد اور حالات کے مطابق ہو؛
ii. کسی گریجویٹ فنڈ سے ملنے والی کوئی رقم جو کمشنر کی طرف سے چھٹے شیڈول کے حصہ تھری کے قواعد کے مطابق منظور شدہ ہو؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

iii. باقی کسی بھی طرح کے ملازم کو ملنے والی ایسی رقوم جو دو لاکھ روپے سے زائد نہ ہو، کسی بھی ایسی سکیم کے تحت جو ایمپلائر کے تمام ملازمین پر لاگو ہوتی ہو اور اس ذیلی شق کے مقصد کے لیے بورڈ سے منظور شدہ ہو؛ اور

iv. اگر کسی ملازم پر درجہ بالا تینوں شقیں لاگو نہ ہوتی ہوں تو قابل وصولی رقوم کا پچاس فیصد یا بچتر ہزار روپے، ان میں سے جو بھی کم ہو:

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی شق کی کوئی بھی چیز مندرجہ ذیل صورتوں میں لاگو نہیں ہوگی؛

- (a) کوئی ایسی رقوم جو پاکستان میں وصول نہیں کی گئی؛
 (b) کسی کمپنی کے ڈائریکٹر کی طرف سے وصول کردہ رقوم جو اس کمپنی کا مستقل ملازم نہ ہو؛
 (c) کسی ایسے ملازم کی طرف سے وصول کی گئی رقوم جو مقیم فرد نہیں ہے؛ اور کوئی ایسی گریجویٹ جو ایسے ملازم کی طرف سے وصول کی گئی ہے جس نے اس سے یا کسی اور ایمپلائر سے پہلے ہی وصول کر رکھی ہو۔

(16) کوئی آمدن جو افواج پاکستان کے "شہداء" کے خاندانوں اور لواحقین کو سپیشل فیملی پنشن، زیر کفالت افراد یا بچوں کے الاؤنس سے مل رہی ہو اور جو اجنسٹ سرو سز انٹرکشن نمبر 5/66 کے تحت ہو۔

(17) کوئی آمدن جو سول آرمنڈ فور سز آنف پاکستان کے "شہداء" کے خاندانوں اور لواحقین کو مل رہی ہو اور ان پر جو اجنسٹ سرو سز انٹرکشن نمبر 5/66 کا اطلاق ہوتا اگر ان کا تعلق پاکستان آرمنڈ فور سز سے ہوتا اور انہیں یہ رقوم مل رہی ہوتیں۔

(19) رقوم کا ایسا مجموعہ جو پاکستان کی مسلح افواج یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے ملازم کو شرح ارنمنٹ سے پہلے چھٹی کے دوران یا حبار ہا ہو۔

(22) پراویڈنٹ فنڈ سے کوئی ایسی ادائیگی جس پر پراویڈنٹ فنڈ ز ایکٹ، 1925 (XIX بابت 1925) لاگو ہوتا ہو۔

(23) اکٹھا ہونے والا واجب الادا سیلنس جو کسی ملازم کو تسلیم شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں شریک ملازم کو دیا جا رہا ہو۔

(23A) اکٹھا ہونے والا سیلنس 50 فیصد تک جو کسی پنشن فنڈ میجر کی طرف سے پیش کیے جانے والے رضا کارانہ پنشن سسٹم سے وصول کیا جائے، جو رضا کارانہ پنشن سسٹم رولز، 2005ء کے تحت اہل فرد کی۔

(a) ریٹائرمنٹ کے وقت؛ یا

(b) معذوری کے وقت جس کے باعث وہ کام کے قابل نہ رہے؛ یا

(c) موت کے وقت اس کے ورثاء کی طرف سے وصول کی جائے

”شرط یہ ہے کہ، عسر پوری ہونے سے قبل یا عسر پوری ہونے پر یا اس کے بعد، ذیلی دفعات (بی) اور (سی) میں نمایاں کئے گئے کیسز کو نکال کر، 50 فیصد سے زیادہ رقوم پر ٹیکس عائد ہوگا جس کی شرح سیکشن 12 کی ذیلی دفع (6) میں بیان کی گئی ہے اور پنشن ٹمبر رقوم کی ادائیگی کے وقت مذکورہ شرح سے ٹیکس کی کوئی کرے گا“

(23B) ماہانہ قسطوں میں وصول کی جانے والی ایسی رقوم جو کسی فرد کے پنشن اکاؤنٹ میں اکٹھی ہونے والی رقوم کو باہر کسی پنشن فنڈ میجر یا کسی منظور شدہ اینویٹی پلان یا کسی اور اہل فرد کے پنشن اکاؤنٹ یا ورثاء کے پنشن اکاؤنٹ جو کسی دیگر پنشن فنڈ میجر سے منطبق ہوں، میں سرمایہ کاری سے حاصل ہو، جیسا کہ رضا کارانہ پنشن سسٹم رولز 2005ء میں کہا گیا ہے، ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی بشرط یہ ہے کہ اکٹھا ہونے والا سیلنس دس سال کے لیے انویسٹ کیا جائے:

شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رقوم اس شق کے تحت مستثنیٰ قرار دی جائے اور اس کے بعد دستاویزات یا کسی اور ذریعے سے کمشنر کو یہ پتہ چلے کہ اس شق سے مخصوص کوئی ایک شق بھی پوری نہیں ہوئی تو تصور کیا جائے گا کہ مستثنیٰ درست طور پر نہیں دیا گیا اور بلا لحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ اور کہا گیا ہو، کمشنر ٹیکس گزار کی طرف سے واجب الادا ٹیکس کا متعلقہ سال کے لیے دوبارہ حساب کرے گا اور اس آرڈیننس کی شرائط جیسے مناسب ہوگا نافذ ہوں گی۔

(23C) کسی منظور شدہ پنشن فنڈ سے جمع شدہ سیلنس سے اس طرح رقوم نکالنا کہ وہ اول الذکر پنشن فنڈ سے کسی دیگر منظور شدہ فنڈ میں منتقلی کی صورت میں ہو اور وہ رضا کارانہ پنشن کا نظام، رولز، 2005ء کے تحت ہو)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(24) کسی نیویٹن فنڈ سے ملازمین یا ان کے خاندان کے افراد کو ادائیگی ایسی نیویٹن گرانٹ جو سنٹرل ایسپلانی نیویٹن فنڈ اور گروپ انشورنس ایکٹ 1969ء کی شرائط کے مطابق ہو۔

(25) ایسی ادائیگی جو کسی منظور شدہ سپر اینویٹن فنڈ سے کسی استفادہ کنندہ کی موت یا کسی اینٹیٹی کے متبادل کے طور پر یا کسی استفادہ کنندہ کی موت پر اس کے حصے کی واپسی کے طور پر دی جائے

(26) کسی فرد کی ایسی آمدن جو بطور کرایے کسپینز پرفنس (ورکرز کی شمولیت) ایکٹ، 1968ء (XII بابت 1968ء) کے تحت قائم ورکرز شراکتی فنڈ سے ادا کی جائے۔

(39) کوئی خصوصی الاؤنس یا منافع (انشورٹمنٹ یا کنونینس الاؤنس کے سوا) یا دیگر ادائیگی جو دفعہ 12 کی تعریف پر پورا اترتی ہو، کسی دفتر یا منافع کے لیے کی گئی ملازمت کے تحت فرائض کی ادائیگی کے لیے دیا جائے۔

(39A) کوئی رقم جو بطور انشورٹل سکیورٹی الاؤنس، بیسیرس الاؤنس کی مد میں تلافی، کٹ الاؤنس، راشن الاؤنس، سپیشل میسنگ الاؤنس، ایس ایس جی الاؤنس، شمالی علاقوں کے لیے تلافی الاؤنس، شمالی علاقوں اور بلتدی پریویڈی کرنے والے مسلح افواج کے اہلکاروں کی خصوصی تنخواہ۔"

(40) کسی اخباری ملازم کی ایسی آمدن جو لوکل ٹریولنگ الاؤنس کی مد میں دی جائے جو نیوز پیپر ایسپلائز (کنٹریوشنز آف سروس) ایکٹ، 1973ء، گزٹ آف پاکستان کے دوسرے حصے میں غیر معمولی طور پر 28 جون 1980ء کو شائع شدہ تیسرے وچ بورڈ فیڈریشن پیس ایسپلائز کے فیصلے کے مطابق ہو۔

(51) ایسی ادائیگی جو صدر پاکستان، صوبائی گورنر اور مسلح افواج کے سربراہان کو حکومت کی طرف سے رہائش کے لیے جگہ کی فراہمی کی صورت میں ہو۔

(52) ایسی ادائیگی جو حکومت کی طرف سے صوبائی گورنر، مسلح افواج کے سربراہان اور کور کمانڈرز کو مفت کنونینس اور انشورٹمنٹ الاؤنس کی صورت میں ہو۔

(53A) کسی ملازم کو اس کی ملازمت کی وجہ سے کسی جانے والی مندرجہ ذیل ادائیگیاں، یعنی:-

- i. مفت یار عیاقی کھانا جو کام کے دوران ہوٹلوں یا ریستورانوں کی طرف سے اپنے ملازمین کو مہیا کیا جائے؛
- ii. مفت یار عیاقی تسلیم جو کسی تسلیمی ادارے کی طرف سے اپنے ملازمین کے بچوں کو مہیا کیا جائے؛
- iii. مفت یار عیاقی طبی علاج جو کسی ہسپتال یا کلینک کی طرف سے اپنے ملازمین کو مہیا کیا جائے؛
- iv. کوئی اور ادائیگی جس کے لیے ایسپلائز کو اضافی لاگت برداشت نہ کرنا پڑے، جیسا کہ بورڈ نے نوٹیفائی کیا ہے۔

(55) ایسی ادائیگی جو سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کے کسی جج کے اس حق کی صورت میں ہو کہ وہ وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کی طرف سے رہائش کے لیے کرائے کے بغیر فراہم کی جانے والی جگہ کو استعمال کرے یا اگر جج کسی ایسے گھر میں رہنے کو پسند کرے جو حکومت کی طرف سے فراہم نہ کیا گیا ہو تو وہ رقم جو اسے ریٹ الاؤنس کے طور پر فراہم کی جائے۔

(56) سپریم کورٹ آف پاکستان اور ہائی کورٹ کے جج کی طرف سے وصول کی جانے والی مندرجہ ذیل ادائیگیاں، فوائڈ اور الاؤنس ٹیکس سے مستثنی ہوں گے۔

(1)

(a) ادائیگیاں اور فوائڈ جو حکومتی اخراجات سے چھپنے والی گاڑی کے استعمال کی صورت میں حاصل کیے جائیں۔

(b) سپریم کورٹ آف پاکستان اور ہائی کورٹ کے جج کو دیا جاتا ہے۔

(c) ٹرانسفر الاؤنس جو ہائی کورٹ کے جج کو دیا جاتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) سپریم کورٹ آف پاکستان کے جج اور ہائی کورٹ کے جج کو مندرجہ ذیل ادائیگیاں بھی سروس کے دوران، شرح ائرنمنٹ پر یا شرح ائرنمنٹ کے بعد ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گی۔

- ایک ڈرائیور اور ایک اردلی کی خدمات
- 1000 (ایک ہزار) ماہانہ مفت لوکل کالز
- بجلی کی 1000 (ایک ہزار) یونٹ اس کے ساتھ ساتھ 25 مکعب میٹر گیس ماہانہ اور پانی کی مفت سپلائی؛ اور
- 200 لٹر پٹرول ماہانہ

(3) اگر ملازمت کے دوران کسی جج کی موت واقع ہو جاتی ہے تو فواد و ادائیگیوں جو بیوہ کو دیئے جائیں گے ان پر ذیلی شق (2) کے تحت ٹیکس کا استثنیٰ برقرار رہے گا۔

(57) (1) کوئی آمدن جو مندرجہ ذیل کی طرف سے رضا کارانہ شرکت، ہاؤس پر اپنی اور وفاقی حکومت کی سکیورٹیز میں سرمایہ کاری کی مدد میں وصول کی جائے:-

- نیشنل انویسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ آف پاکستان جو نیشنل انویسٹمنٹ ٹرسٹ لمیٹڈ کی طرف سے بنا یا گیا ہے، اگر اس سال کے اختتام پر اس کے کم از کم 90 فیصد یونٹس عوام کی ملکیت ہوں اور اس سال کی کم از کم 90 فیصد آمدن یونٹ ہولڈرز کے مابین تقسیم کی گئی ہو؛
- کوئی بھی میوچل فنڈ جو (سیورٹیز اینڈ ایجنجمنٹ آف پاکستان کی طرف سے) منظور شدہ ہو اور انویسٹمنٹ کارپوریشن آف پاکستان کی طرف سے قائم کیا گیا ہو، اگر اس سال کے اختتام پر اس کے کم از کم 90 فیصد سٹیٹیکس عوام کی ملکیت ہوں اور اس سال کی کم از کم 90 فیصد آمدن سٹیٹیکس ہولڈرز کے مابین تقسیم کی گئی ہو؛
- سٹیج سلطان ٹرسٹ، کراچی

(2) کوئی آمدن (ماسوائے سٹاک، پبلک کمپنی کے شیئرز، پی ٹی سی واؤچرز، مضارب سٹیٹیکس یا قابل واپسی کسی بھی سرمائے کا انٹرومنٹ اور ڈیپوٹیریو پروڈکٹس جو 12 ماہ سے کم وقت کے لیے رکھے گئے ہوں، پریٹیل گین) جو کسی میوچل فنڈ، سرمایہ کاری کمپنی، یا کسی اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا REIT اسکیم یا پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپیٹل فنڈ یا نیشنل انویسٹمنٹ ٹرسٹ لمیٹڈ کی طرف سے قائم کردہ نیشنل انویسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ آف پاکستان کو کسی قابل واپسی سرمائے، جس کی تعریف **کسپینز آرڈیننس، 2017 (XIX بات 2017) میں کی گئی ہے**، میں سرمایہ کاری کی مدد میں حاصل ہو، اگر اس سال کی کم از کم 90 فیصد آمدن یونٹ ہولڈرز میں تقسیم کی جاتی ہو۔

(3) مندرجہ ذیل فنڈز اور اداروں کی کوئی بھی آمدن، یعنی:-

- کوئی پرائیویٹ فنڈ جس پر پرائیویٹ فنڈز ایکٹ، 1925ء (XIX بات 1925ء) لاگو ہوتا ہو؛
- کسی تسلیم شدہ پرائیویٹ فنڈ یا کسی منظور شدہ سپر اینویشن فنڈ یا کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ کی معرفت سے ٹریسٹ؛
- کوئی سینیولینٹ فنڈ یا گروپ انشورنس اسکیم جو اس شق کے تحت صد کے لیے پورڈ کی طرف سے منظور کی گئی ہو؛

(iv) سروس فنڈ؛

(v) ایسپلائسز اولڈراج ہینیفٹ انسٹی ٹیوشن کا قیام ایسپلائسز اولڈراج ہینیفٹ ایکٹ، 1976 (xiv of 1976) کے تحت ہوا؛

(vi) کوئی بھی یونٹ، اسٹیٹین یا فوجی ادارہ؛ اور

(vii) کوئی بھی تسلیم شدہ فوجی کفایت شعاری یا بچت فنڈ، جن کے اثاثے صرف اور صرف ارکان کی جمع کردہ رقم اور ان کی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے منافع پر مشتمل ہوتے ہیں۔

(viii) ایک پنشن فنڈ جو رضا کارانہ پنشن کالڈام، رولز کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایجنجمنٹ آف پاکستان کی طرف سے منظور شدہ ہے۔

(ix) رضا کارانہ پنشن کالڈام، رولز، 2005 میں بیان کردہ پنشن فنڈ میں سرمایہ کے لیے رکھی گئی بنیادی رقم سیڈ کیپیٹل، کی واپسی پر رضا کارانہ پنشن

کالڈام، رولز، 2005 کے تحت منظور شدہ کسی پنشن فنڈ ایک پنشن فنڈ ٹیچر کی طرف سے حاصل کی گئی منافع کی رقم یا کوئی اور رقم:]]

[xi] آپاشی کے انتظام و انصرام کے لیے بین الاقوامی ادارہ۔]

[xii] پنجاب پنشن فنڈ ایکٹ، 2007 (1 بابت 2001) کے تحت قائم کردہ پنجاب پنشن فنڈ اور اس کے تحت قائم کردہ ایک امانتی ادارہ سٹرسٹ۔]

[xiii] صوبہ سندھ پنشن فنڈ آرڈیننس، 2002 کے تحت قائم کردہ صوبہ سندھ پنشن فنڈ۔]

[XIV] پنجاب جسٹریل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ ایکٹ، 2009 (V بابت 2009) کے تحت قائم کردہ پنجاب جسٹریل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ اور اس کے تحت قائم کردہ امانتی ادارہ سٹرسٹ۔]

وضاحت۔ اس شق کے مقصد کے لیے، 'سروس فنڈ' سے مراد ایک فنڈ ہے جو ایک اہتارٹی کے تحت یا درج ذیل معتمد کے لیے وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ قائم کیا گیا۔

(a) معاہدہ کاروں کو اپنی ملازمت چھوڑنے کے حوالے سے تسلیم شدہ سالانہ وظیفے کی ادائیگی یقینی بنانا،

(b) ان کی موت کے بعد بیویوں یا بچوں کے لیے مالی بندوبست کرنا، یا

(c) ان کی موت کی صورت میں ان کی طرف سے نامزد افراد کو ادائیگیاں کرنا۔

(xv) خیبر پختونخوا ریٹائرمنٹ بینیفٹ اینڈ ڈیٹہ کمپن سٹیشن فنڈ

(xvi) خیبر پختونخوا جسٹریل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ

(xvii) خیبر پختونخوا پنشن فنڈ

(61) [کوئی بھی] [رقم جو درج ذیل اداروں، وفاقی ڈیپارٹمنٹ، سوسائٹیز، بورڈز، ٹرسٹ امانتی اداروں، اور فنڈز کو بطور عطیہ ادا کی گئی ہو

(i) وفاقی حکومت کے تسلیم شدہ کوئی سپورٹس بورڈ یا ادارے جو کسی بھی قسم کے کھیلوں کے فروغ، ان کو کنٹرول کرنے یا نصاباً بنانے کے لیے قائم کیے گئے ہوں۔

(ia) شہریوں کی وفاقی ڈیپارٹمنٹ؛

(iii) پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے فنڈ؛

(iv) معذور اور ذہنی یا جسمانی پسماندہ بچوں کے لیے فنڈ

(v) معذور افراد کے لیے نیشنل ٹرسٹ فنڈ؛

(vi) حذف شدہ

(vii) حضرت بری امام کی مزار کی تزئین و آرائش اور تعمیر و مرمت کے لیے فنڈ؛

(viii) قرآن پاک کی اشاعت کے لیے رابطہ اسلامی پراجیکٹ؛

(ix) فطیہ وفاقی ڈیپارٹمنٹ کراچی؛

(x) الشفاء ٹرسٹ؛

(xii) پاکستان میں انجینئرنگ سائنس اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے سوسائٹی؛

(xxiii) سٹیژن پولیس لائیزون کمیٹی، سینٹرل رپورٹنگ سیل، سندھ گورنر ہاؤس، کراچی؛

(xxiv) آئی سی آئی سی وفاقی ڈیپارٹمنٹ

(xxvi) نیشنل اینجینئرنگ فاؤنڈیشن؛

(xxvii) آغا احسان ترقیاتی نیٹ ورک کے اداروں کا بسبود فنڈ (حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آغا احسان ترقیاتی نیٹ ورک کے درمیان 13 نومبر، 1994 کو طے ہونے والے معاہدے اور پروٹوکول کے شیڈول 1 میں پاکستان شامل ہے)؛

(xxviii) شہید ذوالفقار علی بھٹو میموریل ایوارڈ سوسائٹی؛

(xxix) اقبال میموریل فنڈ؛

(xxx) کینسر ریسرچ فاؤنڈیشن آف پاکستان، لاہور؛

(xxxi) شوکت خانم میموریل ٹرسٹ، لاہور؛

(xxxii) کرچن میموریل ہسپتال، سیالکوٹ؛

(xxxiii) قومی عجبائے گھر، قومی لائبریریاں اور یادگاریں یا ادارے جن کو وفاقی حکومت کی طرف سے قومی ورثے قرار دیے گئے ہوں۔

(xxxiv) ممتاز بخت اور میموریل ٹرسٹ ہسپتال، لاہور؛

(xxxv) کشمیر فنڈ برائے کشمیری پناہ گزین و مجاہدین آزادی؛

(xxxvi) حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آغا احسان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے درمیان 13 نومبر، 1994 کو طے ہونے والے

معاہدے اور پروٹوکول کے شیڈول 1 میں شامل آغا احسان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے ادارے (پاکستان)؛

(xxxvii) صدر آزاد کشمیر مجاہد فنڈ، 1972؛ دل اور خون کی وریدوں سے متعلق (کارڈیوڈیکولر) بیماریوں کے لیے قومی ادارہ،

(پاکستان)، کراچی؛ بزنس ہسپتال ٹرسٹ، لاہور، پریمنیر ہسپتال، مردان، فیصل شہید میموریل ہسپتال ٹرسٹ، گجبرانوالہ؛ خیر النساء ہسپتال فاؤنڈیشن،

لاہور؛ سندھ اور بلوچستان ایڈووکیٹس، بسبود فنڈ؛ راشدر منہاس میموریل ہسپتال فنڈ؛

(xxxviii) وفاقی حکومت کی طرف سے قائم کردہ کوئی امدادی [یا] بسبود فنڈ؛

(xxxix) موہاٹہ پیلس ٹرسٹ؛ []

(xl) باغ قائد اعظم پراجیکٹ، کراچی؛ []

(xli) تعمیر کراچی فنڈ کے لیے عطیہ کردہ کوئی رقم [[:]]

(xlii) پاکستان ہلال احمر سوسائٹی؛

(xliii) سنس و ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے بینک آف کامرس اور کریڈٹ انسٹریٹیشن فاؤنڈیشن؛

(xliv) فیڈرل بورڈ آف ریونیو فاؤنڈیشن کو عطیہ کے گئی کوئی رقم؛

(xlv) نڈس ہسپتال، کراچی۔]

xlvi پاکستان سویٹ ہومز اینڈ ہلڈنگز فیڈریشن

xlvii انشاء ٹرسٹ آئی ہسپتال

xlviii عزیز طب فاؤنڈیشن

xlix سندھ انسٹی ٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن، SIUT ٹرسٹ اینڈ سوسائٹی فار دی ویلفیئر آف SIUT

- 1 شریف ٹرسٹ
 li کڈنی سنٹر پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ
 lii پاکستان ڈس ایبلڈ فاؤنڈیشن
 liii سردار آئی ٹرسٹ ہاسپتال لاہور
 liv سپریم کورٹ آف پاکستان-ویا مریٹھ ٹھکانہ ٹھکانہ ڈیولپمنٹ
 lv لیسٹن رحمت اللہ بن ولنگ ٹرسٹ (LRBT)
 lvi اخوت
 lvii وزیر اعظم کا COVID-19 وبا کی امدادی فنڈ۔ 2020
 lviii علامہ اسحاق حنان انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹکنالوجی (GIKD)؛
 lix لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز
 lx دعوت ہادیہ، کراچی
 lxi بیت السلام ویلفیئر ٹرسٹ؛
 lxii مریضوں کی امدادی فاؤنڈیشن؛
 lxiii تردید کی خدمات؛
 lxiv عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل۔]

[مگر شرط یہ ہے کہ عطیہ کردہ رقم درج ذیل صورتوں سے تجاوز نہیں کرے گی:

فنڈس ایکٹ، 2020، 30 جون 2020 کے ذریعہ شامل کردہ نئی شقیں (lviii)، (lviii)، (lvix)، (lvxi)، (lvxi)، (lvxi)، (lvxi) اور (lvxiv) شامل کی گئیں۔

(a) ایک فرد یا افراد کی تنظیم کی صورت میں، اس سال کے لیے اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کا 30 فیصد، اور

(b) ایک کمپنی کی صورت میں، اس سال کے لیے اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کا [تیس] فیصد [اور] 3

"مگر مزید شرط یہ ہے کہ عطیہ کردہ رقم درج ذیل صورتوں سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(a) کسی فرد یا افراد کی انجمن کی صورت میں، اس شخص کی سال کے لئے قابل ٹیکس آمدنی کا پندرہ فیصد اور

(b) کسی کمپنی کے معاملے میں، اس شخص کے لئے سال کے لئے قابل ٹیکس آمدنی کا دس فیصد:

بشرطیکہ اس شق کی دفعات کا اطلاق اسی صورت میں ہوگا جب کسی بینک پر کھینچے گئے کراس چیک کے ذریعہ چندہ دیا جاتا ہو۔]

3 فنڈس ایکٹ، 2020، مورخہ 30 جون، 2020 کے ذریعہ کالون اور نیپا پرو سو کے ذریعہ مکمل اسٹاپ کو شامل کیا گیا

[A64) وزیر اعظم کا خصوصی فنڈ برائے متاثرین دہشت گردی کو عطیہ کردہ کوئی رقم۔]

[B) NWFP64) کے اندرونی بے گھر افراد کے لیے قائم کردہ وزیر اعلیٰ (پنجاب) ریلیف فنڈ کو عطیہ کردہ کوئی رقم۔]

[C) 201064) کے سیلاب کے متاثرین کے لیے قائم کردہ وزیر اعظم کا فلڈ ریلیف فنڈ 2010، اور وزراء اعلیٰ امدادی فنڈ۔]

(65) کوئی آمدنی جو پاکستان میں تحقیقی مرکز برائے اسلامی تاریخ، فن اور ثقافت کی طرف سے قائم کردہ اسلامی تاریخ و فن اور ثقافت پر تحقیق کے لیے وقف، استنبول کو غیر سرکاری یا نجی شعبے کے وسائل کی طرف سے اکٹھے کیے گئے عطیہ کی رقم میں سے حاصل کی جاتی ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

[A65] ٹیکس سال 2003 سے کسی بھی ٹیکس سال کے لیے آمدنی جو اینگریشن رولز، 1979 کے قاعدہ 26 (اینگریشن آرڈیننس، 1979، XVIII of)، کے تحت بنایا گیا) کے تحت قائم کردہ بمسودہ فنڈ سے حاصل کی گئی ہو۔ ماسوائے اس آمدنی کے جو مذکورہ بالا فنڈ کی طرف سے تجارتی سرگرمیوں کے ذریعے حاصل کی جاتی ہو۔]

[66] کوئی رقم جو درج ذیل سے حاصل کی گئی ہو۔

7]“ (66) مندرجہ ذیل اداروں، فنڈیشنز، سوسائٹیوں، بورڈز، امانتوں اور فنڈز سے حاصل ہونے والی کوئی بھی آمدنی، یعنی:

7ف انس ایکٹ، 2020 کے ذریعے شق (66) کو تبدیل کیا گیا۔ متبادل شق (66) مندرجہ ذیل پڑھیں: (66) حاصل کردہ کوئی بھی آمدنی—

i۔ عبدالستار ایڈھی فنڈیشن، کراچی؛

ii۔ الشفاء ٹرسٹ، راولپنڈی۔

iii۔ بلقیس ایڈھی فنڈیشن، کراچی۔

iv۔ فاطمہ ایڈھی فنڈیشن، کراچی؛

□

vi بین الاقوامی اسلامی تجارتی مالیاتی کارپوریشن (بین الاقوامی اسلامک ٹریڈ فنڈ انس کارپوریشن)۔

vii اسلامی کارپوریشن برائے ترقی نئی شعبہ؛

viii یکم جولائی، 1994 کو یا اس کے بعد آنے والے سالوں کے جائزے کے لیے نیشنل میموریل باب پاکستان ٹرسٹ

ix پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، اسلام آباد۔

x۔ پاکستان انجینئرنگ کونسل؛

xi پاکستان کے پانی و بحالی کے ترقیاتی ادارے و ایڈا کے کارپوریٹ ادارے، ان کے قیام سے لے کر کارپوریٹ ٹریڈیشن کا عمل مکمل ہونے تک، مثلاً شرح محاصل کا اعلان ہونے تک؛

xii۔ انسٹی ٹیوشن آف انجینئرنگ، پاکستان، لاہور۔

[xiiia) وزیراعظم کا خصوصی فنڈ برائے متاثرین دہشت گردی۔]

[xiiib) NWFP کے اندرونی بے گھر افراد کے لیے وزیراعلیٰ (پنجاب) امدادی فنڈ

xiii آغا حسان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک (پاکستان) کے ادارے جو حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آغا حسان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے درمیان 13 نومبر، 1994 کو طے ہونے والے معاہدے اور پروٹوکول کے شیڈول 1 میں شامل ہیں۔

xiv۔ لیاقت نیشنل ہسپتال ایسوسی ایشن، کراچی۔

xv۔ پاکستان کونسل برائے سائنسی و صنعتی تحقیق۔

xvi پاکستان کا پانی و بحالی کا ترقیاتی ادارہ و ایڈا جو پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 1958،

[W.P. Act XXXI of 1958) کے تحت قائم کیا گیا تھا۔]

xvii) واپڈا فرسٹ سکو کسمپنی لمیٹڈ۔]

- (xix) پریذینٹ پنشن ایکٹ، 1974، (IX of 1975) کے تحت سابق صدر پاکستان اور ان کی بیوہ کی پنشن۔]
- (xx) ٹیسٹ بینک آف پاکستان اور اٹھیسٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن۔]
- Xxi انٹرنیشنل فن انس کارپوریشن ایکٹ، 1956ء آرٹیکلز آف ایگریمنٹ اپریل 1993ء میں ترمیم شدہ کے آرٹیکل 6 کے سیکشن 9 کے تحت قائم ہونے والی انٹرنیشنل فن انس کارپوریشن
- (xxii) پاکستان ڈومیسٹک سکوکس کمپنی لمیٹڈ۔]
- (xxiii) ایشیائی ترقیاتی بینک آرڈیننس، 1971 (IX of 1971) کے تحت قائم کردہ ایشیائی ترقیاتی بینک۔]
- (xxiv) ECO) تجارتی و ترقیاتی بینک۔]
- (xxv) [آرگنائزیشن آف اسلامک کانفرنس (OIC) کے تحت اسلامی ایوان ہائے صنعت و تجارت۔]
- [8] (xxvi) جنوب میں پائیدار ترقی کے لیے سائنس و ٹیکنالوجی کا کیشن (5) COMSATS) اکتوبر، 1994 کو طے پانے والے عالمی معاہدے کے تحت وجود میں آیا۔]
- [8] (xxvii) دیا میسر بھاشا ڈیم کے پراجیکٹس کے لیے 20 ارب روپے کے TFC، سکوکس سرٹیفیکیشن کے اجراء پر واپس۔]
- [8] (xxviii) فیڈرل بورڈ آف ریونیو فنڈیشن۔]
- [8] (xxix) واپڈا سیکینڈ سکوکس کمپنی لمیٹڈ۔]
- [8] (xxx) سیڈن فنڈیشن۔]
- [8] (xxxi) سندھ انسٹی ٹیوٹ آف یورالوجی اینڈ ٹرانس پلانٹیشن، SUIT، زسٹ اور SUIT کے مریضوں کی فٹنلج و بہبود کے لیے سوسائٹی۔]
- (xxxii) 'گرین سٹار سوشل مارکیٹنگ پاکستان (گرنٹی) لمیٹڈ۔]
- (xxxiii) پاکستان انٹرنیشنل سکوکس کمپنی لمیٹڈ۔]
- (xxxiii) انڈس ہسپتال، کراچی۔]
- (xxxiv) دوسری پاکستان انٹرنیشنل سکوکس کمپنی لمیٹڈ۔]
- xxxv تیسری پاکستان انٹرنیشنل سکوکس کمپنی لمیٹڈ
- xxxvi ایشیائی انٹرنیشنل کچنر انویسٹمنٹ بینک اور آرٹیکلز آف ایگریمنٹ کے نوں باب کے آرٹیکل 51 کے تحت نامزد افراد، اس معاہدے پر پاکستان نے دستخط کر رکھے ہیں اور اس کا نفاذ 25 دسمبر 2015ء کو ہوا
- xxxvii گلاب دیوی چیٹ ہسپتال
- xxxviii پاکستان پاورٹی ایلیویشن پروگرام

جدول 1

سیریل نمبر	نام
(1)	(2)
(i)	انٹرنیشنل اسلامک ٹریڈ فنڈ انس کارپوریشن۔

(ii)	اسلامک کارپوریشن برائے ترقیاتی شعبے کی ترقی۔
(iii)	نیشنل میموریل باب پاکستان ٹرسٹ۔
(iv)	پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل۔
(v)	پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے کارپوریٹڈ اداروں کی تخلیق کی تاریخ سے کارپوریشن کے عمل کی تکمیل کی تاریخ تک ہے یعنی ٹیکس کو مطلع کرنے تک
(vi)	وزیر اعظم کا ہشت گردی کے متاثرین کے لئے خصوصی فنڈ
(vii)	وزیر اعلیٰ (پنجاب) صوبہ سرحد کے اندرونی طور پر بے گھر ہونے والے افراد (آئی ڈی پیسز) کے لئے ریلیف فنڈ
(viii)	آغا خان ڈویلپمنٹ کے ادارے نیٹ ورک (پاکستان) جیسا کہ کے شیڈول 1 میں شامل ہے، وہ معاہدہ اور پروٹوکول، جو 13 نومبر 1994 کو حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آغا خان ڈویلپمنٹ نیٹ ورک کے مابین عمل میں آیا تھا
(ix)	پاکستان کونسل آف سائنسی اینڈ انڈسٹریل ریسرچ۔
(x)	پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی، پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 1958 (ڈیلیوبل ایکٹ، 1958 کا XXXI) کے تحت قائم ہوئی۔
(xi)	واپڈ افرسٹ سکو کسپنی لمیٹڈ
(xii)	سابق صدر پاکستان اور اس کی بیوہ کی پنشن۔
(xiii)	اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن۔
(xiv)	انسٹریٹمنٹ فنڈ انسٹریٹمنٹ کارپوریشن انسٹریٹمنٹ فنڈ انسٹریٹمنٹ ایکٹ 1956 (1956 کا XXVIII) کے تحت قائم ہوا اور اس نے آرٹیکل آف معاہدے 1955 کے آرٹیکل VI کے سیکشن 9 میں فراہم کیا ہے جیسا کہ اپریل 1993 میں ترمیم کیا گیا تھا۔

نیشنل اسمبلی آف پاکستان پر نارنگ آرٹ xxxix

پاکستان سویٹ ہومز اینڈ بلڈنگز اینڈ فیوریئر پلیس xl

نیشنل رورل سپورٹس پروگرام xli

سارک انرجی سنٹر xlii

پاکستان بار کونسل xliii

پاکستان سنٹر فار فلنٹھراپی xliv

پاکستان مورگننگ ری فنڈ انسٹریٹمنٹ لمیٹڈ xlv

عزیز طباہ فاؤنڈیشن xlvi

1 الشفاء ٹرسٹ آئی اسپتال

li سیلابی ویلفیئر انسٹریٹمنٹ ٹرسٹ

lii شوکت خانم میموریل ٹرسٹ

liiii لیسٹن رحمت اللہ بیسٹونوونٹ ٹرسٹ

liv کلڈی سنٹر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

lv پاکستان ڈس ایبلڈ فاؤنڈیشن

lvi فنڈ من کر سچن کالج

lvii حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن

lviii بیگم اختر رخسانہ میموریل ٹرسٹ اسپتال

lix اللہ مت فاؤنڈیشن

lx دعوت اسلامی ٹرسٹ

lxi سردار ٹرسٹ آئی اسپتال

- lxii سپریم کورٹ آف پاکستان-دیامر بھاشا اینڈ مہمند ڈیم سرفنڈ
 lxiii نیشنل ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنڈ
 lxiv ڈیپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ 2016ء کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت قائم ہونے والی ڈیپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن
 lxv سرمایہ پاکستان لمیٹڈ
 lxvi اخوت
 lxvii آڈٹ اور سائٹ بورڈ
 lxviii پیپٹ ایڈفونڈیشن

1955 کے معاہدہ پر اپریل 1993 میں ترمیم کی گئی۔	
پاکستان ڈومیسٹک سٹاک ایکسچینج لمیٹڈ	(xv)
ای سی او ٹریڈ اینڈ ڈولپمنٹ بینک۔	(xvi)
اسلامی کانفرنس کے زیر اہتمام اسلامی چیئرمین آف کامرس اینڈ انڈسٹری۔	(xvii)
کمیشن برائے سائنس اور ٹکنالوجی برائے جنوب میں پائیدار ترقی، 5 اکتوبر، 1994 کو دستخط کیے گئے بین الاقوامی معاہدے کے تحت تشکیل دیا گیا۔ (COMSATS)	(xviii)
واپڈا کی طرف سے دیامر بھاشا ڈیم منصوبوں پر غور کے لئے بیس ارب روپے پی ایف سی ایس یو کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے پر	(xix)
فیڈرل بورڈ آف ریونیو فنڈیشن۔	(xx)
واپڈا سیکورٹیز ایکسچینج لمیٹڈ	(xxi)
پاکستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ	(xxii)
سیکنڈ پاکستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ	(xxiii)
تیسرا پاکستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ۔	(xxiv)
ایٹھن انشورنس کورپوریشن لمیٹڈ بینک اور افراد جس کی رو سے معاہدہ آرٹیکل آف آرٹیکل 51 کے آرٹیکل 51 میں پاکستان کے ذریعہ دستخط شدہ اور توثیق شدہ ہے اور 25 دسمبر، 2015 کو عمل میں لایا گیا	(xxv)
سپریم کورٹ آف پاکستان-دیامر بھاشا اور مہمند ڈیم سرفنڈ۔	(xxvi)
نیشنل ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنڈ۔	(xxvii)
ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ، 2016 (XXXVII) کے سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (د) کے تحت قائم کیا گیا۔	(xxviii)
سارک انرجی سنٹر۔	(xxix)
ایٹھن ڈولپمنٹ بینک نے ایٹھن ڈولپمنٹ بینک آرڈیننس، 1971 (IX) کے تحت قائم کیا۔	(xxx)
وزیر اعظم COVID-19 کو بائی امدادی فنڈ۔ 2020۔	(xxxi)
سارک پبلک کونسل (سارک)۔	(xxxii)
بین الاقوامی پارلیمنٹری سٹڈیز جوائنٹ کمیٹی۔	(xxxiii)
سندھ انسٹی ٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن، ایس آئی یو ٹی ٹرسٹ اور سوسائٹی فار ویلفیئر آف ایس آئی یو ٹی	(xxxiv)
شوکت خانم میموریل ٹرسٹ۔	(xxxv)
قومی اینڈ وومنز اسکالرشپ فار نیٹ (NEST)۔	(xxxvi)
1 [(xxxvii)] اسلامک نیو پاکستان سرٹیفکیٹ کمپنی (آئی این پی سی ایل)	
عبدالستار ایڈفونڈیشن	(xxxviii)
پیپٹ ایڈفونڈیشن	(xxxix)
انڈس اسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک	(xl)
سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان	(xli)

(xlii)	دعوت ہادیہ کراچی
(xliiii)	پرائیویٹ انڈسٹریل کمیشن آف پاکستان
(xliv)	دی سیٹیزن فنڈیشن
(xlv)	سندس فنڈیشن
(xlvi)	عسلی زیب فنڈیشن
(xlvii)	فوجی فنڈیشن
(xlviii)	میک اے وکس فنڈیشن
(xlix)	آڈٹ اور سائٹ بورڈ
(xlx)	سپریم کورٹ وائر کنٹرزولیشن اکاؤنٹ
xlxii	LRBT لٹن رحمت اللہ بیس نوینٹ ٹرسٹ
(xlxii)	بلوچستان انڈونمنٹ ایجوکیشن فنڈ BEEF
xlxiii	سیلانی ویلفیئر انشورنیشنل ٹرسٹ
xlxiv	چینیوٹ انجمن اسلامیہ
(xlxv)	آرمی ویلفیئر ٹرسٹ

(2) سیکشن 100C کی دفعات کے مطابق، مندرجہ ذیل ادارے، فنڈیشنز، سوسائٹیوں، بورڈز، امانتوں اور فنڈز سے حاصل کردہ کسی بھی آمدنی، یعنی:

[75] اس شق کے مقصد کیلئے کسی غیر ملکی حکومت کی کسی بھی ایجنسی یا وفاقی حکومت کی جانب سے منظور شدہ کسی غیر منظم فرد کی طرف سے حاصل کردہ قرض پر کسی قسم کا منافع اور کیسپل گینز پر کوئی بھی منافع وفاقی حکومت کے منظور کردہ قرض اور قرض سے متعلقہ اٹاٹے۔]

جدول 2

سیریل نمبر	نام
(1)	(2)
(i)	عبدالستار ایڈھی فنڈیشن۔
(ii)	الشفاء ٹرسٹ
(iii)	بلقیس ایڈھی فنڈیشن۔
(iv)	فناطیہ فنڈیشن۔
(v)	پاکستان انجینئرنگ کونسل۔
(vi)	انجینئرز کا ادارہ۔
(vii)	لیاقت نیشنل ہسپتال ایسوسی ایشن۔
(viii)	سیٹیزن فنڈیشن۔
(ix)	گرین اسٹار سوشل مارکیٹنگ پاکستان (گارجی) لمیٹڈ
(x)	انڈس ہسپتال، کراچی۔
(xi)	گلاب دیوی سینے کا ہسپتال۔
(xii)	پاکستان عنبریت خواتین فنڈ۔
(xiii)	فنون لطیفہ کی نیشنل اکیڈمی۔
(xiv)	پاکستان سویٹ ہومز فرسٹ اور پریوں کی جگہ۔
(xv)	نیشنل رورل سپورٹ پروگرام۔

(xvi)	پاکستان بار کونسل۔
(xvii)	پاکستان سینٹر برائے انسان دوستی۔
(xviii)	پاکستان مارگنجر ری فننس کمپنی لمیٹڈ۔
(xix)	عزیز تہبہ فاؤنڈیشن۔
(xx)	لسٹن رحمت اللہ بینوی لینڈ ٹرسٹ (ایل آر بی ٹی)۔
(xxi)	کڈنی سنٹر پوسٹ گریجویٹ ٹرینگ انسٹی ٹیوٹ۔
(xxii)	پاکستان ڈس ایبلڈ فاؤنڈیشن۔
(xxiii)	فارمن کرچن کالج۔
(xxiv)	حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن۔
(xxv)	ہیگم اختر رخصانہ میموریل ٹرسٹ ہسپتال۔
(xxvi)	الطہمت فاؤنڈیشن۔
(xxvii)	دعوت اسلامی ٹرسٹ۔
(xxviii)	سردار ٹرسٹ آئی ہسپتال، لاہور۔
(xxix)	اخوت۔
(xxx)	آڈٹ گمرانی بورڈ۔
(xxxi)	مریضوں کی امداد کافت فاؤنڈیشن۔
(xxxii)	اشفاق ٹرسٹ آئی ہسپتال۔
(xxxiii)	سبلانی ویلفیئر انشورنٹس ٹرسٹ۔
(xxxiv)	سرمایہ پاکستان لمیٹڈ۔
(xxxv)	لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز، لاہور۔
(xxxvi)	دعوت ہادیہ، کراچی۔
(xxxvii)	عسلام اسحاق حسان انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹکنالوجی۔
(xxxviii)	سوسائٹی فار پروموشن آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹکنالوجی آف پاکستان (SOPREST)۔
(xxxix)	پرنس مبین ہسپتال ٹرسٹ۔
(xl)	ہیت السلام ویلفیئر ٹرسٹ۔
(xli)	عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انشورنٹس ٹرسٹ۔
(xlii)	فاؤنڈیشن یونیورسٹی۔

بشرطیکہ یکم جولائی 2021ء کے دن سے، اس ذیلی شق کے تحت سب سیکشن 100C میں متعین شرائط کو پورا کرنے کے ساتھ مشروط ہوگی۔

[72] کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کو قابل اوقرضہ پر کوئی منافع،

(i) پاکستان میں اس طرح کے پراجیکٹ پر استعمال ہونے والے ایسے نجی قرضوں کے لحاظ سے جن کو وفاقی حکومت کی طرف سے اس شق کے مقصد کے لیے، منافع کی شرح اور قرضے کی واپسی کی شرائط اور پراجیکٹ جس پر یہ استعمال ہونا ہو، کی نوعیت کے لحاظ سے منظور کیا جاسکتا ہے۔

(ii) ایکسپورٹ لیٹر آف کریڈٹ کی مدد میں غیر ملکی زر مبادلہ میں قرضے پر جو پاکستان کے اندر برآمدات کے لیے تیار کی گئی مصنوعات کی برآمد کے لیے خصوصی طور پر استعمال ہوتے ہوں۔

[iii] ایک غیر ملکی قرضہ جو پاکستان میں صنعتی سرمایہ کاری کے لیے استعمال ہوتا ہے، کے لحاظ سے ایک غیر ملکی فرد، کمپنی، فرم یا افراد کی تنظیم / ایسوسی ایشن، مگر شرط یہ ہے کہ ایسے قرضوں پر معاہدہ یکم فروری، 1991ء کو یا اس کے بعد طے ہوا ہو اور وہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھ باقاعدہ رجسٹرڈ ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

مگر شرط یہ ہے کہ یہ شق ماضی میں طے پانے والے معاہدوں پر استثنیٰ کا حق رکھے گی اور 30 جون، 2010 کے بعد طے پانے والے نئے معاہدوں پر لاگو نہیں ہوگی۔ [72A] دوسری پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ کی طرف سے جاری کردہ سکوک کے حوالے سے سکوک یافتہ ہولڈر کی طرف سے حاصل کی گئی کوئی رقم بشمول ایسے سکوک کی فروخت پر حاصل ہونے والی کوئی رقم۔] [

(74) جب پاور کمپنی لمیٹڈ کی طرف سے یکم جولائی، 1991 کو یا اس کے بعد اپنے بینک کی رقم یا [مالیاتی اداروں] کے ساتھ کھاتوں جو پراجیکٹ آپریشن سے متعلقہ مالیاتی لین دین سے براہ راست منسلک ہیں، حاصل کیا گیا کوئی منافع۔

(75) ایک قرضے کے معاہدے کے تحت ادھار لی گئی رقم پر منافع سے، یا وفاقی حکومت کی طرف سے منظور شدہ غیر ملکی کرنسی ادارے کے لحاظ سے اس شق کے تحت صد کے لیے وفاقی حکومت کے منظور شدہ کسی غیر ملکی حکومت کے کسی ادارے، غیر ملکی شہری (کمپنی، فرم یا افراد کی تنظیم)، یا کوئی دوسرا نان ریڈیٹنٹ فرد کی کوئی آمدن۔

(78) قرضے پر کوئی منافع جو ملک سے باہر رہے والے پاکستان کے شہریوں اور غیر ملکی شہریوں، افراد کی غیر ملکی تنظیموں، ملک سے باہر کام کرنے اور رجسٹرڈ شدہ کمپنیوں اور پاکستان میں رہائش پذیر غیر ملکی شہریوں کی طرف سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے طرف سے متعارف کرائی جانے والی غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس سسٹیم کے مطابق پاکستان میں مجاز بینکوں میں غیر ملکی کرنسی کھاتوں [یا سرمایہ کاری بینکوں کی طرف سے جاری کردہ سرمایہ کاری سرٹیفکیٹ] سے حاصل کی جائے، [غیر مقیم افراد، غیر مقیم افراد کی ایسوسی ایشن اور غیر مقیم کمپنیاں]

(79) قرضے پر کوئی منافع جو ملک سے باہر رہنے والے کسی پاکستانی شہری کے طرف سے پاکستان میں ایک شیڈول بینک کے ساتھ کسی روپے میں اکاؤنٹ سے حاصل کی گئی ہو، جہاں مذکورہ اکاؤنٹ میں جمع کی گئی رقم خصوصی طور پر غیر ملکی زر مبادلہ کی شکل میں مذکورہ اکاؤنٹ میں جمع کی گئی ہو۔ [غیر مقیم فرد جس کے پاس پاکستان کا قومی شناختی کارڈ ہو یا نائیکو پ یا کمپیوٹرائزڈ آئی ڈی کارڈ (CNIC)]

80- کسی مقیم فرد کی جانب سے پاکستان کا شہری ہو، پاکستان میں کسی مجاز بینک میں رکھے گئے نجی غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے متعارف کرائی گئی غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس سسٹیم کے مطابق سرمایہ کاری بینکوں کی جانب سے جاری کردہ سرمایہ کاری کے سرٹیفکیٹ سے حاصل کردہ کوئی آمدن؛

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثنیٰ کی اضافہ پذیر ڈیپازٹس کے ضمن میں جو 16 دسمبر 1999 کو یا اس کے بعد مذکورہ اکاؤنٹس میں کرائے گئے ہوں یا ان اکاؤنٹس کے جو مذکورہ سسٹیم کے تحت مذکورہ تاریخ کو یا بعد میں کھولے گئے ہوں کے ضمن میں دستیاب نہیں ہوگا۔

[]
[]
[]

90- قرض پر کوئی منافع جو درج ذیل ضمن میں پاکستان میں کسی صنعتی ادارے کی جانب سے قابل ادائیگی ہو۔

(i) ان رقم پر جو اس کی جانب سے کسی غیر ملکی میں کسی مالیاتی ادارے کے ساتھ کیے گئے معاہدے کے تحت قرض لی گئی ہوں جس کی منظوری اس ضمن میں غنموئی یا خصوصی حکم کے ذریعے وفاقی حکومت کی جانب سے دی جائے گی؛ اور

(ii) حاصل کردہ رقم یا قرضوں ہر جو کسی بھی معاملے میں بیرون پاکستان سرمایہ جاتی پلانٹ اور مشینری کی خرید کے ضمن میں غیر ملکی میں خرچ کیے گئے ہوں جہاں اس کی شرائط کو غنموئی طور پر اور خصوصی طور پر اس کے ضمن قابل ادائیگی اتنے ٹیکس اس کی ادائیگی سے متعلق شرائط کو پیش نظر رکھتے ہوئے وفاقی حکومت ادھار/یا قرض کی منظوری دے گی جو اس آمدن پر ٹیکس یا ٹیکسوں سے زائد ہو جو بعد ازاں مذکورہ ملک کے صاحبانے گا) ایسے نوڈر اور ادا کیے گئے؛

شرط یہ ہے کہ جہاں مذکورہ ملک میں ادائیگی گئے ٹیکس یا ٹیکسوں کی رقم پاکستان میں قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم سے متجاوز ہو جائے تو زائد ادائیگی رقم کے لیے کسی ریڈیٹنٹ کی احبازت نہیں جائے گی؛

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں مذکورہ ملک ایسے سود سے استثنیٰ دے دے یا اس ٹیکس کے لیے جو پاکستان میں قابل ادائیگی ہوتا، اگر مذکورہ سود پاکستان میں ٹیکس مستوجب ہوتا خود اپنے ٹیکس پر چھوٹ کی احبازت دے دے تو ایسے سود کے ضمن میں پاکستان میں کوئی ٹیکس قابل ادا نہیں ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

90A ایسا منافع جو پاکستان مورگلج ری فنانس کمپنی کی طرف سے رہائشی مکانات کی مورگلج مارکیٹ کو قرضے کی فراہمی کے لیے جاری کردہ بانڈ سے حاصل کیا گیا ہو، یکم جولائی 2018 سے لے کر 5 سال کے لیے۔"

- 91- فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت قائم کردہ کسی صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈ کی آمدن جو اس کے قیام کی تاریخ سے واجب الوصول یا حاصل ہوئی ہو۔
- []
- []
- []
- []
- []
- []
- 98- وہ آمدن جو کسی ایسے بورڈ یا پاکستان میں قائم کسی ایسے دیگر ادارے سے حاصل ہو جسے حکومت کی طرف سے منظور شدہ بڑے کھیلوں کے کنٹرول، ان کو باقاعدہ بنانے یا ان کی حوصلہ افزائی کی غرض سے قائم کیا گیا ہو۔
- (شرط یہ ہے کہ اس شق سے حاصل استثناء کا اطلاق پاکستان کرکٹ بورڈ پر نہیں ہوگا)۔
- 99- وہ آمدن جو کسی اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم سے حاصل ہو شرط یہ ہے کہ وہ اس ادارے کی اس سال کی آمدن کے (90 فیصد سے کم نہ ہو اور یہ کمی سرمائے پر وصول شدہ یا غنیر وصول شدہ منافع سے ہو، اسے پونٹ یا سٹریٹجک ہولڈرز یا شیئرز ہولڈرز میں سے جو بھی صورت ہو، کے درمیان تقسیم کیا جائے گا۔
- (شرط یہ ہے کہ کم از کم (90 فیصد حقیقی آمدن کی پونس، حصص، پونٹس یا سٹریٹجکس میں سے جو بھی صورت ہو کے ذریعے تقسیم کی گئی آمدن کو شمار نہیں کیا جائے گا)
- وضاحت: اس شق کے حوالہ سے اکاؤنٹنگ آمدن سے مراد وہ آمدن ہوگی جس کا حساب اکاؤنٹنگ کے مسلمہ قواعد کے تحت رکھا گیا ہو اور جس کی تصدیق آڈیٹرز نے کی ہو۔
- A99- کسی فرد کی طرف سے غنیر منقولہ جائیداد کی (رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم کو) فروخت سے حاصل ہونے والے منافع یا آمدن کا شمار 30 جون 2015 تک ہوگا۔
- (شرط یہ ہے کہ ایسی کسی رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم جس کا مقصد رہائشی عمارتوں کی تعمیر و ترقی ہو، اس غنیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے حاصل ہونے والے منافع یا آمدن کو 30 جون 2023ء تک استثناء حاصل ہوگا)۔
- (مزید شرط یہ ہے کہ کسی رینٹل ریٹ اسکیم کو فروخت کی جانے والی غنیر منقولہ جائیداد سے حاصل ہونے والا منافع اور آمدن 30 جون 2023ء تک مستثنیٰ ہوں گے)

99A (A) جون 2023 تک کسی بھی قسم کی REIT اسکیم میں غنیر منقولہ جائیداد کی فروخت پر کسی فرد کو حاصل ہونے والا منافع اور فوائد۔

انٹرنس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو، "2020" کے اعداد و شمار کو تبدیل کیا گیا

انٹرنس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو، "2021" کے اعداد و شمار کو تبدیل کیا گیا

- 100- ایسی آمدن جو کسی تجارتی سرگرمی سے حاصل نہ ہوتی ہو بلکہ مضاربہ کمپنیز و مضاربہ (منلوٹیشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1980ء کے (i) xxx بابت 1980ء کے تحت رجسٹرڈ ہو اور کسی بھی ایسے متعین سال کی ہو جو یکم جولائی 1999ء یا اس کے بعد شروع ہوا ہو۔ (شرط یہ ہے کہ اس کا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

اس سال کے منافع کا 90 فیصد، جس میں کسی ضروری ذخیرے کو رستم کی منتقلی کے نتیجے میں ہوئی ہو جیسا کہ مذکورہ آرڈیننس کی شرائط کے تحت یا دیگر تشکیل دینے کے قواعد (جو حصص خریدنے والوں میں تقسیم کیے گئے ہوں) کے تحت ہو۔

(مزید شرط یہ ہے کہ یکم جولائی 1999ء سے 90 فیصد منافع کے تعین و تقسیم کی عرض سے بونس سرٹیفیکٹس یا شیئرز کے ذریعے شیئرز ہولڈرز میں تقسیم کئے جانے والے منافع حبات کو شمار نہیں کیا جائے گا۔

101- یکم جولائی 2000ء تا 30 جون 2024ء (بشمول دونوں مذکورہ ایام) کے دوران حاصل ہونے والا منافع و آمدن جو ونچر کمپنیز اینڈ فنڈز مینجمنٹ ولز 2000ء کے تحت رجسٹرڈ ونچر کمپنیز کیسپٹل فنڈ (اور کسی پرائیویٹ ایکویٹی اینڈ ونچر کیسپٹل فنڈ) سے حاصل ہوتے ہوں۔

A102- کسی فرد کی وہ آمدنی جو اسے وفاقی حکومت کے کسی حکم پر عملدرآمد کی عرض سے وفاقی حکومت کی طرف سے بطور سبڈی دی گئی آمدن کی نمائندگی کرتی ہو۔

103- کسی ٹیکس دہندہ کو حاصل ہونے والی آمدن جو نان بینکنگ فنانس کمپنیز اینڈ نوٹیفائیڈ اینڈ ریگولیشنز 2007ء کے تحت سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں رجسٹرڈ کمپنیوں بشمول نیشنل انوسٹمنٹ (پونٹ) ٹرسٹ یا کسی پرائیویٹ ایکویٹی اینڈ ونچر کیسپٹل فنڈ اور مذکورہ اسکیموں، ٹرسٹ یا فنڈ سے حاصل ہونے والا مالیاتی منافع

(شرط یہ ہے کہ یہ استثناء صرف ان میوچل فنڈز اور اجتماعی سرمایہ کاری اسکیموں کو حاصل ہوگا جو قرض اور مالیاتی منڈی کے فنڈز ہیں اور انہوں نے حصص میں سرمایہ کاری نہیں کی۔

103A- وہ آمدن جو دفعہ 59AA کے تحت گروپ ٹیکسشن کے لیے رجسٹرڈ کمپنیز کے کسی گروپ میں شامل کسی انشور کارپوریٹ، ڈیویڈنڈ منافع سے حاصل ہوئی ہو۔ لیکن شرط یہ ہے کہ متعلقہ گروپ کی طرف سے اس سال کے لیے (ٹیکس) ریٹرن فائل کی گئی ہو۔

103C- کسی کمپنی کی طرف سے حاصل کردہ ڈیویڈنڈ آمدن، اگر ڈیویڈنڈ وصول کرنے والے نے اس ٹیکس سال کے لیے دفعہ 59B کے تحت مندرجہ ذیل فارمولے کے تحت گروپ ریلیف حاصل کر لیا ہو:

$$A * B / C$$

جہاں

A. سے مراد ڈیویڈنڈ کی مالیت؛

B. ڈیویڈنڈ وصول کرنے والی کمپنی کے ڈیویڈنڈ تقسیم کرنے والی کمپنی میں شیئرز؛ اور

C. ڈیویڈنڈ تقسیم کرنے والی کمپنی کا کل عمومی حصص پر مبنی سرمایہ

[D103] سپیشل ٹیکس لوجی زونز اتھارٹی آرڈیننس 2020 کی دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ (P) کے تحت بیان کردہ تعریف کے تحت دس سال کی مدت کیلئے جو زون انشور پرائز کو اتھارٹی کی جانب سے لائسنس کے اجرا کی تاریخ سے شروع ہوتی ہے، زون انشور پرائز کی جانب سے کسی ونچر کیسپٹل فنڈ میں سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والا طویل المدتی کیسپٹل گسٹنڈ اور منافع ہائے عمیر منقسم

104- وہ آمدن جو پاک لیبیا ہولڈنگ کمپنی کے ڈیویڈنڈ (وقت فوقتاً حاصل ہونے والا منافع) کی حیثیت سے لمبین فنڈ ان عرب انوسٹمنٹ کمپنی سے حاصل ہوئی ہو۔

105- حکومت مملکت سعودی عرب کی طرف سے بطور ڈیویڈنڈ سعودی پاک صنعتی و تجارتی سرمایہ کار کمپنی لمیٹڈ حاصل کردہ آمدن

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) فروخت کے وقت، رہائشی املاک کا ذاتی استعمال، اس کے شریک حیات یا انحصار کرنے والوں کے ذریعہ ذاتی رہائش کے مقصد کے لئے کیا جبارہات اور جس کے لیے ایسے کسی بھی پوسٹیلٹی بل کو اس طرح کے فرد کے نام پر جاری کیا جاتا ہے۔
- (b) مکان کے معاملے میں پراپرٹی کارراضی کارقبہ 500 مربع گز اور فلیٹ کی صورت میں 4000 مربع فٹ سے تجاوز نہیں کرتا ہے۔ اور
- (c) اس شق کے تحت پہلے سے حاصل کردہ چھوٹ جو کے اس فرد، اس کے شریک حیات یا انحصار کنندگان نے حاصل کی ہو کہ رعایت نہیں ملے گی۔]
- ٹنٹنس ایکٹ، 2020ء مورخہ 30 جون، 2020ء کے ذریعہ نئی شق (114AA) شامل کی گئی۔

114B آمدن اور منافع جو ایسے افراد کی طرف سے کیا گیا ہو جن کا ذکر دفعہ 236C کی ذیلی دفعہ (1) کی شرط میں کیا گیا ہے، یہ ایسا منافع ہے جو وفاقی حکومت، صوبائی حکومت یا مقامی حکومت یا لائٹ کرنے والی اہتارٹی سے حاصل کی گئی یا لائٹ کی گئی ہو، اور ایسی پراپرٹی جو شہید یا ڈیوٹی کے دوران فوت ہونے والے فرد کی خدمات کے اعتراف میں عطاء کی گئی ہو۔

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

117 وہ آمدن جو کسی فرد کو آزاد جوں و کشمیر کے علاقے میں رجسٹرڈ کسی گاڑی کے چیلانے سے حاصل ہوئی ہو لیکن اس میں وہ آمدن شامل نہ ہوگی جو ایسی گاڑی کے پاکستان میں مقیم کسی فرد کے پاکستان میں چیلانے سے حاصل ہوئی ہو اور وہ فرد ان علاقوں کا رہائشی نہ ہو۔

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

126 کسی پبلک سٹی (سرکاری) یونیورسٹی کی آمدن جو یکم جولائی 2013ء سے محض تعلیمی مقاصد کے لیے قائم کی گئی اور منافع کمانے کی غرض سے قائم نہیں کی گئی

126A وہ آمدن جو چپائٹ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ، چپائٹ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (گواور)، انشورنس شل ٹرمینٹل لمیٹڈ، میرین سروسز لمیٹڈ⁷ (اور گواور فری زون) کمپنی لمیٹڈ سے 6 فروری 2007ء سے 23 سال کے دوران سرگرمیوں سے حاصل ہو۔

7 ایسا سمجھا جائے گا کہ یکم جون 2020ء سے 30 جون 2020ء کو ٹنٹنس ایکٹ، 2020ء کے ذریعے نافذ کیا گیا ہے۔

126AA کسی ٹیکس گزار کی طرف سے کیا گیا ایسا منافع جو گواور فری زون ایریا میں قائم کیے گئے کاروبار سے حاصل کیا گیا ہو، یکم جولائی 2016ء سے 23 سال کی مدت کے لیے

126AB قرضے پر حاصل ہونے والا ایسا منافع۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) جو کسی سیرونی قرض دہندہ نے وصول کیا ہو؛ یا
(b) جو سٹیٹ بینک آف پاکستان یا کسی ایسے معتمدی بینک نے حاصل کیا ہو جس میں حکومت کے 75 فیصد شیئرز ہوں،

نیز یہ چپائنڈ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ [چپائنڈ اور سیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی پاکستان (مجمعی) لمیٹڈ، گوادرنشر نیشنل ٹریڈنگ لمیٹڈ، گوادرنشر میسرین سروسز لمیٹڈ اور گوادرنشر فری زون کمپنی لمیٹڈ⁴] سے مالیت کاری کے ایسے معاہدے کے تحت ہو جس کی مدت یکم جولائی 2016ء سے لے کر 23 سال کے لیے ہو؛

⁴ یہ تاثرات اگر چہ فنانس ایکٹ، 2020ء مورخہ 30 جون، 2020ء میں داخل کیا گیا، جس کا اطلاق یکم جون، 2020ء سے ہوگا۔

126AC چپائنڈ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ، چپائنڈ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، گوادرنشر نیشنل ٹریڈنگ لمیٹڈ، گوادرنشر میسرین سروسز لمیٹڈ اور گوادرنشر فری زون کمپنی لمیٹڈ کے کنٹریکٹرز اور ذیلی کنٹریکٹرز کی طرف سے گوادرنشر پورٹ [اور گوادرنشر فری زون¹⁰] آپریشنز کی مدد حاصل ہونے والی آمدن، یکم جولائی 2016ء سے 23 سال کی مدت کے لیے۔

¹⁰ یہ تاثرات اگر چہ فنانس ایکٹ، 2020ء مورخہ 30 جون، 2020ء میں داخل کیا گیا، جس کا اطلاق یکم جون، 2020ء سے ہوگا۔

126AD (1) چپائنڈ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ کی ایسی آمدن جو اسے چپائنڈ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (لمیٹڈ)، گوادرنشر نیشنل ٹریڈنگ لمیٹڈ، گوادرنشر میسرین سروسز لمیٹڈ اور گوادرنشر فری زون کمپنی لمیٹڈ میں یکم جولائی 2016ء سے لے کر 23 سال تک بطور ڈیویڈنڈ وصول ہوئی ہو

(2) چپائنڈ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (لمیٹڈ) کی ایسی آمدن جو اسے گوادرنشر نیشنل ٹریڈنگ لمیٹڈ، گوادرنشر میسرین سروسز لمیٹڈ اور گوادرنشر فری زون کمپنی لمیٹڈ میں یکم جولائی 2016ء سے لے کر 23 سال تک بطور ڈیویڈنڈ وصول ہوئی ہو

126B۔ وہ آمدن اور منافع جو غلیفہ کو سٹیل ریفرنسری کو 20 سال کے دوران حاصل ہو۔ اس کا شمار اس ماہ سے کیا جائے گا جس ماہ کے دوران یہ ریفرنسری قائم ہو یا اس کی تجارتی پیداوار کا آغاز ہو۔ دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

[126B) ریفرنسری سے حاصل شدہ منافع اور فوائد۔

- (a) وفاقی حکومت کی جانب سے 31 دسمبر 2021ء سے پہلے منظور شدہ ڈیپ کنورژن ریفرنسری جو کم از کم دس ہزار سیرل روزانہ کی پیداوار کی حامل ہو
(b) کسی بھی موجودہ آئل ریفرنسری کے پراجیکٹ کا اپ گریڈیشن، جدت اور توسیع پراجیکٹ، جس نے اس سلسلہ میں وفاقی حکومت کو 31 دسمبر 2021ء سے پہلے تحریری ضمانت نامہ جمع کرایا ہو؛

بشرطیکہ یہ استثنیٰ نئی ریفرنسری کی جانب سے کمرشل پیداوار کے شروع کرنے کی تاریخ سے 20 سال کیلئے حاصل ہوگا جبکہ موجودہ ریفرنسری کی اپ گریڈیشن، جدت اور توسیع پراجیکٹ کے آغاز کی تاریخ سے دس سال تک استثنیٰ حاصل ہوگا

بشرطیکہ مزید کہ یہ استثنیٰ اس شق کے تحت صرف ان ریفرنسریز کو ملے گا جن کی پراڈکٹ یورو 5 سٹینڈرڈز پر لاتر ترقی ہوں گی [

126BA منافع اور آمدن جو ایسی ریفرنسری سے حاصل کی جائے جو یکم جولائی 2018ء سے 30 جون 2023ء کے درمیان قائم کی گئی ہو جس کی یومیہ پیداوار کی صلاحیت ایک لاکھ سیرل ہو، جو ریفرنسری کے قیام کے مہینے یا کاروباری پیداوار شروع ہونے سے 20 سال تک کے لیے ہو، ان میں سے جو بھی تاخیر سے آئے۔ اس شق کے تحت استثنیٰ موجودہ ریفرنسریز کو بھی حاصل ہوگا، اگر۔

- (a) اگر موجودہ پیداواری صلاحیت کو ایک لاکھ سیرل یومیہ بڑھایا جاتا ہے؛
(b) ریفرنسری اس اضافی پیداوار سے ہونے والی آمدن کو الگ اکاؤنٹ کی صورت میں رکھتی ہے۔ "اور
(c) ریفرنسری ایک ڈیپ کنورژن ریفرنسری ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

126C- (1) وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو یکم جولائی 2008ء اور 30 جون 2013ء کے درمیان بشمول دونوں ایام مذکورہ کے لاژکانوانڈسٹریل اسٹیٹ میں قائم کسی صنعتی ادارے سے 10 سال کے لیے حاصل ہو۔ اس کا شمار اس ماہ سے کیا جائے گا جس میں صنعتی ادارے کا قیام عمل میں لایا جائے یا اس کی تجارتی پیدوار کا آغاز ہو۔ دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

(2) اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق اس صنعتی ادارے پر ہوگا جس کا انتظام اور ملکیت کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLV II) بابت

(1984ء) کے تحت رجسٹرڈ کمپنی کے پاس ہو اور جسے خاص طور سے اسی ادارے کو چلانے کی غرض سے تشکیل دیا گیا ہو۔

126D- وہ منافع اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو گوادرمیں قائم کسی ایسے صنعتی ادارے سے ہو جسے وفاقی حکومت نے ایکسپورٹ پروسیجرنگ زون اہتاریٹی آرڈیننس 1980ء (IV) بابت 1980ء کے معنی میں ایکسپورٹ پروسیجرنگ زون شامل قرار دیا ہو، سے 10 سال کے دوران حاصل ہو۔ اس کا آغاز اس ماہ اور سال سے ہوگا جس میں وہ صنعتی ادارہ قائم کیا گیا یا اس کی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز ہو۔ دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

126E- اسپیشل انکمبزنز ایکٹ 2012ء (xx) بابت 2012ء کی تعریف کے تحت کسی زون انشورپرائز (ادارے) سے 10 سال کی مدت کے دوران حاصل ہونے والی آمدنی جس کے آغاز کا شمار اس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ کو ڈیولپر اس زون انشورپرائز کی تجارتی سرگرمیاں شروع ہونے کی تصدیق کرے اور زون کے ڈیولپر کے لیے 10 سال کے لیے، اس مدت کا شمار ڈیولپمنٹ ایگریمنٹ پر دستخطوں کی تفریب سے ہوگا جو اسپیشل انکمبزنز میں ہو، اور جس کا اعلان وفاقی حکومت نے کیا ہو۔

³[بشرطیکہ یہ شق ایک شریک ڈیولپر پر بھی لاگو ہوگی جیسا کہ خصوصی اقتصادی زون قواعد، 2013 میں بیان کیا گیا ہے، اور اس شرط سے مشروط ہوگا کہ اس کے لیے سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو۔

(a) اس ڈیولپر کے ذریعہ کہ اس نے اس شق کے تحت استثنیٰ کا دعویٰ نہیں کیا ہے اور شریک ڈیولپر کے حق میں اپنا دعویٰ ترک کر دیا ہے۔ اور

(b) اسپیشل انکمبزنز اہتاریٹی کے ذریعہ جو اس بات کی توثیق کرتی ہے کہ ڈیولپر نے اس شق کے تحت چھوٹ کا دعویٰ نہیں کیا ہے اور

شریک ڈیولپر کے حق میں دعویٰ ترک کر دیا ہے۔]

ڈیفنس ایکٹ، 2020ء مورحہ 30 جون، 2020ء کو نیا قانون نافذ کیا گیا۔

[EA126] منافع اور فوائد کا حصول بذریعہ:

(a) زون ڈیولپر جیسا کہ اسپیشل ٹیکنالوجی زون اہتاریٹی آرڈیننس 2020ء کی شق 2 میں بیان کیا گیا ہے، ڈیولپمنٹ معاہدے پر دستخط کی تاریخ کے شروع ہونے سے دس سال کے عرصہ کیلئے زون کی ڈیولپمنٹ اور آپریشنز کے ذریعے۔

(b) اسپیشل ٹیکنالوجی زون اہتاریٹی کی جانب سے لائسنس کے اجراء کی تاریخ سے دس سال کی مدت کیلئے اسپیشل ٹیکنالوجی زون اہتاریٹی آرڈیننس 2020ء میں بیان کردہ زون انشورپرائز کا منافع اور فوائد۔

(c) اسپیشل ٹیکنالوجی زون آرڈیننس 2020ء کے تحت بننے والی اسپیشل ٹیکنالوجی زون اہتاریٹی

(شق حذف کر دی گئی)

126G- وہ آمدن یا منافع حبات جو مندرجہ ذیل کمپنیوں کی طرف سے ان کے معتابل درج منصوبوں جنہیں کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے

بنیادی انڈسٹری قرار دیا ہے، پانچ سال کی مدت کے دوران حاصل ہوتے ہوں۔

(I) میسرز آسٹروپلاسٹکس (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ہائی ایگزسیٹیو اور مینڈیٹوری ہائی لین سیرفٹھالیٹ (BOPET) منصوبے سے اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(II) میسرز نووا ٹیکس لمیٹڈ کے ہائی ایگز سیلی اورینٹڈ سیر فٹھالیٹ (BOPET) منصوبہ سے۔

126H- وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو کسی ایسے ووٹ پر دسیگ یا پریزیرویشن یونٹ سے حاصل ہوئی ہو جو یکم جولائی 2014ء اور 30 جون 2017ء کے دوران (بشمول دونوں ایام مذکورہ) کے صوبہ بلوچستان، ملاکنڈ ڈویژن، گلگت بلتستان اور مناسین قائم کیا گیا ہو اور وہ معتمی طور پر پیدا ہونے پھیلوں کی پروسیگنگ کر رہا ہو، سے پانچ سال کے دوران آمدن جس کے آغاز کا شمار اس ماہ سے ہوگا جس میں صنعتی ادارہ کا قیام عمل میں لایا گیا یا جس ماہ اس سے تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہوئی دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

126I- وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو 31 دسمبر 2016ء تک قائم ہونے والے کسی ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہوں جو پلانٹ، مشینری، آلات اور اشیاء جو کسی خاص استعمال کے لیے بنائی گئی ہوں (ناں کہ کثیر المقاصد استعمال کے لیے) اور یہ مقصد سورج اور ہوا جیسے ذرائع سے قابل تجدید توانائی کی پیداوار ہو اور یہ آمدن 5 سال کے دوران حاصل ہوئی ہو اس مدت کے آغاز کا شمار یکم جولائی 2015ء سے ہوگا۔

126J- وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو کسی ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہوتے ہو جس کا قیام یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2016ء کے درمیان عمل میں لایا گیا ہو اور وہ زرعی پیداوار کو ذخیرہ کرنے کے لیے جسمیں کو لڈ فیسیلیٹیاں کی وسیع ہاؤسنگ کر رہا ہو اور یہ آمدن 3 سال کی مدت کے دوران حاصل ہوئی ہو۔ اس مدت کے آغاز کا شمار اس ماہ سے کیا جائے گا جس میں یہ صنعتی ادارہ قائم ہوا یا جس ماہ میں اس کی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔ ان میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

126K- وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو کسی ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہو جس کا قیام یکم جولائی 2015ء اور 30 جون

2017ء کے درمیان حلال گوشت کے پیداواری یونٹ کے قیام اور اس کو چلانے کے لیے عمل میں لایا گیا ہو اور یہ منافع حبات اور آمدن پر اس ادارہ سے 4 سال کے دوران حاصل ہوئے ہوں اس مدت کے آغاز کا شمار اس ماہ سے ہوگا جس میں یہ صنعتی ادارہ تجارتی پیداوار شروع کرے اس شق کے تحت استثناء کا اطلاق ہوگا اگر وہ ادارہ۔۔۔

- (a) کسی ایسی کمپنی کی ملکیت میں اور زیر انتظام ہو جو مذکورہ حلال گوشت کے پیداواری یونٹ کو چلانے کے لیے قائم کی گئی ہو اور وہ کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII باب 1984ء) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور پاکستان میں اپنا رجسٹرڈ دفتر رکھتی ہو۔
- (b) جو پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجہ میں تشکیل نہ پایا ہو یا وہ اس نئے ادارے کے طور پر کام شروع کرنے سے پہلے پاکستان میں قائم کسی ادارے کی مشینری یا پلانٹ کو منتقل کر کے نئے ادارے کے طور پر قائم نہ کیا گیا ہو اور
- (c) یہ حلال گوشت کے پیداواری یونٹ کے طور پر قائم ہو اور اس نے یکم جولائی 2015ء سے 30 جون 2017ء کے درمیان کی مدت کے دوران حلال سرٹیفیکیشن حاصل کی ہو۔

126L- منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہو جسے یکم جولائی 2015ء سے 30 جون 2018ء کے دوران خیر پختہ نوا اور بلوچستان صوبوں میں قائم کیا گیا ہو۔ اور یہ منافع حبات اور آمدن 5 سال کی اس مدت کے دوران حاصل ہوئے ہوں جس کا آغاز اس ماہ سے ہوگا جس ماہ میں یہ صنعتی ادارہ قائم کیا گیا یا اس کی تجارتی پیداوار شروع ہوئی۔ ان میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل ہوگا جہاں

- a. صنعتی ادارہ یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2018ء کے دوران بشمول دونوں مذکورہ ایام کے قائم کیا گیا ہو اور
- b. یہ صنعتی ادارہ پہلے سے قائم کسی ادارہ کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجہ میں یا یکم جولائی 2015ء سے قبل پاکستان میں قائم کسی ادارہ کے پلانٹ یا مشینری کی منتقلی سے قائم ہوا ہو۔

126M- وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو یکم جولائی 2015ء کو یا اس کے بعد پاکستان میں کسی ٹرانسمیشن لائن پراجیکٹ سے 10 سال میں حاصل ہوئی ہو۔ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق ان منصوبوں پر ہوگا جو

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) جو کسی ایسی کمپنی کی ملکیت ہیں اور زیر افظام ہوں جو کمپنیز آرڈیننس، 2017 (XIX) بت 2017 کے تحت رجسٹرڈ ہو اور مذکورہ منصوبے کو چلانے کے لیے بنائی گئی ہو اور پاکستان میں رجسٹرڈ دفتر رکھتی ہو۔
- (b) پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تفکیک نو کے نتیجے میں قائم ہوا یا کسی ایسی مشینری یا پلانٹ کی منتقلی کے ذریعے قائم کیا گیا ہو جو اس نئے ادارے کے کام شروع کرنے سے پہلے پاکستان میں بزنس کرنے والے کسی ادارے کے زیر استعمال رہی ہو اور
- (c) یا کسی ایسی کمپنی کی ملکیت ہو جس کے 50 فیصد حصص مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت یا معتمی حکومت کے پاس نہ ہوں یا جو وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا کسی معتمی حکومت کے کنٹرول میں نہ ہو۔

(شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق 30 جون 2022ء کو یا اس کے بعد قائم ہونے والے منصوبوں پر نہیں ہوگا۔

126N- وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی طرف باضابطہ سرٹیفیکیٹ رکھنے والے ایسے صنعتی ادارے سے 5 سال کے دوران حاصل ہو جو سیلولر موبائل فون تیار کرتا ہو۔ اس 5 سالہ مدت کا شمار اس ماہ سے ہوگا جس میں تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہوئی ہو۔

(شرط یہ ہے کہ یہ صنعتی ادارہ یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2017ء کے دوران قائم کیا گیا ہو اور اسی عرصہ کے دوران اس سے تجارتی بنیادوں پر پیداوار کا آغاز ہوا ہو اور یہ صنعتی ادارہ پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تفکیک نو کے نتیجے میں قائم نہ کیا گیا ہو یا پاکستان میں چلنے والے کسی اور ادارے کی مشینری یا پلانٹ کی نئے ادارے کو منتقلی کے ذریعے قائم کیا گیا ہو۔)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

126O کسی نئے صنعتی کاروبار سے تعلق رکھنے والی کمپنی کا منافع اور آمدن جو جولائی 2019ء کے پہلے دن سے اگلے پانچ سال کے دوران حاصل کیا جائے گا، شرط یہ ہے کہ یہ صنعتی کاروبار پہلے سے موجود کسی کاروبار کو دو حصوں میں تقسیم کرنے یا تنظیم نو سے وجود میں نہ آیا ہو یا نئے کاروبار کے شروع ہونے سے قبل پاکستان میں موجود کسی کاروبار سے مشینری اور پلانٹ کو منتقل نہ کیا گیا ہو۔

131- کوئی آمدن:

(a) جو کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII) بت 1984ء کے تحت ایسی رجسٹرڈ کمپنی سے حاصل ہو جس کا رجسٹرڈ دفتر پاکستان میں موجود ہو اور یہ آمدنی کسی غیر ملکی ادارے سے رائلٹی، کمیشن یا فیس کے طور پر ہو اور یہ پاکستان سے باہر کسی پینشن، ایبڈ، ماڈل، ڈیزائن، خفیہ عمل یا فنار مولانا یا اسی طرح کے حقوق ملکیت یا صنعتی، تجارتی یا سائنسی علوم سے متعلق معلومات، تجربے یا مہارت جو کمپنی کی طرف سے اس غیر ملکی ادارے کو فراہم کیا جائے کے معاوضے کے طور پر حاصل ہو یا ایسے کسی ادارے کو کمپنی کی طرف سے اس حوالے سے معاہدے کے تحت فراہم کی جانے والی تکنیکی خدمات کے معاوضے کے طور پر حاصل ہو یا

(b) کسی دیگر ٹیکس دہندہ کی آمدن جو اسے یکم جولائی 1982ء یا اس کے بعد شروع ہونے والے کسی تین سال سے متعلقہ آمدن والے سال کے دوران اس کمپنی کی طرف سے کئے جانے والے معاہدے کے تحت کسی غیر ملکی ادارے کو پاکستان سے باہر تکنیکی خدمات کی فیس کے طور پر حاصل ہوئی ہو۔

شرط یہ ہے کہ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (i) یہ آمدنی مذکورہ کمپنی یا دیگر ٹیکس دہندہ، جو بھی صورت ہو، نے مذکورہ کمپنی یا اس کی طرف سے پاکستان میں اس وقت نافذ العمل بین قانون کے تحت وصول کی ہو جو غیر ملکی زر مبادلہ سے متعلق امور اور ادائیگیوں کو باقاعدہ بنانے کے لیے نافذ ہو۔ اور
- (ii) جبکہ وہ آمدن جیسا کہ مذکورہ بالا ہے کو اس سال پاکستان نہ لایا جائے جس سال کے دوران یہ حاصل ہو اور اس پر ٹیکس ادا کیا گیا ہو تو اسی صورت میں یہ رقم جس سال پاکستان لائی جائے گی اس پر ادا شدہ ٹیکس کے برابر رقم مہیا کر لی جائے گی جبکہ اس سال کے لیے کوئی ٹیکس ادا نہ کیا جانا یا ادا کیا جانے والا ٹیکس مہیا کی جانے والی رقم سے کم ہو تو تمام یا مذکورہ رقم کا وہ حصہ جو مہیا نہ کیا گیا ہو اسے آگے منتقل کر دیا جائے گا اور آئندہ سال قابل ادائیگی ٹیکس سے مہیا کر لیا جائے گا، و عملی ہذا القیاس۔

132- وہ منافع حیات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو یکم جولائی 1988 کو یا اس کے بعد پاکستان میں قائم کئے جانے والے بحالی پیدا کرنے والے منصوبے سے حاصل ہوئی ہو۔ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق ایسے منصوبوں پر ہوگا جو

- (a) ایک ایسی کمپنی کی ملکیت ہیں اور زیر اہتمام ہوں جو مذکورہ منصوبے کو چلانے کے لیے تشکیل دی گئی ہو اور **کمپنیز آرڈیننس 2017 (XIX) بابت 2017** کے تحت رجسٹرڈ ہو اور پاکستان میں رجسٹرڈ دفتر رکھتی ہو۔
- (b) پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے ذریعے قائم نہ کی گئی ہو یا اس نئے ادارے کے آغاز سے قبل پاکستان میں چلنے والے کسی ادارے کے زیر استعمال مشینری یا پلانٹ کو نئے ادارے کو منتقل کر کے تشکیل دی گئی ہو۔ اور
- (c) کسی ایسی کمپنی کی ملکیت ہو جس کے 50 فیصد حصص دفعتاً یا کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت کے پاس ہوں یا وہ دفعتاً حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت کے کنٹرول میں ہو۔

(شرط یہ ہے کہ ذیلی شق (A) میں بیان کردہ شرط کا اطلاق جب پاور کمپنی لمیٹڈ پر نہیں ہوگا)

(مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل مزید استثناء کا اطلاق کسی تیل سے چلنے والے پاور پلانٹ (بحالی کے منصوبے) پر نہیں ہوگا جو 22 اکتوبر 2002ء اور 30 جون 2002ء کے درمیان قائم کیا گیا ہو (سیکن اس کا اطلاق تیل و گیس ہر دو ایندھن سے چلنے والے بحالی پیدا کرنے والے ایسے منصوبوں پر ہوگا جو یکم ستمبر 2005ء کو یا اس کے بعد قائم کئے گئے ہوں۔)

(مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر میں رجسٹرڈ ایسی کمپنیوں کے لیے بھی ہوگا جو آزاد جموں و کشمیر پاکستان میں قائم ہونے والے بحالی کے منصوبوں کی ملکیت رکھتی ہوں یا ان کا انتظام چلاتی ہوں)۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق پہلے سے کام کرنے والے موجود انڈیپنڈنٹ پاور پراجیکٹس (Independent Power Projects) کے توسیعی منصوبوں کے لیے بھی ہوگا۔

مزید شرط یہ ہے کہ ذیلی شق (ب) میں بیان کردہ شرائط کا اطلاق کسی بحالی پیدا کرنے والے ایسے منصوبے پر نہیں ہوگا جسے پہلے سے موجود اور اس شق کے تحت استثناء حاصل کرنے والے بحالی پیدا کرنے کے منصوبے کی تقسیم یا تشکیل نو کے ذریعے قائم کیا گیا ہو۔

[بشرطیکہ یہ استثنیٰ ان افراد کو حاصل نہیں ہوگا جو کوئی معاہدہ کرتے ہیں یا دفعتاً یا صوبائی حکومت انہیں 30 جولائی 2021ء سے پہلے پاکستان میں بحالی کی پیداوار کا حاصل پراجیکٹ لگانے کیلئے لیٹسر آف انشٹنٹ (احیاء نامہ) جاری کرتی ہیں

132AA) نیشنل پاور پارکس مینجمنٹ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ یا نیشنل پاور پارکس مینجمنٹ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ابھرنے والے اداروں کی جانب سے بحالی کی فروخت سے حاصل ہونے والے منافع اور فوائد کسٹمرشل اپریشن کی تاریخوں سے شروع ہوتے ہیں اور بحالی کی تاریخ پاکستان کی بحالی کے نتیجے میں ملکیت کی تبدیلی کی تاریخ کے بعد بھی جاری ہیں۔]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

132A وہ منافع یا آمدن جو یو سیکور آئل پاکستان لمیٹڈ سے ساڑھے سات سال کی اس مدت کے دوران حاصل ہو یا جس کا آغاز ریفرنسری کے قیام یا اس سے تجارتی پیداوار شروع ہونے جو بھی بعد میں ہو۔ سے ہوتا ہو۔

7[C132] یکم جنوری 2013 کے بعد لگایا کوئی بھی ریگسٹریا یا نیو ماس گیس پلانٹ، جس سے بجلی پیدا ہوتی ہو اور جو ایک یا ایک سے زائد بوائلز کا حاصل ہو، جس کا پریشر 60 BAR(kg/cm³) ہو، سے کسی ٹیکس دہندہ کا حاصل کردہ منافع یا فوائد۔

132B وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو سندھ میں کوئلہ نکالنے کے ایسے منصوبے سے حاصل ہو صرف بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں کے لیے کوئلہ فراہم کرتا ہو)

133 آمدنی جو 30 جون 2025 کو ختم ہونے والی مدت تک کمپیوٹر سافٹ ویئر، انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلقہ خدمات کی برآمدے سے حاصل ہو۔

(شرط یہ ہے کہ ایسی برآمدات کے نتیجے میں حاصل ہونے والی آمدن کا 80 فیصد زر مبادلہ کی صورت میں نارسل بینکنگ چینل سے پاکستان بھیجا جائے گا)

وضاحت۔ اس شق کے حوالہ سے

(a) انفارمیشن ٹیکنالوجی کی خدمات میں سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ، سافٹ ویئر مینٹیننس سٹم انٹیگریشن، ویب ڈیزائن، ویب ڈیولپمنٹ، ویب ہوسٹنگ اور نیٹ ورک ڈیزائن اور

(b) انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلقہ خدمات میں ان ہاؤنڈ (مقامی) یا آؤٹ ہاؤنڈ کال سینٹرز، میڈیکل ٹرانسکرپشن، ریویوٹ مانیٹرنگ، گرافکس ڈیزائن، اکاؤنٹنگ سروسز، ہیومن ریورس سروسز، ٹیلی میڈیسن سینٹرز، ڈیٹا انٹری آپریشنز (مقامی طور پر تیار کردہ ٹی وی پروگرام) اور انشورنس کلیمز کی پروسسنگ شامل ہیں۔

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

135A وہ آمدنی جو کسی غیر رہائشی فرد کو ای سی ایل سے وفاقی حکومت کی طرف سے حبابی کردہ ایکسچینج ایبل بانڈز میں سرمایہ کاری سے حاصل ہو۔

136 وہ آمدنی جو کسی حباب مقصد کے لیے بنائی گئی گاڑی سے حاصل ہو جس کا تعین کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII بابت 1984ء) کے تحت ایسٹ بیکنڈ سیکوریزٹائزیشن رولز میں کیا گیا ہے۔ تشکیل دیئے گئے (Asset Backed Securitization)

شرط یہ ہے کہ اگر حباب مقصد کے لیے تیار کردہ گاڑی (سپیشل پریپروڈیکٹ) میں کوئی آمدنی ظاہر ہو اور یہ چھان بین کا عمل مکمل ہونے کے بعد ہو تو اس کو قواعد میں تعین کردہ اور تجزیہ کوڈ واپس کر دیا جائے گا اور جس سال کی آمدنی کا تعین کیا گیا ہے کے بعد آنے والے سال کی آمدنی میں شامل کیا جائے گا۔ اور اور ریجنیٹر کے ہاتھوں میں یہ رقم قابل ٹیکس ہوگی۔

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

139 (a) وہ منافع جو کسی آجر کی طرف سے ملازم کے مفت طبی علاج یا اس کے ہسپتال میں داخلہ رہنے کے اخراجات کی نمائندگی کرتا ہو یا ملازم خود ادا کردہ طبی یا ہسپتال کے اخراجات یا دونوں بعد آزاں آجر سے وصول کیے ہوں اور جہاں اس رقم کی وصولی ملازمت کی شرائط سے مطابقت رکھتی ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ اس ہسپتال یا کلینک جو بھی صورت ہوگا نیشنل ٹیکس نمبر دیا جائے اور آجر بھی میڈیکل یا ہسپتال کے ان بلز کی تصدیق کرے جن پر اس شق کا اطلاق ہوتا ہے۔

(b) کسی ملازم کو ملنے والا میڈیکل الاؤنس جو اس ملازم کی بنیادی تنخواہ کے 10 فیصد سے زیادہ نہ ہو اور اگر ملازمت کی شرائط میں مفت طبی علاج یا ہسپتال میں داخل رہنے کے اخراجات یا طبی و ہسپتال کے اخراجات کی واپسی کا اندراج نہ ہو، یا

(شق حذف کر دی گئی)

140- اور سیز پرائیویٹ انوسٹمنٹ کارپوریشن (OPIC) کو وصول ہونے والی تمام ادائیگیاں جو اصل رقم، اس پر منافع یا فیس کی مدد اسکے تحت ہو اور وہ حکومت پاکستان اور حکومت ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے درمیان 18 نومبر 1997ء کو سرمایہ کاری میں مراعات کے حوالہ سے طے پانے والے معاہدے کے تحت شروع کیے جانے والے ترقیاتی منصوبوں سے وصول ہوئی ہوں۔

140A- جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (JICA) کی طرف سے اسلام آباد- برہان ٹرانسمیشن ری انفراسٹرکچر پراجیکٹ (فیزل) جو اسلام آباد- برہان ٹرانسمیشن ری انفراسٹرکچر پراجیکٹ (فیزل) لون ایگریمنٹ کے تحت تیار ہو رہا ہے کے قرضے پر کیا گیا منافع

141- وہ منافع اور آمدن جو ایل این جی ٹریمنلز کو آپریٹ کرنے والوں اور ان کے مالکان سے 5 سالہ مدت کے دوران حاصل ہوں۔ اس مدت کا آغاز اس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ کو ایل این جی ٹریمنلز نے کام شروع کیا۔

142- وہ آمدن جو بلوچستان ایمپلائمنٹ سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن، سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن، سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن خیبر پختونخوا، پنجاب ایمپلائمنٹ سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن اور سندھ ایمپلائمنٹ سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن سے بطور حصہ وصول گئی ہوں۔

وضاحت: کسی بھی شک و شبہ کو دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ سوشل سیکورٹی کے حصہ کے علاوہ کوئی آمدن مستثنیٰ نہیں ہوگی۔

143- دفعہ 2 کی شق 62A میں صراحت کردہ شروع کیے جانے والے کاروبار سے حاصل منافع اور آمدن پر ٹیکس جس کی توثیق پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ اور دو ٹیکس گزار کریں۔

145A- ایسی آمدن جو پیپسویں آئینی ترمیم (XXXVII) بابت 2018ء کی منظوری کے بعد خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں شامل ہونے والے قبائلی علاقوں کا ڈویسٹریکشن والے افراد، کمپنیوں اور ایسوسی ایشن آف پرنسز کی طرف سے کرائی جاتی ہے اور یہ آمدن اس ترمیم کی منظوری سے قبل ٹیکس سے مستثنیٰ تھی، یکم جون 2018ء سے 30 جون 2023ء تک کی مدت کے لیے آئین کے آرٹیکل 246 کے پیرا گراف (ڈی) کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رہے گی۔

146- ایسی کوئی آمدن جو پیپسویں آئینی ترمیم (XXXVII) بابت 2018ء کی منظوری سے قبل خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے قبائلی علاقوں کے ڈویسٹریکشن کے حامل افراد یا کمپنی اور ایسوسی ایشن آف پرنسز کے لیے قابل ٹیکس نہیں تھی، آئین کے آرٹیکل 246 کے پیرا گراف ڈی کے تحت یکم جون 2018ء سے 30 جون 2023ء تک (دونوں دن شامل ہوں گے)

1] (147) ٹیکس سال 2020ء اور اس کے بعد کے چار ٹیکس سالوں کے لئے فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائمنٹ ہاؤسنگ اہتاری اور نیا پاکستان ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ اہتاری کے ذریعہ حاصل ہونے والی کوئی بھی آمدنی۔]

انس ایکٹ 2020ء مورخہ 30 جون 2020ء کو نئی شق (147) شامل کی گئی۔

(149) کوئی سی رقم۔۔

(i) غیر ملکی کرنسی کی صورت میں بیکنگ چینل کے ذریعے پاکستان بھیجا گیا زر مبادلہ جو کسی انٹرنیشنل ہاؤسنگ ہاؤس نے اپنے غیر مقیم پرنسپل سے پاکستان میں اپنے اخراجات کیلئے حاصل کیا ہو

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ii) اگر کوئی شخص پاکستان کا شہری نہ ہو، اسکی خدمات کوئی انٹرنیشنل بانکنگ ہاؤس بطور ایکسپریٹ مستعار لے، تو وہ جو رقم ”تنخواہ“ کی مدد میں لے گا، قابل حیرت ہوگی

وضاحت۔۔ اس شق کے مقصد کیلئے انٹرنیشنل بانکنگ ہاؤس سے مراد ایسے افراد ہیں جو بانکنگ دفاتر، خریداروں کے ایجنٹ یا پاکستان سے برآمدات میں سہولت فراہم کرنے کیلئے انٹرنیشنل بائیسرز یا خریداروں کے نمائندے ہوتے ہیں اور وہ پورڈ آف انویسٹمنٹ (سرماہ کاری پورڈ یا ایس ای سی پی سے رجسٹرڈ کمپنیوں کیلئے افسر برائے رابطہ ہوتے ہیں۔ بشرطیکہ ایسے بانکنگ ہاؤسز کا سٹنٹر کے طور پر کام کرتے ہیں اور انکا واحد مقصد اپنے پرنسپلز کی معرقت پاکستان کیلئے برآمدی آرڈرز حاصل کرنا ہوتا ہے، اور وہ پاکستان میں کسی لوکل بزنس ٹرانزیکشن کا حصہ نہیں ہوتے اور انکا زر مبادلہ پاکستان کو بھیجا جاتا ہے۔

II۔

ٹیکس کی شرح میں کمی

آمدن یا آمدن کی اقسام یا افراد یا افراد کے طبقات جو مندرجہ ذیل فہرست میں شامل ہیں ان پر ٹیکس اس شرح سے لاگو ہوگا جو فرسٹ شیڈول میں متعین کردہ شرح سے کم ہوگی۔ اس کی وضاحت مندرجہ ذیل ہے۔

(شق حذف کردی گئی)

2- وہ آمدن جو افراد کو ان کے ایسے بزنس سے منافع حبات یا آمدن کی صورت میں حاصل ہوئی ہو جس کا حساب اس آرڈیننس کے ففٹھ شیڈول کے تحت ہو اسی طرح جس طرح افراد کو پشروہیم کی ترسیل کی عرض سے تعبیر کی گئی کسی پائپ لائن سے حاصل ہونے والی آمدنی پر ٹیکس اسی شرح سے وصول کیا جائے گا۔ ان افراد پر مذکورہ شیڈول کی شرائط کے تحت لاگو ہو۔

3- (a) ان خدمات (اور تعمیریاتی ٹھیکوں) سے آمدن کے حوالے سے ٹیکس جو پاکستان سے باہر فراہم کی گئی ہوں پر مجموعی وصولی پر ایک فیصد کی شرح سے وصول کیا جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ (خدمات سے وصولی اور ٹھیکے سے آمدن) کو معمول کے بینک نگ بینل کے ذریعے غیر ملکی زر مبادلہ کی صورت میں پاکستان لایا گیا ہو۔

(b) پاکستان سے باہر خدمات فراہم کرنے پر حاصل ہونے والی آمدن پر ریٹس پہلے شیڈول کے پارٹ تھری کے ڈویژن تھری کی شق (2) میں دیئے گئے ریٹس 50 فیصد ہوں گے، بیرون ملک معاہدوں کی صورت میں حاصل ہونے والی آمدن پر ریٹس پہلے شیڈول کے پارٹ تھری کے ڈویژن تھری کی شق (3) میں دیئے گئے ریٹس 50 فیصد ہوں گے

(شق حذف کردی گئی)

3B پاکستان کرکٹ بورڈ کی ایسی آمدن جو اسے بیرون ملک ذرائع سے حاصل ہو بشمول میڈیا رائٹس، گیٹ منی، سپانسر شپ فیس، ان سٹیڈیم رائٹس، آؤٹ سٹیڈیم رائٹس، انٹرنیشنل کرکٹ کونسل، ایشیائی کرکٹ کونسل یا کسی دیگر بورڈ کی طرف سے کی گئی ادائیگیوں پر ٹیکس ان تمام ذرائع سے حاصل ہونے والی مجموعی آمدن کا 4 فیصد ہوگا

شرط یہ ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ ٹیکس سال 2010ء اور اس کے بعد سے مجموعی وصولیوں پر 4 فیصد ٹیکس ادا کرنے کا آپشن چن سکتا ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ اس آپشن کو صرف اسی صورت میں اختیار کیا جاسکتا ہے اگر ٹیکس کے معاملات پر کسی بھی ایپل فورم یا ٹیکس اہتارٹی کے سامنے دلائل، ریفرنسز اور یہ ٹیٹلز کو واپس لینا ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت ٹیکس سال 2015ء تک کا واجب الادا ٹیکس 30 جون 2016ء تک ادا کر دیا گیا ہو

حذف شدہ

حذف شدہ

5A شق 152 کی ذیلی شق 2 کے تحت وصول کئے گئے ٹیکس کی شرح، کسی ایسے غیر رہائشی فرد کو قابل ادا قرض پر نفع سے ادائیگیوں کے حوالے سے ہو اور اس فرد کی پاکستان میں کوئی مستقل کاروبار نہ ہو کے لیے مجموعی ادائ شدہ رستم 10 فیصد ہوگی۔ **ماسوائے انکے جن کا احاطہ شق (78) میں کیا گیا ہے اور سیکینڈ شیڈول کا پارٹ 1 (79)**

شرط یہ ہے کہ قرضوں کی دستاویزات، گورنمنٹ سیکورٹیز بشمول ٹریژری بلز اور پاکستان انوٹمنٹ بانڈز سے قرض پر نہ ہو پر وصول کیا گیا ٹیکس کسی ایسے غیر رہائشی باشندے جس کی پاکستان میں کوئی مستقل کاروبار نہ ہو کو قابل ادا قرض پر منافع پر حتمی ٹیکس ہوگا۔ جبکہ اس فرد کی طرف سے کی جانے والی سرمایہ کاری پاکستان میں کسی بینک میں کھولے گئے، اسٹیبل روپی ٹور ٹیبل اکاؤنٹ (Rupee Convertible Account) کے ذریعے ہی کی گئی ہو۔

¹[5AA)، دفعہ 152 کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت ٹیکس کی شرح کاٹ کر، کسی فرد کو ادائیگی کے سلسلے میں، قرض کے آلے سے حاصل کردہ قرض پر منافع کی وجہ سے، روایتی یا شرعی مطابقت پذیر، فیڈرل گورنمنٹ کے تحت جاری کردہ پبلک ڈیپٹ ایکٹ، 1944 اور بیرون ملک برقرار رکھے گئے بینک اکاؤنٹ کے ذریعے خصوصی طور پر خریدایا گیا، غیر مقررہ روپیہ اکاؤنٹ کی وطن واپسی (NRAR) یا پاکستان میں کسی بینکنگ کمپنی کے پاس موجود غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ ادا کی جانے والی مجموعی رستم کا دس فیصد ہوگا:

بشرطیکہ قرض پر اس طرح کے منافع پر کٹا ہوا ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا۔]

انفانس ایکٹ، 2020 مورحہ 30 جون، 2020 کے ذریعہ شق (5AA) داخل کی گئی

(5AB) شق 151 کے تحت قرض انسٹرومنٹ پر حاصل کردہ قرض پر حاصل کردہ منافع پر منہا کیے جانے والے ٹیکس کی شرح دس فیصد ہوگی، جو وفاقی حکومت کی جانب سے پبلک ڈیپازٹ ایکٹ 1944 (XVIII 1994) کے تحت شرعی ہو یا روایتی یا اسکی مکمل ملکیت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ فنڈز ان ایکسچینج ریگولیشن کے تحت پاکستان کے کسی بینک میں غنیر ملکی کرنسی ویلیو اکاؤنٹ (FCVA) کے حامل کسی پاکستانی شہری کے پاس ہو، جو پہلے ہی بورڈ کے ذریعے اپنے غنیر ملکی اثاثے ظاہر کر چکا ہو۔

بشرطیکہ منہا کیا گیا ٹیکس وائسٹل ٹیکس سمجھا جائے گا

(5AC) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (2) یا دفعہ 151 کے تحت منہا کیے گئے ٹیکس کی شرح، جو بھی کیس ہو، ادا کیے گئے قرض پر منافع کی زیر و فیصد ہوگی، جو کہ سیکینڈ سٹیڈول کے پارٹ 1 کا ز (78) اور (79) (میں کور کی گئی ہو۔)

5B مالیاتی منافع کے حوالے سے ٹیکس جو کسی فرد سے پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے مالیاتی اثاثوں یا حصص کی پرائیویٹ ایکویٹی اور دیگر کسٹبل فنڈ کو فروخت سے حاصل ہو، اس مالیاتی منافع کے 10 فیصد کی شرح سے وصول کیا جائے گا۔

(9AA) سفید چینی کی درآمد کے حوالے سے 25 اگست 2020 سے 15 نومبر 2020 تک دونوں دن شامل ہیں، وزارت تجارت کی جانب سے جاری کردہ قواعد و ضوابط کے مطابق دفعہ 148 کے تحت مقدار، معیار، وضع اور انداز کے مطابق 0.25 فیصد ٹیکس وصول کیا جائے گا

(9AB) سفید چینی کی کمرشل درآمد پر دفعہ 148 کے تحت ٹیکس جنوری 2021 کے 26 ویں دن سے 30 جون 2021 تک 0.25 فیصد کی شرح سے وصول کیا جائے گا

(9AC) کامرس ڈویژن کی طرف سے کوٹہ الاٹمنٹ کے تحت دفعہ 148 کے تحت شوگر ملوں کی جانب سے درآمد کی جانے والی حنم چینی پر 0.25 فیصد کی شرح سے 26 جنوری 2021 سے 30 جون 2021 تک بشمول دونوں دن فراہم کردہ ٹیکس وصول کیا جائے گا، بشرطیکہ اس طرح کی درآمدات فی شوگر مل چھپاس ہزار میٹرک ٹن اور شوگر گرانڈسٹری کی مجموعی طور پر تین لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ نہیں ہوگی]

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

18 مضارب کی صورت میں انکم ٹیکس کی شرح مجموعی آمدنی کا 25 فیصد ہوگی اس مجموعی رستم میں وہ حصہ شامل نہیں ہوگا جس پر فرسٹ شیڈول کے حصہ 1 کے ڈویژن III یا دفعہ 153 یا دفعہ 154ء کا اطلاق ہوتا ہو۔

18A فرسٹ شیڈول کے حصہ 1 کے ڈویژن II میں متعین کردہ ٹیکس کی شرح اس کمپنی کے لیے 5 سال کی مدت کے لیے 20 فیصد تک کم کر دی جائے گی جس نے کوئی صنعتی ادارہ یکم جولائی 2014ء اور 30 جون 2017ء کے درمیان قائم کیا ہو۔ مذکورہ پانچ سالہ مدت کا شمار اسی ماہ سے ہوگا جس میں یہ صنعتی ادارہ قائم کیا گیا یا اس کی تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہوئی یا ان دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

شرط یہ ہے کہ منصوبہ پر لاگت کا 50 فیصد بشمول کام چلانے کا سرمایہ اور انویسٹمنٹ فنڈز ڈائریکٹ انوسٹمنٹ (براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری) کے ذریعے ہو۔

18B پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویژن نو میں متعین کیا گیا ٹیکس ریٹ سٹاک ایکسچینج میں ٹریڈنگ والی کمپنی کی صورت میں 2 فیصد کم کر دیا جائے گا اگر:

(a) اگر وہ ٹیسٹ بینک آف پاکستان، سیورٹیز اینڈ ٹریڈنگ کمیشن آف پاکستان اور بورڈ کی طرف سے شرعی مطابقت کی شرائط کو پورا کرتی ہو؛ تو؛

(b) آمدن کا ذریعہ صرف مینوفیکچرنگ سرگرمیاں ہوں؛

(c) لگاتار پچھلے تین ٹیکس سالوں کے لیے قابل ٹیکس آمدن ظاہر کی ہو؛ اور

(d) لگاتار پچھلے پانچ سالوں کے لیے ڈیویڈنڈ جاری کیے ہوں)

[18C] فرسٹ شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن III میں بیان کردہ ٹیکس کی شرح کم ہو کر 7.5 فیصد ہو جائے گی اگر کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ منافع کی صورت میں بیگا اس اور بائیو ماس پر مبنی کو جنسریشن پاور پلانٹ سے حاصل ہونے والے منافع اور فوائد سے منسوب پاور پلانٹ اس شیڈول کے حصہ اول کی شق (C132) کے تحت چھوٹے کیلے کو ایفائی کر رہا ہے۔

بشرطیکہ ”منسوب“ منافع ہائے منقسمہ کو مندرجہ ذیل فنارمولائے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ جیسا کہ:

AXB/C

جیسا کہ

(A) سال کیلے منافع ہائے منقسمہ کی مجموعی رستم ہے

(B) اس شیڈول کے حصہ اول کی شق (C132) کے تحت استثنیٰ کیلے کو ایفائی کر نیوالے بیگا اس اور بائیو ماس پر مبنی کو جنسریشن پاور پراجیکٹ سے منسوب سال کیلے اکاؤنٹنگ منافع ہے

(C) سال کیلے ٹیکس سے پہلے کل اکاؤنٹنگ منافع ہے

وضاحت۔۔ شکوک و شبہات کو دور کرنے کیلے یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ بیگا اس یا بائیو ماس سے چلنے والے کو جنسریشن پاور پراجیکٹ سے منسوب اکاؤنٹنگ منافع کمپنی کے ایکسٹرنل آڈیٹر کے ذریعے طے کیا جائے گا اور ایکسٹرنل آڈیٹر اس سلسلے میں ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

24A دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کے تحت سگریٹ اور فٹ ماسیو ٹیکل پراڈکٹس کے ڈسٹری بیوٹرز اور بڑے ڈسٹری بیوشن ہاؤسز جو

کسی لارج امپورٹ ہاؤس (Large Import House) کی دفعہ 148ء کی ذیلی دفعہ کی شق (d) میں لارج امپورٹ ہاؤس کی بیان کردہ شرائط پر پورا اترتے ہیں کے لیے ٹیکس کی شرح ادائیگیوں کی مجموعی رقم کا ایک فیصد ہوگی۔

24AA ٹیکس کی شرح، زیر دفعہ 152، میسرز CR-NORINCO جو انٹنیشنل وینچر (چپائیزڈ کنسٹرکٹس) کے وصول کنندہ ہونے کی صورت میں، پنجاب حکومت سے کاروباری معاہدے برائے لاہور اور بیچ لائن میٹروٹرین پراجیکٹ میں الیکٹریکل و کمینیکل تنصیبات سے آمدن کی صورت میں، کل ادائیگی کا 6 فیصد ہوگی۔"

(شق حذف کر دی گئی)

24C چینی، سینٹ اور خوردنی تیل کے ڈیلرز اور ذیلی ڈیلرز کی صورت میں دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (اے) کے تحت ٹیکس کی شرح مجموعی ادائیگی کا 0.25 فیصد ہوگی۔

(24C) [ایف ایم سی جی کی زمرے میں آئیو ای اشیا، کھادوں، الیکٹرانکس اشیا کے ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز، سب ڈیلرز، ریٹیلرز، جس میں موبائل فون، شوگر، سینٹ اور خوردنی تیل شامل نہیں، پر دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت ٹیکس کی شرح ادائیگیوں کی مجموعی رقم کا 0.25 فیصد ہوگا، بشرطیکہ کم شرح سے منائدہ اٹھانے والے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 اور انکم ٹیکس ایکٹ آرڈیننس 2001 (XLIX2001) کے تحت ایکٹیو ٹیکس دہندگان کی فہرستوں پر ظاہر ہوں۔

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت منائدہ صرف ان نائسیر 1 ریٹیلرز کو ہوگا جو سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 میں بیان کیے گئے ہیں، جو سیلز یا رسیدوں کی رسید نام پور ٹیکس کیلے پور ڈیا اسکے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ساتھ مربوط اور تشکیل شدہ ہیں

[24CA] کسی کمپنی کے علاوہ، کسی کمپنی کے علاوہ، اگر پوٹیلین اسٹورز کارپوریشن آف پاکستان کو فراہم کردہ سامان کی ادائیگی وصول کنندہ کے طور پر، دفعہ 153 کی ذیلی سیکشن (1) کی شق (a) کے تحت ٹیکس کی شرح 1.5 فیصد ہوگی۔ جو کہ چائے، مصالحے، نمک، خشک دودھ، چینی، دالوں گندم کا آنا اور گھی کی مجموعی رقم کی فراہمی کے سلسلے میں جو کہ 7 اپریل 2020ء سے 30 ستمبر 2020ء تک فراہم کی گئی ہو۔

بشرطیکہ یہ شق چائے، مصالحے، نمک اور خشک دودھ کی فراہمی پر لاگو نہیں ہوگی جو کسی برانڈ کے نام کے تحت فروخت کی جاتی ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بشرطیکہ یہ شق اس وقت لاگو نہیں ہوگی جب سیکشن 153 کے ذیلی سیکشن (1) کے شق (a) کے تحت ٹیکس کی شرح آرڈیننس کی کسی بھی شق کے تحت ادائیگی کی مجموعی رقم کے 1.5 فیصد سے کم ہو۔]

دفتر انس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نئی شق (24CA) حاصل کی گئی

24D چینی، سینٹ اور خوردنی تیل کے ڈیلرز اور ذیلی ڈیلرز کی صورت میں دفت 113 کی ذیلی دفت (1) کی شق (اے) کے تحت کم از کم ٹیکس کی شرح 0.25 فیصد ہوگی، بشرطیکہ ایسے ڈیلرز اور سب ڈیلرز کے نام انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے تحت فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود ہونے چاہئیں۔

[24D) ایف ایم سی جی کی زمرے میں آئیو ای اشیا، کھادوں، مفتائی طور پر تیار کردہ موبائل فون، شوگر، کے ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز، سب ڈیلرز، ریٹیلرز، جس میں ایپورنڈ موبائل فون، سینٹ اور خوردنی تیل شامل نہیں، پر دفت 113 کی ذیلی دفت 1 کے تحت ٹیکس کی شرح ادائیگیوں کی مجموعی رقم کا 0.25 فیصد ہوگا، بشرطیکہ کم شرح سے مندرجہ ذیل والے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 اور انکم ٹیکس ایکٹ آرڈیننس 2001 (XLIX2001) کے تحت ایٹو ٹیکس دہندگان کی فہرستوں پر ظاہر ہوں۔

بشرطیکہ اس دفت کے تحت مندرجہ صرف ان ٹائیسر 1 ریٹیلرز کو ہوگا جو سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 میں بیان کیے گئے ہیں، جو سیلز پارسیڈوں کی رٹیل نام رپورٹنگ کیلئے پورٹیا اسکے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ساتھ مربوط اور تفصیل شدہ ہیں

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

27 بنیادی پے سکیل 20 سے بنیادی پے سکیل 22 تک کے سرکاری ملازمین کے لیے کمپلری مونٹائزیشن و آف ٹرانسپورٹ فیلٹی (Compulsory Monetization of Transport Facility) (جو ڈرائیور کی تنخواہ ادا کرنے سے کم ہوگی ہو) کے تحت ادائیگیوں پر ٹیکس آمدنی کے علیحدہ املاک کے طور پر 5 فیصد کی شرح سے وصول کیا جائے گا۔

(شق 28 دفتر انس ایکٹ 2009ء میں حذف کردی گئی)

28A دفت 148 کے تحت ہائبرڈ (دو قسم کے ایندھن سے چلنے والی) کاروں کی درآمد پر ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل حساب سے کم کی جائیگی۔

انجن کی صلاحیت..... (ٹیکس میں) کمی کی شرح

1200 سی سی تک..... 100 فیصد

1201 تا 1800 سی سی تک..... 50 فیصد

1801 تا 2500 سی سی تک..... 25 فیصد

28B اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے باقاعدہ اجازت اور لائسنس رکھنے والی کسی ایکس چینج کمپنی کی طرف سے کیش وڈرال (رہنم کی واپسی) کی صورت میں دفت 231ء (a) کے تحت ٹیکس کی شرح 0.15 فیصد ہوگی جبکہ مذکورہ کمپنی صرف رقوم کی منتقلی کے اجازت دیے گئے کاروبار سے ہی منسلک ہو اس شرط کے ساتھ کہ متعلقہ کمشنران لیسٹریو نیواس کمپنی کو اس سال کے لیے سرٹیفیکٹ جاری کر دے جس میں صرف رقوم کی منتقلی کے لیے استعمال ہونے والے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات درج ہوں اور یہ تفصیلات فراہم کی گئی ہوں۔

28C پہلے شیڈول کے حصے IV کی ڈویژن II میں صراحت کردہ ٹیکس کی شرحیں پانچ فیصد ہوں گی اگر ایک فرد ذیلی دفت 2 کی شق 28B کے مطابق آن لائن کام کرتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

[28F] ہیکل ٹیکس ٹھیکیدار کی خدمات حاصل کرنے کی صورت میں دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (b) کے تحت مجموعی ادائیگیوں پر 2 فیصد ٹیکس قابل ادائیگی ہوگا

III۔ حصہ

ٹیکس ذمہ داری میں تخفیف

آمدن یا آمدن کی اقسام یا افراد یا افراد کے طبیعتات، جن کی فہرست ذیل میں دی گئی ہے کو مندرجہ ذیل شرائط اور حد کے تحت ٹیکس ذمہ داری میں کمی کی اجازت دی جائے گی۔

1- (1) کوئی رقم جو وصول ہو جیسا کہ

- (a) پاکستان کی مسلح افواج، پاکستانی فضائی کمپنیوں یا سول ایوی ایشن (شہری ہوا بازی کا ادارہ) کے منسلک انجنیئرز و نیوگیٹرز پاکستان کی مسلح افواج کے جوئیر کمیٹیشنڈ آفیسرز کو منسلک الاؤنس کے طور پر ملے اور
- (b) پاکستان نیوی کے افسران کو سب میرین الاؤنس کے طور پر ملے پر آمدن کے املاک کے طور پر 25 فیصد کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت کی اس قدر منسلک الاؤنس یا سب میرین الاؤنس پر دستیاب ہوگی جو بنیادی تنخواہ کے مساوی رقم سے زیادہ نہ ہو)

(شق حذف کر دی گئی)

1AA وہ مجموعی الاؤنس جو کسی پاکستانی کمپنی کے پائلٹ وصول کرتے ہیں پر 7.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(2) کسی کل وقتی استاد یا محقق پر واجب الادا ٹیکس جو ہائیر ایجوکیشن کمیشن، کسی تعلیمی بورڈ یا ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ کسی یونیورسٹی سے تسلیم شدہ غیر منفعتی تعلیمی یا تحقیقی ادارے کے ملازم ہوں بشمول سرکاری تعلیمی و تحقیقی اداروں کی تنخواہ سے حاصل ہونے والی آمدن پر قابل ادائیگی ٹیکس کے 40 فیصد کے برابر تک کم کیا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ یہ شق طبی شعبے کے ایسے استاد پر لاگو نہیں ہوگی جو اپنی آمدن نجی میڈیکل پریکٹس سے کماتا ہو یا اسے مرہونوں سے لی جانے والی فیس میں سے حصہ ملتا ہو

(2) کسی ٹیکس دہندہ کے منافع حیات یا آمدن جن کا حساب اس آرڈیننس کے پانچویں شیڈول میں بیان کردہ قواعد کے تحت رکھا جاتا ہو اور اس نے حکومت کے ساتھ ایسی کسی تخفیف کا معاہدہ کیا ہو کہ اس سال کی آمدن جس سال کے دوران روپے کی قدر میں بہت زیادہ کمی یا بہت زیادہ اضافہ ہو اور واجب الادا ٹیکس کی رقم اس حساب سے متعین کی جائے گی کہ روپے کی قدر میں کوئی کمی پیش نہیں ہوئی۔

(شق حذف کر دی گئی)

(4) پرانی اور استعمال شدہ گاڑیوں کے حوالہ سے دفعہ 148ء کے تحت ٹیکس نوٹیفیکیشن نمبر ایس آر او 2005(1)577 مورخہ 4 جون 2005ء میں متعین کردہ رقم سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(شق حذف کر دی گئی)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6)- بہبود سیونگ سرٹیفکیٹ یا پنشنرز بینیفٹ اکاؤنٹ پر منافع یا پیداوار کے طور پر ادا کی جانے والی رقم پر دفعہ 39 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (c) کے تحت قابل ادا ٹیکس اس طرح کے منافع کے 10 فیصد زیادہ نہیں ہوگا۔

(7) غیر ملکی منظم سازوں کی طرف سے پاکستان میں منظم بنانے پر قابل ادا ٹیکس پاکستان میں منظم سازی سے آمدن کی صورت میں 50 فیصد کم کیا جائے گا۔

(8) منظم کمپنیوں کی طرف سے منظم سازی پر آمدن کی صورت میں قابل ادا ٹیکس منظم سازی سے آمدن کی صورت میں 70 فیصد کم کیا جائے گا۔

(9) کسی فرد کی طرف سے کم لاگت کے حاصل مکانات کے پراجیکٹس سے منافع حبات و آمدن کی صورت میں قابل ادا ٹیکس کو 50 فیصد کم کیا جائے گا۔ اس شق کے تحت ٹیکسز میں کمی کا اطلاق ان پراجیکٹس پر ہوگا۔

(a) جو ایسی کمپنی کی ملکیت اور اس کے انتظام میں چلائے جا رہے ہوں جو اس پراجیکٹ کے لیے بنائی گئی ہو اور کمپنیز ایکٹ (XIX) 2017 کے تحت رجسٹرڈ ہو، اس کارپوریٹ آفس پاکستان میں ہو؛ اور

(b) کسی موجود کاروبار کو توڑ کر یا دوبارہ تشکیل نو کر کے یا کسی موجود ایسے کاروبار کی مشینری یا پلانٹ کو استعمال میں لا کر نہ بنائی گئی ہو جو نئے کاروبار کے شروع ہونے سے پہلے ہی پاکستان میں کام کر رہا ہو؛ اور

(c) کم لاگت والے مکانات کا ایسا پراجیکٹ جس کے تحت ایک سنگل ہاؤسنگ یونٹ کی قیمت فروخت 2.5 ملین روپے ہو۔

بشرطیکہ اس شق کے تحت چھوٹے ایسے منصوبوں کیلئے دستیاب رہے گی جو 30 جون 2024 سے پہلے شروع ہوں گے۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

9A عنوان "کمپیٹل گینز" کے تحت ایسی آمدن جو غیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے حاصل ہو رہی ہو، اور یہ ایسی جائیداد ہو جس کے حقیقی الائی، افواج پاکستان یا وفاقی و صوبائی حکومتوں کے حاضر سروس ملازمین یا ریٹائرڈ ملازمین ہوں، تو اس کی پہلی فروخت پر حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس 50 فیصد کم کر دیا جائے گا، تاہم اس کی تصدیق الٹ کرنے والی اختیارٹی کو کرنا ہوگی۔

[7] (9B) نیا پاکستان ہاؤسنگ اینڈ ویلینسٹ اینڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (NAPHDA) کے ذریعہ تیار کردہ یا احساس پروگرام سے منظور شدہ، کم قیمت والی رہائش کے منصوبوں کی آمدنی، منافع اور ان پر حاصل ٹیکس میں یا احتساب پروگرام کے تحت 90 فیصد کمی کی جائے گی۔]

بشرطیکہ اس شق کے تحت چھوٹے ایسے منصوبوں کیلئے دستیاب رہے گی جو 30 جون 2024 کو یا اس سے پہلے شروع ہوں گے۔

7 نئی شق (9B)، فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ مورخہ 30 جون، 2020 کو داخل کی گئی

کم قیمت والی رہائش

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(17) کائن جسٹری کی جانب سے اگلی آمدن اور منافع پر قابل ادائیگی ٹیکس اگلے ٹرن اور کا ایک فیصد سے زائد نہیں ہوگا جو روٹی کے ریشوں، روٹی کے بیج، کائن سڈائل اور کائن سڈیک سے حاصل ہوگا

بشرطیکہ یہ قابل ادائیگی ٹیکس اگلی کائن جٹنگ اور آئل مل سرگرمیوں کے حوالے سے حتمی ٹیکس ہوگا

AJ&K(18 کے علاقوں میں مکمل یا جزوی طور پر واقع انڈیپینڈنٹ پاور پروڈیوسر کے آف شور سپلائی کنٹریکٹ کی مالیت پر دو ہولڈنگ ٹیکس کی شرح 1 فیصد فراہم کی جائے گی

(i) پی پی آئی بنے پر و جیکٹ کے لئے لیٹر آف سپورٹ جاری کیا ہے۔

(ii) اس کے ای پی سی کنٹریکٹ کو فنانس ایکٹ 2018 کے نفاذ سے قبل ای پی سی مرحلے کے ٹیرف تعین کے لئے عمل میں لایا گیا ہے اور این ای پی سی کو ہمیشہ کیا گیا ہے؛

(iii) آف شور سپلائی کنٹریکٹس کا آف شور سپلائی کنٹریکٹ انتظام جس کا پاکستان میں منتقل قیام ہے، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے تحت زیر غور مربوط کاروباری آپریشن کے دائرے میں آتا ہے؛ اور

(iv) اس طرح کا 1 فیصد ٹیکس آف شور کنٹریکٹس کی مکمل اور حتمی ذمہ داری ہوگی۔

(19) خواتین کاروباری اداروں کی جانب سے "کاروبار سے آمدنی" کے سربراہ کے تحت قابل وصول کاروبار سے حاصل ہونے والے منافع اور منافع پر ادا کیے جانے والے ٹیکس میں 25 فیصد کمی کی جائے گی۔

وضاحت۔ اس شق کے مقصد کے لئے عورت انشورپرائز کا مطلب جولائی 2021 کے پہلے دن یا اس کے بعد قائم کردہ اسٹارٹ اپ ہے جو واحد ملکیت کی توثیق کے طور پر ایک عورت یا لے او پی کی ملکیت ہے جس کے تمام ارکان خواتین یا کمپنی ہیں جن کی 100 فیصد شیئر ہولڈنگ خواتین کے پاس ہے یا اس کی ملکیت ہے۔

بشرطیکہ اس شق کا نفاذ کسی ایسے کاروبار کو دستیاب نہ ہو جو موجودہ کاروبار کی منتقلی یا تشکیل نو یا تعمیر نو یا تقسیم سے تشکیل پاتا ہے۔

(20) وفاقی حکومت کی سکیورٹیز میں سرمایہ کاری سے قرض پر منافع کے سلسلے میں بینکنگ یا انشورنس کمپنی کے علاوہ کسی اور شخص کی جانب سے ادا کیا جانے والا ٹیکس قرض پر منافع کی مجموعی رقم کا پندرہ فیصد ہوگا؛

بشرطیکہ ٹیکس اتنا قابل ادائیگی وفاقی حکومت کی سکیورٹیز میں سرمایہ کاری سے قرض پر منافع کی نفاذ کی کرنے والی آمدنی پر حتمی ٹیکس

ہو۔

حصہ IV

مخصوص شرائط سے استثناء

وہ آمدن یا آمدن کی اقسام یا افراد یا افراد کے طبقات جن کی فہرست درج ذیل ہے اس آرڈیننس کی اس شرائط کے اطلاق سے مستثنی ہوں گے اگر وہ یہ شرائط پوری کرتے ہوں جن کی تفصیل ذیل میں مذکور ہے۔

(شق حذف کر دی گئی)

1A دفعہ 46 کی شق (د) میں بیان کی گئی شرط کا اطلاق "دی سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" کی طرف سے جاری سکوک پر نہیں ہوگا۔

2- دفعہ 57 میں بیان کردہ نفعانات کی صورت میں جو کسی ایسے صنعتی ادارے کے حوالے سے ہوں جو ایک ایسے علاقہ میں قائم کیا گیا ہو جسے وفاقی حکومت نے ایکسپورت پروموشن پروسیجرنگ زونز اور تجارتی آرڈیننس کے معنی کے اندر "زون" قرار دیا ہو پر مذکورہ دفعہ میں بیان کردہ 6 سالہ (ٹیکس سال) کی مدت کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(شق حذف کر دی گئی)

3- آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج کراچی کو عطیات کی صورت میں دفعہ 61 کے ذیلی دفعہ 2 کی شق (ب) (اس میں درج فنار مولہ کا حصہ (c)) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(حذف شدہ)

(حذف شدہ)

4A) اس آرڈیننس کی کوئی شق نیشنل پاور پارکس مینجمنٹ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو پلانٹ اور مشینری میں سرمایہ کاری کے لئے پہلے سے اجازت یافتہ ٹیکس کریڈٹ کی وصولی کے لئے لاگو نہیں ہوگی باوجود اس کے کہ نجکاری کے عمل کے حصے کے طور پر نجکاری سے قبل شیئرز سرٹیفکیٹ جاری نہ کیا جائے یا اس کی ملکیت کے پیسٹرن یا قرض سے ایکویٹی تناسب کی تشکیل نو کی جائے۔]

5- اس آمدن یا اثاثوں جن کی کوئی توجیہ موجود نہ ہو سے متعلق دفعہ 111 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل صورتوں میں نہیں ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(I) غیر ملکی زر مبادلہ کی وہ رقم جو کسی ایسے نجی فنڈ میں جمع کروائی گئی ہو جو پاکستان میں کسی باختیار بینک سے کھولا گیا ہو اور یہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے متعارف کرائی گئی فنڈ میں جمع کروائی گئی ہو۔

شرط یہ ہے کہ استثناء کی یہ شق ان انکم ٹیکس (ایزادی) ڈیپازٹس (جمع کرائی گئی رقم) کے لیے نہیں ہوگی جو 16 دسمبر 1999ء کو یا اس کے بعد ایسے اکاؤنٹس میں موجود ہوں جو پاکستان میں رہائش پذیر کسی فرد نے کھولے ہوں یا وہ رقم کسی ایسے فرد کی طرف سے مذکورہ تاریخ کو یا اس کے بعد کھولے گئے اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی ہو۔

(II) وہ رقم جس کی سرمایہ کاری رولز 1997 کے تحت جاری ہونے والے تین سالہ فنڈ میں سرمایہ کاری کی گئی ہو۔

(III) پرائیویٹ فنڈ میں اکاؤنٹس سے روپے کی صورت میں نکلائی گئی رقم یا اس طرح نکلائی گئی رقم سے بنائے گئے اثاثے یا فنڈ کی بیچ بیچ سرمایہ کاریوں پر ایس ڈالر بے سر ٹیکس اور کرنسی بے سر ٹیکس کے عوض حاصل کردہ رقم۔

9A- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (i) میں درج شرائط کا سٹیٹ میٹرز، سٹیٹ ری رولز، کمپوزٹ سٹیٹ پونٹس پر اس صورت میں نہیں ہوگا جبکہ وہ سکرپ کے خریداری کے حوالے سے رقم ادا کرنے والے ہوں۔ شرط یہ ہے کہ ٹیکس دفعہ 235(b) کے تحت وصول کیا جائے۔

شرط یہ ہے کہ سٹیٹ میٹرز، سٹیٹ ری رولز اور کمپوزٹ سٹیٹ پونٹس ٹیکس سال 2012ء اور 2013ء کے لیے دفعہ 235(b) کے مطابق جون 2014ء تک ادا کرنا اختیار کریں اور مذکورہ ٹیکس سالوں کا ٹیکس 30 جون 2014ء تک ادا کر دیا جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں ٹیکس دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کے تحت مہیا کردہ ٹیکس ریفرنڈمبل (قابل واپسی) نہیں ہوگا۔

[]¹

اشق (9A) کو اگرچہ 30 جون 2020 بروز، فنانس ایکٹ 2020 کے تحت حناج کیا گیا شق مندرجہ ذیل طریقے سے پڑھی جائے گی: " (9A) سیکشن 153 کے ذیلی سیکشن (1) کی شق (a) کی دفعات، اسٹیٹ کے میٹرز پر لاگو نہیں ہوگی [اور] سکرپ کی خریداری کے سلسلے میں، بطور ادائیگی کرنے والے اسٹیٹ پونٹ، بطور سیکشن 235B کے مطابق ٹیکس وصول کرتے ہیں:

بشرطیکہ اسٹیٹ کے بگھلانے والے [] اور جامع اسٹیٹ پونٹ ٹیکس سال 2012 اور 2013 کے سیکشن 235B کے مطابق ٹیکس ادا کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں، اگر مذکورہ ٹیکس سالوں کے لئے ٹیکس کی ذمہ داری 30 جون، 2014 کو ادا کی گئی ہو:

بشرطیکہ جہاں سیکشن 153 کے ذیلی سیکشن (1) کی شق (a) کے تحت ٹیکس کاٹ لیا گیا ہو یا سیکشن 161 کے تحت آرڈر کے تحت ادا کیا گیا ہو، وہ قابل واپسی نہیں ہوگا۔

:9AA دفعہ 153 ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق شپ بریکرز (ناکارہ بحسری جہاز توڑنے والوں) پر اس صورت میں نہیں ہوگا کہ وہ رقم کے وصول کنندہ ہوں۔

شرط یہ ہے کہ اس شق کا اطلاق صرف یکم جولائی 2014ء کے بعد درآمد کیے جانے والے بحسری جہازوں پر ہوگا۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

11A- کم از کم ٹیکس سے متعلقہ دفعہ 113 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہوگا۔

(i) نیشنل انوسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ یا نان بینک ٹنگ فنانس کمپنیز (اسٹیبلشمنٹ اینڈ ریگولیشن) رولز 2003 کے تحت رجسٹرڈ کوئی بااختیار اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا ریسیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (ریگولیشنز 2015ء) کے تحت منظور شدہ اور بااختیار ریسیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (یا والٹری پنشن سسٹم رولز 2005ء کے تحت رجسٹرڈ کوئی پنشن فنڈ یا دیگر کوئی کمپنی جو رستم کے لحاظ سے حصص کی منتقلی کی نمائندگی کرتی ہو یا وہ سیکورٹیز جو کسی رجسٹرڈ اسٹاک ایکچینج میں لسٹڈ (فہرست میں درج) ہوں۔

(ii) وہ پشروولیم ڈیلرز جہاں تک ان کا تعلق اس رستم سے ہو پشروولیم اور پشروولیم مصنوعات کی فروخت سے حاصل ہوئی ہو اگرچہ بطور کمپنی، ایک رجسٹرڈ فرم یا کسی فرد کی حیثیت سے پشروولیم اور پشروولیم مصنوعات کی پشروولیم پسپوں کے ذریعے فروخت میں مصروف ہو اس مقصد سے کہ ان کی آمدنی اور اس پر ٹیکس کا تعین کیا جائے۔

شرط یہ ہے کہ اس استثناء کا اطلاق پشروولیم اور پشروولیم مصنوعات کی ان پشروولیم پسپوں کے ذریعے فروخت پر نہیں ہوگا جو پشروولیم اور پشروولیم مصنوعات کی تقسیم کار کمپنیوں کے زیر اہتمام ہوں یا یہ کمپنیاں انہیں براہ راست چلاتی ہوں۔

وضاحت۔ کسی ٹیک و مشبہ کے ازالے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ وہ کمپنیاں جو پشروولیم اور پشروولیم مصنوعات کو پشروولیم پسپوں کے علاوہ کسی ذریعے سے تقسیم کر رہی ہوں اس استثناء کے فوائد سے بہرہ مند نہیں ہوں گی۔

(iii) جب پاور کمپنی لمیٹڈ جب تک وہ بجلی کی فروخت کے حوالے سے رسیدوں سے متعلق رہیں۔

(شق حذف کردی گئی)

(v) وہ کمپنیاں جو اس شیڈول کے حصہ اول کی شق 132 کے تحت بجلی کی فروخت کی رسیدوں کے حوالے سے استثناء کی اہل ہوں۔

(vi) صوبائی اور مقامی حکومتیں جو دفعہ 49 کے تحت استثناء کی اہل ہوں اور دیگر حکومتی ادارے جو بصورت دیگر انکم ٹیکس سے مستثنی ہوں۔

شرط یہ ہے کہ پہلے سے ادا شدہ ٹیکس کے ریفرنڈ کا اختیار دینے کے لیے نئی ٹائبل نہیں کی جائے گی یا اس دفعہ کے تحت تخلیق کردہ کسی قسم کے بقایا حبات کا مطالبہ پورا نہیں کیا جائے گا۔

(vii) انجمن ہلال احمد پاکستان

(viii) خاص مقصد کے تحت بنائی گئی غیر منفعتی (نان پرافٹ) کمپنیاں جو صوبائی حکومتوں کی وصولیوں کی جانچ پڑتال میں مصروف نہ ہوں۔

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(ix) وہ غیر منفعتی ادارے جن کی منظوری دفعہ 2 یا اس کی شق نمبر 36 کے تحت دی گئی یا جو اسی شیڈول کے حصہ اول کی شق 61 میں شامل ہیں۔

(x) کوئی ٹیکس دہندہ جو اس شیڈول کے جزو اول کی شق 33 کے تحت استثنیٰ کی اہل ہے کمپیوٹر سافٹ ویئر یا آئی ٹی (انفارمیشن ٹیکنالوجی) کی خدمات یا آئی ٹی این ایبلڈ (enabled) خدمات کی برآمد سے حاصل ہونے والی آمدن کے حوالے سے۔

(ix) کوئی رہائشی فرد جو بحری جہازوں کا بزنس کر رہا ہو اور وہ دوسرے شیڈول کے جزو 11 کی شق 21 کے تحت وزن کی بنیاد پر ٹیکس کی شرح کے اطلاق کی اہل ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(xii) کوئی ویئر کیسپل کمپنی، ویئر کیسپل فنڈ اور پرائیویٹ ایکویٹی اور ویئر کیسپل فنڈ جسے اس شیڈول کے حصہ اول کی شق 101 کے تحت استثناء حاصل ہو۔

[Xiii] وہ مندرجہ جو شیڈول کے حصہ اول کی شق (100) کے تحت استثناء حاصل کرنے کے لئے کو الیگنڈ ہو اور]۔

[Xiii] شق (xiii) فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو تبدیل کیا گیا، متبادل ذیلی شق کو اس طرح پڑھیں: "وہ مندرجہ جو مندرجہ کسپیڈ ایٹ مندرجہ (فنانس ایکٹ کنٹریول) آرڈیننس 1980 (XXXI باب 1980) کے تحت رجسٹرڈ ہو۔

(شق حذف کر دی گئی)

(xiv) کارپوریٹ اینڈ اسٹریٹری کنسٹرکچرنگ کارپوریشن (CIRC)

(xv) پاکستان وائٹ اینڈ پاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی کارپوریٹ کنٹریولنگ اور منیجمنٹ میں کوئی تبدیلی کی فریڈم کے حوالے سے رسیدوں سے متعلق رہیں۔ اپنے قیام کی تاریخ سے لے کر کارپوریٹ کنٹریولنگ کے تحت (شرح) کے نوٹیفائی ہونے تک۔

(شق حذف کر دی گئی)

(xvi) کوئی برانچ بینک یا کوئی مالیاتی ادارہ جس کی منظوری سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکوریٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) میں سے جس سے بھی دی ہو اور اس کا مقصد کسی رائج انضمام کے تحت ٹرن اوور کے حوالہ سے اسلامی بینک نگ اور فنانس ہو۔

(xvii) واپڈافرسٹ سکوک کمپنی لمیٹڈ (اور)

(شق حذف کر دی گئی)

(xviii) وہ کمپنیاں جو اس شیڈول کے حصہ اول کی شق 132 ب کے تحت استثناء کی اہلیت رکھتی ہوں اور سندھ میں کوئلے کے کسی منصوبے

کے حوالے سے رسیدوں سے متعلق رہیں اور وہ صرف اور صرف بجلی کے پیداوار منصوبوں کو کوئلہ فراہم کرنی ہوں۔

(xviii) پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ

(xix) سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ

(xix) ایل این جی ٹریڈنگ آپریٹرز اور ایل این جی ٹریڈنگ اوٹرز

(xx) فنا (وفاق کے زیر انضمام قبائلی علاقوں) اور پانا (صوبے کے زیر انضمام قبائلی علاقوں) اور خمیر پختونخوا کے شدید اور اوسط درجے کے متاثرہ علاقوں کے ٹیکس دہندگان کا ٹیکس برائے ٹیکس سال 2010ء، 2011ء اور 2012ء ماسوائے سینٹ، چینی، مشروبات اور سگریٹ بنانے والوں کے۔

(xxi) رائس (چاول) ملز برائے ٹیکس سال 2015ء

(xxii) وہ ٹیکس دہندگان جو قابل تجدید توانائی کی پیداوار کے لیے مخصوص آلات کی تیاری سے آمدن کے حوالے سے اس شیڈول کے حصہ (1) کی شق 126 کے تحت ٹیکس سے استثناء کے اہل ہوں۔

(xxiii) وہ ٹیکس دہندگان جو زرعی پیداوار کی سٹوریج (ذخیرہ کرنے) کے لیے ویئر ہاؤسنگ یا کولڈ سٹوریج کی سہولیات کی فراہمی کے عوض

آمدنی کے حوالے سے اس شیڈول کے حصہ (1) کی شق 126 (ی) کے تحت استثناء کے اہل ہوں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(xxiv)- وہ ٹیکس دہندگان جو شق 126 ک میں بیان کردہ مدت کے دوران حلال گوشت کی پیداوار سے آمدن کے حوالے سے اس شیڈول کے حصہ (1) کی شق 126 (ک) کے تحت استثناء کے اہل ہوں۔

(xxv)- وہ ٹیکس دہندگان جو صوبہ خیبر پختونخوا میں قائم مینوفیکچرنگ یونٹ سے کم جولائی 2015ء سے 30 جون 2018ء کے درمیان آمدن کے حوالے سے اس شیڈول کے حصہ (1) کی شق 126 (ل) کے تحت استثناء کے اہل ہوں

xxvi) چائے اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ، چائے اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، گواور انٹر نیشنل ٹریڈ لمیٹڈ، گواور میسرین سروسز لمیٹڈ اور گواور فری زون کمپنی لمیٹڈ، 6 فروری 2007ء سے 23 سال کے لیے)

xxvii) ایسی کمپنیاں جو اس شیڈول کے پارٹ ون کی شق 126M کے تحت استثنائی کی اہل ہوں، کسی ٹرانسمیشن لائن پراجیکٹ سے حاصل کردہ منافع اور آمدن کے لحاظ سے)

xxviii) پاکستان انٹر نیشنل سٹاک کمپنی لمیٹڈ

نیٹ کاروبار جس کی مراعات دفعہ 2 کی شق 62A میں کردی گئی ہے (شق حذف کردی گئی)

xxxix

xxx) ایسے ٹیکس گزار جو اس شیڈول کے پارٹ ون کی شق 126 کے تحت ٹیکس سال 2014ء سے استثنائی کے اہل ہوں)

xxxix) نیشنل ڈیزائزر سٹریٹکٹ میٹینٹ فنڈ

xxxii) ڈیپازٹ پروویڈنٹ کارپوریشن جو ڈیپازٹ پروویڈنٹ کارپوریشن ایکٹ، 2016ء (XXXVII بابت 2016ء) کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت قائم کی گئی ہو۔

xxxiii) سرمایہ پاکستان لمیٹڈ

xxxiv) ایسی صنعتی ادارہ جو دوسرے شیڈول کے پارٹ ون کی شق 126O کے تحت استثنائی کا اہل ہو

xxxv) ⁶ وزیراعظم COVID-19 کو بائی امدادی فنڈ 2020؛

xxxvi) فیڈرل گورنمنٹ ایسپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی اور نیپا پاکستان ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی برائے ٹیکس سال 2020 اور اس کے بعد کے چار ٹیکس کے سال۔

xxxvii) ٹیکس سال 2021 کے حج آپریشن سے متعلق کاروبار کے سلسلے میں حج گروپ آپریشنرز۔

xxxviii) پاکستان میں ایک رہائشی کمپنی جو کہ کاروبار کے سلسلے میں اپریل، 2020 کے پہلے دن اور ستمبر 2020 کے تیسویں دن تک ہوٹل کی تجارت میں مصروف ہو۔

⁶ فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نئی ذیلی شقیں داخل کی گئیں

(xxxix) ایکس ایکس اسلامک نیپا پاکستان سٹریٹیکٹس کمپنی لمیٹڈ (INPCCL)؛

(x) بیگا س اور بائیو ماس بیڈ کو جنریشن پاور پروجیکٹ سے پیدا ہونے والی بجلی کی فروخت سے حاصل ہونے والی وصولیاں جو اس شیڈول کے پارٹ ون کی شق (132C) کے تحت استثنائی کے اہل ہیں؛

(xi) نیشنل پاور پارکس مینجمنٹ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ یا نیشنل پاور پارکس مینجمنٹ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ابھرنے والے ادارے کمرشل آپریشن کی تاریخوں سے شروع ہو رہے ہیں اور نجکاری کمیشن آف پاکستان کی نجکاری کے نتیجے میں ملکیت کی تبدیلی کی تاریخ کے بعد بھی جاری ہیں۔

"(xlii) ٹیکس سال 2021 اور اس کے بعد کے اس شیڈول کے حصہ اول کی شق (126E) کے تحت استثنائی کے اہل افراد؛

(xliii) اس شیڈول کے حصہ اول کی شق (126AE) کے تحت استثنائی کے اہل افراد؛

(xliv) دوسرے شیڈول کے حصہ اول کی شق (66) کی جدول اول میں مذکور افراد۔]

11B) دفعہ 150 کی شرائط کا اطلاق دفعہ 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لیے گروپ کمپنیز کے اندر انٹر کارپوریٹ ڈیویڈنڈ کے حوالے سے دفعہ 150 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ اس گروپ کی طرف سے آخری ٹیکس سال کی ریٹرنز فائل کی گئی ہو۔

پتہ

تاریخ

(b) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق صرف اس صورت میں نہیں ہوگا کہ کوئی نقد ادا سیگی آئل ٹینکر کے عملہ کے لیے کسی کاروباری دورے یا انتقالی اخراجات کے لیے کی گئی ہو۔ اس استثناء کا اطلاق آئل ٹینکر کے مالکان کی طرف سے کسی دیگر ادا سیگی پر نہیں ہوگا اور

(12A) دفعہ 150 کی شقوں کا اطلاق ٹرانسمیشن لائن پالیسی 2015ء کے تحت ٹرانسمیشن لائن پراجیکٹس کو ڈیویڈنڈز کی ادا سیگی پر نہیں ہوگا۔"

2] (12B) دفعہ 148 کی دفعات کا اطلاق مارچ 2020 کے 20 ویں دن سے شروع ہونے والی اور [30 جون 2021] کو ختم ہونے والی مدت کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء کی درآمد پر نہیں ہوگا۔

2] نمٹنس ایکٹ، 2020 مورحہ 30 جون، 2020 کے ذریعہ نئی شق (12B) داخل کی گئی

جدول

سیریل نمبر	وضاحت	PCT
(1)	(2)	(3)
1.	ریٹل ٹائمرنگ پی سی آر سسٹم (معیاری 96 ویل پلیٹ اور 0.2 ملی لیٹر کی فنار میٹ، 5 چینل)	بمطابق سرخیاں،
2.	ہائپو سفٹی کی بیٹ	
3.	آٹو کلاو 50 لیٹر کی گنجانٹس	
4.	ملٹی چینل پیٹ (0.5-10 µl)	
5.	سنگل چینل کاپیٹ a) 2 µl b) 10 µl c) 200 µl d) 1000 µl	
6.	ملٹی چینل ہائپٹ 20-200 ml	
7.	ویکیوم فولڈ	
8.	مائکرو سنٹرفیوج (غیر فریجریٹڈ، روٹر کی گنجانٹس) 12 x 1.5 / 2.0 ml ویسلز، PCR 2x سٹریپس، زیادہ سے زیادہ رفتار (12,100 x g (13,400 rpm))	
9.	پی سی آر کی بیٹ (ہیپا فلٹر سسٹم، یو وی-UV اور سفید روشنی)	
10.	کورونا وائرس (SARS-CoV-2) کی تشخیص لگانے کیلئے ریٹل ٹائمرنگ پی سی آر کٹ	
11.	وائزل RNA نکالنے کے لیے کٹ اور مشین (خود کار ایکٹریکٹرز)	
12.	VTM (وائزل ٹرانسپورٹ میڈیم)	
13.	ڈاکٹر اولیگو سنٹھیر ایئر	
14.	ریفریجریٹر / فریزر (-20°C)	
15.	ورٹیکس مشین	
16.	ریفریجریٹر / سینٹری فیوج مشین (روٹر صلاحیت 1.5 ملی میٹر 24 x، زیادہ سے زیادہ رفتار 14000 آر پی ایم)	
17.	UPS (6 KVA)	
18.	ٹائپو ک سوٹ	

	N-95	19
	ہائیڈروڈیگ (18 لیٹرس)	20
	پنپاے پی آر (پاؤڈر ہوا صاف کرنے کے لیے سانس لینے والے آلات) PARP	21
	ایئر کپریٹر کے ساتھ ملٹی میٹرہ سٹیلیٹر	22
	IBP2 اور ETco2 دو درجہ حرارت کے ساتھ اوکسٹن سائن مانیٹر۔	23
	انتہائی گہدداشت وارڈ میں مریض کے لیے موثر سے کام کرنے والا بیڈ جس کے ساتھ بیڈ کے پہلو میں رکھے جانے والی میز اور بیڈ کے اوپر والی میز	24
	سرخ انفیوژن پمپ	25
	انفیوژن پمپ	26
	برقی سکشن مشین	27
	Defibrillator	28
	ایکس رے موبائل مشین	29
	سادہ نیبولائزر	30
	اسٹراٹاؤنڈ مشین	31
	نان انوسپو BIPAP	32
	ای سی جی مشین	33
	پلس آکسیمٹرز	34
	ریسپل میٹرس	35
	بلڈ گیس کا تجزیہ کرنے والا آلہ	36
	AMBU بیگ	37
	ناشٹریل دستا	38
	لیٹیکس دستا	39
	چشمیں	40
	چہرہ کے لیے ڈھال	41
	گم جوتے	42
	میکنٹوش بستر کی چادریں	43
	سر جیکل ماسکز	44
	ہوا کے راستے	45
	ڈایامٹلو	46
	ڈسپوزیبل نیبولائزر ماسک کٹ	47
	ای سی جی الیکٹروڈ	48
	ای ٹی ٹی ٹیوب (ایسٹروٹیکل ٹیوب) تمام سائز	49
	Humidifier ڈسپوزیبل اسپکٹرا	50
	IV کیٹول تمام سائز	51
	IV چیمبرز	52
	آکسیجن ریکوری کٹ	53
	پبیڈ چادریں	54
	پیٹ کی ٹیوب	55
	اسٹالیٹ برائے اینڈوٹریکچل ٹیوب	56

اعتم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

57	سکشن ٹیوب کنزول والو
58	ٹراچوسٹومی ٹیوب 7.5، 7، 8 Tracheostomy Tube
59	وینٹیلٹریٹر سرکٹ
60	ویسٹوری ماسک
61	ڈسپوزیبل جو تے کور (واٹر پروف)

1] (12C) دفعہ 148 کی شق 7 اگست، 2020ء سے شروع ہونے والے اور 30 ستمبر، 2020ء کو ختم ہونے والی مدت کے لئے والوں کی درآمد کرنے والے افراد پر لاگو نہیں ہوگی۔

(12D) دفعہ 148 کی دفعات 2020ء کے 22 ویں دن سے شروع ہونے والی مدت کے لئے تیار شدہ دوائی ریسیٹریویر 100 ملی گرام انجکشن اور انجکشن محلول 100 ملی گرام سٹیشی کی درآمد پر لاگو نہیں ہوگی جو پورڈ کے ذریعے نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشن اینڈ کوارڈینیشن ڈویژن کی سفارش پر سرکاری گزٹ طور پر مطلع کیا جاسکتا ہے۔

(12E) سیکشن 148 کی دفعات کا اطلاق ان لئے ادویات کی درآمد کرنے والے افراد پر لاگو نہیں ہوں گی جو ادویات پاکستان میں حبان لیوانا یا بے بیساریوں کے علاج کے نہیں بنائی جاتی، جو مندرجہ ذیل شرائط کے تحت ہیں:

- درآمد کو پورڈ کے ذریعے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے منظور کیا جاتا ہے۔
- قومی صحت کی خدمات، ضابطہ اور کوارڈینیشن ڈویژن کے ذریعے دوائیوں کی تصریح اور مقدار کی سفارش کی گئی ہے۔ اور
- اس طرح کی دوا، درآمد کرنے والے شخص یا اس کے قریب کنب کے ممبر کے ذاتی استعمال کے لیے ضروری ہو:

بشرطیکہ جب ہنگامی حالات میں فوری طور پر کاروائی کرنے کی ضرورت موجود ہوں، تو پورڈ، صوبائی ہیلتھ ڈپارٹمنٹ یا وفاقی یا صوبائی حکومت کے تزییری نگہداشت کے ہسپتال کی سفارش پر اس شق کے تحت اس طرح کی مقدار میں دوائی کی درآمد کی اجازت دے سکتا ہے جو ساٹھ دن استعمال زیادہ نہیں ہے۔]

افنس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو نئی شقیں (12C)، (12D) اور (12E) داخل کی گئیں

(12F) دفعہ 148 کی شق کا اطلاق 16 جون 2020ء کی صورت میں کابینہ کے فیصلے کی پیروی میں 1.5 ملین ٹن گندم کی درآمد پر نہیں ہوگا جس میں پی سی ٹی ہیڈنگ 1001.1900 اور 1001.9900 ہے؛

(12G) دفعہ 148 کی دفعات 4 اگست 2020ء کی تاریخ کی صورت میں کابینہ کے فیصلے کی پیروی میں 300,000 میٹرک ٹن سفید چینی کی ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کی حبان سے درآمد پر لاگو نہیں ہوں گی جس میں پی سی ٹی 1701.9910، 1701.9920 کی سرٹی ہے، تخصیص بی؛

(12H) (a) دفعہ 148 کی دفعات کا اطلاق 23 جون 2020ء سے شروع ہونے والے تین ماہ کی مدت کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء کی درآمد پر نہیں ہوگا، یعنی:۔

PCT Code	بیان	S. No.
(3)	(2)	(1)
2804.4000	آکسیجن گیس	1.
7311.0090	شانڈر (آکسیجن گیس کے لئے)	2.
7311.0030	کریوجینک ٹینک (آکسیجن گیس کے لئے)	3.

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) اس شق میں دی گئی رعایتوں کا اطلاق 23 جون 2020 کو یا اس کے بعد داخل کردہ لیسٹر آف کریڈٹ اوپنیا گڈ ڈیکریٹیشن فارم کے سلسلے میں بھی ہوگا؛

(12D) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA) کی جانب سے اپنی ٹیڈی آپریشن (متعلقہ سرخی) کے لئے 83 ایکس ماسیکرون اسپرینڈر کی درآمد پر دفعہ 148 کی دفعات کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(12J) 12 جنوری 2021 کی تاریخ کے کاہینٹ فیصلے کی پیروی میں دفعہ 148 کی دفعات کا اطلاق ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کی جانب سے ٹینڈرنگ کے عمل کے ذریعے تین لاکھ میٹرک ٹن گندم کی درآمد پر نہیں ہوگا؛

(12K) (a) دفعہ 148 کی دفعات کا اطلاق آکسیجن بنانے والوں کی جانب سے دسمبر 2020 کے 25 ویں دن سے شروع ہونے والی تین ماہ کی مدت کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء کی درآمد پر نہیں ہوگا، یعنی:—

PCT Code	بیان	S. No.
(3)	(2)	(1)
7311.0030	کریوجینک ٹینک (آکسیجن گیس کے لئے)	1.

(b) اس شق میں دی گئی رعایتوں کا اطلاق دسمبر 2020 کے 25 ویں دن یا اس کے بعد داخل کردہ لیسٹر آف کریڈٹ اوپنیا گڈ ڈیکریٹیشن فارم کے سلسلے میں بھی ہوگا؛

(12L) سیکشن 148 اور 153 کی دفعات کا اطلاق ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کی جانب سے درآمد کی جانے والی پانچ لاکھ میٹرک ٹن سفید چینی کی درآمد اور اس کے بعد کی فراہمی پر نہیں ہوگا؛ (12M) دفعہ 148 کی دفعات کا اطلاق مئی 2021 کے 14 ویں دن سے شروع ہو کر ایک سواہی دن کی مدت کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء کی درآمد پر نہیں ہوگا، یعنی:—

PCT Code	بیان	S. No.
(3)	(2)	(1)
2804.4000	آکسیجن - - - -	1.
7311.0090	دیگر (آکسیجن سلنڈر) -	2.
7311.0030	کریوجینک کے لئے (ٹینک/ برتن)	3.
متعلقہ سرخیاں.	آکسیجن مرتکز / جنریٹر / مینوفیکچرنگ پلانٹس تمام خصوصیات اور صلاحیتوں کے.	

(12N) سرحدی رزق منڈیاں—

(a) دفعہ 148 کی دفعات کا اطلاق ان اشیاء کی درآمد پر نہیں ہوگا جو سرحدی رزق منڈیوں کے دائرہ اختیار میں ہوتی ہیں جو نیچے جدول-1 میں متعین کی گئی ہیں:—

جدول-1

بیان	PCT Heading	
بیج (آلو)	07011000	1.
ٹماٹر، تازہ یا ٹھنڈا	07020000	2.
پسیا ز اور شالٹ	07031000	3.
لہسن	07032000	4.
- دیگر جو کسٹم ایکٹ 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں۔	07049000	5.
گاجراور ٹیڈی پی ایلس	07061000	6.

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

کھیرے اور گھیر کن تازہ یا ٹھنڈا۔	07070000	7.
مشر (پتیم ستیوم)۔	07081000	8.
پھلیاں (وگینا ایس پی پی، فیزولوس ایس پی پی)۔	07082000	9.
دیگر پھلی دار سبزیوں	07089000	10.
مشر (PISUM SATIVUM)	07131000	11.
گرام (خشک / مکمل)	07132010	12.
(--دیگر جو کسٹم ایکٹ 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کا اہل ہے	07132090	13.
--وگنٹا منگو (ایل) ہتیر یا وگنٹا ریڈیا (ایل) وگنٹا کی پھلیاں --	07133100	14.
چھوٹی سرخ (اڈو کی) پھلیاں (Phaseolus or Vigna angularis)	07133200	15.
لوبیا / گردے کی پھلیاں بشمول سفید پھلیاں	07133300	16.
--بمبارا-- vigna subteranea or vaahdzeia subterrea	07133400	17.
گائے مشر (Vigna unguiculata)	07133500	18.
(--دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں۔	07133990	19.
دال (خشک پورا)	07134010	20.
-چوڑی پھلیاں (ویکیا فیباور میمبیر) اور گھوڑے کی پھلیاں (ویکیا فیباور ایکیوینا، ویکیا فیباور مائسٹر	07135000	21.
-کیوٹر مشر (بجائس کیمین)۔	07136000	22.
دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں	07139090	23.
ونیل (نہ توپسی ہوئی اور نہ ہی زمسین)	09051000	24.
دار چینی	09061100	25.
دیگر (دار چینی اور دار چینی کے درخت کے پھول	09061900	26.
(-نہ کچلا اور نہ زمسین (لونگ	09071000	27.
(-پسا ہوا یا زمسین (لونگ)۔	09072000	28.
نہ کچلا ہوا اور نہ ہی زمسین (حب نقل)۔	09081100	29.
-کچلا ہوا یا زمسین (حب نقل)۔	09081200	30.
نہ تو کچلا گیا اور نہ ہی زمسین (corn)۔	09082100	31.
-کچل یا زمسین (corn)۔	09082200	32.
بڑے (کارڈ مومز)۔	09083110	33.
-چھوٹے (کارڈ مومز	09083120	34.
(-پسا ہوا یا زمسین (کارڈ مومز)۔	09083200	35.
نہ کچلا اور نہ ہی زمسین (دھنیا)	09092100	36.
-پسا ہوا یا زمسین (دھنیا)۔	09092200	37.
نہ کچلا گیا اور نہ ہی زمسین (زیروں کے بیج)۔	09093100	38.
پسا ہوا یا زمسین (زیرہ کے بیج)۔	09093200	39.
نہ کچلا گیا اور نہ ہی زمسین (انیس، بدیان، کاراوے، سونف وغنیرہ کے بیج)۔	09096100	40.
پسا ہوا یا زمسین (انیس، بدیان، کاراوے، سونف وغنیرہ کے بیج)۔	09096200	41.
-بھتا نم، تیز پتے	09109910	42.
جو (بیج)	10031000	43.

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

دیگر (بارلے)	10039000	44.
سورج مکھی کے بیج، چپے ٹوٹے ہوں یا نہ	12060000	45.
ٹوبیں ٹڈی پھلیاں	12129200	46.
اناج کے تنکے اور	12130000	47.
بھوسی جانوروں کی چربی اور تیل اور ان کے کسر	15161000	48.
سبزیوں کی چربی اور ان کے کسر	15162010	49.
سبزیوں کے تیل اور ان کے کسر---	15162020	50.
چاقو اور کاغذ اور کاغذ بورڈ کے لئے بلیٹ کاغذ۔	82089010	51.
ایک چربی مواد کی وزن کے لحاظ سے، 1% سے زیادہ نہیں (دودھ اور کریم)۔	04011000	52.
ایک چربی مواد کی وزن کے لحاظ سے، 1% سے زیادہ لیکن 6% سے زیادہ نہیں (دودھ اور کریم)	04012000	53.
-چربی کے مواد میں سے، وزن کے لحاظ سے، 6% فیصد سے زیادہ لیکن 10% فیصد سے زیادہ نہیں (دودھ اور کریم)۔	04014000	54.
چربی کے مواد میں سے، وزن کے لحاظ سے، 10% فیصد سے زیادہ (دودھ اور کریم)	04015000	55.
-لیک اور دیگر الائنٹین سبزیوں۔	07039000	56.
پھول گو بھی اور سر بروکولی	07041000	57.
برسز اسپروٹس۔	07042000	58.
گو بھی لیٹوس (سر لیٹوس)	07051100	59.
دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکسٹریکٹ 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں	07051900	60.
-ولونف سپوری (سی آئی سی ایچ ای آر ای ایم) انٹینس وی اے آر فوڈوسم	07052100	61.
(-دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکسٹریکٹ 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں	07052900	62.
-دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکسٹریکٹ 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں	07069000	63.
شمسہ مرچ پیپیمینٹس کے پھسل	07096000	64.
انجیر۔	08042000	65.
تازہ (انگور)۔۔۔	08061000	66.
خشک (انگور)۔	08062000	67.
تربوز۔	08071100	68.
دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکسٹریکٹ 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں۔	08071900	69.
سیب	08081000	70.
سبز چائے	09021000	71.
دیگر سبز چائے۔	09022000	72.
پناہوا یا زسین (اور ک)۔	09101200	73.
ٹرمرک (کرکوما)۔	09103000	74.
-دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکسٹریکٹ، 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں	09109990	75.
لیکوز (چینی)۔	17021110	76.
-لیکوز شربت۔	17021120	77.

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں۔	17021900	78.
- کیرمیل	17029020	79.
آئل ایکٹ اور دیگر ٹھوس باقیات، چاہے زمین ہو یا نہ ہو یا پبلک کی شکل میں، سویا سیم آئل نکالنے کے نتیجے میں۔	23040000	80.
دیگر (حبانوروں کی خوراک)۔۔۔	23099000	81.
برائے سائی (دھاگا)	52042010	82.
کڑھائی کے لئے (دھاگا)۔	52042020	83.
کدال اور نیچے	82011000	84.
دیگر (مستریوں، گھسڑی سازوں، کان کنوں اور ہاتھ کے اوزاروں کے لئے اوزار نیس	82055900	85.
- باورچی خانے کے آلات کے لئے یا کھانے کی صنعت کے ذریعے استعمال کی جانے والی مشینوں کے لئے	82083000	86.
-- دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں۔	82089090	87.
دہی	04031000	88.
دیگر (آلو)۔	07019000	89.
میٹھی مکنی	07104000	90.
- سبزیوں کا مرکب	07109000	91.
تازہ (کھجور)	08041010	92.
خشک (کھجور)	08041020	93.
خوبانی	08091000	94.
- ترش چیسری (پرنس سراس)۔	08092100	95.
دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں۔	08092900	96.
آڑو، بشمول نیکٹریٹس۔	08093000	97.
پلز اور سلوایز	08094000	98.
اسٹرائیری	08101000	99.
کیوی پھل	08105000	100.
- نہ کھلا اور نہ زمین (اور ک)	09101100	101.
دیگر (ڈورم گندم) (بوائی کے لئے بیج)	10011900	102.
دیگر (گندم اور میلن) (بوائی کے لئے بیج اور ڈورم گندم))	10019900	103.
گندم کی (آنا)	11010010	104.
میلن کی (آنا)۔۔	11010020	105.
درما سیلی / سیویاں	19021920	106.
دیگر (پیک کیک)	19059000	107.
ہم جنس پراپیریٹیشن	20071000	108.
سٹرس پھل	20079100	109.
دیگر جو کسٹم ایکٹ 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 برائے بارڈر سیزرینگ مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں	20079900	110.

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

111.	34013000	-نامیاتی سطح فعال مصنوعات اور جلد دھونے کے لئے تیاریاں، مائع پاکریم کی شکل میں اور خوردہ فروخت کے لئے ڈال دیا، چپاے یا نہیں
		صاف بن پر مشتمل
112.	34022000	-خوردہ فروخت کے لئے تیاریاں شروع
113.	34029000	---دیگر جو کسٹم ایکٹ 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے پیمانے پر عیسیت یا کم شرح کے اہل ہیں
114.	69111090	دوسرے (ٹیبیل ویسٹ اور پورسلین یا چین کے باورچی خانے کے سامان)
115.	69119000	دیگر (گھریلو مضافات میں نیس اور پورسلین یا چین کے ٹوائلٹ مضافات میں)
116.	70134900	دیگر (میز یا باورچی خانے کے مقاصد کے لئے گلاس ویسٹ (ایکس ای ایل گلاس جس میں لکیری سی ہے)
117.	70139900	دیگر (گلاس ویسٹ نیس (70.10 یا 70.18 کے علاوہ))--
118.	82159910	چمچ
119.	82159990	دیگر (ٹیبیل ویسٹ مضافات میں سیٹ میں نہیں اور قیمتی مینا کے ساتھ نہیں)
120.	87120000	سائیکل اور دیگر چکر (بشمول ترسیل ٹرائی سائیکل)، موٹر انجن نہیں۔۔۔
121.	96170010	ویکیوم فلاسکس-
-122	96170020	دیگر جو کسٹم ایکٹ 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے پیمانے پر عیسیت یا کم شرح کے اہل ہیں

(b) دفعہ 154 کی دفعات کا اطلاق ان اشیاء کی درآمد پر نہیں ہوگا جو سرحدی رزق منڈیوں کے دائرہ اختیار میں ہوتی ہیں جو نیچے جدول - دوم میں متعین کی گئی ہیں:۔۔۔

جدول-2

Sr.#	PCT Heading	بیان
1.	02012000	بڑی کے ساتھ دیگر کٹ (بوائین جانوروں کا گوشت، تازہ یا ٹھنڈا)
2.	02013000	بون لیس (بوائین جانوروں کا گوشت، تازہ یا ٹھنڈا)
3.	02022000	بڑی کے ساتھ دیگر کٹ (بوائین جانوروں کا گوشت، منجمد)
4.	02023000	بون لیس (بوائین جانوروں کا گوشت، منجمد)
5.	03021100	مچھلی
6.	04090000	شہد
7.	06022000	پودوں
8.	07011000	بیج (آلو)
9.	07019000	دیگر (آلو)
10.	07020000	ٹائٹ، تازہ یا ٹھنڈا
11.	07031000	پسیا اور شالٹ
12.	07032000	لہسن-
13.	07061000	گاجر اور شلجم
14.	07069000	-دیگر جو کسٹم ایکٹ 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے پیمانے پر عیسیت یا کم شرح کے اہل ہیں
15.	07070000	کھیرے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بیٹنگن کا پودا	07093000	16.
شملہ مریچ یا بیٹنگن نسل کے پھل	07096000	17.
دیگر (سیڈی ٹنگر)	07099900	18.
تازہ آلو	07101000	19.
مٹر	07102100	20.
پالک-	07103000	21.
پلانٹین (کیلے)-	08031000	22.
دیگر (کیلے)	08039000	23.
تازہ (کجور)	08041010	24.
خشک (کجور)	08041020	25.
آم----	08045020	26.
میٹ ڈارن (بشمول کینجیرین اور سٹوما)---	08052100	27.
کینو (تازہ)	08052910	28.
انگور (تازہ)	08061000	29.
تریوز	08071100	30.
خربوزے	08071900	31.
خوبانی	08091000	32.
چیسری	08092900	33.
آڑو	08093000	34.
اسٹرابیری	08101000	35.
انار	08109010	36.
تازہ پھل نیس (دیگر)	08109090	37.
سیب	08133000	38.
سبز چپائے	09021000	39.
دیگر سبز چپائے	09022000	40.
میٹھ.	09030000	41.
سرخ مرچیں (پوری)---	09042110	42.
دیگر جو کسٹم ایکٹ 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 یا فیڈرل ایکٹ 2005 برائے بارڈرز رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں	09042190	43.
سرخ مرچیں (پاؤڈر)	09042210	44.
---دیگر جو کسٹم ایکٹ 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 یا فیڈرل ایکٹ 2005 برائے بارڈرز رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں۔	09042290	45.
نہ کپلا اور نہ ہی زمسین (ونسیلا)-	09051000	46.
پساہوا یا زمسین (ونسیلا)	09052000	47.
--ہوائی کے لئے بیج (چپاول)--	10061010	48.
دیگر جو کسٹم ایکٹ 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 یا فیڈرل ایکٹ 2005 برائے بارڈرز رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں۔	10061090	49.
بھوسی (بھورا) چپاول--	10062000	50.
باستی (چپاول)-	10063010	51.

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

52.	10063090	دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 برائے بارڈرز رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں
53.	10064000	ٹوٹے ہوئے چپاول
54.	11010010	آٹا (گندم کا)۔
55.	12074000	تل
56.	12079900	دیگر (بھنگ کے بیج)
57.	12119000	اجوائن
58.	15162020	سبز یوں کے تیل اور ان کے کسر۔۔
59.	19021920	ورمائیسیلی / سیویاں
60.	19041090	پاپڑ۔
61.	20071000	ہم جنس تیاریاں
62.	20081900	-- نگو
63.	21069090	-- دوسرے (کسٹریڈ پاؤڈر)
64.	23099000	دیگر (جانوروں کی خوراک)
65.	25010010	ٹیبیل نمک
66.	25010020	--- راک سالٹ
67.	25010030	--- سمدری نمک
68.	25010090	-- دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 برائے بارڈرز رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں
69.	34060000	موم تہیاں
70.	36050000	حرف ظنتی بیج۔
71.	39264090	دیگر (پلاسٹک مضافین)
72.	53101000	جوڑے یا دیگر ٹیکسٹائل ہاسٹ ریشوں کے بونے ہوئے کپڑے، غیر بلیچ شدہ
73.	53109010	-- جوڑے (بیسائی کپڑا)۔
74.	56074100	ہاسٹریا ہارٹوائن۔
75.	56074900	دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 برائے بارڈرز رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں
76.	56075000	دیگر مصنوعی ریشوں کی
77.	58021100	-- ان بلیچڈ (شیری تولیہ اسی طرح کے بونے شیری کپڑوں میں، کپاس کے)۔
78.	58021900	دیگر (شیری تولیہ اسی طرح کے بونے شیری کپڑوں میں، کپاس کے)۔
79.	58022000	شیری ٹوویلنگ اور اسی طرح کے بونے شیری کپڑے،
80.	58023000	دیگر ٹیکسٹائل مواد کے
81.	58043000	۔ ٹیکسٹائل کپڑے۔
82.	58050000	ہاتھ سے بنا یا ایگوسیلن، فلنڈرز، اوہسن، پیوولس اور اس طرح کی قسم کی ہاتھ سے بونے ہوئے ٹیکسٹائل، اور سوئی سے کام کرنے والی ٹیکسٹائل (مثال کے طور پر، بیڈ پوائنٹ، کراس سائی، چپے وہ بی ہوں یا نہ ہوں
83.	58064000	۔ کپڑے ایک چسپکنے والے (بولڈوکس) کے ذریعے جمع وینٹ کے بغیر تانے ہانے پر مشتمل۔
84.	59011000	ٹیکسٹائل کپڑے موسڑھے یا پیمبلین مادوں سے لیپ کیے ہوئے، کتابوں کے بیرونی احاطوں یا اس طرح کے لئے استعمال ہونے والی قسم کے
85.	61119000	مکس گڈز / گارمنٹس (بیسیر گارمنٹس اینڈ کلا ٹھنگ لوازمات)۔۔۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

دیگر (مرد یا لڑکے سوٹ وغیرہ)۔	62031990	86.
کاٹن کا۔	62042200	87.
دیگر ٹیکسٹائل مواد کی	62042900	88.
-دیگر ٹیکسٹائل مواد کی --	62043900	89.
شیشا کڑھائی والے کپڑے۔	62044210	90.
دیگر جو کسٹم ایکٹ 1969 اور سبیز ٹیکس ایکٹ 1990 یا فیڈرل ایکس ایکٹ 2005 برائے بارڈر رزق مارکیٹس کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں۔	62129000	91.
دوسرے (بیڈ لینیٹ، ٹوائٹ لینیٹ وغیرہ)	63021090	92.
جوٹ بیگز (جوٹ کے پاسرٹی 53.03 کے دیگر ٹیکسٹائل ہاٹ ریشے کے)	63051000	93.
بوریاں اور تھیلے، سامان کی پیکنگ کے لئے،	63052000	94.
کاٹن کے گھسے ہوئے کپڑے اور دیگر گھسے ہوئے مضافین	63090000	95.
دیگر (ٹیبیل ویسٹر اور پور سلین یا چین کے باورچی خانے کا سامان)	69111090	96.
دیگر (گھریلو مضافین نیس اور پور سلین یا چین کے ٹوائٹ مضافین)	69119000	97.
پینے کے گلاس (شیشے سرامکس کے ایکس کل گلاس یا سیر کر سٹل کے ایکس کل اے	70133700	98.
میوے، لوہا یا فولاد، نیس	73181690	99.
(دیگر) مٹریوں، گھڑی سازوں، کان کنوں اور ہاتھ کے اوزاروں کے لئے اوزار نیس (دیگر)	82055900	100.
ہاتھ کے اوزار (دیگر، بشمول اس سرخی کے دو یا دو سے زیادہ ذیلی سرخیوں کے مضافین کے مجموعے)۔	82059000	101.
ٹیبیل چپ تو جس میں مقررہ بلیڈ ہیں۔	82119100	102.
دوسرے چپ تو جن کے بلیڈ ٹھیک ہیں	82119200	103.
ٹیبیل ویسٹریٹ میں نہیں اور قیمتی دھات سے نہیں چڑھایا گیا	82159990	104.
سوئی۔۔	84485100	105.
ویکیوم سنلاکس۔	96170010	106.
-دیگر جو کسٹم ایکٹ، 1969 اور سبیز ٹیکس ایکٹ، 1990 یا فیڈرل ایکس ایکٹ کی دفعات کے تحت چھوٹے یا رعایت یا کم شرح کے اہل ہیں ایکٹ، 2005 سرحدی رزق بازاروں کے لئے ایکٹ، 2005 سرحدی رزق بازاروں کے لئے	96170020	107.

اس شق کے تحت چھوٹے مندرجہ ذیل شرائط کے تحت اشیاء کی درآمد پر دستیاب ہوگی، یعنی:۔

- (i) اس طرح کا سامان ایران اور افغانستان کے تعاون سے قائم سرحدی رزق منڈیوں کی حدود میں ہی فراہم کیا جائے گا۔
- (ii) اگر اس میز کے تحت چھوٹے حاصل کی گئی اشیاء کو ایسی منڈیوں کی حدود سے باہر لایا جائے تو اس آرڈیننس کی دفعہ 148 کی دفعات کے مطابق درآمدی مالیت پر انکم ٹیکس وصول کیا جائے گا؛
- (iii) درآمد کی صورت میں ایسی اشیاء کو کسٹم حکام کی طرف سے کلیئرنس کی اجازت دی جائے گی جو اس میں شامل انکم ٹیکس کی رقم کے برابر بینک گارنٹی پیش کرنے سے مشروط ہو اور اسے کمیشنر ان لیسٹریوٹیو کے دائرہ اختیار کے ذریعے جاری کردہ کھپت سرٹیفکیٹ پیش کرنے کے بعد جاری کیا جائے گا؛
- (iv) مذکورہ استثنیٰ صرف کسی شخص کو سرحدی رزق بازاروں کی حدود میں واقع ایک فکشنل کاروباری احاطے کا ثبوت پیش کرنے پر دستیاب ہوگا؛ اور
- (v) اس میں متعین شرائط میں سے کسی کی خلاف ورزی آرڈیننس کی متعلقہ قانونی دفعات کو راغب کرے گی، اس کے علاوہ انکم ٹیکس کی رقم کی وصولی کے ساتھ ڈیفنٹ سرچارج اور اس میں شامل جرمانے بھی شامل ہوں گے۔]

16- آفس احسان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک پاکستان کے ان اداروں پر جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کی حکومت اور آفس احسان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے درمیان 13 نومبر 1994ء کو طے پانے والے معاہدے اور پروٹوکول کے شیڈول 1 کی فہرست میں شامل ہوئے دفعہ 113، 148، 151، 153، 155 اور 156 کا اطلاق نہیں ہوگا

شرط یہ ہے کہ یہ ادارے دفعہ 149، 151، 152، 153، 155، 156 یا 233 کے تحت دیگر افراد سے ٹیکس وصول کرتے ہوں۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

19 دفعہ 113 اور دفعہ 151 کی شرائط غیر متقیم افراد پر پاکستانی روپے میں مالیت کی حامل، کسی رجسٹرڈ سٹاک ایکچینج میں لسٹڈ، حکومتی اور کارپوریٹ سیورٹیز اور قابل تحلییل سرمائے سے وصولیوں پر لاگو نہیں ہوگی (ماسوائے غیر ملکی بینکوں، کمپنیوں، ایسوسی ایشن آف پرنسز یا پاکستان میں کام کرنے والے کسی دیگر فرد کی مقامی برانچوں یا مقامی دفاتر کے)، جیسا کہ **کمپنیز آرڈیننس 2017 (XIX بائٹ 2017)** میں صراحت کی گئی ہے، اور جہاں سرمایہ کاری مکمل طور پر کسی پاکستانی بینک میں سپیشل کنورٹ ایبل روپی اکاؤنٹ میں بھیجی گئی تر سیلات زر سے کی گئی ہو۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

36A- بہبود سیونگ (بچت) سٹریٹیکٹس پانچٹنز سینیٹ اکاؤنٹ میں سرمایہ کاری پر منافع سے حاصل ہونے والی آمدن کے حوالے سے دفعہ

151 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

36B- دفعہ 151 کی شرائط پر و میسری نوٹس کی صورت میں قرضے پر ادا شدہ منافع اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کی شرائط کے تحت جاری کیے گئے بانڈز پر سیلز ٹیکس پر لاگو نہیں ہوں گی،

36C- دفعہ 151 کی شرائط پاکستان بنڈ سٹریٹیکٹ کی صورت میں قرضے پر ادا شدہ منافع پر لاگو نہیں ہوں گی،

36D- دفعہ 150 اور دفعہ 151 کی شرائط سرمایہ پاکستان لمیٹڈ پر لاگو نہیں ہوں گی

36E- دفعہ 151 کی شرائط فیڈرل گورنمنٹ ڈیوٹی ڈرائیو بانڈز رولز 2019ء کے تحت جاری کئے گئے بانڈز کی صورت میں قرضے پر ادا شدہ منافع پر لاگو نہیں ہوں گی)

38- سیکوریٹی کے مقصد کے لیے مخصوص مقصد کے لیے گاڑی پر دفعہ 151، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

38A- کسی دیگر کیپٹل کمپنی پر دفعہ 150، 151 اور 233 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

38AA- دفعہ 150 کی شرائط چائنہ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ، چائنہ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، گوادر انٹرنیشنل ٹرینسل لمیٹڈ، گوادر میسرین سروسز لمیٹڈ اور گوادر فری زون کمپنی لمیٹڈ پر 23 سال کے لیے لاگو نہیں ہوں گی)

38C- اسلامک ڈیولپمنٹ بینک (اسلامی ترقیاتی بینک) پر دفعہ 150، 151، 152، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

38D- دفعہ 151 اور دفعہ 153 کی شرائط نیشنل ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنڈ پر لاگو نہیں ہوں گی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

42- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 3 کی شرائط کا اطلاق کسی رہائشی فرد کی طرف سے وصول کی جانے والی ان ادائیگیوں کے حوالہ سے نہیں ہوگا جو پاکستان میں کسی بندرگاہ پر کنٹینرز، کیمیکل یا آئل ٹرینسل کے آپریشن کے ذریعے خدمات کی فراہمی کے عوض ہوں یا کسی ایسے انفراسٹرکچر پراجیکٹ کے عوض ہوں جو گورنمنٹ انوسٹمنٹ پالیسی 1997ء کے دائرہ کار میں ہو۔

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

43A- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شرائط کا اطلاق کسی فرد کی طرف سے پشورولیم مصنوعات کی فراہمی کے عوض وصول کی گئی ادائیگی پر نہیں ہوگا جو اس فرد نے حکومت پاکستان کی پی او ایل پراڈکس کی ڈی ریگولیشن پالیسی کے تحت درآمد کی ہوں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

43B- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق ان ٹریولنگ ایجنٹس کی طرف سے ہوائی ٹکٹوں کی فروخت سے وصول ہونے والی ادائیگیوں پر نہیں ہوگا جسٹریکٹوں نے اپنی کمیشن سے آمدن پر وہ ہولڈنگ ٹیکس ادا کر دیا ہو۔

43C- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق ایسی پشروہیم ایجنٹس یا ڈسٹری بیوٹری کی طرف سے پشروہیم مصنوعات کی فراہمی کے عوض ادائیگیوں پر نہیں ہوگا اگر وہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے تحت رجسٹرڈ ہو۔

43D- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (b اور a) کی شرائط کا اطلاق کسی آئل ٹینکر کنسٹریکٹر کی صورت میں یکم جولائی 2006ء سے نہیں ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ وہ کنسٹریکٹر ٹیکس سال 2012ء سے بار برداری خدمات کی فراہمی کے عوض ادائیگیوں پر 2.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس ادا کرتا ہو۔

43E- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (b اور a) کی شرائط کا اطلاق گڈز ٹرانسپورٹ کنسٹریکٹر (اشیاء کی نقل و حمل کرنے والے کنسٹریکٹر) کی صورت میں نہیں ہوگا شرط یہ ہے کہ ایسے کنسٹریکٹر بار برداری کی خدمات کی فراہمی کے عوض ادائیگیوں پر 3.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس ادا کرتے ہوں۔

43F- دفعہ 153 کی شرائط اس صورت میں لاگو نہیں ہوں گی اگر ادائیگی کا وصول کنندہ کوئی نیا کاروبار ہوگا، جیسا کہ دفعہ 2 کی شق 62A میں صراحت کر دی گئی ہے)

[43G) سیکشن 153 کی دفعات کا اطلاق فیوچر مارکیٹ ایکٹ 2016 (2016 کی ایکس آئی وی) کے تحت لائسنس یافتہ فیوچر ایجینٹس میں درج کوڈڈ فیوچر کنٹریکٹ پر نہیں ہوگا۔]

45- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شرائط کا اطلاق کسی مینوفیکچرنگ کمپنی (صنعت کار و برآمد کنندہ) پر (مذکورہ فرد کی حیثیت سے) نہیں ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ

(a) وہ مینوفیکچرنگ کمپنی پاکستان میں فروخت کی گئی اشیاء کے حوالے سے ادائیگیوں پر ٹیکس مہیا کرے۔

(b) اگر پاکستان میں اشیاء کی فروخت کے حوالے سے مال کی فراہمی پر ٹیکس ادا نہیں کیا گیا تو مینوفیکچرنگ کمپنی پاکستان میں اس کی فروخت، برآمدی فروخت کے 5 فیصد سے زیادہ ہو اور

(c) اس شق میں شامل کسی بھی چیز کا اطلاق ان ادائیگیوں پر نہیں ہوگا جو ایسی اشیاء کی خریداری کے لیے کی گئی ہوں جن کے لیے ٹیکس کوٹوں کی خصوصی شرح مقرر ہو (منسوخ آرڈیننس کی شرائط کے تحت)

45A (a) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کے تحت وہ ہولڈنگ ٹیکس کی کوٹوں کی شرح ایک فیصد ہوگی معتمی طور پر فروخت، فراہمی اور خدمات فراہم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل درجہ بندیوں میں آنے والے ٹیکس دہندگان کو

(i) ٹیکسٹائل اور متعلقہ اشیاء

(ii) کارپوریٹس (دریاں)

(iii) چمڑا اور متعلقہ اشیاء بشمول مصنوعی چمڑے کے جوتے (فٹ وئیر)

(iv) سرجری (جراحی) کا سامان، اور

(v) کھیلوں کا سامان

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

وضاحت۔ ٹیکس کو دور کرنے کے لئے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ دفعہ 153 کی شق (اے) اور (ب) ذیلی سیکشن (1) کے تحت دو ہولڈنگ ٹیکس کے لئے کم شرح کارپوریٹ ٹیکس صرف اس شق کے سیریل نمبر (1) سے (وی) پر متعین ذمہ داروں کے ٹیکس دہندگان کی طرف سے کی جانے والی معافی فروخت، رسد اور خدمات کے لئے دستیاب ہے:

شرط یہ ہے کہ دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) اور (b) کے تحت مذکورہ بالا فہرست میں مذکورہ ٹیکس دہندگان کو سوت کے تاجروں کی طرف سے فروخت، فراہمی اور خدمات بمس کرنے پر ٹیکس کوئی نہیں کی جائے گی۔ سوت کے ایسے تاجروں کی سالانہ آمدن پر ماہانہ بنیادوں پر ہر ماہ کی 30 جون کو ایک فیصد کی کم از کم شرح سے ٹیکس ادا کریں گے اور اس آرڈیننس کے دفعہ 165 کے تحت دو ہولڈنگ ٹیکس کی ماہانہ سٹیٹمنٹ (تفصیل) الیکٹرانک نظام کے ذریعے منسلک کی جائے گی۔

(b) اس آرڈیننس کی دفعہ 111 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کی مدت کے دوران بکس آف اکاؤنٹس (حسابات کے رجسٹروں) میں درج شدہ جمع کی جانے والی رقم پر نہیں ہوگا جو ان فروخت کنندگان، سپلائرز اور سروس پر وائڈرز (خدمات فراہم کرنے والوں) کی طرف سے تیار کی گئی جو سیلز ٹیکس کی درجہ بندی میں زیر وریٹڈ ٹیکس دہندگان ہیں جیسا کہ ذیلی شق (الف) میں بیان کیا گیا۔ اور

(c) زیر وریٹڈ ٹیکس دہندگان کی مذکورہ بالا کیٹیگریز میں شامل ان فروخت کنندگان، سپلائرز اور سروس پر وائڈرز (خدمات فراہم کرنے والوں) کی صورت میں ذیلی شق (الف) اور (ب) کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں ہوگا کہ وہ پہلے سے رجسٹرڈ ہوں اور ان ٹیکس دہندگان پر ان شرائط کا اطلاق ہوگا جسٹریٹس نے خود کو 30 جون 2011ء تک رجسٹرڈ کروالیا ہو۔

[45B) دفعہ 153 کی دفعات کا اطلاق عام لوگوں سے استعمال شدہ موٹر گاڑیوں کی خریداری پر نہیں ہوگا۔]

46 دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شرائط کا اطلاق کسی آئل ڈسٹری بیوشن کمپنی یا آئل ریفائنسری یا طرف سے وصول کی ہونے والی ادائیگیوں پر نہیں ہوگا اور دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ 2 (a) کی شرائط کا اطلاق نان ریزیزنٹ پشروولیم اینپلوریشن اینڈ پروڈکشن (P&E) کمپنیوں کی مستقل انڈسٹری کی طرف سے پشروولیم مصنوعات کی فراہمی پر نہیں ہوگا۔

46A دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 3 کی شرائط کا اطلاق اس ادائیگی پر نہیں ہوگا جو لوہے اور فولاد کی مصنوعات بنانے والا اپنی تیار کردہ اشیاء کی فروخت کے عوض وصول کرے۔

[5] (46AA) دفعہ 153 کی دفعات اور ادائیگی کے وصول کنندہ کے طور پر درج ذیل افراد پر لاگو نہیں ہوں گی، یعنی:

- (i) ایک صوبائی حکومت؛
- (ii) ایک معافی اہل تاجر؛
- (iii) وہ افراد جو آزاد کشمیر کے رہائشی ہیں اور صرف آزاد کشمیر میں معاہدے کرتے ہیں اور انکم ٹیکس اہل تاجر سے متعلقہ سرٹیفکیٹ پیش کرتے ہیں۔
- (iv) دوسرے شیڈول کے حصہ چہارم کی شق (12) میں طے شدہ طریقہ کار کی تکمیل سے مشروط، زراعت کی پیداوار کی فراہمی کے لئے خصوصی طور پر ادائیگیاں وصول کرنے والے افراد بشمول مندرجہ ذیل—

(I) تازہ دودھ؛

(II) مچھلی کی کاشت میں مشغول کسی بھی شخص کی مچھلی؛

(III) مرغی کی کاشت میں مصروف کسی بھی شخص کی طرف سے زندہ مرغی، پرندے اور انڈے؛

(IV) مویشیوں کی کاشت میں مشغول کسی بھی شخص کے ذریعہ زندہ جانور؛

(V) بغیر کھولے ہوئے گوشت؛ اور

(VI) کچی کھالیں؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بشرطیکہ یہ شق زراعت کی پیداوار کے لئے ادائیگیوں پر لاگو نہ ہو جو اس کے علاوہ کسی اور عمل کا شکار ہوئی ہے جو عام طور پر اس طرح کی پیداوار کو مارکیٹ میں لے جانے کے قابل بنانے کے لئے اخراجات دیا جاتا ہے۔" اور

(v) بجبلی اور گیس کی فراہمی کے لئے ادائیگیاں وصول کرنے والی کمپنیاں بشمول بجبلی اور گیس کی ترسیل کے لئے ادائیگیاں وصول کرنے والی کمپنیاں۔]

(v) بجبلیوں میں روپے یا اس سے زیادہ کا کارڈ ہار کرنے والے افراد کی کمپنی یا شخص سے ادائیگی حاصل کرنے والے افراد یا پاس میں روپے کا کارڈ ہار کرنے والے فرد جو کہ خصوصی طور پر تجبیل کی کاشت میں مصروف کسی بھی شخص کے ذریعہ ہاؤس ڈو، تجبیل سمیت زرعی پیداوار کی فراہمی کیلئے مرغی کی کھیتی میں مصروف کسی بھی شخص کے ذریعہ مرغی، پرندوں اور انڈوں اور مرغی کی پروسیسنگ میں مصروف ایک صنعتی اقدار کے ذریعہ جو اس کے علاوہ کسی بھی عمل سے مشروط نہیں ہو، وہ اس طرح کی پیداوار کو مارکیٹ میں لے جانے کے قابل ہے۔

- (vi) بجبلی اور گیس کی فراہمی کے لئے ادائیگی حاصل کرنے والی کمپنیاں؛
- (vii) حنام تیل کی فراہمی کے لئے ادائیگی وصول کرنے والی کمپنیاں؛
- (viii) ہوٹلوں اور ریسٹورانوں کو رہائش یا کھانا یا دوائیوں کی فراہمی کے لئے نقد رقم میں موصول ہونے والی ادائیگی، جو بھی معاملہ ہو۔
- (ix) مسافروں کی ٹکٹوں کی فراہمی اور سامان لے جانے والے سامان کے کارگو چارجز کی ادائیگی وصول کرنے والی شیپنگ کمپنیاں اور ہوائی جہاز۔
- (x) وہ افراد جو آرڈیننس کی دفعہ 181 کے تحت رجسٹر نہیں ہو رہے ہیں، وہ ریت، اینٹوں، دانے، بھجری، پے ہونے پتھر، نرم مٹی یا مٹی کی فراہمی کے لئے ادائیگی وصول کرتے ہیں۔ اور
- (xi) کاریگر، پلبیر، الیکٹریشن، سطحی فینٹیر، بڑھی، پینٹریا، وزانہ اجرت لینے والے، عمارتوں، سڑکوں، پلوں اور اس طرح کے دیگر ڈھانچے کی تعمیر یا راضی کی ترقی سمیت تعمیراتی شعبے کو فراہم کی جانے والی یا مہیا کی جانے والی خدمات کے سلسلے میں ادائیگی وصول کرتے ہیں، ان کے لیے مندرجہ ذیل شرائط ہیں:

- (a) اس شق کے تحت خدمات کسی ایسے فرد کے ذریعہ مہیا یا مہیا کی جاتی ہیں جو سیکشن 181 کے تحت رجسٹرڈ نہیں ہے۔
- (b) (ب) ایسے شخص کے نام، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر اور پتہ ایسی خدمت کے وصول کنندہ کے ذریعہ درج کیا جاتا ہے۔ اور
- (c) (c) ایسی خدمات کے لئے ادائیگی براہ راست ایسے فرد کو کی جاتی ہے۔

دفعہ 153 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نئی شق (46AA) داخل کی گئی

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

47A دفعہ 153 کی شرائط کا اطلاق ان ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا جو کسی ریڈیڈنٹ (معتمی) فرد نے ایسی اشیاء کی فراہمی کے عوض وصول کی ہوں جو اس فرد نے درآمد کی ہوں اور ان پر دفعہ 148 کے تحت ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو۔

47B دفعہ 150، 151 اور شیڈول اول کے ڈویژن vii کے حصہ 1 کی شرائط کا اطلاق اس فرد پر نہیں ہوگا جو نیشنل انوسٹمنٹ یونٹ ٹرسٹ یا کسی اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا کسی مضارب یا کسی منظور شدہ پنشن فنڈ یا کسی منظور شدہ انکم پیمنٹ پلان یا کسی ریسیل ایٹڈ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم یا کسی پرائیویٹ ایکویٹی اینڈ ونچر کیپیٹل فنڈ یا کسی تسلیم شدہ پرائیویٹ فنڈ یا کسی منظور شدہ سپرائیوایڈیشن فنڈ یا کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ کو ادائیگی کرے۔

47C دفعہ 154 کی ذیلی دفعہ 1 کی شرائط کا اطلاق کسی ایسے درآمد کنندہ کی انعام نستان کو لگنگ آئل یا دیگر پمپنگ (دنا سیتی گئی) کی درآمد کے حوالے سے نہیں ہوگا جس سے کھانے کے تیل کی درآمد پر دفعہ 148 کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کر لیا گیا ہو۔

47D دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 3 کی شق (الف) کا اطلاق کاشن جنسز (کپاس بیٹنے والوں) پر نہیں ہوگا۔

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی) (شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

56- در آمدات پر وہ ہولڈنگ ٹیکس کی صورت میں دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

(i) وہ ایشیا، جن کی درجہ بندی پاکستان کسٹمز ٹیرف (باب 86 اور 99 ماسوائے پی سی ٹی ہیڈنگ 9918) کے تحت کی گئی ہو۔

(ia) پشورولیم آئلز اور کوسٹار والے معدنی حنام تیل سے حاصل ہونے والے آئلز (پی سی ٹی کوڈ 2709.0000)، فرانس آئل (پی سی ٹی کوڈ 2710.1941)، ہائی سپیڈ ڈیزل آئل (پی سی ٹی کوڈ 2710-1912) موٹر سپرٹ پی سی ٹی کوڈ 2710-1210، جے پی I (پی سی ٹی کوڈ 2710-1912) لسبریکینگ آئل کے لیے بیس آئل (پی سی ٹی کوڈ 2710.1993) اور لائٹ ڈیزل آئل (پی سی ٹی کوڈ 2710.1921) اور پاکستان سٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ، شیل پاکستان لمیٹڈ، اٹک پشورولیم لمیٹڈ، ہائیکو پشورولیم پاکستان لمیٹڈ، ایڈ مور گیس پرائیویٹ لمیٹڈ، شیورون پاکستان لمیٹڈ، ٹوٹل پار کو پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ، ہیکول پشورولیم لمیٹڈ، ہیکری ٹریڈنگ کمپنی پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ، اور سیز آئل ٹریڈنگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ، گیس اینڈ آئل پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ اور آئل ریفائنریوں کے ذریعے درآمد کردہ سپر کیروسین آئل۔

(ii) ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ برآمد کنندگان کی طرف سے درآمد کردہ وہ ایشیا، جو ایس آر او 2001/1(1) مورخہ 18 جون 2001ء کے باب xii کے ذیلی باب 7 کے ذیل میں آتی ہوں۔

(iii) وہ ایشیا، جو برآمد کی عارضی طور پر پاکستان میں درآمد کی گئی ہوں اور جو نوٹیفیکیشن نمبر 2009/1(1) مورخہ 13 جون 2009ء کے تحت کسٹمز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس سے مستثنی ہوں۔

(iii) بین الاقوامی کھلاڑیوں کی جانب سے عارضی طور پر پاکستان میں درآمد کی جانے والی ایشیا، جو بعد میں عارضی درآمد کے ایک سو بیس دن کے اندر ان کے ذریعے واپس لے لی جائیں گی؛]

(iv) مینوفیکچرنگ یا بند جیسا کہ کسٹمز رولز 2001ء جن کا نوٹیفیکیشن ایس آر او 2001/1(1) مورخہ 18 جون 2001ء کے ذریعے جاری ہوا میں بیان کیا گیا اور

(iv) کیڑے مارا دویات کے تیار کنندہ یا فارمولیٹر کی طرف سے درآمد کردہ منسل آئل (معدنی تیل) جو کسٹمز نوٹیفیکیشن نمبر ایس آر او 120089/1(1) مورخہ 16 اگست 2008ء کے تحت کسٹمز ڈیوٹیز سے مستثنی ہو۔

(شق حذف کردی گئی)

2] (vi) وفاقی حکومت؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (vii) ایک صوبائی حکومت؛
- (viii) ایک مقامی حکومت
- (ix) ایک غیر ملکی کمپنی اور اس کی ایسوسی ایشن جن کی اکثریت کا حصہ دارالحکومت غیر ملکی حکومت کے پاس ہے۔
- (x) وہ شخص جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کے ساتھ معاہدے کے نفاذ کے لئے پلانٹ اور مشینری درآمد کرتا ہے اور اس حکومت سے سند مہیا کرتا ہے۔
- (xi) ایسی کمپنیاں جو تیسز رفتار ڈیزل آئل، لائٹ ڈیزل آئل، ہائی آکٹین ملاوٹ جزو یا مٹی کا تیل، حنم تیل کی ادائیگی کے لئے استعمال کرتی ہیں اور اس طرح کی درآمد کے سلسلے میں اس کی تطہیر کے لئے کیمیکل استعمال کیا جاتا ہے۔ اور
- (xii) پشورولیم (ای اینڈ پی) کمپنی نے کسٹمز اینڈ سیلز ٹیکس نوٹیفیکیشن نمبر S.R.O.678(D)/2004 کے تحت آتی ہیں، جو کہ مورخہ 7 اگست 2004 کو طے پایا تھا مگر یہ درآمد شدہ موٹر گاڑیاں پر لاگو نہیں ہوتا۔]
- (xiii) پاکستان سے تیار یا تیار اور درآمد کی جانے والی اشیاء جو بعد میں پاکستان میں ان کی درآمد کے ایک سال کے اندر درآمد کی جاتی ہیں، بشرطیکہ کسٹم ایکٹ 1969 (1969 کی چارم) کی دفعہ 22 کی شرائط کی تعمیل کی جائے؛
- (xiv) پلانٹ اور مشینری ایک بیگاس / بائیوماس بیڈ کو جنریشن پاور پروجیکٹ کے قیام کے لئے درآمد کی گئی ہے جو اس شیڈول کے پارٹ ون کی شق (132 سی) کے تحت استثنیٰ کے لئے کو الہنگائی کر رہا ہے۔
- (xv) برآمدی سہولت اسکیم 2021 کے تحت محبذا افراد کو بورڈ نے اس طرح کی گنجانش، شرائط، حدود، پابندیوں اور اشیاء کی تخصیص کے ساتھ مطلع کیا ہے۔
- (xvi) (xvi) سی بی یو کی حالت میں 1000 سی سی تک موٹر گاڑیاں؛
- (xvii) ایک ہی ورق میں بروشر، پرچے اور اسی طرح کے چھپے ہوئے مادے کو چھوڑ کر چھپی ہوئی کتابیں۔ (پی سی ٹی کوڈ 49.01)؛
- (xviii) اخبارات، جریدوں اور رسائل، چاہے ان کی مثال دی گئی ہو یا نہ دی گئی ہو یا ان میں اشتہاری مواد (پی سی ٹی کوڈ 49.02) شامل ہوں؛
- اور
- (xix) نابینا افراد کے استعمال میں آنے والے درآمدی ٹرانگلنگ موبائل فون بورڈ کی حساب سے وضع کردہ قوانین کے مطابق (پی سی ٹی کوڈ لاگو ہوں گے)

دفعہ 2 انس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون، 2020 کے ذریعے نئی شقیں (vi) سے (xii) شامل کی گئیں

[]¹

دفعہ 2 انس ایکٹ، 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو، کلاز (56C)، (56D) کو حنارج کیا گیا، اس کو حنارج کیا ہوا شقیں مندرجہ ذیل پڑھیں:

- 56C** دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 3 کا اشیاء کی فروخت کے حوالے سے اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط یا اطلاق کسی فرد پر نہیں ہوگا ماسوائے اس کے اگر وہ اپنی مجموعی آمدن کی ریٹرن ہمراہ اکاؤنٹس و دستاویزات (جو بھی صورت بیان کی گئی ہو) کے فنائل کرنے کا اختیار استعمال کرے اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت کم از کم ٹیکس کی ادائیگی اس فرد کے کمپنی ہونے کی صورت میں فروخت کی مجموعی رقم کے 3.5 فیصد اور بصورت دیگر 4 فیصد سے کم نہ ہو۔
- 56D** دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (3) ٹھیکوں کی صورت میں اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق a کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں نہیں ہوگا اگر وہ اپنی مجموعی آمدن کا ٹیکس گوشوارہ ہمراہ اکاؤنٹس و دستاویزات، جو بھی تجویز کیا گیا ہو، کے فنائل کرنے کا اختیار استعمال کرے، بشرطیکہ کہ اگر فرد ایک کمپنی ہو تو نارسل ٹیکس کے تحت ٹھیکے سے وصولی کم از کم 6 فیصد ٹیکس واجب الادا ہو، دیگر صورت میں یہ شرح 6.5 فیصد ہوگی)
- 56E** دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 2 ٹھیکوں کی صورت میں اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق ایسے صورت میں نہیں ہوگا اگر وہ فرد اپنی مجموعی آمدن کی ٹیکس ریٹرن ہمراہ اکاؤنٹس و دستاویزات (جو بھی صورت بیان کی گئی ہو) کے فنائل کرنے کا اختیار استعمال کرے اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت کم از کم ٹیکس کی ادائیگی حاصل کردہ خدمات کی مجموعی رقم کے 0.5 فیصد سے کم نہ ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

56F دفعہ 156 کی ذیلی دفعہ 2 اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق ایسے فرد کی صورت میں نہیں ہوگا اگر وہ فرد اپنی مجموعی آمدن کی ٹیکس ریٹرن ہمسراہ اکاؤنٹس و دستاویزات جو بھی صورت میں بیان کی گئی ہو کے منسلک کرنے کا اختیار استعمال اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت کم از کم ٹیکس ادائیگی کمیشن یا حاصل کی گئی رعایت کے 10 فیصد سے کم نہیں ہوگی۔

[]³

³ فننس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو، شق (G56) کو خارج کر دیا گیا لیکن یہ شق اس طرح پڑھیں:

56G دفعہ 233 کی ذیلی دفعہ 3 اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق ایسے فرد کی صورت میں نہیں ہوگا اگر وہ فرد اپنی مجموعی آمدن کی ٹیکس ریٹرن ہمسراہ اکاؤنٹس و دستاویزات جو بھی صورت میں بیان کردہ ہو کے منسلک کرنے کا اختیار استعمال کرے اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت ٹیکس ادائیگی کمیشن کے 10 فیصد سے کم نہیں ہوگی۔

(شق حذف کر دی گئی)

57 دفعہ 113 اور 153 کی شرائط کا اطلاق ٹریڈنگ ہاؤس آپریٹ کرنے والی ان کمپنیوں پر نہیں ہوگا۔

(i) جن کا ادا شدہ سرمایہ 250 ملین (25 کروڑ) روپے سے زیادہ ہو۔

(ii) جو ٹیکس سال کے اختتام پر 300 ملین (30 کروڑ) روپے سے زیادہ مالیت کے غیر تغیر پذیر اثاثوں کے مالک ہوں۔

(iii) اشیاء کی درآمد و فروخت کا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ رکھتے ہوں۔

(iv) فروخت پر 100 فیصد رستم کی رسیدیں جاری کرنے کا نظام رکھتے ہوں۔

(v) ہر سال ٹیکس آڈٹ کے حسابات پیش کرتے ہوں اور

(vi) سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے تحت رجسٹرڈ ہوں

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثناء اس صورت میں حاصل نہیں ہوگا۔ اگر کسی ٹیکس سال کے لیے مذکورہ بالا شرائط پوری نہ کی گئی ہوں۔

مزید شرط یہ ہے کہ دفعہ 113 کے اطلاق سے استثناء پہلے 10 سال کے لیے دستیاب نہیں ہوگا اور اس مدت کا شمار اس ٹیکس سال سے ہوگا جس میں کسی ادارے کی سرگرمیوں کا آغاز ہو۔

وضاحت: شکوک کو رفع کرنے کے لیے دفعہ 153 کے حوالے سے اس شق کے تحت استثناء وہ ہولڈنگ ایجنٹ کے طور پر نہیں بلکہ وصول کرنے والے کے طور پر دیا جائے گا۔

مزید واضح کیا جاتا ہے کہ گاہکوں کو فروخت کے لیے کھانے اور متعلقہ اشیاء کی گھروں کے اندر تیاری کسی کمپنی کو ٹریڈنگ ہاؤس کا درجہ دینے میں مانع نہیں ہوگی۔ شرط یہ ہے کہ اس شق میں درج تمام شرائط پوری ہوتی ہوں اور ایسی اشیاء کی فروخت مجموعی سیل (فروخت) کے 2 فیصد سے تجاوز نہ ہو۔

57A دفعہ 153 اور 169 کی شرائط بڑے درآمد کنندگان پر لاگو نہیں ہوں گی:

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثنائی اس صورت میں نہیں دیا جائے گا اگر کسی ٹیکس سال کے دوران دفعہ 148 کی کوئی ایک شرط بھی پوری نہیں کی جاتی

59 قرضے پر کئے گئے منافع پر وہ ہولڈنگ ٹیکس کے حوالے سے دفعہ 151 کی شرائط لاگو نہیں ہوں گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

i حذف شدہ
ii کوئی ایسی ادائیگی جو کسی فرد کو ٹرم فنڈس سرٹیفیکیشن پر منافع یا سود کی شکل میں دی گئی ہو، یہ سرٹیفیکیشن **کمپنیز آرڈیننس (XIX of 2017) 2017** کے تحت قابل تحلیل سرمائے پر مشتمل ہیں نیز پرائم منسٹراؤٹسنگ ڈیپارٹمنٹ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ کی طرف سے جاری کئے گئے ہیں؛

iii حذف شدہ
iv کسی مقیم فرد کی صورت میں آمدن یا منافع پر کوئی ٹیکس نہیں کلا جائے گا۔
(a) حذف شدہ
(b) یہ سرمایہ کاری ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز کی سیونگز اکاؤنٹس سکیم میں ماہانہ آمدن کی صورت میں کی گئی ہو اور کسی ایک اکاؤنٹ میں ماہانہ قسط ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو)

60. دفعہ 148 اور 153 کی شرائط کا اطلاق مکمل یا حصہ ی طور پر اسمبلی/ڈیپارٹمنٹ کردہ سائفر آلات پر نہیں ہوگا جو ڈیزائن، معتد اور معیار کے حوالہ سے ملک میں استعمال کے لیے کیوبٹ ڈویژن (این ٹی آئی ایس بی) سے منظور شدہ ہوں۔

60A. دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل کی طرف سے کراچی پشاور موٹروے کے سکھ ملتان سیکشن اور سی پیک پر اجیکٹ کے حصے کے طور پر قراقرم ہائی وے (کے کے ایچ) فیڈرل (تھت کوٹ) یا حویلیاں سیکشن کی تعمیر کے سلسلے میں درکار پلانٹ، مشینری اور آلات بشمول ڈمپرز اور مخصوص معاصد کے لیے استعمال ہونے والی موٹروے ہیکلز کی درآمد پر نہیں ہوگا، یعنی:-

- (a) میسرز چپائنٹ سٹیٹ کنسٹرکشن انجینئرنگ کارپوریشن لمیٹڈ۔ (M/s CSCEC) اور
(b) میسرز چپائنٹ کیونیکیشن کنسٹرکشن کمپنی (M/s CCCC)۔

60AA. انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX بابت 2001) کی دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق چپائنٹ سٹیٹ کنسٹرکشن انجینئرنگ کارپوریشن (M/s CSCEC) کی طرف سے سی پیک کے تحت نیشنل ہائی وے اہتارٹی کے منصوبے کراچی پشاور موٹروے کے سکھ ملتان سیکشن کی تعمیر کے سلسلے میں زیادہ سے زیادہ 10.898 ملین روپے تک کے میٹریل اور اشیاء کی درآمد پر نہیں ہوگا۔"

60B. دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق 35 آرمرڈ اور سیورٹی گاڑیوں کی درآمد پر نہیں ہوگا جو وزارت خنارجہ، حکومت پاکستان کی طرف سے یا اس کے لیے غیر ملکی اہم فریڈیٹ کی سیورٹی کے لیے درآمد کی گئی ہیں، اس پر مندرجہ ذیل شرائط کا اطلاق ہوگا، یعنی:-

- (a) اس شق کے تحت درآمد کی جانے والی گاڑیاں صرف غیر ملکی فریڈیٹ کی سیورٹی کے لیے استعمال کی جائیں گی اور اس کے بعد انہیں کابینہ ڈویژن میں سنٹرل پول آف کارز میں پارک کر دیا جائے گا تاکہ پھر جب ضرورت ہو انہیں استعمال کیا جاسکے اور؛
(b) درآمد کرنے والی وزارت درآمد کے وقت متعلقہ گلکشر آف کسٹمز کو ایک حلف نامہ جمع کروائے گی جس میں بتایا جائے گا کہ اس شق کے تحت کتنا نمونے کفائٹ کی بنیاد پر درآمد سے وہ اس بات کے پابند ہیں کہ ان گاڑیوں کو نہ تو دوبارہ درآمد کیا جائے گا، نہ فروخت کیا جائے نہ ہی بورڈ کی منظوری کے بغیر اور طے کردہ طریقہ کار کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

60C. دفعہ 148 کی شقوں کا اطلاق لاہور، کراچی، پشاور اور کوئٹہ میں سی پیک کے تحت ریل ماس ٹرانزٹ پر اچیکٹس کی تنصیب کے لیے درکار آلات کی درآمد پر نہیں ہوگا۔

60D. دفعہ 148 کی شرائط و فاقی حکومت کی طرف سے بنائے گئے سٹیٹل اکٹ ماک زونز میں قائم نئے صنعتی اداروں کی طرف سے آگ بجھانے والے آلات کی درآمد پر لاگو نہیں ہوں گی (بجھانے والے آلات کی درآمد پر لاگو نہیں ہوں گی)

(60DA) [سیکشن 148 کی دفعات بڑے درآمدی آلات پر لاگو نہیں ہوں گی جیسا کہ اسٹیٹل ٹیکنالوجی زونز آرڈیننس 2020 کی سیکشن 2 میں بیان کیا گیا ہے (XII 2020) جیسا:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) زون ڈیولپمنٹ کیسز کے سیکشن 2 میں وضاحت کی گئی ہے، اسپیشل ٹیکنالوجی زون میں کھپت کیلئے ڈیولپمنٹ معاہدے پر دستخط کی تاریخ سے شروع ہونیوالی دس سال کی مدت کیلئے۔

(b) اسپیشل ٹیکنالوجی زون اہت رٹی آرڈیننس 2020 کے سیکشن 2 میں بیان کردہ زون انڈر پرائز اسپیشل ٹیکنالوجی زون اہت رٹی کے لائسنس کے اجراء کی تاریخ سے دس سال کی مدت کے لیے۔

(c) اسپیشل ٹیکنالوجی زون آرڈیننس 2020 کے تحت قائم کی گئی اسپیشل ٹیکنالوجی زون اہت رٹی۔

60E دفعہ 148 کی شرائط ایسے موہاٹل فونز پر لاگو نہیں ہوں گے جو ذاتی سامان کے ساتھ گنجل رول، 2006ء کے مطابق لائے گئے ہوں۔

61. دفعہ 231A کی شرائط کا اطلاق بینک سے نکلوائی گئی اس رستم کے حوالے سے نہیں ہوگا جو زلزلہ سے متاثرہ کسی فرد نے گورنمنٹ آف پاکستان کی طرف سے ادا کردہ معاوضہ سے نکلوائی ہو، اس میں زلزلہ تعمیر نو و بحالی اہت رٹی (ایرا) کے اکاؤنٹ کے ذریعہ ادا کی جانے والی رستم بھی شامل ہے۔

(شق حذف کردی گئی)

62. دفعہ 97 کی مندرجہ ذیل شرائط کا اطلاق کمپنیوں یا ان کے بزنس کے ادغام کی صورت میں اثاثوں کی منتقلی کے حوالے سے نہیں ہوگا نہ ہی اس منتقلی کی ضرورت کے لیے حصص کے حصول پر ہوگا۔

(a) کمپنی ریڈیزنٹ ہو اور

(b) ریڈیزنٹ کمپنیوں کی مکمل ملکیتی گروپ کا حصہ ہو

شرط یہ ہے کہ

(i) مستقل الیہ ریڈیزنٹ کمپنی، منتقل کرنے والی کمپنی یا پاکستان میں اس کے بزنس کے مالیاتی حصے کا 75 فیصد حاصل کر لے یا اس کی مالک بن جائے۔

(ii) مدغم کی جانے والی کمپنی پاکستان میں انکارپوریٹڈ کمپنی ہو۔

(iii) مدغم ہونے والی کمپنی یا کمپنیوں کے اثاثے ادغام سے فوری پہلے اس ادغام کی وجہ سے مدغم ہونے والی کمپنی کے اثاثے بن جائیں۔ یہ مدغم ہونے والی کمپنی کے ایسے اثاثوں کی خریداری کی یا مدغم ہونے والی کمپنیوں کے ادغام کا عمل مکمل ہونے کے بعد ان کمپنیوں کے درمیان تقسیم ہونے کے نتیجے میں ان کے پاس نہ جائیں۔

(iv) ادغام کرنے والی کمپنی یا کمپنیوں کی ذمہ داریاں ادغام سے فوری پہلے ادغام کے نتیجے میں مدغم ہونے والی کمپنیوں کی ذمہ داریاں بن جائیں اور

(v) ادغام کے منصوبے کی منظوری اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کسی عدالت یا اہت رٹی نے جیسا بھی قانونی شرط ہو، نہ دی ہو۔

63. میسرز دعوت یا یہ کراچی کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس کی منظوری دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ 36 کے تحت کسٹرنے دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ 36 کی شق (C) کے باوجود دی ہے۔

(شق حذف کردی گئی)

□¹

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

اشق (63) کو مالیات ایکٹ، 2020 کی تاریخ: 30 جون، 2020 کو حارج کر دیا گیا لیکن حارج شدہ اشق کو اس طرہ پر چڑھا گیا:

” (63) میسرز دعوت الہدیہ، کراچی [اور لاہور یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی سنسز، لاہور] کو اشق (C) کی دفعات کے باوجود سیکشن 2 کی ذیلی دفعہ (36) کے مقصد کے لئے کمشنر کے ذریعہ منظور شدہ سمجھا جائے گا۔ نہ کہ سیکشن 2 کے ذیلی سیکشن (36) کے مطابق۔“

65- وہ آمدن جو کسی ایسے منصوبے سے حاصل ہو جیسے ڈیرگنڈ نیشنل اہتارٹی (ڈی این اے) نے منظور کیا ہو، جو کلین ڈولپمنٹ میگزیم کریڈٹس یعنی سرٹیفائیڈ انیشن ایڈکشنز، ویرینسائیڈ انیشن ایڈکشنز کی فروخت یا منتقلی سے حاصل ہوئی ہو۔

66- دفعہ 235 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل اشیاء تیار و درآمد کرنے والوں (ایکسپورٹرز کم مینوفیکچررز) پر نہیں ہوگا۔

(a) قالین

(b) چمڑا اور متعلقہ چیزیں بشمول مصنوعی چمڑے کے جو تے اور پاؤں میں پہنے جانے والی اشیاء

(c) جراحی کا سامان

(d) کھیلوں کا سامان اور

(e) ٹیکسٹائل اور متعلقہ چیزیں

67- دفعہ 150، 151، 152، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق انٹر نیشنل فننس ایکٹ 1956ء (xxvii آنف 1956ء) کے تحت قائم کردہ انٹر نیشنل فننس کارپوریشن کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

67A- دفعہ 100 B اور آٹھویں شیڈول کی شرائط کا اطلاق انٹر نیشنل فننس کارپوریشن ایکٹ 1956ء (xxvii آنف 1956ء) کے تحت قائم کردہ انٹر نیشنل فننس کارپوریشن کی طرف سے پاکستان کے کسی سٹاک ایکچینج میں 30 جون 2015ء تک منتقل کی جانے والی رقم پر نہیں ہوگا۔

68- دفعہ 150، 151، 153 اور 155 کی شرائط کا اطلاق پاکستان ڈومیسٹک سٹاک کمپنی لمیٹڈ کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

69- دفعہ 150، 151، 152، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق ایشین ڈولپمنٹ بینک آرڈیننس 1971ء (ix آنف 1971ء) کے تحت قائم ایشین ڈولپمنٹ بینک کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

70- درآمدات پر دہ ہولڈنگ ٹیکس کے حوالے سے دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق اسلامی جمہوریہ پاکستان اور حب پاور کمپنی لمیٹڈ کے درمیان معاہدے کے تحت بجلی کے منصوبوں پر عملدرآمد میں مصروف ٹھیکیداروں یا ذیلی ٹھیکیداروں (سب کنسٹرکٹرز) کی طرف سے ٹھیکوں کو مکمل کرنے کے لیے درآمد کئے جانے والے سامان یا سامان کی اقسام پر نہیں ہوگا۔

71- اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق میسرز تیمی تیمی کارپوریشن پر نیشنل ہائی وے اہتارٹی حکومت پاکستان کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے تحت نہیں ہوگا جو مصنوعات، آلات اور خدمات کی فراہمی کے حوالے سے سیلز ٹیکس کی زیرو ریٹڈ ریجیم میں آتے ہوں اور سیلز ٹیکس کے حوالے سے رجسٹرڈ ہوں۔

72- دفعہ 150، 151، 152، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق ای سی او ٹریڈ اینڈ ڈولپمنٹ بینک کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

72A- اشق (1)، دفعہ 21، دفعہ 113 اور 152 کا اطلاق جی آپریشنز کے حوالے سے کسی جی گروپ آپریشنز پر نہیں ہوگا بشرط یہ ہے کہ سال 2013ء کے لیے 3500 روپے فی حجابی اور سال 2014ء اور 2015ء کے لیے 5000 روپے فی حجابی کی شرح سے جی آپریشنز کے حوالے سے حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

[6(72AA)] جے آر پریشنز کے سلسلے میں جے جے گروپ آپریٹرز کی صورت میں دفعہ 152 کی دفعات کا اطلاق نہیں ہوگا۔

[7]

[6] فنس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو، شق (72AA) داخل کیا گیا۔

[7] فنس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو اگرچہ شق (72B) کو خارج کر دیا گیا، خارج شدہ شق کو اس طرح پڑھا گیا:

72B- دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق ایسے صنعتی ادارے پر نہیں ہوگا اگر موجودہ ٹیکس سال کے حوالے سے ٹیکس کی ذمہ داری جو اس سے پہلے کے دو سال میں سے کسی ایک سال کی تعیین کردہ ٹیکس ذمہ داری کی بنیاد پر ہو جو بھی زیادہ ہو، کردی گئی ہو اور متعلقہ کمشنر نے اس حوالے سے سرٹیفکیٹ جاری کر دیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ یہ سرٹیفکیٹ کمشنر کی طرف سے اسی صورت جاری کیا جائے گا جب اس سلسلہ میں درخواست اس کمشنر کے پاس جمع کروائی گئی ہو اور یہ درخواست اس شق کے مقصد کے تحت بورڈ کی طرف سے جاری کردہ آفیشل گزٹ کے نوٹیفکیشن کی شرائط کو پورا کرتے ہوئے اور اس کے مطابق دی گئی ہو۔

[7] مزید یہ کہ بشرطیکہ کمشنر کو ایسے معاملات میں استثنیٰ سرٹیفکیٹ جاری کرنا ہوگا جہاں سرٹیفکیٹ کی خود بخود کارروائی ہو اور مقررہ مدت کی معاد حتم ہونے پر IRIS کے ذریعہ جاری کیا جائے۔

"بشرطیکہ یہ بھی کہ بذریعہ کمشنر سنے کا موقع فراہم کرنے کے بعد تحریری طور پر ریکارڈ کیے جانے کی وجوہات کی بنا پر IRIS کے ذریعہ جاری کردہ سرٹیفکیٹ میں ترمیم یا منسوخ کر سکے۔"

مزید شرط یہ کہ دفعہ 148 کے تحت ٹیکس سے استثنیٰ کی حامل حنام مال کی درآمدی مقدار پچھلے ٹیکس سال کے دوران درآمد کیے گئے اور استعمال کیے گئے حنام مال کی مقدار کے 125 فیصد سے زائد نہیں ہونی چاہیے؛

یہ شرط بھی کہ کمشنر ٹیکس گزار کا آڈٹ اس مالیاتی سال کے دوران کرے گا جس میں خرچ، پیداوار اور فروخت کا سرٹیفکیٹ پچھلے ٹیکس سال کے لیے جاری کیا گیا ہو گا جس کے لیے گوشوارہ فائل کیا جا چکا ہو گا اور یہ سمجھا جائے گا کہ ٹیکس گزار کو دفعہ 214C کے تحت آڈٹ کے لیے منتخب کیا گیا ہے؛

یہ شرط بھی کہ اگر ٹیکس گزار کمشنر یا اس کے مقرر کردہ کسی نمائندے کو اکاؤنٹس یا دستاویزات فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر تحریری حکم کے ذریعہ جاری شدہ سرٹیفکیٹ منسوخ کر سکتا ہے اور پھر وہ دفعہ 148 کے تحت جمع نہ کیا گیا ٹیکس منسوخی سے پہلے کے عرصے کے لیے وصول کرے گا اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط اس کے مطابق لاگو ہوں گی۔

(مزید شرط یہ کہ استثنیٰ کا سرٹیفکیٹ حنام مال درآمد کرنے والے کسی ایسے صنعتی ادارے کو جاری نہیں کیا جائے گا جس کی صراحت دفعہ 148 کی ذیلی دفعہ 8 میں کردی گئی ہے)

73- پیداواری حنا کو پورا کرنے کی عرض سے غیر ملکی مدد حاصل کرنے کی قیمت میں تخفیف کرنے کے لیے غیر ملکی ماہر کی طرف سے واجب الادا انکم ٹیکس مستثنا ہوگا بشرط یہ ہے کہ مذکورہ ماہر کو وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری کی قبل ازیں منظوری سے حاصل کیا گیا ہو۔

74- دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 8 کی شرائط کا اطلاق سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) پر وفاقی حکومت اور پاکستان ڈومیسٹک سکوک کمپنی لمیٹڈ کے درمیان احبارہ معاہدے کی عرض سے اثاثوں کی منتقلی کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

75- دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 15 کی شرائط کا اطلاق سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) پر وفاقی حکومت سے ایسے اثاثوں کے حصول پر نہیں ہوگا جو قبل ازیں وفاقی حکومت اور پاکستان ڈومیسٹک سٹاک ایکسچینج کے درمیان احبارہ معاہدے کی عرض سے منتقل ہوئے ہوں۔ شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا احبارہ معاہدے کے مقصد کے تحت منتقلی سے فوری پہلے فرسودگی کی بناء پر اثاثوں کی قدر میں کمی کی بنیاد پر کمی کی اجازت دی گئی ہو۔

(شق حذف کردی گئی)

77- دفعہ 148 اور 153 کی شرائط کا اطلاق توانائی کے قابل تجدید ذرائع جیسا کہ ہوا و شمسی وغیرہ کے لیے مخصوص اشیاء کی درآمد اور بعد ازاں فراہمی پر نہیں ہوگا حتیٰ کہ اگر وہ معامی طور پر بھی تیار کی گئی ہوں جن میں مندرجہ ذیل اشیاء شامل ہیں۔ انڈکشن لیپ، ایس ایم ڈی، ایل ای ڈی، بھرائی والی یا بغیر بھرائی کے، فننگز اور فکچرز کے ساتھ، ونڈ ٹربائن بشمول آلٹرنیٹو اور ماسٹ، سولر مارچپز، (ٹیوبورڈے لائٹنگ ڈیوائسز جیسا کہ سولر ٹیوب) لائٹس اور متعلقہ آلات، پی وی ماڈیولز (بمعنی یا بغیر) متعلقہ اجزاء بشمول انورٹرز، چارج کنٹرولرز اور سیٹیز۔

78- کوئلہ نکالنے کی عرض سے کانوں کی کھدائی اور سندھ میں کوئلے سے چلنے والے بجلی گھر۔ سندھ

(i)۔ کسی ایسے منصوبے کے شیئرز (حصص) رکھنے والوں کی آمدنی پر منافع پر اس منصوبے کے آغاز سے لے کر 30 سال تک دفعہ 150 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(ii)۔ اس منصوبے کی تعمیر اور آپریشنز کے دوران خدمات کے حصول و فراہمی اور اشیاء کی فراہمی و فروخت کے حوالے سے ادائیگیوں دفعہ 152 (A2) اور دفعہ 153 کی شرائط سے مستثنیٰ ہوں گی۔

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

[79A) دفعہ 153 کے ذیلی سیکشن (1) کی شق (ب) کی دفعات کا اطلاق نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کو پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (ری آرگنائزیشن) ایکٹ 1996 (1996 کی سولہویں) کی دفعہ 41 کے ذیلی سیکشن (3) میں متعین معاون خدمات سمیت ٹیلی کمیونیکیشن خدمات کی فراہمی کے خلاف موصول ہونے والی ادائیگیوں پر نہیں ہوگا۔]

81- دفعہ 165 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق دفعہ H236 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی ایسے ہول سیلز، ڈیلر، ڈسٹری بیوٹرز اور مینوفیکچررز پر نہیں ہوگا جن کے لیے ایڈوانس ٹیکس وصول کرنا ضروری ہو۔

81A- دفعہ 165 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق اے کی شرائط کا اطلاق بینکنگ کمپنیز پر دفعہ 231A اور 151 کے تحت جمع کیے گئے اور کاٹے گئے ٹیکس کے حوالے سے معلومات کی فراہمی کی صورت میں نہیں ہوگا)

(شق 83۔ فننس ایکٹ 2015ء میں حذف کردی گئی)

86(a)- دفعہ 111 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہوگا۔

(i)۔ کسی فرد کی طرف سے کسی گرین فیلڈ صنعتی ادارے میں کسی گنی سرمایہ کاری خواہ براہ راست ہو یا کوئی صنعتی ادارہ قائم کرنے والی کسی کمپنی کے حصص کی خریداری میں اصل الاٹی کی حیثیت سے کی ہو یا کوئی صنعتی ادارہ قائم کرنے والے افراد کی تنظیم کو مالیاتی حصہ فراہم کیا ہو۔

(ii)۔ کسی صنعتی ادارہ میں افراد کی کسی تنظیم کی طرف سے کی جانے والی سرمایہ کاری

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(iii) کسی صنعتی ادارے میں کسی کمپنی کی طرف سے کی جانے والی سرمایہ کاری اگر مذکورہ سرمایہ کاری یکم جنوری 2014ء کو یا اس کے بعد کی گئی اور تجارتی پیداوار 30 جون 2017ء کو یا اس سے قبل شروع ہونے والی ہو۔

(b) اس شق کے تحت دی جانے والی رعایت کا اطلاق اس سرمایہ کاری پر نہیں ہو گا جو

(i) کارپوریٹ سٹیہ میں تعمیراتی صنعت میں کی جائے۔

(ii) کارپوریٹ سٹیہ میں کم لاگت والے گھسروں کی تعمیر پر کی جائے۔

(iii) کارپوریٹ سٹیہ میں لائیو سٹاک (مویشیوں) ڈویلپمنٹ کے منصوبوں میں کی جائے۔

(iv) نئے تعطل کا شکار بحالی گھسروں میں کی جائے۔

(v) تھس کول بلوچستان اور خیسبر پختونخوا میں کان کنی اور معدنی کانوں کی کھدائی میں کی جائے۔

(c) ذیل شق (9) میں دی گئی رعایتوں کا اطلاق اس سرمایہ کاری پر نہیں ہو گا جو مندرجہ ذیل میں کی جائے۔

(i) اسلحہ و گولہ بارود

(ii) دھماکہ خیز مواد

(iii) کھادیں

(iv) چینی

(v) سگریٹ

(vi) گیس بھریے مشروبات

(vii) سینٹ

(viii) ٹیکسٹائل سپننگ یونٹس

(ix) فٹور ملز

(x) بنا سچتی گھی اور

(xi) کوننگ آئل مینوفیکچرنگ

(d) گرین فیلڈ صنعتی ادارے کی اصطلاح میں اس شق کے تحت کے معنی مندرجہ ذیل میں بھی شامل ہوں گے۔

(e) اس شق کے تحت استثنیٰ مندرجہ ذیل قوانین کے تحت جرائم سے حاصل ہونے والی مالیاتی نتائج (منافع) پر نہیں حاصل ہو گا۔

(i) منشیات کے کنٹرول ایکٹ 1997ء (کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹانسز ایکٹ 1997ء)

(ii) انداد ہشت گردی ایکٹ 1997ء اور اینٹی ٹیسر ازم ایکٹ 1997ء)

(iii) اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ 2010ء

(تعمیر کردی گئی)

(تعمیر کردی گئی)

(تعمیر کردی گئی)

(تعمیر کردی گئی)

91- دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق

(i) کاشت کاری اور بجائی کے لیے زمین کی تیاری میں استعمال ہونے والے درج ذیل آلات پر نہیں ہوگا۔

پی سی ٹی کوڈ	آلات	
8010 .8432	روٹاویٹر	(i)
2910 .8432	کلٹی ویٹر	(ii)
8090 .8432	ریجر	(iii)
3090 .8432	سب ٹر	(iv)
8090 .8432	روٹری ملٹیپر	(v)
1010 .8432	چیزل پلو	(vi)
1090 .8432	ڈچپر	(vii)
2990 .8432	بارڈر ڈسک	(viii)
2100 .8432	ڈسک ہیرو	(ix)
2990 .8432	بار ہیرو	(x)
1090 .8432	مولڈ بولڈ پلو	(xi)
6900 .8430	ٹریکٹر کاربایسٹریٹ	(xii)
6900 .8430	سینڈیولر پالیسیٹریٹ	(xiii)
8090 .8432	روٹری ٹر	(xiv)
1090 .8432	ڈسک پلو	(xv)
8090 .8432	سائل سکرپر	(xvi)
8090 .8432	کے آر کنڈی	(xvii)

9020.8701 ٹریڈ مارک ٹریڈ ریجسٹر (xviii)

6900.8430 سینڈ لیور (xix)

(ii) ہوائی کے آلات

پی سی ٹی کوڈ

آلات

3010.8432 سیڈ کم فرٹیلائزر ڈرگنڈم، حپاول، جو وغیرہ (i)

3090.8432 کائن یا میز پلانٹر و فرٹیلائزر ایڈجسٹ (ii)

3090.8432 پوناٹو پلانٹر (iii)

4000.8432 فرٹیلائزر یا مینیور سپریڈر یا براڈ کاسٹر (iv)

3090.8432 رائس ٹرانسپلانٹر (v)

3010.8432 کینولایا سن مشلاور ڈرل (vi)

3090.8432 شوگر کین پلانٹر (vii)

(iii) آبپاشی، پانی کی نکاسی اور زرعی کیمیائی استعمال کے آلات

پی سی ٹی کوڈ

آلات

2100.8421 ٹیوب ویل فلٹریا (i)

9990.8421 سٹریٹرز (ii)

2010.8424 نیپ سیک سپریٹرز (iii)

2010.8424 گرینولر ہیکلیٹر (iv)

2010.8424 بوم یا فیلڈ سپریٹرز (v)

2010.8424 سیلف پروپیڈ سپریٹرز (vi)

2010.8424 آرچرڈ سپریٹرز (vii)

پی سی ٹی کوڈ	آلات
5200 .8433	(i) ویٹ تھریشر
5200 .8433	(ii) میزیا گراف نڈنٹ تھریشر یا ٹیلر
5900 .8433	(iii) گراف نڈنٹ ڈگر
5300 .8433	(iv) پوناٹوڈ گریپارویسر
5200 .8433	(iv) سن منلاور تھریشر
5900 .8433	(v) پوسٹ ہول ڈگر
4000 .8433	(vi) سٹرابیلرز
5900 .8433	(vii) فوڈر ریک
5900 .8433	(viii) ویٹ پارائنس ریپر
5900 .8433	(ix) چانف یا فوڈر کشر
5900 .8433	(x) کائن پکر
5200 .8433	(xi) اونین یا گارلک ہارویسر
5200 .8433	(xii) شوکر ہارویسر
8090 .8716	(xiii) ٹریکٹر ٹرالی یا فوریج ویگن
5900 .8433	(xiv) ریپنگ مشینز
5100 .8433	(xv) کمبائنڈ ہارویسرز
5900 .8433	(xvi) پرونز/شیزرز
	(xvii) کارن کے کاشت بکار/کارن کی چٹائی کرینوالے۔ اور سلج بنانے والے (اپنی اپنی PCT کا طلاق ہوگا)

(v) کٹائی کے بعد پروسیڈنگ میں استعمال ہونے والی متفرق مشینری

پی سی ٹی کوڈ

آلات

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

1000.8437

(i) ویب پیٹنٹ ایسٹیمٹ فرانس کلیننگ ایسٹ

سارنگک یا گریڈنگ ایکوپینٹ

4000.8433

(ii) فوڈ ریٹ فیڈ کیوب میکرا ایکوپینٹ

92- دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہوگا۔

پی سی ٹی کوڈ

اشیاء

4000.8802

☆ ہوائی جہاز خواہ درآمد کئے گئے ہوں یا

ڈرائی یا ریٹ لیسز پر حاصل کئے گئے ہوں

متعلقہ ہیڈنگز

☆ پی سی ٹی ہیڈنگز 8802.2000 اور 8802.3000 کے

ٹریسٹریسٹ کرافٹس میں استعمال کے لیے پیٹنٹس کنٹس

متعلقہ ہیڈنگز

☆ ایئر کرافٹس، ٹریسٹریسٹ کرافٹس یا سولیلٹرز

میں استعمال کے لیے پیٹنٹ حصہ۔ س

متعلقہ ہیڈنگز

☆ ایوی ایشن ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ ایم آر او

کمپنی کی پیٹنٹس، ریپیئر اور اور ہال ورکشاپ

قائم کرنے کے لیے مشینری، آلات اور اوزار

متعلقہ ہیڈنگز

☆ ایوی ایشن ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ کسی کمپنی کی

طرف سے گرین فیئلڈ ایئر پورٹس قائم کرنے کے لیے آپریشنل

ٹولز، مشینری، آلات، فرنیچر اور فیکچرز "ایک بار" کی بنیاد پر

متعلقہ ہیڈنگز

☆ ایوی ایشن ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ ایئر لائن

کمپنی کی طرف سے درآمد کردہ ایوی ایشن سولیلٹرز

93- دفعہ 154 کی ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ٹیکس دہندگان کے زیر انتظام حلال گوشت کی پیداوار پر نہیں ہوگا جو شق K 126 میں متعین کردہ مدت کے لیے اس شیڈول کے حصہ اول کی شق K 126 کے تحت استثنائے اہل ہوں۔

94- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (3) کی شق (b) کی شرائط ایسی فنڈنگ کمپنی پر یکم جولائی 2015ء سے تیس جون 2019ء کی مدت کے لیے لاگو نہیں ہوں گی جو فریٹ مناروڈنگ سروسز، ایئر کارگو سروسز، کوریئر سروسز، مین پاور آؤٹ سورسنگ سروسز، ہوٹل سروسز، سیورٹی گارڈ سروسز، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ سروسز، آئی ٹی سروسز اور آئی ٹی کی حامل سروسز اور اس شیڈول کے پارٹ ون کی شق 133 میں صراحت کردہ ٹریڈنگ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

سروسز، ایڈورٹائزنگ سروسز (پرنٹ یا الیکٹرانک میڈیا کے سوا)، شیڈیوڈ جسر سروسز، پاکستان سٹاک ایکچینج لمیٹڈ اور پاکستان مرکنٹائل ایکچینج لمیٹڈ کی فراہم کردہ سروسز، انسپشن، سرٹیفیکیشن، ٹینٹنگ اور ٹریڈنگ کی سروسز فراہم کرتی ہے۔

شرط یہ ہے کہ مندرجہ بالا خدمات کی فراہمی پر حاصل ہونے والی آمدن کمپنی کو تمام ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن کا کم از کم دو فیصد ہونی چاہیے اور یہ کہ کمپنی 15 نومبر 2015ء کو کمشنر کو تحریری طور پر ناقابل واپسی حلف نامہ جمع کروانے کی کہ وہ گوشوارے جمع کروانے کے تیس دن کے اندر اندر اپنے حسابات کمشنر کو آڈٹ کے لیے پیش کرے گی تاکہ 2016ء سے 2019ء تک کے کسی بھی ٹیکس سال کے لیے اس کے انکم ٹیکس معاملات کا آڈٹ کیا جاسکے۔

"مزید شرط یہ کہ ٹیکس سال 2019ء کے لیے کمپنی نومبر 2018ء میں ناقابل واپسی حلف نامہ جمع کروانے کی کہ وہ کمشنر کو اپنے حسابات پیش کرے گی۔"

95 دفعات 147، 150، 151، 152، 231، 236، 236، 236 کے کی شرائط "سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" اور "تھریڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" پر بطور ٹیکس گزار لاگو نہیں ہوں گی۔

95A دفعہ 236ء کی شرائط کسی قومی یا بین الاقوامی لیگ کے فرنیچر انٹرنیشنل کی نیلامی کے حوالے سے لاگو نہیں ہوں گی، یہ لیگ کسی بھی بورڈ یا حکومت پاکستان کی طرف سے قائم کی گئی کسی تنظیم کے زیر اہتمام ہو سکتی ہیں، اس کا مقصد حکومت کی طرف سے تسلیم شدہ بڑے کھیلوں کا کنٹرول، ریگولیشن یا ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہے، اس کا اطلاق یکم جولائی 2019ء سے ہوگا۔

96 دفعات 147، 150، 151، 155 اور 236 کے کی شرائط "سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" اور "تھریڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" پر بطور ٹیکس گزار لاگو نہیں ہوں گی۔

97 دفعہ 236ء کی شرائط "پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" پر لاگو نہیں ہوں گی۔

98 دفعہ 148 کی شرائط بحری جہازوں اور دیگر تیسرے والے جہازوں بشمول مگن، سروے ویسلز اور دیگر مخصوص مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے جہازوں یا کسی پاکستانی ادارے اور پاکستانی جھنڈا بردار اداروں کی طرف سے چارٹر کی گئی کشتیوں کی درآمد پر لاگو نہیں ہوں گی:

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثنیٰ 2030ء تک دیا جائے گا، استثنیٰ اس بات سے مشروط ہے کہ جہاز اور کرائس صرف اسی مقصد کے لیے استعمال ہوں گے جس کے لیے وہ حاصل کیے گئے ہیں، اگر ان جہازوں کو ڈیمالیشن کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تو دفعہ 148 کے تحت ڈیمالیشن کے مقاصد کے لیے خریدے گئے جہازوں پر واجب الادا ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

تفہیم نس ایکٹ، 2020ء مورخہ 30 جون، 2020ء کو، "2030" کے مطابق "2020" کے اعداد و شمار کو تبدیل کیا گیا

99 دفعہ 148 کی شرائط میسرز پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کارپوریشن کی طرف سے ویٹ یا ڈرائی لیز پر درآمد کیے گئے یا حاصل کیے گئے جہازوں پر لاگو نہیں ہوں گی۔

100 دفعہ 236U کی شرائط کا اطلاق ایسی انشورنس کمپنی پر نہیں ہوگا جو

(a) کراپ لون انشورنس سکیم (CLIS) اور

(b) لائیو سٹاک انشورنس سکیم (LIS) کے تحت پر بیم جمع کر رہی ہو۔

101 دفعہ 231A کی شرائط "برانچ لیس بینکنگ ایجنٹ اکاؤنٹ" جو صارفین کو برانچ لیس بینکنگ کی خدمات فراہم کرتا ہو سے رستم نکلوانے پر لاگو نہیں ہوں گی۔

101A دفعہ 231ء کی شرائط ایسے پاکستانی روپیہ اکاؤنٹ پر لاگو نہیں ہوں گی اگر اس اکاؤنٹ میں صرف ایسی رستم پائی جاتی ہے جو بیرون ملک سے براہ راست اس اکاؤنٹ میں بھیجی جاتی ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

² (101AA) سیکشن 231، A، AA231 اور P236 کی دفعات کسی ٹیکس سال میں پاک روپی اکاؤنٹ پر لاگو نہیں ہوں گی اس ٹیکس سال کے دوران ایسے اکاؤنٹ میں غیر ملکی ترسیلات زر کی حد تک۔]

² نیا شق (10AA) فننس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو داخل کیا گیا۔

102 دفعہ 231 بی کی شرائط پر ائم منسز یوتھ بزنس لون سکیم کے تحت چھوٹی کمرشل گاڑیوں کی لیز پر لاگو نہیں ہوں گی۔

³ (102A) سیکشن 233 کی دفعات 16 اپریل، 2020 کو شروع ہونے اور 30 ستمبر، 2020 کو اختتام پذیر ہونے والے احصائی ایسر جنسی کیش ٹرانسفر پروگرام کے ذریعے دی جانے والی کسی بھی رقم پر کسی بھی خوردہ برانچ لیس بینکاری ایجنٹ کو موصول ہونے والے کمیشن پر لاگو نہیں ہوگی۔]

³ فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نئی شق (102A) داخل کی گئی۔

103 دفعہ 7B کی شقوں کا اطلاق بہبود سیونگ سٹریٹیکٹس یا پوزیشنڈ اکاؤنٹ سے حاصل ہونے والی آمدن یا منافع پر نہیں ہوگا، بشرط یہ ہے کہ بیان کردہ قرضے پر آنے والی آمدن یا منافع ٹیکس پہلے شیڈول کے پارٹ 1 کے ڈویژن 1 زیر شق (6)، پارٹ ٹو میں متعین کردہ ریٹس کے مطابق ادا کیا جائے گا۔

104 دفعہ 5 اے کی شرائط ایسی کمپنی پر لاگو نہیں ہوں گی جس کے ڈیویڈنڈ کی تقسیم پر حکومت پاکستان سے معاہدے کے تحت کوئی پابندی لگائی گئی ہو۔

105 دفعہ 177 اور دفعہ 214 سی کی شرائط کسی ایسے فرد پر لاگو نہیں ہوں گی جس کے انکم ٹیکس کے معاملات کا پچھلے تین میں سے کسی ٹیکس سال میں آڈٹ کیا جا چکا ہو

بشرط یہ ہے کہ کمشنر دفعہ 177 کے تحت بورڈ کی منظوری سے کسی فرد کو آڈٹ کے لیے منتخب کرے۔

107 دفعہ 111 کی شرائط غیر ظاہر کردہ آمدن اور اثاثوں پر اس صورت میں لاگو نہیں ہوں گی اگر ان کا کوئی حصہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے دیامر بھاشا اور مہمند ڈیم فنڈ میں جمع کروایا جاتا ہے۔

108 **دفعات 113، 151، پی سپریم کورٹ آف پاکستان کے دیامر بھاشا اور مہمند ڈیم فنڈ پر لاگو نہیں ہوں گی۔**

109 دفعہ 236 پی کی شرائط سپریم کورٹ آف پاکستان کے دیامر بھاشا اور مہمند ڈیم فنڈ میں کسی بھی مالیت کی رقم کی منتقلی پر لاگو نہیں ہوں گی۔

109A اس آرڈیننس کے باب X کے حصہ V کے ڈویژن III کی دفعات کی شرائط اور باب XII کی شرائط جو کہ دو ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی اور جمع آوری کے حوالے سے ہیں، جو کہ پچھلیوں آئینی ترمیم کی منظوری سے قبل خیر پختہ پنشن اور بلوچستان میں شامل ہونے والے قبائلی علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد، کینیون اور ایسوسی ایشن آف پرنسز پر لاگو نہیں ہوتیں تھیں، اس ترمیم کے پاس ہونے کے بعد آئین کے آرٹیکل 246 کے سپیرا گراف (ڈی) کے تحت یکم جون 2018ء سے 30 جون، 2023ء تک کے لیے لاگو نہیں ہوں گے۔

110 اس آرڈیننس باب دس اور گیارہ کے پارٹ فنانیو کی ڈویژن تھری کی دفعات میں درج شرائط، جو دو ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی یا جمع آوری کے حوالے سے ہیں جو پچھلیوں آئینی ترمیم (XXXVII) بابت 2018ء کی منظوری سے قبل لاگو نہیں تھیں، خیر پختہ پنشن اور بلوچستان کے قبائلی علاقوں کے ڈومیسائل کے حامل افراد یا کمپنی اور ایسوسی ایشن آف پرنسز کے لیے آئین کے آرٹیکل 246 کے سپیرا گراف ڈی کے تحت یکم جون 2018ء سے 30 جون 2023ء تک (دونوں دن شامل ہوں گے) لاگو نہیں ہوں گے۔

111 دفعہ 48 کی شرائط بینکنگ کمپنی کی اتنی آمدن پر لاگو نہیں ہوں گی جتنی اس دفعہ میں صراحت کی گئی ہے، ان پر ساتویں شیڈول کے رولز 7 ڈی، 7 ای اور 7 ایف کے تحت ٹیکس سال 2020 سے 2023 تک 20 فیصد کا کم کردہ ریٹ لاگو ہوگا۔

⁵ (111A) دسویں شیڈول کے سیکشن 100BA اور قاعدہ 1 کی دفعات غیر رہائشی افراد کو منافع کی ادائیگی کی حد تک لاگو نہیں ہوگی۔]

⁵ نیا شق (A111) فننس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو داخل کیا گیا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(111AB) دسویں سشنڈول کے سیکشن BA100 کے قاعدے کا اطلاق ایسے غیر مقیم افراد پر لاگو نہیں ہوگا جو پاکستانی اور بیجن کارڈ (POC) یا قومی شناختی کارڈ برائے اور سیز پاکستانیز (ناسیکوپ) یا کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کے حامل ہوں اور اسٹیٹ بینک سے منظور شدہ کسی پاکستانی بینک میں فنڈز اکٹھیج ریگولیشن کے تحت فنڈز کرنسی ویلیو یا غیر مقیم پاکستانی روپیہ ویلیو اکاؤنٹ (NRVA) ہولڈر ہوں۔

[112A] (112A) سیکشن 236P کی شقوں کا اطلاق غیر رہائشی روپیہ اکاؤنٹ کی وطن واپسی (NRAR) یا غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ پر نہیں ہو سکتا ہے جو کسی غیر مقیم فرد کے قرض کے آلے میں سرمایہ کاری کر رہا ہو، چاہے وہ روایتی ہو یا شرعی مطابقت رکھتا ہو، جو کہ عوامی حکومت ایکٹ 1944 کے تحت وفاق حکومت کے ذریعے جاری کیا جائے۔]

² فنڈس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون، 2020 کے ذریعے نئی شق (112A) داخل کی گئی

(114) ³ [سیکشن 114 کے ذیلی سیکشن (a) کی شق (ae)]

³ ظہار خیال 115 (4) 30 جون 2020 تاریخ مالی سال 2020 کے ذریعے تبدیل ہوا۔

(114) سیکشن 114 کے ذیلی سیکشن (A) کی دفعہ ["اے ای" اور 181 کی دفعات کا اطلاق کسی غیر رہائشی کمپنی پر نہیں ہوگا جس کا پاکستان میں کوئی مستقل قیام نہیں ہے صرف قرض کی سیورٹیز اور سرکاری سیورٹیز بشمول ٹریڈری بلز اور پاکستان سرمایہ کاری بانڈز میں سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے قرض پر منافع کی وجہ سے پاکستان میں بینکنگ کمپنی یا مالیاتی ادارے کے پاس رکھے گئے خصوصی کنورٹبل روپے اکاؤنٹ کے ذریعے۔ ⁴ فنڈس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو نئی شق (114A) داخل کی گئی

[114A] سیکشن 181 اور سیکشن 114 کی ذیلی شق (ae) کا اطلاق ایسے غیر مقیم افراد پر لاگو نہیں ہوگا جو پاکستانی اور بیجن کارڈ (POC) یا قومی شناختی کارڈ برائے اور سیز پاکستانیز (NICOP) یا کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کے حامل ہوں اور اسٹیٹ بینک سے منظور شدہ کسی پاکستانی بینک میں فنڈز اکٹھیج ریگولیشن کے تحت فنڈز کرنسی ویلیو یا غیر مقیم پاکستانی روپیہ ویلیو اکاؤنٹ (NRVA) ہولڈر ہوں۔

بشرطیکہ یہ شرط لاگو نہیں ہوگی اگر اس شق میں بیان کردہ شخص پاکستانی قابل ٹیکس آمدن کے ذرائع رکھتا ہو ماسوائے اگلے جو درج ذیل میں دیئے گئے ہیں

(a) FCVA (a) پر قرض پر منافع یا غیر مقیم پاکستانی روپیہ ویلیو اکاؤنٹ (NRVA)

(b) حکومت پاکستان کی سیورٹیز پر حاصل کردہ قرض پر منافع یا توراہتی یا شرعی طریقے کے مطابق جہاں FCVA یا NRVA کی آمدن سے سرمایہ کاری کی گئی ہو۔

(c) FCVA یا NRVA کی آمدنی سے حاصل کردہ غیر منقولہ جائیداد کو ٹھکانے لگانے پر سرمایہ حاصل کرنا؛

(d) پاکستان اسٹاک ایکچینج میں تجارت کی جانے والی سیورٹیز اور میوچل فنڈز کے پونٹس جو ایف سی وی ای یا این آروی ای کی آمدنی سے حاصل کیے جاتے ہیں، کو نمٹانے پر سرمایہ حاصل کرنا؛ یا

(e) پاکستان اسٹاک ایکچینج میں تجارت ہونے والی سیورٹیز اور میوچل فنڈز سے منافع کی آمدنی جو ایف سی وی ای یا این آروی ای کی آمدنی سے حاصل کی جاتی ہے۔]

[116] (116) دفعہ 151، 231A، 231AA اور 236P کی دفعات وزیر اعظم کی COVID-19 وائی امدادی فنڈ 2020 پر لاگو نہیں ہوں گی۔

¹ فنڈس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون، 2020 کے ذریعے نئی شق (116) اور (117) شامل کی گئیں

(117) - دفعہ 236P کی دفعات وزیر اعظم کی COVID-19 وائی امداد کے امدادی رستم 2020 کو کسی بھی رستم کی منتقلی کے وقت لاگو نہیں ہوں گی۔]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

[118] انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (2001 کے ایکس ایل آئی ایکس) میں شامل وہ ہولڈنگ ٹیکسی دفعات کا اطلاق بطور وصول کنندہ اسلاک نیا پاکستان سرٹیفیکیشن کمپنی لمیٹڈ (آئی این پی سی سی ایل) پر نہیں ہوگا۔

(119) سیکشن 153(1)(اے) کی دفعات۔ جولائی 2020 کے پہلے دن سے معامی طور پر تیار کردہ موبائل فون ڈیوائسز کے ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز، ہول سیلرز اور ریٹیلرز پر وہ ہولڈنگ ایجنٹ کے طور پر لاگو نہیں ہوں گی۔]

تیسرا شیڈول

حصہ I

فرسودگی/قدر میں کمی

(دیکھیں دفعہ 22)

دفعہ 22 کے مقاصد کے لیے مخصوص کردہ فرسودگی کی شرح اس طرح ہوگی۔

I	عمارت (تمام اقسام)	10 فیصد
Ii	فرنیچر (بشمول فننگلز) اور مشینری اور پلانٹ (اگر وہ مخصوص نہ کیا گیا ہو، موٹر گاڑیاں (تمام اقسام) بحری جہاز، ٹیکنیکل یا پروفیشنل کتابیں	15 فیصد
Iii	کمپیوٹر ہارڈ ویئر، بشمول پرنٹرز، مانیٹر اور ملحقہ اشیاء (آئی ٹی پرائڈکٹس کی تیاری میں استعمال ہونے والی مشینری اور آلات) ہوائی جہاز اور ایرو انجن	30 فیصد
Iv	معدنی تیل سے متعلق اداروں یا تنصیبات کی صورت میں جن کی آمدن کا حساب پانچویں شیڈول کے حصہ اول کے قواعد کے تحت رکھنا لازمی ہے۔ (a) زیر زمین تنصیبات (b) سمندر میں پلیٹ فارم اور پیداواری تنصیبات	100 فیصد 20 فیصد
V	ہوائی جہاز کی سیڑھی جو معذور افراد کو ان تک رسائی فراہم کرنے کے لیے بنائی گئی ہو اور اس کی قیمت دو لاکھ 50 ہزار سے زیادہ نہ ہو	100 فیصد

حصہ II

ابتدائی الاؤنس (اور پہلے سال کا الاؤنس)

دیکھیں دفعہ 23، 23 اور (B) 23

- 1- دفعہ 23 کے تحت ابتدائی الاؤنس کی شرح پلانٹ اور مشینری کے لیے 25 فیصد اور عمارات کے لیے 15 فیصد ہوگی۔
- 2- دفعہ 23 اور (B) 23 کے تحت ”فرسٹ ایئر الاؤنس“ کی شرح 90 فیصد ہوگی۔

حصہ III

(اخراجات قبل از آغاز)

دیکھیں دفعہ 25

دفعہ 25 کے تحت قبل از آغاز اخراجات کے لیے غیر طبعی اثاثوں کی قدر میں معمول کی کمی کی شرح 20 فیصد سے کم ہوگی۔

چوتھا شیڈول

(دیکھیں دفعہ 99)

انشورنس بزنس کی آمدن اور منافع حبات کے حساب سے قواعد

لائف انشورنس پر منافع حبات کا علیحدہ حساب رکھنا

1- لائف انشورنس بزنس کرنے والے ٹیکس دہندہ کی آمدن اور منافع حبات جو ”بزنس کی آمدن“ کی مدد کے تحت قابل وصول ہوں، کا حساب ٹیکس دہندہ کی دوسرے بزنس کی آمدن سے علیحدہ کیا جائے گا (دوسرے بزنس سے آمدن قبل از ٹیکس نفع یا نقصان ہو سکتی ہے جو انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے تحت تیار کئے گئے پرافٹ اینڈ لاس اکاؤنٹ کے مطابق تیار کی گئی ہو ماسوائے اس اضافی تصرف کے جو اس سال کے دوران کیا گیا۔

لائف انشورنس بزنس کی آمدن و منافع حبات کا شمار

2- کسی لائف انشورنس بزنس کی آمدنی اور منافع حبات انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے تحت تیار کردہ پرافٹ اینڈ لاس اکاؤنٹ کے رواں سال کے اضافی تصرفات ہوں گے جو انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے دفعہ 22، (8) 23 اور (11) 23 کے تحت تعینات کردہ بیمہ کے حساب کے ماہر کی ہدایات کے مطابق اس طرح تیار کیا گیا ہو کہ اب IIIk کے حصہ iv کے تحت اخراجات کسی بزنس کی آمدن اور منافع حبات کے شمار سے محرومی کے طور پر دی گئی ہو اور میں اضافی تناسب کی حد پالیسی ہولڈرز میں تقسیم کئے جانے والے منافع سے زیادہ نہ ہو۔

- 3- (1) قاعدہ نمبر 2 کے معاصد کے لیے پخت کے شمار پر مندرجہ ذیل (شراائط) کا اطلاق ہو گا جو کہ
- (a) وہ رقم جو پالیسی ہولڈرز کی طرف سے خرچ کی گئی ہو یا اس مقصد کے لیے رکھی گئی ہو یا ان کو ادا کی گئی ہو کو منہا کرنے کی اجازت ہوگی۔
- (b) وہ رقم جو قلمزن کر دی گئی ہو یا اکاؤنٹس میں محفوظ ہو یا فرسودگی سے نمٹنے کے لیے ماہرین بیمہ کی تخمینہ بیسنس شیٹ میں ہو یا سرمایہ کاری کی وصولی پر ہونے والا نقصان ہو کو منہا کرنے کی اجازت ہوگی اور کوئی رقم جو اکاؤنٹس میں جمع کی گئی ہو یا قیمت میں اضافے کی وجہ سے ماہرین بیمہ کی تیار کردہ بیسنس شیٹ میں ہو یا سرمایہ کاری پر عملدرآمد کی آمدن ہو (کو اضافہ میں شامل کیا جائے گا۔
- (c) وفاقی حکومت کی سیکورٹیز کے حوالے سے انشور و لیبو ایشن کی مدت میں ہونے والا نفع یا نقصان جس کو انکم ٹیکس فری قرار دیا گیا ہو کو علیحدہ نہیں کیا جائے گا لیکن وہ ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔

2- ذیلی قاعدہ (1) کی شق (a) کے حوالے سے

- (a) بچپتوں کے پہلے حساب میں ان رقم کو مد نظر نہیں رکھا جائے گا جن کا حوالہ مذکورہ شق میں دیا گیا ہے اس حد تک کہ وہ ادا کر دی جائیں یا کسی ایسی پخت کے حوالے سے جسے کسی گذشتہ انشور و لیبو ایشن مدت سے آگے لایا گیا ہو اور
- (b) اگر پالیسی ہولڈرز کے لیے محفوظ کی گئی کوئی رقم محفوظ شدہ رقم نہیں رہتی اور وہ ادا نہیں کی جاتی یا پالیسی ہولڈرز کی طرف سے خرچ کر دی جاتی ہے تو وہ رقم جن کے منہا کرنے کی اجازت قبل ازیں اس آرڈیننس کے تحت دی گئی (یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت) کو (متعلقہ قانونی فنڈ) کا حصہ تصور کیا جائے گا، اس ٹیکس سال کے لیے جس ٹیکس سال کے دوران محفوظ شدہ رقم محفوظ شدہ نہ رہے۔

- 3- ذیلی قاعدہ (1) کی شق (ب) کے معاصد کے لیے کمشنر کو سیکورٹیز اینڈ اینچینج کمیشن آف پاکستان سے مشاورت کے بعد یہ محسوس ہو کہ نفع یا نقصان کی شرح یا ذمہ داری کے تقسین کے لیے کام میں لائے گئے دیگر عوامل بہترین پالیسیوں کے حوالے سے سرمایہ کاری کے تخمینہ سے مطابقت نہیں رکھتے تاکہ بچپتوں کو مصنوعی طریقے سے کم کیا جاسکے تو کمشنر اس رقم کو فرسودگی کے الاؤنکے خلاف ایڈجسٹ کر سکتا ہے یا ایسی سرمایہ کاری پر نفع کے حوالے سے جو بھی کمشنر موزوں خیال کرے۔

جنرل انشورنس

- (5) انشورنس کے کسی بزنس کی آمدن یا منافع حبات (ماسوائے لائف انشورنس کے) کو سالانہ اکاؤنٹس میں ظاہر کئے گئے منافع کے طور پر لیا جائے گا جو کہ انشورنس آرڈیننس 2000 (xxxix، 2000) بابت 2000ء کے تحت مطلوب ہے اور اسے مندرجہ ذیل ایڈجسٹمنٹ/تصفیہ کی صورت میں سیکورٹیز اینڈ اینچینج کمیشن (آف پاکستان) کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

- (a) کوئی اخراجات یا الاؤنٹس یا کوئی محفوظ رقم یا کسی قسم کے اخراجات کے لیے رکھی رقم یا اس ٹیکس کی رقم جو ڈیوٹیز سے قبل از ادائیگی وصول کر لیا جائے یا وصول ہونے والے قرض پر منافع جو اس آمدنی کے حساب کتاب میں منہا کرنے کے قابل نہ ہو جو بزنس سے آمدن کی ذیل میں آتی ہے، اس میں شامل نہیں ہوگی۔

- (b) قاعدہ 6(A) کی شرائط کے مطابق قلمزن کی گئی سرمایہ کاری کی کوئی رقم کو منہا کرنے کی اجازت ہوگی لیکن سرمایہ کاری کی فرسودگی سے نمٹنے کے لیے محفوظ کی گئی کوئی رقم کو منہا کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور سرمایہ کاری کی رقم میں اضافہ کی وجہ سے اکاؤنٹ میں جمع ہونے والی کسی رقم کو آمدن یا منافع حبات کا حصہ تصور نہیں کیا جائے گا۔ تاوقتیکہ سرمایہ کاری کو عملی شکل دینے پر اس رقم کے نفع یا نقصان ہونے کی مکمل وضاحت ہو جائے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(c) انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix بابت 2000ء) میں متعین کردہ حدود سے تجاوز کسی ادائیگی، محفوظ اثاثے، الاؤنس یا اخراجات کے لیے کسی کوئی کی اجازت نہیں ہوگی تاوقتیکہ کہ اس تجاوز کی سیکورٹیز اینڈ ایکچینج کمیشن کی طرف سے اجازت دی گئی ہو اور قابل وصول ٹیکس آمدن کے وضع کرنے میں شامل کر دی گئی ہو۔

(d) کسی اور سیز انشورنس یاری انشورنس کمپنی یا کسی اور سیز کمپنی کے معنای ایجنٹ کو ادا کئے جانے والے انشورنس پر بیمہ یاری انشورنس پر بیمہ کی وجہ سے ہونے والے اخراجات کے لیے کسی کوئی کی اجازت نہیں دی جائے گی تاوقتیکہ انشورنس یاری انشورنس پر بیمہ کی مجموعی رقم پر 5 فیصد کی شرح سے ٹیکس روک لیا گیا ہو۔

میوچل انشورنس ایسوسی ایشن [مشترکہ انشورنس انجمن]

(6) ان قواعد کا اطلاق کسی میوچل انشورنس ایسوسی ایشن کے انشورنس بزنس کی آمدن و منافع حبات کے تخمینہ پر بھی ہوگا اور ایسی آمدن منافع حبات پر "بزنس کے آمدن" کی مد میں ٹیکس قابل وصول ہوگا۔

(حذف کر دیا گیا)

(6B) لسٹڈ کمپنیوں، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کے ووچرز، مضارب سٹریٹجیٹ یارن کو چھڑانے کے لیے سرمائے کی دستاویز اور اس سے ماخوذ پراڈکٹس پر مندرجہ ذیل شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(حذف کر دیا گیا)

(6c) اگرچہ اس آرڈیننس میں شامل کوئی چیز جبکہ کسی ٹیکس سال کے دوران منافعوں کے نمٹانے پر نقصان ہو، اس نقصان کو قاعدہ B6 کے تحت کسی دوسری قابل وصول ٹیکس منافعوں سے ٹھیک کیا جائے گا اور کسی نقصان کو آنے والے ٹیکس سال میں منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(6D) دفعہ B4 کی شرائط کا اطلاق اس شیڈول کے تحت ٹیکس دہندگان پر ہوگا اور ان سے پہلے شیڈول کے حصہ 1 کے ڈویژن IIA میں متعین کردہ شرح سے ٹیکس لیا جائے گا۔

6E بلا لحاظ اس امر کے کہ اس شیڈول میں کچھ مذکور ہو، کمشنر کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ سیکورٹیز اینڈ ایکچینج کمیشن آف پاکستان کو ادا کردہ کمیشن اور کلیم کیے گئے نقصانات کے دعوے کے حوالے سے جمع کروائی گئی مالیاتی سٹیٹمنٹ کا معائنہ کر سکے گا اور اس میں ترمیم کر سکے گا۔

تقرینات

7- اس شیڈول میں

"سرمایہ کاریوں" میں تمام اقسام کے حصص، کسی کمپنی کی طرف سے قرض لی ہوئی رقم کے سٹریٹجیٹ، بانڈز، ڈیپازٹس، دیگر سیکورٹیز، متعلقہ دستاویزات شامل ہیں اور اس میں غیر منقولہ جائیداد بھی شامل ہے خواہ وہ مالک کے قبضے میں ہو یا نہ ہو۔

"لائف انشورنس بزنس" سے مراد انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے دفعہ 4 میں دی گئی تعریف کے مطابق لائف انشورنس بزنس ہے۔

"سیکیورٹیز اینڈ ایکچینج کمیشن آف پاکستان" سے مراد سیکورٹیز اینڈ ایکچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ 1997ء (XLII آف 1997ء) کے تحت قائم کردہ سیکورٹیز اینڈ ایکچینج کمیشن ہے۔

قاعدہ B6 کے مقصد کے لیے "سیکیورٹیز" سے مراد کسی پبلک کمپنی کے حصص، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی کے ووچرز، مضارب سٹریٹجیٹس یارن کو چھڑانے کے لیے سرمائے کی دستاویز اور اس سے ماخوذ پراڈکٹس ہیں۔

پانچواں۔ شیڈول

دیکھیں مدفع (100)

حصہ I

پشروولیم کی تلاش اور پیداوار سے آمدن اور منافع حبات کے شمار کے قواعد

پشروولیم کی تلاش اور پیداوار ایک علیحدہ بزنس (تجارتی سرگرمی)

(1) جہاں کوئی فرد وفاقی حکومت کے ساتھ معاہدے کے تحت کوئی ایسا بزنس کرتا ہے یا کرتے ہوئے تصور کیا جاتا ہے جو پاکستان میں پشروولیم کی پیداوار یا تلاش یا ڈھوڑک اور یوٹی فیلڈ زمین میں رینسٹریز قائم کرنے پر مشتمل ہو یا یہ اس میں شامل ہوں، پانپ لائن کمپنیوں سے ایکپلوریشن اینڈ پروڈکشن کمپنیز کی آمدن اور لیکوینڈ پشروولیم گیس (ایل پی جی) اور کمپریسڈ نیچرل گیس (سی این جی) ایسا بزنس یا اس کا کوئی حصہ جو بھی صورت ہو اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے ایک علیحدہ تجارتی ادارہ (جسے بعد ازاں ”ایسا ادارہ“ کیا جائے گا) اور ایسے ادارے کی آمدن اور منافع حبات اس فرد کی طرف سے چھپائے جانے والے کسی دوسرے بزنس، اگر کوئی ہو کے کی آمدن، منافع یا حاصل سے علیحدہ شمار کیے جاتے ہیں۔

منافع حبات کا شمار

(2)۔ (1) اس حصہ کی شرائط کے مطابق ایسے ادارے کی آمدن اور منافع حبات کا شمار اس طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا جو ”بزنس سے آمدنی“ کی مد میں آمدن، منافع حبات اور حاصل پر لاگو ہوگا۔

(2)۔ جہاں ایسا فرد کسی پشروولیم کے ذخیرے کی تلاش، دریافت یا ٹینٹنگ یا ان ذخائر تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اخراجات کرتا ہے لیکن تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہونے سے پہلے ہی تلاش، دریافت اور تحقیق جس پر اخراجات کئے گئے ترک کر دی جاتی ہے تو ایسے چھوڑ دیئے جانے والے علاقے یا کسی ڈرائی ہوول کی کھدائی (ڈرلنگ) کے لیے مختص کئے گئے اخراجات، اس علاقے کو چھوڑتے وقت یا ڈرائی ہوول کی تکمیل پر جو بھی صورت ہو ضائع شدہ تصور کیا جائے گا۔

(3)۔ ذیلی قاعدہ (2) کے تحت جہاں معاہدہ یہ قرار دے کہ ان اخراجات کا کوئی حصہ ضائع (جیسے یہاں بعد ازاں ”مذکورہ نقصان“ کہا جائے گا) اس کی اجازت مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک طریقے کے مطابق (جیسے بھی معاہدہ کے تحت اجازت ہو) دی جائے گی۔

(a)۔ کسی سال کا مذکورہ نقصان اسی سال کی آمدن کے ساتھ ٹھیک کیا جائے گا جو ”بزنس سے آمدن“ کی مد میں قابل وصول ہو یا کوئی آمدن (ماسوائے ڈیوڈنڈز سے آمدن کے) جو کسی دوسری مد میں قابل وصول ہو اور جہاں نقصان کو مکمل طور پر اس طریقے سے ٹھیک نہ کیا گیا ہو تو نقصان کا وہ حصہ جو ٹھیک (پورا) نہ کیا گیا ہو اس کو آنے والے سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اس کو بھی اس طریقے سے درست کیا جائے گا اور عملی ہذا القیاس لیکن کوئی نقصان 6 سال سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جائے گا

(b)۔ کسی سال کا مذکورہ نقصان اس ادارے کے اس ٹیکس سال کی آمدن سے ٹھیک کیا جائے گا جس سال اس ادارے سے تجارتی بنیادوں پر پیداوار کا آغاز ہو اور جہاں اس ادارے کا نقصان مکمل طور پر اس سال کی آمدن سے ٹھیک (پورا) نہیں کیا گیا اور اگر نقصان کا کوئی حصہ اس سال کی آمدن سے پورا نہیں کیا گیا اور اگر یہ اس طرح مکمل طور پر ٹھیک نہیں کیا جاسکتا تو بچ رہنے والے نقصان کی رقم کو آئندہ سال منتقل کیا جائے گا و عملی ہذا القیاس لیکن کوئی نقصان 10 سال سے زیادہ مدت تک آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(4)۔ تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد، تمام اخراجات جو اس سے پہلے کئے گئے اور جن کو ذیلی قاعدہ 2 کے تحت ضائع تصور نہیں کیا گیا یا وہ ایسے طبعی اثاثوں کی صورت میں موجود نہیں جو تجارتی پیداوار کے وقت زیر استعمال ہوں، ان کو منہا کرنے کی اجازت ہوگی تاہم منہا کی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

حبانے والی اس رستم کا حصہ جس کی اجازت کسی سال کے لیے دی جائے وہ اتنی رستم ہوگی جو حاصل کی جانب کے علاقوں کے حوالے سے منہا کی جانے والی اوسط رستم کے 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہوگی اور حاصل سے دور علاقوں کے لیے جیسا کہ ٹیکس دہندہ انتخاب کرے۔ 25 فیصد سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(5) کوئی اخراجات بشمول وفاقی حکومت کو ادا کی جانے والی رائلٹی جو کسی ساحل کی جانب والے علاقے میں پشروولیم کی تلاش اور پیداوار کے ادارے کی طرف سے دی جائے اور اس کی ادائیگی یکم جولائی 2001ء کو یا اس دن کے بعد کی گئی ہو (یہ ادائیگی مالیاتی اخراجات یا ٹیکس دہندہ کے ذاتی اخراجات کی نوعیت کی نہ ہو) یا یہ اخراجات بچ گئے ہوں یا زیادہ ہو گئے ہوں تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد اور جو اس ادارے کی طرف سے کی جانے والی پشروولیم کی تلاش و پیداوار کے برنس کے مقاصد کے لیے مکمل طور پر مختص ہوں، کو منہا کرنے کی اجازت دی جائے گی بشرط یہ ہے کہ

(a) ایسے اخراجات کے حوالے سے کوئی کی اجازت نہیں دی جائے گی جو ایسے قابل فرسودگی اثاثوں کے حصول کے لیے کئے

جائیں جن پر دفعہ 22 کا اطلاق ہوتا ہے یا ایسی اشیاء جن کو چھوٹا نہیں جاسکتا کے حصول کے لیے جس پر دفعہ 24 کا اطلاق ہوتا ہے۔

(b) دفعہ 23، 22 اور 24 کے تحت کنوتیاں ان اثاثوں کے لحاظ سے جن کا حوالہ شق (د) میں دیا گیا قابل مقبول ہوگی۔

(c) دفعہ 22 کے تحت فرسودگی کی کوئی کی اجازت دی جائے گی، ان اخراجات کے حوالے سے جو طبعی اثاثوں کے حصول پر

آئے اور یہ حصول تجارتی پیداوار شروع ہونے سے پہلے ہو اور یہ اس تاریخ کو یا اس کے بعد اس ادارے کے زیر استعمال رہے ہوں جس طرح کہ اگر یہ اثاثے تجارتی پیداوار شروع ہوتے وقت حاصل کئے جاتے ان کی اصل قیمت پر اور جو کمی فرسودگی کی کوئی کے نتیجہ میں ہوئی، اگر ایسا ہو تو، کی پہلے اس آرڈیننس کے تحت کوئی کی اجازت تھی۔

6- اگر کسی سال کے لیے کنوتیاں جن کی اجازت باب III کے حصہ iv کے ذیلی قاعدہ 3 اور 4 میں دی گئی، اگر یہ پاکستان میں پیدا ہونے والی پشروولیم کی فروخت سے مجموعی وصولیوں سے تجاوز ہو تو ایسے اضافے کو کسی دوسری آمدنی سے ٹھیک کیا جائے گا (لیکن یہ ڈیویڈنڈ نہ ہوں) اور یہ دفعہ 57 کی حدود و قیود کے مطابق اس طریقے سے آگے منتقل کی جائیں ایسے کسی اضافے 6 سال سے زیادہ آگے منتقل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

7- ذیلی قاعدہ 6 میں وضاحت کردہ 6 سال کی حد کا اطلاق اس فرسودگی پر نہیں ہوگا جس کی اجازت کسی فرد کی طرف سے سمندر میں پشروولیم کی تلاش و پیداوار کے حوالے سے ادارہ چلانے کے لیے دی گئی اور یہ اس تلاش و پیداوار کے لیے استعمال ہونے والے کسی پلانٹ، مشینری یا دیگر آلات کے حوالے سے ہو۔

8- دفعہ 22 کے مقاصد کے لیے جہاں کسی فرد کی طرف سے پشروولیم کی تلاش و پیداوار کے لیے استعمال ہونے والا کوئی اثاثہ برآمد کیا جائے یا ملک سے باہر منتقل کیا جائے تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اس فرد نے اس اثاثے کو نمٹا دیا یا اس اثاثے کی مالیت کے برابر معاوضہ کے بدلے میں جو فرسودگی کی کوئی کے تحت منہا کی گئی اور جس کی اجازت اس آرڈیننس (دفعہ 23) کے تحت ایک ابتدائی الاؤنس کے (سوا) کے تحت دی گئی۔

بھاری کمی کالاؤنس

3- کسی ایسے ادارے کی آمدن کا تعین کرنے کے لیے جو اس کی تجارتی بنیادوں پر پیداوار کے آغاز کی تاریخ کے بعد کسی اختتام سال کے لیے بھاری کمی کا الاؤنس پیداوار کی منتقل و حمل کے اخراجات کے علاوہ لاگت کے 15 فیصد کے برابر ہوگا لیکن اس الاؤنس کی کوئی سے قبل اس ادارے کی آمدن یا پیداوار کے 50 فیصد سے تجاوز نہیں ہوگا۔

وفاقی حکومت کو ادائیگی اور ٹیکسوں کی حد بندی

4- آمدنی اور دیگر ادائیگیوں پر ٹیکسوں کی اوسط ماسوائے کسی رائلٹی کے جس کی وضاحت پاکستان پشروولیم ایکٹ 1949ء یا دی پاکستان پشروولیم ایکٹ 1986ء میں کی گئی اور اس کی ادائیگی یکم جولائی 2001ء کو یا اس تاریخ کے بعد کسی آف شور پشروولیم اینڈ پروڈکشن ادارے کی طرف سے اس ادارے کی کسی ٹیکس سال کے دوران آمدن یا منافع حبات کے حوالے سے حکومت کو کی گئی معاہدے میں متعین کردہ حدود سے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

تجاوز نہیں ہوگی بشرط یہ ہے کہ یہ اوسط کسی آن شور (ساحل سمندر کے قریب) ایکپلوریٹیشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی آمدن و منافع حبات سے 50 فیصد سے کم نہ ہو اور کسی آن شور (ساحل سے دور سمندر میں) پشروولیم ایکپلوریٹیشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی وفاقی حکومت کو ادائیگی کے لیے کٹوتی سے قبل آمدن اور منافع حبات کا 40 فیصد ہو۔

(2) یکم جولائی 2002ء کو یا اس تاریخ کے بعد شروع ہونے والے کسی ٹیکس سال کے حوالے سے ذیلی شق نمبر ایک میں بیان کردہ اوسط اس آمدن اور منافع حبات کے 40 فیصد سے کم نہیں ہوگی جو کسی آن شور پشروولیم ایکپلوریٹیشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی آمدن ماسوائے کسی آن شور پشروولیم ایکپلوریٹیشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی طرف سے وفاقی حکومت کو گئی ادائیگی ماسوائے رائٹلی کے ہو۔

(3) اگر کسی ٹیکس سال کے حوالے سے وفاقی حکومت کو ادائیگیوں اور آمدن پر ٹیکس کی اوسط معاہدے میں بیان کی گئی رقم سے کم یا زیادہ ہو، ٹیکس دہندہ کی طرف سے ٹیکس کی اضافی رقم قابل ادائیگی ہوگی یا کسی ٹیکس دہندہ کو ٹیکس کی ادائیگی میں تخفیف کی اجازت دی جائے گی جیسا بھی معاملہ ہوتا کہ وفاقی حکومت کو ادائیگی اور منافع پر ٹیکس کی اوسط بنائی جا سکے، اس رقم کے برابر جس کا تعین معاہدے میں کیا گیا۔

(4) اگر کسی سال کے حوالے سے وفاقی حکومت کو ادائیگیاں معاہدے میں تعین کردہ رقم سے تجاوز ہو جائیں اس حد تک کہ تجاوز جو قاعدہ 6 کی شق 3 کی ذیلی شق (ب) کے حوالے سے لیوی یا ٹیکس پر مشتمل ہو اس کو آئے منتقل کیا جائے گا اور اسے اس قاعدہ کے معتصد کے تحت وفاقی حکومت کو آنے والے سال میں گئی ادائیگی میں تصور کیا جائے گا بشرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت کو کی جانے والی تمام ادائیگیاں جو ایسے کسی معاہدے تعین کردہ رقم کی حد سے تجاوز ہوں اور جو کسی ٹیکس دہندہ کے ساتھ یکم جنوری 1970ء یا اس سے پہلے کئے گئے معاہدے میں مذکور ہو۔

(4A) بلحاظ اس امر کے کہ اس شیڈول میں شامل کوئی چیز، کوئی فرد ٹیکس سال 2012ء اور بعد کے لیے کوئی ادارہ جو پشروولیم کی تلاش و پیداوار میں مصروف ہو رائٹلی کے علاوہ آمدن و منافع حبات کے 40 فیصد کے حاس سے ادائیگی کا اختیار استعمال کر سکتا ہے۔

بشرط یہ ہے کہ یہ اختیار کسی ایبلٹ فورم کے پاس زیر التواء ٹیکس کی شرح کے حوالے سے بیشتر، ریفرنسز اور ایپیلوں کو واپس لینے سے مشروط ہو۔

مزید بشرط یہ ہے کہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سال 2011ء کی ٹیکس کے حوالے سے بقایا حبات کی ذمہ داریاں 30 جون 2012ء تک ادا کر دی جائیں اور بشرط یہ ہے کہ یہ اختیار صرف ایک بار فراہم کیا جائے گا اور ناقابل تہتجیح ہوگا۔

(4A) ڈی کمیشننگ کی لاگت

ٹیکس سال 2010ء سے موثر ڈی کمیشننگ کی لاگت، جس کی تصدیق کسی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا کسی کاسٹ اکاؤنٹنٹس نے بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق کی ہو، کی اجازت 10 سال کی مدت یا مائننگ لیسز کی ترقی و پیداوار میں سے جو بھی کم ہو کے لیے ہوگی اور اس کا آغاز تجارتنی پیداوار کے سال یا یکم جولائی 2010ء سے پہلے شروع ہونے کی صورت میں، ڈی کمیشننگ کی لاگت کے لیے کٹوتی جس کا قبل ازیں حوالہ دیا گیا ہے، کی اجازت ٹیکس سال 2010ء سے 10 سال کٹے یا ترقی اور پیداوار کے جاری رہنے تک یا مائننگ لیسز میں سے جو بھی کم ہو تک ہوگی۔

(4AA) اس جزو کے تحت ٹیکس دہندہ پر دفعہ 4 B کی شرائط کا اطلاق ان شرحوں کے مطابق ہوگا جو پہلے شیڈول کے حصہ I کے ڈویژن IIA میں مذکور ہیں۔

قواعد سے متعلقہ شرائط

(5) بورڈ اس حصے سے متعلق کسی معاملہ یا اس حصہ پر عملدرآمد کے تحت سامنے آنے والے کسی معاملہ کے معتصد کے لیے قواعد بن سکتا ہے۔

تعمیرات

(6) اس حصہ میں

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) معاہدہ (ایگریمنٹ) سے مراد وہ معاہدہ ہے جو وفاقی حکومت اور ٹیکس دہندہ کے درمیان پاکستان میں پشروہلم کی تلاش اور پیداوار بارے طے پایا ہو۔

(2) تجارتی پیداوار (کمرشل پروڈکشن) سے مراد وہ پیداوار ہے جس کی وضاحت وفاقی حکومت نے کی ہے۔

(3) وفاقی حکومت کو ادائیگیوں (پے منٹس ٹودی فیڈرل گورنمنٹ) سے مراد وہ رقم ہے جو وفاقی حکومت پاکستان میں وفاقی حکومت کے کسی ادارے کو قابل ادا ہوں۔

(a) رائلٹیز کے حوالے سے جیسا کہ پاکستان پشروہلم (پروڈکشن) رولز 1949ء میں پاکستان پشروہلم ایکپلوریشن اینڈ پروڈکشن رولز 1986ء میں مذکور ہے اور

(b) کسی ٹیکس یا لیوی کے حوالے سے جو پاکستان میں عائد ہے اور اس کا اطلاق خاص طور پر تیل کی پیداوار یا اس کی مصنوعات سے متعلقہ صنعتوں یا ان میں سے کسی ایک پر ہوتا ہے اور جو عمومی طور پر تمام صنعتی و تجارتی سرگرمیوں پر عائد نہیں۔

(4) پشروہلم سے مراد خام تیل، قدرتی گیس اور اس ذیل میں (کیس ہیڈ) پشروہلم سپرٹس جن کی تعریف پاکستان پشروہلم (پروڈکشن) رولز 1949ء یا پاکستان پشروہلم ایکپلوریشن اینڈ پروڈکشن رولز 1986ء میں مذکور ہے لیکن ان میں ریفائن کردہ پشروہلم مصنوعات شامل نہیں۔

(5) ”سرنڈر“ سے مراد کسی علاقہ کے حوالے سے حقوق کا انقطاع ہے، اس میں کسی معاہدے کی شرائط کے تحت حقوق کی مدت کا ختم ہونا بھی شامل ہے۔

(6) ”سرنڈر ڈائریا“ سے مراد وہ علاقہ ہے جس کے حوالے سے کسی فرد کے حقوق چھوڑ دیئے جانے، تفویض کر دیئے جانے اور بزنس ختم کر دیئے جانے کے باعث منقطع ہو گئے ہوں۔

(7) آمدنی پر ٹیکس (ٹیکسز آن انکم) اور ٹیکس میں انکم ٹیکس شامل نہیں ہے لیکن وفاقی حکومت کو ادائیگیاں شامل نہیں اور

(8) ”ویل ہیڈ ویلیو“ کے وہ معنی ہونگے جو اسے وفاقی حکومت اور ٹیکس دہندہ کے درمیان معاہدے میں دیئے جائیں گے اور کسی ایسی تعریف کی عدم موجودگی میں اس کے وہ معنی ہونگے جو اسے پاکستان پشروہلم (پروڈکشن) رولز 1949ء یا پاکستان پشروہلم ایکپلوریشن رولز 1986ء میں دیئے گئے۔

حصہ II

معدنی ذخائر (ماسوائے پتھر ولیم کے) کی تلاش اور انہیں نکالنے سے حاصل ہونے والی

آمدنی اور منافع حبات کے شمار کے قواعد

ایک علیحدہ بزنس کے طور پر معدنی ذخائر کی تلاش اور ان کو نکالنا

1- جبکہ کوئی فرد ایسا بزنس کر رہا ہے یا کرتا ہوا تصور ہوتا ہے جس میں گھلنے والے معدنی ذخائر (ماسوائے پتھر ولیم کے) کی پاکستان میں تلاش اور ان کو نکالنا شامل ہے، ایسا بزنس یا اس کا کوئی حصہ، جو بھی صورت ہو کہ اس آرڈیننس (یا منسوخ آرڈیننس) کے مقاصد کے تحت ایک علیحدہ ادارہ تصور کیا جائے گا (جسے اس کے بعد ”ایسا ادارہ“ کہا جائے گا اور ایسے ادارے کی آمدن اور منافع حبات کا شمار اس فرد کے کسی دوسرے بزنس یا اگر ہو تو، سے علیحدہ کیا جائے گا۔

منافع حبات کا شمار

2- (1) اس حصہ کی شرائط کے مطابق ایسے ادارہ کی آمدن و منافع حبات کا شمار اسی طریقے سے کیا جائے گا جو طریقہ بزنس سے

آمدن کے عنوان کے تحت آمدن، منافع حبات اور اثاثوں کے حصول پر لاگو ہوتا ہے۔

(2) ایسے ادارے پر تلاش اور فروغ کے حوالے سے ہونے والے اخراجات جو تہہ باری پیداوار شروع ہونے کی تاریخ تک آئے

ہوں اور وہ اس ادارے سے کسی دوسری آمدن سے برابر نہ کئے جاسکتے ہیں، نقصان تصور ہونگے۔

(3) ذیلی قاعدہ 2 میں مذکورہ نقصان کو آگے منتقل کیا جائے گا اور اسے تہہ باری پیداوار شروع ہونے کے بعد کی آمدن سے برابر کیا جائے گا اس صورت میں کہ یہ اس ادارہ کی اس ٹیکس سال کی مجموعی آمدن کے برابر نہ ہو اور نقصان کا وہ حصہ جو بچ رہے گا سے آئندہ سال منتقل کیا جائے گا اور اس طرح آئندہ سال کے لیے لیکن اس نقصان کو اس ادارے کی تہہ باری پیداوار کے سال سے شمار کر کے 10 سال سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(4) تہہ باری پیداوار شروع ہونے کے بعد کچھ دھات کو نکالنے والے پلانٹ اور مشینری سے فرسودگی کی اس ٹیکس سال کے دوران آمدن اور منافع حبات سے کوئی کی اجازت ہوگی جس سال کے دوران یہ پہلی بار استعمال میں آئے اور یہ کوئی ایسے اثاثے کی اصل لاگت کے برابر ہوگی اور اس پر دفعہ 22 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

2A- اس حصہ کے تحت ٹیکس دہندہ پر دفعہ 4 B کی شرائط کا اطلاق ہوگا اور اس سے پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈیویشن 2 A میں بیان کردہ شرح کے مطابق ٹیکس لیا جائے گا۔

3-1) ایسے ادارے سے کسی سال کی آمدن و منافع حبات کا تعین کرتے ہوئے ایک اضافی الاؤنس (جسے از ان بعد بھاری کی

کالائونس (ڈبلیشن الاؤنس) کا حبانے گا) کا شمار ایسے ادارے کی (ایسے الاؤنس کی کوئی سے قبل) قابل ٹیکس آمدن کے 20 فیصد کے برابر ہوگا۔

(2) ذیلی قاعدہ 1 کے تحت کوئی کوئی نہیں کی حبانے کی تا وقتیکہ کہ بھاری کی کے الاؤنس کے برابر ایک رستم علیحدہ کر لی

حبانے اور اسے محفوظ بنانے کے طور پر رکھ لیا حبانے تاکہ اسے ادارے کی ترقی اور اس میں توسیع کے لیے استعمال میں لایا جاسکے۔

(3) جبکہ کسی ٹیکس سال کے دوران بھاری کی کالائونس لیا گیا اور پھر اسے ذیلی قاعدہ 2 کی شرائط کے برعکس کسی مقصد کے لیے

استعمال میں لایا گیا تو اس آرڈیننس کے تحت اجازت دی گئی رستم غیر قانونی طور پر اجازت دی گئی رستم شمار ہوگی اور کمشنر اس کے باوجود کہ کوئی چیز اس آرڈیننس میں شامل ہے، متعلقہ ٹیکس سالوں کے لیے ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدن کا دوبارہ شمار کرے گا اور اس پر دفعہ 122 کی شرائط کا اطلاق ہوگا اس حد تک کہ اس دفعہ میں بیان کردہ 5 سالہ مدت کا شمار اس ٹیکس سال کے اختتام سے ہوگا جس میں یہ رستم استعمال کی گئی۔

معدنی ذخائر کو گناہ کرنے یا ان کی رینسٹنگ سے منافع حبات پر ٹیکس استثناء

4-1) جبکہ ایب ادارہ اگر پاکستان سے نکالے گئے معدنی ذخائر کو پاکستان میں گاڑھا کرنے یا انہیں رینسٹنگ کرنے میں مصروف ہو تو اس ادارے کے حاصل شدہ اثاثوں اور منافع حبات (جن کو از ان بعد ”مذکورہ رستم“ کہا جائے گا) اس صورت میں کہ وہ اس ادارے پر لگائے گئے سرمائے کے 10 فیصد سے متجاوز نہ ہو ٹیکس سے مستثناء ہوگا (اگر ایسے سرمائے کا شمار اس قاعدہ کے معتمد کے لیے بنائے گئے بورڈ کے قواعد کے مطابق کیا گیا ہو۔)

(2) جبکہ ایسے ادارے کے حاصل شدہ اثاثے اور منافع حبات کسی ایسے ٹیکس سال کیلئے لیے گئے ہوں جس کی مدت ایک سال سے کم یا زیادہ ہو تو ذیلی قاعدہ نمبر 1 کے تحت حاصل شدہ اثاثوں اور منافع حبات کی رستم جو (ٹیکس سے) مستثناء ہوگی، وہ رستم ہوگی جو منافع حبات کی مذکورہ رستم سے وہی تناسب رکھتی ہو جو کہ اس مدت کا ایک سالہ مدت سے تناسب ہوتا ہے۔

(3) برنس سے حاصل شدہ اثاثوں اور منافع حبات جن پر اس قاعدے کا اطلاق ہوتا ہے، کا شمار باب III کے حصہ IV کے مطابق کیا جائے گا۔

(4) اس قاعدہ کے کسی حصہ کا اطلاق ایسے ادارے پر نہیں ہوگا جسے پہلے سے موجود کسی ادارے کو تقسیم کر کے، یا اس کی تشکیل نو کر کے یا اس کی تعمیر نو کر کے بنا یا گیا ہو یا اسے یکم جولائی 1975ء سے قبل چلنے والے کسی ادارے کے زیر استعمال پلانٹ، مشینری یا عمارت منتقل کی گئی ہو۔

(5) اس قاعدہ کی شرائط کا اطلاق اس ٹیکس سال کے لیے ہوگا جس میں تجارتی پیداوار شروع ہوئی یا نقصان یا الاؤنس اگر کوئی ہو تو برابر کیا گیا یا مکمل طور پر منہا کیا گیا قاعدہ نمبر 2 کے ذیلی قاعدہ ذیلی قواعد 3 اور 4 حسبی بھی صورت ہو، کے تحت اور ان میں سے جو بھی بعد میں ہو اور آئندہ 4 سال کے لیے ہو۔

قواعد متعلق شرائط

5- بورڈ اس حصے متعلقہ سرگرمیوں یا امور بارے قواعد بنا سکتا ہے۔

تعریفات

- (1) تجارتی پیداوار سے مراد وہ پیداوار ہے جس کی وضاحت کمشنر کی طرف سے کی گئی ہے اور
- (2) پشورولیم کے وہی معنی ہیں جو حصہ اول کے قاعدہ 6 کی ذیلی شق 4 میں ہیں۔

چھٹا شیڈول

حصہ I

منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈز

(دیکھیں دفعہ 2(48) اور (e) 021)

- 1- پراویڈنٹ فنڈز کی منظوری (1) کمشنر کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری دے سکتا ہے جو اس کی رائے میں قاعدہ نمبر 2 کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور کسی بھی وقت اس منظوری کو واپس لے سکتا ہے اگر اس کی رائے میں فنڈ کے حالات منظوری کو جاری رکھنے کے جواز کو ختم کر دیں۔
 - 2- منظوری کا حکنامہ اس تاریخ سے موثر ہو گا جسے کمشنر بورڈ کی طرف سے اس حوالے سے بنائے گئے قواعد کے مطابق مقرر کرے اور یہ تاریخ اس مالی سال کے آخری دن سے بعد کی نہ ہو جس مالی سال میں یہ حکنامہ جاری کیا جائے۔
 - 3- کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری کا حکنامہ ماسوائے اس کے کہ کمشنر اس کے برعکس حکم جاری کرے، اس امر واقع سے متاثر نہیں ہو گا کہ اس پراویڈنٹ فنڈ کو کسی دوسرے پراویڈنٹ فنڈ میں ضم کر دیا جائے اور یہ امر واقع دونوں اداروں کے نضمام کے وقوع پذیر ہونے کے نتیجے میں سامنے آئے یا یہ اول الذکر فنڈ کو چیلانے والے آجر کے ادارے میں ضم کر دیا جائے یا کئی یا حصہ ی طور پر اسے منتقل کر دیا جائے یا اس آجر کے کسی دوسرے پراویڈنٹ فنڈ کو حصہ ی یا کئی طور پر اس میں شامل کر لیا جائے۔
 - 4- منظوری کو واپس لینے کا حکنامہ اس تاریخ سے موثر ہو گا جو کمشنر مقرر کرے۔
 - 5- کمشنر اس وقت تک کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری کو منسوخ نہیں کرے گا یا اس کی منظوری سے انکار نہیں کرے گا جب تک کہ وہ فنڈ کے ٹرسٹیز کو سنے جانے کا معقول موقع نہ فراہم کرے۔
- (2) منظوری کی شرائط (1): کوئی پراویڈنٹ منظوری کے حصول اور اسے جاری رکھنے کے لیے ان شرائط کو پورا کرے گا جن کی یہاں وضاحت کی جا رہی ہے یا دیگر شرائط پورے قواعد کے تحت مقرر کرے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) تمام ملازمین پاکستان میں بھرتی کئے جائیں گے یا کسی ایسے آجر کی طرف سے بھرتی کئے جائیں گے جن کے کاروبار کا اصولی مقام پاکستان میں ہو۔

شرط یہ ہے کہ کمشنر، اگر وہ مناسب سمجھے اور شرائط اگر کوئی ہوں تو، ان کے مطابق جنہیں وہ مناسب سمجھے کہ ان کا منظوری سے منسلک کیا جانا ضروری ہے، کسی ایسے آجر کے زیر انتظام فنڈ کی منظوری دے جس کے کاروبار کا اصولی مقام پاکستان میں نہ ہو شرط یہ ہے کہ پاکستان سے باہر بھرتی کئے گئے ملازمین 10 فیصد سے زیادہ نہ ہوں۔

(b) کسی سال کے لیے کسی ملازم کا چندہ (کنسٹری بیوشن) اس سال کی اس کی تنخواہ کا ایک مخصوص حصہ ہوگا اور اس کی کل وقتی آجر کی طرف سے ملازم کی تنخواہ میں سے اسی تناسب سے کی جائے گی اور یہ کل وقتی اس سال کے دوران ہر مدت کے لیے ادا کی گئی تنخواہ میں سے کی جائے گی اور فنڈ میں اس ملازم کے اکاؤنٹ میں جمع کی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ کوئی ملازم جو اپنی ملازمت برقرار رکھتا ہے پاکستان کی مسلح افواج میں خدمات کے دوران یا جب اسے لیا جائے یا بھرتی کر لیا جائے کسی قانون کے تحت جو اس وقت نافذ ہو کسی قومی خدمت کے لیے اور وہ آجر کی طرف سے تنخواہ لے یا نہ لے لیکن وہ پاکستان کی مسلح افواج میں یا کسی دوسری قومی خدمت کے دوران چندہ (کنسٹری بیوشن) دیتا ہے اور اس دوران وہ پاکستان کی مسلح افواج میں اپنی ملازمت جاری رکھتا ہے یا لے لیا جاتا ہے یا کسی اور قومی خدمت پر مامور کر دیا جاتا ہے تو وہ رستم جو اگر وہ اپنی ملازمت جاری رکھتا تو آجر کو بطور چندہ (کنسٹری بیوشن) کے ادا کرتا۔

(c) کسی سال کے دوران آجر کی طرف سے کسی فرد کے اکاؤنٹ میں جمع کرائے جانے والے چندے (کنسٹری بیوشن) کی رستم اس سال کے دوران ملازم کی طرف سے دیئے گئے چندے (کنسٹری بیوشن) کی رستم سے زیادہ نہیں ہوگی اور یہ رستم فرد کے اکاؤنٹ میں برابر وقتوں سے اس طرح جمع کروائی جائے گی کہ یہ وقفے ایک سال سے زیادہ نہ ہوں۔

شرط یہ ہے کہ یہ بورڈ کی طرف سے اس حوالے سے بنائے گئے قوانین کے مطابق ہو یا کسی خاص فنڈ کے حوالے سے کمشنر شرائط میں نرمی کر دے۔

(i) جیسا کہ آجر کی طرف سے ان انفرادی اکاؤنٹس میں زیادہ چندے (کنسٹری بیوشن) کی احیاء دی جائے جن کی تنخواہیں فرد آفرڈ 500 روپے ماہوار سے کم ہوں۔

(ii) جیسا کہ آجر کی طرف سے ملازمین کے ذاتی اکاؤنٹس میں مخصوص مدت کے بعد بونس یا دیگر ہنگامی نوعیت کے چندے (کنسٹری بیوشن) جمع کرانے کی احیاء دی جائے جبکہ ایسے بونس یا دیگر چندے (کنسٹری بیوشن) کا شمار اور ادائیگی فنڈ کے قوانین کے تحت واضح اصولوں کے مطابق کی گئی ہو۔

(d) آجر کو فنڈ سے کوئی بھی رستم واپس لینے کا اختیار نہیں ہوگا سوائے اس صورت کے جب ملازم کو بد عملی پر برطرف کر دیا جائے یا وہ خرابی صحت یا کسی ناگزیر وجہ کے علاوہ فنڈ کے قوانین میں اس حوالے سے متعین کردہ مدت ملازمت کے پورا ہونے سے قبل رضا کارانہ طور پر اسے چھوڑ دے۔

شرط یہ ہے کہ ایسے کیسز میں آجر کی طرف سے واپس لی جانے والی رستم اس کی طرف سے انفرادی اکاؤنٹ میں جمع کرائے گئے چندے (کنسٹری بیوشن) اور فنڈ کے قوانین کے تحت اس پر جمع ہونے والے انشورینٹ (منافع) تک محدود ہوگی۔

(e) فنڈ دو یا زیادہ ٹریسٹری یا کسی ٹرسٹ کے تحت آفیشل ٹریسٹری کو عطا کیا جائے گا اور اسے تمام مستفید ہونے والوں کی رضامندی کے بغیر واپس نہیں لیا جائے گا۔

(f) فنڈ اس چندے (کنسٹری بیوشن) پر مشتمل ہوگا جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے، یہ چندے (کنسٹری بیوشن) ٹریسٹری کے وصول کئے ہوں گے یا اس طرح جمع ہونے والی رستم اور اس چندے (کنسٹری بیوشن) پر منافع بھی فنڈ میں شامل ہوگا، جمع ہونے والی رستم،

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

اس سلسلہ میں خریدی گئی سیکیورٹیز اور فنڈ کے مالیاتی اثاثوں کی منتقلی سے حاصل ہونے والے مالیاتی فوائد بھی فنڈ میں شامل ہونگے اور اس کے علاوہ کوئی دیگر رقم فنڈ میں شامل نہیں ہوگی۔

(g) جمع شدہ تمام رقم جو کسی ملازم کو ادا کی جانی ہے اس دن ادا کی جائے گی جس دن وہ یہ فنڈ کا انتظام چلانے والے آجر کا ملازم نہ رہے۔

شرط یہ ہے کہ اس کے باوجود کہ شق (و) اور (ز) میں شامل کوئی چیز _____

(i) کسی ایسے ملازم کی طرف سے دی گئی تحسیری درخواست پر جو اس فنڈ کا انتظام چلانے والے آجر کا ملازم نہ رہے، فنڈ کے ٹرسٹیز اس بات پر رضامند ہو سکتے ہیں کہ اس ملازم کو قابل ادائیگی رقم حصہ ی یا کئی طور پر روک لی جائے تاکہ مذکورہ ملازم مطالبے پر یہ رقم کسی بھی وقت نکلا سکے۔

(ii) جبکہ کسی ایسے ملازم کو قابل ادائیگی جمع شدہ رقم جو ملازم نہ رہا ہو۔۔۔۔۔ قبل شق کے مطابق فنڈ میں روک لی جائے تو فنڈ میں وہ منافع (انشورینس) بھی شامل ہوگا جو اس جمع شدہ رقم پر حاصل ہو۔

(iii) فنڈ اس رقم پر بھی مشتمل ہو سکتا ہے جو کسی ملازم کے انفرادی اکاؤنٹ سے اس کے سابق آجر کے زیر انتظام منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ سے منتقل ہوئی ہو اور اس میں اس رقم پر منافع بھی شامل ہوگا۔

(h) ماسوائے شق (ز) میں مذکور کے یا ایسی شرائط اور پابندیوں کے مطابق جو کہ سینٹرل بورڈ آف ریونیو قواعد کے ذریعے مقرر کر سکتا ہے ملازم کی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ اسے قابل ادا نہیں ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ کسی ملازم کو اس قابل بنانے کے لیے کہ وہ اپنی مجموعی آمدنی پر تخمینہ شدہ ٹیکس کی رقم ادا کر کے جیسا کہ قاعدہ (7) کے ذیلی قاعدہ 4 میں وضاحت کی گئی ہے، اس منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اپنے اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقم میں سے اس قدر رقم نکالنے کا اختیار ہوگا جو قاعدہ 7 کے ذیلی قاعدہ 2 کے حوالے سے منتقل شدہ بقایا رقم (بیلنس) جو اس کی مجموعی آمدن میں شامل نہ کیا گیا ہو، پر ٹیکس کے تخمینہ اور ایسی رقم کے درمیان فرق سے زیادہ نہ ہو۔

(3) آجر کا سالانہ چندہ (کنٹری بیوشن) جس سے ملازم کی طرف سے وصول کردہ رقم سمجھا جائے۔ کسی سال کے لیے سالانہ اضافے کا وہ حصہ کسی ملازم کے اکاؤنٹ میں جمع ہونے والے بیلنس کا ہو اور وہ ملازم کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں شامل نہ ہو اس طرح کہ

(a) آجر کی طرف سے دیا گیا چندہ (کنٹری بیوشن) جو ملازم کی تنخواہ کے دسویں حصہ یا ایک لاکھ روپے میں سے جو بھی کم ہو سے زائد ہو۔

(b) ملازم کے اکاؤنٹ میں موجود بیلنس پر جمع ہونے والا منافع (انشورینس) اس صورت میں کہ وہ ملازم کی تنخواہ کے ایک تہائی سے زائد ہو یا وہ وفاقی حکومت کی طرف سے اس حوالے سے سرکاری گزٹ میں شامل نوٹیفیکیشن کے ذریعے مقرر کردہ شرح سے زیادہ شرح میں ہو اس سال ملازم کی طرف سے وصول کیا گیا سمجھا جائے گا اور اسے اس ملازم کی اس سال کی مجموعی آمدن میں شامل کیا جائے گا اور اس پر انکم (آمدنی) ٹیکس قابل ادا ہوگا۔

(4) جمع شدہ بیلنس کی مجموعی آمدن سے اخراج (1): ان قوانین سے مشروط جو بورڈ اس حوالہ سے بنائے، قابل ادا جمع شدہ بیلنس اور کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے کسی ملازم کو قابل ادا ہونے پر اس کی مجموعی آمدن کے شمارے خارج کر دیا جائے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ 1 کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں بھی ہوگا کہ جب کوئی ملازم اپنی ملازمت ختم کر دینے پر کسی دوسرے آجر کے پاس ملازمت حاصل کر لے اور اس کو قابل ادائیگی مجموعی رقم (بیلنس) جو اسے ادا کیا جانا ہے اس کے اس دوسرے آجر کے زیر انتظام چلنے والے منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس ملازم کے انفرادی اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے،

(5) جمع شدہ رقم (بیلنس) پر ٹیکس: جبکہ کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں حصہ دار کسی ملازم کو قابل ادا جمع شدہ رقم اس کی مجموعی آمدنی میں شامل کر دی جائے تو کٹنٹ ٹیکس کی ان مختلف رقوم کے مجموعے کا شمار کرے گا جو ہر متعلقہ سال ملازم کی طرف سے اس کی مجموعی آمدنی کے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

حوالے سے قابل اداہوں اور اگر وہ فنڈ منظور شدہ فنڈ نہ ہو اور وہ رستم اس ملازم کی طرف سے ان سالوں کے لیے ٹیکس کے طور پر ادا کی گئی رقوم کے مجموعے سے زیادہ ہو جائے ملازم کو قابل اداہوگی کسی دوسرے ٹیکس کے علاوہ جو اس آمدنی پر اس سال کے لیے قابل اداہو جس میں اس کا جمع شدہ بیلینس (رستم) سے قابل اداہو ہے۔

(6) جمع شدہ رستم پر قابل ادائیگی ٹیکس کی قبل از ادائیگی کوئی: کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے ٹریسٹیز یا ملازمین کو قابل ادائیگی جمع شدہ رستم ادا کرنے کا قاعدے کے تحت اختیار رکھنے والا فرد، ان صورتوں میں جہاں قاعدہ نمبر (5) کا اطلاق ہوتا ہے، کسی ملازم کو قابل ادائیگی جمع شدہ رستم کی ادائیگی کے وقت اس قاعدے کے تحت قابل اداہو رستم منہا کر لے گا اور یہاں باب (X) دہم کے حصہ (V) پنجم کی شرائط کا جہاں تک ہو سکے اطلاق ہوگا اگر جمع شدہ رستم ”تنخواہ“ کی مد میں قابل وصول آمدن ہو۔

(7) نئے منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے بیلینس (رستم) سے برتاؤ: (1) جبکہ کسی پراویڈنٹ فنڈ کی اس کے موجود بیلینس (رستم) کے ساتھ منظور دی دی جائے تو فنڈ کی منظوری کے فوری بعد اگلے ہی دن فنڈ کا اکاؤنٹ بنا یا جائے گا جس پر منظوری موثر ہوگی۔ اس اکاؤنٹ میں ہر ملازم کی جمع شدہ رستم دکھائی گئی ہوگی اور اس میں دیگر تفصیلات جو سینٹرل بورڈ آف ریویسٹیو بیان کرے بھی شامل ہوں گی۔

(2) اکاؤنٹ جس کا حوالہ ذیلی قاعدہ (1) میں دیا گیا ہے، اس میں کسی ملازم کے حساب میں جمع شدہ رستم بھی دکھائی جائے گی۔ جو منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس ملازم کے اکاؤنٹ میں منتقل کی جاتی ہے اور اس رستم (جسے بعد ازیں منتقل شدہ رستم بیلینس کیا جائے گا) اسے منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس ملازم کے اکاؤنٹ میں اس تاریخ کو ملازم کے بیلینس کے طور پر دکھایا جائے گا جس تاریخ سے فنڈ کی منظوری موثر ہو اور اس پر ذیلی قاعدہ (4) کی شرائط اور قاعدہ (2) کی شق (ج) کی شرط کا اطلاق ہوگا۔

(3) کسی موجود فنڈ میں کسی ملازم کی جمع شدہ رستم کا کوئی حصہ جو منظور شدہ فنڈ کو منتقل نہیں ہوتا اسے منظور شدہ فنڈ کے اکاؤنٹس سے خارج کر دیا جائے گا اور اس پر اس آرڈیننس کی شرائط، ماسوا کے موجودہ حصہ کے تحت انکم ٹیکس عائد ہوگا۔

(4) بورڈ کی طرف سے اس حوالہ سے بنائے گئے قواعد کے تحت، کمشنر منتقل شدہ بیلینس میں شامل ان تمام رقوم کے اوسط کا شمار کرے گا جن پر اس صورت میں انکم ٹیکس عائد ہوتا ہے اگر یہ حصہ فنڈ کے ادارہ کی شکل اختیار کرنے کی تاریخ سے نافذ ہوتا۔ اس بات کو ملحوظ رکھے بغیر کہ اس رستم پر کوئی ٹیکس ادا کیا جا چکا ہے اور ایسی اوسط اگر کوئی ہو۔ ملازم کی طرف سے وصول کی جانے والی آمدن تصور ہوگی اس آمدن کے سال کے لیے جس میں ٹیکس کی منظوری موثر ہو اور اسے ملازم کی اس سال کی مجموعی آمدن میں شامل کیا جائے گا اور تخمینہ لگانے کی غرض سے منتقل شدہ رستم کا بقا یا حصہ نظر انداز کیا جائے گا لیکن ریفرنڈ یا کسی دوسری صورت میں کوئی رعایت (ریلیف) یا استثنیٰ نہیں دیا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ حساب کتاب کی سنگین مشکلات کی صورت میں کمشنر مذکورہ قواعد کے تحت اس اوسط کا مجمل (مختصر) شمار بھی کر سکتا ہے۔

(5) اس قاعدے میں شامل کوئی چیز کسی غیر منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کا انتظام چلانے والے یا اس میں سرگرم افراد کے حقوق کو متاثر نہیں کرے گی نہ ہی انفرادی طور پر ملازمین کے حساب میں جمع ہونے والی رستم پر اثر انداز ہوگی جب تک کہ کسی بھی قانونی طریقے سے اس فنڈ کی منظوری عطا نہ کر دی جائے۔

(8) منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے اکاؤنٹس: (1) کسی بھی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے اکاؤنٹس فنڈ کے ٹریسٹیز چلائیں گے اور وہ یہ کام اس مقصد کے لیے متعین کی گئی صورت اور مدت کے لیے کریں گے۔

(2) انکم ٹیکس حکام کو تمام معقول اوقات میں اکاؤنٹس کے معائنہ کی اجازت ہوگی اور ٹریسٹیز کمشنر کو بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق اس کا خلاصہ پیش کریں گے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(9) آجر کی طرف سے ٹرسٹی کو فنڈ کی منتقلی سے برہنہ: (1) جبکہ ایک آجر جو ایک پراویڈنٹ فنڈ (خواہ منظور شدہ ہو یا نہ ہو) چلا رہا ہو اور یہ کام دہانے ملازمین کے مفاد میں کر رہا ہو اور اس نے فنڈ یا اس کے کسی جذبہ کو منتقل نہ کیا ہو۔ اگر وہ ایسے فنڈ یا اس کے کسی حصہ کو ٹرسٹی کو منتقل کر دے ان ملازمین پر اعتماد کرتے ہوئے جو فنڈ میں شامل ہیں تو اس طرح سے منتقل کی گئی رقم سرمائے کے اصراف کی نوعیت کی رقم تصور کی جائے گی۔

(2) جبکہ ایسے کسی فنڈ میں شامل کسی ملازم کو اس کی قابل ادائیگی جمع شدہ رقم (ہیلنس) ادا کیا جاتا ہے تو اس رقم کا کوئی حصہ جو اس منتقل شدہ رقم کے کسی حصہ کا سندہ ہو اور وہ ٹرسٹی کو منتقل کیا جائے (بغیر منافع) (انسٹریٹ) شامل کے اور یہ حناص طور پر ملازم کا چندہ (کنٹری بوشنز) اور اس جمع ہونے والا منافع ہو) اس صورت میں کہ آجر نے ٹیکس کو محفوظ کرنے کے لیے موثر اقدامات کئے ہیں تو اس حصہ پر ٹیکس کو قوتی قبل از ادائیگی کرنی جائے گی۔ جب وہ ملازم کو ادا کیا جائے اور اس آجر کی طرف سے اخراجات تصور کیا جائے گا۔

دفعہ 20 کے معنی میں، اس ٹیکس سال کے لیے جس ٹیکس سال میں جمع شدہ رقم (ہیلنس) ملازم کو ادا کیا جاتا ہے۔

(10) منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے حوالے سے پیش کی جانے والی تفصیلات: کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے ٹرسٹی اور کوئی آجر جو کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں شامل ہے، جب کمشنر بذریعہ نوٹس مطالبہ کرے، اس مدت کے اندر (جو 21 دن سے کم نہ ہوگی اس نوٹس کے دیئے جانے سے) اور جیسا کہ نوٹس میں واضح کیا جائے، کمشنر کی طرف سے طلب کردہ ریسٹرن، سیٹلمنٹ اور معلومات یا تفصیلات پیش کرے گا۔

(11) اس حصہ کی شرائط فنڈ کے قواعد کے متبادل میں برتر ہیں گی: جبکہ کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے قواعد کے اور اس حصہ کی کسی شرط یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے درمیان اختلاف پیدا ہو جائے تو اختلاف کی حد تک فنڈ کا وہ قاعدہ غنیمت موثر ہو گا اور کمشنر کسی بھی وقت یہ مطالبہ کر سکتا ہے کہ فنڈ کے قواعد میں شامل ایسے کسی بھی قاعدہ کو ہٹا دیا جائے۔

(12) اپیل: (1) کوئی ملازم کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری دینے یا دی گئی منظوری واپس لینے کے کمشنر کے فیصلے پر اعتراض ہو تو وہ ایسے آرڈر کے جاری ہونے کی تاریخ سے 60 دن کے بورڈ سے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ ذیلی قاعدہ ایک میں بیان کردہ مدت کے ختم ہو جانے کے بعد بھی کسی اپیل کو قبول کر سکتا ہے اگر وہ مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ معقول وجہ کی بنیاد پر مقررہ مدت کے اندر اپیل نہیں کر سکا۔

(3) اپیل طے شدہ صورت میں، طریق کار کے مطابق اور فیس کے ہمراہ ہوگی۔

(13) قواعد سے متعلقہ شرائط: بورڈ اس حصہ کے تحت تفویض کردہ اختیارات کے ساتھ ساتھ قواعد بھی بنا سکتا ہے۔

(a) جن میں منظوری کی درخواست کا نام، سیٹلمنٹ اور دیگر تفصیلات و دستاویزات کی وضاحت ہوگی جو ہمراہ جمع کرائی جانی ہیں۔

(b) کسی کمپنی کے ایسے ملازمین جو اس کمپنی کے حصص کے مالک بھی ہیں کی طرف سے کسی منظور شدہ فنڈ میں چندہ کنٹری بوشنز کو محدود کرنے بارے۔

(c) کسی ملازم کی طرف سے وصول کردہ معاوضہ کی ادائیگی کے تخمینہ کے حوالے سے، جو کسی اسائنمنٹ (مخصوص ذمہ داری) یا کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس کے مالیاتی مفاد یا کسی الزام کی تحقیق کے لیے ہو۔

(d) اس حد اور طریق کار کی وضاحت کے لیے جو ٹیکس کی ادائیگی سے استثنیٰ عطا کرنے کے لیے ہو اور یہ استثنیٰ چندہ (کنٹری بوشنز) اور اس پر منافع (انسٹریٹ) جو کسی پراویڈنٹ فنڈ کے ملازمین کے انفرادی اکاؤنٹس میں جمع ہونے والا ہو اور یہ ایسا پراویڈنٹ فنڈ ہو جس کی منظوری واپس لے لی جائے۔

(e) کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کو ریگولیٹ کرنے کے لیے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(f) بالعموم، اس حصہ کے محتاصد کو پورا کرنے کے لیے اور پراویڈنٹ فنڈز کی منظوری پر مزید کنٹرول کے لیے اور ضرورت کے مطابق منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈز کا انتظام چلانے کے لیے۔

(14) تعریفات: اس حصہ میں بشرطیکہ پس منظر کا تقاضا برعکس نہ ہو۔

(a) کسی ملازم کو واجب الادا جمع شدہ رقوم (بیلنس) سے مراد اس کے کھاتے میں جمع شدہ وہ رقوم (بیلنس) یا اس کا حصہ ہے جس کا دعویٰ وہ اس وقت کر سکتا ہے جس دن سے وہ اس فنڈ کا انتظام چلانے والے آجر کا ملازم نہ رہے۔

(b) کسی ملازم کے کھاتے میں رقوم (بیلنس) سے متعلقہ سالانہ اضافہ سے مراد کسی سال کے دوران ایسی رقوم (بیلنس) میں وہ اضافہ ہے جو چندے (کنٹری بیوشنز) اور منافع (انسٹریٹ) سے ہو۔

(c) کسی ملازم کے کھاتے (کریڈٹ) میں جمع شدہ رقوم (بیلنس) سے مراد کسی ملازم کے پراویڈنٹ فنڈ کے انحصار ادائیگی کاؤنٹ میں کسی بھی وقت جمع شدہ کل رقوم ہے۔

(d) چندہ (کنٹری بیوشنز) سے مراد وہ رقوم ہے جو کسی ملازم نے اپنی تنخواہ سے یا اس کی طرف سے کسی اور نے یا کسی آجر نے اپنی رقوم سے کسی ملازم کے ذاتی اکاؤنٹ میں جمع کرائی ہو لیکن اس میں منافع (انسٹریٹ) کے طور پر جمع ہونے والی رقوم شامل نہیں۔

(e) ملازم سے مراد کسی پراویڈنٹ فنڈ میں شامل ملازم ہے اور اس میں ذاتی ملازم یا گھریلو ملازم شامل نہیں۔

(f) آجر سے مراد وہ فرد ہے جو اپنے فنڈ کے لیے یا اپنے ملازمین کے فنڈ کے لیے پراویڈنٹ فنڈ چلاتا ہے یا وہ کوئی فرد یا کوئی کمپنی یا افراد کی کوئی انجمن ہو سکتا ہے۔ جو کسی ایسے کاروبار میں معروف ہو جس کی آمدنی اور منافع حبات پر کاروبار سے آمدنی (انکم فرام بزنس) کی مدد میں انکم ٹیکس قابل وصول ہو۔

(g) فنڈ کے قواعد (ریگولیشنز) سے مراد قواعد کا وہ مخصوص حصہ ہے جن کے تحت ایک مخصوص پراویڈنٹ کی تشکیل و انصرام ہوتا ہے اور

(h) تنخواہ میں مہنگائی کاؤنٹس شامل ہے اگر ملازمت کی شرائط اجازت دیں لیکن تمام دیگر الاؤنسز اور شرائط اس سے باہر ہیں۔

(15) اس حصہ کا اطلاق: اس حصہ کا اطلاق کسی ایسے پراویڈنٹ فنڈ پر نہیں ہوگا جس پر پراویڈنٹ فنڈ ایکٹ 1925ء (XIX بابت 1925ء) کا اطلاق ہوتا ہے۔

حصہ II

(دیکھئے دفعہ (5)(12) اور 21(6) اور دوسرا شیڈول

منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈز

(1) پیرانہ سالی فنڈز کی منظوری

(1) کمشنر کسی پیرانہ سالی فنڈ یا کسی پیرانہ سالی فنڈ کے کسی حصہ کی منظوری دے سکتا ہے، جو اس کی رائے میں، قاعدہ 2 کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور کسی بھی وقت یہ منظوری واپس لے سکتا ہے، اگر اس کی رائے میں فنڈ یا اس کے حصہ کی صورت حال، جو بھی صورت ہو، منظوری کو حبابی رکھنے کا جواز ختم کرے۔

(2) منظوری یا منظوری کو واپس لینے کا حکم نامہ اس تاریخ سے موثر ہو گا جو کمشنر مقرر کرے۔

(3) کمشنر کسی پیرانہ سالی فنڈ یا اس کے کسی حصہ کی منظوری دینے سے انکار اور منظوری کی واپسی اس وقت تک نہیں کرے گا جب تک وہ اس فنڈ کے ٹریسٹیز کو سنبھالنے کا معقول موقع فراہم نہ کرے۔

(2) منظوری کی شرائط

کسی پیرانہ سالی فنڈ کی منظوری لینے یا اس کو برقرار رکھنے کے لیے یہ فنڈ ان شرائط کو پورا کرے گا جو یہاں بیان کی حبابی ہیں یا کوئی دیگر شرائط جو بورڈ قواعد کے تحت طے کرے۔

(a) یہ ایسا فنڈ ہو گا جو ناقابل تینج ٹرسٹ کے تحت قائم ہو گا، پاکستان میں کی جانے والی کسی تجارت یا ادارے سے متعلق ہو گا، اور ملازمین کی تعداد جو 90 فیصد سے کم نہ ہو پاکستان میں ملازمت پر رکھی جائے گی۔

(b) فنڈ کا واحد مقصد تجارت یا ادارے کے ملازمین کو سالانہ وظائف کی فراہمی ہو گا، جو انہیں ان کی متعین عمر پوری ہونے پر یا اس کے بعد ریٹائرمنٹ یا اس طرح ریٹائرمنٹ سے قبل معذور ہو جانے پر دی جاتی ہے یا وہ ان افراد کی بیویوں، بچوں اور زیر کفالت لوگوں کے لیے ہو گا جو ایسے افراد کی موت کے وقت اس طرح ملازم ہوں۔

(c) کسی تجارت یا ادارے کا آجر خود اس فنڈ میں حصہ دار ہو۔

(d) فنڈ سے دیئے جانے والے تمام سالانہ وظائف، پنشنز اور دیگر فوائد صرف پاکستان میں قابل ادائیگی ہوں گے۔

(3) منظوری کے لیے درخواست

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) کسی پیرانہ سالی فنڈ یا کسی پیرانہ سالی فنڈ کے کسی حصہ کی منظوری کے لیے درخواست تحریری طور پر دی جائے گی۔ یہ درخواست فنڈ کے ٹرسٹیز کی طرف سے اس کمشنر کو دی جائے گی جو آج بارے تخمینہ لگاتا ہے اور اس کے ہمراہ اس معاہدے کی ایک نقل ہوگی جس کے تحت فنڈ قائم کیا گیا ہے اور اس کے ہمراہ ضوابط کی دو متقول ہوں گی اور جبکہ فنڈ موجود ہو اس سال یا سالوں کے دوران جس مالی سال میں منظوری کے لیے درخواست دی گئی ہے تو اس صورت میں فنڈ کی اس سال یا سالوں سے متعلق اکاؤنٹس کی دو متقول بھی (اس سال سے جس میں منظوری کے لیے درخواست دی گئی ہے سے متصل گزشتہ تین سال سے زیادہ نہیں) جن کے لیے یہ اکاؤنٹس بنائے گئے لیکن کمشنر موزوں سمجھے تو وہ اس طرح کی مزید معلومات بھی طلب کر سکتا ہے۔

(2) اگر منظوری کے لیے درخواست کی تاریخ کے بعد فنڈ کی شرائط و متصداق قوانین اور ضوابط میں کوئی تبدیلی کی جائے تو فنڈ کے ٹرسٹیز ذیلی قاعدہ (1) میں بیان کردہ کمشنر کو فوری مطلع کریں گے ایسی تبدیلی بارے اور یہ اطلاع نہیں دینے کی صورت میں دی گئی کوئی بھی منظوری جب تک کہ کمشنر اس کے برعکس ہدایت نہ کرے منسوخ تصور ہوگی اس تاریخ سے جس تاریخ سے تبدیلی موثر ہوئی۔

(4) آجر کی طرف سے چندہ (کنسٹری بیوشن) جبکہ وہ اس کی آمدنی تصور ہو

جبکہ کسی آجر کی طرف سے کوئی چندہ (کنسٹری بیوشن) بشمول اس پر منافع (انشریٹ) کے اگر کوئی ہو تو ملازم کو دوبارہ ادا کر دیا جاتا ہے تو اس طرح ادا کی گئی رقم ٹیکس کے متصداق کے لیے اس آجر کی اس سال کے لیے آمدن تصور ہوگی جس سال یہ ملازم کو دوبارہ ادا کی جائے۔

(5) کسی ملازم کو ادا کئے گئے چندہ (کنسٹری بیوشن) پر ٹیکس کی کوئی

جبکہ کسی آجر کی طرف سے دیا گیا چندہ (کنسٹری بیوشن) بشمول چندہ (کنسٹری بیوشن) پر منافع (انشریٹ) کے، اگر کوئی ہو تو کسی ملازم کو اس کی زندگی میں لوٹا جاتا ہے گا ماسوائے ان حالات کے جن کا حوالہ دوسرے شیڈول کے حصہ اول کی شق 25 میں دیا گیا اس طرح لوٹائی گئی رقم پر ٹیکس کوئی ٹرسٹیز کریں گے اس شرح سے جس کا اطلاق نکلوانے کے سال میں ہو اور یہ ٹیکس ٹرسٹیز کی طرف سے وفاقی حکومت کے کھاتے میں جمع کروایا جائے گا اس مدت میں اور اس طرح سے جس کی وضاحت موجود ہو۔

(6) ملازمین کی تنخواہوں سے کوئی اور ان کی طرف سے چندہ (کنسٹری بیوشن) کی ادائیگی کو دفعہ 165 کے تحت سٹیٹمنٹ میں شامل کیا جائے گا

جبکہ کوئی آجر ملازمین کو ادا کئے گئے مشاہرے سے کوئی کرتا ہے یا کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں اس ملازم کے چندہ کے طور پر ادا کرتا ہے تو وہ ان تمام کوٹیوں اور ادائیگیوں کو اس سٹیٹمنٹ میں شامل کرنے کا جو دفعہ 165 کے تحت اس کی طرف سے پیش کرنا مطلوب ہے۔

(7) منظوری حتم ہو جانے پر ٹرسٹیز کی ذمہ داری

اگر کوئی فنڈ یا فنڈ کا کوئی حصہ، کسی بھی وجہ سے منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ باقی نہیں رہتا تو فنڈ کے ٹرسٹیز لوٹائے گئے چندہ (کنسٹری بیوشن) بشمول چندہ پر منافع کے، اگر کوئی ہو تو کسی بھی رقم پر ٹیکس ادا کرنے کے ذمہ دار رہیں گے اس حد تک کہ چندہ کے حوالہ سے اس طرح ادا کی گئی رقم، جو فنڈ یا فنڈ کے حصہ کے، جو بھی صورت ہو، اس حصہ کی شرائط کے تحت منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کی حیثیت حتم ہو جائے۔

(8) پیرانہ سالی فنڈ کے حوالہ سے پیش کی جانے والی تفصیلات

کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کے ٹرسٹیز اور کوئی آجر جو کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں چندہ دیتا ہے، کمشنر کی طرف سے نوٹس کے ذریعے طلبی پر، اس مدت کے اندر جو نوٹس دیئے جانے کی تاریخ سے 21 یوم کم نہ ہو، نوٹس میں کی گئی وضاحت کے مطابق گوشوارہ، سٹیٹمنٹ، تفصیلات یا معلومات فراہم کرنے کا جو کمشنر طلب کرے۔

(9) فنڈ کے ضوابط کے متبادلہ میں اس حصہ کی شرائط برتر رہیں گی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

جبکہ کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کے کسی ضابطہ یا اسی ضابطہ کے تحت بنائے گئے قواعد اور اس حصہ کی کس شرط کے درمیان اختلاف ہو تو اس اختلاف کی حد تک یہ ضابطہ اور اس ضابطہ کے تحت بنائے گئے قواعد غنیر موثر ہوں گے اور کمشنر کسی بھی وقت فنڈ کے ضوابط سے اس اختلاف کو ختم کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

(10) اپریل (1): کوئی آجر جو پیرانہ سالی فنڈ کی منظوری عطا کرنے سے انکار کے کمشنر کے حکمانے پر اعتراض کرے یا وہ ایسی منظوری واپس لینے کے کمشنر کے حکمانے پر اعتراض کرے تو ایسا حکم نامہ ملنے کے 60 یوم کے اندر بورڈ سے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ کسی اپیل کو ذیلی ضابطہ (1) میں بیان کردہ مدت کے گزر جانے کے بعد بھی مقبول کر سکتا ہے اگر اسے یہ اطمینان ہو کہ اپیل کنندہ کے پاس مقررہ مدت کے اندر اپیل جمع نہ کرانے کی معقول وجہ موجود ہے۔

(3) اپیل بیان کردہ صورت میں، بیان کردہ طریقہ کے مطابق تصدیق شدہ اور بیان کردہ فیس کے ہمراہ ہوگی۔

(11) ضوابط سے متعلقہ شرائط (1): اس حصہ کے تحت حاصل کسی اختیار کے علاوہ بھی بورڈ ضوابط تشکیل دے سکتا ہے۔

(a) وہ دیگر معلومات اور گوشوارے تجویز کر سکتا ہے۔ جو منظوری کے لیے درخواست کے ہمراہ ہوں گے۔

(b) ان گوشواروں، اسٹیٹمنٹس، تفصیلات یا معلومات کا تعلق کر سکتا ہے جو کمشنر کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کے ٹرسٹیڈ یا کسی آجر سے طلب کر سکتا ہے۔

(c) کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں کسی آجر کی طرف سے معمول کا سالانہ چندہ (کنسٹری بیوشن) یا کوئی اور چندہ (کنسٹری بیوشن) کی حد کا تعین۔

(d) کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کی دولت کو جمع کروانے یا اس کی سرمایہ کاری کو ریگولیٹ کرنے کے لیے۔

(e) کسی ملازم کی طرف سے کسی کام کے لیے یا وصول کئے جانے والے معاوضے کے جرمانے کے تخمینہ کے لیے یا کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں اس کے منفعتی مفاد کے لیے قیمت مقرر کرنے کی عرض سے۔

(f) اس حصہ کی شرائط پوری نہ کر سکنے یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد پر پورا نہ اترنے کے باعث فنڈ کی منظوری واپس لینے کے حوالہ سے

(g) بالعموم، اس حصہ کے محتاصد پر عملدرآمد اور پیرانہ سالہ فنڈز کی منظوری پر مزید کنٹرول کو تحفظ دینے کے لیے یا جیسا کہ ضرورت ہو، منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈز کا انتظام چلانے کے لیے۔

12- تعریضات: اس حصہ میں، ماسوائے اس کے کہ سیاق و سباق کی برعکس ضرورت ہو، کنسٹری بیوشن، ملازم (ایمپلائے) آجر (ایمپلائر) فنڈ کے ضوابط (ریگولیشنز) اور تنخواہ (سیرلی) کے پیرانہ سالی فنڈ کے حوالہ سے وہی معنی ہوں گے جو ان اصطلاحات کو پراویڈنٹ فنڈز سے متعلق حصہ اول کے قاعدہ نمبر 14 میں دیئے گئے ہیں۔

III- حصہ

دیکھئے دفعہ (4) اور 21 (ہ)

منظور شدہ گریجویٹ فنڈز

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) گریجویٹ فنڈ کی منظوری:- (1) کمشنر کسی گریجویٹ فنڈ کی منظوری دے سکتا ہے جو اس کی نظر میں قاعدہ 2 کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور کسی بھی وقت یہ منظوری واپس لے سکتا ہے اگر اس کے رائے میں فنڈ کے حالات اس طرح نہ رہیں جو منظوری کو برقرار رکھنے کے لیے درکار ہیں۔

(2) منظوری یا منظوری واپس لینے کا حکنامہ اس تاریخ سے موثر ہو گا جو کمشنر مقرر کرے۔

(3) کمشنر کسی گریجویٹ فنڈ کی منظوری سے انکار یا منظوری اس وقت تک واپس نہیں لے گا جب تک کہ وہ اس فنڈ کے ٹریسٹیز کو سنبھالنے کا معقول موقع فراہم نہ کرے۔

(2) منظوری کی شرائط:- کسی گریجویٹ فنڈ کی طرف سے منظوری کے حصول اور اسے برقرار رکھنے کے لیے، یہ فنڈ مندرجہ ذیل شرائط اور کوئی دیگر شرائط جن کا تعین بورڈ قواعد کے ذریعے کرے پر پورا اترے گا۔

(a) یہ فنڈ ایسا فنڈ ہو گا جو پاکستان میں جاری کسی تجارت یا ادارے سے متعلق ناقابل تنبیخ ٹرسٹ کے تحت قائم ہو اور اس کے ملازمین جو 90 فیصد سے کم نہ ہوں پاکستان میں ملازم رکھے جائیں گے۔

(b) فنڈ کا واحد مقصد کسی تجارت یا ادارے کے ملازمین کو ان کی متعین عمر پوری ہونے پر یا اس کے بعد یا ریٹائرمنٹ سے پہلے معذور ہو جانے پر یا فنڈ کے ضوابط میں متعین کردہ کم سے کم مدت کے بعد ملازمت ختم کر دیئے جانے پر یا ایسے ملازمین کے انتقال کی صورت میں ان کی بیویوں، بچوں اور ان کے زیر کفالت افراد کو گریجویٹ ادا کرنا ہو گا۔

(c) تجارت یا ادارے کا آجر بھی فنڈ کے لیے چندہ دینے والا ہو گا اور

(d) فنڈ کی طرف سے دیئے جانے والے تمام فوائد پاکستان میں قابل ادائیگی ہوں گے۔

(3) منظوری کے لیے درخواست:- (1) کسی گریجویٹ فنڈ کی منظوری کے لیے درخواست فنڈ کے ٹریسٹیز کی طرف سے تحریری طور پر اس کمشنر کو دی جائے گی جس کی طرف سے اس آجر کا تہمینہ لگایا جانا ہو اور اس کے ہمراہ اس دستاویز کی ایک نقل ہوگی جس کے تحت فنڈ قائم کیا جاتا ہے اور قواعد کو دو متقول اور اگر فنڈ اس مالی سال جس کے دوران منظوری کے لیے درخواست دی گئی سے قبل سال یا سالوں کے دوران موجود رہا ہو تو اس صورت میں اس فنڈ کے اکاؤنٹس کی دو کاپیاں درخواست کے ہمراہ ہوں گی اور یہ اکاؤنٹس اس گزشتہ سال یا ان گزشتہ سالوں کے ہوں گے (لیکن جس سال میں منظوری کے لیے درخواست دی جاتی ہے اس سے متصل تین سال سے زیادہ نہ ہوں) لیکن کمشنر مزید ایسی معلومات کی فراہمی کا مطالبہ بھی کر سکتا ہے جنہیں وہ مناسب سمجھتا ہو۔

(2) اگر منظوری کے لیے درخواست کی تاریخ کے بعد کسی وقت فنڈ کے ضوابط، آئین، ممتا صدا یا حالات میں کوئی تبدیلی کی جائے تو فنڈ کے ٹریسٹیز فوراً ذیلی قاعدہ 1 میں وضاحت کے مطابق اس تبدیلی بارے کمشنر کو مطلع کریں گے اور ایسی اطلاعات فراہم کرنے میں ناکامی کی صورت میں، ماسوائے اس کے کہ کمشنر برٹکس حکنامہ جاری کرے۔ دی گئی منظوری اس تاریخ سے منسوخ تصور ہوگی جس تاریخ کو مذکورہ تبدیل موثر ہوئی۔

(4) گریجویٹ فنڈ کا تنخواہ تصور ہونا:- جبکہ کوئی گریجویٹ کسی ملازم کو اس کی زندگی کے دوران ادا کی جائے، تو اس آرڈیننس کے ممتا صدا کے تحت یہ گریجویٹ ملازم کو دی گئی تنخواہ تصور ہوگی۔

(5) منظوری ختم ہونے پر ٹریسٹیز کی ذمہ داری:- اگر کوئی گریجویٹ فنڈ کسی بھی وجہ سے منظوری شدہ گریجویٹ فنڈ نہیں رہتا تو فنڈ کے ٹریسٹیز پر کسی ملازم کو ادا کردہ گریجویٹ پر ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری نہیں ہوگی۔

(6) آجر کا چندہ، جب یہ اس کی آمدن تصور ہو:- جبکہ آجر کی طرف سے کوئی چندہ (کنٹری بیوشن) (بشمول اس پر منافع) (انسٹرسٹ) کے اگر کوئی ہو تو آجر کو واپس ادا کر دیا جائے، تو اس طرح واپس کی گئی رقم ٹیکس کے ممتا صدا کے لیے آجر کی اس سال کی آمدن تصور ہوگی جس سال یہ اسے واپس ادا کی جائے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(7) گریجویٹ فنڈ کے حوالے سے پیش کی جانے والی تفصیلات:- کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ کے ٹریسٹیز اور کوئی آجر جو کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ میں چندہ دیتا ہے، کمشنر کی طرف سے نوٹس کے ذریعے کئے گئے مطالبے پر، نوٹس جاری ہونے کے دن سے زیادہ سے زیادہ 21 دن کے اندر، نوٹس میں بیان کردہ تفصیلات، جن کی نوٹس میں وضاحت کی گئی ہو، ایسا گوشوارہ، سٹیٹمنٹ، تفصیلات یا معلومات جو کمشنر طلب کرے، پیش کرے گا۔

(8) اس حصہ کی شرائط فنڈ کے ضوابط کے مقابلہ میں برتر رہیں گی:- جبکہ کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ کے کسی قاعدے اور اس حصہ کی کسی شرط یا اس کے تحت بنائے گئے قاعدے درمیان عدم موافقت ہو تو اس عدم موافقت کی حد تک مذکورہ قاعدہ نمبر موثر ہوگا اور کمشنر کسی بھی وقت یہ کہہ سکتا ہے کہ فنڈ کے قاعدے میں یہ عدم موافقت ختم کی جائے۔

(9) اپیل:- (1) کوئی آجر جو کمشنر کی طرف سے کسی گریجویٹ فنڈ کی منظوری سے انکار یا ایسی منظوری واپس لینے کے حوالے سے پر معترض ہو، وہ ایسے حکم نامے کی وصولی کے 60 یوم کے اندر بورڈ سے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ ذیلی قاعدہ 1 میں متعین کردہ مدت ختم ہو جانے کے بعد بھی کوئی اپیل مقبول کر سکتا ہے۔ اگر وہ اس بات سے مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ کے پاس مقررہ مدت کے اندر اپیل جمع کرانے میں ناکامی کی معقول وجہ موجود ہے۔

(3) اپیل اس صورت میں، اور اس طریقے سے تصدیق شدہ اور اس فیس کے ساتھ ہوگی جو متعین کی جائے۔

(10) قواعد متعلقہ شرائط:- اس حصہ کے تحت عطا کردہ اختیارات کے علاوہ، بورڈ مندرجہ ذیل بارے قواعد بنا سکتا ہے۔

a- منظوری کے لیے درخواست کے ہمراہ جمع کرائی جانے والی سٹیٹمنٹ اور دیگر معلومات کے تعین کے لیے۔

b- کسی آجر کی طرف سے فنڈ کے لیے معمول کے سالانہ یا دیگر چندے کو محدود کرنے کے لیے۔

c- کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ کی رقوم (دولت) کی سرمایہ کاری اور ان کو جمع کرانے کے عمل کو ریگولیشن کرنے کے لیے۔

d- کسی ملازم کی طرف سے کسی کام کے لیے وصول کئے جانے والے معاوضے کے جرمانہ کا تخمینہ لگانے کے لیے یا کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ میں اس کے منفعتی مفاد کی قدر مقرر کرنے کے لیے۔

e- اس حصہ کی شرائط پوری نہ کر سکنے یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد پر پورا نہ اترنے کے باعث فنڈ کی منظوری واپس لینے کے حوالے سے۔

f- بالعموم، اس حصہ کے مقاصد پر عملدرآمد اور گریجویٹ فنڈ کی منظوری پر مزید کنٹرول کو تحفظ دینے کے لیے یا جبکہ ضرورت ہو گریجویٹ فنڈ کے انتظام چلانے کے لیے۔

11- تعریضات:- اس حصہ میں، ماسوائے اس کے کہ سیاق و سباق کی برعکس ضرورت ہو، ”کنٹری بیوشنز“، ”ملازم“، ”آجر“، ”فنڈ کے ضوابط (ریگولیشنز)“ اور ”تنخواہ (سیلری)“ کے گریجویٹ فنڈ کے حوالے سے وہی معنی ہوں گے جو ان اصطلاحات کو پراویڈنٹ فنڈ سے متعلق حصہ اول کے قاعدہ نمبر 14 میں دیئے گئے ہیں۔

ساتواں شیڈول

(دیکھیں دفعہ 100A)

کسی بینکنگ کمپنی کی آمدن و منافع حبات اور اس پر قابل ادائیگی کے شمار کے لیے قواعد

(1) کسی بینکنگ کمپنی کی آمدن، منافع حبات اور مالیت میں اضافہ کو آمدنی کے سلیبس کو منتقل کیا جائے گا، ٹیکس سے قبل تمام ذرائع سے، اسے سالانہ حسابات میں ظاہر کیا جائے گا تاکہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کو پیش کیا جا سکے مندرجہ ذیل شرائط کے تحت جو یہ ہیں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) دفعہ 22، 23 اور 24 کے تحت فرسودگی کے حوالے سے 'ابتدائی الاؤنس اور قسطوں میں قرضوں کی واپسی کے حوالے سے کوئی کی اجازت ہوگی بشرط یہ ہے کہ فرسودگی 'ابتدائی الاؤنس یا قرضوں کی قسطوں میں واپسی پر کوئی کو آمدن میں شامل کیا جائے۔ اس قاعدہ کے تحت فنانس لیز پر دیئے گئے اثاثوں پر کوئی الاؤنس یا کوئی قابل قبول نہ ہوگی۔

(b) دفعہ 21، دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 8 اور باب IV کا حصہ سوم، ضروری تبدیلیوں کے ساتھ بینکنگ کمپنی کے حسابات پر لاگو ہوگا۔

(c) ایڈوانسز اور آنف بیلنس شیٹ اشیاء کے لیے بچت کی مجموعی ایڈوانسز کے زیادہ سے زیادہ ایک فیصد تک کی اجازت ہوگی اور صارفین اور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (سماں اینڈ میڈیم انشر پرائزیز۔ ایس ایم این) جیسا کہ سٹیٹ بینک پروڈنشل ریگولیشنز میں تعریف کی گئی ہے) ایڈوانسز اور آنف بیلنس شیٹ اشیاء کے لیے بچت کی مجموعی ایڈوانسز کے 5 فیصد تک کی اجازت ہوگی۔ بشرط یہ ہے کہ بینکنگ کمپنی اس حوالے سے کسی بیرونی آڈیٹر کا یہ سرٹیفکیٹ پیش کر دے کہ یہ بچت پروڈنشل ریگولیشنز کی بنیاد پر اور ان سے مطابقت رکھتی ہے۔ بینکنگ کمپنی کے لیے مجموعی ایڈوانسز کے ایک فیصد سے زیادہ اور صارفین اور چھوٹے درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم این) کے لیے 5 فیصد سے زیادہ بچت کی آنے والے متصل سالوں کو منتقلی کی اجازت ہوگی۔

بشرط یہ ہے کہ اگر کسی بینکنگ کمپنی کے لیے بچت ایڈوانسز کے ایک فیصد سے کم ہو تو اس صورت میں اس سال کے لیے اصل پیشگی بچت کی اجازت ہوگی۔

مزید بشرط یہ ہے کہ اگر صارفین اور چھوٹے درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے پیشگی بچت ایڈوانسز کے 5 فیصد سے کم ہوگی اور اس پیشگی بچت کی اجازت یکم جولائی 2000ء سے ہوگی۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ:-

i. اس شق کے تحت جس ایڈوانس اینڈ آنف بیلنس شیٹ آئٹمز کی ایک سے 5 فیصد کی شرح سے اجازت دی گئی ہے، یہ شق حتم ہونے کے بعد بھی اسے حتم نہیں کیا جائے گا

ii. برے قرضے جنہیں کہ مشکوک یا نقصان گردانا گیا ہے اس شق کے تحت نافذ ہونے والی شرائط کے تحت ان پر ٹیکس لاگو ہوگا۔

iii. ٹیکس سال 2020ء اور اس کے بعد ایسے برے قرضے جنہیں نقصان گردانا گیا ہے ان پر اس شق کی متعلقہ شرائط کے تحت ٹیکس لاگو ہوگا۔

(d) ڈوبے قرضوں جن کی درجہ بندی "ب سٹینڈرڈ" یا "مشکوک" کے طور پر کی گئی ہے کی رقم کو، سٹیٹ بینک آف پاکستان کے حباری کردہ پروڈنشل ریگولیشنز کے تحت بطور اخراجات اجازت نہیں ہوگی۔

(e) ذیلی قاعدہ (د) کے تحت کئے گئے کسی اضافے کو اگر ٹیکس دہندہ کی طرف سے سٹیٹ بینک آف پاکستان کے حباری کردہ پروڈنشل ریگولیشنز کے تحت "مشکوک" یا "نقصان" کے درجے میں شامل کر لیا جائے تو ذیلی قاعدہ (ج) کی شرط کا اطلاق ضروری تبدیلیوں کے ساتھ اس ٹیکس سال کے لیے پیشگی بچت کے شمار پر ہوگا۔

(f) جبکہ ذیلی قاعدہ (د) کے تحت کئے گئے کسی اضافے کو آنے والے سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی طرف سے "قابل وصولی" یا "مادرجہ دیا جائے" تو اس ٹیکس سال کی آمدنی کے شمار میں کوئی کی اجازت ہوگی۔

(g) سالانہ حسابات میں کی گئی تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) جو انشر نیشنل اکاؤنٹنگ سٹینڈرڈ 39 اور 40 کے اطلاق کے سلسلہ میں کی گئی ہو، قابل ٹیکس آمدن کی طرف آتے ہوئے اسے شامل نہیں کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(h) آمدنی سے اخراج کے لیے کی گئی تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) جو پیرا گراف (ز) کے تحت متعلقہ چیز کی قیمت کے تسعین کے لیے سال کی مالیاتی بیٹمنٹ میں کی جائے گی۔ اس سال اس سال میں ایسی چیز یا اثاثے یا ذمہ داری سے فراغت، جو بھی صورت ہو کے لیے۔

(دوضاحت: تک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس شیڈول میں کوئی ایسی چیز شامل نہیں جو دفعہ 177 کے تحت انکم ٹیکس معاملات کا آڈٹ کرتے ہوئے، کسی بینکنگ کمپنی سے ریکارڈ اور معلومات کی طلبی، اخراجات، آمدن، اثاثوں اور مالی ذمہ داریوں کا حساب لگاتے ہوئے، کمشنر کے اختیارات کو محدود کرے اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط اس کے مطابق لاگو ہوں گی۔

(2) (i) جبکہ کسی قسم کے دیگر اخراجات (ماسوائے ناقابل وصولی قرضے کا حساب برابر کرنے کے لیے) کے لیے کوئی کی اجازت

دی جائے، اور اس طریقے سے دی جائے جس کا حوالہ قاعدہ 1 میں دیا گیا ہے اور ذمہ داری (قرض) یا اس کا کچھ حصہ جس سے متعلق کوئی کی گئی، اس ٹیکس سال کے اختتام سے شروع کر کے تین سال کے اندر ادا نہیں کیا گیا جس ٹیکس سال میں کوئی کی اجازت دی گئی تھی تو ذمہ داری (قرض) کی غیر ادا شدہ رقم ”بزنس سے آمدن“ کی مدد میں تین سال کے اختتام کے بعد آنے والے پہلے ٹیکس سال میں قابل ٹیکس ہوگی۔

(ii) جبکہ کوئی غیر ادا شدہ ذمہ داری ذیلی قاعدہ (i) کے تحت قابل ٹیکس ہو اور ایسی ذمہ داری ذیلی قاعدہ (i) کے تحت قابل ٹیکس ہو اور ایسی ذمہ داری یا اس کا کوئی حصہ ادا کر دیا جائے تو جس ٹیکس سال کے دوران یہ ادا کی گئی اس ٹیکس سال کے دوران ادا کی گئی رقم کی کوئی کی اجازت ہوگی۔

(iii) لسٹڈ کمپنیوں کے حصص کی فروخت پر نقصان، جو ان کے حصول کے ایک سال کے اندر ختم کر دیا گیا ہو، اس ٹیکس سال کے دوران کاروبار سے آمدن میں ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ جبکہ اس طرح کا نقصان اس ٹیکس سال کے دوران مکمل طور پر پورا نہ کیا گیا ہو، اسے آئندہ متصل ٹیکس سال کو منتقل کیا جائے گا اور اسے صرف سرمایے کی صورت میں آمدن سے پہلے کیا جائے گا۔ جس سال نقصان کا شمار کیا گیا۔ یہ نقصان اس سال سے شروع کر کے متصل 6 سالوں سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(3) شریعہ کے تابع بینکنگ کے لیے برتاؤ (ٹریٹمنٹ)

(1) کوئی خصوصی برتاؤ جس کی منظوری سٹیٹ بینک آف پاکستان شریعہ کے تابع بینکنگ کے لیے دی، کو مذکورہ شریعہ کے تابع بینکنگ کے لیے ٹیکس ذمہ داری یا آمدن میں کمی بخش کے لیے جواز نہیں بنا یا جائے گا۔ جس کا شمار اس شیڈول میں دیئے گئے طریق کار کے مطابق کیا گیا ہو۔

(2) ایک بیٹمنٹ، جو بینک کے آڈیٹرز کی طرف سے تصدیق شدہ ہو، آمدنی کے گوشوارے کے ساتھ لف کی جائے گی جو معمول کے حسابات کے اصولوں اور اسلامی مالیاتی طریق کے مطابق رقوم کی منتقلی کے درمیان موازنہ کی صورت حال ظاہر کرے گی اس اکاؤنٹ کے حوالہ سے کمپنی آمدن میں ایڈجسٹمنٹ، اس شیڈول کے مقاصد کے لیے ”اکاؤنٹنگ انکم“ کے تحت کی جائے گی۔

(4) ہیڈ آفس (صدر دفتر) کے اخراجات:

(1) غیر ملکی بینکوں کی صورت میں ہیڈ آفس (صدر دفتر) کے اخراجات کی کوئی کی اجازت مندرجہ ذیل مندرجہ کے تحت دی جائے گی۔

ہیڈ آفس کے اخراجات = $(A/B) \times C =$

جبکہ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

A- پاکستان میں مستقل دفتر کی مجموعی وصولیاں ہیں

B- مجموعی عالمی وصولیاں ہیں

C- ہیڈ آفس کے مجموعی اخراجات ہیں

(2) ہیڈ آفس اخراجات کے معنی وہ ہوں گے جو دفعہ 105 کے ذیلی دفعہ (3) اور (4) میں دیئے گئے ہیں۔

(3) ہیڈ آفس کے اخراجات کی صرف اس صورت میں منظور دی جائے گی اگر یہ منتقلی دفتر کے حسابات کی کتابوں میں شامل ہوں اور ان اخراجات بارے سے بیرونی آڈیٹرز کا فراہم کردہ سرٹیفکیٹ موجود ہو کہ

(i) یہ اخراجات اس قاعدہ کی شرائط سے مطابقت رکھتے ہیں اور

(ii) پاکستان میں مستقل دفتر کی سرگرمیوں کے حوالے سے معقول ہیں۔

(5) ایڈوانس ٹیکس

(1) دفعہ 147 کے تحت بینکنگ کمیشن کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اس سال کے لیے ایڈوانس ٹیکس 12 مساوی قسطوں کی صورت میں ادا کرے۔ یہ قسط ہر ماہ کی 15 تاریخ تک واجب الادا ہوگی۔ دفعہ 147 کی دیگر شرائط (ماسوائے ذیلی دفعہ 4 (A) اور (6) کے) کا اطلاق اس طرح ہوگا۔

(1A) جس بینکنگ کمپنی کے لیے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت ایڈوانس ٹیکس ادا کرنا ضروری ہے متعلقہ ٹیکس سال کے لیے قابل ادا ٹیکس کا تخمینہ متعلقہ سال کو 15 جون کو قابل ادا ٹیکس قسط سے پہلے لگائے گی۔ اس صورت میں کہ ذیلی قاعدہ 1 کے تحت ادا کئے جانے والے ٹیکس کی رقم سے قابل ادا ٹیکس زیادہ ہو جانے کا امکان ہو تو بینکنگ کمپنی کمشنر کے سامنے قابل ادا ٹیکس کی رقم کا تخمینہ پیش کرے گی اور جون کی 15 تاریخ کو واجب الادا قسط میں 50 فیصد فرق اگر کوئی ہو تو اسے متعلقہ ٹیکس سال میں پورا کرے گی۔ اور باقی 50 فیصد 6 مساوی اقساط میں متعلقہ ٹیکس سال کے اگلے 6 ماہ میں قابل ادا ٹیکس ہوگا۔

(2) اس آرڈیننس کے تحت وہ ہولڈنگ ٹیکس کی شرائط کسی بینکنگ کمپنی پر اس صورت میں عائد نہیں ہوں گی جبکہ وہ ایسی رقم کی وصول کنندہ ہو جس پر ٹیکس کی کٹوتی ہونا ہے۔

(6) شمار کی گئی آمدن پر ٹیکس: اس شیڈول کے تحت شمار کی گئی آمدن پر ”کاروبار سے آمدن“ (انکم فرام بزنس) کی مدد میں ٹیکس قابل وصول ہوگا اور اس طرح قابل ادا ٹیکس کا شمار اس شرح سے کیا جائے گا جو پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن 2 میں لاگو ہے۔

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

6C وفاقی حکومت کی سکیورٹیز سے حاصل کی گئی قابل ٹیکس آمدن پر اضافی شرح سے ٹیکس۔ (1) وفاقی حکومت کی سکیورٹیز میں اضافی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی اضافی آمدن پر ٹیکس سال 2021ء اور اس کے بعد ٹیکس پہلے شیڈول کے پارٹ 1 کی ڈویژن II میں صراحت کردہ ریٹ کی بجائے 37.5 فیصد کی شرح سے لاگو ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) بینکنگ کمپنی گوشوارے منسلک کرنے کے وقت کسی بیرونی آڈٹ کمپنی سے کروائے گئے آڈٹ کی رپورٹ گزشتہ ٹیکس سال کے لیے جمع کروائے گئے تاکہ وفاقی حکومت کی سیکورٹیز میں گئی سرمایہ کاری، ٹیکس سال میں گئی اضافہ سرمایہ کاری اور کئی گئی اضافی آمدن کی تصدیق کی جا سکے۔

(3) بلحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، کمشنر بینکنگ کمپنی سے وفاقی حکومت کی سیکورٹیز میں گئی سرمایہ کاری کی تفصیلات مانگ سکتا ہے تاکہ ٹیکس کی اضافی شرح کے اطلاق کا حباب لڑا جا سکے۔

(4) "کئی گئی اضافی آمدن" سے مراد ٹیکس سال کے دوران بینک کی طرف سے وفاقی حکومت کی سیکورٹیز میں گئی اضافی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی آمدن ہے۔

(5) "اضافی سرمایہ کاری" سے مراد ٹیکس سال کے دوران بینک کی طرف سے ٹیکس سال 2019ء کے دوران کی گئی اوسط سرمایہ کاری کے علاوہ وفاقی حکومت کی سیکورٹیز میں گئی اوسط سرمایہ کاری ہے۔

(6) ذیلی رول (1) کے تحت کی گئی اضافی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدن کا تعین مندرجہ ذیل فارمولے کے ذریعے کیا جائے گا:-

$$\text{اضافی ٹیکس ریٹ کے قابل آمدن} = A * B / C$$

جہاں

A. سے مراد بینکنگ کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن

B. سے مراد ٹیکس سال کے دوران اضافی سرمایہ کاری کی بدولت حاصل ہونے والا مارک اپ، اور

C. سے مراد اکاؤنٹس کے مطابق بینکنگ کمپنی کی مارک اپ آمدن اور نان مارک اپ آمدن کا مجموعہ ہے۔

(6A) ٹیکس سال 2022ء سے شروع ہو کر، قابل ٹیکس آمدن جو فیڈرل سیکورٹیز میں سرمایہ کاری سے منسوب ہوگی، پر اس شرح تناسب سے ٹیکس لگے گا

(i) پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن II میں فراہم کردہ شرح کے بجائے 40 فیصد، اگر ٹیکس سال کے آخری دن اٹھانے جمع کرانے کا تناسب 40 فیصد سے زیادہ ہو

(ii) پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن II میں فراہم کردہ شرح کے بجائے 37.5 فیصد، اگر ٹیکس سال کے آخری دن اٹھانے جمع کرانے کا تناسب 40 فیصد سے زیادہ ہو لیکن 50 فیصد کی حد تک بوزنہ کرے اور

(iii) پہلے شیڈول کے حصہ I کے ڈویژن II میں فراہم کردہ شرح پر اگر ٹیکس سال کے آخری دن کے اٹھانے جمع کرانے کا تناسب 50 فیصد سے تجاوز کر جائے [

(7A) دفعہ 113 کی شرائط کا اطلاق بینکنگ کمپنیوں پر اس طرح ہوگا جس پر یہ کسی دوسری ریویژنٹ کمپنی پر لاگو ہیں۔

(7B) ٹیکس سال 2015ء سے اور اس کے بعد ڈیویڈنڈ (منافع) سے آمدن اور کیپٹل گینز سے آمدن پر ٹیکس اس شرح سے وصول کیا جائے گا جو جس کی تفصیل پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن II میں موجود ہے۔

(7C) ٹیکس سال 2015ء [اور آگے] کے لیے بینکنگ کمپنیوں پر دفعہ (4 B) کی شرائط کا اطلاق ہوگا اور ان سے پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن IIA میں دی گئی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(شرط یہ ہے کہ آگے منتقل ہونے والے نقصانات، اگر ہوں، اس آرڈیننس کی دفعہ 4B کے مقاصد کے تحت حساب کی گئی آمدن میں سے منہایے جائیں گے۔

کنفانس ایکٹ، 2020 کے ذریعے "2020" کو "2021" کے اعداد و شمار کی تاریخ 30 جون 2020 کو تبدیل کی گئی

7D ماسیکرو، سال اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے اضافی پیشگی ادائیگیوں پر کم کردہ ٹیکس کی شرح

(1) قابل ٹیکس آمدن سود سے آمدن جو ماسیکرو، سال اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو اضافی پیشگی ادائیگیوں کی صورت میں حاصل ہو، پر ٹیکس سال 2020 سے 2023 کے لیے ٹیکس کی شرح پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویژن ٹو میں مقرر کردہ ریٹ کی بجائے 20 فیصد ہوگی۔

(2) ایک بینکنگ کمپنی بیرونی آڈیٹر کا جاری کردہ سرٹیفکیٹ حسابات کے ساتھ فراہم کرے گی، اس کے ساتھ گوشواروں کی ایف ٹی ٹیکس کے ذریعے پچھلے ٹیکس سال کے دوران پیشگی ادائیگیوں کی مالیت کی تصدیق کی جائے گی، ٹیکس سال کے لیے اضافی پیشگی ادائیگیوں اور ان پر کئے گئے مارک اپ کے ساتھ۔

(3) بلحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، کمشنر بینکنگ کمپنی سے کہہ سکتا ہے کہ ماسیکرو، سال اور درمیانے کاروباروں کو فراہم کردہ پیشگی ادائیگیوں کی تفصیلات مہیا کی جائیں تاکہ کم کردہ ٹیکس ریٹ کے اطلاق کا تعین کیا جاسکے۔

(4) اس رول کے مقصد کے لیے اصطلاح "ماسیکرو، سال اور میڈیم انشر پرائزز" کا وہی مطلب ہوگا جو سٹیٹ بینک آف پاکستان کے پروڈیوسٹل ریگولیشنز میں بیان کیا گیا ہے۔

(5) "اضافی پیشگی ادائیگیوں" سے مراد ٹیکس سال کے دوران بینک کی طرف سے اس شعبے کو فراہم کی جانے والی اوسط پیشگی ادائیگیوں کے علاوہ اضافی اوسط ادائیگیاں ہیں۔

(6) ذیلی رول (1) کے تحت اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدن کا تعین مندرجہ ذیل فارمولے کے ذریعے کیا جائے گا، یعنی:-

$$A * B / C = \text{قابل ٹیکس آمدن}$$

جہاں

A. سے مراد بینکنگ کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن

B. سے مراد حوالہ مارک اپ آمدن جو ٹیکس سال کے دوران ان اضافی پیشگی ادائیگیوں سے کٹائی گئی ہے جو سالانہ حسابات میں ظاہر کی گئی ہے؛ اور

C. سے مراد حسابات کے مطابق بینکنگ کمپنی کی مجموعی مارک اپ اور نان مارک اپ آمدن ہے۔

7E کم لاگت کے حامل مکانات کو اضافی پیشگی ادائیگیوں پر کم کردہ ٹیکس کی شرح

(1) کم لاگت کے حامل مکانات کو اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس سال 2020 سے 2023 تک کے لیے ٹیکس کی شرح پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویژن ٹو میں متعین کیے گئے ریٹ کی بجائے 20 فیصد لاگو ہوگا [1]۔

بشرطیکہ کم لاگت والی رہائشی سکیموں کے لئے نیا پاکستان ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو اضافی ترقی سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدنی پر 10٪ کی شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے۔ [2]

انسٹون ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون، 2020 کو، اس کے بعد نوآبادیاتی عمل کے ذریعے مکمل اسٹاپ کو کولون سے تبدیل کیا گیا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) ایک بینکنگ کمپنی بیرونی آڈیٹر کا حباری کردہ سرٹیفکیٹ حسابات کے ساتھ فراہم کرے گی، اس کے ساتھ گوشواروں کی ای فنانسنگ کے ذریعے پچھلے ٹیکس سال کے دوران پیشگی ادائیگیوں کی مالیت کی تصدیق کی جائے گی، ٹیکس سال کے لیے اضافی پیشگی ادائیگیوں اور ان پر کئے گئے مارک اپ کے ساتھ۔

(3) بلحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، کمشنر بینکنگ کمپنی سے کہہ سکتا ہے کہ کم لاگت کے حامل مکانات کے لیے فراہم کردہ پیشگی ادائیگیوں کی تفصیلات مہیا کی جائیں تاکہ کم کردہ ٹیکس ریٹ کے اطلاق کا تعین کیا جاسکے۔

(4) اس رول کے مقصد کے لیے اصطلاح "کم لاگت کے حامل مکانات" کا وہی مطلب ہو گا جو سٹیٹ بینک آف پاکستان کے پروڈینشل ریگولیشنز میں بیان کیا گیا ہے۔

(5) "اضافی پیشگی ادائیگیوں" سے مراد ٹیکس سال 2019 کے دوران بینک کی طرف سے اس شعبے کو فراہم کی جانے والی اوسط پیشگی ادائیگیوں کے علاوہ اضافی اوسط ادائیگیاں ہیں۔

(6) ذیلی رول (1) کے تحت اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدن کا تعین مندرجہ ذیل فارمولے کے ذریعے کیا جائے گا، یعنی:-

$$\text{کم کردہ ٹیکس ریٹ کے تحت قابل ٹیکس آمدن} = A * B / C$$

جہاں

- A. سے مراد بینکنگ کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن
B. سے مراد حوالہ مارک اپ آمدن جو ٹیکس سال کے دوران ان اضافی پیشگی ادائیگیوں سے کرائی گئی ہے جو سالانہ حسابات میں ظاہر کی گئی ہے؛ اور
C. سے مراد حسابات کے مطابق بینکنگ کمپنی کی مجموعی مارک اپ اور نان مارک اپ آمدن ہے۔

7F فارم کریڈٹ کے طور پر اضافی پیشگی ادائیگیوں پر کم کردہ ٹیکس کی شرح

(1) فارم کریڈٹ کے طور پر اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس سال 2020 سے 2023 تک کے لیے ٹیکس کی شرح پہلے شیڈول کے پارٹ ڈون کے ڈویژن ٹو میں متعین کیے گئے ریٹ کی بجائے 20 فیصد لاگو ہوگا۔

(2) ایک بینکنگ کمپنی بیرونی آڈیٹر کا حباری کردہ سرٹیفکیٹ حسابات کے ساتھ فراہم کرے گی، اس کے ساتھ گوشواروں کی ای فنانسنگ کے ذریعے پچھلے ٹیکس سال کے دوران پیشگی ادائیگیوں کی مالیت کی تصدیق کی جائے گی، ٹیکس سال کے لیے اضافی پیشگی ادائیگیوں اور ان پر کئے گئے مارک اپ کے ساتھ۔

(3) بلحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، کمشنر بینکنگ کمپنی سے کہہ سکتا ہے کہ فارم کریڈٹ کے طور پر فراہم کردہ پیشگی ادائیگیوں کی تفصیلات مہیا کی جائیں تاکہ کم کردہ ٹیکس ریٹ کے اطلاق کا تعین کیا جاسکے۔

(4) اس رول کے مقصد کے لیے اصطلاح "فارم کریڈٹ" کا وہی مطلب ہو گا جو سٹیٹ بینک آف پاکستان کے پروڈینشل ریگولیشنز میں بیان کیا گیا ہے۔

(5) "اضافی پیشگی ادائیگیوں" سے مراد ٹیکس سال 2019 کے دوران بینک کی طرف سے اس شعبے کو فراہم کی جانے والی اوسط پیشگی ادائیگیوں کے علاوہ اضافی اوسط ادائیگیاں ہیں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6) ذیلی رول (1) کے تحت اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدن کا تیسواں مندرجہ ذیل فارمولے کے ذریعے کیا جائے گا، یعنی:-

$$A * B / C = \text{قابل ٹیکس آمدن}$$

جہاں

- A. سے مراد بینکنگ کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن
B. سے مراد حوالہ شدہ سال کے دوران ان اضافی پیشگی ادائیگیوں سے کرائی گئی ہے جو سالانہ حسابات میں ظاہر کی گئی ہے؛ اور
C. سے مراد حسابات کے مطابق بینکنگ کمپنی کی مجموعی مارک اپ اور نان مارک اپ آمدن ہے۔

(8) استثناء:- (1) اس آرڈیننس کے دوسرے شیڈول کے تحت استثنیٰ اور ٹیکس مراعات کا اطلاق کسی بینکنگ کمپنی کی اس آمدن پر نہیں ہوگا جس کا شمار اس شیڈول کے تحت کیا گیا ہو۔

(1A) کاروبار سے آمدن (انکم فرام بزنس) کی مد میں مجموعی نقصان (مفروضہ کاروباری نقصانات نہیں) جو کسی ضم ہونے والی بینکنگ کمپنی یا بینکنگ کمپنیوں کے ہوں۔ ان کو ضم ہونے والی کمپنیوں کے منافع سے پورا کیا جائے گا یا آگے منتقل کیا جائے گا اور اس کے بالعکس، 6 ٹیکس سالوں کی مدت میں جن کا آغاز اس سال سے متصل ہوگا جس میں نقصان پہلی بار شمار کیا گیا۔ ضم ہونے والی بینکنگ کمپنی یا ضم کرنے والی بینکنگ کمپنی یا کمپنیوں کی صورت میں۔

(2) گروپ ری لینف (اجتماعی رعایت) جیسا کہ دفعہ 59 B میں شامل ہے سے متعلقہ شرائط بینکنگ کمپنیوں کے لیے دستیاب ہوں گی بشرط یہ ہے کہ ہولڈنگ اور ذیلی کمپنیاں، بینکنگ کمپنیاں ہوں۔ گروپ کمپنیز کے اکاؤنٹس (حسابات) کا آڈٹ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے بینل آف آڈیٹرز پر موجود چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرم سے کرایا جائے گا۔ کسی نقصان کا دعویٰ یا اس سے دستبرداری سٹیٹ بینک آف پاکستان (بینک دولت پاکستان) کی منظوری سے مشروط ہوگی۔

(3) ہولڈنگ اور ذیلی کمپنیاں جو سو فیصد بینکنگ کمپنیوں کے ملکیتی کمپنیوں کی ہوں کو اختیار ہے کہ وہ گروپ ٹیکس سے متعلقہ دفعہ (59 AA) کی شرائط کے مطابق ایک مالیاتی یونٹ کے طور پر ٹیکس دیں اور یہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی اجازت سے مشروط ہوگا۔

(8A) عبوری شرائط:- (1) ٹیکس سال 2008ء کی اور مذکورہ ٹیکس سال سے پہلے کی ناقابل وصولی اور مشکوک ایڈوانسز کے لیے فراہم کی گئی رقم، جن کے بارے میں کسی ٹیکس سال کے دوران ٹیکس کٹوتی کے قابل ہونے کا دعویٰ کیا گیا نہ اس کی اجازت دی گئی۔ کی اجازت اس ٹیکس سال میں دی جائے گی جس میں یہ ایڈوانسز ایسی مہم رسانی کے خلاف حقیقتاً معاف کئے جائیں۔ اور یہ دفعہ (29) اور دفعہ (29 A) کی شرائط سے مطابقت رکھتے ہوں۔

(2) ٹیکس سال 2008ء کی اور مذکورہ ٹیکس سال سے پہلے کی ناقابل وصولی اور مشکوک ایڈوانسز کے لیے فراہم کی گئی رقم جن کے بارے میں کسی ٹیکس سال کے دوران ٹیکس کٹوتی کے قابل ہونے کا دعویٰ کیا گیا نہ اس کی اجازت دی گئی جو قبل ازیں تحریر کیا گیا ٹیکس سال 2009ء میں یا اس کے بعد کسی ٹیکس سال میں اور اس نفع و نقصان کے اکاؤنٹ میں شامل کر لیا گیا۔ کو اس شیڈول کے قاعدہ 1 کے تحت مجموعی آمدن کے شمار میں شامل کرنے سے منع کیا جائے گا۔

(3) اس شیڈول کی شرائط کا اطلاق کسی ایسے اثاثے پر نہیں ہوگا جو کسی بینکنگ کی شرائط کا اطلاق کسی ایسے اثاثے پر نہیں ہوگا جو کسی بینکنگ کمپنی کی طرف سے، ٹیکس سال 2008ء تک فنڈس لیز پر دیا گیا یا حاصل کیا گیا اور ایسے اثاثے کے حوالے سے آمدن اور کٹوتیوں کا تیسواں معاملہ آرڈیننس کی شرائط کے تحت اس طرح کیا جائے گا جیسے یہ شیڈول موثر ہوا ہی نہیں۔

شرط یہ ہے کہ اس اثاثے کے حوالے سے وہ فرسودگی جو حساب میں شامل نہیں کی گئی، کو صرف مذکورہ لیز کے کرائے کی آمدن سے پورا کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(9) آرڈیننس کی لاگو ہونے والی شرائط:- آرڈیننس کی وہ شرائط جن کو مذکورہ بالا قواعد میں بالخصوص سنس دیکھا گیا کا اطلاق ضروری تبدیلیوں کے ساتھ بینکنگ کمپنی پر بھی ہوگا۔

(10) وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس میں کسی اضافی اندراج یا پہلے سے درج کسی چیز کو بہتر بنانے یا حذف کرنے یا اس میں نیا اندراج کرنے کے لیے ترمیم کر سکتی ہے۔

آشواں شیڈول

(دفعہ-100-B)

مقررہ ضمانتوں (لسٹڈ سیکورٹیز) پر عالمی فوائد شمار کرنے کے لیے قواعد

(1) ٹیکس اور مالیاتی فوائد شمار کرنے کی بنیاد اور طریقہ:- (1) مقررہ ضمانتوں (لسٹڈ سیکورٹیز) کے نمٹانے پر مالی فوائد جو دفعہ (37-A) کے تحت ٹیکس سے مشروط ہوں اور جن پر دفعہ 100-B کا اطلاق ہوتا ہو گا شمار اور یقین اس شیڈول کے تحت کیا جائے گا اور ٹیکس دہندگان کی طرف سے، بیان کردہ طریقہ کے مطابق این سی پی ایل کے ذریعے ٹیکس اکٹھا کیا جائے گا اور اسے جمع کروایا جائے گا۔

1A اوپن اینڈڈ میوچل فنڈز کے پونٹس کی فروخت سے حاصل ہونے والا کیپیٹل گین جس پر دفعہ 100-B لاگو ہوتی ہے، اس کا حساب اور تعین اس شیڈول کے تحت ہوگا اور NCCPL مجوزہ طریقہ کار کے تحت ٹیکس کا حساب اور جمع کروائے گی۔

شرط یہ ہے کہ سیکورٹیز کی واپسی سے حاصل ہونے والے کیپیٹل گینز کے حوالے سے پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویڈن ہنٹم کی دوسری اور تیسری شرائط بدستور لاگو رہیں گی۔

1B پاکستان مرکٹائل ایکچینج میں مستقبل کے اشیاء کے معاہدوں کی صورت میں افراد کو ہونے والا نفع یا نقصان، جو دفعہ 37-A کے تحت قابل ٹیکس ہے اور جس پر دفعہ 100-B لاگو ہوتی ہے، اس کا حساب اور تعین اس شیڈول کے تحت ہوگا اور NCCPL مجوزہ طریقہ کار کے تحت ٹیکس کا حساب اور جمع کروائے گی۔

(2) ذیلی قاعدہ 1 کے مقصد کے تحت این سی پی ایل خود کار نظام تیار کرے گا۔

(3) این سی پی ایل کو اس شیڈول کے تحت فرائض کی ادائیگی کے لیے درکار معلومات سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ فراہم کرے گی۔

شرط یہ ہے کہ اگر اس ذیلی رول یا ذیلی رول 3-A کے تحت مذکورہ معلومات فراہم نہیں کی جاتیں تو، NCCPL کمشنر کو تفصیلات مندرجہ کرے گی جو اس آرڈیننس کے تحت جرمانے سمیت معلومات کی فراہمی کے لیے اپنے اختیارات استعمال کرے گا۔

3A ایسٹ میٹجمنٹ کمپنیز، پاکستان مرکٹائل ایکچینج یا کوئی دیگر فرد، NCCPL کو جب اس شیڈول کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے ضروری ہوگا، معلومات فراہم کرے گا۔

(4) این سی پی ایل اس شیڈول کے تحت کسی مالیاتی سال کے لیے ٹیکس کے مشروط مالیاتی فوائد کے حوالے سے ٹیکس دہندہ کو مقررہ مندرجہ پر سالانہ سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔ شرط یہ ہے کہ ٹیکس دہندہ کی درخواست پر یا کمشنر کے طلب کرنے پر این سی پی ایل کسی مالیاتی سال کے اندر نسبتاً ممدت کے لیے سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔

(5) ہر ٹیکس دہندہ وہ سرٹیفکیٹ جمع کرائے گا جس کا حوالہ ذیلی قاعدہ 4 میں دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ آمدنی کا گوشوارہ ہوگا اور ایسا سرٹیفکیٹ اس شیڈول کے تحت آمدنی کے حوالے سے حتمی شہادت ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6) این سی سی پی ایل ہر سہ ماہی کے اختتام سے 30 یوم کے اندر اس سہ ماہی میں شمار کئے گئے ٹیکس اور مالی فوائد کے سٹیٹمنٹ مقررہ طریقے اور صورت میں بورڈ کو پیش کرے گی۔

(7) اس شیڈول کے تحت شمار کئے گئے مالی فوائد پر پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن VII میں لاگو شرح کے ساتھ ٹیکس عائد ہوگا۔

(8) اس شیڈول کے تحت ٹیکس دہندگان پر دفعہ 4 B کی شرائط کا اطلاق ہوگا اور اس کے پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن (II A) میں بیان کردہ شرح کے مطابق ٹیکس لیا جائے گا۔

(2) سرمایہ کاری کے ذرائع: (1) جبکہ کسی فرد نے مقررہ ضمانتوں (سٹڈ سیکورٹیز) میں سرمایہ کاری کی، تو اس شیڈول کے متعارف کرائے جانے سے پہلے کی گئی کسی سرمایہ کاری میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کے ذرائع اور نوعیت بارے نہیں پوچھا جائے گا) شرط یہ ہے کہ

(a) ٹیکس سال 2012ء کی ویلتھ سٹیٹمنٹ اور آمدنی کے گوشوارے کے ساتھ، سرمایہ کاریوں کی سٹیٹمنٹ کسٹمر کے پاس اس آرڈیننس میں بیان کئے گئے طریقے کے مطابق اور مقررہ تاریخ کے اندر جمع کروائی گئی ہو۔ اور

(b) یہ کہ یہ رقم 30 جون 2012ء تک 45 یوم کی مدت کے لیے سرمایہ کاری کی صورت میں رہی ہو اور اس طریقے سے رہی ہو جو متعین کیا گیا ہے۔

(2) جبکہ کسی فرد نے کسی ایسی سرکاری کمپنی کے حصص میں سرمایہ کاری کی اور پاکستان میں کسی رجسٹرڈ سٹاک ایکچینج میں اس شیڈول کے موثر ہونے سے 30 جون 2014ء تک اس کمپنی کی ٹریڈنگ ہوئی، تو سرمایہ کاری کی گئی رقم کے ذرائع اور نوعیت بارے نہیں پوچھا جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ

(a) رقم متعین طریقے کے مطابق 120 یوم کی مدت کے لیے سرمایہ کاری رہے۔

(b) مالی فوائد پر ٹیکس، اگر کوئی ہو تو، اس طریقے کے مطابق موزوں انداز میں نمٹایا گیا ہو جو اس شیڈول میں بتایا گیا ہے۔

(c) سرمایہ کاری کی سٹیٹمنٹ، متعلقہ ٹیکس سال کے لیے ویلتھ سٹیٹمنٹ اور آمدنی کے گوشوارے کے ہمراہ، اس آرڈیننس کے دفعہ 18 کے تحت مقررہ تاریخ کے اندر اور متعین طریقے کے مطابق کار کے مطابق کسٹمر کے پاس جمع کروائی گئی۔

(3) اس قاعدہ کے مقصد کے تحت سرمایہ کاری کی رقم کا شمار مقرر طریقے کے مطابق کیا جائے گا اور خرید و فروخت کے معاہدوں (نسیوچرز) اور اثاثوں کی قدر کے معاہدوں (ڈیبریٹیوٹس) میں حوالہ کھلی فروخت (نیٹ اوپن سیل) کی مارکیٹ ویلیوشاں نہیں ہوگی۔ اگر یہ فروخت کسی ایسی ضمانت (سیکورٹی) میں ہو جو مذکورہ سرمایہ کاری پر مشتمل ہو۔

(3) اس آرڈیننس کی بعض شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا

ٹیکس کی وصولی اور جمع کرنے بارے متعلقہ شرائط ایڈوانس ٹیکس اور قبل از ادائیگی ٹیکس کنوٹی جیسا کہ باب دہم کے حصہ (IV) اور (V) میں موجود ہے کا اطلاق مالی فوائد سے ہونے والی اس آمدن پر نہیں ہوگا، اس طریقے کے مطابق جیسا کہ اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد میں موجود ہے ماسوائے اس کے جہاں این سی سی پی ایل کی طرف سے ٹیکس کی وصولی قاعدہ (3) (6) کی شرائط کے تحت بورڈ کو ریفرنس کی جائے۔

(4) این سی سی پی ایل کی طرف سے جمع شدہ ٹیکس کی بورڈ کو ادائیگی

بورڈ کی طرف سے این سی سی پی ایل کے ذریعہ جمع کی گئی رقم جس کا شمار اس شیڈول میں بیان کردہ طریقے کے مطابق کیا گیا کو نیشنل بینک آف پاکستان میں ایک علیحدہ بینک اکاؤنٹ میں جمع کرایا جائے گا اور مذکورہ رقم بورڈ کو اس مالی سال جس کے دوران ٹیکس جمع کیا گیا کے بعد آنے والے ماہ جولائی کی 31 تاریخ تک اس پر سالانہ بنیادوں پر جمع ہونے والے منافع (انٹریسٹ) کے ساتھ ادا کی جائے گی۔

(5) افراد جن پر اس شیڈول کا اطلاق نہیں ہوگا

اگر کوئی فرد اس شیڈول کے مطابق ٹیکس کا تعین اور ادائیگی اختیار نہیں کرتا تو وہ مقررہ طریقے کے مطابق، کمشنر کی پیشگی منظوری حاصل کرنے کے بعد این سی سی ایل کے پاس ایک ناقابل تنقیح آپشن جمع کرائے گا۔ اس صورت میں قاعدہ 2 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(6) این سی سی ایل کی ذمہ داری اور فرض

(1) پاکستان ریوینیو آؤ میٹشن لمیٹڈ (پی آر اے ایل) جو کمپنیز آرڈیننس 2017 (XIX آف 2017) کے تحت کمپنی بنائی گئی یا پورڈ کی طرف سے منظور کردہ کوئی اور کمپنی یا فرم یا اس آرڈیننس کے دفعہ کے تحت مقرر کردہ کوئی اہتارٹی، جو ان سینڈریوینس کے ایڈیشنل کمشنر کی سطح سے کم نہ ہو باقاعدگی سے این سی سی ایل کے سسٹم اور طریق کار کا مہما بنیاد پر یہ تصدیق کرنے کے لیے آڈٹ کرے گا کہ اس شیڈول اور اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔

(2) این سی سی ایل ذیلی قاعدہ 1 کے تحت آڈٹ رپورٹ کی کمشنر سے منظوری ہو اور مختصر اور بے حد زیادہ کٹیوں کی تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) کرے گی تاہم ذیلی قاعدہ 1 کے تحت آڈٹ شدہ نظام پر عمل کے دوران ہونے والی غلطی یا بھول چوک کے حوالے سے این سی سی ایل کے خلاف کوئی پینل ایکشن نہیں لیا جائے گا۔

(3) این سی سی ایل کو اختیار دیا جائے گا کہ وہ ٹیکس کی وصولی کے کسی ایسے خاص کیس کو پورڈ کوریفر کر دے اس صورت میں کہ این سی سی ایل ٹیکس کی رقم وصول نہ کر سکے۔

(7) عبوری شرائط:

ٹیکس سال 2012ء کے حوالے سے اس شیڈول کے موثر ہونے کے آغاز سے 30 جون 2012ء تک کی مدت کے لیے این سی سی ایل کی طرف سے قاعدہ 4(1) کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ، اس مدت کے لیے عائد ٹیکس اور مالی فوائد کی بنیاد ہوگا۔

نواں شیڈول

(دیکھیں دفعہ 99A)

بالفاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس یا دیگر کسی نافذ العمل قانون میں کچھ مدد کو ہو، اس شیڈول کے تحت اہل قرار پانے والے تاجر گوشارے جمع کرانے سمیت جائزہ لیے جانے کے آپشن کا حاصل ہوگا، خواہ:-

(a) اس شیڈول کے علاوہ اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت یا

(b) اس شیڈول کی شرائط کے تحت۔

حصہ I

دفعہ 99A کی بیلیدفعہ (1) کے تحت آنے والے تاجر منافع اور گیسز پر قابل ادائیگی

کے تخمینے کے لیے قواعد

1- کاروبار سے آمدن کے حوالے سے دفعہ 99A کی بیلیدفعہ (1) کے تحت تاجر کے منافع اور گیسز کو قابل ٹیکس تیار تیسرے گریوں کے حوالے سے مندرجہ ذیل طریقے سے شمار کیا جاسکتا ہے۔

2- اس کے تحت تاجر کے لیے ٹیکس سال 2015 کا زیر گردش سرمایہ پچاس ملین سے زائد نہیں ہوگا اور زیر گردش سرمایہ کا ایک فیصد کثیر چارج ٹیکس تیار سے ہونے والے منافع اور گیسز پر قابلا دہ ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

3. ٹیکس سال 2016، 2017 اور 2018 کے لیے اسٹیکس کے تحت جرنس نے اسٹیکس کے قاعدے 2 کے تحت ٹیکس سال 2015 کے لیے ٹیکس ادا کر دیا ہے، وہ مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق اسٹیکس کے قاعدے 4 میں صراحت کر دینا چاہئے گا، یعنی:-

- (a) ٹیکس سال 2016 کے لیے تا جرن ٹیکس سال 2015 کے دوران ہر کردہ ہر گز سرما یہ کالے کٹینگنا منفع کو ظاہر کرے گا؛ اور
(b) ٹیکس سال 2017 اور 2018 کے لیے تا جرن منفع ظاہر کرے گا چرکاز کچھ فیصد ٹیکس ادا کیا ہے جو آنے والے ٹیکس کی نسبت زیادہ ہے۔

4. اسٹیکس کے قاعدہ 3 کے مقصد کے لیے منفع پر مندرجہ ذیل ٹیکس کی شرح ہوگی:-

منفع	شرح
(1)	(2)
جہاں منفع 50 ملین سے زائد نہ ہو	فیصد 0.2
جہاں منفع 50 ملین سے زائد ہو لیکن 250 ملین سے تجاوز نہ کرے	100,000 روپے سے زائد نہ ہو 50 ملین روپے سے زائد نہ ہو 0.15 فیصد
جہاں منفع 250 ملین سے زائد ہو	400,000 روپے سے زائد نہ ہو 250 ملین روپے سے زائد نہ ہو 0.15 فیصد

5. اسٹیکس کے تحت جرن دفعہ 111 کے مقصد کے لیے اسٹیکس کے قاعدہ 3 کے تحت ادا کردہ ٹیکس کے حوالے سے ٹیکس سال 2016 سے 2018 کے لیے دفعہ 2 کیش (A28) میں صراحت کر دینا چاہئے کہ مستحکم آمد نیک کر دینے کا حقدار ہوگا۔

حصہ II

دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت جرن کے منفع اور گینز پر قابل ادا ٹیکس کے تخمینے کے لیے قواعد

1- کاروبار سے آمدن کے حوالے سے دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت جرن کے منفع اور گینز کو قابل ٹیکس تیار کر دینے کے حوالے سے مندرجہ ذیل طریقے سے شمار کیا جاسکتا ہے۔

2. ٹیکس سال 2015 کے لیے اسٹیکس کے تحت جرن کے منفع اور گینز پر قابل ادا ٹیکس مندرجہ ذیل سے زیادہ ہوگا:-

(a) ٹیکس سال 2014 کے لیے ادا کردہ ٹیکس سے 25 فیصد زیادہ یا موجودہ ٹیکس سال جس کا گوشوارہ قابل ٹیکس آمد ٹیکس سال پر جمع کرایا گیا ہے۔

(b) حصہ I کے قاعدہ 4 میں بیان کردہ ہر حوالے کے مطابق منفع پر ٹیکس؛ یا

(c) تیس سو روپے

3. ٹیکس سال 2016 سے 2018 تک، اسٹیکس کے تحت جرن کے منفع اور گینز پر قابل ادا ٹیکس مندرجہ ذیل سے زیادہ ہوگا:

(a) پچھلے ٹیکس سال کے لیے ادا کردہ ٹیکس کے قابل ٹیکس آمد ٹیکس سال پر 25 فیصد سے زیادہ ٹیکس؛ یا

(b) حصہ I کے قاعدہ 4 میں بیان کردہ ہر حوالے کے مطابق جرن پر ٹیکس۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

4۔ اسحصے کے تحت تاجر جسے اسٹیڈول کے تحت گوشوارہ جمع کرانے کی مقررہ تاریخ سے پہلے ٹیکس سال 2015 کے لیے گوشوارہ جمع کرادیا ہے، وہ اس شرط پر نظر ثانی شدہ گوشوارہ جمع کر سکتا ہے کہ ٹیکس مندرجہ ذیل سے زیادہ ہے:-

(a) نظر ثانی شدہ گوشوارے کی بنیاد پر اسحصے کے قاعدے 2 کے مطابقت میں؛

یا

(b) اصل گوشوارے کے مطابقت میں، اگر وہ ٹیکس سے 10 فیصد زیادہ ٹیکس۔

5۔ ٹیکس سال 2015 کے لیے دفعہ 114 کی بنیاد پر (6) کیلین (ba) کی شرائط کا اطلاق ایسے تاجر پر نہیں کیا جائے گا جس نے اس اسٹیڈول کے تحت گوشوارہ جمع کرانے کی مقررہ تاریخ سے قبل اسحصے کے قاعدے 4 کے تحت گوشوارے کی نظر ثانی کی ہے۔

6۔ حصہ 1 کے قاعدے 4 میں صراحت کردہ ہر حوالے کے مطابقت میں پر ٹیکس کے حوالے سے دفعہ 2 کی شق (A28) میں بیان کردہ تقابلی ٹیکس آمدن ظاہر کردہ آمدنی سے زیادہ ہو تو اسحصے کے تحت تاجر دفعہ 111 کے مقصد کے لیے مذکورہ آمدن اور قابل ٹیکس آمدن کے مابین فرق سے کریڈٹ لینے کا انتخاب کر سکتا ہے لیکن اس شرط یہ ہے کہ فرق کے ایک فیصد کثیر حصے گوشوارے کے ساتھ ٹیکس ادا کیا گیا ہو۔

III۔

حصہ I اور حصہ II کے تحت تاجروں کے لیے عمومی شرائط

1۔ قابل ٹیکس کاروبار گریڈوں سے علاوہ کسی حبانے والی آمدن۔ کاروبار سے آمدن حاصل کرنے والے تاجر اسٹیڈول کے تحت اہل قرار نہیں پائیں گے۔

2۔ دفعہ 177 اور C214 کی شرائط کا اطلاق ٹیکس سال 2015 سے 2018 تک کے لیے اسٹیڈول کے تحت تاجر پر نہیں ہوگا۔

3۔ اسٹیڈول کے حصہ I کے تحت تاجر اسحصے کے قاعدہ 17 کے فارم "A" میں بیان کردہ گوشوارے کو جمع کرانے گا اور اسٹیڈول کے حصہ II کے تحت تاجر انکم ٹیکس سال 2002 کے مطابقت میں گوشوارہ جمع کرانے گا۔

4۔ اسٹیڈول کے تحت ایک تاجر تیسری گریڈ سے متعلق نفع اور گینز کے حوالے سے قابل ادا ٹیکس کے خلاف اسٹارڈنٹس کے تحت جمع کیا گیا کردہ ہٹوئی ٹیکس کے کسی بھی حصے کا دعویٰ کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔

5۔ اسٹیڈول کے تحت ایک تاجر حصہ I کے قاعدہ 2 یا 3 یا حصہ II کے قاعدہ 1، 3 اور 4 کے تحت قابل ادا ٹیکس کے خلاف واجب الادا ریفرنڈ کے کسی بھی حصے کا دعویٰ کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔

6۔ اسٹیڈول کے تحت ایک تاجر اسٹارڈنٹس کے تحت جمع کیا گیا کردہ ہٹوئی ٹیکس کے خلاف اسٹارڈنٹس کے تحت تاجر انکم ٹیکس سال 2002 کے مطابقت میں گوشوارہ جمع کرانے کا حقدار نہیں ہوگا۔

7۔ اگر ایک تاجر ٹیکس سال 2015 کا گوشوارہ جمع کرانے کے بعد کسی بھی ٹیکس سال 2016، 2017 یا 2018 کا گوشوارہ جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے تو وہ اس اسٹیڈول کے تحت ٹیکس سال 2015 سے 2018 تک اہل قرار نہیں پائے گا۔ بلالفاظ اس حقیقت کے کہ اسٹیڈول کے تحت ٹیکس سال 2015 کے لیے گوشوارہ اس طرح گوشوارے جمع کرانے کے وقت تاجر کے مطابقت میں پائے گئے تھے تو اسٹارڈنٹس کے تحت تاجر انکم ٹیکس سال 2015 کے مطابق گوشوارہ جمع کرانے کا حقدار نہیں ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

8. جہاں کمشنر کے ذریعہ معلوم ہو جائے کہ جراثیڈول کے تحت اہل قرار پانے کا قائل نہیں تھا یا ٹیکس سال 2015 سے 2018 کے درمیان کسی بھی وقت ٹیکس کی عدم ادائیگی یا گوشوارہ جمع کرانے کے بغیر اسٹیڈول کے تحت اہل قرار نہیں پائے گا۔ تاجر کا اسٹیڈول کے علاوہ اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت جائزہ لیا جائے گا اور اس آرڈیننس کے تحت اہل قرار ہونے کا اطلاق ہوگا۔

9. حصہ I کے قاعدہ 2 یا 3 یا حصہ II کے قاعدہ 1، 3 اور 4 کے تحت قائل ہونے والے ٹیکس سال 2015 سے 2018 کے درمیان کسی بھی وقت ٹیکس کی عدم ادائیگی یا گوشوارہ جمع کرانے کے بغیر اسٹیڈول کے تحت اہل قرار نہیں پائے گا۔ تاجر کا اسٹیڈول کے علاوہ اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت جائزہ لیا جائے گا اور اس آرڈیننس کے تحت اہل قرار ہونے کا اطلاق ہوگا۔

10. اسٹیڈول کے تحت اہل قرار ہونے کے مقصد کے لیے ایک فرد یا فرد نہیں دیا جائے گا۔

11. اس اسٹیڈول کے تحت تاجر تیسرے گری اور الٹے متعلقہ مندرجہ ذیل کے لیے۔

(a) کمشنر ٹیکس اور حصہ I کے قاعدہ 2 یا 3 یا حصہ II کے قاعدہ 1، 3، یا 4 کے تحت واجب الادا ٹیکس کے مساوی رقم کا جائزہ لے گا؛ اور

(b) اس آرڈیننس کے تحت اہل قرار ہونے کے لیے مخصوص مقررہ گوشوارے جیسا بھی معاملہ ہو، دفعہ 120 کے اطلاق سے مستثنیٰ نہیں کیا جائے گا۔

وضاحت۔ ہر قسم کے شبکو دور کرنے اور اس قاعدہ کے مقصد کے لیے یہ اعمال کیا جائیں گے کہ آمد نے مراد قابل ٹیکس آمدن یا ناقابل ٹیکس آمدن۔

12. وٹ فیکو متوقفات اور وقتاً سرکار گیزٹ میں نوٹیفیکیشن کے کر شیڈول میں ترمیم کر سکتی ہے تاکہ اس میں کسی بھی عہدہ کو شامل کیا جاسکے جس میں ترمیم کی جاسکے۔

13. دفعہ 116 کی تجدید دفعہ (2) کی شرائط کا اطلاق اسٹیڈول کے تحت ٹیکس سال 2015 کے لیے تاجر پر نہیں ہوگا اگر اس نے مذکورہ سال کے لیے ایکسٹرنل پے سے کم کوٹہ ہر کیا گیا ہے۔

14. بلا لحاظ اس امر کے کہ قواعد میں کچھ مذکور ہو، اس اسٹیڈول کے تحت گوشوارہ دفعہ 122 کے تحت میٹیکس یا ترمیم ہو سکتا ہے، جہاں مخصوص معلومات جیسا کہ دفعہ 122 کی تجدید دفعہ (8) میں بیان کیا گیا ہے، کمشنر کے علیٰ قبضہ میں آئیں تو اس صورت میں اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق ہوگا۔

15. اسٹیڈول میں،

(a) مقررہ تاریخ سے مراد وہ تاریخ ہے جسے وٹ فیکو متیکس سال 2015 اور ٹیکس سال 2016، 2017 اور 2018 کے لیے مقرر کرے اور یہ تاریخ دفعہ 118 کی

ذیل دفعہ (2) کی شرح (b) میں بیان کردہ تاریخ ہو۔

(b) "اٹرن اور" سے مراد اٹرن اور (منافع) کی وہ تعریف ہے جو دفعہ 113 کی ذیلی دفعہ 3 کی شرح (a) میں کی گئی ہے۔

16. انداد منشیات کی اشیاء، ایکٹ، 1997 (XXV بابت 1997)، انداد ہینڈنگ ریڈ ایکٹ، 1997 (XXVII بابت 1997) اور انداد منشیات انڈر ریگولیشن، 2010 (VII بابت 2010) کی رو سے سزایافتہ افراد اس اسٹیڈول کے تحت اہل نہیں ہوں گے۔

17. اسٹیڈول کے حصہ I کے تحت تاجر کے لیے گوشوارہ مندرجہ A کی صورت میں دیا جائے گا جو ذیل میں دیا گیا ہے:-

مندرجہ A

اس اسٹیڈول کے حصہ I کے تحت ٹیکس سال 2015 سے 2018 تک

کے لیے تاجر کے لیے گوشوارہ

قومی شناختی کارڈ: (ممبرانی فرما کر CNIC کی ایک نقل منسلک کریں)

کاروبار، نام اور پتہ

فون: _____ ای میل: _____ موبائل: _____

پروپرائیٹر کارہائشی پتہ:

AOP (اگر قابل اطلاق ہے) کے ممبران کے نام اور رہائشی پتے:

(1) زیر گردش سرمایہ کی رقم _____

(2) مذکورہ بالا (1) پر قابل ادائیگیس (صرف ٹیکس سال 2015 کے لیے) _____

(3) کل منافع _____

(4) مذکورہ بالا (3) پر قابل ادائیگیس (صرف ٹیکس سال 2016, 2017 اور 2018 کے لیے) _____

(5) ٹیکس کی رقم [(2) or (4)] _____

(6) CPR نمبر _____ تاریخ: _____

اقرار نامہ:

میں _____ CNIC نمبر _____ ٹیکس گزار کی حیثیت سے جیسا کہ اوپر نام بیان کیا گیا ہے، اس امر کا باہوش و حواس اقرار کرتا ہوں کہ میرے علم اور یقین کے مطابق جو معلومات اس آسان گوشوارے میں دی گئی ہیں، وہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX) بابت 2001 کے نوٹس شیڈول کے حصہ I کی جملہ شرائط کے مطابق ہر لحاظ سے درست اور مکمل ہیں۔

دستخط: _____

تاریخ: _____

دسواں شیڈول

دیکھیے دفعہ 100BA

- ایسے افراد کے لیے قواعد جن کے نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں
- 1 ٹیکس کی کوئی یا وصولی کی شرح۔ جہاں اس آرڈیننس کی کسی شرط کے تحت ایسے افراد سے ٹیکس کاٹنا یا جمع کرنا مقصود ہو جن کے نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہیں، تو اس صورت میں ٹیکس کی شرح اس آرڈیننس کی پہلے شیڈول میں دیے گئے ریٹ سے دوگنا ہوگی۔
 - 2 ایسے افراد جن کے لیے ٹیکس گوشوارے یا سٹیٹمنٹ جمع کروانا لازم نہیں۔ (1) جہاں وہ ہولڈنگ ایجنٹ یا ٹیکس جمع کرنے والا فرد کسی ایسے فرد کے بارے میں حسابت ہو کہ اس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں اور اس کے بارے میں اطمینان پایا جاتا ہو کہ وہ دفعہ 114 کے تحت آمدن کا گوشوارہ یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت سٹیٹمنٹ جمع کروانا اس پر لازم نہیں ہے تو اسے کمشنر کو تحریری طور پر الیکٹرانک نوٹس کے ذریعے کمشنر کو آگاہ کرنا ہو گا اور مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرنا ہوگی۔ 2 {سکیشن 115 کی ذیلی شق 4 کے تحت دینے گئے بیان اور تاثرات کو فن انس ایکٹ 2020ء مورخہ 30 جون 2020ء کے تحت خارج کر دیا گیا ہے۔}

- (a) فرد کا نام، شناختی کارڈ نمبر یا نیشنل ٹیکس نمبر اور پتہ۔ جس کا نام اے ٹی ایل میں شامل نہیں؛
 - (b) ٹرانزیکشن کی نوعیت۔ اور مالیت۔ جس پر ٹیکس کاٹنا یا وصول کرنا مقصود ہے؛ اور
 - (c) وجہ جس کی بنا پر فیصلہ کیا گیا کہ اس فرد کے لیے گوشوارے یا سٹیٹمنٹ جمع کروانا لازم نہیں ہے۔
- (2) کمشنر ذیلی رول (1) کے تحت نوٹس کی موصولی کے 30 دن کے اندر اندر اسے مقبول کرنے کا آرڈر یا کوئی دیگر آرڈر ذیلی رول (3) کے تحت جاری کرے گا۔
 - (3) جہاں وہ ہولڈنگ ایجنٹ یا ٹیکس جمع کرنے والے فرد نے کمشنر کو نوٹس بھیجا ہو اور کمشنر نے ذیلی رول (1) کے تحت کسی معقول وجہ کی بنیاد پر یہ رائے قائم کی ہو کہ فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں غنیمت موجود اس فرد کی طرف سے ٹیکس گوشوارے یا سٹیٹمنٹ جمع کروایا جانا لازم ہے تو وہ وہ ہولڈنگ ایجنٹ یا ٹیکس جمع کرنے والے فرد کو تحریری حکم نامہ جاری کرے گا کہ رول 1 کے تحت ٹیکس وصول کیا جائے۔
- شرط یہ ہے کہ اگر کمشنر نوٹس موصول ہونے کے 30 دن کے اندر اندر کوئی حکم نامہ جاری نہیں کرتا تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اس نوٹس کو مقبول کر لیا گیا ہے اور اسے کمشنر کی طرف سے منظوری تصور کیا جائے گا۔
- 3 عبوری جائزہ۔ (1) جہاں کسی ٹیکس سال میں کسی فرد سے کاٹا گیا ہو یا رول 1 کے تحت وصول کیا گیا ہو اور وہ فرد ٹیکس گوشوارے یا آمدن کی سٹیٹمنٹ دفعہ 118 میں فراہم کی گئی 1 {فن انس ایکٹ 2020ء مورخہ 30 جون 2020ء کے تحت جیسے ہی کی بنیاد پر خارج کر دیا گیا۔}

تاریخ یا پورڈ کی طرف سے توسیع کی گئی تاریخ کے مطابق جمع کروانے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر بلا لحاظ اس امر کے کہ دفعہ 114 کی ذیلی دفعات (3) اور (4) یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (5) میں کچھ مذکور ہو، 2 {فن انس ایکٹ 2020ء مورخہ 30 جون 2020ء کے سکیشن 115 کی ذیلی شق 5 کے تحت تاثرات کو خارج کر دیا گیا ہے؛} دفعہ 118 کے تحت فراہم کردہ تاریخ یا پورڈ کی طرف سے توسیع کردہ تاریخ کے 60 دن کے اندر اندر متعلقہ فرد کی قابل ٹیکس آمدن کا عبوری جائزہ لے گا اور ایک عبوری جائزے کا حکم نامہ جاری کرے گا جس میں آمدن اور اس پر لگائے گئے ٹیکس کی تفصیلات دی جائیں گی۔

- (2) ذیلی رول (1) کے تحت عبوری جائزے کے وقت کمشنر قابل ٹیکس آمدن کا جائزہ ذیلی رول (1) کے تحت کاٹے گئے یا وصول کیے گئے ٹیکس کی بنیاد پر لے گا۔

شرط یہ ہے کہ دفعہ 111 کی شرط غنیمت فراہم کردہ آمدن، اثاثے یا اخراجات جو کہ اس رول کے تحت ظاہر کی گئی آمدن سے زائد ہوں گے پر لاگو نہیں ہوگی

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس طریقے سے آمدن کا تخمینہ لگانے سے اس فرد کو دفعہ 116 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس گوشوارے یا آمدن کی سٹیٹمنٹ جمع کروانے سے استثنیٰ نہیں مل جائے گا، قابل کوئی یا قابل وصولی رقومات کی نوعیت اور ذریعہ جاننے کے لیے دفعہ 111، آڈٹ کی دفعہ 177 یا 214C یا رول 8 کے تحت بعد میں ہونے والی ترامیم اور اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق ہوگا۔

- 4 عبوری جائزے کو حتمی شکل دینا۔ (1) رول 3 کے تحت کیے جانے والے عبوری جائزے کو اس کی فراہمی کے 45 دن بعد حتمی تصور کیا جائے گا اور اس کے مطابق اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق ہوگا۔

(2) عبوری جائزے کو اس صورت میں مسترد کیا جائے گا کہ دفعہ 120 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت حتمی تصور کیا جائے گا اگر عبوری جائزے کا نوٹس ملنے کے 45 دن کے اندر اندر متعلقہ فرد اس ٹیکس سال کے گوشوارے اور اس سے پچھلے ٹیکس سال کے گوشوارے و دولت کی سٹیٹمنٹ متعلقہ فنڈ پر ضروری دستاویزات کے ہمراہ جمع کروا دیتا ہے۔

اعکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (3) جہاں عبوری جائزے سے قبیل یا ذیلی رول (2) کے تحت گوشوارے جمع کروادیے جاتے ہیں، تو رول 1 کے تحت کانٹا یا وصول کیا گیا ٹیکس اس ٹیکس سال کے لیے قابل ادائیگی ٹیکس کے مقابل ایڈجسٹ کیا جائے گا۔
- 5 جہاں رول 4 کے ذیلی رول (1) کے تحت عبوری جائزے کو حتمی جائزہ تصور کیا گیا ہو، کمشنر حتمی جائزے کے تیس دن کے اندر اندر دفعہ 182 کے تحت آمدن چھپانے اور اس کی تفصیلات فراہم کرنے کے جرم میں جرمانے عائد کرنے کے لیے کارروائی کا آغاز کرے گا۔
- 6 اس شیڈول کے مقصد کے لیے نسبتی آمدن (imputed income) سے مراد ہے۔ (a) افراد اور ایسوسی ایشن آف پرسنز کے لیے ایسی آمدن ہے جس کی بدولت وہ پہلے شیڈول کے ڈویژن 1 کے پیرا گراف (1) میں دی گئی آمدن کے لحاظ سے اس قدر ہو کہ متعلقہ فرد یا کمپنی فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں نہ آتی ہو؛ یا
- (b) کمپنیوں کے لیے ایسی رستم جس کے نتیجے میں وہ پہلے شیڈول کے ڈویژن II میں دی گئی آمدن کے لحاظ سے کاٹے گئے یا وصول کیے گئے ٹیکس کے مطابق فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں نہ آتی ہوں۔
- 7 جہاں ود ہولڈنگ ایجنٹ ود ہولڈنگ سٹینڈ میں ایسے افراد کے مکمل اور درست کوائف فراہم کرنے میں ناکام رہیں جن کے نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں نہ آتے ہوں، تو کمشنر ود ہولڈنگ ایجنٹ کے خلاف دفعہ 182 اور 191 کے تحت ود ہولڈنگ سٹینڈ زیر دفعہ 165 جمع کروانے کے تیس دن کے اندر اندر کارروائی کا آغاز کرے گا۔
- 8 جائزے میں ترمیم۔ (1) کمشنر اس صورت میں جائزے کے حکم میں ترمیم کر سکتا ہے جب نسبتی آمدن اس آمدن سے کم ہو جس پر رول (1) کے تحت ٹیکس کانٹا یا وصول کیا گیا ہو، کمشنر کو مطمئن ہونا چاہیے کہ:-
- (a) ایسی آمدن جس پر ٹیکس لگنا چاہیے تھا جائزے سے باہر رہ گئی ہے؛ یا
- (b) مجموعی آمدن کا اندازہ لگایا گیا یا کم شرح سے جائزہ لیا گیا یا زیادہ ریٹیفیکیشن یا ریفرنڈمیا کیا گیا؛ یا
- (c) آمدن کے کسی حصے کا غلط مدد میں اندراج کیا گیا ہے۔
- (2) بلالفاظ اس امر کے کہ جہاں ذیلی رول (1) کی شرائط کے تحت عبوری جائزے کو حتمی جائزہ تصور کیا گیا ہو یا عبوری جائزے کے جواب میں 45 دن کے اندر اندر ٹیکس اور آمدن کے گوشوارے جمع کروادیے گئے ہوں یا ذیلی رول (1) کے تحت جائزے میں ترمیم کی گئی ہو اور یہ سمجھا گیا ہو کہ جائزے میں غلطی ہو گئی ہے جس سے ریویو کا نقصان ہو سکتا ہے تو کمشنر ضروری انکوائری کے بعد جائزے میں ترمیم کر سکتا ہے۔
- (3) ذیلی رول (1) کے مقصد کے تحت، "definite information" کا وہی مطلب ہو گا جب تک کہ دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (8) میں واضح کیا گیا ہے۔
- 9 آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق۔ اس آرڈیننس کی ایسی شرائط جن کا متذکرہ بالا میں الگ الگ سے ذکر نہیں کیا گیا ان کا بغیر کسی ترمیم کے ایسے افراد پر اطلاق ہو گا جن کے نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں۔
- 10 مندرجہ ذیل دفعات کے تحت کاٹے جانے والے یا وصول کیے جانے والے ٹیکس پر اس شیڈول کی شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا۔
- (a) دفعہ 149 کے تحت کانٹا ٹیکس {2ے سیکشن a}
- (b) دفعہ 152 کے تحت کانٹا ٹیکس ماسوائے اس دفعہ کی ذیلی دفعات (1)، (1AA)، (2)، (2A)، (b)، (c) اور (2A) کے
- 3 {بی بی} سیکشن 152 کی ذیلی شق 2 اور حصہ دوئم کی شق {5AA} کے تحت ٹیکس کانٹا۔
- (c) دفعہ 154 کے تحت کانٹا یا جمع کیا گیا ٹیکس
- [حذف شدہ⁴]
- (d) دفعہ 155 کے تحت کانٹا ٹیکس
- (e) دفعہ 155B کے تحت کانٹا ٹیکس
- (f) حذف شدہ
- (g) حذف شدہ
- (h) حذف شدہ
- (i) دفعہ 235 کے تحت کانٹا ٹیکس
- (j) حذف شدہ
- {4} ذیلی قاعدہ (k) فنس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو حتمی کیا گیا، حتمی شدہ قاعدہ کو مندرجہ ذیل پڑھا گیا (k)
- سیکشن 235 بی کے تحت ٹیکس جمع کیا گیا۔
- (k) دفعہ 235B کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس
- (l) دفعہ 236 کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(m) حذف شدہ

{5} ذیلی قاعدہ (n) فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کو خارج کر دیا گیا تھا اور یہ قاعدہ مندرجہ ذیل طور پر پڑھیں، (n) سیکشن

D236 کے تحت ٹیکس جمع کیا گیا۔

(n) دفعہ 236D کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

(o) دفعہ 236F کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

{1} فنانس ایکٹ 2020، مورحہ 30 جون 2020، کو خارج کیا گیا قانون کو اس طرح پڑھا جائے۔ {o} ٹیکس سیکشن 236 ایف کے

تحت جمع کیا گیا۔

(p) دفعہ 236I کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

{2} فنانس ایکٹ 2020، مورحہ 30 جون 2020 کو خارج کئے گئے قانون کو اس طرح پڑھا جائے۔ {q} ٹیکس سیکشن 236 جے کے تحت

جمع کیا گیا۔

(q) دفعہ 236J کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

(r) حذف شدہ

(s) حذف شدہ

(t) دفعہ 236Q کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

{3} ذیلی قوانین {یو، وی، ڈبلیو اور ایکس} اگرچہ فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 سے خارج کر دیئے گئے ہیں، کو اس طرح پڑھا

جائے۔

{یو} ٹیکس سیکشن 236 آر کے تحت جمع کئے گئے

{وی} سیکشن 236 یو کے تحت ٹیکس جمع کئے گئے

{ڈبلیو} سیکشن 236 وی کے تحت ٹیکس جمع کئے گئے

{ایکس} سیکشن 236 ایکس کے تحت ٹیکس جمع کئے گئے

گیارہواں سشن ڈول

دیکھیں سیکشن 100D

بلڈرز اور ڈویلپرز کے منافع اور محاصل کا حساب اور واجب الادا ٹیکس کے لیے قوانین

- 1- **اہلیت:** ان قوانین کا اطلاق بلڈرز اور ڈویلپرز کی جانب سے سیکشن 100 ڈی کے تحت شروع کئے گئے منصوبوں پر ہوگا۔
- 2- **ٹیکس کا دائرہ کار اور ادائیگی:** {1} آمدنی کا حساب اور واجب الادا ٹیکس کا حساب ہر منصوبے کے لیے الگ الگ بنیادوں پر ہوگا اور ان کا حساب اور ادائیگی قانون نمبر 10 کے تحت ہوگی۔

{2} {a} اوپر درج کئے گئے ریٹس کا اطلاق منصوبے پر سالانہ بنیادوں پر کیا جائے گا۔ ٹیکس کی سالانہ ذمہ داری کے علاوہ کام کیا جائے گا۔
مطابق 10 کے مطابق ٹیکس واجبات

منصوبے کی تخمینہ عمر سالوں میں

(b) ٹیکس معتمد کے لئے تخمینہ پر ویکٹ کی زندگی [ساڑھے تین سال سے زیادہ نہیں ہوگی]:

[بشرطیکہ موجودہ نامکمل منصوبوں کی صورت میں تخمینہ پر ویکٹ لائف کو ٹیکس سال 2020 سے ٹیکس سال 2023 تک زیادہ سے زیادہ چار سال سمجھا جائے اور ٹیکس کی ادائیگی ٹیکس سال 2019 یا ٹیکس سال 2020 سے متعلق اکاؤنٹنگ مدت کے آخری دن تک مکمل ہونے کے فیصد تک کم کی جائے گی جیسا کہ رجسٹریشن فارم میں اعلان کیا گیا ہے۔]
مزید برآں ٹیکس سال 2020ء کے مطابق واجب الادا ٹیکس اور ادا کئے گئے ٹیکس ریٹرن کے ہمراہ

3- رجسٹریشن اور ریٹرن جمع کروانا

{1} کوئی بلڈر یا ڈویلپر جمع کرانے کے ذریعے [دسمبر 2021 کے 31 ویں دن] کو یا اس سے پہلے ایف بی آر ویب سائٹ کے ذریعے آئرس پر ایک پروجیکٹ سیکھراٹک طریقے سے رجسٹر کرے گا۔

{a} رجسٹریشن فارم جو تجویز کیا جاسکتا ہے وہ بھی شامل ہوگا، جس میں ممبر کی تفصیلات، بلڈر اور ڈویلپر کے شراکت دار ہو سکتے ہیں، یا ٹیکس کے مطابق:

بشرطیکہ ایک ڈویلپر جو کسی پروجیکٹ کی صورت میں بلڈر بھی ہو وہ ڈویلپر اور بطور بلڈر رجسٹریشن کے لئے دو الگ الگ فارم جمع کرائے

[:بشرطیکہ جہاں سیکشن 100 ڈی کے ذیلی سیکشن (3) کا فائدہ بلڈر یا ڈویلپر کے ذریعے کلیم کرنا ضروری ہو، اس پروجیکٹ کو جون 2021 کے 30 ویں دن تک تازہ ترین رجسٹر کیا جائے گا اور]

{b} ہر منصوبے کے سیشن ڈول میں ناقابل زر ستانی کا اندازہ لگایا جائے گا۔

{2} جو بلڈر یا ڈویلپر اس سکیم سے استفادہ حاصل کرے گا وہ انکم ٹیکم اور ویلتھ ٹیکس ریٹرن آن لائن جمع کروائے گا جس میں اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس دہندہ کو ٹیکس کمشنر کی طرف سے قوانین کے مطابق منصوبے کی آمدن اندازہ لگا کر جاری کئے گئے تخمینہ کے مطابق واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کی وضاحت دی گئی ہو۔

4- **تصدیق:** ہر بلڈر اور ڈویلپر کو محابزاتھتارٹی سے تصدیقی سرٹیفکیٹ، محابزاتھتارٹی یا میپاک سے نقشہ حاصل کرنے اور بورڈ کے سامنے پیش کرنا ہوگا، یا معاملے کے مطابق، مندرجہ ذیل ہو سکتا ہے، جیسے

{a} قطعہ اراضی، مربع گز میں

{b} کورڈ ایریا، مربع فٹ میں

{c} قابل فروخت ایریا، مربع فٹ میں

اعلم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

{d} قسم {کمرشل، سکوئٹی اور انڈسٹریل} کا قابل فروخت ایریا یا مکمل قطعہ اراضی، یا معاملے کے مطابق ہو سکتا ہے۔

5- ایڈوانس ٹیکس: اس سکیم میں آنے والے بلڈر اور ڈویلپر کو ایک سال کے ٹیکس کے مطابق چوتھائی حصہ بطور ایڈوانس ٹیکس جمع کروانا ہوگا، جیسا کہ اس آرڈیننس کے ذیلی قانون {1} قانون 2 میں واضح کیا گیا ہے کہ 4 برابر اقساط میں جمع کروانا ہوگا، جس کی وضاحت سیکشن 147 میں دی گئی ہے۔

6- آمدن فولڈ اور منافع کے حصول کا حساب: کسی ڈویلپر یا بلڈر کو سیکشن 100 ڈی کے تحت اس طرح کے منصوبوں سے حاصل ہونے والے منافع اور فولڈ کو کھاتوں یا ویلتھ سٹیٹمنٹ میں شامل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، یا معاملے کے مطابق قانون نمبر 2 کے تحت جمع کئے گئے ٹیکس سے 10 گنا زیادہ ہو سکتا ہے۔

یہ واضح رہے کہ کسی بلڈر یا ڈویلپر کو کم لاگت والے رہائشی منصوبے جس کی رول 9 کی شق {f} میں وضاحت کی گئی ہے کا منافع شامل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، یا قاعدہ نمبر 2 کے تحت واجب الادا ٹیکس سے 10 گنا زیادہ کرنا ہوگا۔

یہ بھی واضح رہے قاعدہ نمبر 2 کے تحت ایک منصوبے کے منافع اور حاصل جو ادا کئے گئے ٹیکس سے 10 گنا زیادہ ہوں گے، ایسے زیادہ منافع اور حاصل کو اکاونٹ کھاتوں اور ویلتھ سٹیٹمنٹ میں شامل کرنا ہوگا، یا معاملے کے مطابق ہو سکتا ہے، اور اس پر ٹیکس پہلے شیڈول کے مطابق لاگو ہو سکتا ہے۔

بشرطیکہ قاعدہ (2) کے تحت ادا کردہ ٹیکس کے دس گنا سے زیادہ ایسے منصوبوں سے حاصل ہونے والے منافع اور فولڈ کو منافع اور فولڈ پر 20 فیصد کی شرح سے ٹیکس ادا کر کے شامل کیا جائے جو مذکورہ حد سے زیادہ ہے۔]

7- سیکشن 150 اور 153 کے تحت وہ ہولڈنگ ٹیکس سے چھوٹ: {1} دفعہ 153 کی شقوں کا اطلاق ایسی صورت میں نہیں ہوگا۔

{a} سریا اور سینسٹ کے علاوہ دیگر تعمیراتی میٹریل کی خریداری پر

{b} پلمبرز کی خدمات، بجلی کی تنصیبات، سٹرنگ یا اس طرح کی دوسری خدمات جو کمپنیوں کے علاوہ حاصل کی جائیں۔

{2} سیکشن 150 کی دفعات کا اطلاق سیکشن 100 ڈی کے ذیلی سیکشن 7 کے تحت منافع کی سے مستثنیٰ اور ایسی گئیوں پر نہیں ہوگا۔

8- منصوبے کی تکمیل سے پہلے بلڈر یا ڈویلپر کے مالکانہ طریقہ کار میں تبدیلی پر پابندی: جہاں دفعہ 100 ڈی کی ذیلی دفعہ {3} کے تحت دفعہ 111 کی دفعات سے استثنیٰ کا دعویٰ کیا جائے، وہاں درج ذیل پابندیوں کا اطلاق ہوگا۔

{a} کسی بلڈر یا ڈویلپر کے شراکت دار کو اجازت نہیں ہوگی کہ کسی نامکمل منصوبے کے دوران ملکیت تبدیل کر سکے، سوائے ایسے منصوبے جس میں منصوبے کے تخمینہ کے 50 فیصد کی تصدیق کسی چارٹرڈ اکاونٹنٹس فرم جس کے پاس ICAP QCR مطمئن ہونے کی ریٹنگ ہو، بورڈ کو اس مقصد کے لیے تصدیقی سرٹیفکیٹ دے، ملکیت میں تبدیلی کی تاریخ تک جاری کرے۔

{b} کسی شراکت دار کی وفات کی صورت میں اس کے قانونی وارثوں کی صورت میں تبدیلی کی اجازت ہوگی۔

{c} [جون 2021 کے 30 ویں دن] کے بعد کسی بلڈر یا ڈویلپر میں اضافی شراکت دار یا شیئر ہولڈرز شامل ہو سکتے ہیں لیکن اضافی شراکت دار یا شیئر ہولڈرز سیکشن 100 ڈی کے ذیلی سیکشن (3) کے تحت فراہم کردہ استثنیٰ کے اہل نہیں ہوں گے۔

9- تعریف: {1} ان قوانین میں، جب تک کہ اس موضوع یا سیاق و سباق میں کوئی چیز نامکمل نہ ہو۔

{a} "ایریا" کا مطلب

{i} بلڈر ہونے کی صورت میں

{a} کمرشل یا سکوئٹی عمارت گھر کے علاوہ، عمارت کا کل قابل فروخت ایریا؛ اور

{b} گھر ہونے کی صورت میں، گھر کا مکمل رقبہ

{ii} ڈویلپر ہونے کی صورت میں، منصوبے کی کل زمین

{b} "بلڈنگ" سے مراد سکونت یا کمرشل بلڈنگ یا یونٹ ہے؛

{c} "کمرشل بلڈنگ" کوئی عمارت یا اس کا کوئی حصہ جو کہ کسی بھی کمرشل مقاصد کے لیے متعلقہ قوانین کے مطابق استعمال کی جا رہی ہے۔

{d} "منصوبے کے آغاز" کا مطلب:

{i} تعمیراتی منصوبے کی صورت میں، جب محبازتہ ترقی سے منصوبے کی ترتیب کا پلان منظور ہو جائے، یا

{ii} ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کی صورت میں، جب ترقیاتی منصوبے کا پلان محبازتہ ترقی سے منظور ہو جائے۔

واضح رہے کہ بلڈریڈویلپر تمام اقدامات کرے گا اور تمام چیزیں مکمل کرے گا جو احبازت لینے کے لیے ضروری ہوں گی، لیکن کسی بھی احبازت نامے کے لیے 30 دن کا وقت درکار ہو گا جو درخواست دائر کرنے کے دن سے شروع ہو گا اور 31 دسمبر 2021ء سے پہلے دائر کی جائے گی۔ بورڈ اس طرح کے منصوبے کی جزوی طور پر منظوری دے سکتا ہے یا ہر کیس میں الگ الگ ہو سکتا ہے۔

{e} "منصوبے کی تکمیل" کا مطلب

{i} بلڈر ہونے کی صورت میں، وہ تاریخ عمارت کا گزرا سٹریکچر مکمل ہو گا۔

واضح رہے کہ گزرا سٹریکچر ہی وقت مکمل تصور ہو گا جب اس کی چھت مجوزہ منصوبے کے مطابق مکمل کر دی جائے گی۔

{ii} ڈویلپر ہونے کی صورت میں، تاریخ جس پر:

{A} کم از کم 50 فیصد پلائس خریداروں کے نام تک ہو جائیں۔

{B} کم از کم 40 فیصد فروخت کی آمدن حاصل ہو چکی ہو۔

{C} سینٹر سکیپنگ مکمل ہو چکی ہو اور

{D} کم از کم 50 فیصد سٹریکس محبازتہ ترقی نیا ک کی قائم کردہ سب گریڈ لیول کے مطابق بچھائی جا چکی ہوں۔

{f} "کم آمدن ہاؤسنگ" سے مراد ایسی سکیم ہے جو نیا پاکستان ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ اتھارٹی یا "احساس پروگرام" کے تحت منظور اور ڈویلپ کی جائے۔

{g} "NAPHDA" سے مراد نیا پاکستان ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی ہے۔

{h} "NESPAC" کا مطلب نیشنل انجینئرنگ سروسز پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ ہے۔

{i} "Residential Building" سے مراد ایسی عمارت ہے جو کمرشل عمارت نہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ بلڈنگ جو صنعتی استعمال میں لائی جا رہی ہو۔

{j} "Saleable Area" عمارت کی صورت میں، قابل فروخت ایریاء سے مراد ایسی جگہ ہے جو محبازتہ ترقی یا نقشہ اتھارٹی یا میپل نے قوانین کے مطابق قابل فروخت قرار دیا ہو۔

{k} "Unit" سے مراد ایک خود مختار عمارت اور اس کا حصہ جو گھروں، اپارٹمنٹس، دکانوں یا آفس پر مشتمل ہو۔

{2} تمام دیگر چیزیں جن کی تعریف قوانین میں نہیں کی گئی ان کا مطلب وہی ہو گا جو اس آرڈیننس میں وضع کیا گیا ہو۔

10- واجب الادا ٹیکس کا حساب کتاب، 1 سیکشن 100 ڈی میں دیئے گئے ٹیکس ریٹ کو مندرجہ ذیل ٹیبل میں دیئے گئے ریٹس کے مطابق لاگو کیا جائے گا۔

ٹیبل

ریٹ کی صورت میں			
4	3	2	1
شہری علاقے جو کالم نمبر دو یا تین میں درج نہیں	حیدرآباد، سکھر، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، ساہیوال، پشاور، ملتان، ایبٹ آباد، کونسل	کراچی، لاہور اور اسلام آباد	ایریا میں
بلڈرز پر ٹیکس			
کمرشل عمارتوں کے لیے			
--	--	--	مربع فٹ
210 روپے فی مربع فٹ	230 روپے فی مربع فٹ	250 روپے فی مربع فٹ	کوئی بھی سائز
رہائشی عمارتوں کے لیے			
--	--	--	مربع فٹ
50 روپے فی مربع فٹ	65 روپے فی مربع فٹ	80 روپے فی مربع فٹ	3000 فٹ تک
100 روپے فی مربع فٹ	110 روپے فی مربع فٹ	125 روپے فی مربع فٹ	3000 فٹ یا اس سے زیادہ
ڈویلپر پر ٹیکس پورے پراجیکٹ کے لیے			
--	--	--	مربع گز
100 روپے فی مربع گز	130 روپے فی مربع گز	150 روپے فی مربع گز	کوئی بھی سائز
صنعتی علاقے کی ڈویلپمنٹ کی صورت میں			
--	--	--	مربع گز
10 روپے فی مربع گز	20 روپے فی مربع گز	20 روپے فی مربع گز	کوئی بھی سائز

{2} عمارت کے مختلف استعمال، کمرشل اور رہائشی ایریا کی صورت میں اوپر درج کئے گئے ریٹس کا اطلاق ہوگا۔

{3} پلائس کی ڈویلپمنٹ اور انہی پلائس پر عمارتوں کی تعمیر کی صورت میں دونوں ریٹس کا اطلاق ہوگا۔

واضح رہے کہ "کم قیمت ہاؤسنگ" کی صورت میں یا "پاکستان ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی صورت میں زیادہ سے زیادہ ریٹس لاگو ہوں گے۔

بارہوں شیڈول

دیکھیں سیکشن 148

حصہ اول

تفصیلات	PCT کوڈ
2	1
قدرتی گیس	2711.1100
یوریا	3102.1000
معدنیات۔ یا کیمیائی کھادیں	31.04
حمام کپاس	52.01
کپاس کا ویسٹ بمعہ یارن ویسٹ اور	52.02
کپاس، صاف کی ہوئی	5203.0000
سونامعہ گولڈ پلیٹ اور پلائٹیم، اور پاؤڈر فارم	71.08
فسیرس سکرپ، لوہے یا اسٹیل کے سکرپ کو یاد کرنا۔	72.04
نیوکلئیر ری ایکٹرز ایندھن، شعاع نہ بننے والے، غنیرز ہریا بنانے والے۔ تیاری کے لئے مشینری اور پرنٹس۔	84.01
بھساپ۔ یا دیگر بخارات پیدا کرنے والے بوائیلرز (منٹرل حرارتی گرم پانی کے بوائیلرز کے علاوہ جو کم دباؤ والی بھساپ پیدا کرنے کے قابل بھی ہیں)۔ گرم گرم پانی کے بوائیلر۔	84.02
مرکزی حرارتی بوائیلر جو 84.02 کے علاوہ ہیں۔	84.03
84.02 یا 84.03 کی سرخی والے بوائیلرز کے ساتھ استعمال کے معاون پلانٹ (مثال کے طور پر ایکٹامسٹ، سپر ہیسٹر، سوڈیم پورز، گیس ریورورز)؛ بھساپ یا دیگر بخارات سے چپنے والے طاقت کے لئے کنڈینسر۔	84.04
پروڈیوسر گاس واٹر گاس ہیسٹر، ویسٹ آؤٹ تھیر پورین سیرس؛ اسٹیلنگ گاس جنریشن اور اسی طرح کے پانی کے عمل سے گیس جنریشن، ان کے پورین سیرس کے ساتھ یا بغیر۔	84.05
بھساپ ٹرین اور دیگر بخارات ٹرینسز۔	84.06
ہائڈرالک ٹرینسز، پانی کے پیسے اور اس کے لئے ریگولیشنز	84.10
ٹریو جیٹ، ٹریو پور و پیسلرز اور دیگر گیس ٹرینسز۔	84.11
دیگر انجنز اور موٹرز	84.12
مانعہ ایندھن کے لئے فرنس برنز، بیکلے ٹھوس ایندھن کے لئے یا گیس کے لئے۔ کمینیکل اسٹاکرز، بشمول ان کے کمینیکل گریٹس، کمینیکل راہ خارج ہونے والے مادہ اور اسی طرح کے آلات۔	84.16
صنعتی یا لبارٹری کی بھشٹیوں اور تندوروں میں، بشمول انکینڈر، غنیر، بجلی۔	84.17
مشینری، پلانٹ یا لبارٹری کے ساز و سامان، چپاے بجلی سے گرم ہو (فرنس، تندور اور 85.14 کی سرخی کے دوسرے سامان کو چھوڑ کر)، حرارت، کھانا پکانے، بھگانے ڈالنے، صاف کرنے، اصلاح کرنے جیسے درجہ حرارت میں تبدیلی کے عمل سے مواد کے علاج کے ل۔ گھسریلو معتمد کے لئے استعمال ہونے والی مشینری یا پودا کے علاوہ، نس بندی، پیپور ائرننگ، بھساپ، خشک، بخارات، بخارات، گاڑھا ہونا یا کولنگ۔ فوری یا اسٹوریج واٹر ہیسٹر، نان الیکٹرک۔	84.19
اس میں کیلنڈر یا دیگر رولنگ مشینیں، دھاتیں یا شیشے کے علاوہ اور سلنڈرز کے علاوہ۔	84.20
سنٹری فنیو جینز، بشمول سینٹر فنیو گل ڈرائر، مانتعات یا گیوں کے لئے مشینری اور پرنٹس کو فلٹر کرنا یا صاف کرنا۔	84.21
بوتلیں، کین، بکس، بیگ یا دیگر کنٹینرز بھرنے، بند کرنے، سیل کرنے یا لیبل لگانے کی مشینری۔ کیپسولنگ بوتلیں، حبار، نلیاں اور اسی طرح کے کنٹینرز کیلئے مشینری۔	8422.3000

مشروبات کے لئے مشینری	
دوسری ہینٹنگ یا ریپنگ مشینری (گرمی سے سکڑنے والی ریپنگ مشینری سمیت)	8422.4000
وزن سے چپلے والی مشینری (5 جی یا اس سے بہتر سنوید نشیلتا کے توازن کو چھوڑ کر)، بشمول وزن سے چپلے والی گنتی یا حسابچنے والی مشینیں؛ ہر طرح کی مشین وزن۔	84.23 (Except 8423.1000)
دیگر لفٹنگ، ہیٹنگ، لوڈنگ یا مشینری اتارنے (مثال کے طور پر لفٹیں، الیکٹریز، کنویئرز، ٹیلیفون کس)۔	84.26
خود سے چپلے والے بلڈوزر، اینگڈوزر، گریڈرز، لیولرز، کھسرنے والے، مینیکل ہیلچے، کھدائی کرنے والے، ہیلچ لوڈر، چھپڑنے والی مشینیں اور روڈرولرز	84.27
زمین، معدنیات یا کچھ دھاتوں کے دیگر حسرت پذیر، درجہ بندی، سطح لگانے، کھسرنے، کھدائی، چھپڑ چھاڑ، کمپیکٹ کرنا، نکالنے یا پور کرنے والی مشینری۔ ڈھیر ڈرائیور اور ڈھیر نکالنے والے۔ برف ہل اور برف چھونکنے والے۔	84.28 (Except 8428.1010 and 8428.4000)
حصوں کی مکمل طور پر پائیداری طور پر 84.25 سے 84.30، ہیڈنگ کی مشینری کے استعمال کے لیے موزوں ہیں۔	84.29
مٹی کی تیاری یا کاشت کیلئے زرعی، باغبانی یا جنگلاتی مشینری۔ لان یا کھیل کے گراؤنڈرولرز	84.30
کٹائی یا گھاس ڈالنے والی مشینری، جس میں بھوسے یا چارے کے استعمال کنندہ شامل ہیں۔ گھاس یا گھاس کاٹنے والا، انڈے، پھسل یا دیگر زرعی سامان کی صفائی، چھنٹائی یا درجہ بندی کے لئے مشینیں پیداوار، 84.37 کی سرٹھی کی مشینری کے علاوہ۔	84.31
دودھ دوہنے والی مشینیں اور دودھ کی مشینری۔	84.32
شراب، سائڈر، پھلوں کے رس یا اسی طرح کے مشروبات کی تیاری میں پریس، کوپو اور اسی طرح کی مشینری استعمال ہوتی ہے۔	84.33 (Except 8433.1100 and 8433.1900)
دیگر زرعی، باغبانی، جنگلات، پولسٹری پالنے یا مکھی پالنے والی مشینری، جس میں مینیکل یا تھرمس سامان سے لیس انکرن پلانٹ بھی شامل ہے۔ پولسٹری انکیوبیٹرز اور پروڈر	84.34
بیج، اناج یا خشک پھسل دار سبزیوں کی صفائی، چھانٹ یا درجہ بندی کے لئے مشینیں؛ مشینری جو گھسائی کرنے والی صنعت میں یا اناج یا خشک پھسلی سبزیوں کے کام کے لئے استعمال ہوتی ہے، فنارم کی قسم کی مشینری کے علاوہ۔	84.35
مشینری، اس باب میں کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں، صنعتی تیاری یا کھانے پینے کی تیاری کے لئے، جانوروں یا طے شدہ سبزیوں کی چربی یا تیل کی نکالنے یا تیاری کے لئے مشینری کے علاوہ۔	84.36
فناسبر سیلو لوزمادے کا گودا بنانے کے لئے مشینری یا کاغذ یا پیپر بورڈ بنانے یا ختم کرنے کے لئے۔	84.37
کتاب بانڈنگ مشینری، بشمول کتاب سلائی مشینیں۔	84.38
کاغذ کا گودا، کاغذ یا پیپر بورڈ تیاری کرنے کے لئے دوسری مشینری، جس میں ہر طرح کی مشینوں کو کاغذ کی سہولیات شامل ہیں۔	84.39
پلیسٹیں، سٹینڈر یا دیگر پرنٹنگ کے اجزاء تیاری کرنے یا تیاری کرنے کے لئے مشینری، آلات اور سازو سامان (ہیڈنگ 84.56 سے 84.65 تک کی مشینوں کے علاوہ)۔ پلیسٹیں، سٹینڈر اور دیگر پرنٹنگ کے اجزاء۔ پلیسٹوں، سٹینڈروں اور لیٹھو گرافک پتھروں کو، جن کی طباعت کے معاصد کے لئے تیاری کیا گیا ہے (مثال کے طور پر، grained-planed یا پالش)۔	84.40
آفسٹ پرنٹنگ مشینری، ریل فیڈ	84.41
آفسٹ پرنٹنگ مشینری، شیٹ فیڈ، آفسٹ ٹاپ، شیٹس کو ایک طرف سے استعمال کرنا جو 22 انچی میٹر سے زیادہ نہ ہو جبکہ دوسری سائڈ 36 انچی میٹر سے زیادہ نہ ہو۔ بغیر تہ کی ہوئی صورت میں۔	84.42
دیگر آفسٹ پرنٹنگ مشینری	8443.1100
لیٹھر پریس پرنٹنگ مشینری، ریل فیڈ، فلیکس گرافک پرنٹنگ کے علاوہ	8443.1200
لیٹھر پریس پرنٹنگ مشینری، ریل فیڈ کے علاوہ، فلیکس گرافک پرنٹنگ کے بغیر	8443.1300
فلیکس گرافک پرنٹنگ مشینری	8443.1400

گریور پرنٹنگ مشینری	8443.1500
گرم سٹمپنگ مشینری	8443.1600
لیبل پرنٹنگ / اموزنگ مشینیں	8443.1700
فلیٹ بیڈ پریس	8443.1910
پروف پریسز	8443.1920
آن کائن ٹیکسٹائل	8443.1930
دیگر	8443.1940
دیگر	8443.1951
ساخت ٹیکسٹائل مواد کو باہر نکالنے، ڈرائنگ، بناوٹ یا کاٹنے کے لئے مشینیں۔	8443.1959
ٹیکسٹائل ریٹوں کی تیاری کے لئے مشینیں؛ ٹیکسٹائل سوت کی تیاری کے ل machines کاٹائی، دوگنا یا گھما مشینیں اور دیگر مشینری۔ ٹیکسٹائل کی رینگ یا سمیٹ (بشمول ویفٹ سمیٹ) مشینیں اور مشینیں جو ٹیکسٹائل سوت کی تیاری کے لئے 84.46 یا 84.47 کی سرخی والی مشینوں پر استعمال ہوتی ہیں۔	8443.1990
بنائی والی مشینیں، لومز	8444.0000
بنائی والی مشینیں، سائی بانڈنگ مشینیں اور جیب پڈ سوت، ٹولے، لیس، کڑھائی، ٹرمینگس، چوٹی یا حبال بنانے اور مشینیں ٹفٹنگ کے لیے۔	84.45
84.44، 84.45، 84.46 یا 84.47 (مشال کے طور پر، Jacquards-dobbies، خود کار طریقے سے روکنے کی تحریک، سٹیل تبدیل کرنے کے طریقے کار) کی مشینوں کے استعمال کے لئے معاون مشینری؛ حصوں اور لوازمات کو مکمل طور پر یا اصولی طور پر اس سرخی کی مشینوں کے ساتھ 84.44، 84.45، 84.46 یا 84.47 کی ہیڈنگ کے استعمال کے ل suitable موزوں ہیں (مشال کے طور پر نکلا اور نکالا آنے والے، کارڈ کے لباس، کنگھی، نیپلی، سٹیل، ہیڈز) اور شفا بخش فریم، ہوزری سوئیاں)۔	84.46
تکڑے میں یا شکلوں میں محسوس شدہ یا ونس کی تیاری یا تکمیل کے لیے مشینری، جس میں محسوس شدہ ٹوپیاں بنانے کی مشینری بھی شامل ہے۔ ٹوپیاں بنانے کے لئے بلاکس،	84.47
دھلائی، صفائی، مروڑ، خشک، استری، دبانے (مسیوز پریس سمیت)، پلچ، رنگنے، ڈریسنگ، حتم، کوٹنگ یا رنگدار ٹیکسٹائل سوت، کپڑے یا بنا ٹیکسٹائل کے مضافین اور مشینیں پیسٹ کو بیس تانے یا کسی دوسرے معاونت میں استعمال کرنا جس طرح فرزش ڈھانچنے کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے جیسے لیسوولیم۔ رینگ، انیلینگ کے لئے مشینیں، ٹیکسٹائل کے کپڑے کو ت کرنے، کاٹنے یا پیک کرنے۔	84.48
کھا لیں، کھا لیں یا پچھڑے تیار کرنے، ہینگ دینے یا کام کرنے کی مشینری یا سلائی مشینوں کے علاوہ کسی اور چھونے، کھالوں یا پچھڑے کے دیگر مضافین بنانے یا مرمت کرنے کے لئے۔	8449.0000
کنورٹرز، لڑکے، انگوٹ مولڈ اور کاسٹنگ مشینیں، جو دھات کاری یا دھات کی فائڈریوں میں استعمال ہوتی ہیں۔	84.51
دھات کی رولنگ ملز اور اس کے لیے رولز	84.53
مشین لیسز یا دیگر روشنی یا فوٹوونیم، اشرا سونک، برقی حصارج ہونے والے مادہ، الیکٹرو کیمیکل، الیکٹرانیم، آنک - نیم یا پلازما آرک عمل کے ذریعہ کسی بھی مواد کو کام کرنے کے لئے ٹولز۔ واٹر جیٹ کاٹنے والی مشینیں۔	84.54
ورنگل میشل کے لئے مشینی مراکز، پونٹ تعمیراتی مشینیں (واحد اسٹیشن) اور ملٹی اسٹیشن ٹرانسفر مشینیں۔	84.55
دھات کو ہٹانے کے لیے (ٹرننگ سینٹرز سمیت)	84.56
مشین ٹولز (بشمول پونٹ کی ہیڈ مشینیں) ڈرلنگ، بورنگ، گھسانی کرنے والی، تھریڈنگ یا ٹیپنگ کیلئے دھات کو نکال کر،	84.57
84.58 ہیڈنگ کے لیے (موڈ کے مراکز سمیت) کو حتم کر کے۔	

اعلم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

84.58	مشین tools ٹولز ڈیمبرنگ، تیز، پیس، غیرت دینے، لاپ کرنے، پالش کرنے یا دوسری صورت میں دھات یا سرٹیفکیٹ کو پینے والے پتھر، کھرنے والی پالش کرنے والی مصنوعات کے ذریعہ، گیسز کاٹنے، گیسز پینے یا گیسز وٹا ننگ مشینوں کے علاوہ 84.61 کی سرخی کے ذریعہ۔
84.59	مشین-اوزار چڑھانا، تشکیل دینا، سلائنگ، بروچنگ، گیسز کاٹنے، گیسز پینے یا گیسز حتم کرنے، صول سازی، کاٹنے اور دیگر مشینی اوزار، دھات یا سرٹیفکیٹ کو حتم کر کے کام کر رہے ہیں، کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں۔
84.60	ہتھوڑے لگانے یا ڈائی اسٹیمپنگ کے ذریعہ دھاتی کے کام کرنے کے ل Machine مشین ٹولز (پریس سمیت)۔ موڑنے، فولڈنگ، اور کام کرنے والی دھات کے لئے مشینی اوزار (پریس سمیت)
84.61	سیدھا کرنا، چپٹا کرنا، موڑنا، چھدرن یا نوچنا؛ ورنگنگ میٹل یا میٹل کار بائڈس کے لئے پریس، جن کی وضاحت اوپر نہیں کی گئی ہے۔
84.61	کام کرنے والی دھات یا سرٹیفکیٹ کے لئے، دوسرے مواد کو ہٹانے بغیر، دوسرے مشین ٹولز۔
84.62	مشین کام کرنے والے پتھر، سیرا کس، کنکریٹ، الیمینٹس سینٹ یا معدنی مواد کی طرح یا ٹھنڈا کام کرنے والے شیشے کے ٹولز
84.63	سولڈرنگ، بریزنگ یا بلڈنگ کے لئے مشینری اور پریٹس، کاٹنے کے قابل ہیں یا نہیں، 85.15 کی سرخی کے علاوہ۔ گیس سے چپلنے والی سطح کی ٹیمپرنگ مشینیں اور آلات۔
84.64	ٹھوس (پاؤڈر یا پیسٹ سمیت) شکل میں زمین، پتھر، کچھ دھاتیں یا دیگر معدنی مادے، چھانٹنے، اسکریننگ، الگ کرنے، دھونے، کھپلنے، پیسے، ملانے یا گوندنے کی مشینری۔ ٹھوس معدنی ایندھن، سیرامک پیسٹ، غیر ساخت سینٹ، پلاسٹنگ میٹریل یا دیگر معدنی مصنوعات کو پاؤڈر یا پیسٹ وٹا کرنا میں اکٹھا کرنے، تشکیل دینے یا مولڈنگ کیلئے مشینری۔ ریت کے وٹاؤنڈری سانچوں کی تشکیل کے لئے مشینیں۔
84.68	گلاس کے لفافوں میں برقی یا الیکٹرانک لیپ، نسیاں یا دالوز یا فلیش بلب جمع کرنے والی مشینیں۔ مینوفیکچرنگ یا گرم کام کرنے والے شیشے یا شیشے کے سامان کی مشینیں۔
84.74	ورنگنگ ربر یا پلاسٹک کے لئے یا ان مادوں سے تیار کردہ مصنوعات کی تیاری کے لئے مشینری، اس باب میں کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں ہے
84.75	تمبکو تیار کرنے یا ہٹانے کے لئے مشینری، اس باب میں کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں ہے۔
84.77	مشینیں اور کیمیکل آلات جن کے انحصار دی افعال ہوتے ہیں، اس باب میں کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں ہیں۔
84.78	دھات کی وٹاؤنڈری کے لئے مولڈنگ بکس؛ سڑنا کے اڈے؛ مولڈنگ پیسٹرن؛ دھات (انگوٹہ کے سانچوں کے علاوہ)، دھاتی کار بائڈس، شیشہ، معدنی مواد، ربر یا پلاسٹک کے لئے سانچے
84.79 (Except 8479.8960 and 8479.8990)	مشینیں اور ایک قسم کا سامان جس میں مکمل طور پر یا بنیادی طور پر سیمیکڈ کشر بولوں یا بفسرز، سیمی کنڈکٹر ڈیوائسز، الیکٹرانک انٹیگرٹڈ سرکٹس یا فیلڈ بیٹل ڈیپلے کی تیاری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس باب میں نوٹ 9 (سی) میں مخصوص مشینیں اور پریٹس؛ حصے اور لوازمات
84.80	75 کلو واٹ سے زیادہ لیکن 375 کلو واٹ سے زیادہ پیداوار نہیں ہے
84.86	375 کلو واٹ سے زیادہ پیداوار میں
8501.3300	دیگر
8501.3400	ایک آؤٹ پٹ میں جو 75 کے وی اے سے زیادہ ہے لیکن 375 کے وی اے سے زیادہ نہیں ہے
8502.1190	ہوا کی طاقت سے چپلنے والا
8502.1200	دیگر
8502.3100	دیگر
8502.3900	
8503.0090	
8504.2100	پاور ہیٹنگ ٹنگ کی گنجائش 650 کے وی اے سے زیادہ نہیں ہے
8504.2200	پاور ہیٹنگ ٹنگ کی گنجائش 650 کے وی اے سے زیادہ ہے لیکن 10,000 کے وی اے سے زیادہ نہیں ہے

پاور ہیٹنگ لگ کی گنجائش 10000 کے وی اے سے زیادہ ہو۔	8504.2300
پاور ہیٹنگ لگ کی گنجائش 500 کے وی اے سے زیادہ ہو	8504.3400
دیگر انڈکسٹرز	8504.5000
صنعتی یا لمبارٹری برقی بھٹیوں اور تندور (بشمول ان میں شامل کام یا شامل) مادے کے گرمی کے علاج کے ل other دیگر صنعتی یا لمبارٹری کے ساز و سامان کو شامل کرنے یا ڈائسپرٹیکٹرک نقصان سے۔	85.14
الیکٹریک (بجلی سے گرم گیس سمیت)، لیسزری یا دیگر لائٹ یا ٹونوون بیم، الٹراسونک، الیکٹران بیم، مقنن طبعی نبض یا پلازما آرک سولڈرنگ، بریزنگ یا ویلڈنگ مشینیں اور ایپریٹس، چپے کانٹے کے قابل ہوں یا نہ ہوں۔ دھاتیں یا تصدیق نامے کے گرم چھسڑنے کے لئے برقی مشینیں اور ایپریٹس۔	85.15
الیکٹرو پلائنگ، الیکٹرو لیسس یا الیکٹرو فورسس کیلئے مشینیں اور ایپریٹس	8543.3000
کاربن الیکٹروڈ، کاربن برش، چراغ کاربن، بیٹری کاربن اور گریفائٹ یا دیگر کاربن کے دیگر مضامین، بغیر کسی دھات کے ساتھ یا بغیر، بجلی کی معصومیت کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔	85.45 (Except 8545.1100 and 8545.9020)
کسی بھی مواد کے بجلی کے انسولٹر۔	85.46
بجلی کی مشینوں، آلات یا ساز و سامان کے موصلیت کا سامان، دھات کے کسی معمولی اجزاء (مثال کے طور پر، تھریڈڈ سکاٹ) کے علاوہ مکمل طور پر موصلیت کے اجزاء کے لئے شامل کردہ مکمل طور پر فٹ ہونے کی چیزیں، جو اسمبلی کے مقصد کے لئے صرف 85.46 کی سرخی کے موصل کے علاوہ شامل ہیں۔ بجلی کی نالی ٹنگیاں اور اس کے لئے جوڑ، موصلیت سے متعلق مواد کے ساتھ اہتمام شدہ دھات کی۔	85.47
فیلو ٹنگ یا سبرسبل ڈرلنگ یا پروڈکشن پلیٹ فارم	89052000

PART II

تفصیلات	PCT کوڈ
2	1
کھالیں اور پرندوں کے دوسرے حصے، ان کے پستانوں کے نیچے یا نیچے، پستانوں اور پستانوں کے کچھ حصے (ٹرمیڈیکس کے ساتھ ہوں یا نہیں) اور نیچے، تحفظ کے لئے صاف، جراثیم کش یا علاج سے زیادہ کام نہیں کیا گیا ہے۔ پاؤڈر اور پستانوں یا پرندوں کے آفیتھرکس کا ضائع کریں۔	05.05
بڈیوں اور سینگ کے اعضاء، غنیر منقولہ، چھلی والے، آسانی سے تیار (لیکن شکل میں نہیں کاٹے جاتے)، تیزاب یا بیلائیٹیز سے علاج کیا جاتا ہے۔ پاؤڈر اور ان مصنوعات کا ضائع کریں۔	05.06
آئیوری، پچھوے۔ شیل، وہیلون اور وہیلون کے بال، سینگ، اینڈر، کھردے، ناخن، پنچے اور چوچھیں، غنیر پوشیدہ یا محض تیار ہیں لیکن کٹ اے شکل نہیں۔ ان پروڈکٹس کا پاؤڈر انڈکسٹرز۔	05.07
مرحبان اور ملتے جلتے مواد، غنیر محض یا آسانی سے تیار لیکن دوسری صورت میں کام نہیں کیا گیا۔ مولکس، کرسٹ آئیسنز یا ایکٹیوڈرمز اور کٹلی ہڈی، غنیر منقطع یا آسانی سے تیار لیکن کٹ اے شکل، پاؤڈر اور اس کی برادری کے خول۔	05.08
امبرگس، کاسٹوریم، سگنڈینڈ مکس can کینٹھرائڈس، چپے نوور نٹریڈ، عندود اور دیگر حبانوروں کی مصنوعات جو دوامی کی مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہوتی ہیں، تازہ، ٹھنڈا، منجمد یا کسی اور طرح سے محفوظ ہیں۔	0510.0000
حبانوروں کی مصنوعات کو کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں۔ باب 1 یا 3 کے مردہ حبانور، انسانی استعمال کے لیے نا مناسب ہیں۔	05.11
آلو، تازہ یا ٹھنڈا۔	07.01
ٹماٹر، تازہ یا ٹھنڈا۔	0702.0000
پیاز، کلوت، لہسن، چھلکے اور دیگر وسوسے سبز یاں، تازہ یا ٹھنڈا۔	07.03
بند گوبھی، گوبھی، کوبلائی، کالے اور اسی طرح کے خوردنی بیٹیں، تازہ یا ٹھنڈا۔	07.04

لیٹش (لیکنو کاسٹیا) اور چکوری (سچوریم ایس پی پی) تازہ یا ٹھنڈا۔	07.05
گاڑے، شام، ترکاریاں چھندر، سیلیف، سیلریک، مولی اور اسی طرح کی خوردنی جڑوں، تازہ یا ٹھنڈا۔	07.06
کھیرے اور گیسر کن تازہ یا ٹھنڈا۔	0707.0000
پھسل دار سبزیاں، شیل یا غیر خریدار تازہ یا ٹھنڈا۔	07.08
سبزیاں عارضی طور پر محفوظ ہیں (مثال کے طور پر، سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس کے ذریعے، نمکین پانی، گندھک کے پانی میں یا دیگر حفاظتی حلوں میں)، لیکن فوری طور پر استعمال کے لیے استعمال اس حالت میں نامناسب ہیں۔	07.11
دھک پھسلدار سبزیاں، گولہ باری، چپاے جلد کی ہو یا تقسیم ہو۔	07.13
رائی	10.02
بارلے	10.03
جو	10.04
مکئی	10.05
بوائی کے لیے بیج	1006.1010
نشاستے	11.08
سویا بین، ٹوٹے ہوئے یا ثابت	12.01
کولیسز کے بیج، ٹوٹے ہوئے یا ثابت	12.05
سورج مکھی کے بیج، ٹوٹے ہوئے یا ثابت	1206.0000
تیل کے دوسرے بیج اور روغن پھسل، چپاے ٹونا ہوا ہو یا نہیں۔	12.07
بیج، پھسل اور بیجول، ایک قسم کی بوائی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے	12.09
ہاچووز، فریورڈ ریڈ، چپاے ٹروٹ گراؤنڈ، پاؤڈر اینڈ ہینڈلڈ مٹیلٹ؛ لوپولن	12.10
پلائس سیڈ پائنس آف پلائس (بشمول سیز سیڈ فروٹس)، آف کنڈ سوڈ پریمیلین پر فیوری، فاری میس میں یا کیڑے مار، فٹکائول یا اسی طرح کے معاصر کے لیے، تازہ، ٹھنڈا، ٹھنڈا یا سوکھا، چپاے کالانہ ہو، پسا ہوا ہو یا پاؤڈر۔	12.11
بوائی بین جانوروں، بھیسڑوں یا بکریوں کی چربی، جن کی سرخی 15.03 ہے۔	15.02
سویا بین کاتیل اور اس کے مختلف حصے، چپاے ان کو بہتر بنا یا چپاے یا نہیں، لیکن کیسیائی طور پر تبدیل نہیں کیا گیا۔	15.07
پام آئل اور اس کے مختلف حصے، چپاے ان کو بہتر بنا نہیں یا نہ کریں، لیکن کیسیائی طور پر تبدیل نہیں کیا گیا۔	15.11
جانوروں یا سبزیوں کی چربی اور تیل اور ان کے مختلف حصے، اپنی ہوئی، آکسڈائزڈ، پانی کی کمی، سلفورائزڈ، اڑا ہوا، گرمی کے ذریعے ویکووم میں یا غیر فعال گیس میں پالیمرائزڈ یا دوسری صورت میں کیسیائی ترمیم شدہ، جو 15.16 کی سربراہی کرتے ہیں ان کو چھوڑ کر۔ ناجائز مرکب یا جانوروں یا سبزیوں کی چربی یا تیل کی تیاری یا اس باب کے مختلف چربی یا تیلوں کا حصہ، کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں۔	1518.0000
کو کو پیسٹ، چپاے منحرف ہو۔	18.03
تیل ایک اور دیگر ٹھوس اوشیشوں، خواہ زمین نہ ہو یا گولیوں کی شکل میں، سبزیوں والی چربی یا تیل نکالنے کے نتیجے میں، 23.04 یا 23.05 کی سرخی کے علاوہ۔	23.06
غیر منظم شدہ آئرن پائیکس	2502.0000
ہر قسم کے گندھک، سوائے ہوئے گندھک کے علاوہ، گندھک اور صابن گندھک۔	2503.0000
قدرتی گرینسٹ	25.04
ہر طرح کے قدرتی ریت، چپاے رنگ ہو یا نہ ہو، باب 26 کے دھاتی، بیسٹنگ ریتوں کے علاوہ۔	25.05

25.06	کوارج (قدرتی ریت کے علاوہ)؛ کوارجٹ، چپے تقریباً تراشے ہوئے ہوں یا محض کاٹ کر، صول کر کے یا دوسری صورت میں، آٹھ کار (مربع سمیت) شکل کے بلاکس یا سلیب میں۔
2507.0000	کیولن اور دیگر کیلنک مٹی، چپے کیلاکسٹڈ نہ ہوں۔
25.08	دوسرے کلی (جس میں 68.06 کی سرنجی کے توسیعی مٹی شامل نہیں ہیں)، اینڈلائٹس، کیلیٹ اور سلیمانٹ، چپے کیلاکسٹڈ ہوں یا نہ ہوں۔ muleite؛ چپے موٹے یا ڈائنٹاس اس ارتھز۔
2509.0000	چپاک
25.10	قدرتی کیلشیم ون سفٹس، قدرتی ایلو مینیم کیلشیم ون سفٹس اور فوسفیک چپاک۔
25.11	قدرتی بیسریٹ (بیسریٹس)؛ قدرتی بیسریٹ کاربونیٹ (وانکائٹ)؛ کیلاکسٹڈ ہوں یا نہیں، 28.16 ہائیڈرنگ کے بیسریٹ آکسڈ کے علاوہ۔
2512.0000	سلیس فوسیل کھانے (مثال کے طور پر، کیسزل گھ، ر، ٹرپولائٹ اور ڈائیٹومائٹ) اور اسی طرح کی سلائسی زمینیں 1 کی یا اس سے کم ظاہری مخصوص کشش ثقل کی، چپے کیلاکسٹڈ ہوں یا نہ ہوں۔
25.13	اتش فشانی پتھر؛ زمرہ؛ قدرتی کورنڈم، قدرتی گارنٹ اور دیگر قدرتی رگڑنے والے، خواہ گرمی کا علاج نہ کریں۔
2514.0000	سلیبٹ، چپے تقریباً تراشے ہوئے ہوں یا محض کاٹ کر، دیکھے ہوئے یا کسی اور طرح، آٹھ کار (مربع سمیت) شکل کے بلاکس یا سلیب میں۔
25.18	ڈولومائٹ، چپے کیلاکسٹڈ ہوں یا ناچار، بشمول ڈولومائٹ تراشے ہوئے یا محض کاٹے ہوئے، دیکھے ہوئے یا دوسری صورت میں، کسی آٹھ کار (مربع سمیت) شکل کے بلاکس یا سلیب میں۔ ڈولومائٹ ریٹنگ مکس۔
25.19	قدرتی میگنیشیم کاربونیٹ (میگنیشیٹ)؛ فیوزڈ میگنیشیا؛ مردہ جبل (میگنئی) میگنیشیا، چپے وہ سنارنگ سے پہلے تھوڑی مقدار میں دوسرے آکسڈس پر مشتمل ہو یا نہ ہو۔ دوسرے میگنیشیم آکسڈ، پاک ہیں یا نہیں۔
25.20	چیم؛ پلاسٹر (کیلاکسٹڈ چیم یا کیلشیم سفٹس پر مشتمل ہے) چپے رگین ہوں، ایکسلریٹریارٹڈ رز کی تھوڑی مقدار کے ساتھ یا اس کے بغیر۔
2521.0000	چونا پتھر ہب؛ چونا پتھر اور دیگر کھاڑی پتھر، چونے یا سینٹ کی تیاری کے لئے استعمال ہونے والی ایک قسم کا۔
25.25	میکا، بشمول تقسیم، میکافضلہ
2528.0000	قدرتی بورٹس اور اس پر مرکب (چپے وہ کیلیکسٹڈ ہو یا نہ ہو)، لیکن اس میں قدرتی نمگین پانی سے جدا ہوئے بورٹس شامل نہیں۔ قدرتی بورک ایڈ، جو H ₃ BO ₃ میں 85 فیصد سے زیادہ نہیں ہوتا ہے، کا استعمال خشک وزن پر کیا جاتا ہے۔
25.29	فسیلڈ اسپار؛ leucite؛ نیفیلین اور نیپلائٹ سائینٹ؛ فسفلور سپار
25.30	معدنیات کی مادی شکل کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں ہیں۔
26.01	آئرن ایک اور مرکب، بشمول بھٹا ہوا آئرن پائٹائٹس۔
2602.0000	مینگنیٹ ایک اور مرکب، بشمول فرگونس مینگنیٹ ایک اور 20 فیصد یا اس سے زیادہ کے مینگنیٹ مواد کے ساتھ مرکب ہیں، جو خشک وزن پر محاسبہ کیا جاتا ہے۔
2603.0000	کاپر کچ دھاتیں اور مرکب۔
2604.0000	نکل کچ دھاتیں اور مرکب۔
2605.0000	کوبالٹ ایک اور مرکب۔
2606.0000	ایلو مینیم کچ دھاتیں اور مرکب۔
2607.0000	لیڈ ایک اور ارتکاز۔
2608.0000	زنک ایک اور ارتکاز۔
2609.0000	ٹن ایک اور ارتکاز۔
2610.0000	کرومیم ایک اور مرکب۔
2611.0000	ٹنگسٹن ایک اور مرکب۔
26.12	یورینیم یا تھوریئم ایک اور مرکب۔

26.13	مولیڈیم ایک اور ارتکاز۔
2614.0000	ٹائٹنیم ایک اور توحب۔
26.15	تیسیم، ٹیٹلم، ویسٹیم یا زرکونیم ایک اور مرکب۔
26.16	قیمتی دھات ایک اور مرکب۔
26.17	دوسرے کچھ دھاتیں اور مرکب۔
2618.0000	لوہے یا اسٹیل کی تیاری سے دانے دار سلیک (سلیک ریت)۔
2619.0000	سلیک، ڈراس (دانے دار سلیک کے علاوہ)، اسکیلنگ اور لوہے یا اسٹیل کی تیاری سے حاصل ہونے والا دوسرا فضلہ۔
26.20	سلیک، راہ اور باقیات (آئرن یا اسٹیل کی تیاری کے علاوہ) جس میں دھاتیں، آرسنک یا ان کے مرکبات شامل ہیں۔
27.01	کوئلہ؛ کوئلے سے تیار کردہ برقیٹ، اوئلز اور اسی طرح کے شوس ایندھن۔
27.02	لینٹ، جیٹ کو چھوڑ کر، مجموعی طور پر نہیں۔
2703.0000	پیٹ (بشمول پیٹ کی گندگی)، جمع نہ ہو۔
27.04	کوئلہ اور کوئلہ کا نیم کوئلہ، لگنائٹ کا پیٹ، کا، چاہے اجسامی ہو یا نہ ہو۔ retort کاربن۔
2705.0000	پشرو لیم گیٹوں اور دیگر گیٹس ہائڈرو کاربن کے علاوہ کوئلہ، گیس، پانی کی گیس، پیداواری گیس اور اسی طرح کی گیسیں۔
27.07	تیل اور اعلیٰ درجہ حرارت کوئلے کے ٹار کے آسون کی دیگر مصنوعات؛ اسی طرح کی مصنوعات جس میں خوشبودار اجزاء کا وزن غیر خوشبودار اجزاء سے زیادہ ہوتا ہے۔
27.08	چھ اور چھ کوئلہ، کوئلے کے ٹار سے یا دوسرے معدنی تاروں سے حاصل کیا گیا۔
2709.0000	پشرو لیم تیل اور تیل بنو میں معدنیات، حتم تیل سے حاصل کیا گیا
28.03	کاربن (کاربن کالے اور کاربن کی دوسری شکلیں جہاں کہیں بھی مخصوص یا شامل نہیں ہیں)۔
28.04	ہائیڈروجن، نایاب گیسوں اور دیگر غیر دھاتیں۔
28.05	انکالی یا الکلائن - زمین کی دھاتیں نایاب - زمین کی دھاتیں، اسکلینڈیم اور بیٹریئم، چاہے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوں یا ایک دوسرے سے ملا ہوں۔ پارا
28.08	گندھک کا تیزاب؛ سلفونیٹرک ایڈ۔
28.09	ڈیفوسورس سینٹا آکسائیڈ، فوسفورک ایڈ؛ پولی فوسفورک ایڈ، چاہے وہ کیمیائی طور پر متعین نہ ہوں۔
28.11	دوسرے غیر نامیاتی تیزاب اور غیر غیر دھاتیوں کے دیگر غیر نامیاتی آکسیجن مرکبات۔
28.14	امونیا، پانی کی کمی پانی کے حل میں۔
28.15	سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ (کالک سوڈا)؛ پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ (کالک پوٹاش)؛ سوڈیم یا پوٹاشیم کے پیرو آکسائیڈ۔
2817.0000	زنک آکسائیڈ؛ زنک پیرو آکسائیڈ۔
28.18	مصنوعی کورنڈم، چاہے وہ کیمیائی طور پر بیان نہ ہو۔ ایلومینیم آکسائیڈ؛ ایلومینیم ہائیڈرو آکسائیڈ۔
28.19	کرومیم آکسائیڈ اور ہائیڈرو آکسائیڈ۔
28.20	مینگنیٹس
28.21	آئرن آکسائیڈ اور ہائیڈرو آکسائیڈ۔ مشترکہ آئرن کے وزن کے حساب سے 70 or یا اس سے زیادہ پر مشتمل زمین کے رنگ Fe ₂ O ₃ کے بطور تشخیص کے جاتے ہیں
2822.0000	کوہالت آکسائیڈ اور ہائیڈرو آکسائیڈ۔ تحبائی کوہالت آکسائیڈ
28.23	ٹائٹنیم آکسائیڈ۔
28.24	لیڈ آکسائیڈ؛ سرخ سیر اور اورنج سیر۔
28.25	ہائیڈرازائن اور ہائیڈرو آکسائیڈ؛ اور ان کی نامیاتی نمکیات؛ دوسرے غیر نامیاتی آؤوں؛ دیگر دھاتی آکسائیڈ، ہائیڈرو آکسائیڈ اور پیرو آکسائیڈ۔

28.26	فنلورائڈز، فنلورو سیلیکیٹس، فنلوروالو مینٹس اور دیگر پیچیدہ فنلورین نمکیات۔
28.27	کلورانڈ، کلورانڈ آکسائیڈ اور کلورانڈ ہائیڈرو آکسائیڈ۔ برومانڈ اور برومانڈ آکسائیڈ۔ آئوڈائڈ اور آئوڈائڈ آکسائیڈ۔
28.28	ہائپو کلورائٹس، تجارقی نیلشیم ہائپو کلورائٹ، کلورائٹس ہائپو برومائٹس
28.29	کلورینٹ اور پری کلورینٹس؛ آئوڈینٹس اور اڈور
28.30	سلفیڈس؛ پولی سلفائڈز، سپاے کیمیائی طور پر بیان نہ ہوں۔
28.31	ڈیٹھوٹائٹس اور سلفو سیلیکیٹس۔
28.32	سلفائٹس؛ ہتائیو سلفائٹس
28.33	سلفینس، پیرو سلفینس
28.34	ہائٹریٹس
28.35	فن سفینٹس (ہائپو سلفائٹس)، فن سفوٹس (سلفائٹس) اور فن سفینٹس۔ پولی فن سفینٹس، سپاے کیمیائی طور پر متعین نہ ہوں۔
28.36	کاربونیٹس per پیرو آکس کاربونیٹس (پری کاربونیٹس)؛ امونیم کاربائیٹ۔ پر مشتمل تجارقی امونیم کاربونیٹ۔
28.39	سیلیکیٹس؛ تجارقی کمزیر سیلیکیٹس۔
28.40	بورٹس، پیرو بورٹس
28.41	آکسائیڈس یا پیرو آکسائیڈس کے نمکین۔
28.42	ایزائڈز کے علاوہ، غیر نامیاتی تیزاب یا پیرو آکسائیڈز کے دیگر نمکیات (بشمول ایلو مینو سیلیکیٹس کیمیائی طور پر بیان کردہ ہیں یا نہیں)۔
28.43	بولیڈل قیمتی دھاتیں، قیمتی دھاتوں کے غیر نامیاتی یا نامیاتی مرکبات، سپاے وہ کیمیائی طور پر بیان نہ ہوں۔ قیمتی دھاتوں کے مجموعے۔
28.44	تاجکار کیمیائی عناصر اور تاجکار آسٹو پوس (بشمول اور زرخیز کیمیائی عناصر اور آسٹو پوس سمیت) اور ان کے مرکبات۔ مرکب اور ان مصنوعات پر مشتمل اوشیشوں۔
28.45	آئوڈو پوس جن کی شرح 28.44 کے علاوہ ہے۔ مرکبات، غیر نامیاتی یا نامیاتی، اس طرح کے آسٹو پوس کے سپاے کیمیائی طور پر متعین نہ ہوں۔
28.46	مرکبات، غیر ضروری یا نامیاتی، نایاب زمین کی دھاتیں، ہائیڈریٹ یا سلیکیٹ یا ان دھاتوں کے مرکب کی۔
28.49	کاربائیڈس، سپاے کیمیائی طور پر بیان نہ ہوں۔
2850.0000	ہائڈرائڈز، ہائٹرائڈز، ایزائڈس، سلیکانڈس اور بورائڈس، کیمیائی طور پر بیان کردہ ہیں یا نہیں، ان مرکبات کے علاوہ جو 28.49 کی کاربائیڈس کی کاربائیڈس ہیں۔
28.52	مرکزی کو چھوڑ کر، پارا کے غیر ضروری یا نامیاتی مرکبات، کیمیائی طور پر بیان کردہ ہیں یا نہیں۔
28.53	فسفائیڈس، سپاے کیمیائی طور پر متعین ہوں۔ نہ فروروفوسورس کو چھوڑ کر، دیگر غیر نامیاتی مرکبات (بشمول آلودگی اور چالکتا پانی اور اسی طرح کے پاکیزگی کا پانی)؛ مانع ہوا (نایاب) گیٹس کو ہٹا دیا گیا ہے یا نہیں)؛ کمپریٹ ہوا؛ اماگیٹس، قیمتی دھاتوں کے مجموعے کے علاوہ۔
29.01	تیزابیت والی ہائیڈروکاربن۔
29.02	حکری ہائیڈروکاربن۔
29.03	ہائڈروکاربن کے مشتق مشتق۔
29.04	ہائڈروکاربن کے سلفونائٹ، ہائٹریٹ یا ہائٹریٹ مشتق، سپاے ہلو جینائیڈز۔
29.05	اکائیڈ الکوحول اور ان کے ہیلو جینائیڈ، سلفونائیڈ، ہائٹریٹ یا ہائٹریٹ مشتق۔
29.06	چنانچہ الکوحول اور ان کے حلوس، گندھک، ہائٹریٹ یا ہائٹریٹ مشتق۔
29.07	فینولز؛ فینول الکوحول۔
29.08	فینولس یا فینول الکوحول کے ہالوجینائیڈ، سلفونائیڈ، ہائٹریٹ یا ہائٹریٹ مشتق۔

29.36	قدرتی غذا مصنوعی ترکیب (بشمول قدرتی ارتکاز) کے ذریعے تیار کردہ پروٹینیز اور وٹامنز، اس کے مشتق بنیادی طور پر وٹامنز کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، اور مذکورہ بالا کے مباشرت، چاہے وہ کسی سالونینٹ میں ہوں یا نہ ہوں۔
29.37	ہارمونز، پروسٹاگلینڈینسز، تھسٹرون، کسٹرون اور کیورٹیکوئیسٹرون، قدرتی یا ترکیب کے ذریعے دوبارہ تیار کردہ۔ اس میں مشتق اور ساختی تقویم، جس میں چھین میں ترمیم شدہ پولائینٹائنڈس شامل ہیں، بنیادی طور پر ہارمونز کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔
29.38	گلیکوسائیڈس، ترکیب کی طرف سے قدرتی یا دوبارہ تیار، اور ان کے نمکیات، اینٹھرز، ایسٹرز اور دیگر مشتق ہیں۔
29.39	اکلائڈز، ترکیب کی طرف سے قدرتی یا دوبارہ تیار، اور ان کے نمکیات، اینٹھرز، ایسٹرز اور دیگر مشتق افراد۔
29.41	اینٹی بائیوٹکس۔
2942.0000	دیگر نامیاتی مرکبات۔
30.01	اعضاء کے علاج کے استعمال کے ل organ عندود اور دوسرے اعضاء، خشک، چاہے پاؤڈر ہوں یا نہ ہوں۔ عندود یا دوسرے اعضاء کا ٹیچو یا اعضاء کے علاج کے استعمال کے ل uses ان کے سراو، ہیپیرین اور اس کے نمکین۔ دیگر انسانی یا جانوروں سے متعلق مادے جو علاج معالجے کے لئے تیار ہیں یا کسی اور جگہ پر نہیں ہیں۔
31.02 (except 3102.1000)	معدنیات یا کیمیائی کھاد، ہائڈروجنس۔
31.03	معدنیات یا کیمیائی کھاد، فوسفینک۔
31.05	معدنیات یا کیمیائی کھاد جس میں دو یا تین کھاد عناصر ہائڈروجن، فوسفورس اور پوٹاشیم ہوتے ہیں۔ دیگر کھادیں۔ اس باب کے سامان کو گولیاں یا اسی طرح کی شکل میں یا مجموعی وزن کے ٹیکٹوں میں جو 10 کلو سے زیادہ نہیں ہے۔
32.01	سبزیوں کی اصلیت کی ٹیچوٹینز اور ان کے نمکین، اینٹھرز، ایسٹرز اور دیگر مشتقات۔
32.02	مصنوعی نامیاتی ٹینگ مادہ؛ غیر نامیاتی ٹینگ مادہ؛ ٹینگ کی تیاریوں، چاہے قدرتی ٹینگ مادہ پر مشتمل ہو یا نہ ہو؛ پہلے سے تربیت کے ل en حرامنی تیاری۔
32.14	گلیسیرز کے پشین، گرافٹنگ پشین، رال ٹینٹ، کلوکنگ مرکبات اور دیگر ماسک؛ مصوروں کی بھرتی؛ facades، انڈور پواروں، فرسش، چھت یا اس طرح کے لئے غیر refractory surfacing تیاریوں۔
33.02	ان میں سے ایک یا زیادہ مادوں کی بنا پر گند آمیز مادے اور مرکب (الکھل حل بھی شامل ہیں) کے مرکب، جس کی صنعت میں حنام مال کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ مشروبات کی تیاری کے لئے استعمال ہونے والی ایک قسم کی گند آمیز مادے پر مبنی دوسری تیاریاں۔
34.03	چکانا کرنے والی تیاریوں (جن میں تیل کی تیاری، بولٹ یاٹ کی ریلیسز کی تیاری، چکانائی کی بنیاد پر اینٹی مورٹی یا اینٹی سکنز کی تیاری اور مولڈریلیسز کی تیاری شامل ہیں) اور ٹیکسٹائل مواد، پرمی، کے تیل یا چکانائی کے علاج کے لئے استعمال ہونے والی ایک قسم کی تیاری۔ فرسکنز یا دیگر مواد، لیکن اس پر مشتمل تیاریوں کو چھوڑ کر، بنیادی اجزاء کی حیثیت سے، پشرو لیم تیلوں کے وزن یا بنو میں معدنیات سے حاصل کردہ تیل سے 70٪ یا اس سے زیادہ۔
3504.0000	پیسٹوز اور ان کے مشتقات؛ دوسرے پروٹین مادے اور ان کے مشتقات، کسین اور مخصوص یا شامل نہیں۔ پاؤڈر چھپائیں، چاہے وہ کرومڈ نہ ہو۔
35.05	ڈیکسٹریسز اور دیگر ترمیم شدہ اسٹارچ (مثال کے طور پر، پہلے سے جلیٹینائزڈ یا بصیرت نشانے والے) نشاستوں پر مبنی گلو، یا ڈیسٹرس یا دیگر ترمیم شدہ نشاستوں پر۔
37.02	کاغذ، پیپر بورڈ یا ٹیکسٹائل کے علاوہ کسی بھی مواد کی فہرست، حاس، بے نقاب، میں فونو گرافی کی فلم۔ فہرستوں میں انسٹنٹ پرنٹ فلم، حاس، بے ساخت۔
37.03	فونو گرافی کاغذ، پیپر بورڈ اور ٹیکسٹائل، حاس، بغیر کسی سمجھے۔
3704.0000	فونو گرافی کی پلیٹیں، فلم، کاغذ، پیپر بورڈ اور ٹیکسٹائل، بے نقاب لیکن تیار نہیں ہوئے۔
3705.0000	سینما گرافک فلم کے علاوہ فونو گرافی کی پلیٹیں اور فلم، بے نقاب اور تیار کی گئی۔

40.01	تھمپر لسبر، بلٹ، گٹھ پر چپ، گونول، پیڈیکل اور اسی طرح کے قدرتی مسوڑھوں میں، بنیادی شکل میں سورین پلیسٹوں، چپاروں یا پٹیشیوں میں۔
40.02	مصنوعی ٹھنڈا کرنے والی مشینیں، چپاریں یا پٹی۔ اس عنوان کے کسی بھی مصنوع کے ساتھ، بنیادی شکلوں میں یا انپلائٹس، چپاریں یا پٹی میں 40.01 کے کسی بھی مصنوع کے مرکب۔
4003.0000	بنیادی شکل میں یا پلیسٹوں، چپاروں یا پٹیشیوں میں دوبارہ حاصل شدہ ربڑ۔
40.04	فضلہ، پارنگز اور ربڑ کا سکرپ (تخت ربڑ کے علاوہ) اور پاؤڈر اور گرینولس جس سے حاصل ہوا۔
40.05	کسپاؤنڈر ربڑ، بغیر کسی رکاوٹ کے، بنیادی شکلوں میں یا انپلائٹس، چپاریں یا پٹی۔
41.01	راہائز سنڈر سکسوفوبون (شمول بقالو) اور کیو۔ نیٹیملز (تازہ، زبانی، خشک، لیٹنڈ، اچپار یا کسی اور طرح سے محفوظ، لیکن رنگدار نہیں، پارچہ زدہ لب اس یا مزید تیار شدہ)، چپا ہے وہ مایوس ہو یا تقسیم نہ ہو۔
41.02	بھیڑ یا بھئیڑ کے بھئیڑوں کی کچی کھالیں (تازہ، یا نمسگین، سوکھے، لہسڑے ہوئے، اچپار والے یا کسی اور طرح سے محفوظ، لیکن رنگدار نہیں، پارچہ نہیں، پارچہٹ پینے یا مزید تیار شدہ)، چپا ہے اون پر ہو یا تقسیم نہ ہو، نوٹ 1 کے ذریعہ حنا راج کیے جانے والوں کے علاوہ۔ ج) اس باب میں
41.03	دیگر حنا مچھپائیں اور کھالیں (تازہ، یا نمسگین، سوکھے، چونے ہوئے، اچپار والے یا کسی اور طرح سے محفوظ ہیں، لیکن رنگدار نہیں ہیں، چرمی پوشاک میں یا مزید تیار ہیں)، چپا ہے dehaired ہو یا تقسیم، نوٹ 1 (b) یا 1 کے ذریعہ حنا راج کردہ افراد کے علاوہ۔ (c) اس باب میں۔
41.04	ہیروئن کے ساتھ، بولڈ پارت کے چھپے ہوئے اور بائیوائٹن کی کھالیں (بھینس بھی شامل ہیں)، باہر تقسیم ہو جائیں یا نہ ہوں، لیکن مزید تیار نہیں۔
41.05	بھیڑوں یا بھئیڑوں کی بنی ہوئی پارت کی کھالیں، وولن کے ساتھ، چپا ہے تقسیم ہوں یا نہ ہوں، لیکن مزید تیار نہیں۔
41.06	بغیر حنا وروں کی ہیروئن کے بغیر دوسرے حنا وروں کی ٹینڈ یا کرو سائڈز اور کھالیں، اگر چہ تقسیم نہ ہوں، لیکن اس سے پہلے سے تیار نہیں ہے۔
41.07	41.14 ہیڈنگ چسڑے کے علاوہ، چسڑے کے علاوہ، ہیروئن کے بغیر، بوئین (بھینس بھی شامل ہے) یا گھریلو حنا وروں کا، چسڑے سمیت۔ چسڑے کے، چسڑے سمیت، چسڑے کے، چسڑے کے علاوہ، تیار کریں۔
4112.0000	41.14 کی سرنی کے چسڑے کے علاوہ بھی، چسڑے کے علاوہ، بھئیڑ یا بھئیڑ کے بغیر، بھئیڑ یا بھئیڑ کے، چسڑے سمیت، چسڑے سمیت، چسڑے سمیت، چسڑے کے علاوہ، تیار کریں۔
41.13	41.14 ہیڈنگ کے چسڑے کے علاوہ، اون یا ہیروئن کے بغیر، دوسرے حنا وروں کا، چسڑے سمیت، چسڑے سمیت، چسڑے سمیت، چسڑے کے علاوہ۔
41.14	چسڑے (مجموعہ چوموز سمیت) چسڑا۔ پیٹنٹ چسڑے اور پیٹنٹ پر تدار چسڑے، بدھات چسڑے
41.15	میکیکلیڈر ویتھا با سینٹلیڈرور لیٹرفن سبر، انسلیس، شیشر پی، اندراج ہے یا نہیں۔ چسڑے یا مرکب چسڑے کی پارنگز اور دیگر فضلہ، ان کے لئے چسڑے کے مضامین کی افادیت مناسب نہیں ہے۔ چسڑے کی مٹی، پاؤڈر اور آنا۔
42.05 (Except 4205.0090)	چسڑے یا مرکب چسڑے کے دوسرے مضامین۔
43.01	حنا م فرسکنز (شمول سر، دم، بچوں اور دیگر ٹکڑوں یا کاٹنے والی چسڑوں، فروریوں کے استعمال کے لئے موزوں)، حنا م چھپائیں اور کھالیں کے علاوہ جو 41.01، 41.02، 41.03 یا ہیڈنگ ہیں۔
43.02	43.03 کی سرنی کے علاوہ، ٹینڈ یا ملبوس فرسکن (جن میں سر، دم، بچوں اور دیگر ٹکڑوں یا کٹنگوں سمیت)، غنیر جوڑ جمع، یا جمع (دوسرے مواد کے اضافے کے بغیر)۔
44.01	فنیول ووڈ، اٹلا گھس، انلیٹس، انٹ و گھس، انگلو ٹورنس سمرن از Wood ووڈ کچھپس ذراست۔ چور اور لکڑی کا فضلہ اور سکرپ، چپا ہے نوشتہ حبات، بریقٹ، چھسریاں یا اسی طرح کی شکلوں میں جمع ہوں۔
44.02	لکڑی کا چپار کول (جس میں شیل یا نٹ چپار کول بھی شامل ہے)، خواہ جمع نہ ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

44.03	کھردری لکڑی، چپے چھال یا شاہپ لکڑی چھین لی جانے، یا تقریباً چوکور ہو۔
44.04	ہوپ وڈ؛ تقسیم قطب؛ ڈھیسیر، پیکٹ اور لکڑی کے داؤ، نوکیدار لیکن لمبائی کی زد میں۔ لکڑی کے اسٹیکس، جو تقریباً med تراشے جاتے ہیں لیکن تبدیل نہیں ہوتے ہیں، موڑنے دوسری صورت میں کام کیا، جو چیلنے کی لاکھی، چھتری، آلے کے ہینڈل یا اس طرح کی چیز کے لئے موزوں ہے ch چپ لکڑی اور اس طرح کے۔
4405.0000	لکڑی کی اون؛ لکڑی کا آنا
44.06	ریلوے بائرام وے سلپ (لکڑی کے پار)
4701.0000	لمینیکل لکڑی کا گودا۔
4702.0000	کیسائی لکڑی کا گودا، تحلیل درجہ جات۔
47.03	کیسائی لکڑی کا گودا، سوڈا یا سلفیٹ، تحلیل ہونے والے درجہ جات کے علاوہ۔
47.04	کیسائی لکڑی کا گودا، سلفیٹ، تحلیل ہونے والے درجہ جات کے علاوہ۔
4705.0000	کینیکل اور کیسائی گھبراؤ کے عمل کے امتزاج سے حاصل کردہ لکڑی کا گودا۔
47.06	برآمد شدہ (فضلہ اور سکرپ) کاغذ یا پیپر بورڈ یا دیگر ریشوں والی سیلولوزک مادے سے حاصل کردہ ریشوں کے گودا۔
47.07	باز یافتہ (فضلہ اور سکرپ) کاغذ یا پتہ۔
48.04	بغیر دستخطی کرافٹ پیپر اور کاغذی بورڈ، رولز یا شیٹوں میں، 48.02 یا 48.03 کی سرخی کے علاوہ۔
48.10	نامیاتی مادوں میں پیپرینٹ پیپر بورڈ، کوشیڈ و نوٹور پوتسائڈس و ہتھلون (چٹا کتلے) اور یا بغیر کسی اور، اور کسی بھی کونٹنگ کے ساتھ، چپے سطحی رنگ کا ہو، سطح پر سجا ہوا یا طباعت شدہ، رولز یا مستطیل (مربع سمیت) چپادروں میں، کسی بھی شکل کا ہو۔
48.13	سگریٹ کاغذ، چپے سائز میں کانا جانے یا تانچے یا ٹیوبوں کی شکل میں۔
48.22	بوہنز، اسپاؤلز، پولیس اور کاغذی گودا، کاغذ یا پیپر بورڈ (اسی طرح چھیدے ہوئے یا سخت) کی اسی طرح کی تائید۔
4823.9040	ڈبل سائڈ چپکنے والی ٹیپس
5001.0000	ریشم۔ کیڑے کو کون ریٹنگ کے لیے موزوں ہیں
5002.0000	کپ ریشم (پھینکا نہیں)
5003.0000	ریشم کا فضلہ (بشمول سورج پر کوکوسیت، سوت کا فضلہ اور گارنڈ اسٹاک)
5004.0000	ریشم کا سوت (ریشم کے کچرے سے سوت کے علاوہ) خوردہ فروخت کے لئے پیش نہیں کیا جاتا ہے۔
5005.0000	ریشمی فضلہ سے سوت کٹا ہوا، خوردہ فروخت کے لیے نہیں رکھا گیا۔
51.01	اون، کارڈڈ یا کومبیڈ نہیں۔
51.02	عمدہ یا موٹے جانوروں کے بال، کارڈڈ یا کسٹنگڈ نہیں ہیں۔
51.03	اون یا آفٹائن یا موٹے جانوروں کے بالوں کا ضیاع، بشمول سوت کا فضلہ لیکن گارنڈ اسٹاک کو چھوڑ کر۔
5104.0000	اون کا گارنڈ اسٹاک یا موٹے جانوروں کے بالوں کا۔
51.05	اون اور باریک یا موٹے مویشی جانوروں کے بال، کارڈڈ یا کسٹنگڈ (بشمول اونڈے ہوئے کڑے بھی شامل ہیں)۔
51.06	کارڈڈ اون کا سوت، خوردہ فروخت کے لیے نہیں رکھا گیا۔
51.07	کنگھی اون کا سوت، خوردہ فروخت کے لیے نہیں رکھا گیا۔
51.08	عمدہ جانوروں کے بالوں کا سوت (کارڈڈ یا کنگھی کیا ہوا)، خوردہ فروخت کے ل۔ نہیں رکھا گیا ہے۔
52.05	کپاس کا سوت (سائٹی دھاگے کے علاوہ)، جس میں 85 or اور ویت ٹیکسٹن ہے، ریٹیل سیل کے لئے نہیں رکھا گیا ہے۔
52.06	کائون کا سوت (سائٹی دھاگے کے علاوہ)، جو کپاس کے وزن کے حساب سے 85% سے بھی کم ہوتا ہے، ریٹیل سیل کے لئے نہیں رکھا جاتا ہے۔

53.01	سن، حنام یا پراسیس شدہ لیکن کانا نہیں؛ فلیکس سے ویسٹڈ فضلہ (سوت کا فضلہ اور گارنٹیڈ اسٹاک بھی شامل ہے)۔
53.02	سچ بانگ (کینڈا بیٹیوایل)، حنام یا پراسیس شدہ لیکن کانا نہیں۔ حقیقی بینگ (جس میں سوت کا فضلہ اور گارنٹیڈ اسٹاک شامل ہے) کا ضیاع۔
53.03	حسبوت اور دیگر ٹیکسٹائل باسٹ ریٹوں (سن، حقیقی بینگ اور ریجی کو چھوڑ کر)، حنام یا پراسیس شدہ لیکن کم نہیں not نرم ہسی ریٹوں کو ضائع کرنے کے لئے (سوت کا فضلہ اور گارنٹیڈ اسٹاک سمیت)
53.05	ناریل، اباکا (نیلا ہیمیر موسی ٹیکسٹائل نی)، رییمینڈڈ ریبٹ اہیل ٹیکسٹائل ونا سبر، کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں، حنام یا پراسیس شدہ لیکن گھوما نہیں گیا۔ ان ریٹوں کی دو، نوز اور فضلہ (جس میں سوت کا فضلہ اور گارنٹیڈ اسٹاک شامل ہے)۔
53.06	سن کا سوت۔
53.07	جوٹ۔ یادگیر ٹیکسٹائل باسٹ ونا سبر کا سوت۔ 53.03
54.02	مصنوعی تہت یارت (سلائی دھاگے کے علاوہ)، جو خوردہ فروخت کے لئے نہیں لگایا جاتا ہے، جس میں مصنوعی مونو فلمینٹ بھی شامل ہے جس میں 67 اعشاریہ سے بھی کم ہے۔
55.01	سنتھٹیک تہت ٹو
55.02	مصنوعی تہت ٹو۔
55.03	ترکیب کے نکلے ریٹوں پر، کارڈڈ نہیں، کسنگڈ یا بصورت دیگر کٹائی کے لئے عملدرآمد۔
55.04	کٹائی کے لئے مصنوعی اسٹیپل ونا سبر، کارڈڈ نہیں، کسنگڈ ہوئے یا بصورت دیگر اس پر عملدرآمد کیا جاتا ہے۔
55.05	انسان ساختہ ریٹوں کا ضائع (جس میں نول، سوت کا فضلہ اور گارنٹیڈ اسٹاک شامل ہے)۔
55.06	کٹائی کے لئے مصنوعی اسٹیپل ونا سبر، کارڈڈ، کسنگڈ یا بصورت دیگر پروسیس شدہ۔
5507.0000	کٹائی کے لئے مصنوعی اہم ریٹوں، کارڈڈ، کسنگڈ یا بصورت دیگر پروسیس ہوتا ہے۔
55.08	خود ساختہ ریٹوں کا سلائی دھاگہ، خوردہ فروخت کے لئے رکھنا یا نہیں۔
55.09	ترکیب کے نکلے ریٹوں کا سوت (سلائی دھاگے کے علاوہ)، جو خوردہ فروخت کے لئے نہیں رکھا گیا ہے۔
55.10	مصنوعی اہم ریٹوں کا سوت (سلائی دھاگے کے علاوہ)، جو خوردہ فروخت کے لئے نہیں رکھا گیا ہے۔
55.11	سوت (سلائی دھاگے کے علاوہ) خود ساختہ ریٹوں کا، جو خوردہ فروخت کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔
55.12	مصنوعی اہم ریٹوں کے بنے ہوئے کپڑے، جس میں مصنوعی اسٹیپل ریٹوں کے وزن کے حساب سے 85% یا اس سے زیادہ ہوتا ہے۔
55.13	مصنوعی اہم ریٹوں کے بنے ہوئے کپڑے، جس میں ایسے ریٹوں کے وزن کے لحاظ سے 85 فیصد سے بھی کم ہوتا ہے، جس کا وزن بنیادی طور پر یا مکمل طور پر کپاس کے ساتھ ملا یا جاتا ہے، جس کا وزن $g / m^2 170$ سے زیادہ نہیں ہوتا ہے۔
55.14	مصنوعی اہم ریٹوں کے بنے ہوئے کپڑے، جس میں ایسے ریٹوں کے وزن کے لحاظ سے 85% سے بھی کم ہوتا ہے، جس میں بنیادی طور پر یا مکمل طور پر سوتی کے ساتھ ملا یا جاتا ہے، جس کا وزن $g / m^2 170$ سے زیادہ ہے۔
55.15	مصنوعی اہم ریٹوں کے دیگر بنے ہوئے کپڑے۔
55.16	مصنوعی اہم ریٹوں کے بنے ہوئے کپڑے۔
56.01	ٹیکسٹائل کے مواد اور اس کے مضاف میں کی بھرتی، ٹیکسٹائل ونا سبر، لمبائی 5 ملی میٹر سے زیادہ نہیں (ریوڈ)، ٹیکسٹائل دھول اور چپکی کے حبال۔
56.08	جڑواں، کورڈ بچور رسی کے جبلے ہوئے حبال۔ ٹیکسٹائل میٹریلز کے مانی گیسری کے حبال اور دیگر بناوٹ والے حبال بنائے گئے ہیں۔
59.02	نایان یادگیر پولی امانڈس، پالئیے سٹریڈیو لیکو سیرین کے اعلیٰ استحکام سوت کاناڑ ہڈی تانے بانے۔
63.10	استعمال شدہ یا نئے چیتھڑے، سکرپ جڑواں، تار کی تار، روپیٹڈ کینسل ریت جس میں کپڑوں کے مواد کے جڑواں، تار کیے، روپر کیبلز، کے مضاف میں پائے جاتے ہیں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

68.15	پتھر کے مضماسین یا دیگر معدنی مادوں (کاربن ریٹوں، کاربن ریٹوں کے مضماسین اور آرٹیکل سو فیٹ سمیت)، کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں۔
70.02	گیسوں میں شیٹے (سرخ 70.08 کے مائیکرو شعروں کے علاوہ)، راڈس ریٹیوں، غیر منقطع۔
71.05	قدرتی یا مصنوعی قیمتی یا نیم قیمتی پتھروں کی دھول اور پاؤڈر۔
72.01	پگ آئرن اور، spiegeleisen in، سور، بلاکس یا دیگر بنیادی شکل۔
72.02	فسیروالوز۔
72.03	لوہا کی سیدھی کمی یا دیگر تیز فیبرس مصنوعات، inlumps، چھسروں یا اسی طرح کی شکلوں سے حاصل کردہ فیبرس مصنوعات؛ گانٹھوں، چھسروں یا اسی طرح کی شکلوں میں، کم از کم طہارت والے آئرن کا وزن 99.99 فیصد ہے
72.05	دانے دار اور پاؤڈر، سور آئرن، اسٹیلین، آئرن یا اسٹیل کے۔
72.06	آئرنینڈون۔ مرکب اسٹیل انڈکٹس یا دیگر بنیادی شکلیں (72.03 کی سرخی کے آئرن کو چھوڑ کر)۔
72.08	لوہے یا غیر مصردات اسٹیل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات، جس کی چوڑائی 600 ملی میٹر یا اس سے زیادہ ہے، گرم، رولڈ، نہیں پینے، چڑھا یا بالیپت۔
72.09	لوہے یا غیر مصردات اسٹیل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات، جس کی چوڑائی 600 ملی میٹر یا اس سے زیادہ کی ہوتی ہے، سرد رولڈ (سردی سے کم)، نوکلیڈ، چڑھا یا بالیپت۔
72.10	لوہے یا غیر مصردات اسپات کی فلیٹ رولڈ مصنوعات، جس کی چوڑائی 600 ملی میٹر یا اس سے زیادہ کی ہو، پینے، چڑھا یا بالیپت۔
72.11	لوہے یا غیر الوسٹل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات، جس کی چوڑائی 600 ملی میٹر سے کم ہے، نہیں پینے ہوئے، چڑھا یا ہوا۔
72.12	لوہے یا غیر مصردات اسپات کی فلیٹ رولڈ مصنوعات، جس کی چوڑائی 600 ملی میٹر سے کم، پینے ہوئے، چڑھا یا ہوا ہے۔
72173010	نیوٹیک ٹائر (مالاڈائر) کی تیاری میں استعمال ہونے والے ایک قسم کا
72.18	انگوٹھے یا دیگر بنیادی شکلوں میں سٹینلیس سٹیل۔ سٹینلیس سٹیل کی نیم تیار مصنوعات۔
72.19	600 ملی میٹر یا اس سے زیادہ چوڑائی کے سٹینلیس سٹیل کے فلیٹ رولڈ مصنوعات۔
72.20	600 ملی میٹر سے بھی کم چوڑائی کی سٹینلیس سٹیل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات۔
72.25	600 ملی میٹر یا اس سے زیادہ چوڑائی کے دیگر کھوٹ اسٹیل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات۔
72.26	600 ملی میٹر سے کم چوڑائی والی دیگر کھوٹ اسٹیل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات۔
72.27	دیگر مصردات اسپات کے، بے قاعدگی سے زخموں کے کسٹڈیوں میں، بار اور سلاخیں، گرم رولڈ۔
7315.1920	مونٹکاروں اور گاڑیوں کے لیے دیگر
7401.0000	کاپر میٹ، سیمنٹ تانبے (پریس تانبے)
7402.0000	غیر طے شدہ تانبہ؛ الیکٹرو لائٹنگ اداسیگی کے لئے تانبے کے اوٹوڈس۔
74.03	بہتر تانبے اور تانبے کے مرکب، ناہائز۔
74.04	تانبے کا فضلہ اور سکرپ۔
7405.0000	تانبے کے ماسٹر الائے
74.06	کاپر پاؤڈر اور فلیکس۔
74.07	کاپر سلاخوں، سلاخوں اور پروفنٹلز۔
74.08	کاپر وائر
74.09	0.15 ملی میٹر سے زیادہ موٹائی والی کاپر پلیٹیں، چادریں اور پٹی۔
74.10	کاپر فٹنل (چپا سے پرنٹ ہو یا کانڈنڈ، پیپر بورڈ، پلاسٹک یا اسی طرح کی پشت پناہی والے مواد کی مدد سے ہو)، موٹاپے میں (کسی بھی پشت پناہی کو چھوڑ کر) 0.15 ملی میٹر سے زیادہ نہیں۔

74.11	کاپر ٹیوبیں اور پائپ۔
7413.0000	پھٹنے ہوئے تار، کیبلز، پلیٹڈ مینڈ اور اسی طرح کے تار، بجلی سے غصیر موصل نہیں۔
75.01	نکل میٹیر، نکل آکسائیڈ سنتر زاور نکل دھات کاری کی دیگر انشٹریٹ مصنوعات۔
75.02	غصیر منقسم نکل۔
7503.0000	نکل ویسٹ اور کباڑ
7504.0000	نکل پاؤڈر اور فلکیس
75.05	نکل سلاخوں، سلاخوں، پروفٹ نکلز اور تار۔
75.06	نکل پلیٹوں، چپادریں، پٹی اور ورق۔
76.01	نہ ہست ہوا ایلومینیم۔
76.02	ایلومینیم ویسٹ اور کباڑ
76.03	ایلومینیم پاؤڈر اور فلکیس
76.06	ایلومینیم پلیٹیں، چپادریں اور پٹی، جس کی موٹائی 0.2 ملی میٹر سے زیادہ ہے۔
76071100	روئلڈ لیکن مزید کام نہیں کیا گیا
76.08	ایلومینیم ٹیوبز اور پائپس
78.01	غصیر منقسم سیر
7802.0000	سیر فضلہ اور سکرپ
78.04	سیر پلیٹیں، چپادریں، پٹی اور ورق۔ سیر پاؤڈر اور فلکیس۔
79.01	غصیر مہذب زنک۔
7902.0000	زنک ویسٹ اور سکرپ
79.03	زنک دھول، پاؤڈر اور فلکیس۔
79.04	زنک سلاخوں، سلاخوں، پروفٹ نکلز اور تار۔
79.07	زنک کے دوسرے مضامین۔
80.01	ناقص ٹن
8002.0000	ٹن کا فضلہ اور سکرپ۔
8003.0000	ٹن سلاخوں، سلاخوں، پروفٹ نکلز اور تار
81.01	ٹنگسٹن اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔
81.02	مولیبدینم اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔
81.03	ٹیٹلم اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔
81.04	ٹینگسٹیم اور اس کے مضامین بشمول فضلہ اور سکرپ۔
81.05	کوہالت میٹاز اور کوہالت دھات کاری کے دیگر انشٹریٹ مصنوعات؛ کوہالت اور اس کے مضامین، بشمول فضلہ اور سکرپ۔
8106.0000	بسموت اور اس کے مضامین بشمول فضلہ اور سکرپ۔
81.07	کیڈیم اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔
81.08	ٹائٹینیم اور اس کے مضامین، فضلہ اور سکرپ سمیت۔
81.09	زرکونیم اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔
81.10	انٹروٹیٹیم اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہے
8111.0000	ہینکینج اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔
81.12	بیسیم، سلیم، کرومیم، جرمینیم، ویسٹنیم، گیلیم، ہنٹیم، انڈیم، نیہیم (کولیم)، رینیٹیم اور تھلیم، اور ان دھاتوں کے مضامین، جن میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

فضلا اور سکرپ سمیت اس کے سرٹیفیکیشن اور مضامین۔	8113.0000
بیس دھات کے اسٹاپرس، نوپیاں اور ٹنگن (بشمول تاج کار کس، سکر و کیپس اور بہہ جانے والے اسٹاپرز)، بوتلوں کے لئے کیپسول، تھریڈنگ، بوٹنگ کورز، سیل اور دیگر پیکنگ لوازمات۔	83.09
تار، سلاخیں، نلیاں، پلیٹیں، الیکٹروڈ اور اسی طرح کی مصنوعات، بیس میٹل کی یاد دہانی کار بانڈس کی، لپیت ہو یا فلکس میٹریل سے cored، سولڈرنگ، بریزنگ، ویلڈنگ یاد دہات کی دھات۔ یا کار بانڈس کے جمع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تار اینڈروڈس، آفگلو میٹریڈ، میٹ پائڈر، استعمالیوریناٹس سپرے۔	83.11
چنگاری-اگنیشن ریکپر و کیٹنگ پاروٹری داسلی دہن پوسٹن انجن۔	84.07
کمپریشن اگنیشن انڈرونی دہن پوسٹن انجن (ڈیزل یا نیم ڈیزل انجن)۔	84.08
مکمل طور پر یا اصولی طور پر استعمال کے لئے موزوں جسے جن کی سرخی 84.07 اور 84.08 ہے۔	84.09
ویکیوم پمپیں	8414.1000
ایچ سی ایف سی اور غسیری ایف سی گیٹوں کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے	8414.3010
8414.1000 اور 8414.3010 کی سرخی والی مشینوں کی	8414.9010
مشینی اوزار (کام کرنے والی لکڑی، کارک، ہڈی، سخت ربڑ، ہارڈ پلاسٹک یا اسی طرح کے سخت مواد کے لئے کیل)، کیل لگانے یا چپکنے والی مشینیں شامل کرنا)	84.65
حصوں اور لوازمات جو مکمل طور پر یا اصولی طور پر ہیڈنگ کی مشینوں کے ساتھ استعمال کے ل suitable موزوں ہیں 8484.5.6 سے 65.846 تک، جن میں کام یا ٹول ہولڈرز، خود افتتاحی ڈائی ہیڈرز، تقسیم کرنے والے سر اور مشینوں کے لئے دیگر خصوصی منسلکات شامل ہیں۔ ہاتھ میں کام کرنے کے لئے کسی بھی قسم کے آلے کے لئے ٹول ہولڈرز۔ ہاتھ میں کام کرنے کے اوزار، نیو میک، ہائیڈرولک یا خود موجود بحالی یا غسیر بحالی والی موٹر کے ساتھ۔	84.66
دیگر	84.67
بال یا رولر بیس رنگ۔	8479.8990
84.82	
گیس کیٹس اور دھات کی چادر بندی کے اسی طرح کے جوڑے دوسرے ماد with کے ساتھ مل کر یا دھات کی مزید تہوں کے ساتھ۔ گیس کیٹس اور اسی طرح کے جوڑے سیٹ یا رجب بندی، مرکب میں مختلف، پاؤچوں، لفافوں میں لگے پیکنگ۔ میں رکھے جاتے ہیں کینیکل سیل۔	84.84
آؤٹ پٹ کی موٹرز 37.5 ڈیلیو سے زیادہ نہیں ہیں	8501.1000
W37.5 سے زیادہ آؤٹ پٹ کے یونیورسل AC / DC موٹرز	8501.2000
فوٹوولٹائک جنریٹرز جن میں دوسرے آلات کے ساتھ فوٹو سیز کے پنیل شامل ہوتے ہیں	8501.3110
60 واٹس سے زیادہ نہ ہونے والی پیداوار میں	8501.4010
دیگر	8501.4090
صنعتی سائیکل مشین کے لئے AC کلچ موٹرز	8501.5120
75 کلو واٹ سے زیادہ لیسن 375 کلو واٹ (HP500) سے زیادہ نہ ہونے والی پیداوار میں	8501.5310
85.01 یا 85.02 سرخی والی مشینوں کے ساتھ مکمل طور پر یا بنیادی طور پر استعمال کے لئے موزوں حصے۔	85.03 (except 8503.0090)
بحالی کے ٹرانسفارمروں کیلئے لوڈنگ چینجر پر	8504.9010
بحالی کے ٹرانسفارمروں کے لئے بشنگ	8504.9020
8504.4090 کی سرخی والی مشینوں کی	8504.9030
ٹورائیدل کورا اور سٹریپس	8504.9040
دیگر	8504.9090
الیکٹرو میگنےٹ؛ مستقل میگنےٹ اور مضامین مستقل مقناطیس کے بعد مقناطیس بننے کا ارادہ رکھتے ہیں elect برقی مقناطیسی یا مستقل مقناطیس چکس، کلیمپ اور اسی طرح کے انعقاد والے آلات؛ برقی مقناطیسی جوڑے، چنگل اور بریک۔ برقی مقناطیسی لفٹنگ سر	85.05

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بجلی کی آگنیشن یا اس طرح کا سامان شروع کرنے کا سامان جو چنگاری-آگنیشن یا کمپریشن-آگنیشن اندرونی دہن کے اجنبیوں کے لئے استعمال ہوتا ہے (مثال کے طور پر، آگنیشن میگنیٹوسس، میگنیٹو ڈائنٹا ماس، آگنیشن کوئلی، اسپارکنگ پلگ اور گلو پلگ، اسٹارٹ موٹرز)۔ جنریٹر (مثال کے طور پر، ڈائنٹا ماس، اسٹرنیٹرز) اور اس طرح کے اجنبیوں کے ساتھ مل کر استعمال ہونے والی ایک قسم کے کٹ آؤٹ۔	85.11
بجلی یا روشنی کا سامان یا کنٹیکٹ کا سامان (85.39 کی سرخی کے مضامین کو چھوڑ کر)، ونڈ اسکرین وائپر، ڈیفرو سٹرس اور ڈیمسٹرس، سائیکلو یا موٹر گاڑیوں کے لئے استعمال ہونے والی ایک قسم کی۔	85.12
CKD / SKD حالت میں	8528.7213
مکمل طور پر یا اصولی طور پر استعمال کے لئے موزوں حصے جو ہینڈ گس 85.25 سے 85.28 کے اپریٹس کے ساتھ ہیں۔	85.29
بجلی کے مزاحمت (بشمول ریو سٹنٹس اور پوسٹیو میٹرز)، حرارتی مزاحمت کے علاوہ۔	85.33
تھمپ پی ہوئی سرکٹس۔	8534.0000
بجلی کے سرکٹس کو تبدیل کرنے یا اس کی حفاظت کے ل Electric، یا بجلی کے سرکٹس سے یا اس میں رابطہ قائم کرنے کے ل Electric بجلی کا سامان (مثال کے طور پر، سوچر، فسیوز، بجلی گرنے والے، وو لٹیج لیمرز، اضافے دبانے والے، پلگ اور دوسرے رابطہ کنڈکٹنگ کے خانے)، جس میں ایک ہزار ولٹ سے زیادہ وولٹیج ہے۔	85.35
بورڈ، بیٹیل، کنولوز، ڈیک، الٹریا سٹیٹور بیسز، بجلی سے متعلق کنٹرول یا بجلی کی تقسیم کے لئے 85.35 یا 85.36 کی ہینڈنگ کا مزید سامان رکھتے ہیں، بشمول باب 90 کے کارپوریٹنگ آلات یا اپریٹس میں شامل، اور عددی کنٹرول اپریٹس، ہینڈنگ کے لوازمات کو تبدیل کرنے کے علاوہ۔ 85.17	85.37
85.36، 85.35 یا 85.37 کی سرخی کے اپریٹس کے ساتھ مکمل طور پر یا بنیادی طور پر استعمال کے لئے موزوں حصے۔	85.38
تھرمسٹک، کولڈ سیٹھوڈ یا فوٹو-سیٹھوڈ والوز اور ٹیو بی (مثال کے طور پر، وکیوم آر او پورور گیس سے بھری ہوئی والوز اور ٹیو بی، پرا آر کیٹریکٹنگ والوز اور ٹیو بی، سیٹھوڈ رے ٹیو بی، ٹیلی ویژن کیمرے ٹیو بی)۔	85.40
ڈائیڈس، ٹرانزجسٹرز اور اسی طرح کے نیم کنڈکٹر آلات؛ فوٹو سینیٹیو سیمی کنڈکٹر ڈیوائسز، بشمول فوٹو وولٹیج سلیز جو ماڈیولز میں جمع ہوں یا پنلز میں شامل ہوں۔ روشنی اتسرجک ڈائیڈس (ایل ای ڈی)؛ پیسز۔ الیکٹرونک کرسل سوار	85.41
الیکٹرونک مربوط سرکٹس۔	85.42
بھٹیوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے	8545.1100
تخت۔ بیٹری سلیز کے لیے	8545.9020
پرائمری سیل، پرائمری بیٹریاں اور الیکٹرونک کاغذ اور سکرپ جمع کرنے والا؛ پرائمری خلیے گزارے، بنیادی بیٹریاں گزاریں اور بجلی جمع کرنے میں خرچ کیا۔ مشینری یا آلات کے برقی حصے، اس باب میں کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں ہیں۔	85.48
سیٹی ٹریڈرز (پرائم موور) کے لئے اسمبلی / روڈ ٹریڈرز کی تیاری کے اجزاء، کسی بھی کٹ فارم میں، Hp280 سے بھی کم	8701.2010
سیٹی ٹریڈرز (پرائم موور) کے لئے اسمبلی / روڈ ٹریڈرز کی تیاری کے اجزاء، کسی بھی کٹ فارم میں، Hp280 اور اس سے اوپر کے	8701.2030
کسی بھی کٹ فارم میں اسمبلی / گاڑیوں کی تیاری کے اجزاء	8702.1010
8703.2113 اینڈ 8703.2115 کے عنوانات کو چھوڑ کر کسی بھی کٹ فارم میں، گاڑیوں کی اسمبلی / تشکیل کے اجزاء	8703.2111
کسی بھی کٹ فارم میں، نئی وان ٹائپ گاڑیاں اسمبلی بنانے کے اجزاء	8703.2112
اسمبلی / آٹور کٹر کی تیاری کے اجزاء، کسی بھی کٹ فارم میں	8703.2114
8703.2193 اور 8703.2195 کی سربراہی کرنے والوں کو چھوڑ کر کسی بھی کٹ فارم میں گاڑیوں کی اسمبلی / تشکیل کے اجزاء	8703.2191

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

کسی بھی کٹ کے فنارم میں، منی وان کی اسمبلی/تیساری کے اجزاء	8703.2194
8703.2240 کی سربراہی کو چھوڑ کر کسی بھی کٹ فنارم میں، گاڑیوں کی اسمبلی/تیساری کے اجزاء	8703.2210
کسی بھی کٹ فنارم میں اسمبلی/گاڑیوں کی تیساری کے اجزاء	8703.2311
8703.2323 کی سرچی کو چھوڑ کر کسی بھی کٹ فنارم میں، گاڑیوں کی اسمبلی/تیساری کے اجزاء	8703.2321
کسی بھی کٹ فنارم میں اسپورٹ پوٹیلینی گاڑیاں X44 کی اسمبلی/تیساری کے اجزاء	8703.2322
صنعتی اسمبلی/گاڑیوں کی تیساری کے اجزاء، کسی بھی کٹ فنارم میں	8703.3310
اجزاء برائے اعانت / مینوفیکچر آف ڈمپ ٹرکس ڈیرائن۔ برائے ہائی وے استعمال کریں	8704.1010
کسی بھی کٹ فنارم میں اسمبلی/گاڑیوں کی تیساری کے اجزاء	8704.2110
کسی بھی کٹ فنارم میں اسمبلی/گاڑیوں کی تیساری کے اجزاء	8704.2211
کسی بھی کٹ فنارم میں اسمبلی/گاڑیوں کی تیساری کے اجزاء	8704.2291
کسی بھی کٹ فنارم میں اسمبلی/گاڑیوں کی تیساری کے اجزاء	8704.2310
8704.3130 اور 8704.3150 کی سربراہی کرنے والوں کو چھوڑ کر کسی بھی کٹ فنارم میں اسمبلی/تیساری کے اجزاء	8704.3110
کسی بھی کٹ فنارم میں، منی کارگوین کی اسمبلی/تیساری کے اجزاء	8704.3120
کسی بھی کٹ کی شکل میں 3 پہی Car ی کارگولوڈر کی اسمبلی/تیساری کے اجزاء	8704.3140
کسی بھی کٹ فنارم میں اسمبلی/گاڑیوں کی تیساری کے اجزاء	8711.2010
توڑنے کے لیے جہاز اور دیگر تیسری ڈھانچے۔	8908.0000
آلات اور آلات کو خود کار طریقے سے ریگولیت کرنا یا کنٹرول کرنا۔	90.32
گاڑیاں، ہوائی جہاز، حملائی جہاز یا جہازوں کے لئے ایسی ہی قسم کی آلہ بنیل کی گھڑیاں اور گھڑیاں۔	91.04
وقت گھڑی یا گھڑی کی نقل و حرکت کے ساتھ یا ہم وقت ساز موٹر کے ساتھ سوچ کرنا ہے۔	9107.0000
فوم سے بنا ہوا سیٹ پرزے، ہسیڈ / بازو باقی ہیں اور موٹر کاروں کے لئے نشستیں فریم ہیں جن کی سرچی 87.03 ہے اور سب ہسیڈنگز کی گاڑیاں 8703.2113، 8703.2193، 8703.2115، 8703.2195،	9401.9010
موٹر کاروں اور گاڑیوں کے لیے دیگر	9401.9030
بٹن، پریس فٹاسٹیز، انیپ فٹاسٹیز سپرپ اسٹڈز، بشمولڈز اور دوسرے پرزے اسٹف اسٹارٹکس button بٹن بلیکس۔	96.06
سائڈ فٹاسٹر اور اس کے حصے۔	96.07

Part III

تفصیلات	PCT کوڈ
2	1
سامان کا خاص طور پر حصہ III یا I میں ذکر نہیں کیا گیا ہے۔	متعلقہ سرچی

13 واں شیڈول

(سیکشن 61 ملاحظہ کیجیے)

نام	سیریل
(2)	(1)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

وفاقی حکومت کا منظور شدہ کوئی بھی سپورٹس بورڈ یا انسٹی ٹیوشن جو کھیلوں کی ترویج، ترقی اور ادا کا انتظام و انصرام سنبھالنے کا ذمہ دار ہو	1:
دی سٹیزن وٹاؤنڈیشن	2
فنڈ برائے پاکستان میں سائنس و ٹیکنالوجی کی ترویج و ترقی	3
کنڈ ذہن اور اسپیشل بچوں کیلئے فنڈ	4
نیشنل ٹرسٹ فنڈ برائے معذوراں	5
مزار بری امام کی تعمیر کیلئے فنڈ	6
قرآن کریم کی اشاعت کیلئے موتمرا سلامی کا فنڈ	7
فناطمد فنڈ وٹاؤنڈیشن کراچی	8
الشفاف ٹرسٹ	9
پاکستان سوسائٹی برائے ترویج و ترقی سائنس و ٹیکنالوجی	10
سٹیزن پولیس لائزن کینیڈا، سنٹرل رپورٹنگ سیل، سندھ گورنر ہاؤس، کراچی	11
آئی سی آئی سی وٹاؤنڈیشن	12
نیشنل بیجمنٹ وٹاؤنڈیشن	13
آغا حسان ڈولپمنٹ نیٹ ورک اور حکومت پاکستان کے درمیان 13 نومبر 1994 کو طے پانہوالے معاہدے اور پروٹول کی روشنی میں قائم ہونے والے آغا حسان ڈولپمنٹ نیٹ ورک پاکستان کے ادارے، جو شیڈول 1 کے تحت درج ہوں	14
شہید ذوالفقار علی بھٹو میموریل ایوارڈ سوسائٹی	15
اقبال میموریل فنڈ	16
کینسر ریسرچ وٹاؤنڈیشن آف پاکستان، لاہور	17
شوکت حنا نم میموریل ٹرسٹ لاہور	18
کر سچین میموریل اسپتال سیالکوٹ	19
وفاقی حکومت کے ادارے نیشنل ہیئرینج کی جانب سے ڈیکری کیے گئے قومی عباب گھر، نیشنل لائبریری اور یادگاریں یا ادارے	20
مستاز بخت اور میموریل ٹرسٹ اسپتال لاہور	21
کشمیری مہاجرین اور کشمیری مہاجرین کی بحالی کیلئے فنڈ	22
آغا حسان ڈولپمنٹ نیٹ ورک اور حکومت پاکستان کے درمیان 13 نومبر 1994 کو طے پانہوالے معاہدے اور پروٹول کی روشنی میں قائم ہونے والے آغا حسان ڈولپمنٹ نیٹ ورک پاکستان کے ادارے، جو شیڈول 1 کے	23

تحت درج ہوں	
آزاد کشمیر پریذینٹ مجاہد فنڈ 1972	24
قومی ادارہ برائے امراض قلب کراچی (NICVD)	25
بزنس مسین اسپتال لاہور	26
پریمیر ٹرسٹ اسپتال ملتان	27
فیصل شہید میموریل اسپتال ٹرسٹ گوجرانوالہ	28
خیرالنساء اسپتال فنڈ انڈیشن لاہور	29
سندھ اینڈ بلوچستان ایڈووکیٹس سینٹرل فنڈ	30
راشد منہاس میموریل ہسپتال فنڈ	31
وفاقی حکومت کی جانب سے قائم کردہ کوئی بھی ریلیف یا ویلفیئر فنڈ	32
مہرہ چیلس گیلری ٹرسٹ	33
باغ قائد اعظم پراجیکٹ کراچی	34
تعمیر کراچی فنڈ کیلئے عطیہ کی گئی رقم	35
پاکستان ہلال احمد سوسائٹی	36
بی سی آئی فنڈ انڈیشن برائے ترقی سائنس و ٹیکنالوجی	37
فیڈرل بورڈ آف ریونیو فنڈ انڈیشن	38
دی انڈس اسپتال کراچی	39
پاکستان سویٹ ہومز اینڈ ہاؤسنگ فیڈریشن	40
الشفائرسٹ آئی اسپتال	41
عسزیرمہ فنڈ انڈیشن	42
ایس آئی یوٹی، ایس آئی یوٹی ٹرسٹ اینڈ سوسائٹی برائے فلاح و بہبود ایس آئی یوٹی	43
شریف ٹرسٹ	44
دی کنڈنی سنٹرل ٹرسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ	45
پاکستان ڈس ایبلڈ فنڈ انڈیشن	46
سر دار ٹرسٹ آئی اسپتال لاہور	47
سپریم کورٹ آف پاکستان۔۔۔ دیامیر بھاشا اینڈ مہنت ڈیم فنڈ	48

لبن رحمت اللہ سینوولنٹ فنڈ LRBT	49
اخوت	50
وزیر اعظم کورونا ریلیف فنڈ 2000	51
عسلام اسحاق حسان انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی GIKI	52
لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز	53
دعوت ہادیہ کراچی	54
بیت السلام ویلفیئر ٹرسٹ	55
پیشٹ ایڈوانٹونڈیشن	56
الخدمت فنانڈیشن	57
عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل	58
دہشتگردی کے شکار افراد کے لیے وزیر اعظم، م کا خصوصی فنڈ	59
کے پی کے داحسلی بے گھر افراد کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب کاریلیف فنڈ	60
وزیر اعظم کافلڈ ریلیف فنڈ برائے سیلاب زدگان 2010، صوبائی وزراء اعلیٰ کاریلیف فنڈ برائے سیلاب زدگان 2010	61
وقف برائے اسلامی تاریخ، آرٹ اور ثقافت کی تحقیق، استنبول	62

بشرطیکہ وفاقی حکومت کو اس شیڈول میں کسی بھی ترمیم کو شامل کرنے یا حذف کرنے کا اختیار ہوگا]

14 واں شیڈول

[سیکشن E100 ملاحظہ کیجیے]

چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم این) کے منافع اور منافع کی گنتی کے اصول
اطلاق: یہ قوانین چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم این) پر لاگو ہوں گے جیسا کہ آرڈیننس کے سیکشن 2 کی شق (A 59) میں درج
ہے
رجسٹریشن: چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو ایف بی آر کے ساتھ اسکے IRIS آن لائن ویب پورٹل پر رجسٹر ہونا پڑے گا یا سال اینڈ
میڈیم انٹرنیٹ پر انٹرنیٹ پلینٹ اہتارٹی کیا تھا اسکے SME ایس ایم ای رجسٹریشن پورٹل پر رجسٹر ہونا پڑے گا (SMERSP)
کیٹیگریز اور ٹیکس کی شرح: چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں پر مندرجہ ذیل دو کیٹیگریز کے حساب سے ٹیکس لاگو ہوگا۔

سیریل نمبر	کیٹیگری	ٹرن اوور	ریٹس
1	2	3	4

